

وَمَا تَسْأَلُهُمْ فِي شَيْءٍ مِنْ دُونِ ذَلِكَ إِلَّا هُوَ مُجِيبُ الدَّعَاءِ  
 وَمَا تَسْأَلُهُمْ فِي شَيْءٍ مِنْ دُونِ ذَلِكَ إِلَّا هُوَ مُجِيبُ الدَّعَاءِ

# سین لیسائی شیخ گفت

پانچ ہزار مسنونہ احادیث نبوی کا مستند مجموعہ



ترجمہ و تفسیر: مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلی

حضرت علامہ رفیع الدین صاحب دہلی

اسلامی اگادمی انڈیا لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يُغْنِيكَ دَوْلٌ وَلَا يَنْفَعُكَ قُوَّةٌ  
فَانْتَهَمُوا  
بِسْمِ اللَّهِ

www.KitaboSunnat.com

# سنن نسائی شریف

جلد سوم

۵۷۶۴ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گراں بہا مجموعہ جس  
کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو جعفر الرحمن نسائی نے پانچ لاکھ  
احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعہ سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ فوائد ۱۔

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

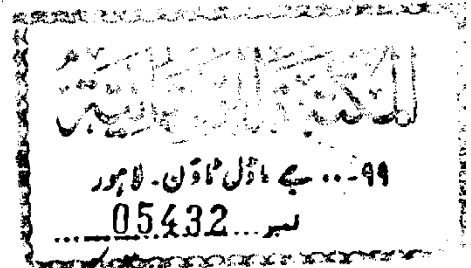
— ناشر —

اسلامی اکیڈمی © اردو بازار لاہور  
پاکستان

243.5  
ر س ل - س

نام کتاب	سنن نسائی
جلد	جلد سنوم
نام مؤلف	امام ابو عبد الرحمن نسائی رحمۃ اللہ علیہ
نام مترجم	علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب و تصحیح	عبد الصمد ریالوی
طابع	ابومومن منصور احمد عفی عنہ
ناشر	اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور - پاکستان
کتابت	ایوب شہزاد - نواز خرم
مطبع	زاہد بشیر پرنٹر - لاہور
تاریخ اشاعت اول	ربیع الاول ۱۴۰۶ھ دسمبر ۱۹۸۵ء
قیمت	مکمل سیٹ

www.KitaboSunnat.com



ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی - اردو بازار - لاہور - پاکستان

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

www.KitaboSunnat.com

محترم قارئین

موجودہ تاریکی کے دور میں ناول افانے اور بے سروپا داستانوں کے علاوہ جدید سے جدید نظریات کے رسائل و کتب اور ڈائجسٹ اپنی کارستانیوں بکھار رہے ہیں۔ ان حالات میں قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو ہم نے اپنے لیے ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کے لیے آپ نے آپ کو وقف کر دیا ہے۔

چنانچہ ہم نے کتب تفاسیر احادیث کے تراجم شائع کرنے کی عظیم ذمہ داری اٹھائی مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن مکمل تین جلد اور تفسیر فی ظلال القرآن مولانا سید قطب شہید کی مسلسل اشاعت اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔ کتب احادیث کے تراجم کے سلسلہ کی پہلی کوشش مولانا مالک مع ترجمہ و حواشی علامہ وحید الزبیر رحمہ اللہ ہے جس کی کئی ایڈیشن بہترین نگاہ و طباعت کے ساتھ ہم شائع کر چکے ہیں۔ دوسری کتاب سنن ابی داؤد مع ترجمہ و حواشی علامہ صاحب موصوف نہایت بہترین انداز میں شائع کی۔

اب الحمد للہ صحاح ستہ میں سے تیسری کتاب سنن نسائی سابقہ روایت کے مطابق ہدیہ ناظرین کر رہے ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ تعلق جو جلیل القدر محدث نقیہ اور حافظ ہیں ان کی یہ کتاب ”سنن“ اپنی اہمیت کے لحاظ سے کتب اصول میں ممتاز مقام رکھتی ہے بلکہ ترتیب، طریق استدلال، صحت نقل، توضیح، اہمات اور بیان علل کہہ پیش نظر بعض مفسرین نے اس کو تمام صحاح ستہ پر اولیت دی ہے۔

اس سے قبل یہ کتاب علامہ وحید الزبیر رحمہ اللہ تعلق کے نہایت سلیس ترجمہ اور بریکٹوں میں تشریح کے علاوہ مفید حواشی کے حواشی کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر ہم اس کتاب کو مزید مندرجہ ذیل زیورات سے آراستہ کر کے شائع کر رہے ہیں جو اسے پہلے یہ کتاب محروم تھی۔

(۱) علامہ صاحب مرحوم کے ترجمہ و تشریح میں حتی الامکان صحت اور صفائی کو مدنظر رکھا گیا۔  
(۲) علامہ صاحب رحمہ اللہ کے فوائد و حواشی نیچے لگا دیئے گئے۔ اس سے قبل حواشی بین الترجمة اور ترجمہ کے اتریں نہ تھے۔  
(۳) احادیث کے ساتھ ان کے حواشی لگا دیئے گئے۔ اس سے پہلے اسانید کے اہمال و حذف سے یہ کتاب شائع ہوتی رہی۔ علامہ صاحب نے چونکہ متعدد نسخوں کو سامنے رکھ کر تمام احادیث کو جمع کر دیا تھا اس لیے مختلف نسخوں سے ہم نے اسانید تلاش کر کے احادیث کے ساتھ لگا دی ہیں۔

(۴) مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر کچھ احادیث اور تراجم جو دوسرے نسخوں میں موجود تھے شامل کر دیئے گئے۔

(۵) احادیث کو شمار کر دیا گیا ہے اور ہر حدیث کے شروع میں نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

(۶) ابواب کو بھی شمار کر کے نمبر لگائے گئے ہیں۔

(۷) شروع میں ابواب کی مکمل فہرست لگا دی گئی تاکہ آسانی ہو جائے۔ نیز مولانا محمد عبدہ و امت فیوضہم سے مقدمہ پر تلخیص



اور جامعیت کا حامل ہے درج کر دیا گیا اس کے علاوہ کتابت و طباعت اد کا غزوہ غیرہ امہد کو بھی اس عظیم کتاب کی شان کے مطابق کرنے کی کوشش کی ہے اس کتاب کی ترتیب و ترمیم میں میرے فاضل دوست مولانا عبدالصمد صاحب ریالوی نے بہت محنت کی اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے۔

اب آپ کی یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کس حد تک ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اد ہم اپنے تمام قارئین سے یہ امید رکھتے ہیں کہ مفید مشغول اد اپنے قیمتی آزاد سے فوائد کے ساتھ ساتھ ان نقائص کی بھی نشاندہی کریں گے جو ہم سے رہ گئے ہوں تاکہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان کی تلافی بھی کی جاسکے۔

اصل کام خدمت دین اسلام ہے اور ہمارا نقطہ نظر بھی اس کتاب کی شاعت سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ شاید یہ کتاب ہی جہاں سے گناہوں کی معافی کا سبب بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخود ہونے کے اسباب بن گیا کرے۔  
آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کے کام لے۔

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

ابو مومن منصور احمد مدنی عنہ



# امام ابو عبد الرحمن نسائی

۲۱۴ھ، ۲۱۵ھ.... متوفی ۲۲۳ھ

www.KitaboSunnat.com

نام و نسب: آپ کا نام احمد اور ابو عبد الرحمن کنیت تھی۔ سلسلہ نسب یہ ہے، احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بکر بن وینار بن نسائی الخمری۔ لیکن بعض نے احمد بن علی بن شعیب نام ذکر کیا ہے۔ یہ درست نہیں اس کے برعکس صحیح وہی ہے جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مؤرخین نے نقل کیا ہے۔

پیدائش: اصحاب الطبقات اور مؤرخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے ۲۱۴ھ اور بعض نے ۲۱۵ھ بیان کیا ہے۔ اور بعض نے ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے۔ جیسا کہ مولانا ضیاء الدین صاحب نے شذرات اور جن الماحضہ کے حوالے سے نقل کیا ہے لیکن شذرات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ غلام ابی العلاء نے امام نسائی رحمہ کی وفات ۳۳ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے دلہ شان و شمانون سنہ اس لحاظ سے ان کی پیدائش ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں ہوتی۔

محنت مبارکپوری نے امام نسائی رحمہ سے نقل کیا ہے۔

یشبه ان یکون مولدی فی سنہ ۲۱۵ ھجری

جس سے ۲۱۵ھ یا ۲۱۴ھ کا تردد بھی ختم ہو جائے، غالباً لفظ یشبه ہی سے بعض نے ان کی پیدائش ۲۱۴ھ میں

بتائی ہے۔ واللہ اعلم۔

امام نسائی رحمہ نے اگرچہ بعد میں مستقل سکونت مصر ہی میں اختیار کر لی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر وطن ہرندہ میں ہوئی جو حرف لون اور سین کی فتح کے ساتھ ادھمزہ مقصورہ کے ساتھ بڑھا جاتا ہے۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہمزہ کو داؤد بدل کر نسبت کرتے وقت ”نسوی“ بھی کہا کرتے ہیں۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے لیکن مشہور نسائی ہے بلستان

امام نسائی رحمہ کی ابتدائی تعلیم گھر پر نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کیلئے دروازے رحلت و سفر سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ کے پاس ایک سال وگواہ رہے کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ کے پاس ایک سال وگواہ رہے

۱۔ الذکر ص ۲۴ طبقات الشافعیہ ص ۴۳، بلستان ص ۱۹ وغیرہ البیہ ص ۱۲۳ و خلیات الدعیان ص ۱۳  
۲۔ بلستان البیہ، التذکرۃ، التہذیب، طبقات شافعیہ وغیرہ کے تذکرۃ المحدثین ص ۲۶۲ شذرات ص ۲۳۹ مقدمہ

صفحہ ۶۵

لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوری ۱۲ امام نسائی رحمہ سے نقل فرماتے ہیں:-  
ان رحلتی الاولى الى قتيبة كانت في سنة تسعين وثلاثين<sup>۱۱</sup>.  
علامہ سبکی طبقات شافعیہ میں لکھتے ہیں:-

رحل الى قتيبة وهو ابن خمسة عشرة سنة<sup>۱۲</sup>.

حافظ ابن کثیر آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:- (البیہ ص ۱۲۳)

رحل الى الآفاق واشتغل بسماع الحديث والاجتماع بالاشيعة المحدثين<sup>۱۳</sup>.  
اسانڈہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، اور ان کے طبقات سے کچھ ترتیت بھی قائم کی جا

www.KitaboSunnat.com

سکتی ہے۔  
امام نسائی کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقعہ میسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسماعیل بخاری، امام ابو داؤد، شیوخ امام احمد و ابنہ عبد اللہ، الحارث بن مسکین، محمد بن عبد اللہ الطائلی، علی بن خشرم، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن بکر، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشار، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبد اللہ بن سعید الکندی، عباس بن عبد العظیم الضبیری، محمد بن المنثوری، یزید بن یحییٰ الحسانی، اسحق بن راہویہ، قتیبة بن سعید، علی بن محمد، هشام بن عمار خاص طود پر قابل ذکر ہیں۔

امام نسائی کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل تلامذہ ہوئے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں (۱) ابو القاسم طبرانی، (۲) حافظ ابو عوانہ (۳) امام ابو جعفر طحاوی (۴) امام ابو بشر الدوابی (۵) امام ابو جعفر عقیل (۶) امام ابراہیم بن محمد بن صالح (۷) ابو علی حسین بن محمد نیشاپوری (۸) حمزہ بن محمد الکنانی (۹) محمد بن عبد اللہ بن یحییٰ (۱۰) حسن بن الحنفیہ السیوطی (۱۱) ابو بکر السنی، (۱۲) ابو بکر الحداد الفقیہ وغیرہم خاص نمسایاں ہیں۔

مؤثر الذکر ابو بکر ابن الحداد المعری لیے شخص ہیں۔ جنہوں نے امام نسائی رحمہ کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی امام دارقطنی رحمہ فرماتے ہیں:-

كان ابن الحداد كثير الحديث وله يحدث عن غير النسائي وقال جعلته حجة بيني

وبيني الله تعالى ۱۲ (طبقات الشافعية ص ۱۱۳ التذکرہ ص ۲۴۳ البیہ ص ۱۲۳ ج ۱۱)

علامہ سبکی رحمہ نے ۱۲ اصحاب میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلایا ہے۔

قدرت نے امام نسائی رحمہ کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبی رحمہ نے انہیں امام حفظ و اتقان مسلم رحمہ سے احفظ کہلایا ہے۔ علامہ سبکی لکھتے ہیں:-

سالت شيخنا أبا عبد الله الذهبي الحافظ وسألتني إيهما أجفظ مسلم بن الحجاج صاحب  
الذريعة أو النسائي فقال النسائي: " (طبقات الشافعية ص ۸۲ ج ۲)

علامہ سیوطی نے آپ کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے۔  
الحافظ احمد الحفظ المتقن "حسن المحاضرة صفحہ ۱ ج ۱۔ تذکرۃ المحققین ص ۳۷۳)  
ابن یونس فرماتے ہیں:-

كان النسائي اماماً في الحديث ثقة ثبتاً حافظاً (ہدایہ ص ۱۲۳)  
اصحاب علم و کمال نے آپ کے علم کا اعتراف کیا ہے۔ اور آپ کو مسلمانوں کا مقتدی و امام تسلیم کیا ہے امام دارقطنی رقمطراز ہیں:-

ابو عبد الرحمن مقدم علی کل من ینذ کو بهذا العلم من اهل عصره -  
التذکرہ، البدایہ، التہذیب، الطبقات الشافعیہ)  
حافظ البوطی فرماتے ہیں:-

”هو الامام في الحديث بلا مدافعة“  
امام حاکم ہامون مصری سے نقل کرتے ہیں۔  
[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

خرجنا مع ابي عبد الرحمن الى طرسوس سنة للغداء فاجتمع جماعة من مشائخ  
الاسلام واجتمع من الحفاظ عبد الله بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراهيم مريج وابو الواذان  
وكليحة وغيرهم فتنشأوا من ينطق لهم على الشيور فاجتمعوا على ابي عبد الرحمن النسائي وكلموا كلهم  
بانتخابه -  
(معرفت علوم الحديث ص ۸۲)

ابن عدی کا بیان ہے کہ میں نے منصور فقیہ اور احمد بن محمد طحاوی سے سنا کہ وہ مسلمانوں میں سے یتائیں۔ العرض  
امام موصوف کے کمال و فضل کا اعتراف جملہ محدثین اور اصحاب الطبقات کے ہاں مسلم ہے۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں:-  
وكذلك اشفي عليه غير واحد من الأئمة وشهدوا له بالفضل والتقدم في هذا الشأن -  
(علامہ قسیمی فرماتے ہیں)

هو احدث بالحديث وعلمه ورجاله من مسلمة والترمذي وابي داود وهو جار في  
مضمار البخاري وابي ذرعة -  
(توضیح الککار الامیر ہمانی ص ۲۲)  
امام نسائی رحمہ کی علمی زندگی کا اندازہ محمد بن المنفرد کے اس قول سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے جسے علامہ ذہبی  
ورع و تقویٰ نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

”سبعت مشائخنا بمصر يصفون اجتهاد النسائي في العبادة بالليل والنهار وانما  
خروج الى الفتوى مع امير مصر فصرف في مشاهيرته واقامته السنن المشهورة في صد آراء  
المسلمين واحترازه عن مجالس السلطان الذي خرج معه -

(التذکرہ)

ابن اثیر جامع الاصول میں فرماتے ہیں کہ امام نسائی رحمہ کے ورع و تقویٰ پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے۔  
کہ اپنے استاذ حارث بن مسکین سے انہوں نے جس حالت میں سماع کیا اس کو اسی انداز میں قراءۃ علیہ ”دانا سمع“ سے بیان کیا۔  
لہذا امام نسائی رحمہ کی علمی زندگی کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### حضرت مولانا نواب وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

**تاریخ ولادت و وفات** مولانا موصوف، تاریخ، ارجب ۱۳۵۵ھ بمقام کانپور، صوبہ یوپی، ہندوستان پیدا ہوئے اور ۲۵ شعبان ۱۳۵۷ھ (۱۹۳۷ء) کو ستر اکبر برس کی ہمدرد عمر پر وفات پا کر بلا ضلع حیدر آباد دکن ہند میں انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے۔ تقسیمہ اللہ بغض اسے و ادخلہ جحیم جہنم۔

مولانا! ایک علمی خاندان کے فرد فرید تھے۔ آباؤ اجداد ملتان سے کھنڑ آئے۔ بعدہ کانپور سکونت اختیار کی۔ نام و نسب: وحید الزمان بن یحییٰ الزمان بن نور محمد بن شیخ احمد فاروقی ملتانی ثم حیدر آبادی۔ وقار نواز جنگ بہادر خطابہ تعلیم و تہذیب: جیسا کہ اس زمانہ میں رواج تھا۔ قرآن مجید ناظرہ اور بترجمہ، نیز اردو فارسی کی تعلیم اپنے والد مولانا یحییٰ الزمان دستوفی مکہ مکرمہ ۱۳۱۹ھ سے اٹھ سال کی عمر تک حاصل کر لی۔ بعدہ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں سے لے کر انتہائی عربی علوم منقول کی اپنے ہاں کے مختلف ماہر فنون اساتذہ اور مدرسہ فیض عالم کانپور سے تکمیل کی۔ پندرہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل بھی ہو گئے۔

**اساتذہ فنون** مولانا مفتی عنایت احمد صاحب مصنف علم الصیغہ وغیرہ مولانا محمد سلامت اللہ صاحب کانپوری تلمیذ شاہ عبدالعزیز دہلوی، مولانا محمد بشیر الدین تنوچی مصنف شرح مسلم الشیوخ و تعلیم المسائل وغیرہ مولانا محمد عبدالحی کھنوی، مولانا عبدالحق بنارس نوٹو تلمیذ مولانا محمد اسماعیل شبید رام شوکانی مولانا محمد لطف اللہ علی گڑھی۔  
**مشائخ حدیث** حضرت شیخ النکل فی النکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی عرف میاں صاحب، شیخ حسین بن حسن الانصاری البیہانی، مولانا محمد بشیر الدین تنوچی، شیخ احمد بن عیسیٰ الشری الحنبلی، مولانا حافظ عبدالعزیز صاحب محدث کھنوی مولانا الشیخ بدیع الدین اللہ فی مولانا فضل الرحمن مراد آبادی۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

**تحصیل علوم کے بعد** ۱۳۲۳ھ میں آپ کے والد مولانا یحییٰ الزمان نے ریاست حیدر آباد دکن ہند میں لازم کرادیا۔ ۳۴ برس بلابز صرف ملازمت میں رہے۔ بلکہ بعض مناصب پر بھی فائز ہوئے اور وہاں کے دستور کے مطابق وقار نواز جنگ بہادر سرکاری خطاب سے بھی نوازے گئے۔

**علمی ذوق** ولادت میں ملا تھا، بلا کہ ذہین، مطالعہ گویا طبیعت ثانیہ تھی، سرعت فہمی اور زود نویسی دونوں سے بہرہ ور حافظہ کی نفی سے ملا، ان سارے اوصاف پر آپ کا کثیر التالیف ہونا بہترین شہادت ہے۔



**تلاوتِ قرآن مجید سے شغف** ملازمت ہی کے دوران ۲۳ سال کی عمر میں تھے کہ حفظِ قرآن کی طرف خیال آگیا کہ کم و بیش ۱۵ سال کی مدت میں قرآن مجید بھی حفظ کر لیا۔ پھر ہر ماہ میں دو دفعہ تمم کرنے کا آخر تک التزام رکھا کیے اپنے دور کے دستور کے مطابق سلسلہ قادیہ پھر نقشبندیہ میں مولانا فضل الرحمن مراد آبادی سے بیعت تھے جن سے حدیث مسلسل یا ستر حصہ کی سند بھی حاصل کی۔

**ذوقِ شاعری** شعر و سخن کا ذوق بھی تھا عربی اور اردو دونوں میں آپ کے اشعار ملتے ہیں۔ مثلاً تیسرا ہلدی کے آخر میں تارِ سحر کا آواز واقعاتم وغیرہ۔

**انگریزی کی بھی شغف** میں چھ ماہ کے عرصے میں اتنی استعداد پیدا کر لی تھی کہ قومی مجالس میں ضروری گفتگو تفصیل کر لیتے تھے۔ **سفر حج** اتین دفعہ حج بیت اللہ اور نیابتِ مدینہ منورہ سے شرف ہوئے ۱۳۶۵ھ اور ۱۳۶۶ھ پہلے دو اپنے والد مولانا یحییٰ الزمان کی محبت میں آخری سفر پر اپنی امیہ سمیت اس نیت سے گئے کہ مدینہ منورہ میں اب ہاتھ رکھیں گے لیکن بعض ایسے ناگزیر اسباب پیدا ہو گئے کہ وطن واپس آنا پڑا۔ بعد میں پہلی جنگِ عظیم چھڑ گئی۔ اس پر پھر واپس مدینہ منورہ نہ پہنچ سکے۔

**مجلسِ مدنیہ یونیورسٹی کی کنیت** آخری مرتبہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ۱۳۶۶ھ میں عرب و ترک عمائد کی طرف سے مدینہ منورہ میں ایک یونیورسٹی بنانے کے لیے ایک مجلس ترتیب دی گئی جس کے ارکان میں نامور انقلابی صاحبِ علم و فکر مولانا سید جمال الدین افغانی بھی تھے۔ مولانا بھی اس کے رکن نامزد کیے گئے تھے۔ (تذکرۃ الومیداء)

**قومی خدمات** مولانا کو بایں مہمہ شغف علمی و ادبی ترجمہ و تالیف اور منصبی مصروفیات قومی اور ملکی حالات سے ہمیشہ لچھی رہی۔ چنانچہ مذکورہ العلماء کھنڈو علی گڑھ کالج (جو بعد میں یونیورسٹی کہلائی) امداد معین عام دکانپور، انجمنِ انویں الصفا جلسہ خیر خواہ ہند، انجمنِ اجمیریت، مدراس وغیرہ سماجی اور مغربی معاملات میں گرجوشی سے حصہ لیتے تھے۔ اکثر مجالس میں وعظ اور تقریریں بھی کرتے تھے تاہم بحث و مناظرہ کو ناپسند کرتے تھے۔

**مسلک** مولانا شریعہ میں بڑے پختہ تھے۔ کتاب "نور الہدایہ" ترجمہ و تشریح شرحِ وقایہ اسی دور کی تالیف ہے اس کے دباچے میں نہ صرف یہ کہ وجوبِ تعلیم شخصی پر تفصیل و دلائل دیئے ہیں۔ بلکہ دوسرے مقامات میں بھی اہل تشیع کے مسائل پر تنقید درج کی ہے لیکن اس کے بعد اپنے بڑے بھائی مولانا بدیع الزمان جو واقعہ بڑے پختہ اہل حدیث تھے، تبادلہ انکار و خیالات کے نتیجے میں آپ نے تعلیم شخصی ترک کر دی تھی اور اپنے علم و تحقیق کے مطابق دلیلِ صحیح کی پیروی کرتے تھے مرحوم اپنے اس بھائی سے بہت متاثر تھے چنانچہ ان کے بارے میں خود لکھا ہے۔

"مولوی حاجی بدیع الزمان صاحب مرحوم و مغفور جنہوں نے ۱۳۸۵ھ میں مقام حیدرآباد ممبر شریعت سال نخبینا انتقال کیا اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔ داغ بے نظیر تھے۔ ان کی شیریں کلامی کی تعریف مدراس، بنگلور، حیدرآباد، لکھنؤ، پنجاب، رنگون، کلکتہ، دہلی اور کھنڈو ہر ایک شہر میں زبان زدِ خلایق ہے ان کی تصنیفات و تالیفات یہ ہیں۔ ۱۔ فہرستِ قرآن سبکۃ اللہ رب العزت ترجمہ ترمذی، سیف الموعودین ترجمہ انتہائی الاستوار زبان اردو ۲۔"

تذکرۃ الوجہ حیدر آباد دکن ۱۹۱۹ء۔

صاحب ترمذیہ الخواصر مولانا کے تذکرہ میں لکھتے ہیں۔

کان مشددا فی التقليد فی بدایۃ امرہ شعر رفقہ و تحدر واختار مذهباً جلیلاً  
مع شذوذ عنہم فی بعض المسائل (ص ۱۵) یعنی ابتدائے تقلید میں مشدد تھے پھر تقلید ترک کر کے آزاد فکر ہو گئے تھے اور  
مذہب اہل حدیث (اصولاً) اختیار کر لیا تھا تاہم بعض مسائل میں اہل حدیث سے نفرت و شذوذ رکھتے تھے۔

**اخلاق و عادات** مولانا باخلاق و منکر المزاج اور متواضع تھے، لباس و طعام وغیرہ میں شب و روز کا یکساں ہونا پسند کرتے تھے۔ بخت  
جفا کشی کے عادی تھے، نواز اور ملنا سرگرمی بات کہنے میں جری، سحر خیزی و توجہ گنہاری کی بچنے سے جو عادت  
اہل تودہ آخری زندگی تک برابر ہی مزاج میں عجلت و عزم تھی لیکن قلب رقیق اور دل درد مند پایا تھا۔ انظار میں نیت اور بے لوثی  
کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اپنی تالیفات کو کوئی مالی منفعت حاصل نہیں کی، تبلیغ و شاعت دین کے عشق کا یہ حال کہ انوار اللغۃ جیسی مہم  
پر مشتمل کتاب کو بڑھاپے کی حالت میں اپنے ہاتھ سے کتابت کرا کے طبع کرایا۔

**تالیف و تصنیف** ترجمہ اور تالیف و تصنیف میں باعتبار کثرت تنوع اور مواد مولانا نادردہ روزگار تھے۔ مولانا کی تعداد  
سو کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے اہم کتابوں کی فہرست یہ ہے۔

**قرآن مجید** مفسر القرآن، جامعہ ترجمہ قرآن مجید، تفسیر و تفسیر (ترجمہ مذکورہ پر تفصیلی حواشی) لغات القرآن اور بشارة المؤمن بغفائل  
القرآن و یدوئل تفسیر جدید کے ساتھ مطبوعہ ہیں۔ تفسیر القرآن بلفظ معانی القرآن مع تفسیر جدید۔

**حدیث** بشیر علی ترمذی، تفسیر بخاری، حواشی تفسیر بخاری، ترجمہ شرح صحیح بخاری، اردو میں صحیح بخاری کی مسودہ شرح جو غالباً  
پانچ چاروں کتب پہنچ سکی جتنی ہے لاہور میں طبع ہو گئی تھی۔ المعظم ترجمہ صحیح مسلم مع مختصر شرح کشف المخطا ترجمہ شرح مولانا امام مالک الہدی  
المحمود لہر جہ سن ابی داؤد، رد المحتار، رد المحتار، شرح سنن نسائی، ریح المجاہدہ ترجمہ سنن ابن ماجہ، اشراق الاصباح فی تخریج احادیث  
نور الانوار عربی، احسن الفوائد فی تخریج احادیث، شرح العقائد العربی، اور انوار اللغۃ و اسرار اللغۃ یا حیدر اللغات ۲۸ حصوں میں  
مسنی شیعہ کتابوں میں وارد احادیث کی لغات عربیہ کی اردو تشریحات۔

**فقہ** نور الہدایہ ترجمہ و شرح، شرح وقایہ، فقہ حنفی، کنز المحتاج فی فقہ خیر الخلائق، عربی فقہ الحدیث، انزل لا یرسن فقہ العلی للفقار  
عربی (موضوع نام سے ظاہر ہے، ہدایۃ الہدی من الفقہ العمدی (عربی) اس کے کلمات حق طبع ہوئے۔ پہلا عقائد میں، دوسرا اصول استدلال میں  
باقی چار حصے تقبی مسائل پر ہیں اور ہر ایک کا نام الگ ہے مثلاً ساتویں حصے کا نام فقہ البدایہ و تسدید روایۃ و اصلاح الہدایہ (موضوع نام سے  
ظاہر ہے) یہ حصہ شوال مسئلہ میں آپ کے صاحبزادے مولانا احسن الزمان مرحوم کے اہتمام سے مجتہدانی گھنڈہ بند میں طبع ہوا۔  
(یعنی مولانا مرحوم کی وفات کے دو ماہ بعد) تشریح الحج والزیارۃ (اردو)

**عقائد** الاشارة فی الاستواء، اسلہ استواء علی العرش کے مسموٰ کتاب، عقیدہ اہل سنت و استوار ہی کے بحث میں مختصر رسالہ، فتاویٰ  
صاحب ترجمہ نے مولانا باج الزمان کے ترجمہ و شرح قرطبی کا ترجمہ مولانا کے دیباچے میں ماخوذ کیا ہے۔ نیز آپ نے ارشاد و اہل التوحید الی مزنا  
السنۃ و زایا النقیلہ بھی ترجمہ قرطبی کے بعد تالیف فرمائی تھی۔ جو طبع محمدی لاہور میں طبع ہو گئی تھی۔ تاریخ طبع ۱۳۹۹ھ و موصوفات کتابت نہایت عمدہ اور قیمتی ہے۔

بنظیر درغی شل آنحضرتؐ بشیر و نذیر (اردو)، الحاشیہ الوحیدیہ علی الحاشیہ الزاہدیہ (شرح مواقف کے امور عامہ کے سلسلہ میں) متفرقات (اردو)، فیض بنی بادر و وحیدی (وظائف اردو) تذکرۃ الوحید (خود نوشت سوانح حیات خلیفہ ثالثؒ) (اردو) تقریر ولینڈر ہند و مسلمان، مضمین سبہ مندرجہ رسالہ معلّم نسوان، قواعد محمدی (اردو)، مجموعہ قوانین مالی سرکار نظام (رپورٹ موکل فنڈو) تاریخ ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد (دکن ہند)

تصحیح کنز العمال [اعلاہ ازین حدیث شریف کی ایک ضخیم کتاب کی تصحیح بھی آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے کی جیسا کہ کتاب مذکورہ طبع اول حیدرآباد کے خاتمۃ الطبع میں ہے۔

تراجم صحاح ستہ نواب صلیق حسن کی تحریک ترقی | مولانا مالک کے ترجمہ کے دیباچے میں مولانا بدیع الزماں کے ایک خط کا ذکر کیا گیا ہے، جو انہوں نے بھوپال سے مولانا کو بھیجا تھا جس میں لکھا تھا کہ

”جناب من مآب... بھی السنۃ نواب والا جاہ... سید محمد صدیق حسن خان بلور... ہمارے تہا سے مقصود ہجرت ۱۲۹۲ سے مطلع ہو کر بہت خوش ہوئے اور خدمت ترجمہ صحاح ستہ کی مغموم فرائی اور واسطے گذارات کے پچاس پچاس روپیہ ماہوار جریمین شریفین میں مقرر فرمائے، بھائی صاحب موصوف نے سفن ترقی کا ترجمہ شروع کر دیا۔ فقیر نے مولانا شریف کا۔“ (من، طبع مرتضوی دہلی ۱۲۹۶ھ)

علامہ قیام حیدرآباد کے دوران ملازمت کے فرائض اور تالیف و ترجمہ کے مشاغل کے باوجود درس و تدریس کا سلسلہ کچھ نہ جاری رہا چنانچہ اس نواح کے چند تلامذہ کا اپنے تذکرۃ الوحید میں ذکر کیا ہے جن میں مولانا انور اللہ خان غفلت یا جنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔ عزت کا زمانہ اور وفات | تالیف میں صرف ہوتا تھا آخری سفر حجاز سے وطن واپس ہوئے تو چونکہ ارادہ ہجرت کئے گئے تھے

حیدرآباد کی پیدائش و اس کے اس نواح جنگور وغیرہ میں رہائش رکھی۔ چنانچہ انور اللہ خان غفلت اور کتب فقہ الحدیث غالباً اسی دور کی یا ان کے بعد حالات پیش آمدہ کے سبب زندگی کے آخری سال ۱۲۹۹ھ و قار آباد وضع حیدرآباد دکن جیل اہل سکونت تھی میں آگئے اسی جگہ ۲۶ شعبان ۱۳۰۰ھ ۲۶ اپریل ۱۲۹۹ھ کو آپ کا دل کا محمد حسن کا عین شباب میں، انتقال ہوا اور ۱۹ دن بعد یہ صدر دیکھ کر ۲۵ شعبان ۱۳۰۰ھ خود وفات پا گئے اور وہیں مدفون ہوئے۔ سقی اللہ شلاہ وجعل الجنة مشواہ۔

نوٹ:- حالات کی ترتیب میں مندرجہ ذیل مواد پیش نظر رہا، ”تذکرۃ الوحید“، اخبار اربعی حدیث اترسر (پونہ) ۱۳۰۰ھ

(۲) حیات وحید الزماں و مرتبہ مولانا عبدالحکیم چشتی کراچی (۱۳) نزہۃ الخواطر (دعویٰ) جلد ۸ ص ۵۱۳ تا ۵۱۶

ترتیب:- مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی مدین الاہتمام لاہور

ورکن وفاق مجلس شورائی پاکستان

۱۔ نام جائزۃ الشوری۔ اس کے بعد سن ابن ماجہ کا ترجمہ شروع کیا تھا۔ باب ماجاء فی التوقیت للمصحح البقیع والسنن تک پہنچے تھے کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

# فہرست البواب سنن نسائی مترجم مع شرح زہر الربی جلد سوم

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۵۴	اشد کے نام کے سوا کی قسم کھانے پر شدت کرنے کا بیان	۱۸۲۴	۳۰	کتاب عطیہ اور بخشش کے بیان میں	۱۸۰۹
۵۵	بالوں کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۲۵	۳۴	کتاب ہبہ کے بیان میں	۱۸۱۰
۵۶	ماؤں کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۲۶	۳۶	مباح ہبہ کا بیان	۱۸۱۱
۵۷	اسلام کے سوا اور کسی ملت کی قسم کھانے کے بیان میں	۱۸۲۷	۳۷	باپ اپنے بیٹے کو حصے کو بچہ پر بیٹے کو کیسا ہے۔	۱۸۱۲
۵۸	قسم کھانا اسلام سے بہتر نہ ہونے کے	۱۸۲۸	۳۸	عبد اللہ بن عباس کی روایت پر	۱۸۱۳
۵۹	کعبے کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۲۹	۳۹	ہذا دیوں کا اختلاف	۱۸۱۴
۶۰	نہ رنگوں یعنی جھوٹے معبودوں کی قسم کھانے میں۔	۱۸۳۰	۴۰	ذکر اس اختلاف کا جو راویوں نے	۱۸۱۵
۶۱	لات کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۳۱	۴۱	طاؤس کی روایت میں کیا ہے	۱۸۱۶
۶۲	لات اور غری کے قسم کھانے کا بیان	۱۸۳۲	۴۲	کتاب رقبہ کے بیان میں	۱۸۱۷
۶۳	قسموں کے پورا کرنے کا بیان	۱۸۳۳	۴۳	زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی	۱۸۱۸
۶۴	کسی نے قسم کھائی کسی چیز کے کرنے پر یا نہ کرنے پر بعد قسم کے اسی کو خوب	۱۸۳۴	۴۴	بخیج پر اختلاف	۱۸۱۹
۶۵	قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا	۱۸۳۵	۴۵	اس حدیث میں جو ابی الزبیر پر	۱۸۲۰
۶۶	قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان	۱۸۳۶	۴۶	اختلاف ہے۔ الخ	۱۸۲۱
۶۷	قسم کھانے کے بیان میں	۱۸۳۷	۴۷	باب طرے کرنے کے بیان میں	۱۸۲۲
۶۸	جو کوئی قسم کھانے کے بعد انشاء اللہ	۱۸۳۸	۴۸	جابر کی حدیث میں ناقلین کا اختلاف	۱۸۲۳
۶۹	کہہ لیوے اس کا بیان۔	۱۸۳۹	۴۹	ذکر اس اختلاف کا جو زہری پر	۱۸۲۴
۷۰	قسم میں نیت کرنے کا اعتبار ہے	۱۸۴۰	۵۰	بیان کیا گیا ہے۔	۱۸۲۵
۷۱	ہوام کر لینا اپنے اوپر اس چیز کو جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے۔	۱۸۴۱	۵۱	اس حدیث میں ابو سلمہ پر اختلاف	۱۸۲۶
۷۲			۵۲	عورت اپنے خاوند سے پوچھے بغیر	۱۸۲۷
۷۳			۵۳	کسی کو کچھ دیوے اس کا بیان	۱۸۲۸
۷۴			۵۴	کتاب قسموں اور نذروں کے	۱۸۲۹
۷۵			۵۵	بیان میں	۱۸۳۰
۷۶			۵۶	مصنف القلوب کے لفظ کی قسم کھانے	۱۸۳۱
۷۷			۵۷	کا بیان	۱۸۳۲
۷۸			۵۸	اشد تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۳۳

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۷۰	بیان اس شخص کا جس نے نذر مانی خفی اور پہلے پورا کر کے نذر کے مسلمان ہو گیا۔	۱۸۵۶	۶۴	اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن کے ساتھ روٹی نہ کھاؤں گا اور کھائی روٹی سر کے ساتھ تو کیا حکم ہے۔	۱۸۴۱
۷۱	اگر ہدیہ کرے کوئی اپنے مال کو نذر کے طور پر تو کیا حکم ہے۔	۱۸۵۷	"	جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے	۱۸۴۲
۷۲	مال کو نذر کرنے سے زمینیں بھی داخل ہو جاتی ہیں یا نہیں۔	۱۸۵۸	"	یہودہ اور جھوٹ یوہار کے وقت اگر زبان سے نکلے تو کیا کفارہ ہے	۱۸۴۳
۷۳	ان شاربہ کہنے کا بیان	۱۸۵۹	۶۵	نذر اور منت ماننے کی ممانعت کا بیان	۱۸۴۴
۷۴	اگر کوئی آدمی قسم کھائے اور دوسرا آدمی اس کے واسطے ان شاربہ کہے	۱۸۶۰	۶۶	نذر آگے کی چیز کو پیچھے نہیں کرتی الخ	۱۸۴۵
"	نذر کے کفارہ کا بیان	۱۸۶۱	۶۶	نذر اس لیے ہے کہ خرچ کر لیا جائے اس سے بخیل کا مال	۱۸۴۶
۷۸	کیا چیز واجب ہے اس آدمی پر جس نے نذر مانی ہو ایک کام کرنے کی پھر اس سے عاجز ہو جائے۔	۱۸۶۲	"	کسی عبادت کے لیے نذر ماننے کا بیان	۱۸۴۷
۷۹	ان شاربہ کہنے کا بیان	۱۸۶۳	"	گناہ کے کام میں نذر کرنے کا بیان	۱۸۴۸
"	کتاب شرطوں کے بیان اور اس میں بیان ہے زمین مزارعت پر دینے کا اور دیشقول کا۔	۱۸۶۴	۶۷	نذر کے پورا کرنے کا بیان	۱۸۴۹
۸۰	موافقت کی مطر کی عبد الملک بن عبد العزیز نے اور یزید بن نعیم نے جابر بن عبد اللہ سے بیع محافلہ کے منع ہونے کی روایت کی ہے۔	۱۸۶۵	"	بیان اس نذر کا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا ارادہ نہ کیا جائے	۱۸۵۰
۹۹	امام نسائی نے کہا مزارعت کا معاملہ نکلتا اس شرط پر کہ تخم اور خیر زمین کے مالک کا ہے اور جو تنہا بولے ولے کا پیداوار زمین سے چوتھائی حصہ ہے	۱۸۶۶	۶۸	نذر کرنا اس چیز کا جو اپنی ملک اور قبضے میں نہ ہو۔	۱۸۵۱
۱۰۱	بیان ان مختلف عبارتوں کا جو مزارعت	۱۸۶۷	"	جو کوئی نذر کرے کہ میں بیت اللہ کو پیدل جاؤں گا تو اس کے لیے کیا حکم ہے۔	۱۸۵۲
			۶۹	اگر قسم کھائے کوئی عورت نیگے پاؤں اور نیگے سر پہل کر جانے کی کجیہ کا حج کرنے کے لیے الخ	۱۸۵۳
			"	بیان میں اس آدمی کی کہ نذر مانی اس نے روزے رکھنے کی پھر مردہ گیا۔	۱۸۵۴
			"	بیان اس شخص کا جو مر جائے اور اس کے ذمہ پر نذر ہو	۱۸۵۵



باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۸۶۸	کے باب میں منقول ہیں۔	۱۰۳	۱۸۸۳	دست ہو جاتا ہے	۱۲۵
	خالی زمین کو کر کے پر دینا کچھ بڑا نہیں			جو مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے	
	سوئے یا چاندھی کے بدلے اور		۱۸۸۴	اس آیت کی تفسیر میں ائمہ اہل الذہب	۱۲۷
۱۸۶۹	مضاربہ کے کیا معنی ہیں۔	۱۰۳		یخاروں اللہ اخیر تک	=
	تین آدمیوں میں شرکت عنان ہو تو		۱۸۸۵	حمید کی روایت میں راویوں کا اختلاف	۱۲۸
۱۸۷۰	اس کا غذ کیونکر لکھا جاوے	۱۰۵	۱۸۸۶	اس حدیث میں صحیح بن سعید پر اختلاف	۱۳۰
	شرکت معاوضہ چار آدمیوں میں		۱۸۸۷	منزلہ کی ممانعت	۱۳۳
	ہو تو اس کی کتاب کیونکر لکھی جائے		۱۸۸۸	سولی دینے کا بیان	=
۱۸۷۱	شرکت الابدان کے بیان میں۔	۱۰۶	۱۸۸۹	مسلمانوں کا غلام مشرکوں کے ملک	=
۱۸۷۲	حصہ داروں کی شرکت چھوڑنے	۱۰۶		بھاگ جاوے اللہ	
	کا بیان		۱۸۹۰	ابو اسحق پر اختلاف	۱۳۵
۱۸۷۳	خضم اور جروج نکاح سے جدا ہوں	۱۰۷	۱۸۹۱	مرتد کا بیان	=
	تو کس نوبت کر دیں		۱۸۹۲	اگر مرتد توبہ کرے تو پھر مسلمان ہو	۱۳۹
	خلع نامہ			جاوے تو کیا حکم ہے۔	
۱۸۷۴	غلام یا لونڈی کے مکاتب کرنے	۱۰۹	۱۸۹۳	جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴۰
	کے بیان میں۔			کو بڑا کہے اس کی کیا سزا ہے	
۱۸۷۵	جب مکاتب کرے تو یہ اقرار	=	۱۸۹۴	اس حدیث میں اعمش پر اختلاف	۱۴۱
	نامہ		۱۸۹۵	جادو کا بیان	۱۴۳
۱۸۷۶	غلام یا لونڈی کو تدبیر کرے تو یہ اقرار	=	۱۸۹۶	جادو گر کا حکم	۱۴۴
	لکھے۔		۱۸۹۷	اہل کتاب کے جادو گروں کا بیان	=
۱۸۷۷	جب غلام یا لونڈی کو آزاد کرے	۱۱۰	۱۸۹۸	کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا	=
	تو یوں کہہ دیں۔			چاہیے۔	
	کتاب لڑائی کی۔	۱۱۰	۱۸۹۹	جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے مارا	۱۴۶
۱۸۷۸	خون کرنے کی حرمت کا بیان			جائے وہ شہید ہے	
۱۸۷۹	خون کرنا بڑا گناہ ہے	۱۱۶	۱۹۰۰	جو شخص اپنے بال بچوں کے بچاتے	۱۴۷
۱۸۸۰	بکیرے گناہوں کا بیان	۱۲۲		میں مارا جاوے وہ بھی شہید ہے	
۱۸۸۱	بڑا گناہ کون سا ہے۔	۱۲۳	۱۹۰۱	جو شخص لڑے اپنا دین بچانے کیلئے	۱۴۸
۱۸۸۲	کن باتوں کی دھڑ سے مسلمان کا خون	۱۲۳			

باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۹۰۲	جو شخص ظلم و دود کرنے کے لیے	۱۴۸	۱۴۵	خوڑوں سے بیعت کرنا	۱۴۵
۱۹۰۳	جو شخص توار نکال کر چلانا شروع کرے	۱۴۹	۱۴۶	کسی کو بیادہی ہو تو اس بیعت کو توڑ کرے	۱۴۶
۱۹۰۴	مسلمان سے لڑنا کیسا ہے	۱۵۱	۱۴۷	نا بالغ لڑکی سے کیونکر بیعت کرے	۱۴۷
۱۹۰۵	جو شخص گراہی کے جھڑے کتنے لڑے	۱۵۲	۱۴۸	غلاموں سے بیعت کرنا	۱۴۸
۱۹۰۶	مسلمان کا قتل حرام ہے	۱۵۳	۱۴۹	بیعت کا توڑ ڈالنا	۱۴۹
۱۹۰۷	کتاب فتنے کے تقسیم کر نیکی ہے	۱۵۷	۱۵۰	ہجرت کے بعد اپنے گاؤں میں اگر رہنا	۱۵۰
۱۹۰۸	کتاب بیعت کے بیان میں	۱۶۶	۱۵۱	بیعت کرنا اپنی طاقت کے موافق	۱۵۱
۱۹۰۹	حکم ماننے اور تابعداری کرنے پر بیعت کرنا	۱۶۷	۱۵۲	جو شخص کسی امام کی بیعت کر لے اس	۱۵۲
۱۹۱۰	اس بات پر بیعت کرنا جو سردار بنے	۱۶۷	۱۵۳	پر کیا لازم ہے	۱۵۳
۱۹۱۱	اس کی مخالفت نہ کریں گے	۱۶۷	۱۵۴	امام کی اطاعت کا حکم	۱۵۴
۱۹۱۲	پسح کہنے پر بیعت کرنا	۱۶۷	۱۵۵	امام کی اطاعت کرنے کی فضیلت	۱۵۵
۱۹۱۳	انصاف کی بات نہ کہنے پر بیعت کرنا	۱۶۷	۱۵۶	الوالا امر سے کیا مراد ہے	۱۵۶
۱۹۱۴	اثرہ پر بیعت کرنا	۱۶۷	۱۵۷	امام کی نافرمانی کی برائی	۱۵۷
۱۹۱۵	بیعت کرنا اس بات پر کہ ہر مسلمان کی	۱۶۸	۱۵۸	امام کے لیے کیا باتیں موزوں ہیں	۱۵۸
۱۹۱۶	بھلائی چاہیں گے	۱۶۸	۱۵۹	امام سے خلوص رکھنا	۱۵۹
۱۹۱۷	لڑائی سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا	۱۶۸	۱۶۰	امام کی خصلت کا بیان	۱۶۰
۱۹۱۸	مر جانے پر بیعت کرنا	۱۶۸	۱۶۱	وزیر کیسا ہونا چاہیے	۱۶۱
۱۹۱۹	جہاد پر بیعت کرنا	۱۶۹	۱۶۲	اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کرنے کا	۱۶۲
۱۹۲۰	ہجرت پر بیعت کرنا	۱۷۰	۱۶۳	اودھ گناہ کرے تو اس کی کیا سزا ہے	۱۶۳
۱۹۲۱	ہجرت بہت مشکل ہے	۱۷۱	۱۶۴	جو شخص کسی حاکم کی مدد کرے ظلم کرنے میں	۱۶۴
۱۹۲۲	گاؤں والے کی ہجرت	۱۷۱	۱۶۵	جو شخص حاکم کی مدد نہ کرے ظلم کرنے	۱۶۵
۱۹۲۳	ہجرت کے معنی	۱۷۱	۱۶۶	میں اس کا جواب	۱۶۶
۱۹۲۴	ہجرت کی ترغیب	۱۷۲	۱۶۷	جو کوئی ظالم حاکم کے سامنے حق بات	۱۶۷
	ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف	۱۷۲	۱۶۸	کہے اس کی فضیلت	۱۶۸
	بیعت کرنا ہر ایک حکم پر خواہ وہ	۱۷۳	۱۶۹	جو شخص اپنی بیعت کو پورا کرے	۱۶۹
	پسند ہو یا نہ پسند	۱۷۳	۱۷۰	اس کا جواب	۱۷۰
	مشرک سے جدا ہونے پر بیعت کرنا	۱۷۴	۱۷۱	حکومت کی خواہش بری ہے	۱۷۱
			۱۷۲	عقیقہ کی کتاب	۱۷۲

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
	دوسرے کتے کو پامس		۱۸۶	لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا	۱۹۴۸
۲۰۲	کنا شکار میں سے کچھ کھا یوے	۱۹۴۰	۱۸۷	لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا	۱۹۴۹
۲۰۳	کتوں کے مارنے کا حکم	۱۹۴۱	۱۸۸	لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں چاہیے	۱۹۵۰
۱۸۸	کس قسم کے کتے مارنے کا آپ نے حکم دیا	۱۹۴۲	۱۸۸	عقیقہ کس دن کرنا چاہیے	۱۹۵۱
۲۰۴	جس گھر میں کتا جو دہائی فرشتے کا نہ جانا	۱۹۴۳	۱۹۰	کتاب فرع اور عتیرہ کی	۱۹۵۲
			۱۹۱	عتیرہ کا بیان	۱۹۵۳
۲۰۵	جالوروں کے دیوڑھی حفاظت کے لیے	۱۹۴۴	۱۹۲	فرع کا بیان	۱۹۵۴
	کتا پالنے کی اجازت		۱۹۳	مردار کی کھال کا بیان	۱۹۵۵
۲۰۵	شکار کے لیے رکھنے کی اجازت	۱۹۴۵		مردار کی کھال کس چیز سے دباغت کی جاوے	۱۹۵۶
۲۰۶	کھیت کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی اجازت	۱۹۴۶	۱۹۶	مردار کی کھال پر جب دباغت ہو جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت	۱۹۵۷
۲۰۷	کتے کی قیمت لینے کی ممانعت	۱۹۴۷	۱۹۷	دندوں کی کھاؤں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت	۱۹۵۸
۲۰۸	شکاری کتے کی قیمت لینا درست ہے	۱۹۴۸	۱۹۸	مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت	۱۹۵۹
۲۰۸	اگر بلا ہوا جالور وحشی ہو جائے الخ	۱۹۴۹	۱۹۹	حرام چیز سے نفع اٹھانے کی ممانعت	۱۹۶۰
۲۰۹	ایک شخص شکار کو تیر لمبے پھردہ تیر کھا کر پانی میں گر پڑے۔	۱۹۵۰	۲۰۰	چوہا گھسی میں گر جائے تو کیا کریں۔	۱۹۶۱
۲۱۰	شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے	۱۹۵۱	۲۰۱	کھسی اگر برتن میں گر جائے	۱۹۶۲
۲۱۰	جب شکار کے جانور سے بوائے لگے	۱۹۵۲	۲۰۲	کتاب شکار اور ذبیحوں کی	
۲۱۱	معارض کا شکار	۱۹۵۳	۲۰۳	شکار کے وقت بسم اللہ کہنا	۱۹۶۳
۲۱۱	جس جانور پر امشہ کا نام نہ لیا جاوے	۱۹۵۴	۲۰۴	اس کے کھانے کی ممانعت	۱۹۶۴
۲۱۲	معارض کا کون سے جو شکار مارا جاوے۔	۱۹۵۵	۲۰۵	سدا سے ہونے کتے کا شکار	۱۹۶۵
۲۱۳	شکار کے پیچھے جانا	۱۹۵۶	۲۰۶	جو کتا شکاری نہیں اس کا شکار	۱۹۶۶
۲۱۴	خوگوش کا بیان	۱۹۵۷	۲۰۷	اگر کتا شکار کو مار ڈالے اس کا حکم کیا ہے	۱۹۶۷
۲۱۵	گوہ کا بیان	۱۹۵۸	۲۰۸	اگر اپنے کتے کے ساتھ ایک اور کتا مل جاوے جو بسم اللہ کہہ کر نہ چھوڑا گیا	۱۹۶۸
۲۱۶	جو کا بیان	۱۹۵۹	۲۰۹	جب اپنے کتے کے ساتھ	۱۹۶۹
۲۱۶	درندوں کی حرمت کا بیان	۱۹۶۰			

باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۹۹۱	گھوڑے کے گوشت کھانے کی اجازت -	۲۱۶	۲۰۱۶	قربانی کا کافی ہے -	۲۳۳
۱۹۹۲	گھوڑے کا گوشت حرام ہے	۲۱۷	"	قربانی میں گائے بیل کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے -	"
۱۹۹۳	بستی کے گدھوں کا گوشت حرام ہے	"	۲۰۱۷	امام سے پہلے قربانی کرنا	۲۳۵
۱۹۹۴	وحشی گدھا یعنی گورخ کھانے کی اجازت	۲۱۹	۲۰۱۸	دھار دار پتھر سے ذبح کرنے کی اجازت	۲۳۶
۱۹۹۵	مرض کا گوشت کھانے کی اجازت	۲۲۰	۲۰۱۹	تیز فوٹی سے ذبح کرنے کی اجازت	"
۱۹۹۶	چوایوں کے گوشت کھانے کی اجازت	۲۲۱	۲۰۲۰	ناخن سے ذبح کرنے کی ممانعت	"
۱۹۹۷	دریاؤں کے مردہ کا جانور	"	۲۰۲۱	دانت سے ذبح کرنے کی ممانعت	"
۱۹۹۸	مینڈک کا بیان	۲۲۳	۲۰۲۲	چھری کے تیز کرنے کا حکم	۲۳۷
۱۹۹۹	مڈھی کا بیان	"	۲۰۲۳	اگر اونٹ کو ذبح کریں پھر کے لیے الخ	"
۲۰۰۰	چونٹھی کے رانے کا بیان	"	۲۰۲۴	جس جانور میں درد دانت مارے	"
۲۰۰۱	کتاب قربانیوں کی	۲۲۵	"	اُس کا ذبح کرنا -	"
۲۰۰۲	جس شخص کو قربانی کا مفقود نہ ہو	۲۲۶	۲۰۲۵	ایک جانور کنوئیں میں گر پڑے اور	"
۲۰۰۳	امام اپنی قربانی عید گاہ میں کرے	"	"	مرنے لگے تو اس کو کیوں کو حلال کریں -	"
۲۰۰۴	عید گاہ میں لوگوں کا قربانی کرنا	۲۲۷	۲۰۲۶	اگر ایک جانور بکڑ جائے جس کو بکڑ نہ	۲۳۸
۲۰۰۵	جن جانوروں کی قربانی منع ہے	"	"	سکیں -	"
۲۰۰۶	کافی	"	۲۰۲۷	اچھی طرح ذبح کرنا	۲۳۹
۲۰۰۷	سنگری	"	۲۰۲۸	قربانی کے جانور کے پلو پر ذبح کرتے	"
۲۰۰۸	دہ جانور جس کا لان سامنے سے کٹا	۲۲۸	"	وقت پاؤں رکھنا	۲۴۰
۲۰۰۹	مدبرہ کا بیان	۲۲۹	۲۰۲۹	قربانی کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا	"
۲۰۱۰	خرقا کا بیان جس کے کان میں سونخ ہو	"	۲۰۳۰	اللہ اکبر کہنا قربانی کاٹتے وقت	"
۲۰۱۱	شرق کا بیان جس کے کان چوہے ہوں	"	۲۰۳۱	اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا	"
۲۰۱۲	جس کا سینگ ٹوٹا ہو	۲۳۰	۲۰۳۲	ایک آدمی دوسرے کی قربانی فسخ کر سکتا	"
۲۰۱۳	مسنہ اور جذعہ کا بیان	"	۲۰۳۳	جس جانور کو ذبح کرنا چاہیے اس کو خضر	۲۴۱
۲۰۱۴	مینڈھے کا بیان	۲۳۱	"	کرے تو درست ہے -	"
۲۰۱۵	اونٹ کتنے آدمیوں کی طرف سے	۲۳۲	۲۰۳۴	جو شخص ذبح کرے سوا خدا کے اور	۲۴۱
			"	کسی کے لیے -	"
			۲۰۳۵	تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا	۲۴۲

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۲۵۶	بیع میں ٹھکا جانا	۲۰۵۶	۲۳۲	تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنا اہم	۲۰۳۶
۲۵۷	جائزہ کے چھاتی میں دودھ جمع کر کے اس کو پینا	۲۰۵۷	۲۳۴	قربانی کا گوشت رکھ بھوڑنا	۲۰۳۷
"	مصرعہ کے پینے کی ممانعت	۲۰۵۸	۲۳۵	یہودیوں کا ذبح کیا ہوا جانور	۲۰۳۸
۲۵۸	نفع اسی شخص کا ہے جو فاسم ہمال کا	۲۰۵۹	"	وہ جانور جس کا حال معلوم نہ ہو کہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا تھا یا نہیں	۲۰۳۹
"	جو شخص ایک شہر میں ہجرت کر کے رہا تو وہ باہر والے کا مال نہ پیچھے	۲۰۶۰	۲۳۶	اس کی ایک تفسیر ملا تا لوامہ لکھو اسم مشعلیہ	۲۰۴۰
۲۵۹	شہر ہی دیہاتی کا مال نہ پیچھے	۲۰۶۱	"	ایک مال کو نشانہ بنا کر ایں کو درست نہیں	۲۰۴۱
۲۶۰	قافلے سے آگے جا کر ملنا	۲۰۶۲	۲۳۷	جو شخص بے فائدہ چڑیا کو مارے	۲۰۴۲
"	اپنے بھائی کے خرغ پر خرغ لگانا	۲۰۶۳	۲۳۸	جلالہ کے گوشت کھانے سے ممانعت	۲۰۴۳
۲۶۱	اپنے جائی کی بیع پر بیع نہ کرنا	۲۰۶۴	"	جلالہ کے دودھ پینے سے ممانعت	۲۰۴۴
"	بخش کا بیان	۲۰۶۵	۲۳۹	کتاب بیچنے اور خریدنے کے سال ہیں	۲۰۴۵
۲۶۲	نیلام کا بیان	۲۰۶۶	۲۴۰	کلائی میں قہوں سے پرہیز کرنا	۲۰۴۶
"	بیع لامسہ کا بیان	۲۰۶۷	۲۵۰	سوداگری کا بیان	۲۰۴۷
"	اس کی تفسیر کا بیان	۲۰۶۸	۲۵۱	سوداگروں کو خرید و فروخت میں کس قاعدے پر عمل کرنا چاہیے	۲۰۴۸
۲۶۳	بیع منابذہ کا بیان	۲۰۶۹	"	جھوٹی قسم کھا کر اپنا اسباب بیچنے والا	۲۰۴۹
"	اس کی تفسیر	۲۰۷۰	۲۵۲	فریب دور کرنے کے لیے قسم کھانا	۲۰۵۰
۲۶۴	لکڑی کے بیع	۲۰۷۱	"	جو شخص بیچنے میں سستی قسم کھاے اسکو مدد دینے کا حکم	۲۰۵۱
۲۶۵	پھلوں کا بیچنا ان کی نیچگی معلوم ہونے سے پہلے	۲۰۷۲	۲۵۳	جب تک بائع اور مشتری جدا نہ ہوں ان کو اختیار ہے	۲۰۵۲
۲۶۶	پھلوں کا خریدنا ان کی نیچگی سے پہلے اس شرط پر کہ کاٹ لیں گے	۲۰۷۳	"	نافع کی روایت میں راویوں کا اختلاف	۲۰۵۳
۲۶۷	آفت کا نقصان دینا	۲۰۷۴	۲۵۴	اس حدیث کے الفاظ میں عبد اللہ بن دینار پر راویوں کا اختلاف	۲۰۵۴
"	کئی سال کا سیوہ بیچنا	۲۰۷۵	۲۵۵	جب تک بائع اور مشتری ایک جگہ سے جدا نہ ہوں تب تک ان کو اختیار ہے	۲۰۵۵
۲۶۸	درخت کے پھلوں کو سوکھے پھلوں سے بیچنا	۲۰۷۶	۲۵۶		
"	تازے انگوٹھ کے بدلے میں بیچنا	۲۰۷۷			



صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۲۸۵	جو اناج ناپ کر خریدے اسکا بیچنا درست نہیں جب تک اس پر قبضہ نہ کرے۔	۲۱۰۰	۲۶۹	مرا یا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا	۲۰۷۸
"	جو اناج کا ذخیرہ بغیر ناپے خریدے اسکا بیچنا اس جگہ سے پہلے	۲۱۰۱	"	مرا یا میں تر کھجور دینا۔	۲۰۷۹
۲۸۶	ایک شخص غلہ خریدے ایک مدت پر ادھار اور بیچنے والا قیمت کی المیہ کے لیے اس کی چیز گود رکھ لے۔	۲۱۰۲	۲۷۰	تر کھجور کے بدلے میں خشک کھجور دینا	۲۰۸۰
"	گھر میں رہ کر کوئی بیچ کر گود رکھنا	۲۱۰۳	"	ایک ذخیرہ کھجور کا اسکا ناپ معلوم نہیں	۲۰۸۱
"	اس چیز کا بیچنا جو بائع کے پاس نہ ہو	۲۱۰۴	"	ناپنی ہوئی کھجور کے بدلے بیچنا	"
۲۸۷	بیع سلم کرنا اناج میں	۲۱۰۵	۲۷۱	اناج کا ذخیرہ اناج کے ذخیرہ کے بدلے	۲۰۸۲
"	سو کے انگور میں سلم کرنا۔	۲۱۰۶	"	اناج کے بدلے کھیت بیچنا	۲۰۸۳
۲۸۸	پھلوں میں سلف کرنا	۲۱۰۷	"	بالی نہ بیچنا جب تک سیفہ نہ ہو	۲۰۸۴
"	جانور میں سلم کرنا	۲۱۰۸	۲۷۲	کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ بیچنا	۲۰۸۵
۲۸۹	جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنا	۲۱۰۹	۲۷۳	کھجور کی بیع بدلے میں کھجور کے	۲۰۸۶
"	جانور کو جانور کے بدلے تقدیم و پیش بیچنا۔	۲۱۱۰	۲۷۴	گھیسوں بیچنا بدلے میں گھیسوں کے۔	۲۰۸۷
۲۹۰	بیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنا	۲۱۱۱	۲۷۵	جو کو بیچنا بدلے میں جو کے	۲۰۸۸
"	اس کی تفسیر کا بیان	۲۱۱۲	۲۷۶	اشرفی کو اشرفی کے بدلے بیچنا	۲۰۸۹
"	کئی برس کا سیوہ بیچنا	۲۱۱۳	"	دوسرے کو روچھ کے بدلے بیچنا	۲۰۹۰
۲۹۱	ایک مدت مقرر کر کے ادھار بیچنا	۲۱۱۴	"	سونے کو سونے کے بدلے بیچنا	۲۰۹۱
"	سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا	۲۱۱۵	۲۷۸	ایک ہار جس میں نگینے اور سونا ہو	۲۰۹۲
۲۹۲	ایک بیع میں دو شرطیں لگانا	۲۱۱۶	"	سونے کے بدلے بیچنا	"
"	ایک بیع کے اندر دو بیع کرنا	۲۱۱۷	۲۷۹	چاندی کو سونے کے بدلے بیچنا ادھار	۲۰۹۳
۲۹۳	بیع ثنیا کی ممانعت مگر حسب معلوم ہو	۲۱۱۸	۲۸۰	چاندی کو سونے کے بدلے بیچیں اور	۲۰۹۴
"	کھجور کا دخت بچے کو میل کسے ہیں	۲۱۱۹	۲۸۱	سونے کو چاندی کے بدلے بیچنا۔	"
۲۹۴	غلام بچے اور غریب اس کا مال لینے کی	۲۱۲۰	"	سونے کے بدلے چاندی اور چاندی	۲۰۹۵
	خرید کر۔		۲۸۲	کے بدلے سونا لینا	"
			"	سونے کے بدلے چاندی لینا	۲۰۹۶
			"	تول میں زیادہ دینا	۲۰۹۷
			"	جھکنا تولنا	۲۰۹۸
			۲۸۳	غلہ بچے کی ممانعت جب تک ناپ	۲۰۹۹
				یا تول نہ لے	

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۳۱۱	قرض داری میں آسانی	۲۱۴۳	۲۹۴	بیع میں شرط لگانا	۲۱۲۱
"	مالدار آدمی قرض ادا کرنے میں دیر کرے	۲۱۴۴	۲۹۷	بیع میں اگر شرط خلافت ہو تو بیع صحیح ہو جائے گی اور شرط باطل ہوگی	۲۱۲۲
۳۱۲	قرض کا اوتارنا	۲۱۴۵	"	غنیمت کے مال کو بیچنا تقسیم ہونے سے پہلے	۲۱۲۳
"	قرض کی ضمانت کرنا	۲۱۴۶	۲۹۸	مال مشرک کو بیچنا۔	۲۱۲۴
۳۱۳	ابھی طرح ادا کرنے کی فضیلت	۲۱۴۷	"	بیچتے وقت گواہ کرنا ضرور نہیں۔	۲۱۲۵
"	فحش معاملگی اور قرض وصول کرنے میں نرمی کرنے کی فضیلت	۲۱۴۸	"	بائع اور خریدار کا اختلاف قیمت میں	۲۱۲۶
۳۱۴	شرکت بغیر مال کے۔	۲۱۴۹	"	یہود اور نصاریٰ سے خرید و فروخت کرنا	۲۱۲۷
"	غلام لونڈی میں شرکت	۲۱۵۰	۳۰۱	مدبر کی بیع کا بیان	۲۱۲۸
۳۱۵	درخت میں شرکت	۲۱۵۱	۳۰۲	مکاتب کا بیچنا	۲۱۲۹
"	زمین میں شرکت	۲۱۵۲	"	مکاتب نے اگر اپنے بدل کتابت میں سے کچھ ادا کر لیا ہو تو اس کا بیچنا درست ہے	۲۱۳۰
"	شفیع کا بیان	۲۱۵۳	"	دلار کا بیچنا	۲۱۳۱
۳۱۷	کتاب قسامت کی	"	۳۰۳	پانی کا بیچنا	۲۱۳۲
"	جاہلیت کے زمانے میں جو قسامت مرد عتیقی اس کا بیان	۲۱۵۴	"	بچے ہوئے پانی کا بیچنا	۲۱۳۳
۳۱۹	قسامت کا بیان	۲۱۵۵	"	شراب کا بیچنا	۲۱۳۴
۳۲۰	پہلے مقتول کے وارثوں کو قسم دینا قسامت میں۔	۲۱۵۶	۳۰۵	کتے کا بیچنا	۲۱۳۵
۳۲۱	راویوں کا اختلاف اس حدیث کی روایت میں	۲۱۵۷	۳۰۶	کونسا کتاب بیچنا درست ہے	۲۱۳۶
۳۲۷	قصاص کا بیان	۲۱۵۸	"	سور کا بیچنا۔	۲۱۳۷
۳۲۸	مقدمہ بن وائس کی روایت میں راویوں کا اختلاف	۲۱۵۹	"	اونٹ کی جفتی کو بیچنا	۲۱۳۸
۳۳۱	اس آیت دان حکمت مباحکم الہم کی تفسیر	۲۱۶۰	۳۰۷	ایک شخص ایک چیز خریدے پھر اس کی قیمت دینے سے پہلے مفلس ہو جائے اور وہ چیز جوں کی توں موجود ہو تو بیچنے والا اس کا زیادہ حقدار ہے	۲۱۳۹
۳۳۲	آزاد اور غلام میں قصاص	۲۱۶۱	۳۰۸	ایک شخص مال بچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے۔	۲۱۴۰
۳۳۳	اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مار ڈالے تو اس کے بدلے قتل کیا جائے۔	۲۱۶۲	۳۱۰	قرض لینے کا بیان	۲۱۴۱
۳۳۴	عورت کو عورت کے بدلے مارنا	۲۱۶۳	"	قرض داری کی برائی	۲۱۴۲

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۳۵۰	عورتوں کا خون مٹا کر نا۔	۲۱۸۲	۳۳۴	مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنا	۲۱۶۴
"	جو شخص پتھر یا کوڑے سے مارا جاوے۔	۲۱۸۳	۳۳۵	کافر کے بدلے مسلمان نہ مارا جائے	۲۱۶۵
۳۵۱	شہرہ عہد کی دیت کیا ہے	۲۱۸۴	۳۳۶	ذمی کافر کا مارنا کیسا ہے	۲۱۶۶
۳۵۲	قتل خطا کی دیت کا بیان	۲۱۸۶	۳۳۷	غلاموں میں قصاص نہ ہو ناجبغین سے کم قصور کریں۔	۲۱۶۷
۳۵۵	چاندی کی دیت کا بیان	۲۱۸۷	۳۳۸	دانت میں قصاص ہے	۲۱۶۸
"	عورت کی دیت کا بیان	۲۱۸۸	۳۳۹	دانت کے قصاص کا بیان	۲۱۶۹
"	کافر کی دیت کا بیان	۲۱۸۹	"	کاٹ کھانے میں قصاص	۲۱۷۰
۳۵۶	مکاتب کی دیت کا بیان	۲۱۹۰	۳۴۱	ایک شخص اپنے تین بچے اور اس میں دوسرے کا نقصان پہنچانے والے پر کچھ نادران نہ ہو گا۔	۲۱۷۱
۳۵۷	عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت	۲۱۹۱	"	اس حدیث میں عطا کے اوپر رادیوں کا اختلاف	۲۱۷۲
۳۶۰	شہرہ عہد کا بیان	۲۱۹۲	"	کوچے میں قصاص	۲۱۷۳
۳۶۳	کیا کوئی شخص دوسرے کے قصور میں پکڑا جاوے گا۔	۲۱۹۳	۳۴۴	تھپڑ مارنے کا بدلہ	۲۱۷۴
۳۶۵	اگر آپ کو نظر نہ آتا ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو اس کو کوئی اکھاڑے	۲۱۹۴	"	پکڑ کر گھسیٹنے کا قصاص	۲۱۷۵
۳۶۶	دانتوں کی دیت کا بیان	۲۱۹۵	۳۴۵	بادشاہوں سے بھی قصاص لیا جاوے گا۔	۲۱۷۶
"	انگلیوں کی دیت کا بیان	۲۱۹۶	۳۴۶	بادشاہ کے کام میں کوئی آفت آوے۔	۲۱۷۷
۳۶۸	ان زخموں کی دیت جو ہڈی تک پہنچیں۔	۲۱۹۷	"	سوا تلوار کے اور چیز سے قصاص لینا۔	۲۱۷۸
"	عروہ بن حزم کی حدیث کا بیان	۲۱۹۸	۳۴۷	اس آیت فمن عقی لہ سن اخیہ الخ کی تفسیر	۲۱۷۹
۳۷۱	جو شخص اپنا بدلہ آپ لے لیوے اور بادشاہ سے نہ کہے۔	۲۱۹۹	"	قصاص سے مٹا کر دینے کا حکم	۲۱۸۰
۳۷۲	بیان ان حدیثوں کا جو سنن کبریٰ میں نہیں لیکن مجتبیٰ میں بڑھائی گئیں اس آیت دمن یقتل مومنا متعدا الخ کی تفسیر۔	۲۲۰۰	۳۴۸	کیا قاتل سے دیت لی جاوے	۲۱۸۱
۳۷۵	چور کا ہاتھ کاٹنے کے بیان میں	۲۲۰۱	"	جب مقتول کا وارث خون مٹا کرے۔	۲۱۸۲
"	چوری کتنا بڑا گناہ ہے	۲۲۰۱			

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۴۰۲	چور کو قبولوانے کے لیے مارتا یا قید کرنا۔	۲۲۱۸	۳۷۶	چور کو قبولوانے کے لیے مارتا یا قید کرنا۔	۲۲۰۲
۴۰۳	چور کی گردن میں اس کا ہاتھ کاٹ کر لٹکا دینا	۲۲۱۹	۳۷۷	چور کو تسلیم کرنا	۲۲۰۳
۴۰۴	کتاب ایمان اور اسکے ارکان کے بیان میں	۲۲۱۹	۳۷۸	جب چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا قصور معاف کرے۔	۲۲۰۴
۴۰۵	ایمان کا مزہ	۲۲۲۰	۳۷۹	کونسا مال محفوظ سمجھا جائے گا اور کونسا غیر محفوظ۔	۲۲۰۵
۴۰۶	ایمان کی ششاس	۲۲۲۱	۳۸۰	اس حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان	۲۲۰۶
۴۰۷	اسلام کی ششاس	۲۲۲۲	۳۸۱	حد قائم کرنے کی فضیلت	۲۲۰۷
۴۰۸	ایمان اور اسلام کی صفت	۲۲۲۳	۳۸۲	کتنے کی مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے۔	۲۲۰۸
۴۰۹	اس آیت قانت الاطراب آنا الخ کی تفسیر	۲۲۲۴	۳۸۳	زہری پر راویوں کا اختلاف	۲۲۰۹
۴۱۰	مومن کی صفات کا بیان	۲۲۲۵	۳۸۴	راویوں کا اختلاف اس حدیث میں۔	۲۲۱۰
۴۱۱	مسلمان کی صفت	۲۲۲۶	۳۸۵	درخت پر لٹکا ہوا میوہ کوئی حلال ہے	۲۲۱۱
۴۱۲	جب کوئی شخص اچھی طرح مسلمان ہو بہتر اسلام کیا ہے	۲۲۲۷	۳۸۶	میوہ جب درخت پر سے توڑ کر کھریاں میں جو اور اس کو کوئی چرائے	۲۲۱۲
۴۱۳	اچھا اسلام کیا ہے	۲۲۲۸	۳۸۷	جن چیزوں کو کھانے میں ہاتھ نہ لانا جائے۔	۲۲۱۳
۴۱۴	اسلام کے ختم کیا ہیں	۲۲۲۹	۳۸۸	ہاتھ لائنے کے بعد پیر چور کا پاؤں کاٹنا۔	۲۲۱۴
۴۱۵	اسلام کے اوپر بیعت کرنا	۲۲۳۰	۳۸۹	چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا۔	۲۲۱۵
۴۱۶	کس بات پر لوگوں سے ڈرنا چاہئے	۲۲۳۱	۳۹۰	سفر میں ہاتھ کاٹنا	۲۲۱۶
۴۱۷	ایمان کی شاخوں کا بیان	۲۲۳۲	۳۹۱	مروکب جو ان ہو تا ہے اور مرد اور عورت پر کس سن میں حد قائم	۲۲۱۷
۴۱۸	ایمان والوں کا ایک دوسرے پر بڑھنا۔	۲۲۳۳	۳۹۲		
۴۱۹	ایمان کا گھٹنا بڑھنا	۲۲۳۴	۳۹۳		
۴۲۰	ایمان کی نشانی کیا ہے	۲۲۳۵	۳۹۴		
۴۲۱	مناقیق کی نشانی	۲۲۳۶	۳۹۵		
۴۲۲	رمضان میں عبادت کرنا	۲۲۳۷	۳۹۶		
۴۲۳	شعب قدر میں عبادت کرنا	۲۲۳۸	۳۹۷		

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۴۳۳	سفید بال اکھیرنے کی ممانعت	۲۲۶۴	۴۳۱	زکوٰۃ کا ایمان میں داخل ہونا	۲۲۴۱
"	خضاب کرنے کی اجازت	۲۲۶۵	"	جہاد بھی ایمان میں داخل ہے	۲۲۴۲
۴۳۴	کالا خضاب کرنے کی ممانعت	۲۲۶۶	۴۳۲	غیبت کے مال میں سے پانچواں حصہ	۲۲۴۳
۴۳۵	ہندی اور دسمہ کا خضاب	۲۲۶۷		خدا کے پیسے دینا۔	
۴۳۶	زردی سے خضاب کرنے کا بیان	۲۲۶۸	۴۳۳	جنازے میں حاضر ہونا بھی ایمان میں داخل ہے۔	۲۲۴۴
۴۳۷	عورتوں کو رنگ کرنا	۲۲۶۹	"	شرم کا بیان	۲۲۴۵
۴۳۸	ہندی کی لونا پسند ہونا	۲۲۷۰	"	دین آسان ہے	۲۲۴۶
"	سفید بال اکھیرنا	۲۲۷۱	۴۳۴	اشک کو کیا دین پسند ہے	۲۲۴۷
۴۳۹	بالوں کو جوڑنا	۲۲۷۲	"	دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا۔	۲۲۴۸
"	جو عورت بالوں کو جوڑے	۲۲۷۳	"	منافق کی مثال	۲۲۴۹
۴۴۰	جس کے بال جوڑے جا دیں	۲۲۷۴	۴۳۵	مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتے ہوں	۲۲۵۰
۴۴۱	جو عورتیں منہ کے روئیں اکھیریں	۲۲۷۵		مومن کی نشانی	۲۲۵۱
"	گودانی دایلوں کا بیان	۲۲۷۶		کتاب آرائش کے بیان میں	
۴۴۲	دانتوں کو کٹا دہ کرنے والیاں	۲۲۷۷	۴۳۶	پیدائشی سنتیں	۲۲۵۲
۴۴۳	دانتوں کو گرہ کر باریک کرنا حرام ہے	۲۲۷۸	"	موجھیں کترانا	۲۲۵۳
۴۴۴	سر پہ لگانے کا بیان	۲۲۷۹	۴۳۷	سر منڈانے کی اجازت	۲۲۵۴
"	تیل لگانے کا بیان	۲۲۸۰	"	عورت کو سر منڈانے کی ممانعت	۲۲۵۵
"	زعفران کا رنگ	۲۲۸۱	"	قرع کی ممانعت	۲۲۵۶
۴۴۵	غبر لگانے کا بیان	۲۲۸۲	"	سر کے بال کترانا	۲۲۵۷
"	مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق	۲۲۸۳	۴۳۸	ایک دن وقفہ کر کے کٹگی کرنا	۲۲۵۸
"	سب سے بہتر خوشبو کیا ہے	۲۲۸۴	۴۳۹	کٹگی داہنی طرف پہلے کرنا	۲۲۵۹
۴۴۶	زعفران لگانا اور خضاب لگانا	۲۲۸۵	۴۴۰	بال رکھنا سر پر	۲۲۶۰
۴۴۷	عورتوں کو کون سی خوشبو لگانا منع ہے	۲۲۸۶	"	جوئی رکھنا	۲۲۶۱
"	عورت کو خوشبو دفع کرنا ہنا کر	۲۲۸۷	۴۴۱	بالوں کو لمبا کرنا	۲۲۶۲
۴۴۸	جب عورت خوشبو لگائے ہو تو جماعت میں نہ آوے	۲۲۸۸	"	داڑھی کو موڑ موڑ کر چھوٹا کرنا	۲۲۶۳



صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۲۴۵	سر پر بال رکھنا	۲۳۰۹	۲۵۰	خوڑوں کو زیور پہننا اور سونا پہننا	۲۲۸۹
"	بالوں کو برابر کرنا	۲۳۱۰		کیسا ہے -	
۲۴۶	بالوں میں مانگ نکالنا	۲۳۱۱	۲۵۲	مردوں پر سونا حرام ہے	۲۲۹۰
"	نگلی کرنا	۲۳۱۲	۲۵۴	جس شخص کی ناک کٹ گئی ہو وہ	۲۲۹۱
۲۴۷	نگلی داہنی طرف سے شروع کرنا	۲۳۱۳		سونے کی ناک بنالیں -	
"	خضاب کرنے کا حکم	۲۳۱۴	۲۵۷	سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننے	۲۲۹۲
"	ڈاڑھی کا زرد کرنا -	۲۳۱۵		کی اجازت !	
۲۴۸	ڈاڑھی کو زرد کرنا درس اور زعفران ہے	۲۳۱۶	"	سونے کی انگوٹھی کا بیان	۲۲۹۳
"	بالوں میں جوڑ بگانا	۲۳۱۷	۲۶۱	یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف	۲۲۹۴
۲۴۹	دھجی سے بال جوڑنا	۲۳۱۸	۲۶۲	حدیث ابی سریرہ میں قتادہ پر اختلاف	۲۲۹۵
"	جوڑنے والی پر لعنت	۲۳۱۹	۲۶۴	انگوٹھی میں کتنی چاندی ہونی چاہیے	۲۲۹۶
"	بال جوڑنے والی اور جوڑنے والی	۲۳۲۰	۲۶۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی	۲۲۹۷
	دونوں پر لعنت			کیسی تھی -	
۲۸۰	گودنے والی اور گودنے والی پر لعنت	۲۳۲۱	۲۶۶	کون سے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے	۲۲۹۸
"	منہ کے ردیوں کی کثیر نے والیوں	۲۳۲۲	۲۶۷	لوہے کی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی	۲۲۹۹
	پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے			چوڑھی ہو	
	والیوں پر لعنت		"	کانسی کی انگوٹھی پہننا	۲۳۰۰
۲۸۱	زعفران کا رنگ	۲۳۲۳	۲۶۸	انگوٹھی پر سر بی کندہ نہ کراؤ	۲۳۰۱
"	خوشبو کا بیان	۲۳۲۴	۲۶۹	کلمے کی انگلی میں انگوٹھی پہننے	۲۳۰۲
۲۸۲	مددہ خوشبو کون سی ہے	۲۳۲۵		کی ممانعت	
۲۸۳	سونا پہننے کی ممانعت	۲۳۲۶	"	پانچاٹھ جاتے وقت انگوٹھی	۲۳۰۳
"	سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت	۲۳۲۷		انکارنا -	
۲۸۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی	۲۳۲۸	۲۷۱	گھونگرو گھنٹے کا بیان	۲۳۰۴
	کایاں میں سونے پر کندہ تھا -		۲۷۳	فطرت کا بیان	۲۳۰۵
۲۸۶	انگوٹھی کس انگلی میں پہنے	۲۳۲۹	"	موتیں کٹوانا اور ڈاڑھی چوڑ دینا	۲۳۰۶
۲۸۷	نگینہ کدھر رہے	۲۳۳۰	"	بچوں کا سر منڈانا	۲۳۰۷
۲۸۸	انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا	۲۳۳۱	۲۷۴	بچے کا سر کچھ منڈانا اور کچھ رکھنا	۲۳۰۸
۲۸۹	کیسے پڑے پہننا بہتر ہیں اور کیسے	۲۳۳۲		منع ہے -	

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
	ممانعت			برے ہیں۔	
۵۰۳	کالا عمامہ باندھنا	۲۳۵۸	۴۸۹	سیر کے پہننے کی ممانعت	۲۳۳۳
"	کالے رنگ کا عمامہ باندھنا	۲۳۵۹	۴۹۰	عورتوں کو سیر کے پہننے کی اجازت	۲۳۳۴
"	دونوں مونڈھوں کے بیچ میں شملہ لٹکانا۔	۲۳۶۰		سیر ایک کپڑا ہے جس میں گیریں ریشم کی ہوتی ہیں۔	
۵۰۴	تصویروں کا بیان	۲۳۶۱	"	استبرق پہننے کی ممانعت	۲۳۳۵
۵۰۶	سبب زیادہ سخت عذاب کہیں لوگوں کو ہوگا۔	۲۳۶۲	۴۹۱	استبرق کھسا ہوتا ہے۔	۲۳۳۶
			"	دیبا پہننے کی ممانعت	۲۳۳۷
۵۰۷	تصویر بنانے والوں کو تیاہست کے دن کیا عذاب ہوگا۔	۲۳۶۳	۴۹۲	دیبا پہننا جس میں سنہری کام ہو اس کے نسوخت ہونے کا بیان۔	۲۳۳۸
۴۰۸	سخت عذاب کس پر ہوگا۔	۲۳۶۴	"	حریر پہننے کی ممانعت	۲۳۳۹
"	ادھنے کی چادریں	۲۳۶۵	۴۹۳	حریر پہننے کی ممانعت	۲۳۴۰
۵۰۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کیسی تھی۔	۲۳۶۶	۴۹۴	ریشمی کپڑے کے پہننے کی ممانعت	۲۳۴۱
"	ایک جوتی میں کر جلتا منع ہے۔	۲۳۶۷	"	حریر پہننے کی اجازت	۲۳۴۲
۵۱۰	کھالوں پر بیٹھنا یا لیٹنا	۲۳۶۸	۴۹۵	کپڑوں کے جوڑے پہننا	۲۳۴۳
"	لو کر رکھنا مذمت کے لیے	۲۳۶۹	۴۹۶	پسین کی چادر پہننا	۲۳۴۴
"	رکھنا		"	کسم رنگ کی ممانعت	۲۳۴۵
۵۱۱	تھوار کا زیور	۲۳۷۰	۴۹۷	سبز کپڑے پہننا	۲۳۴۶
"	سرخ رنگ کے زین پوشوں کی ممانعت	۲۳۷۱	"	چادر میں پہننا	۲۳۴۷
"	کریوں پر بیٹھنا	۲۳۷۲	۴۹۸	سفید کپڑے پہننے کا حکم	۲۳۴۸
۵۱۲	سرخ خیموں کا استعمال	۲۳۷۳	"	قنبا پہننا	۲۳۴۹
"	کتاب قابضوں کی تعلیم کے لیے		"	پانجامہ پہننا	۲۳۵۰
"	جو حاکم منصف ہو اس کی تعریف	۲۳۷۴	"	تربند بہت لٹکانے کی ممانعت	۲۳۵۱
۵۱۳	انصاف کرنے والا امام	۲۳۷۵	۵۰۰	ازار کہاں تک چاہیے	۲۳۵۲
۵۱۴	اگر ٹھیک فیصلہ کرے	۲۳۷۶	۵۰۱	ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنا کیسا ہے	۲۳۵۳
"	جو شخص قاضی بننے کی خواہش کرے	۲۳۷۷	۵۰۲	ازار لٹکانا کیسا ہے	۲۳۵۴
"	وہ کبھی قاضی نہ بنایا جاوے		"	عورتیں اپنل کتنا لٹکا دیں	۲۳۵۵
				سائے بدن پر کپڑا لپیٹ لینا منع ہے	۲۳۵۶
				ایک کپڑے میں گوشت مار کر بیٹھنا	۲۳۵۷

باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۳۷۸	حکومت کی خواہش نہ کرنا	۵۱۵	۲۳۹۵	عورتوں کو عدالت میں لانے سے بچانا۔	۵۲۹
۲۳۷۹	اشعرمی لوگوں کو حکومت دینا	۵۱۶	۲۳۹۶	حاکم کا بلا بھینچنا اس شخص کو جس نے زنا کیا ہو۔	۵۳۱
۲۳۸۰	جب کسی کو پہنچ کریں اور وہ فیصلہ کرے	"	۲۳۹۷	حاکم کا خود جانا رغبت کے پہنچے میں صلح کرانے کو۔	"
۲۳۸۱	عورتوں کو حاکم بنانے کی ممانعت	۵۱۷	۲۳۹۸	حاکم اعدا الفرقین کو صلح کر لینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے	۵۳۲
۲۳۸۲	مثال دے کر ایک حکم نکالنا	"	۲۳۹۹	حاکم صاف کر دینے کے لیے اشارت کر سکتا ہے	"
۲۳۸۳	اس حدیث میں بھی بن ابی اسحق پر اختلاف	۵۱۹	۲۴۰۰	پہلے حاکم نرمی کے لیے حکم دے سکتا ہے۔	۵۳۳
۲۳۸۴	علماء جس امر پر اتفاق کریں اس کے موافق کا حکم کرنا	۵۲۰	۲۴۰۱	مقدمہ فیصلہ کرنے سے پہلے حاکم سفارش کر سکتا ہے	۵۳۴
۲۳۸۵	اس آیت کی تفسیر میں لم یحکم بائزول الشہ الخ	۵۲۲	۲۴۰۲	اگر کسی شخص کو مال کی امتیاز ہو اور وہ اپنے مال کو تلف کرے تو حاکم روک سکتا ہے۔	"
۲۳۸۶	قاضی ظاہر شریعت پر حکم کرتا ہے	۵۲۳	۲۴۰۳	تھوڑا اور بہتا مال دو نو برابر میں۔	۵۳۵
۲۳۸۷	حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کر سکتا ہے	"	۲۴۰۴	جب حاکم کسی شخص کو ہجارت پر مجبور کرے وہ غائب ہو تو اس پر فیصلہ کرنا درست ہے۔	"
۲۳۸۸	حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات کرنی نہ ہو لیکن حق کے ظاہر ہونے کے لیے کہے میں کروں گا۔	۵۲۵	۲۴۰۵	ایک حکم میں دو حکم کرنا	"
۲۳۸۹	ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ دیے والے کا فیصلہ ٹوڑ سکتا ہے۔	"	۲۴۰۶	حکم کرنے سے جو مال حاصل ہو	۵۳۶
۲۳۹۰	جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اس کو رد کرنا درست ہے۔	۵۲۶	۲۴۰۷	لڑا کا جھگڑا	"
۲۳۹۱	حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔	۵۲۷	۲۴۰۸	جہاں گواہ نہ ہو تو کیونکر حکم کرے	"
۲۳۹۲	جو حاکم امین ہو تو وہ غصہ کی حالت میں حکم کر سکتا ہے۔	"	۲۴۰۹	حاکم کا نیت کرنا قسم دلاتے وقت	"
۲۳۹۳	اپنے گھر میں حکم کرنا	۵۲۸	۲۴۱۰	حاکم کیوں کر قسم لیوے	۵۳۷
۲۳۹۴	مدد مانگنا	۵۲۹			

باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۴۱۱	کتاب پناہ مانگنے کی۔	۵۳۸	۲۴۲۵	قرض کے لیے پناہ مانگنا	۵۵۳
۲۴۱۲	اس دل سے پناہ جس میں ڈرنہ ہو خدا کا	۵۴۳	۲۴۳۶	مالدار کے فتنے سے پناہ مانگنا	"
۲۴۱۳	پینے کے فتنے سے پناہ مانگنا	"	۲۴۳۷	دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا	"
۲۴۱۴	کان اور آنکھوں کے فتنے سے	"	۲۴۳۸	ذکر کی برائی سے پناہ مانگنا	۵۵۵
۲۴۱۵	پناہ مانگنا۔	"	۲۴۳۹	کفر کی برائی سے پناہ مانگنا	"
۲۴۱۶	نامردی اور بزدلی سے پناہ مانگنا	"	۲۴۴۰	گمراہی سے پناہ مانگنا	"
۲۴۱۷	نجسہ سے پناہ مانگنا۔	۵۴۲	۲۴۴۱	دشمن کے غلبے سے پناہ مانگنا	۵۵۶
۲۴۱۸	رنج سے پناہ مانگنا	۵۴۵	۲۴۴۲	دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنا	"
۲۴۱۹	رنج سے پناہ مانگنا	۵۴۶	۲۴۴۳	بڑھاپے سے پناہ مانگنا	"
۲۴۲۰	ہاوا و اور گناہ سے پناہ مانگنا	۵۴۶	۲۴۴۴	بری قضا سے پناہ مانگنا	۵۵۷
۲۴۲۱	کان کی برائی سے پناہ مانگنا	"	۲۴۴۵	بد بختی سے پناہ مانگنا	"
۲۴۲۲	آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا	۵۴۷	۲۴۴۶	جنوں سے پناہ مانگنا	۵۵۸
۲۴۲۳	سستی سے پناہ مانگنا	"	۲۴۴۷	جنوں کی نگاہ سے پناہ مانگنا	"
۲۴۲۴	ماجوسی سے پناہ مانگنا	"	۲۴۴۸	عز و حرمت کی برائی سے پناہ مانگنا	"
۲۴۲۵	ذلت سے پناہ مانگنا	۵۴۸	۲۴۴۹	پیری عمر سے پناہ مانگنا	"
۲۴۲۶	کمی سے پناہ مانگنا	۵۴۹	۲۴۵۰	عمر کی برائی سے پناہ مانگنا	۵۵۹
۲۴۲۷	نفیری سے پناہ مانگنا	"	۲۴۵۱	نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنا	"
۲۴۲۸	قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا	۵۵۰	۲۴۵۲	مظلوم کی ہمدردی سے پناہ مانگنا	۵۶۰
۲۴۲۹	پناہ مانگنا اس نفس سے جو سمیر نہ ہو۔	"	۲۴۵۳	سفر کے لوٹنے کے وقت رہنے سے پناہ مانگنا	"
۲۴۳۰	بھوک سے پناہ مانگنا	"	۲۴۵۴	پناہ مانگنا	"
۲۴۳۱	خیانت سے پناہ مانگنا	۵۵۱	۲۴۵۵	بڑے ہراسے سے پناہ مانگنا	"
۲۴۳۲	دشمنی اور لاف اور بڑے اعداؤں سے پناہ مانگنا	"	۲۴۵۶	لوگوں کے ہوسے سے پناہ مانگنا	۵۶۱
۲۴۳۳	قرضدار سے پناہ مانگنا	"	۲۴۵۷	دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا	"
۲۴۳۴	قرض سے پناہ مانگنا	۵۵۲	۲۴۵۸	جہنم کے مذاہب سے پناہ مانگنا	"
۲۴۳۵	قرضدار کے غلبے سے پناہ مانگنا	"	۲۴۵۹	شر سے پناہ مانگنا	"
			۲۴۶۰	آدمیوں کے شیطان سے پناہ مانگنا	۵۶۲
			۲۴۶۱	زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا	"

باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۴۶۰	موت کے فتنے سے پناہ مانگنا	۵۶۳	۲۴۸۰	بچی اور بچی کھجور کا ملا کر نبیذ پینے کی ممانعت	۵۷۵
۲۴۶۱	قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا	۵۶۴	۱		
۲۴۶۲	قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا	"	۲۴۸۱	بچی اور ترکھور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت	۵۷۶
۲۴۶۳	خداوند تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا	"	۲۴۸۲	بچی اور گندہ کھجور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت	"
۲۴۶۴	جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا	۵۶۵	۲۴۸۳	گدہ اور ترکھور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت	"
۲۴۶۵	دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگنا	"	۲۴۸۴	گدہ اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونا منع ہے	۵۷۷
۲۴۶۶	جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا	"	۲۴۸۵	کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت	"
۲۴۶۷	کاموں کی برائی سے پناہ مانگنا	۵۶۶	۲۴۸۶	ترکھور اور انگور کو ملا کرنے کی ممانعت	۵۷۸
۲۴۶۸	اعمال کی برائی سے پناہ مانگنا	"	۲۴۸۷	گدہ کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت	"
۲۴۶۹	جو کام ابھی نہیں کیے ان کی برائی سے پناہ مانگنا	۵۶۷	۲۴۸۸	سبب کیا ہے جو دو چیزوں کو ملا کر بھگونا منع ہوا	"
۲۴۷۰	دھنس جانے سے پناہ مانگنا	۵۶۸	۲۴۸۹	صرف گدہ کھجور کو بھگونے کی اجازت	۵۷۹
۲۴۷۱	گھر پڑنے سے اور مکان گر کر دہنے سے پناہ مانگنا	"	۲۴۹۰	مشکوں میں نبیذ بنانا جن کے منہ بند ہوں چھانگے سے	۵۸۰
۲۴۷۲	اللہ کے غصے سے پناہ مانگنا	۵۷۰	۲۴۹۱	صرف کھجور بھگونے کی اجازت	"
۲۴۷۳	قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے پناہ مانگنا	"	۲۴۹۲	صرف انگور بھگونا	"
۲۴۷۴	اس دعا سے پناہ مانگنا جو نہ سنی جائے	"	۲۴۹۳	گدہ کھجور الگ بھگونے کی اجازت	۵۸۱
۲۴۷۵	اس دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو	۵۷۱	۲۴۹۴	اس آیت کی تفسیر و من ثمرات النخیل والا عناب الآیۃ	"
۲۴۷۶	کتاب شرابوں کے بیان میں	۵۷۲	۲۴۹۵	جب شراب حرام ہوا تو کن کن چیزیں بنتا تھا	۵۸۲
۲۴۷۷	خمر کی حرمت کا بیان	"	۲۴۹۶	جو شراب غلہ یا پھلوں سے بنے اگرچہ	۵۸۳
۲۴۷۸	جب شراب کی حرمت اتنی تو کونسی شراب بہائی گئی	۵۷۳			
۲۴۷۹	گدہ اور کھجور خشک کی شراب کو خمر کہتے ہیں	۵۷۴			
۲۴۸۰	فیطین کا نبیذ پینے سے ممانعت	"			

باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۴۹۷	کسی قسم کا جوہ حرام ہے۔	۲۵۱۰	۵۹۶	روغنی برتنوں کا بیان	۵۹۶
۲۴۹۸	جس شراب میں نشہ ہو وہ حرام ہے	۵۸۴	۱	ان برتنوں سے ممانعت مزدوری	۱
۲۴۹۹	مہر نشہ لانے والی شراب حرام ہے۔	۱	۵۹۷	تھی نہ بطور تادیب کے۔	۵۹۷
۲۵۰۰	مزر اور تبع کس شراب کو کہتے ہیں۔	۵۸۷	۲۵۱۲	ان برتنوں کے معنی کے بیان	۵۹۷
۲۵۰۱	جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا تھوڑا پینا بھی حرام ہے۔	۵۸۸	۲۵۱۳	کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے۔	۵۹۸
۲۵۰۲	جو کہ شراب سے ممانعت کن برتنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بنایا جاتا تھا۔	۵۹۰	۲۵۱۴	مٹی کے برتن کی اجازت	۵۹۹
۲۵۰۳	ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا منع ہے۔	۱	۲۵۱۵	ہر ایک برتن کی اجازت	۱
۲۵۰۴	مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت	۱	۲۵۱۶	شراب کیسی چیز ہے	۶۰۱
۲۵۰۵	سبز لاکھی برتن	۵۹۲	۲۵۱۷	شراب پینے کی برائی	۶۰۲
۲۵۰۶	توبہ کی نبیذ سے ممانعت	۵۹۳	۲۵۱۸	شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی۔	۶۰۳
۲۵۰۷	توبہ اور روغنی برتنوں کی نبیذ سے ممانعت	۱	۲۵۱۹	شراب پینے سے کیا کیا گناہ پیدا ہوتے ہیں	۶۰۴
۲۵۰۸	کدو کے توبہ اور لاکھی اور چوبی برتن کے نبیذ پینے سے ممانعت	۵۹۴	۲۵۲۰	شراب پینے والے کی توبہ کا بیان	۶۰۶
۲۵۰۹	توبہ اور لاکھی اور روغنی برتن کے نبیذ کی ممانعت	۱	۲۵۲۱	جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں	۱
			۲۵۲۲	شراب پینے والے کو جلا وطن کرنا	۶۰۷
			۲۵۲۳	بیان ان حدیثوں کا جن سے دلیل	۱
			۲۵۲۴	پکڑی ہے اس شخص نے جو نشہ لانے والی شراب کو درست کہتا ہے	۱
			۲۵۲۵	جو لوگ تھوڑی شراب کو درست کہتے ہیں ان کی دلیل	۶۱۲
			۲۵۲۶	بیان اس ذلت اور خواری اور دکھ کے عذاب کا جو اللہ تعالیٰ نے نشہ پینے والے کے لیے تیار کیا ہے۔	۶۱۴
			۲۵۲۷	جس چیز پر شبہ ہو اس کو چھوڑ دینا بہتر ہے	۶۱۷
			۲۵۲۸	جو شخص شراب بنا دے اس کے ہاتھ انگوڑی جتنا کوڑا ہے۔	۱

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
	درست ہے اور جن کا پینا درست نہیں		۶۱۸	انگور کا شیرہ پینا مکروہ ہے۔	۲۵۲۸
			۱۱	کون سا ملا پینا درست ہے	۲۵۲۹
۶۲۲	ابراہیم پر راویوں کا اختلاف	۲۵۳۲	۶۲۱	کون سا شیرہ پینا درست ہے	۲۵۳۰
۶۲۵	کون سی شراب مباح ہے۔	۲۵۳۳	۶۲۲	بیان ان نبیوں کا جن کا پینا	۲۵۳۱
www.KitaboSunnat.com					



## کتاب عطیہ اور بخشش کے بیان میں

## کتاب النحل

۱۸۰۹ ذکر اختلاف الفاظ التاقلین  
بخیر النعمان بن بشیر فی النحل

تاقلین نے نعمان بن بشیر کی خبر کے لفظوں میں  
جو اختلاف کیا ہے اس کتاب میں اسکا بھی ذکر کیا گیا

۱۸۰۹ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ بْنُ الرَّهَرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَبِيبٍ وَابْنِ أَبِي نَجْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنِّي نَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ»

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے عطیہ اور بخشش کے طور پر دیا ان کو ایک غلام پھر اُسے نعمان بن بشیر کے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کریں آپ کو عطیہ پر،

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْمِدُهُ فَقَالَ أَكُلْ وَلَدُكَ نَحَلْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَأَرَادَهُ وَاللَّفْظُ لِنَحْمَدُ

آپ نے فرمایا کہ سب بیٹوں کو بخشش کی ہے؟ اس نے کہا نہیں سب کیلئے تو بخشش میں نے نہیں کی۔ آپ نے رد کر دیا اس بخشش کو اور مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے دو استاد ہیں اس حدیث میں اسی واسطے بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں لفظ محمد کے میں قیصر ہے نہیں

۱۸۰۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالحَرِثُ بْنُ وَثَّانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنِّي نَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ»

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لے گیا ان کا باپ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا آپ کے دو بیٹوں نے اپنا غلام اپنے اس بیٹے کو بخش دیا۔ آپ نے فرمایا کہ سب بیٹوں کو بخشش کی ہے تو نے یا فقط ایک ہی کو، اس نے عرض کیا سب کو تو میں نے کچھ نہیں دیا۔

ابن شہاب عن حبيب بن عبد الرحمن ومحمد بن النعمان يحدثنه

آپ نے فرمایا پھر لے اس اپنے لیے جو لے کر۔

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي هَارَةَ نَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ

آپ نے فرمایا پھر لے اس اپنے لیے جو لے کر۔

۱۸۰۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالحَرِثُ بْنُ وَثَّانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنِّي نَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ»

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لایا ان کا باپ اپنے لڑکے نعمان کو اور کہا یا رسول اللہ میں نے بخش دیا اپنا ایک غلام اس بیٹے کو آپ نے فرمایا اور

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشَّرَ بَنِي سَعْدٍ جَاءُوا بِابْنِهِ النَّعْمَانِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي هَارَةَ نَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ وَنَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي هَارَةَ

حضرت بشیر بن سعدؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عثمان بن بشیر کو لائے، اور کہا میں نے بخش دیا ایک غلام اپنے اس بیٹے کو اگر آپ فرمائیں تو میں اس بخشش کو جاری کروں آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو تو نے بخشش کی ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھر یہ اس غلام کو اس سے ۔

عَنْ يَسِيرٍ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يَسِيرٌ فَقَالَ لِي فَقَالَ  
لِي فَقَالَ لِي فَقَالَ لِي فَقَالَ لِي فَقَالَ لِي فَقَالَ لِي فَقَالَ لِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلِ مِنْ بَيْتِكَ بَحْلَةً  
قَالَ لَا قَالَ فَأَنْدَدُهُ—

۱۲۰۹ حسن بن احمد بن حنبل قال حدثنا ابو معاوية عن هشام بن عمار عن ابي

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے دیا ان کو کچھ بخشش کے طور پر نعمان بن بشیر کی ماں نے نعمان کے باپ کو کہا اس اپنے عطیہ پر جو عطا کیا ہے تو نے یعنی دیا ہے میرے بیٹے کو اس پر گواہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پر گواہ ہونے کو کرو وہ سمجھا۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَتْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى مَا نَحَلْتِ ابْنِي فَاقِي ابْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَكَ فَكَلِمَةُ ابْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنْ يَشْهَدَ لَكَ -

۳۶۱۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاقِبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ يَعْنِي ابْنَ إِبرَاهِيمَ عَنْ

عَنْ يَسِيرٍ أَنَّهُ نَحَلَ ابْنَهُ مَلَامًا فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يُسَبِّحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَكُلْ وَلَكُلِّي نَحْلَهُ وَمِثْلُ  
ذَلِكَ لِرَأْفَاتِهِ كَذَلِكَ -

حضرت اشیر خاں سے روایت ہے انہوں نے اپنے بیٹے کو ایک غلام بخشا جس میں دیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس ارادہ سے آئے کہ گواہ کریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر آپ نے فرمایا کہ تو نے سب شیئوں کو اسی طرح دیا ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا رد کر لے اس کو یعنی مت دے وہ غلام اس کو !

۱۳۱۱۔ حَبْرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ :  
عَنْ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ بَشِيرَ بْنَ أَقِ الْيَقِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَحَلْتُكَ  
بِنِعْمَانٍ نِحْلَةً قَالَ أُعْطِيتُ لِاخْوَتِي قَالَ لَكَ قَالَ  
فَارْدُدْهَا -

۳۶۱۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّعَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ،

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے کہ ان کے باپ ان کو ٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ان کے باپ نے میں بخش دیتا ہوں نعمان کو اپنے مال میں سے فلاں فلاں چیز اور آپ کو اس پر گواہ کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو اسی قدر دیا ہے جیسا کہ نعمان کو دیا ہے تو نے۔

عَنْ النُّعْمَانِ قَالَ انْطَلَقَ يَدُ الْوُحَايِبِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ نَحَلْتَ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ كُلُّ بَيْتِكَ نَحَلْتُ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتُ النُّعْمَانَ -

۳۶۱۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوُحَايِبِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَالِمٍ،

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے لایا باپ ان کا ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دینے ہوئے پر جو نعمان کو دیا تھا آپ نے فرمایا کیا تو نے اپنے اور لڑکوں کو اسی قدر دیا ہے انھوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا میں نہیں گواہ ہوتا اس پر آپ نے نعمان کے باپ کو کہا تجھ کو خوش نہیں آتا کہ سب تیرے ساتھ احسان

عَنْ النُّعْمَانِ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِوَالِدَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُهُ عَلَى نَحْلٍ نَحَلَهُ أَبَاهُ فَقَالَ أَكُلْ وَلَكِنَّكَ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتُهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى شَيْءٍ أَلَيْسَ يُمَرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبَرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذَا -

برابر کرے انہوں نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو میری امت کو ایسا کام۔

۳۶۱۴ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي،

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے نعمان کی ماں روادہ کی بیٹی نے سوال کیا نعمان کے باپ سے کہ کچھ دے اپنے مال میں سے اس کے بیٹے نعمان کو نعمان کے باپ نے التو اور وھیل میں نکھار میں دے دے اس کو میری بیٹی میں یا اس کے تو دینے لگا نعمان کو وہ بخشش کی شے نعمان کی ماں نے کہا میں نہیں مانتی جب تک کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ کرے تو نعمان کے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا یا رسول اللہ اس لڑکے کی ماں یعنی روادہ کی بیٹی لڑتی ہے مجھ سے اس بات پر اور کچھ بخشش کرنا چاہتی ہے مجھ سے اس لڑکے کے لیے آپ نے فرمایا اے بشیر ترے اور لڑکا بھی ہے اس کے سوا انہوں نے کہا ہاں ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے اس کو بھی اسی طرح دیا ہے جیسا اس اپنے بیٹے کو ہمہ کرتا ہے انھوں نے کہا نہیں آپ نے یہ سن کر فرمایا تو مجھ کو گواہ نہ کر اس پر کیونکر میں ظلم پر گواہ نہیں ہوتا۔

عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ نُسَارَةَ ابْنَةَ أُمِّمَةَ ابْنَةِ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْحِلَةِ مِنْ مَالِهِ لِأَنَّهُمَا فَالْتَوَعِي بَهَا سَنَةً تَعْرِيدًا لَهُ فَوَهَبَهَا لَهُ فَقَالَتْ لَأَرْضَنِي حَتَّى تَشْهَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَتَهُ رَوَاحَةَ قَالَتَيْنِ عَلَى الذِّئْبِ وَهَبْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ أَلَيْسَ وَكَذَا سَوَى هَذَا قَالَ لَعَنَهُمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكُلْتُمُ وَهَبْتُ لَهُمْ مِثْلَ الَّذِي وَهَبْتُ لِابْنِكَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ تَشْهَدُ فِي إِذَا فَرِحَتْ لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرِ -

۳۷۱۵ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَكُوفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ السَّعْبِيِّ،

عن النعمان قال سألت أبا عبد الله عليه السلام عن بعض الموهبة  
فروى بها لي فذاتك لأرضي حتى أشهد رسول الله صلى  
الله عليه وسلم قال فأخذ أبي بيدي وأنا أعلم  
فأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا  
رسول الله إن أمك هذ ابنة راحة طلبت مني  
بعض الموهبة وقد أعجبها أن أشهدك على  
ذلك قال يا بشير ألك أبي غير هذا قال نعم قال  
فوهبت له مثل ما وهبت لهذا قال لا قال فلا  
تشهد في إذا فأتى لأشهدك على جد -

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے مانگا میری ماں نے  
میرے باپ سے کچھ بخشش اور ہمہ کے طور پر اس نے ہمہ کیا  
اور دینا چاہا مجھ کو اس وقت میری ماں نے کہا میں راضی نہ  
ہوں گی جب تک گواہ نہ ہوں اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نعمان کہتے ہیں میرا باپ ہاتھ بکڑ کر ملا یا مجھ کو حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس اور میں ان دونوں لڑکا تھا اور اگر کہا یا رسول اللہ  
اس لڑکے کی ماں رداہہ کی بیٹی کچھ ہمہ اور بخشش کے طور پر  
مانگتی ہے اور اس کی خوشی اس میں ہے کہ میرے دینے پر  
آپ گواہ ہو جائیں آپ نے فرمایا اے بشیر کیا تجھ کو اور بیٹا نہیں  
سی طرح دیا ہے کہ نہیں آپ نے فرمایا ایسا ہے تو میری گواہی مت

اس کے سوا البشیر نے کہا ہاں ہے آپ نے فرمایا ہے۔  
 نے کیونکہ میں گواہ نہیں ہوتا ظلم کی بات پر۔

۱۴۱۶ خیرنا احمد بن سیمان قال حدثنا محمد بن عیسیٰ قال حدثنا اسماعیل بن

عَنْ عَامِرٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ أَمَى  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِنَّ أَمْرًا بِي عَمْرًا يَنْتَ كِدَاخَهُ أَمْرُهُ أَنْ أَصَدَّقَ  
عَلَى أَرْبَعِ نَعْمَانٍ بِصَدَقَةٍ وَأَمَرْتَنِي أَنْ أَشْهَدَ لَكَ  
عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَكَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَعْطَيْتَهُمْ  
مِثْلَ مَا أُعْطِيتَ لِهَذَا أَتَاكَ لَا قَالَ فَلَا تَشْهَدُ فِي  
عَلَى حُجُورٍ -

حضرت عامرؓ سے روایت ہے بشیر بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ میری بیوی عمرہ نامی رواجہ کی بیٹی کہتی ہے کچھ صدقہ کرادیں گے بیٹے نغان کو دے اور کہتی ہے اس دیلے ہوئے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ کر آپ نے بشیر سے پوچھا کہ تیرے اور بیٹے ہیں اس کے سوا یا نہیں، اس نے کہا ہاں ہیں! آپ نے فرمایا ان کو گوانے اتنا ہی دیا ہے کہ نہیں؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اس کو مجھ کو گواہ منت بناؤ علم پر۔

عَلَى جَوْرِ -

٢٤١٨ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
عُتَيْبَةَ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَبَانَا زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت عبداللہ بن عقبہ بن معوذؓ سے روایت ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْعُتْبَةِ بْنِ مَعُودٍ أَنَّ رَجُلًا  
جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِمُحَمَّدٍ  
أَبْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنِي تَصَدَّقْتُ  
عَلَى ابْنِي بِصَدَقَةٍ فَأَشْهَدُ فَقَالَ هَلْ لَكَ وَكَذَلِكَ  
قَالَ نَعَمْ فَقَالَ أَعْطَيْتَهُمْ كَمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَقَدْ قَالَ  
أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ —

کہ آیا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور محمد جو استاد ہیں مصنف کے ان کی روایت میں جابر کا لفظ نہیں ملکہ انی کا لفظ ہے اور مخنی دونوں کے ایک ہیں اور اس آدمی نے اگر کہا میں نے دیا ہے اپنے بیٹے کوچہ آب گواہ رہے اس پر آپؐ فرمایا تجھ کو اور اولاد نے فرمایا اسکو تو نے بھی اسی طرح دیا ہے یا نہیں اس نے کہا نہیں آپؐ فرمایا مجھ کو

۳۱ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ  
النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ ذَهَبَ بِي أَبِي  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُهُ كَ عَلَى  
أَعْيُنِي فَقَالَ أَلَيْكَ وَلَكَ عَيْدُكَ قَالَ نَعَمْ  
نَعَمْ وَبِئْسَ مَا يَكْفِيكُمْ أَجْمَعُ كَذَلِكَ أَلَا سَوَّيْتُ بَيْنَهُمَا

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں نے کہا میرا  
باب مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اس پر  
جو مجھ کو دیا تھا آپ نے بوجھ اس کے سوا اور کوئی لڑکا ہے یا اس نے  
کہا ہاں ہے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتلایا کہ سب لڑکوں کو  
برابر رکھنا چاہیے (ایک کو دنیا ایک کو نہ دینا ظلم ہے)

۳۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أُنْبَأَنَا جَدِّي قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ  
بَعْتُ

النُّعْمَانَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ انْطَلَقَ  
أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُهُ  
فَأَعْطَانِيهَا فَقَالَ هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاكَ  
لَمْ نَعْمُ قَالَ سَوَّيْتُ لَهُمَا

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے اور وہ خطبہ پڑھ رہے  
تھے بیان کی انھوں نے یہ حدیث کہ لے گیا تھا میرا باب مجھ کو نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اپنے دینے ہوئے پر اور وہ پیش  
مجھ پر کی تھی جس پر آپ کی گواہی چاہتا تھا آپ نے فرمایا اس کو

برے اور بیٹے بھی ہیں اس کے سوا انہیں اس نے کہا ہاں ہیں آپ نے فرمایا سب کے ساتھ برابر کر دو کچھ کہ تو کرے۔

۳۳ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ  
أَلْ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدُّوا لَوَا بَيْنَ  
بَيْنَا عَمَلًا عِدًّا لَوَا بَيْنَ بَيْنَا عَمَلًا

حضرت جابر بن مفضل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے  
سنا نعمان بن بشیر سے خطبے میں وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر ہی اور عدل کو کام میں لاؤ تم سے لوگو اپنی اولاد  
کے معاملہ میں دو بار کہا اسی طرح۔

## کتاب مہربہ کے بیان میں

## کتاب الہیۃ

مشاعر بہرہ زانیہ

۱۸۱ رِہبۃُ المشاعر

۳۴ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَجْدٍ قَالَ  
لَنَا عِدُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى  
تَنَّهُ وَمَنْ هَوَّارَنَ فَقَالَ لَوَا يَا مُحَمَّدُ رَأَى أَهْلَ دَعْيِيرَةٍ

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے انھوں نے سنا  
اپنے باپ سے انھوں نے اپنے دادا سے کہا دادا ان کے ہم تھے نزدیک  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جب آئے تھے المچی ہوا زن کے نام ہے

قبیلہ کا) اور کہنے لگے اے محمد ہم لوگ سب ایک اصل اور ایک قبیلے کے ہیں اور جو کچھ بلا ہم پر نازل ہوئی ہے وہ آپ پر ظاہر ہے آپ احسان کر دہم پر اشد تھا لی احسان کرے آپ پر آپ نے فرمایا دھیرو! میں سے ایک چیز اختیار کرو مایال لے لو یا اپنی عورتیں چھڑاؤ! انہوں نے کہا اختیار دیا آپ لے ہم کو ہماری حسب خواہش یعنی عورتیں میں اور مال میں ہم دونوں میں سے اختیار کرتے ہیں اپنی عورتوں اور بچوں کو ربیعہ خیر مال نہ لے تو نہ لے ہماری عورتیں بچے مل جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے (غنیمت کے مال میں سے جو مشاع تھا) وہ میں تم کو دے چکا لیکن جب میں غمر کی نماز پڑھوں تو تم سب کھڑے ہو اداریوں کو ہم لوگ مدد جاتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب سب عورتوں سے یا مسلمانوں سے اپنی عورتوں اور مالوں میں ردوی بیسان کرتا ہے جب لوگ نماز سے فارغ ہوئے کھڑے ہوئے وہ ایچی اور کبھی انہوں نے وہی بات پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے وہ تمہارے لیے ہے۔ یہ بات سن کر ہاجروں نے بھی کہا یہی کہا اصرع بن حابس نے کہا ہم اور بنی تمیم دونوں اس بات میں نہیں شامل ہوتے اور عیینہ بن حصین نے کہا ہم اور بنو فزارہ دونوں نہیں اس بات میں اقرار کرتے اور عباس بن مرداس نے یونہی کہا اور شامل کیا اپنے ساتھ بنی سلیم کے قبیلہ کو جب اس نے جدائی کی بات کہی بنی سلیم نے اس کی بات پر انکار کیا اور کہا کہ جھوٹ بولا تو ہمارا جو کچھ ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے پھر فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو پھر روانہ کی عورتوں اور بچوں کو اور جو کوئی نہ دینا چاہے مفت تو اس کے لیے ہیں مددہ کرتا ہوں کہ اس کو چھو اونٹ دیے جائیں گے اس مال میں سے جو پہلے اللہ جل جلالہ عطا فرمائے (یعنی ان عورتوں اور بچوں میں جو اس کا حصہ تھا اس کے بدلے) یہ فرما کر آپ سوار ہو گئے اونٹ پر لیکن لوگ

وَقَدْ نَزَلَ بَنِي إِدْرِيسَ مَا لَكَ يُخْفِي عَلَيْكَ فَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا مِنَ اللَّهِ عَلَيْكَ فَقَالَ اخْتَارُوا مِنْ أَمْوَالِكُمْ وَ مِنْ نِسَائِكُمْ وَ أَوْلَادِكُمْ فَقَالُوا قَدْ خَازَنَّا بَيْنَ أَهْلَانَا وَ أَمْوَالِنَا بَلْ نَخْتَارُ نِسَاءَنَا وَ أَوْلَادَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَ لِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ كُمْ فَادَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فَعَزَّزْتُوْا فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَعِينُ بِرَسُولِ اللَّهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَوْ الْمُسْلِمِينَ فِي نِسَائِنَا وَ أَوْلَادِنَا فَكَلَّمَا صَلَّوْا الظُّهْرَ قَامُوا فَقَالُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَ لِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ كُمْ فَقَالَ أَلَمْ يَكُنْ حُرٌّ وَ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَلَّتْ الْأَتْعَامُ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْأَنْصَارُ بْنُ حَابِسٍ أَمَّا أَنَا وَ بَنُو تَمِيمٍ فَلَا وَ قَالَ عُمَيْيَةُ بْنُ حَصِينٍ أَمَّا أَنَا وَ بَنُو فِزَارَةَ فَلَا وَ قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ فُزَارٍ أَمَّا أَنَا وَ بَنُو سَلَمَةَ فَلَا فَتَقَامَتْ بَنُو سَلَمَةَ فَقَالُوا كَذَبْتَ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ هَهُنَا نِسَاءَهُمْ وَ أَوْلَادَهُمْ فَفَتَنَ تَسَلَّتْ مِنْ هَذَا الْفِتْنَةِ بَنِي إِدْرِيسَ فَلَمَّا سَبَّ فَرَاضَ مِنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يُفْتَنُهُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَيْنَا وَ رَبِّكَ نَا حِلْمَةً وَ رَبِّكَ النَّاسُ أَوْفَى عَلَيْنَا فَيَا نَا فَالْحُجَّةُ إِلَى سَجَرَةٍ فَخَطَفَتْ رَحْمَةُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ رَدَائِقُ فَوَاللَّهِ لَوْ أَنَّ لَكُمْ شَجَرَةً تَأْمَنُ بِهَا نَفْسُهُ عَلَيْكُمْ تَرْتَمِقُونَ بِخَيْلِكُمْ وَ لَا جَبَانًا وَ لَا كَذُوبًا تَعْرِفُونَ بَعِيدًا فَانْخَدِعُوا مِنْ سَنَا وَ دُرَّةٍ بَيْنَ أَصْبَحِيهِ تَعْرِفُونَ هَارِثَةَ كَيْسَ لِي مِنْ الْفِتْنَةِ شَيْءٌ وَ لَا هَلْوَ إِلَّا حُسْنٌ وَ لَكُنْ مَرُودٌ فَيَكْفُرُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ رَكْبَةً مِنْ شَعْرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدْتُ هَلْوَ لِي صُلِحَ بِهَا بَرْدٌ عَدَّ



بَعَثَنِي فَقَالَ أَمَّا مَا كَانَ فِي وَلَدِي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ  
لَكَ فَقَالَ أَوَلَمْ تَعْلَمْ هَؤُلَاءِ فَمَا فَتَنَهُ هَؤُلَاءِ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَدْوَا الْخِيَاطَ وَلَا لَمْخِيكَ فَإِنَّ الْغُلُولَ  
يَكُونُ عَلَى أَهْلِهِ عَارًا وَشَتَا زِيَوْمًا أَلَيْسَ مَاؤُهُ -

آپ کے چچے لگ گئے اور کہنے لگے واہ واہ ہمارا غنیمت کا مال  
ہم کو بانٹ دیجئے۔ اور آپ کو گھیر کر ایک درخت کی طرف سے  
گئے وہاں چادر آپ کی درخت سے لگ کر جدا ہو گئی آپ  
نے فرمایا اے لوگوں میری چادر مجھے اٹھا دو قسم خدا کی اگر تمہارے

کے درختوں کے برابر بھی جانور ہوں تو بانٹ دوں ان کو تمہارے اور پھر نہ کہو گے مجھ کو بخیل اور نہ بزدل اور نہ خلاف گو پھر  
آپ آئے ایک اونٹ کے نزدیک اور لے لیے اس کی پیٹھ کے بال اپنی بچی میں پھر فرمانے لگے سنو تم نہیں جانتے اس  
نئے میں سے کچھ اور نہ یہ گن گن یعنی پانچواں حصہ اور وہ خمس بھی پھر کہ تمہارے ہی خرچ میں آتا ہے۔ یہ بات سن کر ایک  
ادی آپ کے نزدیک اٹھڑا ہوا اور اس کے پاس ایک گچھا تھا بالوں کا اور کہا اس نے یا رسول اللہ میں نے لی ہے یہ  
چیز اس لیے کہ درست کروں اس سے کھلی اپنے اونٹ کی، آپ نے فرمایا اس کو جو چیز کہ میرے لیے اور عبد المطلب کی  
اولاد کے لیے ہے بس وہ تیری ہے اس شخص نے کہا جب یہ معاملہ اس حد کو پہنچا اب مجھے حاجت نہیں اس کی اور پھینک  
دیادہ بالوں کا گچھا۔ راوی بیان کرتا ہے پھر فرمایا حضور صلعم نے لوگوں سے داخل کر دسویں اور تا گا بھی (اگر کسی نے یہاں سے) کیونکہ  
مال غنیمت میں چوری شرم اور ننگ اور عیب ہوگا چوری کرنے والے کے لیے قیامت کے دن فیا

۱۸۱۱ رُجُوعُ الْوَالِدِ فِيمَا يُعْطَى وَلَدُهُ  
بَابُ اٰپِنے بیٹے کو دے کر پھر پھر لے لو کیسا،

اور اس حدیث کے راویوں کا اختلاف

وَذَكَرُ اخْتِلَافَ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

۱۳۴۲۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَائِشَةَ الْأَحْوَلِ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرْجَعُ أَحَدٌ  
فِي هَبْتِهِ إِلَّا وَالِدُهُ وَنَدْوَاهُ وَالْعَائِدَةُ فِي هَبْتِهِ كَالْعَائِدَةِ  
فِي قَيْتِهِ -

کے چاٹ لینے والے کی مانند ہے۔

۱۳۴۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَائِفٌ  
عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمَّارٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَدَيْكَ لِرَجُلٍ  
يُعْطَى عَطِيَّةٌ ثُمَّ يُرْجَعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطَى

فل :- مہمہ مشاع اس کو کہتے ہیں کہ ایک چیز مشترک ہوئی آدمیوں میں اور کوئی آدمی تقسیم ہونے سے پہلے اپنا حصہ کسی کو بخش  
دے تو یہاں آپ نے اپنا اور عبد المطلب کی اولاد کا حصہ ہوا ان کے لوگوں کو بخش دیا یہ بھی مہمہ مشاع ہے۔



کوئی چیز دے کر پھر لے اس سے تو جائز ہے اس کے لیے یہ  
پاب اور فرمایا آپ نے دے کر پھر لینے کی مثال ایسی ہے جیسے کہ  
کھا کر اٹھا جائے جب اس کا پیٹ بھر جائے تو نے کر دیتا ہے پھر کھا لیتا ہے وہ اپنی نے کو۔

وَلَا وَكَذَلِكَ الَّذِي يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَلْبًا  
الْكَلْبُ أَكَلَ حَتَّى إِذَا بَسَعَ قَاعَهُ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْدِهِمْ -

۳۶۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيجِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ وَهْبٍ قَالَ  
حَدَّثَنَا أَبُو

هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُكُ فِي هَبْرَةٍ  
كَالْكَلْبِ يَقْبِضُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْدِهِ -

۳۶۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ

حضرت طاؤس سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے نہیں جائز ہے کسی کو یہ بات کہ بکشتش کرے اور پھر لے اس کو  
سوائے باپ کے کہ وہ اپنے بیٹے سے پھر لے سکتا ہے اور طاؤس بیان کرتے  
ہیں میں نے سنا تھا اور میں ان دنوں جھوٹا تھا اور وہ لفظ جو میں نے  
سنا تھا عائد فی قیدہ تھا نہیں معلوم آپ نے یہ مثل بیان فرمائی  
تھی اس شخص کے لیے یا نہیں اور وہ یہ ہے پھر جو کوئی کرے یہ  
کلام پس اس کی مثال کہے کہ ہے کھا تا ہے پھر لے کر دیتا ہے پھر کھا لیتا ہے اس کے کو۔

عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوزُ لِأَخِيذٍ أَنْ يَكْبَ هَبْرَةً ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا الْأَوْنَ وَلَكِنْ قَالَ مَا أَوْنُ كُنْتُ أَسْمَعُ فَأَنَا صَغِيرٌ عَادُ فِي قَيْدِهِمْ فَلَمْ يَكُنْ رَأْيَهُ صَرَبَ لَهُ مَثَلًا قَالَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَا كَلْبُ ثُمَّ يَقْبِضُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْدِهِ -

عبداللہ ابن عباس کی روایت کے اختلاف  
کامیان

۱۸۱۲ ذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ لِخَبَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ

۳۶۲۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھر لینے والا کہنے کی مانند ہے کیونکہ کتا اکل دیتا ہے اپنے کھائے ہوئے کو پھر کھا لیتا ہے اس کو۔

ابن عباس قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الذَّيْ يُرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِمْ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْدِهِمْ فَيَا كَلْبُ -

۳۶۲۷ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهَّابُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هَمْدَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي ذَعْبَانَ حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھر لینے اس کی مثل ایسی ہے جیسی

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الذَّيْ يَصْدَقُ بِالْصَّدَقَةِ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا

کتے کی مثل ہے تے کرتا ہے اور آپ اپنی تے کو کھا لینا ہے۔

كَتَلُ الْكَلْبِ قَاءَ تَرَ عَادِي قَيْمِهِمْ ذَا كَلَامٍ -

۳۷۲۸ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيُسُفُفِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي الْيُسُفُفِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هُوَارٍ عَنْ بَحْرَانَ بْنِ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْأَحْسَنِ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھر لینے والا کتے کی مانند ہے کتے کا کام ہے تے کرنا اور اس کو کھا لینا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَتَيْمُ تَرَ يَعُو فِي قَيْمِهِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ

سَعِيدُهُ بِحَدَّثِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ هَذَا الْحَدِيثُ،

۳۷۲۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دمی ہوئی چیز کو ٹٹا لینے والا تے چلٹنے والے کے مانند ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هَبْتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْمِهِ -

۳۷۳۰ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دمی ہوئی چیز کو ٹٹا لینے والا تے چاٹنے والے کے مانند ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هَبْتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْمِهِ -

۳۷۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ رَهُوْمِيٌّ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو اپنی تے کو کھا لینے کی مانند ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدِ فِي هَبْتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْمِهِ -

۳۷۳۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بری مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو اپنی تے کو کھا لینے کی مانند ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدِ فِي هَبْتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْمِهِ -

۳۷۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَانٌ قَالَ ابْنُ أَبِي جَلْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ،

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں چاہیے ہمارے لیے بری مشابہت پھر لینے

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ تَكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الدَّارِجِ فِي هَبْتِهِ

فل: یعنی مسلمان کو چاہیے کہ بری شے سے اپنی مشابہت نہ پیدا کرے۔

کَالْکَلْبِ فِي قَيْئِهِ -

والا دے کر اپنی چیز کو کتے کی مانند ہے تے کے کھانے میں یعنی جیسا کتا  
اگلی ہوئی چیز کو کھا جاتا ہے ایسی ہی دے کر پھر لینے والا بھی ہوا۔

اس اختلاف کا ذکر جو راویوں نے طاؤس کی

روایت میں کیا ہے

۱۸۱۳ زَكَرِيَ الْاِخْتِلَافَ عَلَى طَاوُسٍ فِي الرَّاجِعِ فِي هَيْبَتِهِ

۱۸۱۳ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْنَا اِبْنَهُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْنُ اَبِي اَلْمَخْرُومِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بچنے ہوئے مال کو کتے کی خصلت کا ہے  
جیسے کتا تے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْعَالِدُ فِي هَيْبَتِهِ كَالْکَلْبِ يَتَقَيَّءُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِي قَيْئِهِ -

۱۸۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ حَبَّابٍ عَنْ اَبِي التَّمِيمِ عَنْ طَاوُسٍ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بچنے ہوئے مال کو کتے کی خصلت  
کا ہے جیسے کتا تے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَالِدُ فِي هَيْبَتِهِ كَالْعَالِدِ فِي قَيْئِهِ -

۱۸۳۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ سَلَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَلْاَزْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِهٌ حُكَيْنٌ اَلْمَعْلُوكِيُّ عَنْ

حضرت ابن عمرؓ اور ابن عباسؓ دونوں سے روایت ہے کہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال کیا کسی کے لیے دے کر پھر لینا، اگر  
باپ اپنے بیٹے کو کوئی چیز دے کر پھر لے تو مضائقہ نہیں، بلکہ درست  
ہے اس کے لیے اور اس شخص کی مثل جو دے کر پھر لیتا ہے کتے کی  
سی تے کتے کی خصلت ہے کھا جاتا ہے جب پیٹ بھر جاتا ہے  
تو اٹ دیتا ہے اس کھائے ہوئے کو اور پھر کھا لیتا ہے اس تے کو۔

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ

عَنْ اِبْنِ عَمْرٍو اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِاِحَدٍ اَنْ يُعْطِيَ اَلْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعُ فِيهَا اِلَّا اَلْاَوَّلَ فَيَمَّا يُعْطَى وَكَذَلِكَ وَمَثَلُ الْاَوَّلِ مَا يُعْطَى اَلْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعُ فِيهَا كَالْکَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ -

۱۸۴۷ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَلْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ

حضرت طاؤسؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے حلال نہیں کسی کے لیے یہ بات کہ بخشش دے کسی کو کوئی چیز اور  
پھر لے اس کو اگر باپ کو جائز ہے کہ پھر لے اپنے بیٹے سے وہ چیز جو  
دی تھی اسکو طاؤس بیان کرتے ہیں میں سننا تھا لوگوں سے یہ  
بات یا عاداتی قیصر یعنی اے تے یا ٹٹے والے لیکن مجھ کو معلوم  
ہو گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال میں بیان فرمایا تھا اس مثل کو

عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِاِحَدٍ يَهْبِي هَبَةً ثُمَّ يَعُوْدُ فِيهَا اِلَّا اَلْاَوَّلَ قَالَ لَهَا وَلَمْ يَكُنْ اَسْمَحُ اَلْعَبِيَّانِ يَقُولُونَ يَا عَائِدُ اِنِّي قَيْئِهِمْ وَلَكِنْ اَشْفَعُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبٌ ذَلِكَ مَثَلًا حَتَّى يَكُنَّا اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَهْبِي اَلرُّبَّةَ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيهَا

وَدَكَرَ طَبَقَهُ مَعَهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ قَيْئَهُ -  
 آخر مجھے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے دے کر پھیرنے والے کے لیے ایک مثال ہے جس کے معنی ایسے تھے یعنی وہ دے کر پھیر لینے والا کتے کے اندر ہے کھاتا ہے اپنی تھوکتے کو  
 ۳۷۳۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَانُ بْنُ أَبِي كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَلْبٌ يَأْكُلُ قَيْئَهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ قَيْئَهُ -  
 حضرت حنظلہ سے روایت ہے اس نے یہ حدیث طاؤس سے سنی اور طاؤس کہتے ہیں میں نے خبر لائی ایسے آدمی سے جس کو نصیب ہوئی تھی محبت بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ خبر اور حدیث یہ ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اس کی جو دے کر پھیر لے لے اپنی بخشش ہوئی چیز کو ایسی ہے جیسے کتے کی کتا کھاتا ہے اور نہ کرتا ہے اور پھر کھانے کو دوبارہ کھا لیتا ہے۔

## کتاب رقبہ کے بیان میں

## کتاب الرقبہ

زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی

۱۸۱۲ ذُكِرَ الْإِخْتِلَافُ عَلَى ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ

بنجم پر اختلاف

فِي خَبَرِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِيهِ

۱۸۱۳ أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ الْغَدَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ:

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رقبہ جائز ہے

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّقْبَةُ جَائِزَةٌ -

۱۸۱۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَانُ بْنُ أَبِي كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَلْبٌ يَأْكُلُ قَيْئَهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ قَيْئَهُ -

ف :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ایک ضرب النعل ہو گیا تھا، یہاں تک کہ لڑکے کسی کو برا کہتے وقت یوں کہہ کر پکارتے تھے طاؤس کو اس لڑکے کی حقیقت معلوم نہ تھی آخر معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا لفظ ہے یعنی تریس اور لالچی کی اور کتے کی ایک خصلت ہے اپنی چیز ملے تب بھی صبر نہیں اور نہ ملے تب بھی صبر نہیں۔ پہلے کو لالچی کے کئے بخش دیتا ہے پھر پھینکتا ہے اور حرص دانگیر ہوتی ہے پھر کراہتا ہے۔ اللہ مسلمان کو ایسی خصلتوں سے بچائے۔

ف :۔ رقبہ یعنی زمین یا گھر دے دے کوئی آدمی کسی کو اس شرط پر اور یہ کہہ کر کہ اگر پہلے میں مر جاؤں تو یہ میرا مکان مثلاً تو لے لینا اور اگر تو مر گیا تو پھر میں اپنا مکان واپس لے لوں گا۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرَّقْبَى لِلَّذِي أُرْقِيَهَا -  
حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کا نامک اسی کو کیا جس کو دی تھی وہ چیز نامک

۳۷۴۱ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ  
هَاشِمِ بْنِ عَدَاءٍ

عَنْ أَبِي عُبَايَةَ قَالَ لَا رُقْبَى فَمَنْ أُرْقِيَ شَيْئًا  
فَهُوَ سَبِيلُ الْيُزْرَاءِ -  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ  
کرنا نہیں چاہیے پھر جس کسی نے رقبہ کیا اس کا راستہ میراث کا ہے

۱۸۱۵ ذِكْرُ الْأُخْتِلَافِ عَلَى أَبِي الزُّبَيْرِ  
اس حدیث میں جوابی الزبیر پر اختلاف کیا گیا اسکا ذکر ہے

۳۷۴۲ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ عَنْ أَبِي  
الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ قَبْرٌ أَمْوَاكُمْ فَمَنْ أُرْقِيَ شَيْئًا  
فَهُوَ لِمَنْ أُرْقِيَهِ -  
ابن عباس سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مالوں کا رقبہ نہ کیا کہ وہ پھر جو کوئی رقبہ کرے کسی شے کا تو وہ شے جس کے لیے رقبہ کیا گیا اسی کو ہو گئی

۳۷۴۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَبَّاحٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لَكِنْ أَعْمَرُهَا  
وَالرَّقْبَى جَائِزَةٌ لَكِنْ أُرْقِهَا وَالْعَالِدُ فِي هَبْرَتِهِ  
كَالْعَالِدِ فِي قَبْرِهِ -  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمری جائز ہے اور جو جائز ہے اس کے لیے جس کو دیا جاتا ہے اور رقبی جائز ہے اس کا جس کے واسطے رقبہ کیا گیا لڑا اپنے والد کی جیسی چیز کو ایسا ہے جیسے قے کو کھا جلتے والا

۳۷۴۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْعُمَرَى وَالرَّقْبَى سَوَاءٌ -  
حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ عمری اور رقبی دونوں برابر ہیں۔

ف : کیونکہ یہ ہبہ تھا اور ہبہ میں رجوع کرنا البتہ منع ہے۔

ف : یعنی رقبی لینے والے کے وارثوں کو میراث میں دیا جائے گا۔

ف : عمرے اس کو کہتے ہیں کسی کو گھر و غیرہ کچھ دینا یہ کہہ کر کہ تمام عمر کے لیے دیا تجھ کو یہ گھر یا زمین۔

ف : اور بعض لوگوں کے نزدیک عمرے میں اور رقبہ میں فرق ہے اور وہ فرق یہ ہے عمرے کو دینا کسی گھر یا زمین کا

نامک کر دینا ہے اور رقبہ کرنا ایسا ہے جیسا کسی کو کوئی چیز مانگی ہوئی دے دینا وہ نامک کر لے جانے والا اس سے اپنا نامہ بنت

اور وہ چیز دینے والے کی ہوتی ہے۔ ابن عباس کے نزدیک دونوں برابر ہیں فرق کچھ نہیں

۳۷۴۵ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيانُ عَنْ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ هَاشِمٍ،

عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ قَالَ لَا تَجْعَلِ الدُّقْبَى ذِكْرَ الْعُمَرَى  
حَفَرَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ تَنْبِيْهُ رَوَايَتُ هِيَ اَصْحُوْلُ لِيْ فَرَايَا  
رَقَبَةٍ دَرَسَتْ نَهِسَ هِيَ كَسِي كُوْغَرِيَا زَمِيْنُ دِيْنَا اس نَشْرَطُ سِيْ

کہ اگر دینے والا پہلے مر جائے تو وہ اس دوسرے کی ملک ہو جائے گا اور جو لینے والا پہلے مر جائے تو دینے والا اس کو پھر لے گا  
رقبہ اس کو اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے (اسی طرح جائز نہیں عمری بھی پھر فرمایا جو کوئی  
کسی شے کو عمرے کے طور پر دے پس وہ اسکی ہے جس کو عمرے دیا گیا اور جس شخص نے رقبہ میں دی کوئی شے تو وہ رقبہ لینے والی کی ہو گئی دینا  
۳۷۴۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ هَاشِمٍ،

عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ قَالَ لَا تَصْلُحُ الْعُمَرَى وَلَا  
حَفَرَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ تَنْبِيْهُ رَوَايَتُ هِيَ اَصْحُوْلُ لِيْ فَرَايَا  
الدُّقْبَى فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ أَنْفَكَ فَرَأَتْهُ لَمْ يَأْخُذْ  
میں دہ چیز اس کی ہو گئی حیات میں اور موت میں حنظلہ نے  
دَارِقَبَهُ حَيَاتُهُ وَمَوْتُهُ أَرْسَلَهُ حَنْظَلَةً۔  
اس کو مرسل کیا ہے

۳۷۴۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ هَاشِمًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ  
حَفَرَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ تَنْبِيْهُ رَوَايَتُ هِيَ اَصْحُوْلُ لِيْ فَرَايَا  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلِ الدُّقْبَى مَمْرًا  
رَقَبَةٍ رَقَبَى فَهِيَ سَبِيلُ الْوَيْلِ رَاثِ،  
راستہ ہے میراث کا۔

۳۷۴۸ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَكَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ هَاشِمٍ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
حَفَرَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ تَنْبِيْهُ رَوَايَتُ هِيَ اَصْحُوْلُ لِيْ فَرَايَا  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى مِيرَاثٌ۔  
میراث ہے جو جائز ہے۔

۳۷۴۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيانُ عَنْ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُجْرَةَ الْمُكْدَرِيَّ،  
حَفَرَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ تَنْبِيْهُ رَوَايَتُ هِيَ اَصْحُوْلُ لِيْ فَرَايَا  
عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ۔  
عمری کے وارثوں کی۔

ف: :- عمرے اس کو کہتے ہیں کوئی شخص دوسرے سے کہے ہیں نے حج کو اپنا گھر پھر کے واسطے دیا۔

ف: :- اس حدیث سے مراد ہے رقبہ اور عمرے کرنا مخالف مصلحت کے ہے لیکن جب کر دیا پھر واپس لینا جائز نہیں۔

کیونکہ دینے کے بعد اس کا ہو گیا جس کو دے دیا۔

ف: :- آخر سند میں سے حدیث کے بعد تابعی کے اگر کوئی راوی کم ہو جائے اس حدیث کو مرسل کہتے ہیں۔

ف: :- یعنی دینے والے کا اس میں کچھ حق نہیں، بلکہ لینے والے کے وارثوں کو دیا جائے گا۔



۴۵۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ حَاوِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ؛

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرؓ کو ناجائز ہے

۴۵۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَابْنِ دِينَارٍ عَنْ حَاوِسٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرؓ کو ناجائز ہے

۴۵۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَبَانَا حَبَابُ قَالَ أَبَانَا كَعْبُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ يَخْبُرُ

عَنْ حَاوِسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ؛

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرؓ کو ناجائز ہے۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ؛

## ۱۸۱۶ کتاب العمری کرنے کے بیان میں

۴۵۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ حَاوِسًا يُخْبِرُ؛

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا ابی بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرؓ کی وارث کا ہے۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ؛

۴۵۴ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ حَاوِسًا

يُخْبِرُ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ؛

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمرؓ کی وارث کی ملک ہے۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ۔

۴۵۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَفِيَّانَ عَنْ عُمَرُو عَنْ حَاوِسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ؛

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے عمرؓ کی وارث کی ملک ہے۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْعُمَرَى لِلْوَارِثِ۔

۴۵۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زُهْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ عَرَفَ عَلِيَّ مَعْقِلَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ؛



عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَ أَعْمَرَ شَيْئًا مَكَرَهُهُ الْعُمَرُ مَحْيَاةً وَمَمَاتُهُ وَلَا تَرْقُبُوا أَمْرَ أَزْوَاجِكُمْ شَيْئًا مَكَرَهُهُ لِسُلَيْمٍ -  
حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کیا کسی شے کو عمرے کو توہ شے اسی کی ہوگی جس کے واسطے عمرے کیا جیتے اور مرے پر اس کے اور فرمایا رقبے مت کیا کرو اور جس آدمی نے رقبے کیا کسی چیز میں تو وہ اپنے راستے میں جاوے گی یعنی رقبہ کا جو حکم ہے اس کے موافق عمل نہ کرو گا وہ جس کو رقبہ دیا ہے اسی کی ہو جائے گی اور شرط یہ عمل نہ ہوگا۔

۱۲۶۵۸ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمَةَ قَالَ أُنْبَأَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَتَاذَكَ قَالَ حَدَّثَنَا

عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ هَاشِمٍ عَنِ الْحَجَّاجِ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْعُمَرَى جَائِزَةٌ -  
حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے

۱۲۶۵۸ أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هُكَاةٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ عُمَرَ وَبَنٍ وَبَنِي عَنْ هَاشِمٍ -  
حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے۔

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَلْعُمَرَى جَائِزَةٌ -  
حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے۔

۱۲۶۵۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَانٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ هَاشِمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى وَالرَّقْبَى -  
حضرت مکحولؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت رکھا عمرے اور رقبہ کو۔

۱۸۱۷ ذِكْرُ اخْتِلَافِ الْفَارِظِ النَّاقِلِينَ  
لِخَيْرِ جَابِرٍ فِي الْعُمَرَى  
جابر نے جو خبر اور حدیث کو عمرے کے باب میں ذکر کیا، اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا ہے اس کا بیان

۱۲۶۶۰ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطِبَهُمْ فَقَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ -  
حضرت عطاءؓ سے روایت ہے کہ خطبہ کے وقت فرمایا لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عمری جائز ہے یعنی نافذ ہو جانا ہے کرنے کے بعد۔

۱۲۶۶۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُرَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعُمَرَى وَالرَّقْبَى قُلْتُ وَمَا -  
حضرت عطاءؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے اور رقبہ کرنے سے راوی نے اپنے

ف :- یعنی اگر کسی نے عمرے کیا تو جائز ہو جائے گا اور دمی ہوئی چیز دوسرے کی ملک میں جلی جائے گی۔  
ف :- یعنی بخشش کرنے کے بعد اس کے لوٹانے کا حکم نہ کیا بلکہ اس بخشش کو قائم رکھا۔

الرُّبِّيُّ قَالَ يَقُولُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هِيَ لَكَ حَيَاتُكَ  
فَإِنْ فَعَلْتُمْ بِهِ جَائِزَةً -

استاد یعنی جابر سے پوچھا کہ تجھے کیا چیز اور کیا بات ہے انہوں نے فرمایا کوئی آدمی دوسرے شخص کو کہے یہ چیز تیری زندگی تک تیرے پیچھے اگر کسی نے کسی کو اس طرح کہہ کر دیا تو وہ حیران ہو جاتا ہے جب کو اس طرح کہا جاتا ہے کہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْعَمْرَى جَانِدٌ -

حضرت عطار نے جاہلث سے روایت کی ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص (یعنی نافذ ہو جاتا ہے)

کرنے کے بعد۔

۳۷۳۔ حَبِیرُ بْنُ خَاتِمٍ قَالَ اُنْبَاَنَا جَدُّانَا قَالَ اُنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ،

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُعْطِيَ سُبْحًا حَيَاتَهُ فَمَرُورُهُ حَيَاتُهُ وَمَوْتُهُ

حضرت عطاء سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے دھوکہ کئی چیز کسی کو زندہ رہے

برت لینے کو وہ چیز اسی کی ہوگی زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی فیل

۱۳۶۴ خ رنا محمد بن عبد اللہ بن یزید عن سفیان عن ابن جریر

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْقُبُوا وَلَا تَعْمُرُوا  
فَمَنْ أَرْقَبَ أَوْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَمَوْتُهِ لَكُمْ -

حضرت عطار نے جابرؓ سے روایت کی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ مت کیا کہ دو دوسرے کو نایچھا نہیں پھر جس کو رقبہ دیا جائے گا یا عمر کے کسی چیز میں کو وہ چیز اس کے وارثوں کو ملے گی ۵۱

وارثوں کو جو جائے گی ۲۴

۳۷۵ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ فِيكُمْ لَخُلَفَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِي فَيَقْرَأُونَ كِتَابِي وَيُحْكِمُونَ أَمْرًا يُؤْتَى بِهِ مِنْ فَتْوَاهِي فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ الْكَلَامِ الْأَوْفِيِّ

بے رنجی شایستہ :

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُدَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ أَرْقَبَهُ فَمَرُّهُ رُكْحَاتُهُ وَبِمَا تَكُ -

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ عمرؓ سے کنا چاہا چہ اور نہ رقبہ کنا چاہا ہے پھر جس کسی نے عمرؓ یا رقبہ کیا تو پھر وہ شخص اس کی ہو گئی ہمیشہ کو مرے وہ آدمی جس کو دہی ہے وہ چیز یا سبتا رہے۔

آدمی جس کو دی ہے وہ چیز بابتار ہے۔

۱۳۶۶ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ جَبْرِ عَنْ أَبِي تَابِتٍ

عَنْ أَبِي عَمْرٍو كُنْزٍ مَعَهُ وَنُفِثَ قَالَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمَرَى وَلَا رَقَبَى

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ رقبہ ہے اور نہ عمر ہے پھر جس نے

ف: یعنی مرنے کے بعد یعنی والے کے دائروں کی جوجائے گی۔ وہ شے لوٹ کر دینے والے کو نہ پہنچے گی۔

۲۔ یعنی پیدا اس چیز کا مالک وہ شخص ہو جاتا ہے جس کو دی جاتی ہے اور اس کے مرنے کے بعد اس چیز کے مالک اسکے وارث میں الغرض وہ عمرے یا سب سے پہلے دی ہوئی چیز بٹ نہیں سکتی سدا کو لینے والے کی ملک ہو جاتی ہے

مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ رَقَبَةً فَمَهُوْلُهُ حَيَاتُهُ وَكَمَاتُهُ قَالَ  
عَلَاءُ هُوَ لِأَخِيهِ -  
۱۳۶۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْخَلَدِيَّ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَمَهُوْلُهُ حَيَاتُهُ وَكَمَاتُهُ -  
ابن ثابت قال سمعت

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبہ میں دے  
کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی -

۱۳۶۷ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ  
جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَمَهُوْلُهُ حَيَاتُهُ وَكَمَاتُهُ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبہ میں دے کسی کو کوئی چیز  
وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی -

۱۳۶۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ صَدْرَانَ عَنْ بَشَرَ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ أَنَّ لِقَوَاتٍ عَدَّةً  
أَبَا الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
عليه وسلم يا معشر الأنصار! فمواكممكم لا نعمروها فمواتكم من أعمار شئكم  
فمواتكم من أعماركم حياتكم ومماتكم -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اے انصاری لوگو! تمہارے مال کو اپنے مال کو اپنے عمر سے نہ کر دینے  
مال میں، پھر جو عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کی ہو جائے گی  
زندگی میں اور مرنے کے بعد -

۱۳۶۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَمَهُوْلُهُ حَيَاتُهُ وَكَمَاتُهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگو! اس حال رکھو اپنے مالوں کو اور مت عمرے کیا کرو ان مالوں  
میں پھر جو کوئی عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کے لیے اس  
کی زندگی بھر کے واسطے وہ چیز اسی کی ہو جائے گی جب تک جیتا ہے وہ، اور مرنے کے بعد بھی وہ چیز اس کی ہے

۱۳۷۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَمَهُوْلُهُ حَيَاتُهُ وَكَمَاتُهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبہ میں دے  
کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی -

۱۳۷۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَمَهُوْلُهُ حَيَاتُهُ وَكَمَاتُهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبہ میں دے  
کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی -

۴۷۲ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرِيُّ جَائِزَةٌ لَا هُلَاكَ وَالزُّبَيْرِيُّ جَائِزَةٌ لَا هُلَاكَ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمری ہوا مال ہے اس کے لوگوں کا جس کو دیا گیا اور زبیری کے مالک بھی اس کے لوگ ہوتے ہیں۔

۱۸۱۸ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ ذِكْرُ اس اختلاف کا جو زہری پر بیان کیا گیا اس خبر میں

۴۷۳ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَرُ بْنُ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَرُ بْنُ عُثْمَانَ

أَبْنَانَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُثْمَرَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ عُمَرَى فَرِيحٌ لَهُ وَلِعَقِيبِهِ يَرِثُهَا مِنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِيبِهِ -  
حضرت زہری نے عروثؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمری کیا کسی کے لیے وہ چیز اس کی ہوگئی اور اس کے بعد اس کے داروں کی ہے جو اس کے پیچھے رہ گئے ہیں۔

۴۷۴ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ مَسَاوِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ وَعَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرِيُّ لِمَنْ أَعْمَرَ حَارِجٌ لَهُ وَلِعَقِيبِهِ يَرِثُهَا مِنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِيبِهِ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کے لئے ہے جس کے لیے عمرے کیا گیا اور اس کے پھلوں کے لیے وارث اس عمرے کا وہ ہے جو وارث ہوگا اس کے مال کا اس کے پیچھے

فلا یعنی دینے والا اور اس کے وارث اس شخص سے نہیں لے سکتے جیسے ہی تو اس کے قبضے میں رہے گی وہ چیز جس کو بخش دی گئی اور اس کے مرنے کے بعد اس کے وارث لے لیں گے پھر دیتے والا کیونکر لے سکتا ہے اس کو اور یہ بات بھی یاد رکھنا چاہیے عمری نہیں قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ دینے والا کہے۔ میں نے یہ چیز تجھ کو دی، تیری زندگی تک اور تیرے مرنے کے بعد تیرے داروں کو دی، اس میں کسی کا بھی خلاف نہیں، سب کے نزدیک وہ شخص اور اس کے وارث مالک ہو جاتے ہیں اس چیز کے اگر اس کا کوئی وارث نہ ہوگا تو وہ مال بیت المال میں داخل ہو جائے گا اور اگر دینے والے نے یہ کہہ کر دیا کہ تیری زندگی تک دیتا ہوں یہ گھر تجھ کو، اکثر علماء کے نزدیک اس کا حکم بھی اول کی مانند ہے، اور بعضوں کے نزدیک اول کے مانند نہیں بلکہ دینے والا پھر اس گھر کو واپس لے سکتا ہے لیکن یہ قول زیادہ معتبر نہیں، اور تیسرے یہ کہ دینے والا کہے دوسرے شخص کو یعنی جس کو دیتا ہے اور بخشش کرتا ہے اس کو لوں، کہہ کر دیوے کہ تیری زندگی بھر کے واسطے یہ گھر میں نے تجھ کو دیا اور تیرے مرنے کے بعد پھر یہ گھر میرا ہو جائے گا اور اگر میں مر گیا تو میرے وارثوں کا ہو جائے گا۔ صحیح قول یوں ہے کہ یہ بھی اول کے مانند ہے یعنی دینے والے کی طرف نہیں پھر سکتا وہ گھر بلکہ لینے والے کا ہو گیا یا اس کے وارثوں کا ہو جائے گا اس کے مرنے کے بعد اور دینے والے کی زندگی کی جو شرط لگائی وہ فاسد ہے قابل اعتبار کے نہیں

۱۳۴۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَثَّابٍ أَيْمَنُكَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَدُوَّةَ وَابْنِ سَلَمَةَ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْعُمَرَى لِمَنْ أَعْمَرَ هَاهُنَا لَهُ وَلِعَقِيبِهِ يَوْمَ تَهَاجَرُ يَرِيثُهُ مِنْ عَقِيبِهِ» -  
حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کے لیے ہے جس کے لیے عمرے کیا گیا ہے اور عمرے میں جو چیز اس کو ملی ہے اسکی ہے اور اسکے بعد اسکی ہے جو وارث پیچھے رہ جائے گا اس کے اور جو کوئی اس کے مال کا وارث ہوگا وہی اس عمرے کا بھی وارث ہے۔

۱۳۴۶ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْمُصَنَّاعِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدُوَّةَ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «يَا أَيُّهَا رَجُلُ! أَعْمَرَ رَجُلًا عُمَرَى لَهُ وَلِعَقِيبِهِ فَرِيثُ لَهُ وَلِمَنْ يَرِيثُهُ مِنْ عَقِيبِهِ مَوْرُوثَةٌ» -  
حضرت عبد اللہ بن الزبیر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آدمی کسی آدمی کو عمرے میں لے کر کوئی چیز اسکو اور اسے پیچھے رہ جانے والے کو تو وہ بخشش میں آئی ہوئی چیز اس کی ملک ہے جس کو دی مالک نے اور پھر اس کی ہے جو کوئی وارث ہوگا اس بخشش لینے والے کا۔

۱۳۴۷ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْيَكْتُبُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمَرَى لَهُ وَلِعَقِيبِهِ نَقَدًا قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ وَهُوَ لِمَنْ أَعْمَرَ كَرِيعِيمٍ» -  
حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے میں دی اپنی چیز دوسری آدمی کو اور اس کے وارثوں کو اس نے اپنی بات سے اپنے حق کو سلب کیا اس کے کہنے سے وہ چیز اس کی ہو گئی اور اس کے پچھلوں کی۔

۱۳۴۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَدَاءُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَلْبِ عَنْ مَلَكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «يَا أَيُّهَا رَجُلُ! أَعْمَرَ عُمَرَى لَهُ وَلِعَقِيبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّهِ يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعْ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَفَّتْ فِيهِ أَمْوَالُكَ رِيثٌ» -  
حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی عمرے کرے کسی کے لیے اور اس کے پیچھے رہنے والوں کے لیے یعنی اسکی وارثوں کے لیے البتہ اس چیز ہی ہوئی گا مالک ہو جاتا ہے وہ لینے والا شخص نہیں لوٹ سکتی وہ چیز دینے والے کی طرف اس واسطے کہ اس نے ایسی بخشش کی ہے کہ اس میں میراث ہو گئی ہے لینے والے کے وارثوں کی۔

۱۳۴۹ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

عَنْ جَابِرٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمَرَى  
حضرت جابر سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیا کسی کو کہ عمرے کے طور پر اور مالک کر دیا اسکو

اور چھ وارثوں کو اس عمرے کا ثواب لکھ دیا گیا وہ آدمی اس چیز کا  
اب اس کے وارث ہو جب اللہ کے مقرر کیے ہوئے حصوں کے  
اس عمرے کو لے لیں گے اور دینے والے کو کچھ نہ ملے گا۔

لَهُ وَلِيعْقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْمِرَ هَا يَرْتَمِلُهَا مِنْ صَلَاحِهَا  
الَّذِي أُعْطَاهَا مَا دَفَعَ مِنْ مَوَارِيثِ اللَّهِ وَحَقِّهِ -

۳۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَبَدٍ أَنَّكَ عَنْ أَبِي حَبَدٍ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ :

حضرت جابر سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے اس آدمی کے مقدمے میں جس نے عمرے میں دی اپنی  
چیز دوسرے آدمی کو اور اس آدمی کے وارثوں کو جو پیچھے رہ جائیں اس  
کے مرنے کے اور وہ حکم یہ ہے آپ نے فرمایا وہ بتلے ہے یعنی وہ ایسی  
بخشش اور عطیہ ہے جو دینے والے کو نہیں مل سکتی اور دینے والے  
کو جائز نہیں کوئی شرط لگانا اس میں اور نہ راستہ لگانا۔ ابوسلمہ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَمُنُّ أَعْمَرُ عُمَرَى لَهُ وَلِيعْقِبِهِ مِمَّنْ لَهُ بَشَلَةٌ  
لَا يَجُوزُ لِلْمُعْتَمِرِ مِنْهَا شَرْطٌ وَلَا تَنِيَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ  
لَأنَّهُ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتْ  
الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ -

فرماتے ہیں وہ عطیہ اس واسطے نہیں پھر سکتا کہ اس دینے والے نے ایسی طرح بخشا اور دیا ہے کہ اس میں لینے والے کے وارثوں  
کی میراث ثابت ہو گئی ہے پھر قطع کر دیا وارثوں نے اس کی شرط کو نہ

۳۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ وَدُكَيْمُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَبَدٍ أَنَّكَ  
أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ :

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ رَجُلًا عُمَرَى لَهُ وَلِيعْقِبِهِ قَالَ فَكَ  
أَعْطَيْتُهُمْ مَا وَعَدْتُمْ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَأَتَاهَا لِمَنْ  
أَعْطَاهَا وَأَتَاهَا لَا تُرْجِعْ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ  
أَعْطَاهَا عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ -

حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے کیا کسی کے لیے اور اس کے وارثوں  
کے لیے اور کہا اس دینے والے نے دوسرے کو بخشا میں نے تجھ کو وہ  
گھر یا اور کچھ چیز اور بخشا تیرے بھلوں کے لیے جب تک ان میں سے  
کوئی باقی رہے ثواب وہ گھر اس کے لیے ہو گیا جس کو دیا اس نے  
والے نے اب وہ نہیں ہٹ سکتا ہے دینے والے کی طرف اس واسطے کہ اس دینے والے نے اس طور پر بخشش کی کہ واقعہ ہو

گئیں اس میں میراثیں نہ  
۳۸۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبَدٍ عَنْ أَبِي حَبَدٍ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ :

حضرت جابر سے روایت ہے حکم کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ف :۔ یعنی اگرچہ وہ شرط لگائے کہ ہرچیز میں لے سکتا ہوں مگر وہ شرط لغو ہے کیونکہ اس نے خود کہہ دیا کہ یہ عمرے  
ہے تیرے لیے اور تیرے وارثوں کے لیے۔  
ف :۔ یعنی ح کے میں وارثوں کو آگیا اب اس کا پلٹنا دینے والے کی طرف ممکن نہیں۔



فَقَعِيَ بِالْعُمَرَى أَنَّ يَهْدِي الرَّجُلَ لِلرَّجُلِ دَلْعَقِيهِ الْهَبَةِ  
وَمَشْنَى إِنَّ حَدَّثَكَ بِكَ حَدَّثَكَ دَرْعَقِيكَ فَهَكَذَا  
وَرَأَى عَقِيَّ إِنَّهَا لَمَنْ أُعْطِيَهَا دَرْعَقِيهِ -  
وہ چیز میری ہے اور میرے پیچھے رہ جانے والوں کی اس طرح کہہ کر دینے اور شرط لگالینے پر بھی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بخشش میں دی گئی چیز کا مالک ہو گیا وہ دوسرا آدمی جس کو وہ چیز بخش دی اور مالک ہو گئے اس چیز کے اس دوسرے آدمی کے جو وارث ہیں۔

۸۸۹ اذْكَرُ اخْتِلَافٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَحُمْدُ  
ابْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِي سَلَمَةَ فِيهِ  
اس حدیث میں یحییٰ بن کثیر اور محمد بن عمر کا اہم  
پر اختلاف

۸۸۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْخَثْعَمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ  
حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ

جابر بن عبد اللہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى لَمَنْ دَهَبَتْ لَهُ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس آدمی کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۸۸۴ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لَمَنْ دَهَبَتْ لَهُ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۸۸۵ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ مَعِينٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمَرَى لِمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهَكَذَا -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کا ہو جاتا ہے جس کو کسی نے عمری میں دے دی  
کوئی چیز اس کو دے دی۔

۸۸۶ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهَكَذَا -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کا ہو جاتا ہے جس کو کسی چیز میں دے دی وہ چیز اسی کی ہو گئی جس کو دی مالک نے۔

۸۸۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ عَنْ  
بَشِيرِ بْنِ نَافِلٍ -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کا ہو جاتا ہے جس کو کسی چیز میں دے دی وہ چیز اسی کی ہو گئی جس کو دی مالک نے۔

۸۸۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ عَنْ  
بَشِيرِ بْنِ نَافِلٍ -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کا ہو جاتا ہے جس کو کسی چیز میں دے دی وہ چیز اسی کی ہو گئی جس کو دی مالک نے۔

ف : - یعنی باوجود اختلاف کرنے کے اور شرط لگانے کے بھی آپ نے فرمایا کہ مالک کو وہ چیز میراث نہیں مل سکتی۔



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے کیا کسی چیز میں وہ چیز اسی کی ہو گئی جس کو دسی مالک نے۔

۱۳۷۸۸ خُبْرًا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ وَثَّاهٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ وَثَّاهٍ  
عَنِ الْعُمَرَى فَقُلْتُ حَدَّثَكَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ  
كَهْنٌ شَرِيحٌ قَالَ نَعَى بَنِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ -

ترجمہ دہی

ہے جو ادھر

گزرنا۔

قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ وَثَّاهٍ  
عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ -

ترجمہ دہی سے

جو ادھر گزرنا۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حسن کہتے تھے کہ عمری  
بائز ہے یعنی جس کے لیے عمرے کیا جاتا ہے وہ چیز اسی کی  
ہو جاتی ہے۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ ابی ہریرہؓ نے عمرے سے جب  
دیا جائے کسی کو اس کی زندگی بھر اور بعد اس کے اس کے وارثوں  
کو تو پھر وہ دینے والے کی طرف نہ پڑے گا، اور جو اس کے وارثوں  
کے لیے نہ کہے تو شرط کے موافق مل ہوگا یعنی دینے والے کو مل سکتا ہے۔

قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ لَنَا الْعُمَرَى إِذَا  
أُعْمِرَ وَعَقِبُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَإِذَا أُلْفِيَ جَعَلَ عَقِبَهُ مِنْ  
بَعْدِهِ كَانَ لِلَّذِي يَجْعَلُ شَرْطَهُ  
قَالَ قَتَادَةُ فَكُنْ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ  
فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ  
فَقَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ الْخُلَفَاءُ لَا يَقْضُونَ بِهَذَا قَالَ  
عَطَاءُ تَعَبَى بِمَا عَمِدَ الْمَدِينَةُ مُرَوَّانَ -

حضرت قتادہ سے روایت ہے پوچھا کسی نے عطاء بن  
ابی رباح سے انھوں نے بیان کیا کہ جابر بن عبد اللہؓ نے حدیث  
سنائی مجھ کو کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز  
ہے قتادہ زہری سے سن کر بیان کرتے ہیں کہ خلفائے اس کے  
موافق حکم نہیں کیا یعنی ابو بکرؓ اور عمرؓ نے عمرے کے جواز کا حکم نہیں  
دیا مگر عطاء کہتے ہیں کہ عبداللہؓ بن مروان نے اس کے موافق حکم دیا۔

تَوَاتُرُ أَهْلِ خَاوندِ كِي جَائِزَةٌ بَغَيْرِ كَيْفٍ رَأَى اسکا یہ ہے  
۱۳۷۸۹ الْمَرْأَةُ بَغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

۱ : یعنی جیسا عمرے دینے والا شرط کرے اسی کے موافق مل ہوگا۔

۲ : عبداللہ بن مروان بن امیہ سے ایک خلیفہ تھا اس نے عمرے کے جائز ہونے کا فتویٰ دیا مگر خلفائے راشدین نے عمرے کو ناجائز کہا اور یہی صحیح

٢٨٩ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَعْقَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَاحْتَبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ يُونُسَ  
ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ وَكُهَيْلِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَجَبْرِ الْمَعْلَمِ

حضرت عمرؓ نے تعجب اپنے بچہ کو اپنے والد سے یہ روایت بیان کرتے ہیں  
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جانتا عورت کو میرا اور حبش کو اپنا  
مال میں سے اس وقت کہ جس وقت مالک ہو گیا مرد اس کی عصمت کا۔

١٢٩٠ خَبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْخُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا  
فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَكَةً قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ  
فِي خُطْبَتِهِ لَا يَجُوزُ لِمَرَأَةٍ أَنْ تَرَى الرَّبَّ إِلَّا بِذَنْ وَوَجَّهَ

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے جب فتح کیا کے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوئے آپ خطبہ پڑھنے کو اور یہاں کیا آپ نے خطبہ  
میں نہیں جائز کسی عورت کو کہ بخشنے کسی کو کچھ بے حکم اپنے خاوند کے۔

٣٤٩ أخبرنا محمد بن السري قال حدثنا أبو بكر بن عتيق عن يحيى بن أبي هريرة عن أبي خذيفة عن عبد الملك بن عبد الله بن عيسى

عن عبد الرحمن بن علقمة الثقفی قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كان منكم رجل صدقة إلا أتاه الله بركة لم يكن في ذلك شريك إلا شاركه فيها ورجل منا من اتقى الله وكان له صدقة فليكن يتيقن بها وجهه الله عز وجل فأولها لأجل هديته فقبلها ومنهم من فقد منهم يساً ثم هم ويساً ولونه حتى صلى الظهر مع العصر۔

حضرت عبدالرحمن بن علقمة سے روایت ہے اے اعلیٰ لقیف کے نام ایک قبیلہ کا ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان کے ساتھ کچھ تحفہ بھی تھا اپنے فرمایا ان سے یہ تحفہ ہے یا صدقہ یعنی خیرات ہے اگر یہ تحفہ ہے تو اس میں خوشنوی ہے اللہ کے رسول کی اور حاجت روائی کی چیز ہے اور اگر صدقہ یعنی خیرات ہے تو اس میں خوشنودی ہے اللہ عزت اور بزرگی والے کی ان انبیوں نے یہ سن کر عرض کیا نہیں یہ صدقہ نہیں بلکہ ہدیہ اور تحفہ ہے، آپ نے اس وقت اس کو قبول فرمایا اور شیخ آپ کے پاس باتیں کرنے لگے ان سے اور وہ لوگ سوال کرنے لگے آپ سے یہاں تک نہ۔

۱۲۹۳۔ خبرنا کہ عاصم بن حنیس بن اصرمہ قال حدثنا عبد الرزاق قال انما كان معمر بن النضر عجلان عن سفيان  
عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله  
عليه وسلم قال لقد هممت ان لا اقبل هديته  
الا من قريتي او انصاري او ثقيفي او ذريتي۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے میں چاہتا ہوں کسی کا ہدیہ اور تحفہ قبول نہ کروں مگر قریش  
کا یا انصاری کا یا ثقفی کا یا ذرستی کا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ فَاذْكُرُوا مَا هَذَا فَقِيلَ يَوْمَ عَلَى بَيْتِهِ  
فَقَالَ هُوَ كَمَا صَدَّقَهُ وَلَنَا مَكِينَةٌ

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک روز گوشت آپ نے فرمایا کیسا ہے یہ گوشت؟ لوگوں نے نہیں گھرا دیا عرض کیا کہ رہ رہ کر کسی کے صدقہ و امانت پر سن کر آپ نے فرمایا صدقہ رہ رہ

کے واسطے تھا ہمارے لیے ہدیہ ہے، تمام ہوئی کتاب جو رقبہ اور عمرے کے بیان میں تھی۔

## کتاب فتمول اور نذروں کے بیان میں

## ۱۸۲۱ کتاب الایمان والندور

۱۲۹۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ الرَّهَافِيُّ وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو مقلب القلوب کہہ کر قسم کھایا کرتے تھے یعنی قسم ہے مجھ کو اس کی جو دلوں کا پھیرنے والا ہے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ يَخْلَعُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْدُ مُقْلَبِ الْقُلُوبِ -

## مُصْرَفُ الْقُلُوبِ لَفْظِ كَيْ قَسَمَ كَهَانَةِ كَابِيَانِ

## ۱۸۲۲ الْحَلْفُ بِمُصْرَفِ الْقُلُوبِ

۱۲۹۵ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبْدِ رُبَنِ اسْحَقَ عَنِ الرَّهْرِقِيِّ

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں قحی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لا مصرف القلوب کے کہے کیا تھے یعنی انہیں قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی دلوں کا پھیرنے والا اللہ ہے۔

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَخْلَعُ بِهَا لَوْدُ مُصْرَفِ الْقُلُوبِ -

## اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانے کا بیان

## ۱۸۲۳ الْحَلْفُ بِعِزَّةِ اللَّهِ تَعَالَى

۱۲۹۴ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے جنت کو اور آگ کو تو بھیجا جبریل علیہ السلام کو پشت کی طرف اور فرمایا کہ دیکھ اس کو اور دیکھ کیا کیا تیار کیا ہے ہم نے جنت والوں کے لئے اس میں جبریل علیہ السلام لے کر دیکھا اس کو پھر جا کر جناب باری میں عرض کیا کہ قسم ہے تیری عزت کی وہ ایسی چیز ہے جو کوئی سنے گا اس کا حال داخل ہونے بغیر نہ رہے گا۔ یعنی ہر کوئی اسی میں داخل ہوگا۔ پھر حکم ہوا اس کے واسطے وہ ڈھانپ دی گئی مشکل اور ناپسند باتوں سے پھر حکم کیا جبریل علیہ السلام کو اب پھر جا کر دیکھ جنت کو اور اس چیز کو جو جنت میں تیار کی گئی ہے جنتیوں کے لئے اس میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَالتَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لَهَا هَلْ لَهَا فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَرَجَعَهُ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُقَّتْ بِالنَّكَارَةِ فَقَالَ أَذْهَبَ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لَهَا هَلْ لَهَا فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَأَذَاهِي قَدْ حُقَّتْ بِالنَّكَارَةِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ أَذْهَبَ فَانْظُرْ إِلَى التَّارِ وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لَهَا هَلْ لَهَا فِيهَا



١٨٢٥ اَلْحَلْفُ بِالْاَرْبَاعِ

١٣٩٩ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَحَدُنَا سَفِيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَ مَرَّةٍ وَهُوَ يَقُولُ وَأَيُّ  
وَأَيُّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمُ أَنْ تَخْلَعُوا بَابَكُمْ  
فَوَاللَّهِ مَا خَلَعْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ وَلَا أُتْرَأُ -

حضرت سالم اپنے باپ کی روایت کرتے ہیں حضرت عمرؓ نے سنائی کہ  
 اللہ علیہ السلام نے ان سے ایک بار دینی دینی کا کلمہ یعنی باپ کی قسم مجھ کو باپ کی قسم  
 مجھ کو اپنے ان کو فرمایا اللہ منع کرتا ہے تم کو باپ کی قسم کھانے سے حضرت عمرؓ نے فرمایا  
 اللہ کی قسم ہر مشرک نے کئے بعد میں انھوں نے باپ کی قسم نہیں کھائی نہ باپ کی قسم اور نہ کسی  
 دُوبُنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا

٢٨٠٠ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ  
سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَتَهَاكُمُ أَنْ تَخْلَعُوا بَابَكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا خَلَفْتُ بِهَا بَعْدَ ذَاكَ أَرْوَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ اللہ منع کرتا ہے تم کو اپنے پاؤں کی قسم کھانے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم خدا کی جیسے میں نے سینا تو پھر میں نے قسم نہیں کھائی پاؤں کا نہ اپنی طرف سے نہ اور کسی کی بات نقل کر کے۔

٢٨٠ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أُنْبِئَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ

الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ:

عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَبْهَمُكُمْ أَنْ تَخْلُقُوا بِأَبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُو اللَّهِ مَا خَلَقْتُ بِهَا بَعْدَ ذَاكَ إِنْ أَوَّلَ.

ترجمہ اوپر گزرتا چکا ہے

١٨٢٩ الْحَلْفُ بِالْأُمَمَاتِ

٣٨٠٢ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْبٍ،

عَنْ أَنِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْلِفُوا يَا بَنِي كَعْبٍ وَلَا يَأْتِيكُمْ  
وَلَا يَا أَرْثَادٍ وَلَا تَخْلِفُوا إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَخْلِفُوا  
إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم نہ کھایا کرو پاؤں اور ماؤں اور شرک کو کہ یعنی  
بتوں کی اور خدا کے سوا کسی کی قسم نہ کھایا کرو اور اللہ کی قسم بھی کھاؤ  
تو سبھی کھایا کرو۔

١٨٢٤ اَلْحَلْفُ بِبَيْلَةِ سَوَى الْإِسْلَامِ

اسلام کے سوا اور کسی ملت اور دین کی قوم کھانے کے یہ نہیں

٢٨٠٣ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدِ ح وَابْنِ أَسَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزَيْعٍ قَالَ

حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ :

عَنْ ثَابِتِ بْنِ الصَّخَالِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِلَيْسَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ ثَابِتُ فِي حَدِيثِهِ مُتَعَدِّدٌ وَقَالَ يَزِيدُ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِكُفْرٍ عَدَبَهُ اللَّهُ بِهِ فِي تَارِجِهِمْ -

حضرت ثابت بن سناک سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی ملت اور دین کی سوائے دین اسلام کے بھوئی قسم وہ آدمی دلیا ہی ہوگا جیسی قسم کھائی اس نے اور جس نے مار ڈالی اپنی جان کسی چیز سے عذاب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اسی چیز سے جس اس نے اپنے تئیں مار ڈالا عذاب دوزخ میں ڈال کرے گا

۳۸۴ أَخْبَرَنِي مَعْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو وَعَنْ يَحْيَى أَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الصَّخَالِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِلَيْسَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِكُفْرٍ عَدَبَهُ اللَّهُ بِهِ فِي الْأَخِرَةِ -

حضرت ثابت بن سناک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی دین اور ملت کی سوائے اسلام کے اور جھوٹا ہو اس قسم میں پھر وہ وہی ہے جو اس نے اپنے تئیں مار ڈالا اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے مار ڈالا تو اسی چیز کے

قسم کھانا اسلام سے بیزار ہونے کے لیے

۱۸۲۸ الْحَلْفُ بِالْبِرَاءَةِ مِنَ الْإِسْلَامِ

۳۸۵ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بَرْقَدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرٌّ حَقٌّ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَفِيْعِدٌ إِلَى الْإِسْلَامِ سَائِلًا -

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے میں یہی ہوں اسلام سے، اگر وہ جھوٹا ہے تو دلیا ہی ہے جیسا اس نے اپنے تئیں ٹھہرایا، اور اگر وہ سچا ہے تو مجھ سے پھرے گا اسلام کی طرف سلامت

ف:۔ مثلاً کسی نے کہا اگر میں یہ کام نہ کروں تو ہودی ہوں یا نصرانی ہوں یا بیزار ہوں دین اسلام سے یا بیغیر سے یا قرآن سے نفوذ پاتا اور جھوٹا ہو گیا اپنی قسم میں یہی جس کا اس نے قسم کھائی تھی وہ کام بھی نہ کیا تو وہ اپنے کہے کے موافق ہو گیا وہی جو اس نے کہا تھا۔  
ف:۔ جیسا کسی نے اپنے تئیں پاک کیا پھر سے تو عذاب کیا جائے گا اس کو نجات کے دن اسی پھر سے اس طور پر کہ دیا جائے گا اس کے ہاتھ میں وہ پھر اور کائے گا اپنے تئیں جیسا جب تک خدائے تعالیٰ چاہے۔

اور بیان کیا قیام نے جو استاد میں مصنف کے اپنی حدیث میں لفظ متعمداً کا ذبا کی جگہ اور معنی متعمداً کے قصداً اور جان کر خلافت کیا اپنی قسم کا اور یزید جو دوسرے استاد میں مصنف کے اسی حدیث کی سند میں ان کی روایت میں کا ذبا کا لفظ ہے یعنی اسلام کے سوا کسی قسم کھائی اور پھر جھوٹا ہو گیا اپنی قسم میں تو وہی ہو جائے گا جو اس نے اپنے کو ٹھہرایا تھا مطلقاً کہا ہے کہ یہ بر طریق تہدید ہے کہ کافر ہوگا بلکہ جھوٹ لے گا کفار ہے۔  
ف:۔ یعنی گناہ سے تب بھی خالی نہیں کیونکہ بیزار ہونا اسلام سے اپنی زبان سے قبول کیا۔



## ۱۸۲۹ | الْحَلْفُ بِالْكَعْبَةِ

## کعبہ کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۶ أَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنْ مَعْبُدٍ بْنِ خَالِدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ  
كُنْتُ قَسْلَةً أَمْرًا مِنْ جُهَيْنَةَ أَنَّ يَهُودِيًّا  
أَتَى الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ  
تَسْتَدُونَ وَتَنْكُمُ تَسْرُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ  
وَتَسْتَدُونَ وَتَقُولُونَ وَالْكَعْبَةِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ  
يَخْلَعُوا أَذْيَانَهُمْ وَأَنْ يَخْلَعُوا  
أَنْ يَقُولُوا وَتَبِ الْكَعْبَةِ وَيَقُولُوا مَا شَاءَ  
اللَّهُ ثُمَّ شَلَّتْ -

جہینہ کے قبیلے کی ایک عورت روایت کرتی ہے آیا ایک یہودی  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگام اللہ کے لیے شریک بیٹھے تو  
اور تم شریک کرتے ہو اور کہتے ہو تم ماشاء اللہ شنت یعنی چاہے اللہ لو چاہو  
تم اور کہتے ہو تم لوگ والکعبہ یعنی قسم ہے کعبہ کی پھر حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
نے لوگوں کو جس وقت تم ارادہ کرو قسم کھانے کا تو درب الکعبہ کہا کرو  
یعنی قسم ہے کعبہ کے رب کی اور اگر کوئی کہنا چاہے ماشاء اللہ  
تو اس کے بعد تم شنت کہہ کر سے و شنت نہ کہا  
کرے -

## ۱۸۳۰ | الْحَلْفُ بِالطَّوَاعِيَتِ

## جھوٹے معبودوں کی قسم کھانے کے بیان میں

۳۸۰۷ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ  
وَلَا بِالطَّوَاعِيَتِ -

حضرت عبدالرحمن بن سمرة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت قسمیں کھایا کرو اپنے باپوں اور جھوٹے  
معبودوں کی -

## ۱۸۳۱ | الْحَلْفُ بِاللَّاتِ

## لات کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۸ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ حُسَيْنِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ بِاللَّاتِ  
فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَى  
أَقَامَرْتُكَ فَلْيَصِدَّقْ -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھاوے لات کی نام تھا ایک بت کا  
اس کو چاہیے کہ کہے لا الہ الا اللہ اور جو کوئی کہے اپنے ساتھ ولے کو اوڑ  
جو اکیلے گئے - اس کو چاہیے کہ کچھ صدقہ کرے -

فت: - کوئی شخص ہوا چھی بات کہے تو بتوں کرنا چاہیے اس یہودی کا کہا سنا آپ نے اور لوگوں کو حکم کر دیا والکعبہ کی جگہ درب الکعبہ  
کہا کریں اس کے معنی یوں ہوئے یعنی قسم ہے کعبہ کے خدا کی اب وہ لفظ درست ہو گیا۔ اور ماشاء اللہ و شنت کہا کرتے تھے اس کے  
معنی وہ بات کہ اللہ چاہے اور تم چاہو اس کلمہ میں ذرا منکر کی بعضی۔ آپ نے اتنا بھی گوارا نہ کیا اور فرمایا کہ ماشاء اللہ تم شنت کہا کرو، وہ  
بات جو چاہے اللہ تعالیٰ اور اس کے بعد تیرا چاہنا بھی ہو -



## لات اور عزریٰ کی قسم کھانے کا بیان

## ۱۸۳۲ اَلْحَلْفُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ

۳۸۰۹ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْأَمْوَءِ أَنَا حَدِيثُ عُمَرَ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ فَقَالَ لِي أَفْعَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُكُّ مَا قُلْتُ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي فَقَالَ لِي قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتَّقِ اللَّهَ عَنِ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهُ -

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے بیان کیا ان کے باپ نے ہم باتیں کر رہے تھے لوگوں میں اور ان دنوں میں نینا نیا مسلمان ہوا تھا میرے منہ سے نکل گیا باللات والعزریٰ یعنی قسم ہے لات اور عزریٰ کی مجھ کو ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی نے کہا بری بات کہی تو نے آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جاکر کہیں یہ بات اور کہا اس نے ہمارے نزدیک تو تو نے کفر کی بات کہی مصعب رضی اللہ عنہ کے باپ کہتے ہیں ہم گئے آپ کے پاس اور بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حال آپ نے فرمایا تو لا الہ الا اللہ وحدہ تین بار کہہ لے اور عوذ باللہ پڑھ لو گھر لیا کرتے ہیں بار عوذ باللہ من الشیطان جب پڑھ چکے تو تین بار تین طرف سے عوذ پڑھیں تو عوذ پڑھ کر

۳۸۱۰ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي اسْحَقَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْأَمْوَءِ أَنَا حَدِيثُ عُمَرَ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ فَقَالَ لِي أَفْعَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُكُّ مَا قُلْتُ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي فَقَالَ لِي قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتَّقِ اللَّهَ عَنِ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهُ -

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان کے باپ نے بیان کیا کہ میں نے قسم کھائی لات اور عزریٰ کی میرے ساتھی نے سُن کر کہا بری بات کہی تو نے اور غش کا نام ہے پھر اب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے یہ حال آپ کے روبرو آپ نے فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لا الملک ولا الحمد ہو علی کل شیء قدیر پڑھ کر تھوڑے ایسے تین طرف تین بار اور عوذ باللہ من الشیطان پڑھ اور ایسا کرتا۔

## قسموں کے پورا کرنے کے بیان میں !

## ۱۸۳۳ اِبْرَارُ الْقَسَمِ

۳۸۱۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ

حضرت براء بن مازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا اہل تو ان میں سے چھے مانا جنہوں کے اور ہمارے پوچھنے کو جانا اور چھینک کا جواب دینا یعنی جب چھینکے والا الحمد شد کہ اس وقت چھینکنا

عَنْ مُعَاذِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْأَمْوَءِ أَنَا حَدِيثُ عُمَرَ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ فَقَالَ لِي أَفْعَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُكُّ مَا قُلْتُ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي فَقَالَ لِي قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتَّقِ اللَّهَ عَنِ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهُ -

فل - یعنی اس گناہ کا یہی کفارہ ہے اور بھول کر منہ سے نکل جائے تو اس سے آدمی کا عیسیٰ نہیں ہوتا لیکن برا کلمہ ہے۔

۸۳۴ مَنْ خَافَ عَلَى يَمِينٍ ذُرَايَ غَيْرِهَا خَيْرٌ لَهَا

اَن عَنِ ابْنِ اَسْلَمٍ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ زَهْدٍ :  
حضرت ابو اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی قسم روئے زمین پر ایسی نہیں ہے اگر میں قسم کھاؤں اس پر پھر بہتر جائز ہیں اس کے سوا کو تو وہی کام کروں میں جو بہتر ہے۔

قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان

بنی جریڈ یعنی ابی بُدَّةؓ  
حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے آیا میں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یعنی اکیلا نہیں بلکہ اپنی قوم کی جماعت میں لے کر آیا  
تھا اور گئے تھے، ہم سب اس فرض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سواری مانگیں آپ نے ہم کو گول کو فرمایا وہ اللہ میں ہم کو سواری نہ دوں  
اور میرے پاس سواری کی کچھ چیز تھارے لیے نہیں ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں۔ ہم ٹھہرے سے سختی دیر اللہ نے جا با، اتنے میں کچھ اونٹ لے پھر  
حکم ہوا ہمارے لیے لیکن اونٹ دینے کا جب ہم وہاں سے روانہ ہوئے  
تو لوگ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ سواریاں ہم کو مبارک نہ ہوں گی کیونکہ  
جب ہم نے آپ کے پاس آکر سواریاں مانگیں، آپ نے قسم کھائی اور فرمایا کہ تم  
کو سواری نہ دیں گے۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے آپ کبہ پاس  
اللہ تذکرہ کیا آپ سے اس بات کا جو ہم نے آپس میں کہی تھی آپ نے فرمایا میں نے  
تم کو سواری نہیں دی بلکہ اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور فرمائی یہ بات اللہ کی قسم میں  
نہ اپنی قسم کا اور کرتا ہوں وہ کام جو بہتر ہوتا ہے اس قسم سے۔

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے  
انہوں نے اپنے دادا سے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی تم کھائے

و :- یعنی قسم کا کفارہ دے کر وہ کام کروں تاکہ اچھی بات سے انکار کرنا لازم نہ آئے ۔

۲۔ پہلے کفارہ دینا اس سے ثابت ہوا کہ آپ نے فرمایا میں کفارہ دیتا ہوں اور پھر اس کام کی طرف آتا ہوں جس کو بہتر جانتا ہوں۔

کسی چیز پر پھر کبھی اس کے غیر میں بہتری اول کہہ دے اپنی قسم کا پھر اس کام کا روت رجوع کرے جو بہتر نظر آیا ہے اس کو اس پر جسے میں قسم کھائی تھی۔  
۳۸۱۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے تم میں سے کسی بات پر پھر اس کے خلاف میں مبتلا نہ کبھی تو چاہیے کہ کفارہ دے اپنی قسم کا اور نظر کرے اس کو جو بہتر ہے اس سے اور اسے اس کام کی طرف جو بہتر ہے۔

۳۸۱۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ انْتَهِبِ الدِّينَ هُوَ خَيْرٌ وَلْيَنْظُرِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ لِمَا تَمَّ -

۳۸۱۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ -

ترجمہ جو  
اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ انْتَهِبِ الدِّينَ هُوَ خَيْرٌ

## ۱۸۳۱ الْكَفَّارَةُ بَعْدَ الْحِنثِ

## قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینے کی بیان

۳۸۱۸ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَخْتَدِمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَنَرَى غَيْرَ مَا خَيْرٌ مِنْهَا فَلْيُتَابِ الدِّينَ هُوَ خَيْرٌ لِمَا تَمَّ عَنْ يَمِينِهِ -

۳۸۱۹ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ تَيْمِيمِ بْنِ كَلْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

ترجمہ جو اوپر گزرا

قَوَّايَ غَيْرَ هَاطِرٍ أَوْهَا قَلِيدٌ عَيبِيْنَهُ وَفِيَا تِ  
الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَفِيَا قَوْلَهَا -

۳۸۲۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَرُزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ  
بْنُ وَفِيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ كَيْسَرَ بْنَ طَرْفَةَ يُحَدِّثُ  
عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ  
قَوَّايَ خَيْرٌ مِنْهَا فَيَأْتِيَتِ الذَّوِي هُوَ خَيْرٌ وَلَيْتَنِي  
يَمِينُهُ -

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کرے کسی بات پر پھر دیکھے  
اس کے سوائے بہتری تو اسی کام کو کرے جو بھلا ہے اور چھوڑے  
اپنی قسم کو۔

۳۸۲۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَوِّرٍ عَنْ شَفِيَّانَ قَالَ -

حَدَّثَنَا أَبُو الزُّعْرَاءُ عَنْ عَبْدِ أَبِي الْأَكْوَصِ  
عَنِ ابْنِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عَمَّ  
بِي أَتَلَّنُهُ أَشَأْلُهُ فَلَا يُعْطِينِي وَلَا يُصَلِّيَ ثُمَّ تَخْتَالُجُ  
أَتَى قِيَارَتِيْنِي مَيْسًا لَيْتَنِي وَقَدْ حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ  
وَلَا أَصَلَّهُ فَأَمْرِي أَنْ أَرَى الذَّوِي هُوَ خَيْرٌ وَالْكَفَرُ  
عَنْ يَمِينِي -

حضرت ابو الزعراء اپنے چچا ابی الاکوص سے اور وہ اپنے باپ سے  
روایت کرتے ہیں کہا انہوں نے میں آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور  
کہا آپ سے یا رسول اللہ میرے چچا کے بیٹے کی بات دیکھی آپ اس کے پاس آکر  
کچھ مانگا ہوں تو نہیں دیتا مجھ کو اور شہتہ داری کا بڑا ڈبھی نہیں برتن اور اس کو کچھ کام  
پڑتا ہے تو میرے پاس اگر گنا ہے اس سب سے میں نے بھی قسم کھائی کہ میں بھی اس کو کچھ  
نہ دوں گا اور قربت کا بھی لحاظ نہ کروں گا۔ آپ نے حکم کیا مجھ کو وہ کام کو جس میں بھلائی ہے

۳۸۲۲ أَخْبَرَنَا رِیَاذُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أُنْبَأَنَا مُنْصَوِّرٌ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ فِي  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَلَيْتَ عَلَى  
يَمِينٍ قَوَّايَ غَيْرَ هَاطِرٍ مِنْهَا فَأَتِ الذَّوِي هُوَ  
خَيْرٌ وَكَفَرُ عَنْ يَمِينِكَ -

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قسم اور عہد کرے تو کسی چیز پر پھر دیکھے  
تو اس کے بغیر میں بھلائی تو آج اس کام کی طرف جس میں بھلائی ہے اور  
کفارہ دے دے اپنی قسم کا۔

۳۸۲۳ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ يَحْيَى  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى  
يَمِينٍ قَوَّايَ غَيْرَ هَاطِرٍ مِنْهَا فَأَتِ الذَّوِي هُوَ  
خَيْرٌ مِنْهَا وَكَفَرُ عَنْ يَمِينِكَ -

ترجمہ  
ادھر گزرا

۳۸۲۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ -

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ فِي رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى

ترجمہ ادھر گزرا

فلا - یعنی جیسا بھائیوں کو بھائیوں سے سلوک کرنا چاہیے میرے ساتھ نہیں کرتا۔

يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَ مَا خَيْرٌ مِنْهَا فَأَبَى الدَّرِيُّ هُوَ  
خَيْرٌ وَكَفَرُوا عَنْ يَمِينِكَ -

## ۱۸۲۷ اَلْيَمِينُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی قسم کھانے کے یہاں

۱۸۲۵ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ الْأَخْنَسِ قَالَ:

أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذَرُ  
وَلَا يَمِينُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا مَعْصِيَةٍ وَلَا قِطْعَةٍ تَحْمِلُ -

حضرت عمر بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے  
انہوں نے داد سے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے نہ لڑ قسم اس چیز کی نہیں ہو سکتی جس کا  
آدمی مالک نہیں، اور گناہ کی بات اور قطع رحمی میں بھی قسم نہیں ہو سکتی۔

## ۱۸۲۸ مَنْ حَلَفَ فَأَسْتَشْنِ

جو کوئی قسم کھانے کے بعد انشاء اللہ کہہ لے اس کا بیان

۱۸۲۶ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَارِجٍ:

هَوْنُ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ حَلَفَ فَأَسْتَشْنِ فَإِنْ شَاءَ مَضَى وَإِنْ شَاءَ  
تَوَلَّى غَيْرَ حَتَّى -

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کھا کر انشاء اللہ کہہ لے خواہ پوری کرے  
یا نہ کرے کفارہ نہ ہو گا۔

## ۱۸۲۹ اَللَّيْتَةُ فِي الْيَمِينِ

قسم میں نیت کرنے کا اعتبار ہے

۱۸۲۷ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلْفَةَ بْنِ وَقَّاصٍ:

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا  
لِلْإِمْرِئِ مَا لَوْىَ مِنْ كُنْهٍ هَجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ فَجُزْئُهُ  
فَرَجُزُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَمَنْ كَانَتْ هَجْرَتُهُ  
لِنَيْسَابٍ يَصْنَعُهَا أَوْ لِمَرْأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَرَجُزُهُ إِلَى  
مَا هَا جَزَأَ إِلَيْهِ -

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام ہو اس میں نیت کا اعتبار ہے اور آدمی کو وہی  
چیز ملے گی جو اس نے نیت کی ہو گی جب یہ بات معلوم ہوئی تو جو کوئی ہجرت  
کرے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تو وہ ہجرت یعنی گھر اور تعلق کو چھوڑنا  
اللہ کے واسطے ہو گا اور جو کوئی ہجرت کرے دنیا کے لیے یعنی اس خیال سے  
کہ ہجرت کروں گا تو مال یا خدوے کا یا عورت کے لیے کہ اس سے نکاح کروں گا

تو اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کی طرف ہو گی یعنی عورت اور دنیا کی طرف تو اب اس کو کچھ ملنے والا نہیں رہے گا خبر میں خالص نیت کا ہونا ضروری ہے  
ایسا ہی قسم میں بھی نیت معتبر ہے کیونکہ قسم بھی ایک عمل ہے۔

ف: چیز ملک میں نذر کرنا مثلاً کوئی کہے اگر اچھی ہو جائے میری بیماری تو فلاںے کا جو غلام ہے اس کو آزاد کروں گا قطع رحم یعنی کسی نے قسم کھائی  
کہ میں اپنے بھائی یا بیٹی سے سلوک نہ کروں گا تو اس قسم کو توڑ دینا چاہیے اور اس کا کفارہ بھی ادا کرنا چاہیے۔

ف: لیکن انشاء اللہ کہنا اس طرح ہو کہ قسم کے ساتھ سمجھا جاوے اور اگر بہت دیر ہو گئی تو معتبر نہیں۔

۱۸۴۰ تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ حَذْوَجَلَّ جَسْمِ كَرَامَتِ تَعَالَى لَمْ يَحْلَلْ كَيْسَ كَوْنِهِ أَوْ يَحْلَلْ كَيْسَ كَوْنِهِ

۳۸۲۸ أَخْبَرَنَا الْحَنَفِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّغْفَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ ابْنِ جَرِيحٍ قَالَ رَعَى عَرَفَةُ أُمَّتَهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَرِيحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ

حضرت زینب بنت جحش کے پاس اور ان کے گھر میں کرتے تھے کچھ دریا کی

دوڑا آپ نے ان کے پاس شہدیاں میں نے اور حفصہ نے آپس میں صلاح کی کہ

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں میں سے کسی کے پاس آویں تو ان کو ہانا یا یہ

کہ آپ سے معاف فرمائی گوئی کوئی لڑائی ہے کیا آپ نے معاف فرمایا ہے۔ اس صلاح

کرنے کے بعد کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بی بیوں میں سے کسی کے پاس وہاں

کہی اس بی بی نے آپ کے روبرو آپ نے ان کو جواب دیا میں نے معاف فرمایا نہیں

کہا یا اللہ شہدیاں ہے زینب بنت جحش کے یہاں اور فرمایا پھر دوبارہ نہیں

گئے اس شہد کو پھر لڑائی یہ آیت یا اے اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احل اللہ لک یا نبی صلی

لک یا اللہ لک یعنی اے نبی تو کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تو یہاں

رضا مندی اپنی عورتوں کی اور اللہ جتنے والا ہے ہر ماں بھرا اللہ نے تم کو حلال

اور اللہ نے ایک حرم اپنی عورتوں کو دیا یا ایک بی بی کے ہاں سے شہد مینا موقوف کر دیا خاطر سے اور بی بیوں کے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا یا نبی

اے نبی کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تو برا اثر تم (آیت کے) اور قسم کا کھولنا کفارہ دیو سے (یعنی یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم کو پھیرا اور اللہ نے

کھولنا اپنی قسموں کا) تو کھولنا تم کا یہ کفارہ ہے اپنی قسم کا۔ اور اب جو کوئی اپنے مال کو کہے یہ بھڑا حرام ہے تو قسم ہو گئی کفارہ ہے تو اس کو کام میں لائے کھانا

ہو یا کپڑا یا لونڈی یعنی کفارہ ہے میں کھانا یا کپڑا یا لونڈی کوئی سی چیز سے تو جائز ہے۔ (یہ فائدہ شاہ عبدالقادر کا ہے لیکن اس میں کچھ زیادتی بھی کی گئی ہے

اور جہاں جہاں زیادتی کی ہے وہاں یہ نشان کر دیا ہے اور جس فائدے سے آگے کی آیت کا مطلب کھلتا ہے وہ یہ ہے (ف) بعضے کہتے ہیں اس حرم کا موقوف

کرنا حضرت حفصہ کو کہا اور پھر کرنے سے منع کیا اور اس کے ساتھ کچھ اور بھی تھا پھر انہوں نے حضرت عائشہ کو خبر کر دی کہ دونوں باتوں میں مطلب تھا دونوں) یعنی جیسا

کہ جو بات کہی تھی نبی نے اپنی کسی عورت سے وہی بات تھی جو فائدے میں بیان ہوئی اور جب حضرت حفصہ نے اس کی خبر کر دی حضرت عائشہ کے پاس (بجرحی سے معلوم

کہ حضرت نے اپنی بی بی حفصہ کو الزام دیا وہ اس کی بات کا اور دوسری بات ذکر میں نہ لائے) جب اس نے اپنی حضرت حفصہ نے باوجود منع کرنے کے اس بات کی خبر حضرت عائشہ

بیم پیروی اللہ نے نبی کو بتا دیا کہ حفصہ نے ذکر کر دیا اس بات کا جس سے اس کو منع کیا تھا تم نے ان دونوں فائدوں سے آیت کا مطلب ظاہر ہوتا ہے اس واسطے کہ ان دونوں

کا ہے ف :- یہاں حدیث میں ایک چیز کا ذکر کیا ہے اور فائدے میں دونوں باتیں بیان کی گئی ہیں یعنی شہد اور حرم کا حرام کرنا دونوں میں سے ایک بات بیوی

سے فرمائی تھی آپ نے ۔

عَنْ عَائِشَةَ تَرْغُمُ أَنْ أَلْبَسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يَكُلُّ عِنْدَ زَيْنَبِ بْنِ جَحْشٍ فَيَقْرُبُ

عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَقَوَّاهُ صِلْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَلْبَسَا كَحَلِّ عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنَّا

إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَعَا فَيُرَاكَ كَلَّتْ مَعَا فَيُرَاكَ فَكُنَّا عَلَى بَحْدٍ هُمَا فَقَالَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ

عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبِ بْنِ جَحْشٍ وَكَانَ أَحَدُكَ فَكَرَرْتُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تَحْرِمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنِّي إِن تَوْبَا

إِلَى اللَّهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَإِذَا أَسْوَأَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضٍ أَرْوَاحَهُ حَذَرَ شَأْنٍ لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا ۔

واللہ اپنی قسموں کا اور اللہ صاحب ہے ہمارا وہی ہے سب جانتا حکمت والا۔ اور جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات پھر جب اس نے ضروری اس کی اور

اللہ نے بتائی نبی نے اس میں سے کچھ اور لاوی کچھ چھپا دیا عورت بولی تو کس نے بتایا کہا کچھ بتایا اس خیر والے دھتے اگر تم دونوں تو یہ کہیں تو جبکہ پڑے دل تھا اسے

راوی بیان کرتا ہے آیت میں دونوں کو تو یہ کرنے کا جو ذکر آیا ہے ان سے مراد عائشہ اور حفصہ ہیں اور آیت میں یہ جو فرمایا کہ جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت

سے ایک بات اس بھی بات سے بل شربتے مثلاً کہنا مراد ہے یعنی نبی نے ادھر کچھ نہیں پیاسوئے شہد کے ذمہ

ف :- حضرت نے ایک حرم اپنی عورتوں کو دیا یا ایک بی بی کے ہاں سے شہد مینا موقوف کر دیا خاطر سے اور بی بیوں کے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا یا نبی

اے نبی کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تو برا اثر تم (آیت کے) اور قسم کا کھولنا کفارہ دیو سے (یعنی یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم کو پھیرا اور اللہ نے

کھولنا اپنی قسموں کا) تو کھولنا تم کا یہ کفارہ ہے اپنی قسم کا۔ اور اب جو کوئی اپنے مال کو کہے یہ بھڑا حرام ہے تو قسم ہو گئی کفارہ ہے تو اس کو کام میں لائے کھانا

ہو یا کپڑا یا لونڈی یعنی کفارہ ہے میں کھانا یا کپڑا یا لونڈی کوئی سی چیز سے تو جائز ہے۔ (یہ فائدہ شاہ عبدالقادر کا ہے لیکن اس میں کچھ زیادتی بھی کی گئی ہے

اور جہاں جہاں زیادتی کی ہے وہاں یہ نشان کر دیا ہے اور جس فائدے سے آگے کی آیت کا مطلب کھلتا ہے وہ یہ ہے (ف) بعضے کہتے ہیں اس حرم کا موقوف

کرنا حضرت حفصہ کو کہا اور پھر کرنے سے منع کیا اور اس کے ساتھ کچھ اور بھی تھا پھر انہوں نے حضرت عائشہ کو خبر کر دی کہ دونوں باتوں میں مطلب تھا دونوں) یعنی جیسا

کہ جو بات کہی تھی نبی نے اپنی کسی عورت سے وہی بات تھی جو فائدے میں بیان ہوئی اور جب حضرت حفصہ نے اس کی خبر کر دی حضرت عائشہ کے پاس (بجرحی سے معلوم

کہ حضرت نے اپنی بی بی حفصہ کو الزام دیا وہ اس کی بات کا اور دوسری بات ذکر میں نہ لائے) جب اس نے اپنی حضرت حفصہ نے باوجود منع کرنے کے اس بات کی خبر حضرت عائشہ

بیم پیروی اللہ نے نبی کو بتا دیا کہ حفصہ نے ذکر کر دیا اس بات کا جس سے اس کو منع کیا تھا تم نے ان دونوں فائدوں سے آیت کا مطلب ظاہر ہوتا ہے اس واسطے کہ ان دونوں

کا ہے ف :- یہاں حدیث میں ایک چیز کا ذکر کیا ہے اور فائدے میں دونوں باتیں بیان کی گئی ہیں یعنی شہد اور حرم کا حرام کرنا دونوں میں سے ایک بات بیوی

سے فرمائی تھی آپ نے ۔



۱۸۳۱ اِذَا حَلَفَ اَنْ لَا يَأْتِدَ مَا كَلَّ  
خُبْرًا يَحْتَلُّ

اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن کیساتھ روٹی نہ کھاؤنگا اور سرکہ کے ساتھ روٹی کھائی تو اس کا کیا حکم ہے

۱۸۳۲ اُخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى مَالٌ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ظَلْحَةُ بْنُ فَاخِرٍ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيْتَهُ فَأَذَا فُلُقٌ وَخَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ فَنِعْمَ الْإِذَا هَرَّ الْخَلُّ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے داخل ہوا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھر میں آپ کے وہاں دیکھا تو خلق یعنی روٹی کا ٹکڑا اور سرکہ موجود تھا آپ نے فرمایا کھاؤ کیونکہ سرکہ اچھا سالن ہے۔

۱۸۳۳ فِي الْحَلْفِ وَالْكَذِبِ لِمَنْ لَمْ يَتَّعِدْ  
الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ

جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

۱۸۳۴ اُخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ  
عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا سَمِعُوا السَّاسِيَّةَ قَاتَانَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْ نَبِيْعُ قَسَمْنَا بِأَسْمَاءَ فَخَوَّلَهُ مِنْ أَسْمَاءَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النَّبِيِّينَ هَذَا الْبَيْعُ يَخْصُرُ الْحَلْفَ وَالْكَذِبَ فَتَوَلَّوْا بَيْعَكُمْ بِالْصَّدَقَةِ -

حضرت قیس بن ابی مرزہ سے روایت ہے ہم کو لوگ مساریحی دلال کہا کرتے تھے ایک بار ہم بیچ کو بیچ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا عمار نام اس نام سے بہتر ہے کہ اسے سو گھر دیجئے میں تم سے تم کھانے کا اتفاق ہوتا ہے اور چھوٹے لڑنے کا (گودل سے نہ بولو) کو ملا دیا کرو اپنی خرید و فروخت میں صدقہ کی (یعنی کچھ شد دیا کرو تو یہ گناہ مٹ جائے گا)

۱۸۳۵ اُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَغَايِلَةَ وَجَامِعَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ  
عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا نَبِيْعُ بِالْبَيْعِ قَاتَانَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا سَمِعُوا السَّاسِيَّةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النَّبِيِّينَ هَذَا الْبَيْعُ يَخْصُرُ الْحَلْفَ وَالْكَذِبَ فَتَوَلَّوْا بَيْعَكُمْ بِالْصَّدَقَةِ -

قیس بن ابی مرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیچتے تھے ہم بیع میں نام ہے حجہ کا مدینہ طیبہ میں

بانی ترمیم  
ادب کرگزار

www.KitaboSunnat.com

۱۸۳۶ فِي اللُّغْوِ وَالْكَذِبِ

۱۸۳۷ اُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُبَيْرَةُ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ  
عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَزْرَةَ قَالَ آمَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْ فِي الشُّوقِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الشُّوقَ يُحَالِطُهَا اللُّغْوُ وَالْكَذِبُ

۱۸۳۸ اُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُبَيْرَةُ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ  
عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَزْرَةَ قَالَ آمَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْ فِي الشُّوقِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الشُّوقَ يُحَالِطُهَا اللُّغْوُ وَالْكَذِبُ

یہود اور مجھوٹ یوں پار کے وقت اگر زبان سے لڑکیا کفارہ؟

حضرت قیس بن ابی مرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بازار میں تھے آپ نے فرمایا ہم کو یہ بازار ہے اس میں لغو اور جھوٹ باتیں بھی ہوتی ہیں



فَتَشَوُّبُهَا بِالصَّدَقَةِ -

لاؤتم اس میں مدتنے کو۔

۳۸۳۳ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ

عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَزْدَةَ قَالَ لَنَا يَا مَعْشَرَ النَّبِيِّينَ الْأَوْسَاءِ وَنَبَاتِهَا وَكُنَّا نَسْتَعِيذُ أَنْفُسَنَا مِنَ السَّامَةِ وَسُمَمِهَا إِنَّا نَسَى فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ كَسَمَانَا بِأَسْمِهِمْ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي سَمِينَا أَنْفُسَنَا وَسَمَانَا إِنَّا نَسَى فَمَالَ بِأَمْشَرِ النَّجَّارِ إِنَّهُ يَشْرِيهِ بِيَعْنُكَهُ الْخَلِيفَ وَالْكَذِبُ فَتَشَوُّبُهَا بِالصَّدَقَةِ -

حضرت قیس بن ابی عزدہ سے روایت ہے تھے ہم مدینہ طیبہ میں اور نبیہ مروفت کرتے تھے ہم اوسان یعنی وقول کھو دیو کی اور ہم اپنے نہیں سمارہ کہتے تھے اور لوگ بھی ہم کو سمارہ یعنی دلال کہا کرتے تھے کھرے معانہ ہوئے ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز اور نام لیا ہمارا ایسے نام کے ساتھ جو بہتر تھا اس نام سے جو ہم نے اپنے لیے لکھا تھا اور بہتر تھا اس سچو گو گو کہ کہہ کر لیا تھے تھے اور دبا یا معشرہ تھا کہہ کر یعنی لے سود گری کہنے والے کو کہتا رہی سود گری اور تجارت بن جھوٹ اور بیس بھی ہوئی ہیں، تمہارے لیے مزدوبہ مدتنے کا لاؤ رکھنا اس تجارت میں نہ

## نذر اور منت ماننے کی ممانعت کا بیان

## ۱۸۴۳ النَّمْيُ عَنِ النَّذْرِ

۳۸۳۴ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ إِنَّمَا يُشْتَخَرُ مِنْهُ مِنَ الْيَخْلُ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر اور منت ماننے سے اور فرمایا نذر سے انسان کی کچھ بھلائی اور بہتری نہیں ہوتی بلکہ نذر اس لیے ہے کہ بخیل کی ہاتھ سے کچھ نکلے۔

۳۸۳۵ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَزِيدُ شَيْئًا إِنَّمَا يُشْتَخَرُ مِنْهُ مِنَ الشَّحِيحِ -

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے اور فرمایا نذر نہیں رد کرتی ہے کسی چیز کو نذر لفظ اس لیے ہے کہ بخیل کے مال میں سے کچھ خرچ کر لیا جائے نہ

ف :- یعنی جو نفع حاصل ہو اس میں سے صدقہ دیتے رہنا تا کہ بھوٹ اور لو کا کفارہ ہو جائے۔

۲ :- نذر ماننے سے شاید اس واسطے منع کیا ہے کہ منت ماننے والا خدا سے گویا ایک شرط کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر خدا نے تعالیٰ میری بیماری اچھی کرے گا تو میں اتنا صدقہ کروں گا۔ اس کے نام سے اور اگر ایسا نہ کرے گا تو نہیں اور ایسا عقیدہ بخیل کا بھی ہو سکتا ہے تو گویا نذر بخیل کے حق میں اس کے مال کے خرچ کرانے کے لیے ہوتی ہے اور سخی صدقہ دینے والے کو نذر ماننے کی کیا حاجت ہے وہ تو بے نذر کے بھی خرچ کرتا ہے نذر ماننا گویا اپنے کو بخیل کہنا ہے۔ بخی کے حق میں نذر کرنا مکروہ ہے اور بخیل کے لیے خدا کی طرف سے جو مال کے طور پر ہے۔ منت ماننے والے کو چاہیے جس چیز کے دینے کا خدا سے اقرار کیا ہے اس چیز کو اپنے اوپر واجب جانے کا ہو یا نہ ہو، تا کہ بخیل کی صفت سے پاک ہو جائے اور صدقہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہو جائے۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے نذر کی ممانعت منظور نہیں ہے بلکہ عرض یہ ہے کہ لوگ نذر فالح خدا کے لیے کریں نہ اپنی مرضی کے واسطے جیسے بخیل لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔

نذرانے کی چیز کو پیچھے نہیں کرتی اور پیچھے کی چیز کو آگے نہیں کرتی

۱۸۳۵- النَّذْرُ لَا يَقْدَرُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخَّرُ

۳۸۳۶- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي قَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانٌ عَنْ مَنْصُورٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کسی چیز کو آگے اور پیچھے نہیں کر سکتی نذر بحال کا مال خرچ کرنے کے لیے ہی ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا كَلَّمُ أَقْدَارُهُ عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ شَاءَ اسْتُخْرِجَ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ -

۳۸۳۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنْ الْأَعْمَشِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر نہیں لاتی انسان کے لیے کوئی چیز اور نہیں مالک کرتی آدمی کو کسی شے کا جو اس کی تقدیر میں نہیں لیکن نذر ایک چیز ہے جو خرچ کرتی ہے مال بحال کا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا كَلَّمُ أَقْدَارُهُ عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ شَاءَ اسْتُخْرِجَ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ -

نذر اس لئے ہے کہ خرچ کر یا جائے اس مال بحال کا

۱۸۳۶- النَّذْرُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

۳۸۳۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منت مت مانا کہ وہ کیونکر نذر اور منت تقدیر کے کلمے میں کچھ کام نہیں آتی جو ہرنے والی بات ہے اس کو نہیں روکتی وہ تو اس لیے ہے کہ بحال سے کچھ خرچ کر لے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا اسْتُخْرِجَ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ -

کسی عبادت کے لیے نذر ماننے کا بیان

۱۸۳۷- النَّذْرُ فِي الطَّاعَةِ

۳۸۳۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عائشہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نذر مانے کہ فراہم داری کروں گا اللہ تعالیٰ کا نذر چاہیے اس کو کہ وہ فراہم داری کرے اس کی اور جو کوئی نذر مانے کہ میں نافرمانی کروں گا اللہ تعالیٰ کا تو اس کو چاہیے کہ وہ نافرمانی نہ کرے اس کی۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يُعْصِ

گناہ کے کام میں نذر کرنے کا بیان

۱۸۳۸- النَّذْرُ فِي الْمَعْصِيَةِ

۳۸۴۰- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي قَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الْقَاسِمِ

منہ اللہ کی فرماں برداری کر لے یعنی پورا کرے نذر کو اور نافرمانی اور بے حکمی نہ کرے یعنی نافرمانی کا کام نہ کرے اور قسم کو توڑ ڈالے اس کا نذر دے دے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يُعْصِهْ۔

۳۸۶۔ أَحَبُّنَا مُحْتَدُّ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دُرَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ:

حضرت عائشہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نذر کرے اللہ کے اللہ کے ساتھ کہ میں اللہ کی اطاعت کروں گا تو اس کو اطاعت کرے خدا تعالیٰ کی اور جو شخص نذر کرے اللہ کے ساتھ کہ میں اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اس کو نافرمانی ضروری ہے۔

ترجمہ جواد پرگزرا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ  
اللَّهُ فَلْيُطِعه وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعصى اللَّهَ فَلَا يُعصم -

نذر کے پورا کرنے کا بیان

١٨٥٩ الْوَفَاءُ بِالتَّذِيرِ

[illegible]

۱۸۵۰ اَلَّذِي فِيهَا لَا يُكْرَدُ بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ

بیان اس نذر کا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا ارادہ نہ کیا جا

١٨٣٣ أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا خالد بن عبد الجبار قال حدثني سليمان بن الأوتول  
عن كذا وسين

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک آنکھ کے نزدیک سے کوئی پتہ تھا وہ شخص دوسرے آنکھ کو کسی پتہ باندھ کر گئے اس کے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کاٹ ڈالا اس کو کہیں اس چیز کو جس سے اس کو کچھ تھا عین کیا اُس نے رسول اللہ علیہ وسلم سے اس نے نذرمانی بھی اسی طرح ۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَقُولُ رَجُلًا فِي قُرْبِ  
كُنَّا وَكُلُّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهُ  
قَالَ إِنَّهُ كَذُورٌ -

٢٨٣٣ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ  
هَؤُلَاءِ أَخْبَرُوا،

ق ۱ :- یعنی یہی زمانے بہتر ہیں ایک زمانہ جناب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دوسرا زمانہ اس کے بعد کا اور تیسرا زمانہ اس دوسرے کے بعد کا۔

ق ۲ :- اس سے معلوم ہوا کہ نذر ماننے کے بعد اس کا پورا کرنا واجب ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کچھ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا اسی طرح پوچھنے پر اٹھا اس کو دوسرا آدمی اونٹ کی کھیل سے باندھ کر توکامٹ والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے دست مبارک سے اور حکم کیا اس کو کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر لیجئے اور حضرت ابن جریج کی دوسری روایت میں یوں ہے کہ روایت کیا ابن عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اس شخص کے نزدیک سے اور وہ طواف کر رہا تھا کچھ کا اور ایک آدمی نے باندھ دیا تھے اس کے ہاتھ دوسرے آدمی کے ساتھ اور جس چیز سے ہاتھ باندھے تھے وہ تسمیرا ڈورا تھا یا کوئی اور چیز تھی۔ پھر کاٹ ڈالا اس چیز کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اور فرمایا اس پھینچنے والے سے کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر لیجئے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ يَقُولُ هَذَا إِنْسَانٌ يَخْزَا مَةً فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُولَ كَمَا يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي سَلِمَانُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَانْسَانٌ قَدْ رَكِبَ يَدَهُ بِإِنْسَانٍ أَخْبَرَهُ سَيْرٌ أَوْ خَيْطٌ أَوْ بَشِيءٌ غَيْرَ ذَلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ قَدْ رُبِدَ.

### نذر کرنا اس چیز کی جو اپنی ملک اور قبضے میں نہ ہو

### ۱۸۴۵ النَّذْرُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

۳۸۴۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَائِلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

۳۸۴۶ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي وَائِلَةَ۔

حضرت ثابت بن مخاض سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھاے کسی ملت کی سوائے ملت اسلام کے اور جھوٹا ہووے اپنی قسم میں تو جو ہو جائے گا وہ آدمی ایسا ہے جیسا اس نے اپنے تئیں کہا اور جس نے قتل کیا اپنے تئیں دنیا میں کسی چیز سے مذاب کیا جائے گا وہ آدمی اسی چیز کے ساتھ قتل کیا جس چیز سے اس نے اپنے تئیں ہلاک کیا تھا قیامت کے روز خدا اور نہیں کوئی نذر اس سے۔

عَنِ ثَابِتِ بْنِ مَخْلَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ رِسْلَهُ سِلَاسِي عَوْلَةٍ أَوْ سِلَاسِي مَكَاذٍ بَأْتَهُمْ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا كَيْفِي فِي الدُّنْيَا عَذَّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى كُلِّ نَذْرٍ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

### ۱۸۵۲ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَفْعَلَ شَيْءًا إِلَى بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى جَوْكُوْنِي نَذَرَ كَرِيهِتِ بَيْتِ اللَّهِ كَوَيْدِي وَجَوْكُوْنِي حَمْدِي

۳۸۴۷ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَفْعَلَ شَيْءًا إِلَى بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى جَوْكُوْنِي نَذَرَ كَرِيهِتِ بَيْتِ اللَّهِ كَوَيْدِي وَجَوْكُوْنِي حَمْدِي مَنْ نَذَرَ أَنْ يَفْعَلَ شَيْءًا إِلَى بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى جَوْكُوْنِي نَذَرَ كَرِيهِتِ بَيْتِ اللَّهِ كَوَيْدِي وَجَوْكُوْنِي حَمْدِي مَنْ نَذَرَ أَنْ يَفْعَلَ شَيْءًا إِلَى بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى جَوْكُوْنِي نَذَرَ كَرِيهِتِ بَيْتِ اللَّهِ كَوَيْدِي وَجَوْكُوْنِي حَمْدِي

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ  
عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرْتُ أَنْ أَحْتَجِيَ أَنْ  
تَمْسِيَ إِلَيَّ بَيْتُ اللَّهِ فَأَمَرْتُ نَجِيَّ أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ لَهَا ابْنُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَمْسِي وَلَوْ كُنتَ -

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نذر کیا میری بہن  
نے کہ پیدل چل کر ہاؤں گی بیت اللہ کو اور حکم کیا مجھ کو کہ پوچھو اس  
مسئلہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر میں نے پوچھا اس کے لیے یہ مسئلہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا پیدل چلے اور سوار ہو جا کر بے فائدہ

۸۵۳ اِذَا حَلَفَتِ الْمَرْأَةُ لِمَتْسِي حَافِيَةٍ  
غَيْرِ مُخْتَصِرَةٍ

۳۸۴۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ ابْنَ  
عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْبِتْ لَهُ نَذَرْتُ أَنْ  
تَمْسِيَ حَافِيَةٍ غَيْرِ مُخْتَصِرَةٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ  
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا نَذَرٌ مُخْتَصِرٌ وَلَوْ كُنتَ وَلَوْ كُنتَ  
ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ -

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں  
نے پوچھا اپنی بہن کے لیے مسئلہ کہ اس نے نذر مانی ہے ننگے پاؤں  
اور ننگے سر چل کر جانے کی، آپ نے فرمایا کہہ اپنی بہن کو اوڑھے  
اپنی اوڑھنی اور سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے رکھے۔

۸۵۴ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ ثَمَرَاتٍ قَبْلَ  
أَنْ يَصُومَ

بیان میں اس آدمی کے کہ نذر مانی اس نے روزے  
رکھنے کی پھر وہ شخص مر گیا اور روزے رکھنے نہ پایا

۳۸۴۹ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْمَانَ يَحْدِثُ  
عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي جَبْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت  
سوار ہوئی تھی دیر میں اور نذر مانی تھی اس نے ایک مہینے کے روزے  
رکھنے کی پھر مر گئی وہ عورت روزے رکھنے سے پہلے آئی اس کی بہن نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا آپ کے سامنے یہ حال اس کا۔ آپ نے حکم کیا اس کو

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَكِبَتِ امْرَأَةٌ الْبَحْرَ  
فَنَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا قَبْلَ أَنْ تَصُومَ  
فَأَتَتْ أُخْبِتُهَا ابْنُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَتْ  
ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا -

۸۵۵ مَنْ قَاتَ وَعَلَيْهِ نَذَرٌ

۳۸۵۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَابْنُ عَدَارٍ عَنْ مَسْلُومِ بْنِ قَدَاءَةَ عَلَيْهِ رَأَى أَنَا أَسْمَعُ وَالْفُطَيْلَةُ عَنْ شَيْمَانَ عَنْ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

ن۔ یعنی فقط پیدل چلنے کا نذر ماننا اپنی جان پر تکلیف بے فائدہ اٹھانا ہے۔

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمَّهِ لَوْ قَبِلَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ أَقْضِيهِ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت سعد بن عبادہؓ نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نذر کے باب میں جو تمہاری ماں کے ذمے اور وہ مرگئی نذر ادا کرنے سے پہلے فرمایا اپنے سعد بن عبادہؓ کو ادا کر تو اس نذر کو اپنی ماں کی طرف سے۔

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَنْ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ لَوْ قَبِلَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْضِيهِ عَنْهَا۔

ترجمہ اویہ  
گزارا

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ وَهَرُونَ بْنُ اسْحَقَ الْهَمْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَهَّابٍ عَنْ دَهْوَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُسے سعد بن عبادہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا کہ میری ماں مر گئی اور اس نے ایک نذر مانی تھی اور وہ نذر ادا نہیں ہوئی اس کے ذمے ہے آپؐ کو فرمایا کہ ادا کر تو۔

۱۸۵۶ إِذَا نَذَرْتُمْ أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يُفِي

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ لَيْلَةٌ نَذَرَتْ فِي أَجَاهِ لَيْلَةٍ يَعْتَكِفُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ يُقْتَلَتْ۔

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا مُسْتَدِرُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَلَى عُمَرَ نَذْرٌ فِي اعْتِكَافٍ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ أَنْ يُقْتَلَتْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نذر مانی تھی عمر رضی اللہ عنہ نے رات مسجد الحرام میں تو پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ آپ نے حکم دیا ان کو اعتکاف کرنے کا۔

فتا :- معلوم ہوا ان حدیثوں سے جو نذر کو موجب قربت اور ثواب کی جو اس نذر کو اگر وارث ادا کرے تو ادا ہو جاتی ہے جیسے روزے بھٹا اور بردہ آزاد کرنا وغیرہ اور جو نذر بے فائدہ ہو جیسے ننگے پاؤں اور ننگے سر میل چلنے کی نذر ماننا اس نذر کو پورا کرنا واجب نہیں کہ کرے ورنہ کرے تو خیر کیونکہ بے ہنجیا شرط ہے کسی طرح بھی ہو جیسا ادھر کی حدیث میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن کو حکم کیا پیدل بھی چل اوسوار ہو جا کر۔



۲۸۵۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُثَيْدَ

اللَّهُ عَنْ نَازِعٍ

عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ عُمَرَ كَانَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا  
يَعْتَكِفُ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَّكِفُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے  
نیت کی تھی جاہلیت کے زمانے میں ایک دن کے اعتکاف کا پھر  
پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ حکم کیا آپ نے ان کو اسکلن  
کرنے کا اس جگہ۔

۲۸۵۶- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حِينَ تَلَبَّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخْلَعُ مِنْ مَائِي  
مَدَقَّةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَا لَكَ فَهُوَ  
خَيْرُ لَكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ  
الزُّهْرِيُّ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
كَعْبٍ وَكَوْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ  
الطَّوِيلِ ثَوْبَةٌ كَعْبٍ -

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالکؓ اپنے باپ سے روایت  
کرتے ہیں جب تو یہ بتول ہوئی ان کی کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے یا رسول اللہ میں الگ ہوں اپنے مال سے اور کر دیتا  
ہوں اس کو صدقہ تا جیوں اس کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف آپ  
نے فرمایا اس کو کچھ رکھ لے اپنے مال میں سے تاکہ اس سے تیرا کام  
چلے اور آرام ہو تجھ کو

۱۸۵۷- إِذَا أَهْدَى مَالَكَ عَلَى وَجْهِ النَّذْرِ

اگر ہدیہ کرے کوئی اپنے مال کو نذر کے طور پر تو کیا حکم ہے اس کا

۲۸۵۷- أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابْنُ كَعْبٍ مَوْلَى

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ  
مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَزْوَةِ بَنِي كَلْبَةَ

حضرت عبداللہ بن کعبؓ روایت کرتے ہیں سنائیں  
نے حضرت کعب بن مالکؓ سے جب انہوں نے بیان کیا اپنے پیچھے رہ جانے  
کا حال یعنی اس زمانے کا جس زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تنوگ کی لڑائی

وفا۔ یہ صدقہ تھا اور ہدیہ نذر نہیں تھی لیکن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس کو نذر کے طور پر اپنے دل میں ٹھکان لیا تھا یہ کہ ضرور  
بالضرور اپنے مال کو اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی میں ہون کر دوں گا اسی واسطے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس میں سے  
کچھ مال رکھ لے، اگر نذر ہو تو تو سب مال کا دینا واجب ہوتا۔ اور دوسرے اس میں سے یہ بھی معلوم ہوا ہدیہ تھا نذر نہ تھی کہ انہوں نے  
کہا میں کر دوں اس کو صدقہ اللہ کے اور اس کے رسول کے واسطے کیونکہ نذر رسول نے اللہ تعالیٰ کے لیے جائز نہیں بلکہ حرام ہے  
چنانچہ دوسری حدیثوں سے صاف ظاہر ہے اسی واسطے امام نسائی ابو عبد الرحمن نے فرمایا ہے۔ ہدیہ دینا بطور نذر کے اور اس کا باب  
باندھا ہے۔



جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مَرَّ  
تَوْبَتِي أَنْ أَخْلَعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى  
رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ فَقُلْتُ  
فَارَأَيْتَ أَمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي يَخْبِرُ مُحْتَضِرًا -  
۱۸۵۸ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ  
عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ  
كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ جِئْتُ تَخْلُفَ عَنِّي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي  
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَخْلَعُ مِنْ  
مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ مَالَكَ فَهُوَ  
خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَارَأَيْتَ أَمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي  
يَخْبِرُ -

ترجمہ  
بیان  
ہو چکا  
ہے

۱۸۵۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ ابْنُ عُلَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ  
عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ  
عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَّا نَجَانِي بِالصَّدَقَةِ وَإِنْ  
مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَخْلَعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى  
رَسُولِهِ فَقَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ  
خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَارَأَيْتَ أَمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي يَخْبِرُ -

حضرت عبید اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سنا میں نے  
اپنے باپ کعب بن مالک سے وہ بیان کیا کرتے تھے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ اللہ  
عزت اور بزرگی والے نے بہات دیا کچھ کچھ کے سبب اور میری توبہ میں سے  
یہ بھی ہے کہ جہاد کروں میں اپنے مال میں سے صدقہ، اللہ اور اس کے رسول کیلئے  
اچھے فرمایا رکھ لے اس میں سے کچھ مال اپنے لیے یہ بات بہتر ہے تر سے حق میں وہ  
کہتے تھے میں نے عرض کیا رکھ لیا ہے اپنے لیے وہ حصہ میں نے بخیر میں ہے۔

۱۸۵۸ - هَلْ تَدْخُلُ الْاَوْ رُضُونَ فِي الْمَالِ  
اِذَا اُنْذَرَ

۱۸۶۰ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مُسْلِمٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَالِكٍ عَنْ تَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ  
عَنْ أَبِي الْفَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھے ہم رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیر کے سال میں نہ لی ہم کو وہاں لوٹ کر مال اور متاع یعنی اسباب اور کپڑے تو دیا ایک آدمی نے کہا کرتے تھے اسکو رفاعہ بن زید اور فتادہ بنی ضید کے قبیلے سے ایک غلام حبشی ہدیہ کے طور پر رسول اللہ علیہ وسلم کو اور اس کو مدغم کہہ کر پکارا کرتے تھے پھر متوجہ ہوئے وہاں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہی القرظی کی طرف جب ہم لوگ وادی القرظی پہنچے تو یکایک ایک تیرے خبر اگر گامدغم کو اور بارڈالا اس تیر نے اس کو اور وہ تیر اس وقت میں لگا جس وقت وہ مدغم اسباب آتا رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لوگ کہنے لگے مبارک ہو تجھ کو جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں ہوگا یہ بات یعنی جنت ملنا خیریت ہے تمہارے اس مالک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ کملی جولی تھی اس نے خیر کے دن لوٹ کے مال میں سے جو مال تقسیم نہیں ہوا تھا اس کے سب سے شے لے لیا گی اور دیکھے گی اس پر آگ جو سنی لوگوں نے یہ بات رسول اللہ علیہ وسلم سے لایا ایک یادو دالیس چڑے کی اس وقت فرمایا آپ نے یہ ایک دوالی یادو دوالیس چڑے کی جو ہیں وہ آگ ہیں۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا حَبِيزٌ فَلَمْ نَعْنَمْ إِلَّا الْأَعْوَالِ  
وَالْيَابِتِ فَأَفْذَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعُتَيْبِ يَقَالُ لَهُ  
رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَمًا أَسْوَدُ يَقَالُ لَهُ وَمَا عَطَاكَ فَتُجِبُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقَرْيِ حَتَّى إِذَا كُنَا  
بِوَادِي الْقَرْيِ بَيْنَا مَذْعَمٌ يَحْطُرُ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ سَهْمٌ فَأَمَّا بِهِ فَقَتَلَهُ  
فَقَالَ النَّاسُ هَيْبَتًا لَكَ الْجَنَّةُ يَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ الشُّبْلَةَ  
الَّتِي أَخَذْتُهَا يَوْمَ مَخَيْبِ بْنِ الْمُعَاذِمِ لَشَتَّعِلَ عَلَيْهِ  
نَارٌ أَفَلَسَا سَمِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ جَاءَهُ رَجُلٌ بِبَشَرٍ  
أَوْ بِشَرٍ كُنِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرٌّ أَوْ  
أَوْثَرٌ كَانَ مِنْ نَارٍ۔

## النشأ اللہ کنے کا بیان

## ۱۸۵۹- الاستثناء

۳۸۶- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ مَرْثُئِ بْنِ الْحَدِثِ أَنَّ كَيْتُوبَ بْنَ حَنْظَلَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَزَّاعَةَ حَدَّثَتْهُمُ۔

حضرت عبداللہ بن مرثی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھا کر انشاء اللہ کہہ لیوے اس نے استثناء کر لیا اپنے تئیں ہی نکال یا قسم میں سے اختیار ہے پوری کرے اپنی قسم یا نہ کرے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَعْلَى۔

۳۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ عَنْ نَزَّاعَةَ

ترجمہ جو

اوپر گزرا

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَعْلَى۔

۳۸۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ نَزَّاعَةَ

ولا :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مال و متاع یعنی ضروری چیزیں جن کی خانہ داری میں حاجت پڑتی ہے اور کپڑوں ہی کا نام لیا سوائے تین چیز کے اور چیز کا ذکر نہیں کیا حالانکہ زمین اور باغات بھی لوٹ میں آئے تھے معلوم ہوا کہ زمین بھی مال میں داخل ہے اگر کوئی اپنے مال کو نہ کرے تو اس میں زمین بھی داخل ہوگی۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی چیز پر اور بعدہ انشاء اللہ کہہ لیوے اس کو اختیار ہے چاہے وفا کرے، چاہے نہ پورا کرے اس بات کو۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اتَّخَذَ مِنَ اللَّهِ عَهْدًا وَتَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَمَّ لَهُ بِالْخَيْرِ إِنْ شَاءَ الْمُضَيِّ وَإِنْ شَاءَ تَرَدَّدَ -

اگر کوئی آدمی قسم کھائے اور دوسرا آدمی اس کے لئے

۱۸۶۰۔ اِذَا احْتَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اِنْ شَاءَ اللَّهُ هَلْ لَّكَ اِسْتِثْنَاءٌ

انشاء اللہ کہے تو دوسرے کا انشاء اللہ کہنا اس کیلئے معتبر ہے یا نہیں

ابن عباس قال اَنْبَاْنَا شُعَيْبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْاِزْدَرَادِ بِمَا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَرَبَةَ الْبَصْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اتَّخَذَ مِنَ اللَّهِ عَهْدًا وَتَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَمَّ لَهُ بِالْخَيْرِ إِنْ شَاءَ الْمُضَيِّ وَإِنْ شَاءَ تَرَدَّدَ -

ہیں کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا ایک روز سلیمان بن داؤد نے جاؤں گا میں ایک رات میں اپنی نوے بیسیوں کے پاس ہر ایک بچے کی ایک سوار کو جو جہاد کرے گا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان کے ساتھ واپس لے گا ان کے لیے انشاء اللہ کا جملہ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اتَّخَذَ مِنَ اللَّهِ عَهْدًا وَتَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَمَّ لَهُ بِالْخَيْرِ إِنْ شَاءَ الْمُضَيِّ وَإِنْ شَاءَ تَرَدَّدَ -

اور سلیمان نے نہ کہا پھر گئے سلیمان اپنی بیسیوں کے پاس اور جہاد کیا سب کوئی عورت بھی حاملہ نہ ہوئی سوائے ایک کے اور وہ ایک بھی ایسی حاملہ ہوئی کہ ادھر اور پھر پیدا ہوا اس کو پھر فرمایا آپ نے قسم ہے اس ملک

عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اتَّخَذَ مِنَ اللَّهِ عَهْدًا وَتَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَمَّ لَهُ بِالْخَيْرِ إِنْ شَاءَ الْمُضَيِّ وَإِنْ شَاءَ تَرَدَّدَ -

کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو البتہ جہاد کرتے ان

عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اتَّخَذَ مِنَ اللَّهِ عَهْدًا وَتَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَمَّ لَهُ بِالْخَيْرِ إِنْ شَاءَ الْمُضَيِّ وَإِنْ شَاءَ تَرَدَّدَ -

## نذر کے کفارے کا بیان

## ۱۸۶۱۔ كَفَّارَةُ النَّذْرِ

۱۸۶۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالحَرِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُلْفَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کا کفارہ وہی کفارہ ہے قسم کا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اتَّخَذَ مِنَ اللَّهِ عَهْدًا وَتَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَمَّ لَهُ بِالْخَيْرِ إِنْ شَاءَ الْمُضَيِّ وَإِنْ شَاءَ تَرَدَّدَ -

۱۸۶۱۔ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ الْقَاسِمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہ کی بات میں نذر نہیں ہو سکتی۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اتَّخَذَ مِنَ اللَّهِ عَهْدًا وَتَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَمَّ لَهُ بِالْخَيْرِ إِنْ شَاءَ الْمُضَيِّ وَإِنْ شَاءَ تَرَدَّدَ -

ف۔ اس سے معلوم ہوا کہ غیر کے انشاء اللہ کہنے سے استثناء نہیں ہو سکتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نذر گناہ کے کام میں اور کفارہ اُس کا کفارہ قسم کا ہے۔

۱۲۸۶۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَوَّصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ثَوْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

ترجمہ ادیگرز چکا

عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْفُجُورِ  
 ۳۸۶۹ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَانَا عُمَرَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
 عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ

ترجمہ اویر بیان ہو چکا

٢٨٠- كَيْسَيْنِ - قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْدُرِي مَعْصِيَةً وَكَفَارَتُهُ  
كَفَارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ قِيلَ أَنَّ الزُّهْرِيَّ  
كَانَ يُسَمِّي هَذَا مِنْ أَيْ سَلَكَةٍ -

ترجمہ خواہ پر گزرا

٣٨٤- أَخْبَرَنَا هَرُونَ بْنُ مُوسَى الْقُرَوِيُّ قَالَ كُنَّا بِالْوَضْرَةِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
الْوُسَيْكَةُ؛

ترجمہ اوپر

گزر چکا ہے

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذَرُنِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارُهَا كَفَّارَةٌ

۲۸۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التُّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي  
 أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عِلْقٍ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شَرَكِبٍ عَنْ  
 عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ  
 عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذَرُونِي مُعْصِيَةً وَكُفْرًا رُبُّهَا كُفْرًا  
 يَكْبِتُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ  
 مَتْرُوكٌ الْحَدِيثُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ خَالَفَهُ غَيْرُهُ إِجِدْ

ترجمہ اور بیان  
 ہو چکا ہے

ترجمہ ادیبان

ہو چکا ہے

عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا  
الْحَدِيثِ -

۳۸۴۳- أَخْبَرَنَا هَذَا أَبُو الشَّرْحِ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ أَبِي الْمُبَارِكِ وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ  
ابْنِ الزُّبَيْرِ الْخُضَلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ -

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ  
وَكَفَّارَةٍ كَفَّارَةُ يَمِينٍ -

۳۸۴۲- أَخْبَرَنَا فِي عَمْرٍو بْنِ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيعَةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْخُضَلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ -

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَحُصَيْنِ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ -

۳۸۴۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ الْخُضَلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ -

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَحُصَيْنِ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ  
كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ  
صَعِيفٌ لَا يَقْوَاهُ بِثَلَاثِ حُجَّةٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ عَلَيْهِ  
فِي هَذَا الْحَدِيثِ -

۳۸۴۶- أَخْبَرَنَا فِي إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ  
ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ -

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ  
الْيَمِينِ -

ان دونوں حدیثوں

کا

ترجمہ اوپر بیان

ہو

چکا ہے !

۳۸۴۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِيهِ -

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَ  
قِيلَ إِنَّ النَّبِيَّ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عُمَرَ  
بْنِ الْخَطَّابِ -

۲۸۷۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو اسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ صَبَّحْتُ عُمَرَانَ بْنَ حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ تَذُرُوا دُرَّ الْإِنِّ مَا كَانَ مِنَ اللَّهِ فِي طَاعَةِ اللَّهِ فَذَلِكَ لِلَّهِ وَفِيهِ الْوَفَاءُ وَمَا كَانَ مِنَ تَذَرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَذَلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَبِكُفْرَةٍ مَا يَكْفُرُ الْيَمِينُ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے نذریں دو طرح کی ہوتی ہیں جو نذر توبہ سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور عمران برداری کے لیے بس وہی نذر اللہ کے واسطے ہے اور اسی کے پورا کرنے کا حکم ہے اور جو نذر ایسی ہو جس میں گناہ ہے وہ نذر شیطان کیلئے ہے اور پورا کرنا اس کا کچھ ضرور نہیں اور نذر کا کفارہ دیا۔

۲۸۷۹- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْخَطَلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُمَرَ بْنَ حَصِينٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا لَا يَشْهَدُكَ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدٍ قَوْمِهِ فَقَالَ:

حضرت عمران بن حصین نے کہا میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ہاؤ نذر اللہ کے غضب کے کام ہیں اور کفارہ نذر کا وہ ہے جو کفارہ یمن کا ہے۔

عُمَرَ بْنَ حَصِينٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ تَذُرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

۲۸۸۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ الْحَسَنِ:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر گناہ کے کام ہیں اور نہ غضب کے کام ہیں اور کفارہ اس کا وہی ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ حَصِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَذُرَ فِي مَعْصِيَةِ وَلَا غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

۲۸۸۱- أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَيْمٍ وَهُوَ عُكَيْدٌ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْهَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ:

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

عَنْ عُمَرَ بْنِ حَصِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَذُرَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ خَالَفَهُ مَنُصُورُ بْنُ رَازَانَ فِي لَفْظِهِ.

۲۸۸۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ أَنبَاءُ أَهْلِهِمْ قَالَ أَنبَاءُ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صحیح ہے نذر آدمی کی اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں اور نہیں صحیح ہے نذر اس کام کی جس میں تافرنائی ہو اللہ بزرگ عزت والے کی متصور کے خلاف علی بن زید نے روایت کی ہے جس سے

عَنْ عُمَرَ بْنِ حَصِينٍ قَالَ قَالَ يَغْنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَذُرَ الْإِنِّ أَوْ مَرَفِيمًا إِلَّا بِلَدٍّ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ رَزِيدٍ قَدَّاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرَّةٍ.

۲۸۸۳- أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ تَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِدَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَزِيدٍ عَنْ جَدِّ عَانَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرَّةٍ عَنِ الْبَقِيِّ صَلَّى

اور حسن بن الحسن بن محمد سے



ظاہر ہے اوپر کے ترجمہ سے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ عَنْ زُرَّانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ وَجْهِ آخَرَ۔

۳۸۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَلَّابَةَ عَنْ عَتَمٍ؛

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

عَنْ زُرَّانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

۱۸۶۲- مَا الْوَاجِبُ عَلَى مَنْ أَوْجِبَ عَلَى نَفْسِهِ نَذْرًا فَعَجَزَ عَنْهُ  
کیا چیز واجب ہے اس آدمی پر جس نے نذرمانی ہو ایک کام کرنے کی پھر اس سے عاجز ہو جائے

۳۸۸۵- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا أَقَالُوا نَذْرَانِ يَنْشِئُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ قَالَ إِنْ اللَّهُ غَوَى عَنْ تَعْدِيْبِ هَذَا نَفْسَهُ مَرَّةً فَلْيُزَكِّبْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَكُوبَ۔  
حضرت انس بن مالک سے روایت ہے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہہ رہا ہے دو آدمیوں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر آپ نے پوچھا کیا سبب ہے اسکا لوگوں نے عرض کیا کہ اُس نے پیدل چلنے کی نذرمانی تمہاری امت اللہ کے جانے کے لیے کی ہے اس کو سوار ہو جانے پر حکم کیا سوار ہوئے گا۔

۳۸۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ؛

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَرَأْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْخٍ يَهَادِي بَيْنَ اثْنَيْنِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذْرَانِ يَنْشِئُ أَنْ يَكُوبَ قَالَ إِنْ اللَّهُ غَوَى عَنْ تَعْدِيْبِ هَذَا نَفْسَهُ مَرَّةً فَلْيُزَكِّبْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَكُوبَ۔

۳۸۸۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَرْمَذَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس وہ چلتا تھلپنے دو بیٹوں کے درمیان یعنی اس کو دونوں طرف اس کے پیچھے بٹھے ہوئے جاتے تھے آپ نے فرمایا اس کا کیا حال ہے کیوں چلتا ہے کسی نے کہا اس نے نذرمانی ہے کہ پیدل چلنے کی آپ نے فرمایا

عَنْ أَنَسٍ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَهَادِي بَيْنَ ابْنَيْنِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذَا أَقِيلَ نَذْرَانِ يَنْشِئُ إِلَى الْكُفَّةِ فَقَالَ إِنْ اللَّهُ لَا يَصْنَعُ



## کتاب الشروط والمزارعة والوثائق

يَتَعَذَّبُ بِهَذَا نَفْسَهُ شَيْئًا فَأَمْرًا أَنْ يَرْكَبَ -

اللہ تعالیٰ اس طرح کے عذاب اور ایذا اٹھانے کی کچھ قدر نہیں کرتا پھر حکم کیا اس کو سوار ہو گیا

## ان شاء اللہ کہنے کا بیان

## ۱۸۶۳۔ الِاسْتِشَاءُ

۲۸۸۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أُنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أُنْبَاَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ

شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَشَى -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے پھر ان شاء اللہ کہے تو اس نے استشفاء کر لیا (اور حانث نہیں ہوگا)۔

۲۸۸۹۔ أَخْبَرَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أُنْبَاَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت سیدنا علیؓ کے نام پر قسم کھائی کہ آج رات میں اپنی نوے عورتوں کے پاس جاؤں گا میں سے ہر ایک کا بچہ پیدل ہوگا جو اس کی راہ میں مجاہد ہوگا تو آپ سے کہا گیا کہ ان شاء اللہ کہو تو وہ نہ کہہ سکے تو وہ عورتوں کے پاس گئے تو نہ جہنی میں سے مگر ایک عورت جو نصف چھ جہنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ ان شاء اللہ کہتے تو حانث نہ ہوتے تو مقصد بھی پورا ہو جاتا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ سَمِعْتُكَ كَرَطُوفٍ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَقِيَ لَهُ قُلٌّ أَنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ فُطُوفٌ مِنْهُمْ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُمْ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً رَضِعَتْ نَسَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَفَرِحْتُ وَكَانَ دَرَجًا لِي أَجْتَمِعَ -

## کتاب شرطوں کے بیان میں

## ۱۸۶۴۔ کتاب الشروط

اور اس میں بیان ہے زمین کو مزارعت یعنی بٹائی

فِيهِ الْمَزَارَعَةُ وَالْوَثَائِقُ

پر دینے کا اور عہد اور میثاق باندھنے کا

۲۸۸۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أُنْبَاَنَا جَبَّارٌ قَالَ أُنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَنَسٍ وَهَيْمٍ

فتاویٰ یعنی اتنا عذاب اٹھانے سے اس کو کچھ تقرب اور ثواب کی زیادتی نہ ہوگی کیونکہ ثواب حج کا پیادہ یا پرہیزگاری نہیں اور ان حدیثوں میں کچھ نہیں بیان کیا کہ جو شخص نذر کرے بیت اللہ جانے کی پیدل پھر عاجز ہو جائے تو سوار ہو کر جائے اور ہدی دیوے اب دوبارہ جب آئے تو پیدل چلنا ضروری نہیں۔ امام ابو حنیفہؒ کا بھی یہی قول ہے اور بعض علماء کا قول ہے کہ عاجز ہونے کے وقت کچھ دینا نہیں آتا اور نذر کا کفارہ اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کو کھانا دینا یعنی ہر ایک کو آناج دینا دو سو گھوں یا چار سویر آناج جو۔ یا ان کو کپڑا دینا جس میں بدن کم کھلا ہے یا پردہ آزاد کرے اور ان چیزوں میں سے کسی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے رکھے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ إِذَا اسْتَلْجَزْتَ أُجْرًا  
فَاطْلُقْهُ أَجْرًا -  
حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس وقت تو مزدوری کرنا چاہے کسی مزدور سے جتاے اس کی مزدوری اس کو بلا

۳۸۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَنبَاءٍ نَجَّانٍ قَالَ أَنبَاءُ نَاعَبُدُ اللَّهَ

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحُسَيْنِ  
أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلَ حَتَّى يُعْلِمَهُ أَجْرَهُ -  
حضرت حسن سے روایت ہے وہ اس بات کو مکروہ  
جانتے تھے کہ مزدور سے مزدوری معلوم کیے بغیر کام لائیں۔  
۳۸۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنبَاءُ نَجَّانٍ قَالَ أَنبَاءُ نَاعَبُدُ اللَّهَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ

عَنْ حَمَّادِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ  
رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أُجْرًا عَلَى طَعَامِهِ قَالَ لَا حَقَّ  
لِعَمَلِهِ -  
حضرت حماد بن ابی سلیمان سے روایت ہے ان سے  
پوچھا کس نے مسئلہ کسی آدمی نے مزدور رکھا اس شرط پر کہ کھا نا کھالیا کرے تو کیا  
حکم ہے اسکا۔ انہوں نے جواب دیا اس کو کہ مزدوری معلوم کرنے کے نہ رکھنا چاہیے

۳۸۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ نَجَّانٍ قَالَ أَنبَاءُ نَاعَبُدُ اللَّهَ عَنْ مَعْمَرٍ

عَنْ حَمَّادِ بْنِ عَمْرٍاءَ فِي رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ  
اسْتَكْرَيْ مِنْكَ ابْنُ مَكَّةَ يَكْذِبُ أَوْ كَذَّابًا يَنْتَهِ  
شَهْرًا أَوْ كَذَّابًا أَوْ كَذَّابًا سَمَاءَ فَلَمْ يَزِدْهُ كَذًّا  
وَكَذًّا فَلَمْ يَزِدْهُ بَأْسًا وَكَرِهًا أَنْ يَقُولَ اسْتَكْرَيْ  
مِنْكَ بَكْذًا أَوْ كَذًّا أَوْ كَذًّا مِنْ شَهْرٍ فَتَضَعُ  
مِنْ كَرَامَتِكَ كَذًّا أَوْ كَذًّا -  
حضرت حماد اور قتادہ سے روایت ہے بیان میں ان دو آدمیوں  
کے کہا ایک دوسرے کو کہ یہ کہتا ہوں تجھ سے کہے کہ کاذب کا اتنے کچھ دماؤں پر اگر  
چلا میں مہینہ بھر اس سے اتنے دن یا اتنے دن بڑھ کر عرض میں دنوں کو اور کہا  
اس سے کہ تجھ کو اتنا کہ یہ زیادہ دیں گے حماد اور قتادہ کہتے تھے اس میں کچھ  
مضائقہ نہیں اور مکروہ جانتے تھے۔ یہ بات اگر کہے کوئی شخص کسی کو یہ کہہ کر اتنا  
ہوں تیرے سے اتنے دماؤں پر اگر میں نے مہینے سے زیادہ مدت مکانی چلنے میں تو اس قدر

۳۸۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنبَاءُ نَجَّانٍ قَالَ أَنبَاءُ نَاعَبُدُ اللَّهَ

عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَرَأَهُ قَالَ قُلْتُ بَعْطَاءُ  
عَبْدُ اللَّهِ سَنَةً بَطْعَامِهِ وَسَنَةً أَخْرَجِي بَكْذًا  
كُذَّابًا لَا بَأْسَ بِهِ وَيُجْزِيكَ شَيْءٌ أَطْلَقَ حَيْثُ  
تَوَاجَرَهُ أَيَّامًا أَوْ أَجْرَتَهُ وَقَدْ مَضَى بَعْضُ السَّنَةِ  
قَالَ إِنَّكَ لَا تَحْسِبُنِي بِمَا مَضَى -  
حضرت ابن جریر نے عطاء سے پوچھا اگر ایک غلام کو میں  
تو کر رکھوں ایک سال تک کھانے کے لئے اور پھر ایک اور سال تک اتنے  
اتنے مال کے بدلے انہوں نے کہا کچھ مضائقہ نہیں اور کافی ہے نیز شرط کر لینا  
کہ اتنے دنوں تک تو کر رکھوں گا اگر سال میں سے کچھ دن گزر گئے ہیں تو  
کہہ دیوے کہ جو دن گزر گئے ان کا حساب نہیں۔

۱۸۶۵- ذَكَرُوا أَحَادِيثَ الْمُخْتَلَفَةِ فِي  
الْفَهْمِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثَّلَاثِ  
ذکر مختلف حدیثوں کی جو وارد ہوئی ہیں زمین کو تہائی یا  
چوتھائی پیداوار پر کرایہ دینے کے

فلا بد یعنی مزدور سے کہتے تھے کہ تجھ کو اتنی مزدوری دوں گا جب وہ قبول کر لیتا تب اس سے کام لیتے۔ فتا: کیونکہ بغیر ہوت معلوم  
ہوئے اہارہ فاسد ہے اور اگر کھجورے اور فوا کا باعث ہوتا ہے۔ فتا: یعنی کرایہ اور مدت دونوں کو معین کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں اور  
اگر دونوں چیزوں میں سے ایک بھی معین نہیں کیا اور عرف اور رضا چھوڑ دیا تو اس بات کو حاد اور قتادہ دونوں حضرت مکروہ جانتے تھے۔



عَنْ أُسَيْدِ بْنِ خُضَيْمٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِكَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَفَاعًا لَكُمْ عَنِ الْخُفْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُشْرِعْهَا أَوْ لِيَدَّعِهَا وَتَهَيَّ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةِ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيُحْيِي الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهَا بِلَدٍّ أَوْ لَدٍّ وَشَقَّامٍ نَفَرٍ۔

۴۸۹۸ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ،

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ خُضَيْمٍ قَالَ أَلَى عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَاعًا لَكُمْ عَنْ أَمْرِكَانَ يَنْفَعُكُمْ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَفَاعًا لَكُمْ عَنِ الْخُفْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُشْرِعْهَا أَوْ لِيَدَّعِهَا وَتَهَيَّ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةِ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيُحْيِي الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهَا بِلَدٍّ أَوْ لَدٍّ وَشَقَّامٍ نَفَرٍ لَكَ الْعَامِ۔

۴۸۹۹ أَخْبَرَنِي أَبُو هَرِيرَةَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ خُضَيْمٍ نَفَاعًا لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِكَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَاعًا لَكُمْ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ

حضرت اسید بن خثیم سے روایت ہے کہ ہماری پاس حضرت رافع بن خدیج اور کعبہ کے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ عقادہ امر ہمارے نفع کا اور فرمانروائی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے ہمارے لیے منع کیا تم کو حقل سے اور فرمایا جس کسی کے پاس زمین ہے چاہیے کہ اس کو بخش دے یا چھوڑ دے اور منع کیا مزارعت سے راوی بیان کرتا ہے مزارعت اسکو کہتے ہیں کسی آدمی کے پاس مال ہو بڑا مال کجھوڑوں کے باغ کی قسم سے کہے اس کے نزدیک کوئی شخص لہو لیے ہوئے اس باغ کو یہ کہہ کر کہتے دسک خشک کجھوڑوں کے ہیں تجھ کو دوں گا

حضرت اسید بن خثیم سے روایت ہے کہ ہماری پاس حضرت

رافع بن خدیج اور کعبہ کے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ عقادہ امر ہمارے نفع کا لیکن طاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے ہمارے حق میں اس نفع سے اور منع کیا تم کو حقل سے اور حقل کہتے ہیں کہ کھیتی باغ کو تہائی یا پوتھائی ٹھہرا کر دوسرے کو دے دینا۔ راوی بیان کرتا ہے اور فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس اتنی زمین ہو کہ اس کو کچھ پرواہ نہیں ایسی زمین کو مسلمان بھائی کو بخش دینا چاہیے یا یہ چھوڑ دینا بہتر ہے بھائی پر دینے سے اور کہا راوی نے منع کیا تم کو مزارعت سے اور راوی بیان کرتا ہے مزارعت وہ ہے کسی مالدار آدمی کے پاس بہت سے درخت مجھ کر کے ہوں وہ کہے دوسرے آدمی کو لے لے

۴۸۹۹ أَخْبَرَنِي أَبُو هَرِيرَةَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ خُضَيْمٍ نَفَاعًا لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِكَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَاعًا لَكُمْ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ

۴۸۹۹ أَخْبَرَنِي أَبُو هَرِيرَةَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ خُضَيْمٍ نَفَاعًا لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِكَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَاعًا لَكُمْ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ

فَلْيَزِرْ زَعْمَهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَزِرْ زَعْمَهَا أَخَاهُ خَالَفَهُ  
عَنْهُ الْكَرِيمُ بْنُ مَالِكٍ -

۳۹۰۰ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُثَيْبُ بْنُ اللَّهِ يَحْيَى بْنُ عُمَرَ وَعَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ أَخَذْتُ  
يُسَيْدَ طَاوُسٍ حَتَّى أَذْخُلَتْهُ عَلَى ابْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زمین کر کے پر دینے سے  
طاوُس نے انکار کیا اور کہا میں نے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہ  
سے وہ اس میں کچھ مضائقہ نہ جانتے تھے

رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ  
كِرَاءِ الْأَرْضِ قَائِلًا طَاوُسٌ فَقَالَ يَمَعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ  
كَذِيرِي بِذَلِكَ بَأْسًا وَكَذَلِكَ الْوَعَاوَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ  
عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَنْ رَافِعٍ مُرْسَلًا -

۳۹۰۱ أَخْبَرَنَا عُثَيْبُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ  
نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنْ  
كَانَ لَنَا نَفْعًا وَأَمْرًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى الرِّاسِ وَالْعَيْنِ نَهَانَا أَنْ نَتَقَبَّلَ الْأَرْضَ  
بِبَعْضِ خُرُجِهَا تَابِعَهُ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ -

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت  
رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک امر سے جو فائدے مند تھا ہمارے لیے اور حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہمارے سرور انھوں پر منع کیا ہم کو کہ  
قبول کریں ہم زمین میں اس کی تہائی اور چوتھائی پیداوار پر (یعنی بٹائی پر)

۳۹۰۲ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثَيْبِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت  
علیہ وسلم ایک آدمی کی زمین پر سے اور وہ آدمی انصاری تھا آپ کو معلوم ہوا  
کہ یہ شخص محتاج ہے آپ نے فرمایا اس کی ہے یہ زمین عرض کیا ایک ٹوکے  
کا ہے اس نے مجھے اجرت پر دی ہے یہ سن کر آپ نے فرمایا اگر مجھے اس کی  
کیونہی دے دیتا تو اچھا عقاب حکم سن کر رافع اے انصاری کے پاس اور کہاں  
تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تم کو ایک امر سے کہ تمنا وہ امر تھا کہ نفع کا  
اور اطاعت اور فرمانبرداری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت فائدے مند ہے تمہارے لیے

۳۹۰۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ

ترجمہ جو اوپر گزرا

ن :- مجاہد کہتے ہیں میں ط او سن کا ہاتھ پر کر رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لایا انہوں نے اپنے باپ سے سنی ہوئی حدیث بیان  
کی لیکن ط او سن نے اس کی روایت کا اعتبار نہ کیا اور کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ باوجود ملتے فقیہ ہونے کے اس میں کچھ مضائقہ نہیں  
جانتے تھے اور اس اوپر کی حدیث کو ابی عوانہ نے ابی حصین سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے بطور  
ایصال کے بیان کیا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ -

۳۹۴-۳۹۳ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي حَالٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَ:

رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّهَا نَاعُونَ  
أَمْ كَانَ لَنَا نَافِعًا فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا

أَوْ يَنْسَحْهَا أَوْ يَذَرَهَا -

۳۹۵-۳۹۴ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ أَهْلِ الْيَمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ

وَلِطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا

ترجمہ اس کا بھی اوپر گزرا ہے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّهَا نَاعُونَ

كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا

أَوْ يَنْسَحْهَا أَوْ يَذَرَهَا وَلَيْسَ لَهَا بَأْسٌ عَلَى أَنْ تَلَاوَسَا

لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ:

۳۹۶-۳۹۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا ذَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ أَهْلِ الْيَمَنِ:

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے طاؤس

برا جانتے تھے اس بات کو کہ دیوین اپنی زمین کو لے پر سونپنا چاندی کے بدلے

لیکن تہائی یا چوتھائی اناج کی بٹائی پر دینے کو مضائقہ نہیں سمجھتے تھے مجاہد

نے کہا طاؤس کو جل رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لوٹیں اس حدیث

طاؤس نے کہا قسم اللہ کی اگر میں جانتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے منع کیا ہے اس بات سے تو نہ کرتا میں اس کام کو اور سنی ہے

میں نے حدیث عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ

بڑے عالم تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے یوں فرمایا غنایوں ہی بے اجرت دے دیا کہ وہ زمین اپنی اپنے

مسلمان بھائی کو زراعت کرنے کے لیے کیونکر یہ بات تمہارے حق

میں اچھی ہے اجرت معین کر کے دینے سے فی

(ماہرہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يَكُونُ

أَنْ يُلْجِزَ أَهْلَهُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا يَرَى بِالثَّلَاثِ

وَالرُّبْعِ بَأْسًا فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ أَذْهَبَ إِلَى رَافِعِ

ابْنِ خَدِيجٍ فَاتَمَّ مِنْهُ حَدِيثَهُ فَقَالَ إِيَّيْ وَاللَّهِ لَوْ

أَعْلَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَّ عَلَى عَنَدِهِ

مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَهْلُهُ مِنْهُ إِنَّ عُبَّاسَ

ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا قَالَ

لَا أَنْ يَنْسَحَ أَحَدٌ لِمَا خَالَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ مِنْ

أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِمْ أَخْرَاجًا مَعْلُومًا وَقَدْ اخْتَلَفَ

عَلَى عَطَاءٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ

بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا

لَهُ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرٍ -



۳۹۰۷- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَالُ بْنُ الْخَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا فَإِنْ خَجَرَ أَنْ يَزْرِعَهَا فَلْيُتَمَنَّحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يَزْرِعْهَا أَنَاةً -

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

۳۹۰۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ يَتَمَنَّحْهَا أَخَاهُ وَلَا يَكْرِهْهَا تَابِعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ -

حضرت عطاء جابر بن ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں جابر بن کہتے تھے کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے اس میں یا اپنے بھائی کو دے دے اور کرے پر نہ دے کسی کو۔

۳۹۰۹- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ قَالَ كَانَ لِلنَّاسِ فُضُولٌ أَرْضَيْنِ يَكْرَهُنَّهَا بِالنَّضِيفِ وَالْثَلَاثِ وَالرَّابِعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ يَزْرِعْهَا أَوْ يَسْأَلْهَا فَمَا مَطَرٌ بَيْنَ طَرْمَانٍ -

حضرت عطاء جابر بن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تھے لوگوں کے پاس زمینیں فضول یعنی حاجت سے زیادہ اس کو کو ایہ پر دیا کرتے تھے آدمی یا تہائی یا چوتھائی کی بٹائی پر آپ نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے یا رکھ لے بلکہ زراعت کے یعنی کسی کو کو ایہ پر نہ دیوے۔

۳۹۱۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو عَمْرِو بْنِ النَّخَّاسِ وَهَيْثُ بْنُ يُونُسَ هُوَ الْفَخْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ يَزْرِعْهَا أَوْ يَسْأَلْهَا فَمَا مَطَرٌ بَيْنَ طَرْمَانٍ -

حضرت مطر جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں خطیب بڑھائیک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا جس کے پاس زمین ہے زیادہ جاتا ہے اس زمین میں اسی شخص کو چاہیے زراعت کرنا جس کا وہ زمین ہے یا دوسرے سے زراعت کو انارامی کہتا ہے انتہائی لفظ فرمایا اس کے ساتھ

۳۹۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي هَرِيرَةَ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَالُ

عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ دَفَعَهُ نَهْيٌ عَنْ

ف :- یعنی جس کو اللہ تعالیٰ نے مقدور دیا ہے وہ اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ احسان کرے تو اچھا ہے۔ اس بات کے معنی یہ نہیں کہ اجرت پر دینا حرام ہے، تو اب مطلب یہ ہوا یعنی بخشش کرنا اولیٰ ہے اور اجرت پر دینا جائز ہے۔ طحاوی اسی واسطے اجرت پر یعنی بٹائی پر دینے کو جائز رکھتے تھے اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کی سند کہتے تھے اور جن کے نزدیک یہی ثابت ہے اور زمین کر لے پر دینا بھی جائز رکھتے ہیں وہ یوں جواب دیتے ہیں کہ یہی ابتداء اسلام میں بسبب تنگی کے کی گئی تھی جب تنگی رفع ہو گئی یہ حکم بھی مرتفع ہو گیا۔



بَكَاءِ الْأَرْضِ وَافْتَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ  
ابْنُ جُرَيْجٍ عَلَى النَّهْجِ عَنْ بَكَاءِ الْأَرْضِ -

۳۹۱۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ،

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ وَالْمَزَابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ  
حَتَّى يَطْعَمَ الْأَعْرَابُ مَا تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ عُكَيْدٍ -

۳۹۱۳۔ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ حَسْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ  
عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ -

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنْ الْمُحَافَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ الثَّنَاءِ  
الَّذِي تَعْلَمُونَ فِي رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى كَمَا لَدَّ لَيْلٍ  
عَلَى أَنَّ عَطَاءَ لَمْ يَنْمَمْ مِنْ جَابِرٍ حَدِيثَهُ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ  
فَلْيُزَعِّمْهَا -

۳۹۱۴۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلَ عَطَاءَ سَلِيمَانَ بْنَ  
مَوْسَى قَالَ -

حَدَّثَ جَابِرٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزَعِّمْهَا أَوْ  
لْيُزَعِّمْهَا أَخَاكَ وَلَا يَكْرِهْهَا أَخَاكَ وَقَدْ رَوَى النَّهْجِيُّ عَنْ  
الْمُحَافَلَةِ بِرِوَايَةِ ابْنِ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ -

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف :- یعنی عبد الملک بن عبد العزیز نے بھی یوں ہی روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے منع کیا تھا وہیں کو کر کے پر دینے سے  
ف :- مزار یا کے معنی کھجوروں کے درخت جو عاریت کے طور پر دیے جائیں کسی مسکین کو تاکہ وہ اس کا میوہ اپنے نقص میں لائے  
اور محابہ یہ کہ زمین ایک کی اور تخم دوسرے کا جب کبھی کئے تو زمین والا اس سے کچھ حصہ لے۔

ف :- ثنیا کے معنی ہیں کہ بھی، کوئی چیز میں سے بلا تعین کچھ نکالنے کا شرط کرنا جیسے کہے ہیں تیرے ہاتھ پر سب غلہ چٹا ہوں مگر کچھ  
اس میں سے نکال لوں گا تو جائز نہیں جب تک تعین نہ کرے کہہ دو بغیر تعین کے جھگڑا ہوگا۔

ف :- یعنی جیسا عطاء نے جابر سے روایت کی ہے ویسا ہی زید بن نجر نے بھی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے لیکن عطاء کی روایت میں اتنا قصور ہے کہ عطاء نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے حدیث میں کان کد کر کے اُڑھ کر لے کر لیا  
کا نہیں سنی اور دلیل نہ سننے کی یہ ہے جو ہمام بن یحییٰ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے۔

۳۹۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ  
وَهِيَ الْمُرَابَّةُ عَافَاكَ وَسَلَامُ وَوَدَا عَنْ يَحْيَى عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ -

۳۹۱۶۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ -

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مرابنہ سے اور عفا  
سے، اور عفا مرہ بیچنا پھلوں یا اناج کا چنگی سے پہلے اور عفا  
کے معنی بیچنا انکور کا خشک انکور کے بدلے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُرَابَّةِ وَالْمَخَاَصِرَةِ  
وَقَالَ الْمَخَاَصِرَةُ بَيْعُ الْمَرْقُوبِ أَنْ يَرْهُوَ  
وَالْمَخَاَصِرَةُ بَيْعُ الْكُفْرِ بِلَدٍّ أَوْ لَدَا أَصَابِعِهَا  
عَمُرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ -

۳۹۱۷۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابِرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَخَاَصِرَةِ وَالْمُرَابَّةِ  
خَالَفَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ -

۳۹۱۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ -

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَخَاَصِرَةِ  
وَالْمُرَابَّةِ خَالَفَهُمَا الْأَسْوَدُ بْنُ الْمَكْلُومِ فَقَالَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلْدٍ -

فل :- حقل اور مرابنت کے ایک ہی معنی ہیں کہو کہ حقل کے معنی جابر رضی اللہ عنہ نے یوں بیان کیے ہیں کہ کھڑے کھیت کو بیج  
دینا خشک گیہوں کے بدلے، اور مرابنہ کے معنی پھلوں کو درخت پر بیج دینا اس شرط پر کہ ہم لٹنے انکور یا کھجوریں خشک اس کے بدلے  
لے لیں گے، تو حقیقت میں دونوں ایک ہی ہوئے لیکن حقل کا لفظ کھیت کی بیع میں مستعمل ہے اور مرابنہ کا پھلوں میں  
مستعمل ہے۔

۳۹۱۹- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ  
قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْغَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ :

ترجمہ اور گزرا

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَحَاكَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ  
رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ -

۳۹۲۰- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَرْثُةٍ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ  
الْمُزَارَعَةِ فَحَدَّثَ :

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاکلہ اور  
مزابنہ سے ۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَحَاكَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ  
قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَرْثَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت عثمان بن مرہ  
میں نے قاسم سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ انہوں نے بیان  
کیا کہ کہا رافع بن خدیج نے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
زمین کو کرایہ پر دینے سے ۔

۳۹۲۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ  
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَرْثُةٍ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ  
عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ كِرَاءِ  
الْأَرْضِ وَاخْتَلَفَ عَلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِيهِ -

حضرت یحییٰ سے روایت ہے کہ ابو جعفر خطمی کہ نام ان  
کا عمیر بن یزید ہے وہ کہتے تھے بھیجا مجھ کو میرے  
چچا نے اور ایک غلام یعنی لڑکے کو میرے ساتھ کیا تاکہ سعید  
ابن مسیب سے مزارعت کا مسئلہ پوچھ کر آویں ۔ ہم گئے سعید  
ابن مسیب نے فرمایا ابن عمر مزارعت کرنے میں  
کچھ مضائقہ نہیں سمجھتے تھے پھر پہنچی ان کو حدیث رافع بن خدیج  
رضی اللہ عنہ کی اس کے بعد ملاقات کی انہوں نے رافع بن خدیج  
سے رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ اُنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمارت  
کی طرف اور دیکھا ایک کھیت کو اور فرمایا کہ کیا اچھا کھیت ہے ظہیر کا  
لوگوں نے عرض کیا یہ کھیت ظہیر کا نہیں آپ نے فرمایا کیا ظہیر کا نہیں یہ کھیت  
لوگوں نے ظہیر عرض کیا ہاں ظہیر کا نہیں لیکن اس نے مزارعت کی ہے کسی  
آپ نے سن کر فرمایا اے لو اپنی کھیتی کو اور دے دو اس کا جو کچھ خرچ ہوئے ۔  
راوی کہتا ہے نے لیا ہم نے اپنی زرعت کو اور دے دیا اسکا جو کچھ خرچ ہوا تھا ۔

۳۹۲۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطَمِيِّ وَاشْمُكَةَ  
عُمَيْرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ أَرْسَلَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ مَالِكٍ إِلَى  
سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ  
كَانَ ابْنُ عَمْرٍو لَا يَدْرِي بِهَا بَأْسًا حَتَّى بَلَغَهُ عَنْ  
رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَلَقِيَهُ فَقَالَ رَافِعُ أَنِّي  
الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى حَارِثَةَ فَرَأَى  
زُرْعًا فَقَالَ مَا أَحْسَنَ زُرْعَ ظَهْمِيرٍ فَقَالُوا لَيْسَ  
بِظَهْمِيرٍ فَقَالَ أَلَيْسَ أَرْضُ ظَهْمِيرٍ قَالُوا بَلَى وَلَكِنَّهُ  
أَزْرَعَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حُدُّوا زُرْعَكُمْ وَرُدُّوا إِلَيْهِ لِنَقِصْتَهُ قَالَ فَاخْذُوا  
زُرْعَنَا وَرُدُّوا إِلَيْهِ لِنَقِصْتَهُ وَرَوَاهُ هَارِثُ  
أَبْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

رَفِيٍّ -

۳۹۲۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ

عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ تَلَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَا قَلْتِ وَالْمُرَابِئَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَرْزَعُ ثَلَاثَةَ رُجُلٍ لَكَ أَرْضٌ فَهُوَ يَرْزَعُهَا أَوْ رَجُلٌ مِنْهَا أَرْضًا فَهُوَ يَرْزَعُ مَا مِنْهُ أَوْ رَجُلٌ اسْتَغْلَى أَرْضًا بِذِهِ هَبْ أَوْ فِضَّةً مِثْرَةً اسْوَأَ عِشْرِينَ عَنْ طَارِقٍ فَأَرْسَلَ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ وَجَعَلَ الْأَخِيرَ مِنْ قَوْلِ سَعِيدٍ -

حضرت طارق نے سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج سے روایت کی ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ اور مزائید سے اور کہا کھیتی بین آدمی کرکتے ہیں اول تودہ آدمی جس کی زمین ہو اور دوسرا وہ آدمی جس کو کھیتی کرنے کو احسان کے طور پر دی جائے زمین اور تیسرے وہ آدمی جس نے کراہ پر لیا جو زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے مصنف فرماتے ہیں جدا کیا اسرائیل نے اس روایت کو طارق سے سن کر مرسل کہا پہلے کلام کو اور اخیر کو الے کام کو کہا کہ قول سعید بن مسیب کا ہے حدیث نہیں ہے۔

۳۹۲۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَلْبَةُ ابْنُ مُوسَى قَالَ

أَبَانَا اسْوَأَ عِشْرِينَ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ تَلَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَا قَلْتِ قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ التَّوْرِيُّ عَنْ طَارِقٍ -

حضرت اسرائیل نے حضرت طارق سے اور طارق نے سعید بن مسیب سے روایت کی ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ سے کیا سعید نے ذکر کیا اس نے یعنی سعید نے اسی طرح۔

۳۹۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ يَمْعُتُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَا يَصِلُهُ الرِّزْقُ غَيْرُ ثَلَاثٍ أَرْضٍ يَلْثُ رَقَبَتَهَا أَوْ مَنَحَتْهُ أَوْ أَرْضٌ يَصْأَعُ يَسْتَأْجِرُهَا بِذِهِ هَبْ أَوْ فِضَّةً وَرَوْحَى الزَّهْرِيِّ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ عَنْ سَعِيدٍ فَأَرْسَلَهُ -

حضرت سفیان ثوری طارق سے روایت کرتے ہیں کہ طارق کہتے تھے میں نے سنا سعید بن مسیب سے وہ فرماتے تھے مناسب نہیں زراعت کرنا سولے تین آدمیوں کے اول مالک کو دوسرے اس آدمی کو جس کو زراعت کرنے کو دی گئی جو وہ زمین مفت میں احسان اور ثواب کی نظر سے اور تیسرے اس شخص کو جس نے لیا مبدان اجارے پر زر کے بدلے۔ زہری نے کلام اول کو سعید بن مسیب سے روایت کیا کہ اور اس حارث کہتے ہیں میں نے سنا قاسم سے اور انہوں نے مالک سے اور ابانے ابن شہاب سے ابن شہاب نے سعید سے سعید بن مسیب کہتے ہیں منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محافلہ سے اور بیع مزایہ سے اور روایت کیا اس کو محمد بن عبد الرحمن ابن یسید نے سعید بن مسیب سے سعید بن مسیب نے کہا مسجد بن ابی وقاص سے۔

۳۹۲۶- أَخْبَرَنَا الْحَرِثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَرَأَهُ عَلَيْنَا وَأَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَبِي شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَّهِ عَنْ الْمُحَا قَلْتِ وَالْمُرَابِئَةِ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَيْثَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ -

۳۹۲۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْأَبْدَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ حَرْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَيْثَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ سعید بن ابی وقاص

نے کھیتی کرنے والے لوگ کر لے پر دیا کرتے تھے لیکن کھیتوں کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اناج کے بدلے جو مینڈوں اور نالیوں کے کنارے پر نکلتا پھر آئے وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا کر لیا تھا انہوں نے اس زمین کے بعض متقدما میں پھر منع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کر لے پر دینے سے زراعت کے اور فرمایا کیا کر و نقدی کے بدلے روایت کیا اس حدیث کو سلیمان نے رافع بن خدیج سے اور انہوں نے کسی شخص سے جو تھا اس کے چاؤں میں سے۔

۳۹۷۸۔ أَخْبَرَنَا رِیَاضُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ کھیتی کو بیج دیا کرتے تھے ہم زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کر لے پر دیا کرتے تھے ہم تہائی یا چوتھائی کے بدلے یا کھانے معین پر یا ایک روز ایک آدمی میرے چاؤں میں سے اور کہنے لگا کہ منع کیا مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ تنہا وہ امر ہمارے فائدہ کا اور ضرر دہا کا اللہ کا اور اسکے رسول کی راہ میں منع کیا حقل کرنے سے ہم کو اور تہائی یا چوتھائی بنائی پر کر لے دینے کو بھی منع کیا اور کھانے معین پر کر لے کرنے سے باز رکھا ہم کو اور زمین والے کو حکم کیا کہ خود زراعت کرے یا دوسرے سے کر لے اور بنائی کرنے کو باز آجاء اور جو اس کے سوا صورتوں میں

۳۹۷۹۔ أَخْبَرَنَا زُكَيْرِيُّ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثَيْمٍ عَنْ بَنِي حَكِيمٍ رِیَاضُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحَاقِلُ الْأَرْضَ نُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْتَشَى رِوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ بَنِي حَكِيمٍ،

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ رافع بن خدیج نے بیج دیا کرتے تھے ہم کھیتی کو اناج کے بدلے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو آیا ہمارے چاؤں میں سے ایک بیج اور کہنے لگا منع کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک

وَقَالِ كَانَ أَصْحَابُ الْمَزَارِعِ يُكْرُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّاقِ مِنَ الدَّرْعِ فَجَاؤُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَصَمُوا فِي بَعْضِ ذَلِكَ فَهَرَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْرُوا بِذَلِكَ وَقَالَ أَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْفُصَّةِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْوَحْدِثُ سُلَيْمَانُ عَنْ رَافِعٍ فَقَالَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عُمَّاتِهِ۔

۳۹۷۸۔ أَخْبَرَنَا رِیَاضُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْزُهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْتَشَى فَذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمَّاتِنَا فَقَالَ تَهَاقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ كُنَّا نَأْجَعُ وَطَوَاعِيَهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَلْفَعُ لَنَا تَهَاقِي أَنْ نَحَاقِلَ بِأَرْضٍ وَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْتَشَى وَأَمْرٌ بِلِ الْأَرْضِ أَنْ يَكْرِيَهَا أَوْ يَكْرِيَهَا وَكَرَاهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ الْيُوبَ لَمْ يَسْعُهُ مِنْ يَعْلَى۔

۳۹۷۹۔ أَخْبَرَنَا زُكَيْرِيُّ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثَيْمٍ عَنْ بَنِي حَكِيمٍ رِیَاضُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحَاقِلُ الْأَرْضَ نُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْتَشَى رِوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ۔

۳۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ بَنِي حَكِيمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ عُمَّاتِهِ أَتَاهُ فَقَالَ تَهَاقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نافع سے اور اطاعت اللہ کی اور اس کے رسول کی بہت نافع ہے ہمارے لیے۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے کہا کونسی چیز ہے وہ؟ اس نے کہا فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ خود زراعت کیا کرے اپنی زمین میں یا زراعت کرے بھائی اس کا اور تہائی اور چھٹائی کے کرایہ پر نہ دیا کرے اور منع کیا اناج لے کر کرائے پر دینے سے۔

۳۹۳۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّابُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے حدیث بیان کی کہ میرے چچانے اور کہا ہم کرائے پر دیا کرتے تھے زمین کو زراعت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پیداوار کے بدلے جو نالیوں پر ہوا اور کچھ اناج کے بدلے جو زمین والے کا ہوتا، پھر منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے رافع بن خدیج سے ان کے شاگرد نے کہا تقدی پر کرایہ کیسا ہے انہوں نے جواب دیا کچھ مضائقہ نہیں دینا اور درہم سے کرایہ کرنے میں۔

۳۹۳۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ

حضرت حنظل بن قیس انصاری سے روایت ہے پوچھا میں نے رافع بن خدیج سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ دیناروں یا چاندی کے ساتھ یعنی نقدی کے بدلے کرایہ پر دینا زراعت کی زمین کا جائز ہے یا نہیں۔ رافع بن خدیج نے فرمایا جائز ہے کچھ مضائقہ نہیں اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو لوگ زمین کو اس پیداوار کے بدلے دیا کرتے جو پانی بہنے کا جگہوں پر اور سینڈول کے سروں پر ہوتی پھر کبھی وہاں پر پیداوار ہوتی اور جگہ نہ ہوتی اور کبھی اور جگہ ہوتی وہ نہ ہوتی لیکن لوگوں کا یہی حصہ تھا اس لیے اس کی ضمانت ہوتی اور اگر

عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالْذِّينَارِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِرُونَ عَلَى الْمَذِينِ نَابِ وَأَقْبَالِي الْجِدَالِ فَيَسْأَلُهُنَّ وَيَقْلِبُهُنَّ هَذَا وَيَسْأَلُهُنَّ هَذَا وَيَقْلِبُهُنَّ هَذَا أَفَلَمْ يَكُنْ لِنَّاسٍ كِرَاءُ الْأَرْضِ أَفَلَمْ يَكُنْ رُجْدُ عَنْهُ قَامَاشِيٌّ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَافَقَهُ مَا لَكَ مِنْ

فلا :- تہائی یا چھٹائی کی نید سے یہ عرض نہیں کہ اتنی مقدار پر کرایہ کرنا منع ہے اس کے سوا اہم جائز ہے بلکہ اکثر لوگ اس قدر یہ معاملہ کیا کرتے ہیں، اس واسطے اتنے کا نام لیا اور مقرر کر لینا یہ کہ پہلے اس سے گہوں یا اور کوئی اناج ستوں یا پچاس من لے لینا اور اس کو وہ کھراکیت حوالے کر دینا۔



اَسَى عَلَى اسْنَادِهِ وَخَالَفَهُ فِي لَفْظِهِ -  
 ۳۹۳۳ أَخْبَرَنَا عَنْ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رِبْعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ  
 سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ  
 فَقَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
 كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْتُ يَا لَذَّهَبٍ وَالْوَرَقِ قَالَ لَا أَمَّا  
 نَبِيُّ مَقْدَامٍ سَأَلَهُمْ عَنْهَا فَأَمَّا الذَّهَبُ وَالْفِصَّةُ  
 فَلَا بَأْسَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنْ نَبِيِّكَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ -  
 ۳۹۳۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ دَلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رِبْعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ  
 خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِصَّةِ  
 فَقَالَ حَلَالٌ لِأَبْنَائِهِ ذَلِكَ ذَوْهُ الْأَرْضِ رَوَاهُ  
 يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ وَرَفَعَهُ  
 دَلَاهُ مَالِكٌ عَنْ رِبْعَةَ -  
 ۳۹۳۵ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَرَفَةَ بْنِ حَدْرَةَ عَنْ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ  
 عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
 قَالَ يَمَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِصَّةٌ  
 فَكَانَ الرَّجُلُ يَكْرِئُ أَصْلَهُ بِمَا عَلَى التَّرْبِيعِ وَالْأَقْبَالِ  
 وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ وَسَاقَهُ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَخُثَيْلُ عَنْ  
 الرَّهْزِيِّ رَفَعَهُ -

کرائے کے بدلے کوئی شے معین اور مقرر ہو جس کا کوئی خاص نام ہو تو قبا حے نہیں  
 حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے رافع بن خدیج کے  
 شاگرد نے پوچھا ان سے سونے یا چاندی کے ساتھ کیا حکم ہے؟ رافع  
 بن خدیج نے کہا کرائے پر دینا ان چیزوں کے بدلے جو پیدا ہوتی ہیں  
 زمین سے منع ہے اور سونے اور چاندی کے ساتھ دینا کچھ مفاہقہ  
 نہیں۔  
 حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے پوچھا میں نے  
 رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سونے یا چاندی کے ساتھ  
 کرائے کو دینا زمین جو صاف میدان ہو کیسا ہے انہوں نے کہا حلال  
 ہے سونے یا چاندی کے ساتھ کرایہ کرنا یہ حصہ اور حق ہے زمین کا۔

۳۹۳۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ  
 عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
 قَالَ يَمَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِصَّةٌ  
 فَكَانَ الرَّجُلُ يَكْرِئُ أَصْلَهُ بِمَا عَلَى التَّرْبِيعِ وَالْأَقْبَالِ  
 وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ وَسَاقَهُ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَخُثَيْلُ عَنْ  
 الرَّهْزِيِّ رَفَعَهُ -  
 ۳۹۳۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ  
 عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
 قَالَ يَمَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِصَّةٌ  
 فَكَانَ الرَّجُلُ يَكْرِئُ أَصْلَهُ بِمَا عَلَى التَّرْبِيعِ وَالْأَقْبَالِ  
 وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ وَسَاقَهُ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَخُثَيْلُ عَنْ  
 الرَّهْزِيِّ رَفَعَهُ -

۳۹۳۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ  
 عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
 قَالَ يَمَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِصَّةٌ  
 فَكَانَ الرَّجُلُ يَكْرِئُ أَصْلَهُ بِمَا عَلَى التَّرْبِيعِ وَالْأَقْبَالِ  
 وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ وَسَاقَهُ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَخُثَيْلُ عَنْ  
 الرَّهْزِيِّ رَفَعَهُ -

۳۹۳۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ  
 عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
 قَالَ يَمَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِصَّةٌ  
 فَكَانَ الرَّجُلُ يَكْرِئُ أَصْلَهُ بِمَا عَلَى التَّرْبِيعِ وَالْأَقْبَالِ  
 وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ وَسَاقَهُ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَخُثَيْلُ عَنْ  
 الرَّهْزِيِّ رَفَعَهُ -



سے اور کہا ان کو اے رافع بن خدیج کو کسی حدیث ہے جس کو تم روایت کرتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین کے کرایہ کر کے کے باب میں۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے کہا عبد اللہ بن عمرؓ سے سنا میں نے اپنے چچاؤں سے اور وہ دونوں صاحب بدی ہیں وہ بیان کرتے تھے حدیث گھروالوں کے ردہد کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے عبد اللہ بن عمر یہ سن کر کہنے لگے میں خوب جانتا ہوں کہ کرائے پر دی جاتی تھی زمین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں پھر عبد اللہ بن عمر اس سے کہ فرمایا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باب میں کچھ اور نہ معلوم ہوا ہو ان کو اس خیال سے ترک کیا زمین کو کرائے پر دینا

فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تَحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ يَعْبُدُ اللَّهُ سَمِعْتُ عَجِي وَكَانَ قَدْ شَرِهَذَا أَبَدُ رَافِعٌ أَمَّا أَهْلُ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى تُعْرَضُ عَنْهُ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدَتْ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ يَقْلِبُهُ فَرَأَى كِرَاءَ الْأَرْضِ أَسْلَكَ شُعَيْبُ ابْنُ الْجَحْزَةِ -

۳۹۳۸ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِدِ بْنِ خَلْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَمِّيهِ وَكَانَ يَزْعُمُ شَرِهَذَا أَبَدُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ وَكَفَرُوا بِدُرِّ عَمِّيهِ -

۳۹۳۹ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ عَنْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَيْسَ بِأَسْتَكْرَاهِ الْأَرْضَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسَ وَكَانَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ذَلِكَ وَافَقَهُ عَلَى إِرْسَالِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْحَارِثِ -

حضرت عثمان بن سعید سے روایت ہے انہوں نے سنا شعیب سے کہا زہری نے کہ سعید بن المسیب کہتے تھے زمین کو سونے چاندی کے ساتھ کرایہ کرنے میں کچھ ذر نہیں، اور رافع بن خدیج بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کرائے پر دینے سے۔

۳۹۴۰ - قَالَ الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ قَرَأْتُ عَنْهُ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خَزِيمَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَرَفٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شَاهِبٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ

حضرت عبد الکریم بن حارث سے روایت ہے رافع بن خدیج کہتے تھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے زمین کو ابن شہاب کہتے ہیں کسی نے پوچھا رافع بن خدیج

فَأَبَى لِيَعْنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ زَادَهُ تَوَلَّاهُ شَرِكُ قَالَ لَيْسَ بِأَسْتَكْرَاهِ الْأَرْضَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسَ وَكَانَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ذَلِكَ وَافَقَهُ عَلَى إِرْسَالِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْحَارِثِ -

## کتاب الشروط والمزارعة والذمائق

سے بعد اس کے کیسے کرایہ دیا کرتے تھے لوگ زمین کا انہوں نے کہا کچھ اناج معین کے ساتھ اور شرط کر لیتے تھے جو کہتے تھے ہنروں پر ہو یا اس میں نالیاں جو آتی ہوں اس میں سے اپنا حصہ لیں گے۔

ثُمَّ بَقِيَ رَافِعٌ رَافِعٌ بَعْدَ ذَلِكَ كَيْفَ كَانَ يُدْرِكُونَ  
الْأَرْضَ قَالَ بَنِي مِنَ الْحَقَّاءِ مَسْنَى وَكُنْطُوطٍ  
أَنْ لَنَا مَا تَنْبِتُ مَا ذِيَانَا الْأَرْضِ وَأَقْبَالَ  
الْجَدَاوِلِ رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
فَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِيهِ،

۳۹۴۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَزِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُضَيْلٌ قَالَ،

حضرت موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ نافع کہتے تھے رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر سے اپنے چچاؤں کی روایت وہ آئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب لوٹ گئے گھر کو لوگوں سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ لے کر دینے سے کہیں تو عبداللہ بن عمر نے کہا ہم خوب جانتے ہیں۔ کہ لے کر دیتے تھے کبھی دلتے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس شرط پر کہ کھیت والے کا حصہ اس زراعت میں ہوگا جو ہنروں کے کنارے پر ہے اور اس ہنر سے اس زمین کو پانی پہنچتا ہے۔ اور غنموں کی گھاس کے بدلے کر لے دیا کرتے تھے معلوم نہیں اس کی مقدار کہ کتنی گھاس لیا کرتے تھے۔

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي  
نَافِعُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
عُمَرَ أَنَّ عُمُومَةً جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوا فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ  
فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّكَ كَانَ صَاحِبَ مَزْرَعَةٍ  
يُكْرِمُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى أَنْ لَكَ مَا عَلَى التَّرْبِيعِ الشَّاقِ الْأَيْ يَتَفَجَّرُ  
مِنْهُ الْمَاءُ وَطَرَفُهُ مِنَ الْإِثْنَيْنِ لَا أَدْرِي كَمْ هِيَ  
رَوَاهُ ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ عَنْ بَعْضِ عُمُومَةٍ،

۳۹۴۲ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا،

حضرت ابن عون نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ لیا کرتے تھے کرایہ زمین کا کچھ بات سنی عبداللہ بن عمرؓ نے رافع بن خدیج کی نافع کہتے ہیں پھر امیر المومنین علیؓ رافع بن خدیج کے پاس اور میں بھی ساتھ ہی رہا ان کے رافع بن خدیج نے بیان کیا حدیث اپنے چچا کے نام سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا کرایہ لینے سے زمین کا اس دن سے عبداللہ بن عمرؓ نے کرایہ لینا چھوڑ دیا۔

ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ  
يَأْخُذُ كِرَاءَ الْأَرْضِ فَيَكْفُهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
ثُمَّ يَأْخُذُ بِسِدِّي مَسْنَى أَلَى رَافِعٍ وَأَنَامَةٌ فَخَدَّاهُ  
رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُومَةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ  
عَبْدَ اللَّهِ بَعْدَهُ،

۳۹۴۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أُسْلَحُ الْأَزْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ،

عَنْ نَافِعِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ كِرَاءَ  
الْأَرْضِ حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُومَةٍ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف:۔ یعنی باقی پر زمین دیتے تھے اور لوں شرط کر لیا کرتے تھے کہ جو زمین ہنروں کے کنارے پر ہے اس میں سے اتنا حصہ لیں گے اس بات میں کسی وقت طرفہ دانی کو خواہ تو تاجر اسی واسطے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع کیا۔

الأرض فتركها بغير رداء أي كُوب من نافع عن  
نافع وكثير من غيره منكم -

۳۹۴۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ،

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمرؓ کرایہ لیا  
کرتے تھے زمین کا بیجی ان کو خبر خلافت میں معاویہؓ کی رافع بن  
خدیج ممانعت کی حدیث بیان کرتے ہیں اس کرایہ لینے کے باب میں  
پھر اے ابن عمرؓ ان کے یہاں اور میں ساتھ تھا ابن عمرؓ کے ابن عمرؓ نے  
نے پوچھا ان سے انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے  
زمین کو کر لے پر دینے سے پھر اس کے بعد ابن عمرؓ نے کرایہ لینا چھوڑ  
دیا۔ ابن عمرؓ سے جو کوئی مسئلہ پوچھتا تھا وہ کہتے تھے کہ رافع بن خدیج  
کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کھیتوں کا کرایہ  
لینے سے -

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرِي مَزَارِعَهُ  
حَتَّى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ  
خَدِيجٍ يَخْرِقُهَا بِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ وَأَنَامَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ  
كَرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدَهُ فَكَانَ أَفَئِئِلُ  
عَنْهَا قَالَ رَعَى رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ  
لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا وَأَفَقَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ  
عُمَرَ وَثَيْبُ بْنُ فَرْقَدٍ وَجُوَيْرِيَةُ ابْنُ أَسْمَاءَ -

۳۹۴۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَكَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْكَلْبِ عَنْ

حضرت نافع عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کرایہ پر دیا کرتے تھے کھیتوں کا  
زمین کو عبد اللہ بن عمرؓ تو بیان ہوا ان کے رو برو کہ رافع بن خدیج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کرتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے نافع  
بیان کرتے ہیں پہلے ابن عمرؓ کی طرف بلاؤ کو جو ایک مقام کا نام ہے اور میں ان کے ساتھ تھا  
پھر رافع بن خدیج سے ابن عمرؓ نے انہوں نے کہا ہاں منع کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھیتوں کو کر لے پر  
۳۹۴۶- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِخْلَاقُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ،

حضرت نافع سے روایت ہے ایک آدمی نے خبر دی ابن عمرؓ کو رافع بن خدیج ایک  
حدیث بیان کرتے ہیں زمین کے کرایہ کرنے کے باب میں نافع کہتے ہیں بلا میں اور وہ آدمی  
جس نے یہ خبر دی تھی عبد اللہ کو ابن عمرؓ کے ہمراہ یہاں تک کہ آئے رافع بن خدیج کے  
پس رافع بن خدیج نے یہ خبر سنائی عبد اللہ بن عمرؓ کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
منع کیا تھا زمین کو کر لے پر دینے سے اس دن سے عبد اللہ بن عمرؓ رضی اللہ عنہ نے  
چھوڑ دیا کر لے پر دینا زمین کا -

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ  
رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْتِي بِكَرَاءِ الْأَرْضِ حَدِيثًا  
يَاظْلُمُهُ مَعَهُ أَنَا وَالرَّجُلُ الَّذِي أَخْبَرَهُ حَتَّى  
أَتَى رَافِعًا فَأَخْبَرَهُ كَذَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ  
بِكِرَاءِ الْأَرْضِ،

۳۹۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُفَرِّجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ،

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَ  
عَنِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فَسَلَّمَ بَنِي عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ -

۳۹۸ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ،

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمرؓ کہ لے کر دیا کرتے ہیں زمین اس نافع کے بدلے جو کہ اس زمین سے پیدا ہوے یہی عبد اللہ بن عمر کو یہ خبر کہ نافع بن خدیج منع کرتے ہیں کہ لے کر دینے سے اور کہتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لے کر دینے سے زمین کو کہنے لگے ابن عمر ہم کہ لے کر دیا کرتے تھے جب تک نافع بن خدیج کو نہیں پہچانتے تھے پھر کچھ جی میں آیا کہ کیا ہاتھ اپنا میرے کندھے پر میں نے پہنچا دیا نافع بن خدیج تک عبد اللہ بن عمرؓ نے پوچھا نافع بن خدیج سے کہا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا بات کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لے کر دینے سے زمین کو نافع بن خدیج نے جواب دیا میں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے مت کرایہ پر دیا کرو زمین کو کسی شے کے بدلے۔

عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِئُ الْأَرْضَ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَبَلَغَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَدْخُلُ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ تَهْلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا نَكْرِئُ الْأَرْضَ قَبْلَ أَنْ نَعْرِفَ زَوْفِعًا ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ قَوْضَعٌ يَذُّهُ عَلَى مَنْكِبِي حَتَّى دُفِعْنَا إِلَى زَافِعٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ زَافِعٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُكْرِئُوا الْأَرْضَ بَشَىءٍ -

۳۹۹ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا،

ترجمہ اور گردرا

هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَنَافِعٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ زَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْلِي عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ زَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ وَانْخَلَفَ عَلَى عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ -

۴۰۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنبَأَنَا دُرَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ،

عمر بن دینار سے روایت ہے سنائیں نے ابن عمرؓ سے وہ کہتے تھے کہ ہم غبارہ کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ قباحت نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ نافع بن خدیج نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غبارہ سے منع کیا ہے ہاں

عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَنَا غُبَارٌ وَلَا نَدْرِي بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى رَعِمَ زَافِعٌ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْلِي عَنِ الْغُبَارِ -

۴۰۱ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا،

حضرت حجاج سے روایت ہے ابن خدیجؓ کہتے تھے سنائیں نے عمرو بن دینار سے وہ کہتے تھے میں گاہ بول البتر میں نے

حُجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ خَدِيجٍ سَمِعْتُ عُمَرُو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ أَشْهَدُ لِسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ

ف۔ یہ اختلاف روایت میں عمرو بن دینار کی طرف سے ہے اور غبارہ یہ کہ زمین کو چو خالی یا تہائی دھڑھ سے پر دینا اور تجارت اور مزارعت میں اتنا ہی فرق ہے کہ غبارت میں تخم عامل کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور مزارعت میں مالک کی طرف سے ہے۔

سنا ابن عمر سے جب ان سے پوچھتا تھا کوئی مسئلہ مبارک کا وہ کہتے تھے  
میرے نزدیک تو مجاہدہ کرنے میں کچھ قباحت نہیں لیکن خیرانی ہم نے اول  
سال میں رافع بن خدیج سے وہ کہتے تھے کہ سنائیں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
سے منع کرتے تھے مجاہدہ کرنے سے یعنی بٹائی پر دینے سے زمین کو فٹا

وَهُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْخَبَرِ فَيَقُولُ مَا كُنَّا نَرَى بِذَلِكَ  
بَأْسًا حَتَّى أَخْبَرَنَا عَامَرُ الْأَوَّلِيُّ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّهُ سَمِعَ  
الْبَيْهَقِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنِ الْخَبَرِ دَأْفَهُمَا  
حَتَّى دَفَعَهُمَا -

۳۹۵۲- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيِّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ

يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخَبَرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامَرُ الْأَوَّلِيُّ

فَزَعَمَ رَأْفَةً أَنَّ بَيْهَقِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

عَنْهُ خَالَفَهُ عَامَرٌ فَقَالَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَبَابٍ

۳۹۵۳- قَالَ حَدَّثَنَا حَرَجِيُّ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامَرٌ

قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الْبَيْهَقِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ النَّخَعِيُّ -

۳۹۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانِي

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَبَرِ

وَالْخَبَرِ وَالْمُزَابَاةِ جَمْعُ شَفِيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ

الْحَدِيثَيْنِ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ -

۳۹۵۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُسَوِّرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ

الْخَبَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صِلَا حُجَّةٍ وَنَهَى عَنِ الْخَبَرِ

كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثَّلَاثِ وَالزُّبْعِ رَوَاهُ أَبُو النَّجَّاشِيِّ

عَلَاءُ بْنُ هُرَيْبٍ وَاتَّخَذَ عَلَيْهِ فَيْدَةً -

۳۹۵۶- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ

ابْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي

أَبُو النَّجَّاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ

خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہا :- اس حدیث میں بجائے مجاہدہ کے خبر ہے اور معنی اس کے وہی ہیں جو مجاہدہ کے ہیں ۔

ترجمہ جو اوپر  
گزر چکا ہے

ترجمہ جو اوپر گزرا

حضرت عمرو بن دینار ابن عمرؓ اور جابرؓ سے روایت کرتے  
ہیں منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سے بھلوں کے جب تک  
کہ وہ اپنی مراد کو نہ پہنچ جائیں اور کھانے کے قابل نہ ہو جائیں اور منع کیا  
بٹائی پر دینے سے اور کرایہ کرنے سے زمین کا تھائی یا چوتھائی پر

حضرت عمرو بن دینار ابن عمرؓ اور جابرؓ  
نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع  
الخبیر حتی یبدو صلا حجة ونہی عن الخیر  
کراء الارض بالثلث والزبع رواه ابو النجاشی  
علاء بن هریب واتخذ علیه فیدة -

حضرت ابو نجاشی سے روایت ہے بیان کی مجھ سے رافع بن  
خدیج نے حدیث کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے رافع تم تجارت پر

۳۹۵۶- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ  
ابْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
أَبُو النَّجَّاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ  
خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیا کرتے ہوئے کھیتوں کو رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو فضائی پردہ دیتے ہیں یا کسی وسق جو لے لیا کرتے ہیں ہم آپؐ نے فرمایا محنت کرو ایسا کام خود زراعت کیا کرو یا کسی کو عاریت مانگے دے دیا کرو ایسا نہ کرو تو رکھ لو اپنی زمین کو ولسا ہی لے زراعت کے

قَالَ لِمَ رَافِعُ الْوُجُوهُ مَعَكُمْ قُلْتُ نَعْمُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوَاجِدُهَا عَلَى الرَّبِيعِ وَعَلَى الْأَوْسَاطِ  
مِنَ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا ارْزُقُوهَا إِذَا عَيْرُوهَا وَأَمْسِكُوهَا  
خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فَقَالَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ ظَهْرٍ  
بْنِ رَافِعٍ -

٣٩٥ أَخْبَرَنَا هُشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَدْرَائِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَّاشِيِّ -

حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُنے ہمارے یہاں  
ظہیر بن رافع اور کہنے لگے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک مفید کام سے ہم نے پوچھا کیا بات ہے وہ جسے منع کیا کہنے  
لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اور آپ کا فرمانا حق ہے  
پوچھا جس سے کیسے کرتے تو ہم اپنے کھیتوں کے معاملے میں ظہیر بن  
رافع کہتے ہیں میں نے عرض کیا جو خٹائی جسے پر دے دیتے ہیں  
اور کبھی کئی وقت کج رویوں اور جودوں پر بھی اجرت ٹھیکر کو معاملہ کیا کرتے  
ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کہ خود زراعت کو دیا دوسرے کو  
دو یا خالی رکھ بیٹھو!

عَنْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ أَنَا نَظَاهِي بَنِي رَافِعٍ فَقَالَ  
تَهَابُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
أَمْرِكُمْ أَنْ تَارِيفُوا قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ أَمْرُ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَقٌّ سَأَلْتُ  
يُفَعِّتُ تَضَعُونَ فِي مَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ لَوْ أَجَرَهَا عَلَى  
رَبِيعٍ وَالْأَوْسَاقِ مِنَ الثَّمَرِ وَالشَّعِيرِ قَالَ فَلَا  
تُعْلَمُوا أَرْزَعُوهَا أَوْ أَرْزَعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا رَوَاهُ  
يُكُونُ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ  
فَجَعَلَ الرَّوَاةَ لِأَخِي رَافِعٍ -

٢٤٨. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَسْرِ قَالَ حَدَّثَنِي  
يُكْتَلَبُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْعَثِ.

حضرت اسید بن رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رافع  
 کے بھائی نے کہا اپنی قوم سے آج منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ایک شے سے کہ تھی وہ چیز تھوڑے نادرے کی اور حکم رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کا طاعت اور بہتر ہے سب فائدوں سے اور جس سے منع کیا وہ چل ہے  
 عَنْ الْكَلْبِيِّ عَنْ الْكَلْبِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ رَافِعٍ

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خُذَيْمِ بْنِ أَنَسٍ  
رَافِعٍ قَالَ لِقَوْمِهِ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَوْمٍ عَنْ شَيْءٍ كَانَ لَكُمْ ذَرْفًا  
وَأَمْرًا طَاعَةً وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنَ الْحَقْلِ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے میں نے سنا اسید بن رافع بن خدیج انصاری سے وہ بیان کرتے تھے کہ ان لوگوں کو ممانعت ہوئی محافلہ اور عیالہ اس کو کہتے ہیں کہ زمین دیوہیں کھیتی کرنے کے لیے اور اس کی ہمدار میں سے ایک حصہ عیالہ اس زمین کے بدلے ۔

٣٩٥ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ قَالَ سَمِعْتُ أَسِيدَ بْنَ رَافِعٍ فِي حَدِيثِهِ الْأَنْصَارِيَّ يَذْكُرُ لَهُمْ مَنْعُوا الْمُعَاكِلَةَ وَهِيَ أَرْضٌ تُذْرَعُ عَلَى بَعْضِ مَا قَدْ تَكَرَّرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَهْلٍ بْنِ رَافِعٍ -

٢٠٩۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أُنْبَأَنَا حَبَابُ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْجَلِّي شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي،



عَلِيٌّ بْنُ سَهْلٍ بْنُ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ  
 فِي حَدِيثٍ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَبَلَقْتُ رَجُلًا  
 وَخَجَجْتُ مَعَهُ فَجَاءَ بَنِي عَمْرٍاءَ بْنِ سَهْلٍ  
 رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَقَالَ يَا أَبَتَاهُ إِنَّهُ قَدْ أَكْرَمَنَا  
 أَرْضًا مَلَائِيَةً لَيْسَ فِيهَا دَرَاهِمٌ فَقَالَ يَا بَنِي خَدِيجٍ  
 فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَجْعَلُ لَكُمْ رِزْقًا غَيْرَ ذَلِكَ  
 وَمَوَاسِلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ  
 كِبَادِ الْأَرْضِ -

حضرت علی بن سہل بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے  
 روایت ہے میں یتیم تھا اور پرورش پاتا تھا اپنے دادا رافع بن خدیج  
 کی گود میں جب میں جوان ہوا اور ان کے ساتھ حج کیا تو میرا بھائی  
 عمران بن سہل بن رافع آیا اور کہنے لگا اے باپ (یعنی دادا کو)  
 ہم نے اپنی غلامی زمین دو سو درم کو کر کے پردی ہے انہوں نے  
 کہا بیٹا جھوٹ دے اس معاملہ کو اللہ تعالیٰ دوسری طرح روزی  
 دے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے زمین  
 کو کر کے پردی دینے سے -

۳۹۶۱۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ أَبِي  
 اسْحَقٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ  
 عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ  
 يُعْبَرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
 بِأَلْحَدِثِ مِنْهُ إِنَّمَا كَانَ رَجُلَيْنِ ائْتَمَرَا فَقَالَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَانَ هَذَا  
 كَمَا نَعْلَمُ فَلَا تَكُونَا الْمَزَارِعَ فَنَسِمَ قَوْلُهُ لَا تَكُونَا  
 ۱۸۶۶۔ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِتَابُ مَزَارَعَةِ عَلَى  
 أَنَّ الْبَدْرَ وَالنَّفَقَةَ عَلَى مَالِكِ الْأَرْضِ  
 وَلِلْمَزَارِعِ رُبْعٌ مِمَّا يَخْرُجُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا -

حضرت شعبہ بن ابی الولید سے روایت ہے زید بن ثابت  
 اللہ بخیر رافع بن خدیج کو میں ان سے زیادہ اس حدیث کو جانتا ہوں  
 اصل قصہ یہ ہے کہ دو شخص آپس میں اڑے تو رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا یہی حال ہے تو مت کر لے پردیا کو کھیتوں کو  
 رافع بن خدیج نے اتنا ہی سن لیا کہ مت کر لے پردیا کو کھیتوں کو اور  
 یہ خیال کیا کہ ممانعت کا سبب کیا تھا تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے  
 امام نسائی نے کہا مزارعت کا معاملہ لکھنا اس شرط پر کہ تم اور خیر  
 زمین کے مالک کا ہے اور جو تنے بونے والے کا پیداوار زمین  
 سے جو خجائی حصہ ہے -

هَذَا كِتَابُ كِتَابَةِ فَلَانٍ بْنِ فَلَانٍ  
 فِي حَقِّهِ مِنْهُ وَجَوَارِ أَمْرِ فَلَانٍ بْنِ فَلَانٍ  
 دَفَعْتُ إِلَى جَبِيَّةٍ أَرْضَكَ الْيَمِينُ وَضِعَ كَذَا  
 مَدِينَتُهُ كَذَا مَزَارَعَةً وَهِيَ الْأَرْضُ الَّتِي تَعْرِفُ  
 بِكَذَا وَتَجْعَلُهَا حُدُودَ أَرْضِيَّةٍ يَحِيطُ بِهَا كَلِمَاتُهَا  
 تِلْكَ الْحُدُودُ بِأَسْمَاءِ لَيْسَ كَذَا وَتِلْكَ الْغُلَّةُ  
 وَالْأَرْبَعُ دَفَعْتُ إِلَى جَبِيَّةٍ أَرْضَكَ هَذِهِ الْأَرْضُ  
 فِي هَذَا الْكِتَابِ بِعَدْوِهَا الْمَحِيطُ بِهَا وَجَبِيَّةٍ  
 حَقُوقُهَا وَشُرُوقُهَا وَغُلَّةُهَا وَسَوَاقِيقُهَا أَرْضًا  
 بَيْضَاءَ فَارَعَهُ لَأَسْئِرَ مِمَّا مَنَى عُرْسٍ وَكَذَا دَفَعْتُ

یہ کتاب ہے جس کو کھانا فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے اور  
 فلاں کا پوتا ہے اپنی تندرستی کی حالت میں اور اس حالت میں جب  
 اس سب کا روبرو رہنے کے قابل ہیں (یعنی دیوانہ یا بیمار نہیں ہے)  
 اس کتاب میں یہ مضمون ہے کہ تو نے (یعنی زمین کے مالک نے یہاں  
 اس کا نام اور اس کے باپ دادا کا نام لکھا چاہیے) اپنی ساری زمین  
 جو فلاں موضع میں فلاں پرگنہ میں واقع ہے مزارعت کے طور پر  
 دمی اس زمین کا نام و نشان جس سے اس کی شناخت ہو یہ ہے اور  
 اس کی چاروں حدیں یہ ہیں ایک حد فلاں مقام ہے علی بن ابی  
 اور دوسری اور تیسری اور چوتھی اسی طرح فلاں فلاں مقاموں سے یعنی  
 چاروں حدوں کا حال لکھا چاہیے جیسے دستور تو ہے) تو نے یہ ساری



سنة تامّة أو لهما منتهى كل شهر كذا ومن سنة كذا  
 وأخذها أنصلاح شهر كذا ومن سنة كذا على  
 أن أزرع جميع هذه الأرض المجددة في  
 هذا ۱۱ نكت من الموصوف موضعها فيه هذه  
 السنة الموقوفة فيها من أولها إلى آخرها كل  
 ما أزدت وبذلح أن أزرع فيها من جنسية  
 وسعيرو سماء وارض وأقطان ودر كحاب وبقلا  
 كحصى وكوميا وعدس ومقاني ومبا طيخ وجزر  
 وسكجور وفجل ونصل ولومير وبقول وديجني  
 وغير ذلك من جميع الغلات شتاء وصيفا  
 بغير ركة وبذر ركة جميعه عليك وروفي على  
 أن أؤتي ذلك بيدك ورب من أزدت من  
 أعواني وأجرائي وبقري وأذواني وألح  
 ذراعك ذلك وعمارتك وأفضل بشار فيه  
 نكوة ومصحةته وكواب أزرع وتنقيه  
 حيث يشاء وسقي ما يحتاج إلى سقيه مما أزرع  
 وتسميد ما يحتاج إلى تسميد وحفر سواقيه  
 وأنهاره واجتناء ما يجتنى منه والقيام بحصاد  
 ما يحصده منه وجميعه ورياسة ما يدا من  
 وتذريته بتفقتك على ذلك كله وروفي وأعمل  
 فيه كله ببدني وأعواني وذك على أن لك ومن  
 جميع ما يخرج الله عز وجل من ذلك كله في  
 هذه السنة الموصوفة في هذا الكتاب من  
 أولها إلى آخرها فلك ثلاثة أرباعه بحظ  
 أرضك وشريك وبذر لك ونفقاتك ولح  
 الربيع الباقي من جميع ذلك بزرع أعني وعمل  
 وقياح على ذلك بيدك وأعواني وكففت  
 إلى جميع أرضك هذه المجددة في هذا  
 الكتاب بجميع حقوقها وكما أقرها وقبضت

زمین جس کی حدیں اس کتاب میں بیان ہوئیں جو اس زمین کو گھیرے ہوئے  
 ہیں مع اس کے سائے حقوق کے یعنی پانی کا حصہ اور ہری اور نالیوں  
 کو دی اور وہ زمین بالفعل صاف پیر میدان ہے نہ اس میں درخت ہیں  
 نہ کھیت ایک سال کامل کے لیے جس کا شروع فلان نے بیٹنے کے چاند  
 ہی فلان سنہ سے ہوگا اور اس کا نام فلان ہجینہ کے فلان سنہ کے نام ہوگا  
 ہوگا اس شرط پر کہ میں مذکور بالا زمین میں جس کے حدود اور مقام اوپر  
 بیان ہوئے اس تمام سال میں جب چاہوں جو زراعت کر دوں گیہوں یا  
 جو یا کل یا دھان یا کپاس یا باغات یا باغلا یا چٹا یا لوسیا یا مسور یا کھیرے  
 یا گڑھی یا خربزہ یا کاج یا شحم یا کوئی یا پیاز یا آسن یا ساگ یا بیل بھیل  
 وغیرہ کی جو غلہ ہو جائے یا گری میں گرتے تھ سے زکاری کا ہو یا غلے کا  
 سب تھم دیں و تیرے اوپر ہے میرا کام صرف محنت ہے اپنے ہاتھ سے یا  
 جس سے میں چاہوں اپنے دوستوں یا مزدوروں سے اور بیل اور بیل میری  
 طرف ہے جس زراعت کروں گا اور آباد کر دوں گا جس طرح سے نشوونما  
 ہو اور درست کروں گا زمین کو اور بیل جو تول گا اور گھاس صاف کر دوں گا  
 اور کھیتی سیجھے کی قحاج جو اس کو سینچوں گا اور جو کھاد کی قحاج ہے  
 اس کو کھاد دوں گا اور ہریں اور نالیاں جو مزدور ہیں ان کو کھدوں گا اور  
 جو بیوہ پننے کا ہے اس کو چنوں گا اور جو کاٹنے کا ہے اس کو کاٹوں گا  
 اور اڑا کر صاف کروں گا گرامن سب بالوں پر جو خرچ ہو وہ تیرے لیے البتہ  
 کام اور محنت میری طرف ہے اس شرط پر کہ جو اللہ جل جلالہ ان سب  
 کاموں کے بعد اس مدت میں جس کا ذکر اوپر ہوا شروع سے لے کر اخیر  
 تک دلوادے اس میں سے تین چوتھائی زمین اور پانی اور بیج اور چرچ کے  
 بدلے تیری ہے اور ایک چوتھائی میری ہے میری زراعت اور کام اور محنت بدلے تیرے اپنے  
 ہاتھ سے کر لی گا اور تو کی گری کے سب میں جس کی حدیں اس کتاب میں موجود ہیں  
 مع تمام حقوق اور منافع کے تو نے مجھے دی اور میں نے اس سب پر قبضہ  
 کیا فلان دن فلان بیٹنے فلان سال سے اب یہ سب زمین مع منافع  
 اور حقوق میرے قبضے میں گئی گو میری ملک نہیں ہے اس میں سے کوئی چیز  
 اور نہ مجھے اس زمین سے کسی کا دعویٰ یا مطالبہ ہے مگر صرف کھیتی کرنے کا  
 جس کا بیان اس کتاب میں ہے ایک ہی معین سال تک جس کا ذکر ہوا پھر  
 اس مدت گزرنے کے بعد تیری زمین سب تھ کو ملے گی اور تیرے قبضے

سنة تامّة أو لهما منتهى كل شهر كذا ومن سنة كذا  
 وأخذها أنصلاح شهر كذا ومن سنة كذا على  
 أن أزرع جميع هذه الأرض المجددة في  
 هذا ۱۱ نكت من الموصوف موضعها فيه هذه  
 السنة الموقوفة فيها من أولها إلى آخرها كل  
 ما أزدت وبذلح أن أزرع فيها من جنسية  
 وسعيرو سماء وارض وأقطان ودر كحاب وبقلا  
 كحصى وكوميا وعدس ومقاني ومبا طيخ وجزر  
 وسكجور وفجل ونصل ولومير وبقول وديجني  
 وغير ذلك من جميع الغلات شتاء وصيفا  
 بغير ركة وبذر ركة جميعه عليك وروفي على  
 أن أؤتي ذلك بيدك ورب من أزدت من  
 أعواني وأجرائي وبقري وأذواني وألح  
 ذراعك ذلك وعمارتك وأفضل بشار فيه  
 نكوة ومصحةته وكواب أزرع وتنقيه  
 حيث يشاء وسقي ما يحتاج إلى سقيه مما أزرع  
 وتسميد ما يحتاج إلى تسميد وحفر سواقيه  
 وأنهاره واجتناء ما يجتنى منه والقيام بحصاد  
 ما يحصده منه وجميعه ورياسة ما يدا من  
 وتذريته بتفقتك على ذلك كله وروفي وأعمل  
 فيه كله ببدني وأعواني وذك على أن لك ومن  
 جميع ما يخرج الله عز وجل من ذلك كله في  
 هذه السنة الموصوفة في هذا الكتاب من  
 أولها إلى آخرها فلك ثلاثة أرباعه بحظ  
 أرضك وشريك وبذر لك ونفقاتك ولح  
 الربيع الباقي من جميع ذلك بزرع أعني وعمل  
 وقياح على ذلك بيدك وأعواني وكففت  
 إلى جميع أرضك هذه المجددة في هذا  
 الكتاب بجميع حقوقها وكما أقرها وقبضت

میں جاوے گی اور تجھے اختیار ہے کہ مدت گزرنے کے بعد مجھے اس زمین سے بیدخل کر دے یا اس شخص کو جو میری وجہ سے دخل رکھتا ہو اقرار کیا اس مضمون کا فلاں اور فلاں نے رہاں رہوئوں کے دستخط یا ہر جا ہیے، اور اس کی دو نقلیں لکھی جائیں گی (ایک تو زمین کے مالک کے پاس رہے گی اور دوسری زمین لینے والے کے پاس۔)

## بیان ان مختلف عبارتوں کا جو مزارعت کے باب میں منقول ہیں

حضرت ابن عون سے روایت ہے حضرت محمد بن سیرین کہتے تھے زمین کا حال ایسا ہے جیسے مضارب کا مال تو جو مضارب کے مال میں جائز ہے وہ زمین میں بھی جائز ہے اور جو مضاربیت کے مال میں درست نہیں وہ زمین میں بھی درست نہیں اور کہتے تھے میرے نزدیک کوئی قباحت نہیں اگر کوئی شخص اپنی سب زمین کا شتکار کے حوالے کرے اس شرط پر کہ وہ خود اور اس کے بال بچے اور لوگ محنت کریں یہ بھی اسی کے لیکن خرچہ اس پر نہیں وہ سب زمین کا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے یہودیوں کو وہاں کے درخت سپرد کر دیے اور زمین بھی دے دی کہ تم محنت کرو اپنے خرچ سے اور جو کچھ پیدا ہو اس میں سے آدھا ہمارا ہے۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گذرا

ذَلِكَ كُلُّهُ مِنْكَ يَوْمَ كَذَا مِنْ شَهْرٍ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا أَفْصَحَ جَمِيعُ ذَلِكَ فِي يَدِي لَكَ لَا مِلْكَ لِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةَ الْهَذِهِ الْمِزَارَعَةِ الْمُتَوَصَّوَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ فِي هَذِهِ السَّنَةِ الشَّمَاةِ فِيهِ نَادَا الْفَقِصْتُ فَلَدَلْتُ كُلَّهُ مَزُودًا لِي لَيْتَ فَاخِي يَدِي أَنْ تُخْرِجَنِي بَعْدَ اتِّصَالِهَا مِنْهَا كَوْنُ خَيْرٍ لَهَا مِنْ يَدِي وَيَدِي كُلِّ مَنْ صَارَتْ لِي فِيهَا يَدٌ يَسْتَبْنِي أَفْرَكَ لَكَ وَفَلَا أَنْ وَكُتِبَ هَذَا الْكِتَابُ لِنَحْنَيْنِ

## ۱۸۶۷۔ ذِکْرُ اخْتِلَافِ الْأَلْفَاظِ الْمَأْثُورَةِ فِي الْمِزَارَعَةِ

۳۹۶۳۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ زُرَّادَةَ قَالَ أَتَيْنَا أَسْمِعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْوَبٍ قَالَ كَانَ مُحْتَدٌ يَقُولُ الْأَرْضُ عِنْدِي وَمِثْلُ مَالِ الْمُضَارَبَةِ فَمَا صَلَحَ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ صَلَحَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَرِهَ صَلَحَ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ لَوْ رِصَلَتْ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَكَانَ لَا يَكْرِي بَأْسًا أَنْ يَذْقَعَ أَرْضَهُ إِلَى الْأَكَاوِ عَلَى أَنْ يُعْمَلَ فِيهَا بِنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَأَعْوَانِهِ وَبَقَرَةٍ وَلَا يَنْفِقُ شَيْئًا وَتَكُونَ النَّمْعَةُ كُلُّهَا مِنْ رَبِّ الْأَرْضِ۔

۳۹۶۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودٍ خَيْبَرَ فَنَحَلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَرَوَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطَرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا۔

۳۹۶۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دَفَعَهُ إِلَى يَهُودِيٍّ خَيْبَرٍ نَحَلَ خَيْبَرًا وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ  
يَعْمَلُوهَا بِأَمْرِ يَهُودٍ وَأَنْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَطْرٌ تَكْرُمًا -

۳۹۶۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
كَانَتْ الْمَزَارِعُ تُكْرَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ لِرَبِّ الْأَرْضِ مَا عَلَى  
رَبِّ السَّاقِي مِنَ الزَّرْعِ وَطَائِفَةٌ مِنَ الْإِثْمَانِ لَا أَدْرِي  
كَمْ هُوَ -

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر  
کہتے تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کھیت  
بٹائی پر دیے جاتے تھے اس شرط پر کہ جو سپردوار منڈولی پر ہو  
اور کچھ گھاس جس کی مقدار مجھے معلوم نہیں زمین کے مالک کو ملے۔

۳۹۶۶۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أُنْبِئَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَتَايُ  
يُزْعَانُ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَأَبِي شَرِيكُهُمَا وَهَلَقَتْهُ  
وَالْأَسْوَدُ يَفْلُكَانِ فَلَا يُعِيرَانِ،

حضرت عبد الرحمن بن اسود سے روایت ہے میرے  
دونوں چچا مزارعت کرتے تھے تہائی اور چوتھائی پر اور میں ان دونوں  
کا شریک تھا اور علقمہ اور اسود کو یہ بات معلوم تھی مگر وہ کچھ نہ کہتے۔

۳۹۶۷۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَرَرِيِّ قَالَ قَالَ مَالٌ،

سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ  
خَيْرَ مَا أَنْتُمْ صَالِعُونَ أَنْ تُوَاجِرُوا حُدُودَكُمْ أَرْضَكُمْ  
بِالْذَّهَبِ وَالْوَرَقِ -

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے ابن عباس  
نے کہا بہتر ہے جو تم کرتے ہو کہ اپنی زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے  
کر کے پر دیتے ہیں۔

۳۹۶۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَسْرُورٍ  
عَنْ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا كَانَا  
لَا يَزِيدَانِ بِأَسَايَا شَيْخَارِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ -

حضرت ابراہیم اور سعید بن جبیر بخیر زمین کو کہ یہ روایت  
برا نہیں سمجھتے تھے۔

۳۹۶۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيعُ بْنُ أَبِي ثَوْبٍ،

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمَّا عَلِمَ شَرِيكُنَا كَانَ يَقْعُ  
فِي الْمَضَارِبِ الْأَرْبَعَاءِ يَنْ كَانَ رَبَّنَا قَالَ لِلْمَضَارِبِ  
بَيْتُكَ عَلَى مِصْبَتِهِ تَعْدُرُهَا وَرَبَّنَا قَالَ لِصَاحِبِ  
الْمَالِ بَيْتُكَ أَنْ أَمِينِكَ خَارِجٌ وَالْأَكْبَرُ بَيْتُكَ بِاللهِ  
مَا خَانَكَ -

حضرت محمد نے کہا شریح (جو تاحی تھے کہنے میں) مضارب کے  
باب میں دو طرح سے حکم دیتے تھے کبھی تو مضارب کو کہتے تو گواہ لا اس  
میسبت پر جس کی وجہ سے تو معذور ہے اور تاوان نہ دینا پڑے اور  
کبھی صاحب مال سے کہتے تو گواہ لا اس بات پر کہ مضارب نے خیانت کی نہیں  
تو اس سے علف لے اللہ تعالیٰ کی کہ اس نے خیانت نہیں کی۔

أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ،

حضرت سید بن المسیبؓ کہا خالی زمین کو کرائے پر دینا کھیرا نہیں ہونے  
چاندی کے بدلے اور جو کوئی شخص کسی کو کھیرا مال مضاربت کے طور  
پر دیوے میں پھر چاہیے کہ نوشتہ کر لے اس

پر تو اس طور پر لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو فلاں نے جو فلاں کا مینا ہے  
لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت میں اور جواز امر کی حالت میں فلاں کے  
لیے جو فلاں کا مینا ہے تو نے مجھ کو دیے فلاں بیسے فلاں سنہ کے  
شروع ہوتے ہی دس ہزار درم جو کھرے اور جو کھے تھے ہر دس  
درم سات مثقال وزن کے ہیں بطور مضاربت کے اس شرط  
پر کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں گا ظاہر اور باطن اور امانت  
ادا کروں گا اور اس شرط پر کہ جو مال میں چاہوں گا ان درہموں  
سے خرید کروں گا اور صرف کروں گا (یعنی اور درہموں یا دیناروں  
سے بدلوں گا) اور خرچ کروں گا جہاں مناسب دیکھوں گا جس  
تجارت میں چاہوں گا اور جہاں مناسب ہو گا وہاں لے جاؤں  
گا، اور جو مال میں خرید کروں گا اس کو نقد یا ادھار جیسا مجھے مناسب  
معلوم ہو گا بیچوں گا اور مال کی قیمت میں نقد پیسہ لوں گا یا دوسرا  
مال لوں گا ان سب باتوں میں میں اپنی رائے کے مطابق عمل کروں  
گا اور جس کو چاہوں گا اپنی طرف سے وکیل کروں گا پھر جو اللہ تعالیٰ  
نفع دے وہ اصل مال کے بعد جو تو نے مجھ کو دیا ہے اور جس کا ذکر  
اس کتاب میں ہو چکا آدھوں آدھے مجھ میں اور تجھ میں تقسیم ہو گا تجھے آدھا  
نفع تیرے مال کے بدلے ملے گا اور مجھے آدھا نفع میری محنت کے بدلے  
ملے گا۔ اگر تجارت میں کچھ نقصان ہو تو دوسرے مال کا ہو گا اس شرط  
پر یہ دس ہزار درم کھرے جو کھے میں نے اپنے قبضے میں کیے فلاں بیسے  
کے شروع سے فلاں سنہ میں ادبیہ مال بطور قراض (مضاربت کے  
ان سب شرطوں پر جو اس کتاب میں مذکور ہوئیں میرے ہاتھ میں آیا اس  
بات کا الزام کیسا فلاں اور فلاں نے۔ اگر صاحب مال کا یہ ارادہ ہو  
کہ مضارب ادھار کا سود نہ کرے تو کتاب میں یوں لکھے تو نے مجھ کو  
منع کیا ہے ادھار خرید و فروخت سے۔

۱۸۶۸- عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ لَا رَأْسَ  
بِاجَارَةِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ  
وَقَالَ إِذَا دَعَى رَجُلٌ إِلَى دَيْعَلٍ مَالًا قَرَضًا فَإِذَا كَانَ يَكْتَسِبُ عَلَيْهِ  
بِذَلِكَ كِتَابًا كَتَبَ هَذَا كِتَابُ كَتَبَهُ فُلَانٌ بْنُ فُلَانٍ كُلُّهُمَا مِنْهُ فِي  
مِثْقَلِهِ مِنْهُ وَجَوَازٌ أَمْرٌ لِلْفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ أَنْ يَكْتَسِبَ فِي مِثْقَلٍ مِثْقَلًا  
سَنَةً كَذَا عَشْرَةَ الْأَدَبِ دِرْهَمًا وَصَحَّاجِيَاءُ أَوْ زَنْ  
سَبْعَةَ قَرِاصًا عَلَى تَعْوَى اللَّهِ فِي الْبَيْتِ وَالْعَلَانِيَةِ  
وَأَذَاءُ الْأَمَانَةِ عَلَى أَنْ أَشْتَرِيَ بِهَا مَا شِئْتُ مِنْهَا  
كُلَّ مَا أَرَى أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَأَنْ أَصْرِفَهَا وَمَا شِئْتُ  
وَمِنْهَا فَيَسْأَلُ أَرَى أَنْ أَصْرِفَهَا فِيهِ مِنْ صُنُوفِ  
الْبَيْعَاتِ رَأَيْتُ وَأَخْرَجَ بِمَا شِئْتُ وَمِنْهَا حَيْثُ شِئْتُ  
وَأَبِيعَ مَا أَرَى أَنْ أَبِيعَهُ بِمَا أَشْتَرِيهِ بِقَدْرِ رَأَيْتُ  
أَمْ بِنِسْفِيَةٍ وَبِعْثِي رَأَيْتُ أَمْ بِعَرْضٍ عَلَى أَنْ أَصْلَ  
فِي جَبِيعٍ ذَلِكَ كُلُّهُ بِرَأْيِي وَأَوْكَلْتُ فِي ذَلِكَ مَنْ  
رَأَيْتُ وَكُلَّ مَا رَزَقَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَدِرْهَمٍ  
بَعْدَ رَأْسِ الْمَالِ الَّذِي دَفَعْتَهُ لِمَنْ ذُكِرَ لَكَ  
الْمُسْلَمِيُّ مَبْلُغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُوَ يَكُونُ  
وَبَيْنَكَ نِصْفَيْنِ لَكَ مِنْهُ الْبَيْعُ بِحِطِّ رَأْسِ  
مَالِكَ رَأْيِي فِيهِ الْبَيْعُ تَامًا بِعَمَلِي فِيهِ وَمَا كَانَ  
فِيهِ مِنْ وَجِيعَةٍ فَعَلَى رَأْسِ الْمَالِ فَقَبَضْتُ  
مِنْكَ هَذِهِ الْعَشْرَةَ الْأَدَبِ دِرْهَمًا الْوَصْحُ الْجِيَادُ  
مُسْتَهْلٌ شَهْرٌ كَذَا فِي سَنَةٍ كَذَا وَصَارَتْ لَكَ فِي يَدِي  
قَرِاصًا عَلَى الشَّرْطِ الْمَشْطَرِطَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ  
أَوْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَأَذَاءُ الْأَدَبِ أَنْ يُطْلَقَ لَهُ أَنْ  
يَشْتَرِيَ وَيَبِيعَ بِالنِّسْفَةِ كَتَبَ وَعَدْتُ نَفْسِي  
أَنْ أَشْتَرِيَ وَأَبِيعَ بِالنِّسْفَةِ -

فل : جس کو قراض بھی کہتے ہیں وہ یہ کہ روپیہ ایک کا ہو اور محنت دوسرے کی اور نفع میں دونوں شریک ہوں۔

## ۱۸۶۹ شِرْكَهٴ عَنَانِ بَيْنِ ثَلَاثِهِ

هَذَا مَا اشْتَرَكْتُمْ عَلَيْهِ ثَلَاثٌ وَثَلَاثٌ وَثَلَاثٌ  
 فِي صَفَةِ عَقُولِهِمْ وَبِحَوَازِ أَمْوَالِهِمْ اشْتَرَكُوا شِرْكَهٴ  
 عَنَانٍ لِشِرْكَهٴ مُمَا وَضَعُوا بَيْنَهُمْ فِي ثَلَاثِ ثَلَاثِينَ أَلْفَ  
 دِرْهَمٍ وَكُلُّهُمْ حَيَاةً أَوْ لَوْ سَبْعُونَ رَجُلًا وَاحِدٌ مِنْهُمْ  
 عَشْرَةُ الْأَلْفِ دِرْهَمٍ حَكَطُوا جَمِيعًا فَصَارَتْ  
 هَذِهِ الثَّلَاثِ ثَلَاثِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فِي أَكْبَدِهِمْ مَحْلُوكَةً  
 بِشِرْكَهٴ بَيْنَهُمْ أَثَلَاثًا عَلَى أَنْ يَعْثُلُوا فِيهِ بِتَقْوَى  
 اللَّهِ وَادَاءِ الْأَمَانَةِ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ إِلَى كُلِّ  
 وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَيَشْتَرُونَ جَمِيعًا بِذَلِكَ وَيَسَارُوا  
 مِنْهُ اشْتِرَاءً وَبِالتَّقْدِيرِ يَشْتَرُونَ بِالنِّسْبَةِ عَلَيْهِ  
 مَا رَأَوْا أَنْ يَشْتَرُوا مِنْ أَلْوَاعِ التِّجَارَاتِ وَأَنْ  
 يَشْتَرُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى حِدَّتِهِ دُونَ صَلَاحِهِ  
 بِذَلِكَ وَيَسَارُوا مِنْهُ مَا رَأَوْا اشْتِرَاءً وَ مِنْهُ  
 بِالتَّقْدِيرِ وَيَسَارُوا اشْتِرَاءً عَلَيْهِ بِالنِّسْبَةِ يَعْثُلُوا  
 فِي ذَلِكَ كُلِّهِمْ مُجْتَمِعِينَ بِمَا رَأَوْا يَعْثُلُ كُلُّ وَاحِدٍ  
 مِنْهُمْ مُفْرَدًا بِهِ دُونَ صَلَاحِهِ بِمَا رَأَوْا جَارِدًا  
 لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ عَلَى نَفْسِهِ وَكُلُّ  
 كِلٍّ وَاحِدٍ مِنْ صَلَاحِيَّتِهِ فَمَا اجْتَمَعُوا عَلَيْهِ وَفِيمَا  
 انْفَرَدُوا بِهِ مِنْ ذَلِكَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ دُونَ

## تین آدمیوں میں شریعت عنان ہو تو اسکا کاغذ کیونکر لکھا جائے؟

یہ وہ کتاب ہے جس میں بیان ہے فلاں اور فلاں اور فلاں  
 کی شرکت کا ان کی حالت صحت اور دوسری حواس اور حواس امر  
 میں یہ تینوں شخص شریک ہوئے ہیں عنان کے طور پر نہ معاوضہ  
 کے طور پر تیس ہزار درم ہیں جو سب کے سب ہمدہ اور کھرے ہیں  
 اور ہر دس ہزار درم سات متقال وزن کے ہیں اور ہر ایک شخص  
 کے دس ہزار درم ہیں ان سب کو تینوں نے ملا دیا تو مل کر سب  
 تیس ہزار درم ہوئے ان تینوں کے ہاتھ میں ایک ہتھالی حصہ اس شرط  
 پر کہ سب محنت کریں اللہ سے ڈر کر اور ہر ایک دوسرے کی امانت  
 ادا کرنے کی نیت ہے اور سب مل کر خریدیں مال کو ادا جس مال کو  
 چاہیں نقد خریدیں اور جس کو چاہیں قرض خریدیں اور جس قسم کی  
 چاہیں تجارت کریں اور ہر ایک شخص ان تینوں میں سے بغیر دوسرے  
 کی شرکت کے جو چاہے نقد یا ادھار خریدے اس سب رقم بھی تینوں  
 شریک مل کر ایک ساتھ معاملہ کریں یا ہر ایک تنہا ہو کر معاملہ کرے  
 جو معاملہ سب مل کر کریں وہ سب پر لازم اور نافذ ہو گا کرنے والے  
 پر بھی اور اس کے دونوں ساتھیوں پر بھی اور جو کوئی لکھا کرے  
 وہ بھی اس کے اوپر اور اس کے دونوں ساتھیوں پر لازم ہو گا  
 عرضہ کہ ہر معاملہ عقوداً ہو یا بہت وہ سب پر نافذ ہو گا خواہ ایک  
 کا کیا ہو یا تو سب کا کیا ہو یا جو پھر جو اللہ تعالیٰ نفع دیو سے وہ جو  
 راس المال کے تین حصے کے سب شریکوں پر تقسیم ہو گا۔

حک: ۱۔ شرکت چار قسم پر ہے ایک شرکت معاوضہ جب دو شخص مال شرکت اور تصرف اور دین میں برابر ہوں اور اس شرکت میں ہر  
 شخص دوسرے کا وکیل اور کفیل ہوتا ہے۔ اور دوسری شرکت عنان جس میں صرف وکالت ہوتی ہے اور کفالت نہیں ہوتی اور  
 اس میں اگر بعض مال میں شرکت ہو اور بعض مال میں نہ ہو، یا ایک کا مال زیادہ ہو اور دوسرے کا کم لیکن نفع برابر ہو یا مال دونوں کے  
 برابر ہوں اور نفع برابر نہ ہو، یا خلاف جنس ہو، ایک نے روپیہ دیا ہو دوسرے نے اشرفیاں ہر طرح درست ہے۔ تیسری شرکت  
 صنایع اور تقبل کہ دو کاری گرو مثلاً دو درزی خواہ ایک درزی اور ایک رنگریز اس شرط پر شریک ہوں کہ دونوں مشترک کام کیا  
 کریں اور مزدوری جو کچھ ملے اس کو دونوں بانٹ لیا کریں برابر یا جس طرح چاہے مقرر کریں جو سختی شرکت وجوہ اس کی صورت یہ ہے کہ  
 دو شخص بد دن مال کے شریک ہوں اس طرح کہ اپنے اپنے اعتبار سے مال لائیں اور پچیس اور اصل قیمت مالک کے حوالے کر کے جو  
 کچھ نفع ہو وہ بانٹ لیں۔

اور جو اس میں نقصان ہو وہ سب پر ہوگا تہائی تہائی  
بحسب راس المال کے اس کتاب کے تین نسخے لکھے گئے  
اور ایک ایک نسخہ ایک ہی عبارت اور لفظوں کا ہر ایک  
شریک کو دیا گیا کہ بطور سند کے اپنے پاس رکھے اس بات پر  
اقرار کیا فلاں نے اور فلاں نے اور فلاں نے یعنی تینوں شریکوں  
نے۔

الْآخَرَيْنِ فَمَّا لَزِمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ فِي ذَلِكَ مِنْ  
قَلِيلٍ وَحِينَئِذٍ قَالُوا لَمْ يَكُنْ وَاحِدٌ مِنْ صَاحِبَيْهِ  
وَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ مَجْبِيحًا وَمَا زَكَى اللَّهُ فِي ذَلِكَ  
مِنْ فَضْلٍ وَرَبِّحَ عَلَى رَأْسِ مَا لَهُمْ مِنَ الْمُسْتَشْيِ مَبْلَغُهُ  
فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنَهُمَا شَلَا تَوَافُكًا  
فِي ذَلِكَ مِنْ وَضِيعَةٍ وَتَبَعَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمَا شَلَا تَوَافُكًا  
عَلَى قَدَرِ رَأْسِ مَا لَهُمْ وَقَدْ كُتِبَ هَذَا الْكِتَابُ  
ثَلَاثَ سَنَاحٍ مُتَسَاوِيَاتٍ بِالْفَاوِظِ وَاحِدَةٍ فِي  
يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ فَلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَاحِدَةٍ  
وَرَبِيعَةٌ لَهَا قَرْمَلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ -

شرکت مفروضہ چار آدمیوں میں جن اس کو جائز رکھتا  
ہے قرار پائے تو اس کی کتاب کیونکر لکھی جائے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسے ایمان والوں پر اگر وہ عدول کو  
یہ وہ کتاب ہے جس کے رو سے فلاں اور فلاں اور  
فلاں بطور مفارضہ کے شریک ہوئے اس راس المال میں  
جس کو سب نے جمع کیا تھا ایک ہی قسم کا ایک سکے کا اور  
اس کو ملا دیا اور سب کے قبضے میں مل کر کیا اب کسی کا حصہ  
بہجانا نہیں جاتا اور سب کا مال اور حصہ برابر ہے اس شرکت پر  
کہ سب مل کر محنت کریں اس میں اور اس کے سوا میں قلیل ہو  
یا اکثر ہر طرح کے معاملے نقد ہوں یا ادھار غریہ و فروخت کے  
جو لوگ کیا کرتے ہیں سب مل کر یا الگ الگ مگر ہر ایک کا معاملہ  
اس کے شریکوں پر جائز اور نافذ ہے اور جو اس  
شرکت کے رو سے کسی شریک پر حق یا دین لازم ہو تو وہ  
ہر ایک پر لازم ہے جن کا نام اس کتاب میں ہے اور جو اللہ  
دے سب کو یا ایک کو نفع یا ہجرت وہ سب میں برابر تقسیم  
ہوگی اور جو نقصان ہوگا وہ بھی سب پر ہوگا برابر برابر اور  
ان چاروں شخصوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو اپنے  
ساتھیوں میں سے جن کے نام اس کتاب میں لکھے ہیں اپنا وکیل

۱۸۷۔ شَرَكَةُ مُفَاضَةٍ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ عَلَى  
مَذْهَبٍ مِنْ يَحْيَى هَا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذِفُوا  
بِالْعُقُودِ هَذَا مَا اشْتَرَكْتُمْ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ  
وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ شَرَكَةٌ مُفَاضَةٌ فِي رَأْسِ مَا لِي جَمْعُهُ  
بَيْنَهُمْ مِنْ صَنْعٍ وَاجِدٍ وَنَقْدٍ وَاجِدٍ وَخِلْطُورَةٍ  
وَصَارَ فِي أَيْدِيهِمْ مُتَنَزِّجًا لَا يُعْرَدُ بَعْضُهُ مِنْ  
بَعْضٍ وَمَا لِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ وَحَقُّهُ  
سَوَاءٌ عَلَى أَنْ يَقْبَلُوا فِي ذَلِكَ كُلِّهِمْ وَفِي كُلِّ قَلِيلٍ  
وَكَثِيرٍ سَوَاءٌ مِنَ الْمُبَايَعَاتِ وَالْمُتَاجَرَاتِ نَقْدًا  
وَنَسِيئَةً بَيْنَعَادِ شَرَاءٍ فِي جَمِيعِ الْمَعَامَلَاتِ وَفِي  
كُلِّ مَا يَتَعَاظَمُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ مُجْتَبِعِينَ بِمَا  
رَأَوْا وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى انْفِرَادٍ بِكُلِّ  
مَا رَأَى وَكُلِّ مَا بَدَأَ جَائِزًا أَمْوَةً فِي ذَلِكَ عَلَى  
كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَلَى أَنَّهُ كُلُّ مَا لَزِمَ  
كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى هَذِهِ الشَّرَكَةِ الْمُفَاضَةِ  
فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ وَحَقٍّ وَبَيْنَ فَمَجُوزًا لَمْ  
يَكُنْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسْتَشْيِ مَعَهُ



کیا ہر ایک کو حق کے مطالبے کے لیے اور خصوصیت کرنے کے لیے اور قبضہ الوصول کرنے کے لیے یا جو کچھ مطالبہ کرے کوئی اس کا جواب دینے کے لیے اور اس کو دسی کیا اپنا اس شرکت میں اپنے مرنے کے بعد اپنے قرضوں کے ادا کرنے کے لیے اور وصیتیں پوری کرنے کے لیے اور ہر ایک نے ان چاروں میں سے دوسرے کے سب کام قبول کیے جو اس کو دیے گئے اقرار کیا ان سب باتوں پر فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے ۔

فِي هَذَا الْكِتَابِ وَعَلَى أَنْ جَمِيعَ مَا زَقَرَهُ اللَّهُ فِي طَلَبِ الشَّرِكَةِ الْمُسْتَمَرَّةِ فِيهِ وَمَا زَقَرَهُ اللَّهُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَيَتَمَّا عَلَى حَكْمَتِهِ مِنْ فَضْلِ وَرَبِّهِمْ فَمَقُولُهُمْ جَمِيعًا بِالشَّرِكَةِ وَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ تَقْصِيصٍ نَهَوْا عَنْهُ جَمِيعًا بِالشَّرِكَةِ بَيْنَهُمْ وَقَدْ جَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ فَلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسْتَمِينَ فِي هَذَا الْكِتَابِ مَعَهُ وَكَيْفَهُ فِي الْمَطَالِبَةِ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَهُ وَالْمُخَالَفَةِ فِيهِ وَقَبْضِهِ وَفِي خُصُومَةٍ كُلِّ مَنْ اعْتَرَضَهُ بِخُصُومَةٍ وَكُلِّ مَنْ يُطَالِبُهُ بِحَقٍّ وَجَعَلَهُ وَصِيَّةً فِي شَرِكَتِهِمْ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهِ وَفِي قَضَائِهِ دُونِهِ وَإِنْفَادِ وَصَايَاهُ وَقِيلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ مَا جَعَلَ إِلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ أَقْرَ فَلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ

## شرکتہ الابدان (یعنی شرکتہ الصنائع) کے بیان میں

## ۱۸۷۱۔ باب شرکتہ الابدان

۲۹۷۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاقِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سُهَيْبٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمْرًا وَسَعْدًا يَوْمَ بَدْرٍ خِزَاءً سَعْدًا بِأَسِيرَيْنِ وَلَعَمْرَاجِي أَنَا وَلَعَمْرًا رِشْقًا۔

حضرت عبداللہ سے روایت ہے بدھ گئی لڑائی کے روز میں اور عمار اور سعد شریک ہوئے کہ جو کچھ کمائیں گے کافروں کا مال یا قیدی وہ سب مل کر بانٹ لیں گے (سعد و عید بنی یزید کو لائے)

۲۹۷۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاقِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي عَبْدِ بْنِ مُتَفَاوِضِينَ كَاتِبٍ أَخَذَهُمَا قَالَ جَاؤُنَا إِذَا كَانَ مُتَفَاوِضِينَ يَكْتُمُنِي أَحَدُهُمَا عَنِ الْآخَرِ۔

حضرت زہری نے کہا دو غلام شریک ہوں متافونہ کے طور پر پھر ایک کتابت کرے انہوں نے کہا جاتے رہے ادا کرے گا ایک دوسرے کی طرف سے ۔

## حصہ داروں کی شرکت چھوڑنے کا بیان

یہ نوشتہ لکھتا ہے فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے اور ہر ایک نے اقرار کیا ہے ان میں سے اپنے دوسرے ساتھیوں کے لیے جن کا نام لیا گیا اس کتاب میں اس سائے نوشتہ کا اپنی صحت اور سند سستی اور جواز امر کی حالت میں کہ ہم چاروں

## ۱۸۷۲۔ تَفَرُّقُ الشُّرَكَاءِ عَنْ شَرِيكَهِمْ

هَذَا إِنْ كُنَّا كَتَبَهُ فَلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ وَأَقْرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسْتَمِينَ فِي هَذَا الْكِتَابِ بِجَمِيعِ مَا وَجَّهَ فِي حَقِّهِ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا مَعَاوَلَاتٍ

میں معاملات اور تجارتیں اور خرید و فروخت اور ملاپ اور شریکتیں ہر طرح کے اموال اور ہر طرح کے معاملات اور قرضوں اور قرضوں اور امانتوں اور ہمنڈیوں اور مضاربوں اور عاریتوں اور قرضوں اور اجاروں اور مزارعتوں اور کرایوں میں جاری نہیں اب ہم نے اپنی رضامندی سے سب نے اس کو توڑ دیا ہر ایک شرکت اور ملاپ کو ہر ایک مال اور معاملے میں اب تک جاری تھی سب کو ہم نے فسخ کیا ہر ایک قسم کو اور ہر ایک نوع کو ہم نے بیان کر دیا الگ الگ اس کی حد اور مقدار کو اور جرح اور مجمع تھا اس کو دیا ہفت کر لیا اور ہر ایک نے اپنا حق پورا بھر لیا اپنے قبضے میں کر لیا اب ہم میں سے کسی کو کسی ساتھی کی طرف جن کے نام اس کتاب میں ہیں یا اس کی وجہ سے یا اس کے نام سے دوسرے کی طرف کوئی دعویٰ اور مطالبہ نہیں رہا کیونکہ ہر ایک نے اپنا حق جو کچھ عطا پورا پایا اور اپنے ہاتھ میں کر لیا انکار اس کا فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں لے۔

## ۱۸۴۳ خاوند اور بیوی نکاح سے جدا ہوں تو کیا نوشتہ کریں؟

فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم کو درست نہیں طوروں سے پھر لینا اپنا دیا ہوا اگر جب دونوں ڈریں کہ اللہ تعالیٰ کے قاعدے ٹھیک نہ رکھ سکیں گے پھر جب ایسا ہو تو عورت پر گناہ نہیں کہ کچھ دے کر اپنے کو چھڑالے۔ یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں عورت نے جو بیٹی ہے فلاں شخص کی اور وہ بیٹا ہے فلاں شخص کا اپنی حالت صحت اور جواز تصرف میں فلاں شخص کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے میں تیری ماں باپ ممتی اور تو نے مجھ سے صحبت کی تھی اور دخول کیا تھا پھر مجھے تیری صحبت برسی معلوم ہوئی اور میں نے تجھ سے جدا ہونا پسند کیا تو نے مجھے کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچایا نہ میرے حق کو جو تجھ پر واجب تھا تو نے رد کیا اور میں نے تجھ سے درخواست کی جب ہم کو

وَمَتَّجَعَاتٍ وَأَشْرِيَّةً وَكَيُوعًا وَخُلَاطَةً وَشُرَكَةً فِي الْأَمْوَالِ وَفِي الْأَنْوَاعِ مِنَ الْمَعْمُولَاتِ وَقُرُوضٍ وَمُضَارَبَاتٍ وَوَدَائِعٍ وَأَمَانَاتٍ وَسَفَرَاتٍ وَمُضَارَبَاتٍ وَعَوَارِضٍ وَكُرُومٍ وَمَوَاجِلَاتٍ وَهَنَازِكٍ وَمَوَازِكٍ وَأَنَاثَاتٍ قُضْنَا عَلَى التَّرَاجُحِ مِنْ جَمِيعِ مَا جَبِيَ بَيْنَنَا جَمِيعَ الْأَنْوَاعِ وَالْأَصْنَافِ وَبَيْنَنَا ذَلِكَ كُلُّهُ لَوْعًا وَعَلَيْنَا مَبْلَغُهُ وَمُتَبَاهَا وَوَعُونَاهُ عَلَى حَقِّهِ وَصِدْقِهِ فَاسْتَوْفَى كُلٌّ وَاحِدٌ مِنْ جَمِيعِ حَقِّهِ مِنْ ذَلِكَ أَجْزَمَ وَصَارَ فِي يَدِهِ فَلَمْ يَبْقَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ قَبْلِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِيهِ الْمُسْتَيْنِ مَعَهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ وَلَا قَبْلَ أَحَدٍ بِسَبَبِهِ وَلَا بِأَمْرِهِ حَقٌّ وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةٌ لِأَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِمَّا قَدْ اسْتَوْفَى جَمِيعَ حَقِّهِ وَجَمِيعَ مَا كَانَ لَهُ مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ كُلِّهِ وَصَارَ فِي يَدِهِ مَوْفِقًا أَقْرَ فَلَانٌ وَفَلَانٌ وَفَلَانٌ وَفَلَانٌ -

## ۱۸۴۳ تَقَرَّرَ الرِّجْسُ عَنْ قُرْأَوَجْتِهْمَا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَجْلُ لَكُمْ هَاتَا تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَ الْإِلَهُ يَقِيمًا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا تَقِيْمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَنَتْ بِهِ هَذَا كِتَابٌ كَتَبْتُهُ فَلَدَاتُهُ بَيْنَ فَلَانٍ وَبَيْنَ فَلَانٍ فِي حَقِّهِ مِنْهَا وَجَوَازٍ أَمْرٍ لِفَلَانٍ وَبَيْنَ فَلَانٍ وَبَيْنَ فَلَانٍ إِنْ كُنْتُمْ رَوْجَةً لَكَ وَكُنْتَ دَخَلْتَ بِي فَأَقْضَيْتَ إِيَّيْ لَمْ إِيَّيْ كَرِهْتُ حَقِّبْتُكَ وَأَجَبْتُكَ مَقَارِفَتَكَ عَنْ غَيْرِ إِصْرٍ مِنْكَ بِي وَلَا مَنَعِي لِحَقِّي وَاجِبٍ لِي عَلَيْكَ وَإِنِّي سَأَلْتُكَ عِنْدَ مَا خِفْنَا أَنْ لَا تُقَيِّرَ

Free downloading facility of Videos, Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

## غلام یا لونڈی کو مکاتب کرنا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو غلام یا لونڈیاں مکاتب ہونا چاہتے ہیں تو مکاتب کرو ان کو اگر تم جانو کہ وہ اس لائق ہیں جب مکاتب کرے تو یہ اقرار نامہ لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے اپنی حالت صحت اور جواز تصرف میں اپنے غلام کے لیے جو نو بہ (ایک ملک ہے) کار ہنے والا ہے اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک میری ملک اور تصرف میں ہے کیا یہ بات میں نے تجھ کو مکاتب کیا تین ہزار درم پر جو پورے ہوں اور کھرے وزن سبوحہ (یعنی ہر درم سات مثقال کے ہوں اور ادا کیے جا دیں قسط قسط کے چھ سال میں لگاتار پہلی قسط فلاں نے جینے کے فلاں سال میں پاند دیکھتے ہی دیا جائے اگر یہ سو پیہر جسکی قتلہ اوپر مذکور ہوئی تو چھ کو برابر قسطوں میں پہنچا دے تو نو آزاد ہے اور تیرے لیے وہ سب باتیں ہوں گی جو آزادوں کے لیے ہیں اور تجھ پر وہ باتیں سب لازم ہوں گی جو آزادوں پر ہیں اگر تو نے اس میں غلط کیا اور وقت پر نہ پہنچا یا تو کتابت باطل ہوگی اور تو بچہ غلام ہو جائے گا اور میں نے تیری کتابت قبول کی ان شرطوں پر جس کا ذکر اس کتاب میں ہوا قبل اس بات کے کہ ہم اپنی گفتگو سے فارغ ہوں یا اپنی \*

غلام یا لونڈی کو مدبر کرنا جس کی تفسیر آگے آتی ہے  
(جب مدبر کرے تو یہ اقرار لکھے)

یہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو بیٹا ہے فلاں کے اپنے غلام کے لیے جو صیقل کرے یا نمان بائی یا باورچی اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک اس کی ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھ کو مدبر کیا خاص اللہ کے واسطے اور ثواب کی امید سے تو نو آزاد ہے میرے مرنے کے بعد کسی کا اختیار نہیں تجھ پر میرے مرنے کے بعد گردوارہ کے لیے وہ میری ہے اور میرے وارثوں نے اقرار کیا فلاں بن فلاں نے اس کا جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت اور جواز تصرف کی حالت میں جب یہ کتاب پڑھی گئی گو اوہوں کے سامنے جس کا نام اس کتاب میں ہے تو اس نے اقرار کیا کہ میں نے اس کتاب کو سنا اور سمجھا اور پہچانا اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس پر اور اللہ کا فی ہے گواہی کے

## الکتابۃ ۱۸۷۵-۱۸۷۶

بِسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ أَمْرًا مَكْتُبًا أَيْنَا نَكُونُ فَكَاتَبُوا هَؤُلَاءِ عَنْ شَرِّهِمْ خَيْرًا هَذَا الْكِتَابُ كُتِبَ فُلَانٌ بِنِ فُلَانٍ فِي صَحْفَةٍ مِنْهُ وَجَوَّازٌ أَمْرًا لِنَفْسِهِ الَّذِي يَسْتَلِي فُلَانًا وَهُوَ يُؤَمِّرُ فِي مَلِكِهِ وَيَدِيرُ إِيَّاهُ كَأَنَّهُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَلْفٍ دُرْهُمٍ وَصَحْفٍ جَيَادٍ وَزَيْنَ سَبْعَةٍ مُنْجَنَةٍ عَلَيْكَ سِتَّ سِنِينَ مُتَوَالِيَاتٍ أَوْ لَهَا مُشْهُلٌ شَهْرٌ كَدَّ امِنْ سَنَةٍ كَذَا عَلَى أَنْ تَذُقَ إِيَّاهُ هَذَا الْمَالُ أَشْشَى مُبْلَغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فِي نَجْوَمِهَا فَأَمْتُ حَبِيبًا لَدَى مَالٍ أَفْخَرَارٍ وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ فَإِنْ أَخْلَسْتَ شَيْئًا مِنْهُ عَنْ مَحَلِّهِ بَطَلَتْ الْكِتَابَةُ وَكَانَتْ رَقِيقًا لَا كِتَابَةَ لَكَ وَقَدْ تَبَلَّغْتَ مَكَاتِبَتِكَ عَلَيْهِ عَلَى الشَّرْطِ الْمَوْضُوعِ فِي هَذَا الْكِتَابِ قَبْلَ تَصَادُرِ نَا عَنْ مَنْطِقَتَا وَأَفْتَرَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِي جُلِيَ بَيْنَنَا ذَلِكَ فِيهِ أَفْرَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ -

## تَدْبِيرُ ۱۸۷۶

هَذَا الْكِتَابُ كُتِبَ فُلَانٌ بِنِ فُلَانٍ عَنْ فُلَانٍ لِنَفْسِهِ الصَّقْلِي الْخُبَارِ الطَّبَاحِ الَّذِي يَسْتَلِي فُلَانًا وَهُوَ يُؤَمِّرُ فِي مَلِكِهِ وَيَدِيرُ إِيَّاهُ دَبْرُوكَ بِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجَاءَ ثَوَابِهِ فَأَمْتُ حَبِيبًا لَدَى مَالٍ أَفْخَرَارٍ وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ فَإِنْ أَخْلَسْتَ شَيْئًا مِنْهُ عَنْ مَحَلِّهِ بَطَلَتْ الْكِتَابَةُ وَكَانَتْ رَقِيقًا لَا كِتَابَةَ لَكَ وَقَدْ تَبَلَّغْتَ مَكَاتِبَتِكَ عَلَيْهِ عَلَى الشَّرْطِ الْمَوْضُوعِ فِي هَذَا الْكِتَابِ قَبْلَ تَصَادُرِ نَا عَنْ مَنْطِقَتَا وَأَفْتَرَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِي جُلِيَ بَيْنَنَا ذَلِكَ فِيهِ أَفْرَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ -

لیے پھر وہ گواہ جو حاضر ہیں اقرار کیا فلا نے صیقل کر لیا با درچی نے اپنی صحت عقل اور بدن کی حالت میں کہ جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے وہ سب حق ہے جیسا لکھا ہے اور بیان کیا گیا۔

**آزاد کرنا جب غلام یا لونڈی کو آزاد کرے تو یوں لکھ دے۔**

یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا ملاں بن فلاں نے اپنی خوشی سے حالت صحت اور جواز تصرف میں فلاں جیسے اور فلاں سال میں اپنے روحی غلام کے لیے جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک اس کے ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھ کو آزاد کیا اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے اور اس کا بڑا ثواب چاہنے کے لیے آزادی قطعی جس میں کوئی شرط نہیں نہ رجوع کا حق ہے اب تو آزاد ہے اللہ کے واسطے اور آخرت کے ثواب کے لیے میرا حق پرکھ اختیار نہیں اور نہ اور کسی کا مگر دلاؤ کے لیے وہ میری ہے اور میرے وارثوں کا میرے بعد تمام ہوئی وہ روایت جو شیخ کے پاس تھی

## کتاب لڑائی کی خون کرنے کی حرمت

۳۹۲۔ أَخْبَرَنَا هُرُوثُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكَّارٍ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِلْسٍ وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كُحَيْدُ بْنُ الطَّوِيلِ: حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا مشرکوں سے لڑنے جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا مسیحا نہیں سوا اللہ کے اور بے شک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں اور اس کے جیسے ہوئے ہیں اور نماز پڑھیں ہماری نماز کی طرح اور ہمارے قبیلے کی طرف منہ کریں نماز میں اور ہمارے ذبح کیے ہوئے باور رکھا میں جب یہ سب باتیں کرنے لگیں تو ہم پر حرام ہو گئے ان کے خون اور مال مگر کسی حق کے بدلے۔

۳۹۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ نُعَيْمٍ قَالَ أُنْبِأَنَا جُبَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّوِيلِ،

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا،

انتہا زیادہ ہے کہ ان کے لیے ہے جو مسلمانوں

مِنْ حَضَرَةٍ مِنَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ أَقْرَبُ فُلَانٌ الصَّحَابِيُّ  
مَتَّحٌ فِي صِحَّةٍ مِنْ عَقْلِهِ وَبِدِينِهِ أَنْ جَيْمٌ مَلَفٌ  
هَذَا الْكِتَابِ حَقٌّ عَلَى مَا مُتَّبِعِي وَوَصِفَتْ فِيهِ -

۱۸۷۷۔ عَقُ

هَذَا الْكِتَابِ كَتَبَهُ فُلَانٌ بِنِ فُلَانٍ طَوَّعًا فِي  
صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازٍ أَمْرٍ وَذَلِكَ فِي تَهْلُوكِ ذَوْنِ سَنَةٍ  
كَذَلِكَ الْقَتْلُ الرَّوْحِيِّ الَّذِي يُسَلَّى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمٌ مِنْ  
فِي مِلْكِهِ وَبِدِينِهِ إِنْ أَعْتَقْتِكَ تَقَرُّبًا إِلَى اللَّهِ  
عَزَّ وَجَلَّ وَابْتِغَاءً لِحُزْنِ لَوْ بَدَّ عَتَقًا بَنَاءً لَامْتَنِيَّةً  
بَيْنَهُ وَلَا رُجْعَةَ فِي عِلَّتِكَ فَأَنْتَ مُحَرَّرٌ وَجْهَهُ اللَّهُ  
وَالدَّارُ الْآخِرَةُ لَا سَبِيلَ لِي وَلَا لِأَحَدٍ عَلَيْكَ إِلَّا  
الْوَلَاةُ فَإِنَّهُ لِي وَلِصَصِيَّتِي مِنْ بَعْدِي -

کتاب المحاربة  
تَحْرِيمُ الدَّمِ

۳۹۲۔ أَخْبَرَنَا هُرُوثُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكَّارٍ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِلْسٍ وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كُحَيْدُ بْنُ الطَّوِيلِ: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَإِذَا أَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَصَلُّوا صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلُوا قِبَلَتَنَا وَأَكَلُوا إِذَا بَايَعَنَا فَقَدْ حُرِّمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا -

۳۹۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ نُعَيْمٍ قَالَ أُنْبِأَنَا جُبَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا أَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کے لیے ہے اور ان پر ہے جو مسلمانوں پر ہے۔

وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَقْبِلُوا قِبْلَتَنَا أَكْثَرًا  
رَبِّنَا صَلُّوا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرَمْتُ عَلَيْكَ  
وَمَا وَهَرُوا أَمْوَالَهُمَا أَلْبَحَقَهَا لَهُمْ وَالْمُسْلِمِينَ  
وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ۔

۳۹۴۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أُنْبَأَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ سَأَلَ  
مُيْمُونُ بْنُ سَيَّاحٍ النَّسَّ بْنَ مَالِكٍ قَالَ  
يَا أَبَا حَضْرَةَ مَا يَجُوزُ دَمُ الْمُسْلِمِ وَمَا لَهُ فَقَالَ  
مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ  
اللَّهِ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَآكَلَ ذَيْعَنَا  
فَهُوَ مُسْلِمٌ لَنَا مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى  
الْمُسْلِمِينَ۔

۳۹۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ  
عَنِ الزَّهْرِيِّ،

عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوِّفِيَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَتَدَتِ الْعَرَبُ فَقَالَ  
عُمَرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تَقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَنَا  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوتُ أَنْ  
أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللَّهُ  
لَوْ مَنَعُونِي عَنَّا فَمَا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَلَّاهُمْ عَلَيْهِ قَالَ حَمُودُ فَلَمَّا  
رَأَيْتُ رَأَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ شَرَحَ عَلَيَّ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

۳۹۴۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْبٍ عَنْ ابْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوِّفِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

فَلَمَّا اسْمَدِيَتْ سَمَاءُ بَطْنِ بَكْرِ خِيَالِ انْجَابُوا لَوْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِمَا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَلَّاهُمْ عَلَيْهِ قَالَ حَمُودُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ شَرَحَ عَلَيَّ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

حضرت میمون بن سیاہ نے انس بن مالک سے پوچھا ہے باغزو  
مسلمان کے خون اور مال کو کیا چیز حرام کرتی ہے انہوں نے کہا جو شخص گواہی دے  
اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد اللہ کے  
پیغمبر ہوئے ہیں اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کرے اور ہماری طرح نماز پڑھے  
اور ہمارا ذبیحہ کھائے اور ہمارا کھانے کا پانی پئے تو وہ مسلمان ہے اس کے لیے ہیں وہ سب حق  
جو مسلمانوں کے لیے ہیں اور اس پر ہیں وہ سب حق جو مسلمانوں پر ہیں۔

۳۹۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو بعض عرب اسلام سے پھر گئے حضرت عمرؓ نے  
کہا اے ابوبکر تم عربوں سے کیوں لوٹو گے (حالا نکر وہ لا الہ الا اللہ کے  
قائل ہیں) ابوبکر نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں  
سے لڑنے کا جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کوئی عبادت کے لائق  
نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بیجا ہوا ہوں اور نماز پڑھیں اور  
زکوٰۃ دیں قسم خدا کی اگر وہ ایک بکری کا بچہ نہ دیں گے جو حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔ عمرؓ نے کہا جب میں  
ابوبکرؓ کی لڑنے کھلی کھلی دیکھی تو میں نے جانا کہ یہی حق ہے۔

۳۹۴۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْبٍ عَنْ ابْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوِّفِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے جب حضور  
فَلَمَّا اسْمَدِيَتْ سَمَاءُ بَطْنِ بَكْرِ خِيَالِ انْجَابُوا لَوْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِمَا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَلَّاهُمْ عَلَيْهِ قَالَ حَمُودُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ شَرَحَ عَلَيَّ أَنَّهُ الْحَقُّ۔



اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرُ مَنْ  
كَفَرُوا مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِابْنِ بَكْرٍ كَيْفَ تَقْرَأُ تِلْ  
النَّاسِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي مَا لَهُ  
وَنَفْسُهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَاللَّهُ لَأَقَاتِلَنَّ مَنْ تَرَفَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ  
فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهُ لَوْ مَنَعُونِي عَقْلًا لَأَكَاوَأَ  
يَوْمَ دُونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَقَاتِلْتُهُمْ عَلَى صُنْعِهِ قَالَ عُمَرُ يَا اللَّهُ مَا هُوَ إِلَّا بَنِي  
رَأَيْتُ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرِي بِكَرْبٍ لَلْقِتَالِ فَعَوَّضْتُ  
أَنَّهُ الْحَقُّ -

صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہوئے اور عرب کے  
کچھ لوگ کافر ہو گئے تو حضرت عمرؓ نے ابوبکرؓ سے کہا تم کو بھوکے لوگوں کے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں میری جگہ سے  
لا الہ الا اللہ کہا اس نے پھرایا مجھ سے اپنا مال اور جان کر کسی حق کی وجہ سے جیسے  
حد یا قصاص میں اور حساب اس کا اللہ تعالیٰ پر ہے کہ وہ کچھ مل سے کہتا  
ہے یا صرف زبان سے ابوبکرؓ نے کہا قسم خدا کی میں تو لڑوں گا اس شخص سے  
جو فرق کرے نماز اور زکوٰۃ میں (مثلاً نماز پڑھے زکوٰۃ نہ دے یعنی ایک فرض کا  
بھی انکار کرے تو وہ کافر ہے) اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے قسم خدا کی اگر  
رسی (جس سے اونٹ باندھتے ہیں) نہ دیں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو دیتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا اس رسی کے نہ دینے پر حضرت عمرؓ نے کہا  
قسم خدا کی کچھ نہ تھا اگر اللہ نے ابوبکرؓ کے سینہ کو کھول دیا لڑائی کے لیے اس  
وقت مجھے معلوم ہوا کہ یہی حق ہے ۔

۳۹۷۷ أَخْبُونَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ قَالَ حَتَّةُ شَأْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُزَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَاذَا قَالُوا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا جَهَنَّمَ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ فَمَنْ كَانَتْ الرَّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِابْنِ بَكْرٍ اتَّقَاتِلْتُهُمْ وَقَدْ مَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أُفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَا هَاتَيْنِ مِنْ فَرَقٍ بَيْنَهُمَا فَقَاتِلْتُمُوهُ فَرَأَيْتُ ذَلِكَ رُشْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الزُّهْرِيِّ كَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ حُسَيْنٍ -

کہیں میری جگہ انہوں نے یہ کہا تو پھرایا مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں  
کو کسی حق کی وجہ سے اور حساب ان کا اللہ کے پاس ہوگا  
جب عرب کے لوگ مرتد ہو گئے تو حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ  
سے کہا کیا تم ان سے لڑتے ہو اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا  
شناوہ کہنے کے قسم خدا کی میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق نہ کروں گا اور لڑوں گا  
ان لوگوں سے جو فرق کریں ان دونوں میں پھر ہم لڑے ابوبکرؓ کے ساتھ اور  
یہی امر مشک یا نازک یا صحابہ کا اجماع ہو گیا اس پر اہم نسانی نے کہا یہ روایت  
قوی نہیں کیونکہ اس کو روایت کیا سفیان بن حسین نے نہری سے اور وہ  
قوی نہیں ہے ۔

۳۹۷۸ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ

ابن شہاب قال حدثني سفيان بن المزيني

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک  
کہ کہیں لا الہ الا اللہ نہ کہیں میری جگہ سے لا الہ الا اللہ کہا اس نے اپنے

مال اور جان کو چاہیے مگر کسی حق کے بدلے اور اس کا حساب اللہ پر ہے

عَصَمَ مَنِّي مَالُهُ وَنَفْسُهُ الْاَرْبَحَقَهُ وَجَابَهُ عَلَى  
اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ جَمَعَ شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَنْزَلَةَ الْخُدَّيْنِ  
بَجَنِيحًا۔

۳۹۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ  
اللّٰهُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرُ  
مَنْ كَفَرُوا مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمُو يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تَقَاتِلُ  
النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مَنِّي مَالُهُ وَنَفْسُهُ  
الْأَرْبَحَقَهُ وَجَابَهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ  
لَأَقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ  
حَقُّ الْمَالِ قَوْلَ اللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَّا قَاتِلًا لَوَالِدُودَ وَهِيَ  
إِلَى رَسُولِي أَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَلَّهُمْ هُمْ عَلَى  
مَنْعِهِمَا قَالَ عُمُو قَوْلَ اللَّهِ مَا هَذَا أَلَا أَنْ رَأَيْتَ اللَّهَ  
شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

۳۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ  
بْنِ الْمُسَيَّبِ:

أَنَّ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ  
حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ  
مَنِّي نَفْسُهُ وَمَالُهُ الْاَرْبَحَقَهُ وَجَابَهُ عَلَى اللَّهِ  
خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

ترجمہ  
ادھر  
گزارا

۳۹۸۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حِلْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ  
بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ وَشُعَيْبَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَاجْتَمَعَ أَبُو بَكْرٍ لِقَاتِلِهِمْ  
فَقَالَ عُمُو يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تَقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ  
البرہنہ رضی اللہ عنہ نے کہا ابو بکر رضی اللہ عنہ  
نے اکٹھا کیا لوگوں کو یا مستعد ہوئے ان سے لڑنے کے لیے  
عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابو بکر رضی اللہ عنہ تم

کیونکہ لوگ اسے بولوں گے سے اخیر تک ۔

أَتَى النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا هَذَا  
سُئِلُوا مَتَى هُمْ وَأَمْوَالُهُمْ أَلَا يَحِقُّهَا قَالَ  
يُسْكِرُ لَا تَلْنُ مَنْ تَرَقَّى بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ  
اللَّهُ لَوْ مَنَعُونِي عَنَّا قَالُوا يُؤْذُونَهَا إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ  
لِي مَشْعُرًا قَالَ عُمَرُوهُ اللَّهُ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتَ  
بِهِ قَدْ سَرَحَ صَدَأِي بِكَرْبَتِهِمْ فَعَوَّفْتُ  
بِهِ الْحَقَّ -

۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ  
كُنَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْشَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى  
تَوَلَّوْا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا مَا مَنَعُوا مِنِّي  
مَاءَهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ أَلَا يَحِقُّهَا وَحَسْبُ لَهُمْ عَلَى  
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

ترجمہ جو  
ادھر  
گزارا

۳۹۔ أَخْبَرَنَا اسْلَخُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْأَعْشَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرِ  
عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى  
يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا مَا مَنَعُوا مِنِّي  
مَاءَهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ أَلَا يَحِقُّهَا وَحَسْبُ لَهُمْ  
عَلَى اللَّهِ -

ترجمہ اور گزرا

۳۹۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمِ  
بْنِ زَيْدٍ عَنْ قَيْسٍ

اس روایت میں یہ اضافہ ہے  
آپ نے فرمایا ہم لڑیں گے لوگوں سے یہاں  
تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں اخیر تک

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَاتِلِ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَوَّفْتُ  
فَلَيْتُ دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ أَلَا يَحِقُّهَا وَحَسْبُ لَهُمْ  
عَلَى اللَّهِ -

۳۹۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاءَ عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَكَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّمَا يَقُولُهَا تَعَوُّذًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّا أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا قَالُوا عَصَوْا وَجَنَ دِمَاءُ هُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ -

۳۹۸۶- أَخْبَرَنَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاءَ عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ: ایک شخص سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم مدینہ کی مسجد میں ایک قبے کے اندر تھے آپ نے فرمایا مجھے وہی کوئی کہ لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں اس طرح جیسے اوپر گذرا۔

۳۹۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَعْيُنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُبَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَمَاءُ عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ فِيهِ أَنَّهُ أَوْحِيَ إِلَيَّ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَوًّا -

۳۹۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِي قُبَّةٍ فَتَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِي وَعَلَيَّ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَكَ فَقَالَ أَذْهَبُ فَأَقْتُلُهُ فَقَالَ الْيَسِيُّ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَخْبَى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرُّهُ ثُمَّ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا قَالُوا عَصَوْا وَجَنَ دِمَاءُ هُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ -

۳۹۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِي قُبَّةٍ فَتَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِي وَعَلَيَّ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَكَ فَقَالَ أَذْهَبُ فَأَقْتُلُهُ فَقَالَ الْيَسِيُّ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَخْبَى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرُّهُ ثُمَّ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا قَالُوا عَصَوْا وَجَنَ دِمَاءُ هُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ -

۳۹۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِي قُبَّةٍ فَتَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِي وَعَلَيَّ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَكَ فَقَالَ أَذْهَبُ فَأَقْتُلُهُ فَقَالَ الْيَسِيُّ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَخْبَى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرُّهُ ثُمَّ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا قَالُوا عَصَوْا وَجَنَ دِمَاءُ هُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ -

۳۹۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِي قُبَّةٍ فَتَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِي وَعَلَيَّ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَكَ فَقَالَ أَذْهَبُ فَأَقْتُلُهُ فَقَالَ الْيَسِيُّ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَخْبَى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرُّهُ ثُمَّ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا قَالُوا عَصَوْا وَجَنَ دِمَاءُ هُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ -

ہا میں اور مال محفوظ ہو گئے کسی حق کے بدلے محمدؐ نے شہرہ سے  
پوچھا کیا یہ حدیث میں نہیں ہے بشہدان لا الہ الا اللہ دانی رسول۔ انہوں نے  
کہا میں سمجھتا ہوں کہ ہے اور میں نہیں جانتا۔

۳۹۸۹۔ أَخْبَرَنِي هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَزْرَتُ بْنُ أَبِي صَعْبَةَ عَنْ  
النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ عُسْرَةَ ابْنِ

حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے بڑے کا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں اس بات کی  
کہ کوئی پوجنے کے لائق نہیں سوا اللہ کے پھر حرام ہو جائیں گے ان کے  
خون اور مال کسی حق کے بدلے۔

أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَدُسًا قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أَتَابِلَ  
النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَحَرَّمُوا مَا فِيهِمْ  
وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا۔

۳۹۹۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ غَزِيٍّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي عَدْنَانَ

حضرت ابو ادیس سے روایت ہے میں نے حضرت معاویہ سے سنا  
وہ خطبہ پڑھتے تھے اور انہوں نے بہت کم حدیثیں حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم سے روایت کی ہیں وہ کہتے تھے میں نے سنا ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم سے آپ خطبے میں فرماتے تھے ہر ایک گناہ اللہ بخشی دے گا (یعنی  
امید ہے بخشے جانے کی، اگرچہ مسلمان کو قصداً قتل کرے یا جو شخص کافر ہو کر  
مرے (نور بائیں اس کی مغفرت کی امید نہیں)۔

عَنْ أَبِي أَدْرِيسٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ  
وَكَانَ قَلِيلٌ الْخَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَخْطُبُ يَقُولُ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ ذَنْبٍ  
عَنِ اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا الرَّجُلُ يَقْتُلُ الْمُؤْمِنَ مُتَعَبِّدًا  
أَوْ الرَّجُلُ يَكُونُ كَافِرًا۔

۳۹۹۱۔ أَخْبَرَنَا عُسْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَدْنَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْثَدَةَ  
عَنْ عُسْرَةَ بْنِ

حضرت عبد اللہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کوئی خون نہیں ہوتا ظلم سے مگر آدم کے پہلے بیٹے (قابیل) پر اس خون کے گناہ  
کا ایک حصہ ڈالا جاتا ہے کیونکہ اسی نے پہلے خون کرا لیا اور اپنے بھائی (ہابیل) کو قتل کیا  
کو ظلم سے مارا اسی طرح جو شخص بڑی بات نکالے تو قیامت تک اس کا وبال اس پر

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا تَقْتُلْ نَفْسًا فُلَمَّا أَدَّكَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ  
كَفَلٌ مِنْ دَمِهَا وَذَلِكَ أَنَّ أَوَّلَ مَنْ سَبَّ  
الْقَتْلُ۔

خون کرنا کتنا بڑا گناہ ہے

۱۸۷۹۔ تَعْظِيمُ الدَّمِ

۳۹۹۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنُ مَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَرَّازِيُّ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مسلمان کا قتل کرنا  
اللہ کے نزدیک ساری دنیا کے تباہ ہونے سے زیادہ ہے۔

إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي  
بِيَدِهِ قَتْلُ مُؤْمِنٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ النَّبَةِ

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ لَيْسَ  
بِالْقَوِيِّ -

۳۹۹۳- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالِ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عِنْدَ اللَّهِ  
مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ -

۳۹۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ  
أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا -

۳۹۹۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَاهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ  
أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا -

۳۹۹۶- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ ثَقَفَهُ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خَدَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَذَرُ بْنُ أَهْبَاءَ عَمِلَ عَنْ  
أَشْيَؤَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ  
مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا -

۳۹۹۷- أَخْبَرَنَا سَرِيعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَارِثِيُّ الْحَضْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ شُرَيْكٍ عَنْ  
عَاصِمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يَحْسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةَ وَأَوَّلُ  
مَا يَقْضِي بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ -

۳۹۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَحْدِثُ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ -

۳۹۹۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ،  
عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ  
أَوَّلُ مَا يَقْضِي بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي  
الدِّمَاءِ -



۴۰۰۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْقَتِي ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ سُورَجِيْلٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَوَّلُ مَا يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ -

ترجمہ ادپرگور

۴۰۰۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَابِلٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ سُورَجِيْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يَقْضَى فِيهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ -

ترجمہ ادپرگور

۴۰۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْقَتِي  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَوَّلُ مَا يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

حضرت عبداللہ نے ایسا ہی کہا

www.KitaboSunnat.com

فی الدماء -

۴۰۰۳- أَخْبَرَنَا إِدْرِيسُ بْنُ الْمُشْتَمِرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْقَتِي بْنِ سُلَيْمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُورَجِيْلٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الرَّجُلُ اخِذًا بِإِبْدِ الرَّجُلِ يَقُولُ يَا رَبِّ هَذَا قَتَلْتَنِي يَقُولُ اللَّهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ يَقُولُ قَتَلْتُهُ بِتَكْوَنِ الْفِرَّةِ لَكَ يَقُولُ فَأَمَّا بِي وَبِجَنِّهِ الرَّجُلُ اخِذًا بِإِبْدِ الرَّجُلِ يَقُولُ إِنَّ هَذَا قَتَلَنِي يَقُولُ اللَّهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ يَقُولُ بِتَكْوَنِ الْفِرَّةِ لَقَدْ لَانَ يَقُولُ أَنَّمَا كَيْسَتْ لَقَدْ لَانَ فَيَبْكُو بَارِئِهِ  
کر لائے گا اور کہے گا اس نے مجھے قتل کیا تھا پروردگار فرمائے گا تو نے اس کو کھول کر لیا وہ بے گناہوں کو عزت دینے کے لیے اپنی کسی بادشاہ یا امیر کی حکمت جاننے کے لیے اقب پروردگار فرمائے گا فلاں شخص کو عزت نہیں ہے پھر وہ اس کا گناہ سمیٹ لے گا

۴۰۰۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَبِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جُرْمَانَ الْجَوْفِيِّ قَالَ قَالَ  
حُجْنَدُ بْنُ حَدَّادٍ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمُقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلْتَنِي يَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكٍ فُلَانٌ قَالَ حُجْنَدُ بْنُ حَدَّادٍ فَاتَّقُوا  
حضرت حنظلہ نے روایت ہے مجھ سے فلاں شخص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول قیامت کے روز اپنے قاتل کو لے آئے گا اور کہے گا اے پروردگار اس سے پوچھ مجھے کیوں قتل کیا تھا وہ کہے گا میں نے اسکو قتل کیا فلاں شخص کی سلطنت میں اپنی فلاں بادشاہ یا امیر کی حکمت جاننے کے لیے اقب

ف۔ یعنی قاتل پر مقتول کے سب گناہ ڈالے جائیں گے مقصود یہ ہے کہ سب قاتل پر گئے گمراہ جس نے شخص خدا کا نام بڑا کرنے کے لیے اور اس کا دین پھیلانے کے لیے قتل کیا۔

۳۰۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنِ عَمَّارَ الدَّهْرِيِّ،  
عَنِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ  
سُئِلَ عَنْهُ قَتْلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا اْتَرَكَ ابْنُ دَاوُدَ  
وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اُتِيَ فِي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَادَّخَى  
لَهُ التَّوْبَةُ يَمُوتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ كَشُحْبٍ أَوْ ذُجْجَةٍ  
ذَمًا فَيَقْتُولُ أَيْ رَبِّ سَلْ لِهَذَا فَيَمُوتَ قَتْلًا ثُمَّ قَالَ  
وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ ثُمَّ مَا سَأَلَهَا

حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے ابن عباس سے پوچھا گیا  
کہ جس شخص نے مومن کو قصداً قتل کیا پھر توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے اور  
ہدایت پر آیا تو اس کی توبہ قبول کہاں ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سنا آپ فرماتے تھے مقتول قاتل کو پکڑے ہوئے لے گا دنیا میں کئے روز اور اس کی  
رگوں سے خون بہتا ہو گا وہ کہے گا لے رہا ہوں پھر اس سے اس نے مجھے کتنا عذاب میں قتل  
کیا ابن عباس نے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو اتارا اور من یقتل مومنًا متعمداً  
پھر اس کو مسوخ نہیں کیا۔

ابن ہشام نے روایت کیا کہ ابی جریج قال حدثنا خالد بن الحارث قال حدثنا شعبه عن ابن عمر  
بن الخطاب،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ  
النُّكُوحِ فِي هَذِهِ الْأَيَّةِ وَكَانَ يُقْتَلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا  
فَوَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَقَدْ أَنْزَلَتْ  
فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا سَأَلَهَا شَيْءٌ وَ  
بِهِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَفْوَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ  
أَبِي بَرَّةٍ،

فتا :- اس باب میں دو آیتیں ہیں۔ ایک پہلے انہی سورہ فرقان میں جو یہ ہے والذین لا يدعون مع الله إلهاً آخر ولا يقولون  
النفس النجس حرم الله إلا بالحق یعنی نہیں قتل کرتے ہیں کسی نفس کو جس کو حرام کیا اللہ نے مگر حق کے بدلے اور جو ایسا کرے گنہگار ہو گا قیامت  
میں اس کو دونا عذاب ہے اور ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل مگر جو توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کی  
برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہے پھر ایک دوسری آیت سورہ مائدہ  
میں جو مدنی ہے بعد کو اتری ومن یقتل مومنًا متعمداً فجزاؤه جہنم فالذین اذہا وغضب اللہ علیہ ولعذابه عداً عظیماً یعنی جو کوئی مسلمان کو  
قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے ہمیشہ اس میں رہے گا۔ اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور لعنت کی اور اس کے لیے بڑا عذاب  
تیار کیا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول نہیں ہے اب اختلاف کیا ہے علما نے بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت  
فسوخ ہے دوسری آیت سے اور بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت ان لوگوں کی شان میں ہے جنہوں نے کفر کی حالت میں مسلمانوں کو قتل  
کیا پھر ایمان لائے اور مسلمان ہو گئے تو ان کی توبہ قبول ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ اس آیت میں الا میں تاب و آمن وعمل صالحاً ہے  
ہے اور دوسری آیت اس شخص کے باب میں ہے جو مسلمان ہو کہ مسلمان کو قتل کرے اس کی توبہ قبول نہیں اور بعضوں نے کہا کہ دوسری  
آیت میں ہمیشہ جہنم میں رہنے سے مراد ہے کہ مدتوں رہے گا یعنی بہت دنوں تک، اور توبہ مسلمان کے قاتل کی قبول ہے۔  
اور یہی قول ہے جمہور علماء کا واللہ اعلم۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ  
هَلْ لَمْ يَمُتْ مُؤْمِنًا مَتَّعِدًا أَوْ كَوَيْلَةٍ قَالَ لَا  
وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ آيَةَ الْيَتَى فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ  
لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ  
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هَذِهِ آيَةُ مَكِّيَّةٌ  
نَسَخَهَا آيَةُ مَدْيَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مَتَّعِدًا  
فَعِزًّا أَوْ كَافِرًا فَهَرَجًا

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباسؓ سے  
کہا جو شخص مسلمان کو قتل کرے قصداً اس کی توبہ قبول ہے یا نہیں۔ انہوں  
نے کہا نہیں میں نے وہ آیت پڑھی جو سورہ فرقان میں ہے والذین لا یؤکلوا  
مع اللہ الہا آخر ولا یقتلون النفس التي حرم اللہ الا بالحق ایہر تک انہوں  
نے کہا یہ آیت کی ہے (یعنی مکہ میں اتری) اور اس کو منسوخ کر دیا ایک آیت نے  
جو مدینہ ہے (یعنی مدینہ میں اتری) ومن یقتل مؤمناً متعزلاً وکافراً فہرجاً

۴۸. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
ابْنَ ابْنِ لَيْلَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ هَاتَيْنِ الْيَتَى  
وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مَتَّعِدًا فَجَزَاؤُهُ كَجَزَاءِ  
مَسَاكِينِهِ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ آيَةِ  
وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا يَقْتُلُونَ  
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي  
أَهْلِ الشَّرَاءِ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے مجھے حکم کیا حضرت عبداللہؓ  
بن ابی لیلیٰ نے حضرت ابن عباسؓ رضی اللہ عنہ سے پوچھوں ان دونوں  
آیتوں کو ومن یقتل مؤمناً متعزلاً وکافراً فہرجاً میں نے پوچھا انہوں نے کہا  
اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا پھر اس آیت کو والذین لا یؤکلوا  
مع اللہ الہا آخر ولا یقتلون النفس التي حرم اللہ الا بالحق انہوں نے  
کسی یہ آیت شمر کہیں کے حق میں اتری

۴۹. أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سَلَمَانَ الْمُنْجَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَزَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ  
الْأَعْلَى التَّغْلِبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَوْمًا كَانُوا يَأْتُونَ قَاتِلُوا  
وَأَنَّهُمْ كَانُوا يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا  
يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الَّذِي نَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ  
لَوْ نَحْبِرُونَ أَنَّ لَنَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا يَقْتُلُونَ  
فَأُولَئِكَ يَبْدُلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ قَالَ  
يَبْدُلُ اللَّهُ شَرَّكُمْ هَيَّاءً تَارَةً وَمَا هُمْ بِأَخْصَاءَ  
وَنَزَلَتْ هَلْ يَأْبَى دِيَارَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ  
الْآيَةَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک قوم حق پرست کہیں نے  
بہت خون کھینچے تھے اور بہت زنا کیے تھے خوب جرم  
کام کیے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے اے  
محمد تم جو کہتے ہو اور جس طرف بلا تے ہو وہ اچھا ہے مگر یہ کہ ہم نے جو کام کیے  
ہیں ان کا کچھ کفارہ بھی ہے (یعنی معاف ہو سکتے ہیں) تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت  
اتاری والذین لا یؤکلوا مع اللہ الہا آخر ولا یقتلون النفس التي حرم اللہ الا بالحق  
یعنی اللہ بدل دے گا اگر وہ ایمان لادیں اور توبہ کریں ان کے شر کو کیا ایمان سے  
اور ان کے زنا کو پاک سے اور یہ آیت اتری یا جلدی الذین اسرفوا علی انفسہم فہرجاً  
یعنی اے میرے بند جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے (یعنی گناہ کئے ہیں) مست ہے

۵۰. أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّضْفَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

ف:۔ تواب پہلی آیت کے خلاف نہ ہوگی کیونکہ وہ مومنین کے حق میں ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ منکب میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آپ جو فرماتے ہیں اور حسن طعن و دعوت دیتے ہیں وہ اچھا ہے۔  
اخیر تک یہی اوپر گزری۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشَّوَلِجِ أَوَّلًا  
لِحُتْمَةٍ فَمَا لَوْ أَنَّ الذِّمِّيَّ يَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَكُنْتُمْ  
لَوْ تَحْدِثُونَ أَنَّ كَمَا عَمِلْنَا كَقَابِذَةٍ فَمَا كُنْتُمْ وَالَّذِينَ  
لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَتَزَلَّتْ قُلُوبُ يَا عِبَادِ عَا  
الَّذِينَ اسْتَوْفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ

۴۰۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ عَنْ عُمَرَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیس دن متول قاتل کو لائے گا اس کی میتانی اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا (یعنی متول کے، اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کے کا بار) اس نے مجھ کو قتل کیا یہاں تک کہ سرش کے پاس لے جائے گا جس کے اوپر پروردگار ہے، راوی نے کہا پھر لوگوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے توبہ کا ذکر کیا انہوں نے یہ آیت پڑھی ومن یقتل مؤمنا متعمداً اور کہا جب سے یہ آیت اتنی نسخہ نہیں ہوئی اور اسکی توبہ کہاں قبول ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَجِيءُ الْمُقْتُولُ بِالنَّاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِلًا  
وَرَأْسُهُ فِي يَدِهِ وَأَذُنُهُ تَشْخَبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ  
قَتَلَنِي حَتَّى يَكُونَ نِيَّةً مِنَ الْغَرَضِ قَالَ فَذَكِّرُوا الْإِذْنَ  
عَبَّاسُ التَّوْبَةُ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا  
مُتَعَمِّدًا قَالَ مَا سَخِطَ مِنْهُ نَزَلَتْ وَأُخْتُ لَهُ  
التَّوْبَةُ

۴۰۱۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ  
بْنِ زَيْدٍ

زید بن ثابتؓ نے کہا یہ آیت ومن یقتل مؤمنا متعمداً اخیر تک چھ مہینے بعد اترتی ہے اس آیت کے جو سورہ فرقان میں اتری۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ  
وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءُ لَهُ هَمْعًا لَدَا  
فِيهَا الْآيَةُ كُلُّهَا بَعْدَ الْآيَةِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي الْفُكَّانِ  
بِسَبِّهِ أَشْهَرُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ

عُمَرَ لَوْ سَبَّعَهُ مِنْ أَبِي الزِّنَادِ -  
۴۰۱۳۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي  
الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ قُوَيْمٍ وَكَانَ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءُ  
جَهَنَّمَ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بَعْدَ الَّتِي فِي تَبَارَكَ  
الْفُرْقَانِ بِمَا نَبَّيْنَا أَشْهَرُ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ  
إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ  
قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الزِّنَادِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ  
خَارِجَةَ فَجَاءَ لِي بَنِي عَوْنٍ -

ترجمہ وہی جو اوپر

گزرا

مگر اس میں چھ مہینے کے بدلے آٹھ مہینے ہیں

۴۰۱۴. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ قُحَيْطٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَكَنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ

عَنْ أَبِي الدُّنَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ

ابن زید بن ثابتؓ یحدث عن ابيہ اذہ

قال نزلت ومن يقتل مؤمناً متعمداً فجزاؤه جهنم خالداً فيها انفسها اشتقتا منها فانزلت الآية التي في

الفرقان والذين لا يذبحون مع الله الهما اخر

ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے یہ آیت اتی ومن يقتل مؤمناً متعمداً فجزاؤه جهنم خالداً فيها انفسها اشتقتا منها فانزلت الآية التي في الفرقان والذين لا يذبحون مع الله الهما اخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق

## ۱۸۸۰۔ ذکر الکبار

۴۰۱۵. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا بِبَيْتَةٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَجِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ أَبَا رَهْطَ

الشَّعْبِيِّ حَدَّثَهُمْ

حضرت ابوالرباب الصاریؒ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کو بوجہ ہے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور نماز پڑھتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اس کے لیے جنت ہے لوگوں نے پوچھا کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور قتل کرنا مسلمان مرد یا عورت کو اور بھانگنا

اَنَّ اَبَا اَلْوَيْلٍ اَلْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللَّهَ

وَلَا يَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُعِيْمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ

وَيَحْتَمِلُ الْكِبْرَ لِمَكَانٍ لَمْ يَأْتِ مَسْأَلُوهُ عَنِ

الْكِبَرِ فَقَالَ اَلْأَشْوَالُ بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ

وَالْفُحْشُ يَوْمَ الرَّجَفِ

۴۰۱۶. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثَيْبِ بْنِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں شرک کرنا اللہ سبحانہ کے ساتھ دین تو نہادت ہے شہنشاہ کے ساتھ اور ایسا تصور ہے کہ معاف نہیں ہو سکتا دوسرے نافرمانی کرنا والدین کی راجز کاموں میں تبصرے مسلمان کو ناحق قتل کرنا ہر جھوٹ بولنا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأُنْبَأَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا النَّضَرِيُّ

ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثَيْبِ بْنِ اللَّهِ بْنِ

أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِبَرُ اَلْإِشْرَاقُ بِاللَّهِ وَ

عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ

۴۰۱۷. أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أُنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أُنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خُزَّاسٌ قَالَ سَمِعْتُ

الشَّعْبِيَّ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں شرک کرنا اللہ سبحانہ کے ساتھ دین تو نہادت ہے شہنشاہ کے ساتھ اور ایسا تصور ہے کہ معاف نہیں ہو سکتا دوسرے نافرمانی کرنا والدین کی راجز کاموں میں تبصرے مسلمان کو ناحق قتل کرنا ہر جھوٹ بولنا۔

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ الْكِبَرُ الْإِسْرَارُ بِاللَّهِ وَالْحَقُّقُ الْوَالِدِينَ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْكَيْمِينَ الْعُقُوسُ -  
۴۱۸ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُرَيْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْمُجِيدِ بْنِ سَيَّانٍ عَنْ حَدِيثٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَبُوهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكِبَرُ قَالَ هُوَ سَبْعٌ أَعْظَمُهُنَّ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَذِرَؤُومُ الرَّحِمِ مَحْتَضَرٌ -  
۱۸۸۱ وَكَرَأُ عَظِيمُ الذَّنْبِ وَخِلَافَةُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى سَفِيَانٍ فِي حَدِيثٍ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِيهِ -  
۴۱۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ شُرَيْبٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُهُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَكَذَلِكَ خَشِيَّةٌ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُزَارِيَ بِحِيلَتِهِ جَارَكَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُهُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَكَذَلِكَ خَشِيَّةٌ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُزَارِيَ بِحِيلَتِهِ جَارَكَ

شریک ہوں گے میں نے کہا پھر کونسا گناہ آپ نے فرمایا تو اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرے ۔  
۲۰۔ مَحَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ :

ترجمہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا !

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُهُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَكَذَلِكَ خَشِيَّةٌ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُزَارِيَ بِحِيلَتِهِ جَارَكَ

۴۲۱ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ قَالَ أَنبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ :  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُهُ قَالَ الشُّرْكُ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَأَنْ تُزَارِيَ بِحِيلَتِهِ جَارَكَ

حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا گناہ بڑا ہے اپنے فرمایا شرک یعنی اللہ کے برابر کسی کو کرنا اور زنا کرنا اپنے پڑوسی کی عورت سے اور قتل کرنا اپنی اولاد کو مغلی کے ڈر سے کہ وہ



ساتھ کھائیں گی پھر پڑھا بعد اللہ نے اس آیت کو دالین لایوں  
مع اللہ البتہ آخر تک راہم ثانی نے کہا یہ روایت غلط ہے  
اور صحیح روایت پہلی ہے اور یزید نے اس میں بجائے اصل کے  
عاصم کا نام غلطی سے لیا ہے

وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَقْتُلَ بِكَ يَأْكُلُ مَعَكَ  
تَعَزَّزَ بِعِدَةِ اللَّهِ وَالَّذِينَ لَدَيْكَ عَوْنٌ مَعَ اللَّهِ الْهَذَا  
أَخْرَجَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيلُ هَذَا أَخْطَا وَالصَّوَابُ  
الَّذِي قَبْلَهُ وَتَعَدَّيْتُ يَزِيدُ هَذَا أَخْطَا إِنَّمَا هُوَ وَاصِلٌ  
وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

## ۱۸۸۲۔ ذکر مایحیٰ بہ دم المسلم کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون درست ہو جاتا ہے

۴۰۷۲۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَسْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مَرْثَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ :

حضرت عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں مسلمان کا  
خون کرنا درست نہیں جو گواہی دیتا ہو اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی برحق معبود  
نہیں اور میں اس کا رسول ہوں مگر تین شخصوں کا ایک تو جو مسلمان اسلام کو  
چھوڑ کر مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے جس کو مزید کہتے ہیں یعنی اسلام  
چھوڑنے والے پھر جانے والا اب خواہ کوئی اور دوسرا دین اختیار کرے جیسے یہودی یا  
نصرانی یا بت پرست ہو جائے یا سب دینوں کو چھوڑ کر محمد بن دین بن جائے دوسرے نکاح ہو جانے کے بعد نہ ناکرنے والا اس کو پتھر دوں سے  
مار ڈالنا چاہیے تیسرے جان کے بدلے جان (یعنی قصاص میں) آتش نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم سے بیان  
کی تو انہوں نے اسود سے اس نے عائشہ رضی اللہ عنہ سے ایسا ہی روایت کیا ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
إِلَّا ثَلَاثَةٌ تَغِيْرُ أُمَّتَهُ بِلَدِّهِمْ مُغَارِثُ الْجَمَاعَةِ وَالنَّبِيُّ  
الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَكَذَّبْتُ بِهِ  
إِبْرَاهِيمَ فَكَذَّبْتُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ  
نُفَرْنِي يَابِتْ پُرْسْت ہو جائے یا سب دینوں کو چھوڑ کر محمد بن دین بن جائے دوسرے نکاح ہو جانے کے بعد نہ ناکرنے والا اس کو پتھر دوں سے  
مار ڈالنا چاہیے تیسرے جان کے بدلے جان (یعنی قصاص میں) آتش نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم سے بیان  
کی تو انہوں نے اسود سے اس نے عائشہ رضی اللہ عنہ سے ایسا ہی روایت کیا ۔

۴۰۷۳۔ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ :

حضرت عمرو بن غالب سے روایت ہے حضرت عائشہ  
رضی اللہ عنہا نے کہا کیا مجھ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا نہیں حلال ہے خون کسی مسلمان آدمی کا مگر اس شخص کا جو محض  
ہو کر نہ ناکرے یا مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے یا دوسرے کی جان  
لیوے ۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ  
عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ  
إِحْصَانِهِ أَوْ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ أَلْفَسَ بِالنَّفْسِ  
وَقَفَّكَ دَهْرِيَّةً -

۴۰۷۴۔ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حَصْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ :

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمار سے کہا اے عمار تو جانتا  
ہے کہ کسی آدمی کا خون کرنا درست نہیں مگر تین شخصوں کا یا جان کے  
بدلے جان ، یا جو شخص زنا کرے محسن ہو کر اور بیان کیا حدیث  
کر ۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ  
عَمَّارٍ أُمَّا لَكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ إِلَّا  
ثَلَاثَةٌ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ  
وَسَاقِ الْحَدِيثِ -

۱۴۰۲ھ خبر فی الزہار ہیہ بن یعقوب قال حدثنا محمد بن عیسیٰ قال حدثنا حماد بن زید قال حدثنا یحییٰ بن سعید قال حدثنا

ابو امامۃ بن سہیل وعبد اللہ بن عامر بن ربیعۃ قال حدثنا مع عثمان وهو مکتوب وکنا اذا دخلنا مدخلنا نسبح کلام من یا بلک طمعت عثمان یوما ثم خرج فقال انتم لیتوا احد ذین یا تقتل قلنا یکفیکم اللہ قال فلیع یقتلوا فی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یحل دم امری و مسلم الا یا حدی ثلاث کل کفر بعد اسلامه اذ زنی بعد احصائه او قتل نفسا بغير نفس و اللہ ما زینت فی جاہلیۃ ولا اسلامه ولا تمیت ان یبی بدی بکذا کفند هذا فی اللہ ولا قتلت نفسا فلیع یقتلوا فی

۱۸۸۳۔ قتل من فارق الجماعة وذكر

الاختلاف علی زیاد بن علاق عن عرو بن جریہ

۱۴۰۲ھ خبر فی أحمد بن یحییٰ الصوفی قال حدثنا ابو نعیم قال حدثنا یزید بن مردأ بن عوف عن زید بن علقمہ عن علقمہ بن شریح الاشجعی قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر یخطب للناس فقال انہ سیکون بعدی هنا وهناك فمن رأیتہ فارق الجماعة اذ یرید یموت امرأۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کما رأی من کان فاقولہ فان ید اللہ علی الجماعة فان الشیطان من فارق الجماعة یرکض

ساتھ ہے جو جماعت سے جدا ہو اس کو لات مار کر مہکا جائے

جو مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے اس کو قتل کرنا

اور زیادہ راویوں کا اختلاف

۱۴۰۲ھ حضرت رجب بن شریح سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ منبر پر بیٹھے تھے آپ نے فرمایا میرے بعد نئی نئی باتیں ہوں گی یا شر اور فساد ہوں گے تو جس کو تم دیکھو اس نے جماعت کو چھوڑ دیا یعنی مسلمانوں کے گروہ سے الگ ہو گیا اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں جھوٹ ڈالنا چاہی تو جو کوئی ہو اس کو قتل کر دو اس لیے کہ اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے (یعنی جو جماعت اتفاق پر ہے وہ اللہ کی حفاظت میں ہے اور اس کے بچاؤ میں) اور شیطان اس کے

قل :- جماعت کو لڑنا اور ایک امت کے اتفاق کو تفریق کے ساتھ بدلنا یعنی جھوٹ ڈالنا اس سے بڑھ کر کوئی گناہ اور کوئی بڑی بات نہیں ہے اسی جھوٹ کی بدولت مسلمان تباہ ہو گئے ان کی حکومت جاتی رہی کافروں کے محکم ہو گئے مگر اب تک غور نہیں کرتے اور اپنی حالت کے

۴۰۲۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْدَةَ عَنْ أَبِي حَمْدَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُلَادَةَ،

حضرت سرفراز بن شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد فساد ہوں گے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا تو

جس کو تم دیکھو وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں جھوٹ ڈالنا چاہے جب وہ متفق ہوں تو قتل کر داس کو چاہے کوئی ہو لوگوں میں سے

عَنْ عَزْرَجَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَنُفِيَ رَأْيُ شَوْهَةِ يُرِيدُ يُفَرِّقُ أُمَمًا ثُمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَبِينٌ فَأَمْسُوهُ كَأَنَّمَا مَنَى كَانِ مِنَ النَّاسِ -

۴۰۲۹۔ أَخْبَرَنَا عَزْرَجَةُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ جُلَادَةَ،

عَنْ عَزْرَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ ثُمَّ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَفَرِّقَ أُمَمًا ثُمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَبِينٌ فَأَمْسُوهُ كَأَنَّمَا مَنَى كَانِ مِنَ النَّاسِ -

۴۰۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُلَادَةَ،

حضرت اسامہ بن شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری امت میں جھوٹ ڈالے کو نکلے اس کی

گردن مار دو۔

عَنْ أَسَامَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْسَارُ جُلِي خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّتِي فَأَمْسُوهُ كَأَنَّمَا مَنَى كَانِ مِنَ النَّاسِ -

(بقیہ فائدہ) درست کرنے میں اور اتفاق پھیلانے میں کوشش نہیں کرتے اور کافر مسلمانوں کی نا اتفاقی دیکھ کر ہنستے ہیں اور خوش ہوتے ہیں بلکہ اسلام کے دین کو ذلیل سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں جس دین کا اثر اس دین والوں پر ایسا پڑتا ہے کہ آپس میں دن رات لڑتے جھگڑتے ہیں دو شخص مل کر نہیں رہتے وہ دین کیا ہو گا حالانکہ اسلام ایسا دین تھا جس نے بڑی چھوٹی ٹوٹی قوم کو جو ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی تھی اور ایک دوسرے کا دشمن تھی ملا کر ایک کر دیا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاذْكُرْ وَالْعَمَّةِ اللَّهُ عَلَيْهِمُ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءُ فَآلَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا۔ یعنی یاد کرو اللہ کے احسان کو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر تم سبھوں کے دل میں الفت ڈالی اور ایک دوسرے کے بھائی ہو گئے اگر کوئی یہ کہے کہ مسلمانوں میں فریقیت بہت سے ہیں جیسے شیعہ سنی خارجی دہائی عرشی فرشی وغیرہ اس وجہ سے نا اتفاقی ہے تو ہم یہ کہیں گے کہ نصاریٰ میں بھی بہت سے فرقے ہیں گرد و غیر قوم کے مقابلے کے وقت ایک دل بستے ہیں اور اپنے دین کے فرقے کو دکت ایسی مخالفت ہو غیر قوم کا نسبت ہمیشہ پسند کرتے ہیں ایسا ہی مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ جو کوئی بھائی ہے منبر کا قائل ہے اور قرآن کو اللہ کا کلام برحق سمجھتا ہے (اور ارادہ کان اسلام کا پابند ہے) وہ کتنا ہی مخالف ہو اس کو مسلمان سمجھیں اور جب کسی غیر قوم سے جھگڑا پڑے یا اپنا کوئی عام کام ہو جس میں سب مسلمانوں کا فائدہ ہو جیسے مسجد کا بنانا دیر سے تیار کرنا یا اور کوئی قومی کام تو سب مل کر متفقانہ کوشش کریں اگر ایسا کریں گے تو اور چند روز تک ان کا دین ان کا مذہب قائم رہے گا ورنہ کافر ان کا نام تک میٹ دینے کو مستعد اور تیار ہیں اور رات دن اس کے لیے کوشش کر رہے ہیں، یا اللہ تو مسلمانوں کو سمجھ دے کہ وہ اپنی عقل سے کام لیں۔

اس آیت کی تفسیر انا جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ افریک  
یعنی ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور  
چاہتے ہیں کہ ملک میں فساد پھیلا دیں یہ ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا ان کو  
موت دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں لٹکے کالے جاویں یعنی دہنا ہاتھ تو باہن پاؤں  
یاد رکھیں کہ ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان کا بیان

۴۰۳۔ خبرنا انما عیل بنی مسعود قال حکمنا بیزید بنی ندلیج عن حجاج اچ التصوات قال حکمنا ان ابی سجاد مؤلفی  
حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ لوگ عیل کے جو ایک

قبیلہ ہے عرب میں) آٹھ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
پاس آئے ان کو مدینہ کی ہوانا موافق ہوئی اور بیمار ہو گئے انہوں  
نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا  
تم ہمارے چرواہے کے ساتھ جاؤ گے اونٹوں میں رہا کرے گا  
کھانے کو) اور ان کا دودھ اور موت پیو گے جو تمہاری  
بیاری کی دوا ہے) وہ بولے ہاں پھر وہ گئے اور دودھ اور  
موت اونٹوں کا پیا اور تندرست ہو گئے جب اچھے ہو گئے تو  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ  
لے بھاگے) آپ نے ان کے پیچھے لوگوں کو روانہ کیا، وہ ان کو گرفتار  
کر لائے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں لٹک کر کولے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے اندھا کیا پھر ان کو دھوپ میں ڈلوا دیا یہاں تک  
کہ وہ مر گئے رہی سزا ہے لیٹے ڈال کر جو خون کرے اور احسان کے بدلے برائی کرے اور سچے دین سے پھر جائے۔

۴۰۴۔ خبرنا عن عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر عن یزید بن دینار عن الولید بن عمار عن اذریع عن یحییٰ عن ابی قلابہ  
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ عیل کے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو انہوں نے برا جانا  
دینے میں رہنے کو راجح ناموافقت آب دہوا کے) آپ نے ان کو  
حکم کیا صدقے کے اونٹوں میں جانے کا اور ان کا دودھ اور موت  
پینے کا انہوں نے بیا ہی کیا پھر چرواہے کو قتل کیا اور اونٹوں کو ہانک  
لے گئے) آپ نے ان کے پیچھے لے کر لوگوں کو بھیجا وہ لائے گئے ان  
کے ہاتھ اور پاؤں لٹکے پھر ان کی آنکھیں گرم سلائی سے اندھی کیں  
اور ان کے ذمہ کو تان نہیں دھون بند کرنے کے لیے) بلکہ چھوڑ دیا یہاں  
تک کہ وہ مر گئے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت انا جزاء الذین

۸۸۴۔ تاویل قول اللہ عزوجل انا جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ  
یحاربون اللہ ورسولہ ویسعون فی الارض منادۃ ان  
میتلو اویصلو اویقطع ایدیہم وارجلہم من  
خلع او یفقدون الارض کر فینن نزلت و ذکر خلاف  
الفاظ التالیین لیکبر ان بنی مالک فیہ۔

۴۰۳۔ خبرنا انما عیل بنی مسعود قال حکمنا بیزید بنی ندلیج عن حجاج اچ التصوات قال حکمنا ان ابی سجاد مؤلفی  
ابن قلابہ قال حکمنا ان ابی قلابہ قال حکمنا ان ابی سجاد مؤلفی  
انس بنی مالک ان نفوا عن عیل کثیریۃ  
قدما علی ابی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاستوحموا  
المدينة وسقیمت اجسامهم فاشکوا ذلك الى رسول  
الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا تحمسون مع  
راعینا فی ابلہم فوصی بنی امی النبی ان ابی قلابہ قالوا  
بلی فحرموا فشرکوا من البانہا بالوا ابلہا فصحو  
فقتلوا اراعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبعث  
فأخذهم فاقبضهم فقطع ایدیہم وارجلہم  
وسموا غنیمہم وبنوهم فی الشمس حتی مالوا۔

کر لائے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں لٹک کر کولے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے اندھا کیا پھر ان کو دھوپ میں ڈلوا دیا یہاں تک  
کہ وہ مر گئے رہی سزا ہے لیٹے ڈال کر جو خون کرے اور احسان کے بدلے برائی کرے اور سچے دین سے پھر جائے۔  
۴۰۴۔ خبرنا عن عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر عن یزید بن دینار عن الولید بن عمار عن اذریع عن یحییٰ عن ابی قلابہ  
عن انس ان نفوا عن عیل کثیریۃ قدما علی ابی النبی  
صلی اللہ علیہ وسلم فاجتودوا المدينة فامروهم  
النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یألفوا ابل الصدقة  
فیشرکوا من البانہا ففعلوا فقتلوا اراعیہا  
واستاقوها فبعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی  
طیلمہم قال فاقبضهم فقطع ایدیہم وارجلہم  
وسموا غنیمہم وبنوهم فی الشمس حتی مالوا  
فانزل اللہ عزوجل انا جزاء الذین یحاربون اللہ  
ورسولہ الایۃ۔

یحاربون اللہ ورسولہ افریک

۴۰۱۔ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ عَنْ اَبِي مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اَكْبَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو قَلْبَةَ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عَجَلٍ فَذَكَرُوا حُجَّةَ اِلٰهِ قَوْلَهُ لَمْ يَخْسِرْهُمْ وَقَالَ قَتْلُوا اِلٰهِي -

۴۰۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبَانُ عَنْ اَبِي اَلْوَبِّ عَنْ اَبِي قَلْبَةَ،

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکمل یا عربیہ کے چند لوگ گئے ان کے دینے کی آپ وہو انا موافق ہوئی آپ نے ان کے لیے حکم کیا کئی اونٹوں کا یا دودھ والی اونٹنی کا تاکہ ہمیں دودھ اور موت اس کا پھر انہوں نے قتل کیا چرواہے کو اور ہانک لے گئے اونٹوں کو۔ آپ نے ان کے لالے کے لیے لوگوں کو بھیجا پھر ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور ان کی آنکھیں اندھیا کیں۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَرِهَ مِنْ عَجَلٍ اَوْ عَرَبِيَّةٍ فَاَمَرَهُمْ وَاجْتَمَعُوا الْمَدِيْنَةَ يَنْدُوْا اَوْ يَنْقَاحَ يَسْتَوْبُونَ اَلْبَنَانِهَا وَاَبْوَالَهَا فَتَقْتُلُوْا اِلٰهِي وَاسْتَأْذَنُوا اِيَّيْهِمْ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَارْجَلَهُمْ وَسَمَّى اَعْيُنَهُمْ -

اس حدیث میں انس بن مالک سے حمید پر راولوں کا اختلاف

۱۰۸۵۔ ذَكَرَ اَخْبَارُ النِّدَالِ لِيَحْيَى بْنِ حَمِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْهِ

۴۰۳۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّوْخِ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو وَهَبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَغَيْرُهُ عَنْ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ وہ عربیہ کے لوگ تھے جب اچھے ہوئے تو اس سے پھر گئے اور چرواہے کو جو مسلمان تھا مار ڈالا۔ اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے ہاتھ پاؤں کاٹ کر انہیں پھوڑ کر ان کو سولی دی۔

مَحْمُودِ الطَّوْبِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ عَرَبِيَّةٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعُوا اَلْمَدِيْنَةَ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى دُوْدٍ لَهُ فَنَسَرُّوْهُ مِنْ اَلْبَنَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا ارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ وَفَقِلُّوْا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَأْذَنُوا اِيَّيْهِمْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَتَارِهِمْ فَاُخِذُوْا فَفُتُّمُ اَيْدِيَهُمْ وَارْجُلُهُمْ وَسَمَّى اَعْيُنَهُمْ وَصَلَبَهُمْ -

۴۰۴۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَتَانَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ حَمِيْدٍ عَنْ اَنَسِ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عَرَبِيَّةٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اس میں سولی کا ذکر نہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى دُوْدَنَا قُلْتُمْ  
فِيهَا فَتَرَبَّسْتُمْ مِنَ الْبَارِئِهَا وَأَبَوَ إِلَيْهَا فَفَعَلُوا قَالُوا  
صَحُّوا قَامُوا إِلَى رَاغِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُ وَرَجَعُوا الْفَارَّادُ اسْتَأْذَنُوا دُوْدَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي ظُلْمِهِمْ وَأَمَرَ بِهِمْ  
فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَلَّ أَعْيُنَهُمْ -

۴۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عَرَبِيَّةٍ عَلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْتَوُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ  
لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى  
دُوْدَنَا فَتَرَبَّسْتُمْ مِنَ الْبَارِئِهَا قَالَ رَقَالَ قَتَادَةُ  
وَأَبَوَ إِلَيْهَا نَخْرَجُوا إِلَى دُوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا  
رَاغِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنَّا  
وَاسْتَأْذَنُوا دُوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَانْطَلَقُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ فِي ظُلْمِهِمْ فَأَخَذُوا قَطَّعَ  
أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّى أَعْيُنَهُمْ -

۴۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسْلَمَ نَاسٌ مِنْ عَرَبِيَّةٍ فَأَجْتَوُوا  
الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى دُوْدَنَا فَتَرَبَّسْتُمْ مِنَ الْبَارِئِهَا  
قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَأَبَوَ إِلَيْهَا فَفَعَلُوا  
فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاغِي رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنَّا وَاسْتَأْذَنُوا دُوْدَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ  
فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ  
أَتَى بِهِمْ فَأَخَذُوا قَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ  
وَسَمَّى أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرِّ وَخَشَى  
مَا تَوَا -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اتنا زیادہ ہے کہ گئے لڑتے ہوئے

ترجمہ وہی ہے

جو اوپر گزرا

مگر اتنا زیادہ ہے کہ پھر ان کو چھوڑ دیا حرہ و جویک زمین  
پھر ملی ہے مدینے کے پاس) میں۔ یہاں تک کہ وہ  
مر گئے۔



۱۲۰۳۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ :

أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْجَلُوا  
مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ صَرْعٍ وَلَوْ  
نَكُنْ أَهْلُ رُبْعٍ فَاسْتَوْحِشُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُودٍ وَرَاحٍ  
وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَحْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ بَنِيهَا وَأَبْوِهَا  
فَلَمَّا حَضَرُوا وَكَانُوا بِأَحْيَاةِ الْحَرَّةِ لَفَزُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ  
وَقَتَلُوا رَاغِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَشْتَقُوا الدُّدَ فَبَعَثَ الطَّلَبُ فِي أَثَرِهِمْ فَأَتَى  
بِهِمْ فَسَتَرُوا عَنْهُمْ وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ  
تَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ عَلَى خَالِيهِمْ حَتَّى مَاتُوا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ کچھ لوگ عکلی یا عرینہ کے آئے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولے یا رسول اللہ! ہم صرغ والے تھے  
(یعنی جانور رکھتے اور ان کا دودھ پیتے تھے اور زمین والے یعنی کھیتی  
والے نہ تھے تو ان کو ناموافق ہوئی ہوا مدینہ کی اخیر تک۔

۱۲۰۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى نَحْوَهُ  
۱۲۰۴۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَتَابِتٌ :

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُرَيْنَةٍ تَلَوُوا فِي الْحَرَّةِ  
فَأَتَا الْبَنِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ  
فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
يَكُونُوا فِي أَيْلِ الصَّدَقَةِ وَأَنْ يَشْرَبُوا مِنَ الْبَنِيَّ  
وَأَبْوِهَا فَنَقَلُوا الرَّاحِي وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ  
وَأَشْتَقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَثَرِهِمْ فَبِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ  
وَأَرْجُلَهُمْ وَسَتَرُوا عَنْهُمْ وَأَلْقَاهُمْ فِي الْحَرَّةِ قَالَ  
أَنَسٌ فَلَمَّا رَأَيْتُ أَحَدَهُمْ يَكْدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ  
عَطَسًا حَتَّى مَاتُوا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

امت زیادہ ہے کہ انس نے کہا میں نے ان میں سے ایک  
کو دیکھا جو اپنے منہ کو زمین سے رگڑ رہا تھا پیاس کے مارے  
یہاں تک کہ مر گئے۔

اس حدیث میں یحییٰ بن سعید رحمہ  
اور مصروف کا اختلاف

۱۸۸۶۔ ذَكَرَ اخْتِلَافَ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرُوفٍ  
وَمُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَلَى يَحْيَى بْنِ  
سَعِيدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

۲۰۴۱۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔ اس میں یہ ہے کہ عزیہ کے چند گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سلطان ہو گئے پھر مدینے کی ہوا ان کو ناموافق ہوئی جہاں تک کہ ان کے رنگ زرد ہو گئے اور پیٹ پھل گئے۔ آپ نے دودھ والی اونٹنی کے پاس ان کو بھیجا۔ اخیر تک عبد الملک نے انس سے یہ حدیث بیان کرتے وقت پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ منزل ان کو تھور کے بدلے میں دی یا کفر کے بدلے میں؟ انہوں نے کہا کفر کے بدلے۔

أَيْسَةَ عَنْ خَلِيفَةِ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَغْرَابٌ مِنْ عَزِيمَةِ ابْنِ أَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَأَجْبَحُوا الْمَلِيَّةَ حَتَّى أَصْفَرَتْ أَلْوَانُهُمْ وَخَطَمَتْ بِطَوْنِهِمْ فَبَعَثَ بِهِمْ إِلَيْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لِكُلِّ فَرَسٍ أَنْ يَشْرُوَ مِنْ الْبَايَظَةِ أَوْ الْهَامَا حَتَّى يَحْمُوا فَفَتَلُوا فَعَارَتَا وَأَسْتَأْذَنُوا لِيُجِيبَ بَنِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّهِمْ فَأَتَى بِهِمْ فَقَطَعَهُ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّاهُمْ أَغْلَهُمْ قَالَ رَأَيْتُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدَ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يَحْدِثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ يَكْفُرُ أَوْ يَدْنُبُ قَالَ يَكْفُرُ۔

۲۰۴۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ دَأْخَبَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمَعَاذِيَةُ بْنُ

حضرت سعید بن السیب سے مسند روایت ہے کہ لوگ عرب کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سلطان ہو گئے پھر بیمار ہوئے تو آپ نے ان کو بھیجا دودھ والی اونٹنیوں میں اس لیے کہ ان کا دودھ عزیہ میں وہ ہیں رہے یہاں تک کہ ان کی نیست چرواہے پر آئی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام تھا اس کو قتل کیا اور اونٹنیوں کو ہانک لے گئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر سن کر (فرمایا اے اللہ پیاسا رکھ اس شخص کو جس نے محمد کی آل کو غلام بھی کر لیا میں داخل ہے) رات بھر پیاسا رکھا۔ پھر آپ نے ان کے دھونڈنے کے لیے لوگوں کو بھیجا وہ پکڑے گئے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے) باندھا کیا اس لیے کہ انہوں نے بھی پورا ہے تو اس طرح ملاقات بعضے راوی دوسروں سے کچھ زیادہ بیان کرتے ہیں مگر مادیلے

صالح عن يحيى بن سعيد، عن سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا ثُمَّ مَرُّوا فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ يَشْرُوَ مِنْ الْبَايَظَةِ فَكَانُوا فِيهَا ثُمَّ عَمِدُوا إِلَى الرَّاعِي غُلَامٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُ وَأَسْتَأْذَنُوا لِلْقَاحِ فَرَعَوْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ عَطِّشْ مَنْ عَطِّشَ ابْنَ مُحَمَّدٍ النَّبِيَّةِ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّهِمْ فَأَخَذُوا فَقَطَعَهُ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّاهُمْ أَغْلَهُمْ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ أَلَا أَنْ مَعَاوِيَةَ قَالَ رَفِيَ هَذَا الْحَدِيثُ اسْتَأْذَنُوا إِلَى أَرْضِ الْيَمَلِ۔

اس حدیث میں یہ کہا ہے کہ وہ لوگ اونٹنیوں کو مشرکوں کے ملک میں ہانک لے گئے۔

۲۰۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَنَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ وَثَّابِ بْنِ عَزُورَةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے لڑجائے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَغَارَ قَوْمٌ عَلَى

لَتَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُمْ  
فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ -  
۳۰۴۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ وَائِلٍ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَيْبُهُ :

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَى لَتَأْتِيَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِهِمَا ابْنُ رَسُولِ  
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَمَلَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمَا لَلْفُظِ  
لِابْنِ الْمُثَنَّى -

۳۰۴۵۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَسَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْبَيْهَقِيُّ :

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَى  
إِبْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ  
وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ -

کالے اور ان کی آنکھیں اندھیں کیں۔

حضرت ہشام سے روایت ہے اس نے سنا  
اپنے باپ حضرت عروہ سے کہ ایک قوم نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے اونٹ لوٹ لیے۔ آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں

۳۰۴۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ وَائِلٍ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَذَكَرَ الْخَرَزَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ :

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ أَغَارُوا عَلَى  
مِنْ عُرْوَةَ عَلَى لَتَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَمَلَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ -

حضرت عروہ بن الزبیر سے روایت ہے عروہ کے کچھ لوگوں نے  
لوٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ والی اونٹینوں کو اور ان کو  
ہاتھ لے گئے اور آپ کے غلام کو مار ڈالا، آپ نے لوگوں کو ان کے  
پچھے بھیجا وہ پکڑے گئے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے اور ان  
کی آنکھیں سلائی پھیری گئی۔

۳۰۴۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ وَائِلٍ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَذَكَرَ الْخَرَزَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكْتُ فِيهِمْ آيَةَ الْخُحَارِ بَلَّةً -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا  
ہی روایت کیا اور کہا ان ہی لوگوں کے حق میں عمارہ کی آیت اتنی

رہیں (ماجرہ) انہیں عمارہ بن رسول اللہ (خیر نکس)

۳۰۴۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ وَائِلٍ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَذَكَرَ الْخَرَزَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ :

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَطْعَ الَّذِينَ سَوَّوْا رِقَاعَهُ وَسَمَلَ

حضرت ابو الزناد سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے جب ہاتھ پاؤں کاٹے ان لوگوں کے جنہوں نے آپ کی اونٹینوں

۴۴۹۔ اَحْبَبْنَا الْفَضْلَ بْنَ سَهْلٍ الْأَعْمَشَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْلَانَ رَقَعَهُ مَا هُوَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ:

عن النبی ﷺ: عَنْ أَبِي كَالٍ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْبَيْنَ أَوْ لَيْسَتْ لَهُمْ سَمَلُوعَيْنِ الزُّعَاةُ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی آنکھیں اندھی کیں اس لیے کہ انہوں نے بھی جو دہائیوں کی آنکھیں اندھی کی تھیں تو قصاصاً آپؐ نے ایسا کیا۔

۴۵۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السُّوْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَالِبَةَ  
عَنْ النَّسَبِيِّ قَالَ لَيْسَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَتْلِهِ هُوَ قَتَلَ  
بِجَارَتِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حَيٍّ لَهَا وَآلُهَا حَيٌّ فَلَيْسَ  
وَرَضَعَهَا بِهَا لِحِجَابَةٍ فَأَخَذَ فَأَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے انصار کی ایک  
لڑکی کو قتل کیا زیور رک طبع سے اور اس کو کنوئیں میں ڈال دیا، ادھر سے  
اس کا سر نکلا پیڑ سے بھر دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا  
اس کو پیڑوں سے مارنے کا یہاں تک کہ مر جائے۔

٢٠٥١. أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْنَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ قَلَابَةَ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ  
عَلَى حَبْلٍ لَهَا ثَمَرَاتُهَا فِي هَيْبٍ وَرَضَخَ رَأْسُهَا  
بِالْجِمَارَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
يُرْحَمَ حَتَّى يَمُوتَ -

٢٠٢- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اُنْبَأَنِي عَنْ ابْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ النُّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ +

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اللہ جل جلالہ کے اس قول میں انما جواد الذین یحاربون اللہ ورسولہ اذیر تک یہ آیت مشرکین کے حق میں اتری تو جو ان میں سے توبہ کرے پکڑے جائے سے پہلے تو اس کو سزا نہ ہوگی اور یہ آیت مسلمان کے واسطے نہیں یعنی مسلمان اگر قتل کرے یا فائدہ پھیلانے ملک میں اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑے پھر کافروں سے جا کر مل جائے پکڑ جائے سے پہلے تو اس پر سے یہ حد ساقط نہ ہوگی اور جب مسلمانوں کے ہاتھ آوے گا اس کو سزا ملے گی۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّمَا جُؤِلُوا الَّذِينَ  
يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَلَا يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِهِ  
هَؤُلَاءِ أَلَا يَكُنُ فِي الْمَشْرِكِينَ فَنِي تَابَ مِنْهُمْ قَبْلَ  
أَنْ يُقَدَّرَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَلَيْسَتْ  
هَذِهِ آيَةُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَمَنْ قَتَلَ وَأَسَدَ فِي  
الْأَرْضِ وَحَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَمْ يَكُنْ بِالْكَافِرِ  
قَبْلَ أَنْ يُقَدَّرَ عَلَيْهِ لَمْ يَنْتَعِ ذَلِكَ أَنْ يُقَامَ عَلَيْهِ  
الْحُدُودُ الَّتِي أَصَابَ -

## ۱۸۸۷- النہی عن المثلۃ

## مثله کی ممانعت

۴۰۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ الصَّمَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ :

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَفِ بِفِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمَثَلَةِ -  
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ میں صدقہ دینے کی رغبت دلاتے اور مثلے سے منع کرتے۔

## ۱۸۸۸- الصلۃ

## سولی دینے کا بیان

۴۰۵۳۔ أَخْبَرَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّرُمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ طَرِيقِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُمَيْرٍ :

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ ذِمَّةُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَجَلٍ ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُخْصَنٌ يَرْجَمُ أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَبِدًا أَوْ قُتِلَ أَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الدِّمْلَامِ يُعَارِبُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصَلَّبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ -  
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا خون درست نہیں مگر تین صورتوں میں ایک تو جو شخص ہو کہ زنا کرے وہ سنگسار کیا جائے (یعنی پتھروں سے مارا جائے دوسرے وہ شخص جو کسی شخص کو قتل کر دے تو وہ قتل کیا جائے گا (اس کے قصاص میں) تیسرے وہ شخص جو اسلام سے بھڑھائے اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑے اور قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا قید کیا جائے (بیان تک کہ توبہ کرے)

مسلمان کا غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے

۱۸۸۹- الْعَبْدُ يَأْتِي إِلَى الْإِسْلَامِ وَذَكَرَ

اِخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ جَرِيرٍ فِي

ذَلِكَ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ

۴۰۵۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَتَيْنَا شُعْبَةَ عَنْ مَنصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ :

عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْعَبْدُ لَكَ تَقَبَّلَ لَهُ صَلَاةٌ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلَاهُ -  
حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی جب تک اپنے مالکوں کے پاس لوٹ کر نہ آئے۔

۴۰۵۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ مَخْلُوقٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيرٌ يَحْتَدِثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْعَبْدُ لَكَ تَقَبَّلَ

حضرت شعبی سے روایت ہے جریرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر مر جائے گا تو کافر مرے گا ایک غلام جریرؓ کا بھاگا تھا

لَهُ صَلَاحٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَمَا فَرَدَ الْبَقِ عِلْمُ مُحَمَّدٍ  
فَأَحَدُهُ فَضْرَبَ عَنْقَهُ -

انہوں نے اس کو گرفتار کیا اور اس کی گردن ماری اس لیے کہ وہ اسلام سے پھر کرانوں میں لے گیا ہوگا۔

۲۰۵۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْسَى قَالَ قَالَ أَنبَاءُ إِسْرَائِيلَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْيَشْرِبِ فَلَا دَمَةَ لَهُ -

حضرت جریر بن عبد اللہ نے کہا جب غلام مشرک کے ملک میں بھاگ جائے تو پھر اس کا ذمہ نہیں ہے۔

## ابی اسحق پر اختلاف

## ۱۸۹۰- الْإِخْلَافُ عَلَى أَبِي إِسْحَقَ

۲۰۵۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْيَشْرِبِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ -

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام مشرک کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

۲۰۵۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْيَشْرِبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْيَشْرِبِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ -

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام مشرک کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

۲۰۶۰- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْيَشْرِبِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ -

۲۰۶۱- أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْيَشْرِبِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ -

۲۰۶۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيدُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْيَشْرِبِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ -

حضرت جریر نے کہا جو غلام اپنے مالکوں کے پاس سے بھاگا اور دشمن کے ملک (یعنی دارالکفر) میں چلا گیا اس نے اپنا خون آپ حلال کر دیا۔

## ۱۸۹۱- الْحُكْمُ فِي الْمُرْتَدِ

## مرتد کا بیان (یعنی جو اسلام سے پھر جائے)

۲۰۶۳- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَوْهَرِ الْقَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سَلَمَانَ الدَّارِمِيُّ قَالَ أَنبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُصْبِرٍ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ عَنْ كُافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمرَانَ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے حضرت عثمان نے کہا



میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے مسلمان آدمی کا خون درست نہیں، مگر عین دجھوں سے ایک تو جو زنا کرے احسان کے بعد اس پر رحم ہے، دوسری جو قتل کرے قصداً اس پر قصاص ہے تیسری جو اسلام سے ہٹ جائے وہ قتل کیا جائے۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ  
مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدٍ مِنْ ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَافٍ بَعْدَ احْتِصَانٍ نَعْلِيهِ  
الرَّجْمُ أَوْ قَتْلٌ عِنْدَ أَهْلِ الْقَوَدِ أَوْ ارْتِدَاءٌ بَعْدَ إِسْلَامِهِ  
نَعْلِيهِ الْفُكْلُ -

۴۶۲. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ  
مُسْلِمٍ أَثَرُ شَاوِيَةٍ أَنْ يَرْتَفِعَ بَعْدَ مَا أُحْصِنَ أَوْ يُقْتَلَ  
أَنْ تَأْتِيَ قَتْلَهُ أَوْ يَكْفُو بَعْدَ إِسْلَامِهِ قَتْلُهُ -

صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان کا خون بدست نہیں گرتا۔  
 وہ جہوں سے یا تو زنا کرے احسان کے بعد یا قتل کرے کسی آدمی کو  
 یا کافر ہو جائے اسلام کے بعد تو قتل کیا جائے۔

۴۶۵۔ آخر بنای حضرت بن موسیٰ قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا أبو یوسف عن حکیمہ قال قال؛  
 ابن عباس قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو؛  
 عکروا وسلم من بدل دینہ فاقتلوہ۔

٣٠٦- أَحَبَُّنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُجَانِكِ قَالَ خَافَ عَن عِزِّهِ أَنْ تَأْتِيَ أَرْكَدَ وَأَعْيَ الْأَرْكَدَ فَنَزَعَهُمْ عَنِّي بِالنَّارِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمَ أَهْرَقْهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْمَدُوا بَعْدَ أَبِي اللَّهِ أَحَدٌ أَوْ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَقَتَلْتُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ -

نا اَبُو حَسَنِامِ قَالِ حَدَّثَنَا وَحِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَانُ  
حضرت کرمہ سے روایت ہے کہ لوگ اسلام سے پھر گئے تو  
حضرت علیؑ نے ان کو انگار میں ملوا دیا ابن عباسؓ نے کہا اگر میں ان کی  
جگہ پر تانا تو کبھی ان کو نہ جلاتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت  
عذاب کرو اللہ کے عذاب (آگ) سے کسی کو البتہ میں ان کا قتل کرنا اگرچہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایسا دین بدلے گا اسے  
کو قتل کرو !

٢٠٧٤ - أخبرنا حماد بن عمار قال حدثنا محمد بن بكر قال أنبأنا بن جرير قال أنبأنا أنما قيل من  
مفسر عن أيوب عن حكيم،

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه ٢٠٧٨ أخبرني هلال بن العلاء قال حدثنا إسماعيل قال حدثنا سفيان عن قتادة عن عكرمة

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو !

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَأَقْتُلُوهُ - ٢٠٩١ - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت حسنؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَأَمَّا كَذَلِكَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
وَهَذَا أَثَرُ ابْنِ أَبِي الصَّوَابِ عَنْ حَدِيثِ عُبَادِ -

۴۰۷۰ أَخْبَرَنَا الْمُحْسِنُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ -

ابْنِ عُبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَأَمَّا كَذَلِكَ -

۴۰۷۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ قَتَادَةَ -

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا ابْنَ عَبَّاسٍ مِنَ الزُّحَلِ  
يَقْبُضُونَ وَنَحْنُ فَأَحْرَقَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ  
دِينَهُ فَأَمَّا كَذَلِكَ -

کرد تو آگ میں جلا تا نورست ٹھیرا

۴۰۷۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّادٍ عَنْ مَعْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بَرَّةَ بْنِ -

أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا إِلَى الْيَمَنِ نَحْنُ رَسُولُ  
مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ إِنَّمَا  
الْمَنَاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَأَلْقَى لَهُ الْكُوفَةَ  
مُوسَى وَسَادَةٌ لِي جَلَسَ عَلَيْهَا فَأَنَّى يَرْجُلُ كَانَ  
يَهْجُو دِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ كَفَرَ فَقَالَ مُعَاذٌ لَا أَجْلِسُ حَتَّى  
يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا  
قُتِلَ قَعَدَ -

۴۰۷۳ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَفْضَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ قَالَ زَعَمَ الشَّيْخُ  
عَنْ مُصْعَبِ بْنِ -

سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ  
مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ  
إِلَّا ابْنَةَ نَعْرَةَ وَهَاشِمَ بْنَ عَمْرِو بْنِ  
وَجَدْتُ نَعْرَةَ وَهَاشِمَ ابْنَيْنِ بِأَسَارِ الْكُفَّةِ عِزْمَةً  
بْنِي أَبِي جُرْجَلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَظَلٍ وَمَقِيسُ بْنُ  
صُهَابَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي الشَّوْحِ فَآمَنَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ان کو میں کی طرف بھیجا (صوبہ دار کے) پھر معاذ بن جبل کو بھیجا بعد  
اس کے جب وہ یمن میں پہنچے تو انہوں نے کہا اے لوگو میں رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں کہ اگر طرف ابو موسیٰ نے ان کے لئے حکم رکھا اس  
پر ٹیک لگا کر بیٹھ کے (یہ) اتنے میں ایک شخص لایا گیا جو پہلے یسوی  
تھا پھر سلمان ہو گیا تھا پھر کافر ہو گیا، معاذ نے کہا میں نہیں بیٹھوں گا جب  
تک یہ قتل نہ کیا جائے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے موافق ہیں باریہ  
کہا جب وہ قتل کیا گیا تب بیٹھے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس دن کہ فتح ہوا  
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں کو امن دیا مگر چار  
مردوں اور دو عورتوں کو، منسرا یادہ جہاں میں ان کو قتل کروا کر چہرہ  
کعبہ کے پردوں سے لٹکے ہوں اپنی جان بچانے کے لیے، وہ چار  
مرد یہ تھے عکرہ بن ابی جہل اور عبداللہ بن خطل اور مقیس بن صباہ  
اور عبداللہ بن سعد بن ابی الرحہ تو عبداللہ بن خطل ملائکہ کے پرچوں

سے لٹکا ہوا، اس کے مارنے کو دو شخص پسکے ایک سعد بن بنی  
دوسرے عمار بن یاسر لیکن سید جوان قے عمار سے انہوں نے اس کو  
قتل کیا آگے بڑھ کر اور مقیس بن صبابہ بازار میں ملا وہیں لوگوں نے  
اس کو مار ڈالا اور عکرمہ بن ابی جہل جہل سمندر میں سوار ہو گیا وہاں طوفان  
میں پھنسا کشتی والوں نے کہا اب سب خالص خسران کو پکارو  
کیونکہ اور تمہارے معبود (بت و دیوتا) یہاں کچھ نہیں کر سکتے  
عکرمہ نے کہا قسم اللہ کی اگر دریا میں سوا اس کے کوئی مجھ کو نہیں بچا  
سکتا تو خشکی میں بھی کوئی سوا اس کے نہیں بچا سکتا، اے پروردگار  
میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ اگر اس بلا سے جس میں پھنسا ہوں تو  
مجھے بچا دے گا تو میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں  
گا اور اپنا ہاتھ ان کے ماتھے میں رکھوں گا (یعنی بیعت کروں گا)  
اور میں فرور ان کو اپنے اوپر جتنے والا ہر مان پاؤں گا بھر دے آبا اور  
مسلمان ہو گیا اور عبد اللہ بن ابی سرح حضرت عثمان کے پاس چھا،  
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلا بیعت کے لیے تو حضرت  
عثمانؓ نے اس کو لاکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے  
کھڑا کیا اور کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بیعت کجھے  
عبد اللہ سے، آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تین بار عبد اللہ کی  
طرف دیکھا گویا ہر بار بیعت سے انکار کیا پھر تین بار کے بعد آخر  
اس سے بیعت کر لی۔ اس کے بعد صحابہ کی طرف مخاطب ہوئے  
اور فرمایا کیا تم میں کوئی ایک بھی سمجھدار نہ تھا جو اٹھ کھڑا  
ہوتا اس کی طرف جب مجھے دیکھتا بیعت سے ہاتھ روکتے ہوئے  
اور قتل کرتا اس کو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم ہم کو آپ کے دل کی بات کیونکہ معلوم ہوتی آپ  
نے اُنکھ سے اشارہ کیوں نہ کیا۔ آپ نے فرمایا نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ چور آنکھ رکھے (یعنی ظاہر میں چپ رہے اور

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ حَظَلٍ وَأُذِرْنِي وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ  
فَأَسْتَبَقْتُ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حَرْبٍ وَدَعَارُ بْنُ يَاسِرٍ  
فَسَبَقْتُ سَعِيدَ عَمَّارًا وَكَانَ أَشْبَثَ الرَّجُلَيْنِ وَقَتْلَهُ  
وَأَمَّا مَيْمُونُ بْنُ صَبَابَةَ فَأَذْرَكَهُ النَّاسُ فِي الشُّوْقِ  
فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عَكْرَمَةُ فَارْتَكَبَ الْبُخْرَ فَأَصَابَتْهُمُ عَاصِفٌ  
فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ أَخْلَصُوا فَإِنَّ الْبَحْرَ لَا  
تُعْفِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَلُمْنَا فَقَالَ عَكْرَمَةُ وَاللَّهِ لَئِنْ  
لَمْ يُبْرِجْنِي مِنَ الْبُخْرِ أَلَا أَرْجُو خُلَاصَةً لَوْ يُجَلِّينِي فِي  
الْبُرْجِ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُمَّ إِنْ لَكَ عَلَى عَمْرٍاءِ إِنْ أَشَاءَ فَيُفْلِحْ  
مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ أَلْقِيَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ  
حَتَّى أَصْعَ يَدِي فِي يَدِهِ فَلَا يَجِدُهُ عَمْرٍاءُ الْيَوْمَ نَجَاءً  
فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ  
فَأَتَاهُ الْخَبْرُ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍاءَ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ  
جَاءُوهُ حَتَّى أَتَقَفَ عَلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ  
فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَأْخُذُ  
فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ  
أَمَّا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيذٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا الْحَيْثُ  
رَأَيْتُ كُفُفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعِهِمْ فَيَقْتُلُهُ فَقَالُوا وَمَا  
يُذَرِّبُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَذَا أَوْ مَا أَتَى  
إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ أَنَّهُ لَا يَلْبِثُنِي لَيْتِي أَنْ يَكُونَ  
لَهُ خَارِجَةٌ أَعْدِيْنِ -

آٹھ سے اس کے خلاف اشارہ کرے)

فت:۔ عکرمہ بن ابی جہل اور اس کے باپ ابی جہل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف پہنچائی تھی تو ابی جہل مارا گیا  
بدر کے دن اور عکرمہ زندہ تھا اور عبد اللہ بن حظل اسلام لاکر مرتد ہو گیا تھا اور دو لونڈیاں رکھی تھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی برائیاں گایا کرتیں اور مقیس بن صبابہ اور عبد اللہ بن ابی سرح یہ دونوں اسلام سے پھر گئے۔

## ۱۸۹۲۔ توبۃ المؤمنۃ

## اگر مرتد توبہ کرے اور پھر مسلمان ہو جائے

۴۰۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ حُكُمَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انصار میں سے ایک شخص جس کا نام عمارت بن سوید تھا، مسلمان ہو گیا پھر اسلام سے ہجر کیا اور مشرکوں میں جا ملا اس کے بعد شرمندہ ہوا تو اپنی قوم کو کہلا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو! کیا میری توبہ قبول ہے؟ اس کی قوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا کہ فلاں شخص اب شرمندہ ہوا ہے اور اس نے ہم کو حکم کیا ہے آپ سے پوچھنے کا کیا اس کی توبہ قبول ہے؟ اس وقت یہ آیت اتھی کہ یقیناً اللہ قوم کافر کو

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ اسْتَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ فَخَبِرَ بِالْأَنْصَارِ ثُمَّ تَنَزَّلَ فَأَرْسَلَ إِلَى قَوْمِهِ يَسْأَلُهُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَخَاءَ قَوْمُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنْ فُلَانًا قَدْ كَذَبَ صَدَقَتْهُ أَمْوَنًا إِنْ سَأَلَكَ هَلْ لَكَ مِنْ تَوْبَةٍ فَكَوْنَتْ كَيْفَ يَقْدِرُ اللَّهُ قَوْمًا تَعْرِفُوا بَعْدَ إِسْرَافِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَأَسْلَمُوا۔

بَعْدَ آيَتِنَا لَهُمْ غَفُورٌ رَحِيمٌ تک پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ جو لوگ اللہ سے ہدایت کر گئے اس قوم کو جو کافر ہوئی ایمان لانے کے بعد اور گواہی دے چکی کہ پیغمبر سچا ہے اور پہنچ گئیں ان کو دیلیں اور اللہ نہیں راہ بستلاتا ظالموں کو، ان لوگوں کا بدلہ لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور لوگوں کی سب کی ان پر ہمیشہ رہیں گے اس میں کبھی ان کا عذاب ہٹا نہ ہوگا اور نہ کبھی ملتے گی اگر جن لوگوں نے توبہ کی اس کے بعد اور نیک ہو گئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے، پھر اس شخص کو کہلا بھیجا وہ مسلمان ہو گیا۔

۴۰۵۔ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ الشَّحْبُورِيِّ عَنْ عِكْرَمَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سوادہ غل میں جو یہ آیت ہے من کفر باللہ من بعد یانہ اخیر تک یعنی جس نے کفر اختیار کیا ایمان کے بعد اس پر عذاب اللہ کا ہے اور اس کے لیے بڑا عذاب سوخ ہو گئی اور اس میں سے کچھ لوگ نکال لیے گئے جن کو بیان کیا بعد کی آیت میں ثم ان ربک للذین لم یجروا من بعد انقضاء اخیر تک، یعنی پھر جو لوگ ہجرت کر کے آئے بھل جانے کے بعد اور جہاد کیا اور مبرا کو تیرا رب بننے والا مہربان ہے یہ آیت عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح کے حق میں اتھی جو ممر میں تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منشی پھر شیطان غصہ کو بھر دیا وہ کافروں میں مل گیا۔ جب کہ نفع ہوا تو آپ نے حکم کیا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي سُورَةِ التَّحْلِ مَنْ كَفَرِ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ الْيَمَانِ الْأَوَّلِ إِلَى قَوْلِهِ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَتُسَبِّحُ وَأَسْتَسْتَنِي مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ تَعَرَّانَ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنْ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِ مَا لَفَعُوا وَرَحِيمٌ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ الَّذِي كَانَ عَلَى حِصْرٍ كَانَ يَكْتُمُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذَلَّهُ الْفَيْطَانُ فَكَلِمَةً بِالْغَدْرِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْتُلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتَسَاجَرَتْ لَهُ كُفَّانُ بْنُ عَمَّانَ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اس کے قتل کا، پھر عثمان نے اس کے لیے پناہ مانگی آپ نے پناہ دی۔

۱۸۹۳۔ اَلْکَلَامُ فِیْمَنْ سَبَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جو شخص رسول اللہ صلعم کو برا کہے اس کی کیا سزا؟

۲۰۶۱۔ اَبُو بَرَّزَةَ عُمَانُ بْنُ عَبْدِ اللہِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مُوسٰی قَالَ حَدَّثَنَا اَسْمَاعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَسْمَاعِیْلَ عَنْ عُمَانَ الشَّعْبَانِیِّ قَالَ کُنْتُ اَعُوذُ بِرَجُلٍ اَعْلٰی فَاَنْتَهَيْتُ اِلٰی عِزْمَةٍ فَاَنْشَأَ بِمَعْدَنَاقٍ قَالَ حَدَّثَنِي۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک اندھا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس کی ایک لونڈی تھی جس کے پیٹ سے اس کے دو بچے تھے وہ اکثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتی اور آپ کو برا بھلا کہتی، اندھا ان کو ڈانٹتا وہ مانع منع کرتا تو وہ باز نہ آتی، ایک رات کو اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نکالا اور لگی آپ کو برا کہنے، اندھا کہتا ہے مجھ سے میرا نہ ہو سکا، میں نے نیچر (یا تلہ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا، یہاں تک کہ وہ مر گئی صبح کو جب وہ مری ہوئی نکلی تو لوگوں نے اس کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، آپ نے سب لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا میں خدا کی قسم دیتا ہوں اس کو جس پر میرا حق ہے (کہ وہ میری اطاعت کرے) جس نے یہ کام کیا ہے وہ اٹھ کھڑا ہوا یہ سن کر وہ اندھا گرتا پڑتا روڑے مارے، آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا کام ہے وہ عورت میری لونڈی تھی اور مجھ پر بیعت مہربان اور میری رفیق تھی اس کے پیٹ سے میرے دو لڑکے ہیں مثال موتی کے لیکن وہ آپ کو اکثر برا بھلا کہتی تھیں میں منع کرتا تو نہ مانع ہوتی تو میں نہ سنتی آخر گزشتہ رات کو اس نے آپ کا ذکر نکالا اور لگی برا کہنے میں نے نیچر (یا تلہ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا یہاں تک کہ وہ مر گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ابن عباس ان اعلیٰ کان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکانک لہ امد وکذا کان لہ منها ابنان وکانک تکثروا الوقیعۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکثرت فیہ فیکثر جرحہا فلا تنزعوا ینہا ما فلا تنزعوا فلما کان ذات یئس ذکرک اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقعت فیہ فلما اصابہ ان تمثت الی المموت فوضعتہ فی بطنہا فاکتات علیہ فقتلتہا فاصبحت قتیلاً فذکر ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فحجم الناس وقال انشد اللہ تعالیٰ علیہ حق فعل ما فعل الا فامها قبل الا علی یسد للذل فقال یا رسول اللہ انا صاحبہا کانت امد لک وکانت فی بطیفة رفیقۃ وکثر منها ابنان مثل اللؤلؤتین و ذکرکما کانت تکثروا الوقیعۃ ذلک وکثرت فامها فلا تنزعوا فاجرحہا فلا تنزعوا فلما کانت الیئس ذکرک وقعت فیہ فقتلتہا فاصبحت قتیلاً فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا شہدوا ان ذمہا عندک۔

سب لوگ گواہ رہو اس لونڈی کا خون ہر رہے (یعنی اس کا بدلہ نہ لیا جائے گا کیونکہ اس نے قصود ہی ایسا کیا جس سے اس کا قتل موقوف رہ گیا۔ ایک تو خاندان کی اطاعت نہ کرنا لونڈی جو کہ دوسرے پیغمبر کو برا کہنا۔ سبحان اللہ صحابہ کرام بھی دین کی حریت اور غیرت کسی بڑے پر تھی خدا اور رسول خدا کے کسی محبت رکھتے تھے اس کے سامنے اپنی بی بی جو ان کی کچھ قدر نہ تھی ایمان اسی کو کہتے ہیں نہ یہ ایمان جو ہمارے زمانے میں رہا ہے کہ برائے نام، خدا اور رسول کا نام لیتے ہیں۔ اگر مولود شریعت کہو تو یکمٹوں پر حوا دیتے ہیں مگر خدا کے دشمنوں کے رسول کے دشمنوں سے دنیا کے فائدے کے لیے دوستی رکھتے ہیں ان کا حلال کرتے ہیں لعنت خدا کی ایسے جو ملے لے لیروں پر۔

۴۰۷۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شَاوِمٌ أَدَّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَوْبَةَ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَدَامَةَ بْنِ عَنَزَةَ ۱

حضرت ابوہریرہ اسلمی سے روایت ہے ایک شخص نے ابوہریرہؓ کو سخت کہا میں نے کہا اس کو قتل کروں انہوں نے مجھے جھڑکا اور فرمایا یہ جہر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں ہے

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَغْلَظَ رَجُلٌ لِدُنِيِّ بَكْرًا يَصْدِيقِي فَقُلْتُ أَفْتَلَهُ فَأَنْتَهَرَنِي وَقَالَ كَيْسَ هَذَا لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس حدیث میں اعمش پر اختلاف

۱۸۹۲- ذَكَرُ الْإِسْتِثْلَاوَعَلَى الْأَعْمَشِ فِي هَذَا

الْحَدِيثِ

۴۰۷۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرُو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ۲  
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں اس کی گردن مار دوں آپ نے پوچھا کیا تو اس طرح کہے گا میں نے کہا ہاں تو خدا کی قسم میری اس بڑی بات نے ان کا غصہ فرو کر دیا پھر کہا یہ مقام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّطَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتُ مَنْ هُوَ يَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لَمْ قُلْتُ لِأَمْرٍ بَلْ لَمْ يَكُنْ لِي أَمْرٌ تَوَيْتُ بِذَلِكَ قَالَ أَفَكُنْتَ فَأَجَلًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَأَذْهَبَ عِظْمُ كُلِّبَتِي الْيَتِيمِ قُلْتُ غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۰۷۹- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرُو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ۳  
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر سے گزرا وہ اپنے لوگوں میں سے کسی پر غصہ ہو رہے تھے اخیر تک جیسے اوپر گزرا

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ مُتَغَيَّطٌ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ مَنْ هَذَا الَّذِي تَغَيَّطَ عَلَيْهِ قَالَ وَلَمْ تَسْأَلْ قُلْتُ أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَأَذْهَبَ عِظْمُ كُلِّبَتِي غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۰۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرُو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ۴

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں پھر کچھ کروں (یعنی اس کو قتل کروں) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّطَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ لَوْ أَمَرْتَنِي لَفَعَلْتُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا كَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قسم خدا کی یہ کسی کو جائز نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد

ن : کہ اس کے برائے سے قتل واجب ہو نہ کسی صحابی کا نہ کسی ولی کا نہ کسی امام کا۔



۴۰۸۱۔ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي نُصْرَةَ

حضرت البرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصے ہوئے بہت سخت تھا کہ ان کا رنگ بدل گیا میں نے کہا اے علیؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم خدا کی اگر تم مجھ کو توہین ان کی گردن ماروں میرا یہ کہنا تھا کہ ان پر جیسے عتدا پانی ڈال دیا ان کا غصہ اس شخص پر سے جاتا رہا اور کہنے لگے اے ابا برزہ تیری ماں تجھ پر روئے دیہ محاورہ ہے عرب میں، کچھ بد دعا مقصود نہیں ہے، جیسے تبت بذاکرم لظن یہ درجہ کسی کے لیے نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امام سنائی نے کہا اس روایت کے اسناد میں غلطی ہوئی ہے بجائے ابو نصرہ کے ابو نصر ثقیب ہے اور اس کا نام حمید بن ہلال ہے شعبہ نے اسباب روایت کیا اور وہ یہ ہے۔

۴۰۸۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُصْرَةَ يَحْكُمُ

حضرت البرزہؓ سے روایت ہے میں ابوکر صدیقؓ کے پاس آیا انہوں نے سخت کہا کسی کو تو اس نے بھی ویسا ہی جواب دیا میں نے کہا میں اس کی گردن ماروں انہوں نے مجھے جھڑکا اور کہا یہ کسی کو درست نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد (امام سنائی نے کہا ابو نصر کا نام حمید بن ہلال ہے اور روایت کیا اس سے یونس بن عبید نے مسند اودہ روایت یہ ہے)

۴۰۸۳۔ أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ

حضرت البرزہؓ سلمیٰ سے روایت ہے ہم ابوکر صدیقؓ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں وہ غصے ہوئے ایک مسلمان پر اور بہت سخت غصے ہوئے جب میں نے یہ دیکھا تو کہا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلیفہ کہو تو میں اس کی گردن ماروں جب میں نے قتل کا نام لیا تو انہوں نے یہ ذکر چھوڑ دیا اور باتیں کرنے لگے جب ہم وہاں سے چلے اور جدا ہو گئے تو مجھ کو بلا بھیجا اور کہا اے ابا برزہ تو نے کیا کیا تھا میں بھول گیا تھا میں نے کہا مجھے یاد دلائیے انہوں نے کہا مجھے یاد نہیں جو تو نے کیا تھا میں نے کہا نہیں خدا کی قسم انہوں نے کہا جب آنے لگے مجھے ایک شخص پر غصہ ہونے دیکھا تھا تو کیا تھا میں اس

عَنْ أَبِي بَرَّةٍ قَالَ غَضِبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيدًا لَحَقَ تَغَوُّرُ لَوْنِهِ ثَلُثُ يَاسَافٍ رَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ لَيَنْ أَكْثَرُنِي لِأَضْرِبَ عَنْقَهُ فَكَانَتْ عَصَبٌ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ فَذَهَبَ غَضَبُهُ عَنِ الرَّجُلِ قَالَ فَرَكَلْتُكَ أَمَلَكُ أَبَا بَرَّةٍ وَرَأَيْتُهَا لَوْنُكَ لَأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا حُطُّوْا الصَّوَابُ أَبُو نُصْرَةَ وَاسْمُهُ حَمِيدُ بْنُ هَلَالٍ خَالَفَهُ شُعْبَةُ

عَنْ أَبِي بَرَّةٍ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ لَخَطَ رَجُلًا فَرَأَى عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَلَا أَضْرِبُ عَنْقَهُ فَأَنْهَرَنِي فَقَالَ إِنَّمَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو نُصْرَةَ حَمِيدُ بْنُ هَلَالٍ وَرَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَاسْتَدَكْ

بْنِ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي بَرَّةٍ قَالَ لَمَّا عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ الْبَصِيَّةُ فَقَضَيْتُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جَدًّا فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ أَضْرِبُ عَنْقَهُ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ أَضْرِبَ عَنِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ أَجْعَمَ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ التَّعْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا أَبَا بَرَّةٍ مَا قُلْتُ وَنَسِيتُ الَّذِي قُلْتُ قُلْتُ ذَكَرْتُ يَسِيرًا قَالَ أَمَا تَذَكَّرُ مَا قُلْتُ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ قَالَ أَرَأَيْتَ جَعَلَنِي رَأَيْتَنِي غَضَبْتُ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتُ أَضْرِبُ عَنْقَهُ

يَا حَبِيبَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَمَا تَذَكَّرُ ذَلِكَ أَوَكُنْتَ قَلِيلًا  
ذَلِكَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ وَالْآنَ إِنِّي أَمَرْتُ بِفَعَلْتُ  
قَالَ وَاللَّهِ مَا هِيَ إِلَّا حَبِيبَةٌ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ الْوَجْدُ الرَّخِيلُ هَذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ  
الْحَدِيثِ وَأَجْوَدُهُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

کی گردن ماروں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غیبی کیا  
تو ایسا کرتا؟ میں نے کہا بے شک! اور اگر آپ حکم دیجئے تو کرتا ہوں  
انہوں نے کہا تم خدا کی یہ درجہ کسی کو حاصل نہیں بعد حضرت محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ (امام نسائی نے کہا یہ روایت سب روایتوں  
سے بہتر اور عمدہ ہے۔

## جادو کا بیان

## ۱۸۹۵- السِّحْرُ

۴۰۸۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ أَبِي رَيْسٍ قَالَ أُنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثُةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ  
عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَسَالٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ  
لِصَاحِبِهِ إِذَا هَبْنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ قَالَ لَهُ صَلِّمْ  
لَا تَقُلْ بَعْضُ لَوْ سَبَّحَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَكْحَيْنِ فَأَيُّكَ رَمَى  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَاةً عَنْ تِسْعِ آيَاتِ  
بَيِّنَاتٍ فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تُسْرِفُوا  
وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا الْوَلَدَ  
بِالْحَقِّ وَلَا تَنْسُوا بَرَئِيًّا إِنْ دَفَعَهُ سُلْطَانٌ وَلَا تَسْخَرُوا  
فَلَاحِكًا خُلُوًّا بَرِيًّا وَلَا تَقْذِفُوا النُّجُومَ وَلَا تُولُوا يَوْمَ  
الزَّحْمَةِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةٌ يَهُودُ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِيَّاهُ  
الْبَيْتَ فَقَبِلُوا يَدَيْهِ فَبَجَلَهُ وَقَالُوا أَتَشْهَدُ أَنَّكَ  
بِحَقِّ قَالُوا كُنَّا يَتَّبَعُكُمْ أَنْ يَنْتَحِي قَالُوا إِنْ كُنَّا كَمَا  
دَعَا بَأَن لَوِ بَدَأَ مِنْ دَرَجَتِهِ نَحْنُ وَرَأَيْنَا خُفَاتِ إِنْ  
أَتَيْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ -

حضرت صفوان بن مسالہ سے روایت ہے ایک یہودی  
نے اپنے ساتھی سے کہا چلو اس نبی (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)  
کے پاس چلیں، دوسرے نے کہا اسے نبی مت کہہ اگر سن لے گا  
اس کی آنکھیں چار ہوجاویں گی (یعنی خوشی کے مارے بھول جائے  
گا کہ یہودی بھی مجھ کو نبی کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ مراد ظاہر  
کی دو آنکھیں اور دل کی دو آنکھیں ہیں یعنی ظاہراً اور باطناً خوش  
ہوگا) خیر پھر دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور پوچھا  
کہ وہ نوائیں کیا ہیں (جو حضرت موسیٰ کو اللہ نے دی تھیں جیسا  
فرمایا تھا اِنَّمَا مَوْسَىٰ سَبَّحَ بِآيَاتِ اللَّهِ اِهْبِطْ فَرَايَا اللَّهَ كَ سَاعَةِ كَسَى  
کو مت شریک کرو اور چوری نہ کرو اور زنا نہ کرو اور جس  
جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اس کو ناحق قتل مت کرو اور  
بے ضرورت شخص کو ماکم کے پاس نہ لے جاؤ (ناحق منزا دلوانے  
کے لیے) اور جادو مت کرو اور سود مت کھاؤ اور پاک

دامن عورت پر زنا کی تہمت نہ لگاؤ اور لڑائی کے دن مت بھاگو! یہ تو حکم ہیں اور ایک حکم خاص تمہارے لیے ہے اے یہودیہ  
یہ کہہ بھٹنے کے دن زیادتی مت کرو (یعنی اس کی حرمت رکھو اور اس دن پھیلو کا شکار نہ کرو) یہ سن کر ان دونوں یہودیوں نے  
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں چومے اور فرمایا بیشک ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ پیغمبر ہیں۔  
آپ نے فرمایا پھر تم میری تابعداری کیوں نہیں کرتے انہوں نے کہا حضرت داؤد پیغمبر نے دعا کی تھی کہ ہمیشہ ان کی اولاد

وَلَا۔ آیات سے مراد یا تو مجھے ہیں وہ تو یہ تھے معاذ اور ید بیضا اور طوفان اور مڑیاں اور جو میں اور میندکیاں  
اور خون اور قحط اور یہودیوں کا کم ہونا، یا وہ احکام جو سب شریعتوں میں عام تھے، وہ وہی ہیں جو حدیث میں مذکور  
ہوئے ہیں۔

میں سے نبی ہوا کہ سے را اور آپ ان کی اولاد میں سے نہیں ہیں یہ صرف ایک بہانہ تھا۔ حضرت دادا نے خود انھیں صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت دی ہے، اور ہم ڈرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کی پیروی کریں گے تو اور یہود ہم کو مار ڈالیں گے (یہی اصلی بات یہ تھی کہ ذات برادری کا ڈر تھا)۔

١٨٩٦- الْحُكْمُ فِي السَّحَرَةِ

٢٠٨٥- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَنِّي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَدْرٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مَيْسُرةَ الْمَنْقَرِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عقد عقدة لم تنتف منها فقد سحر ومن سحر فقد أشرك ومن تعلق شئياً وظل إليه -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گرہ ڈال کر اس میں پھونکے اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا وہ مشرک ہو گیا اور جس نے لگے میں کچھ لٹکایا پھر وہ اسی پر چھوڑ دیا جائے گا یعنی خدا اس کی حفاظت

نہ کرے گا۔ معاذ اللہ تعویذ لکھنا اس پر بھروسہ کر کے اتنا بڑا گناہ ہے۔ اور بعضوں نے کہا مراد وہ تعویذ ہیں جو جہلیمت کے زمانے میں رائج تھے)

١٨٩٦- سَحْرَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ

٢٨٦ أَخْبَرَنَا هَذَا بِنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الرَّصَّاشِ عَنِ ابْنِ حَيَّانَ يَعْنِي زَيْدًا ،

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
پر جادو کیا ایک یہودی نے (جس کا نام لیبید بن عامر تھا) آپ کہتے  
دنوں تک اس کی وجہ سے بیمار رہے پھر جبریل میل علیہ السلام آپ  
کے پاس آئے اور کہا کہ ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے فلا نے  
کہوئیں میں گرہیں ڈال کر رکھی ہیں آپ نے لوگوں کو دہاں بھیجا وہ  
نکال کر لائے اس کے لاتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کھڑے  
ہوئے جیسے رسی میں بندھے ہوں اور کوئی کھول دے پھر آپ  
نے اس کا ذکر اس یہودی سے نہیں کیا اور نہ اس نے

آپ کے چہرے پر اس کا کچھ اثر پایا یعنی آپ نے اپنا رخ بھی اس سے ظاہر نہ کیا تاکہ اس کو خبر ہی نہ ہو وہ شیطان پھر جادو کرتا)

۱۸۹۸۔ مَا يَفْعَلُ مَنْ تَعَرَّضَ لِلْأَلَمِ ۖ کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا چاہیے

٨٦. أَخْبَرَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَائِكَ :

عَنْ ثَابُوتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ



۱۸۹۹- مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ

جو شخص اپنا مال بچانے کیلئے مارا جائے وہ شہید ہے

۲۰۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي دِينَارٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

۲۰۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزْزِجٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي يُونُسَ ۱ لَقِيتُ رَجُلًا عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن صفوان حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن صفاون حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

۲۰۹۲- أَخْبَرَنِي عَيْدُ اللَّهِ بْنُ ضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ قَالَ أَنبَاؤُنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَنبَاؤُنَا أَبُو الْأَسودِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِكْرَمَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ

۲۰۹۳- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

۲۰۹۴- أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَخْبَرُ عَنْ أَبِي بَقْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ هَذَا أَخْبَرَنَا الصَّوَابُ حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ الْحُسَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عمرو سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کا مال ناحق کوئی لینا چاہے اور وہ لڑے اور مارا جائے تو شہید ہوگا۔ (امام نسائی نے کہا اس حدیث میں غلطی ہوئی ہے اور ٹھیک پہلی روایت ہے) (اور بعض نسخوں میں یہ ہے کہ پہلی روایت غلط ہے اور یہ صحیح ہے)

۲۰۹۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسٍ  
بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ  
شَهِيدٌ -

ترجمہ اور گزر چکا

۴۹۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ وَالْفُظْلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا أُنْبَأْنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ -

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -  
۴۹۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأْنَا عَبْدُكَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ -

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -  
۴۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ  
عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -  
۴۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ -

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -  
شَهِيدٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ الْمُؤَمَّلِ  
حُكْمًا وَالصَّوَابُ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ -

جو شخص اپنے مال بچوں کے لیے مار جائے وہ بھی شہید

۱۹۰۰۔ مَنْ قَاتَلَ دُونَ أَهْلِهِ

۴۱۰۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاقِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي عُمَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ -

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ  
فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ  
شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لڑے اپنے مال کے لیے مہر وہ مار جائے  
وہ شہید ہے اسی طرح جو لڑے اپنی حیا یا بچے کے لیے وہ بھی  
شہید ہے اور جو لڑے اپنے مال بچوں کے لیے وہ بھی شہید



۱۹۰۱۔ مَنْ قَاتَلَ دُونَ دِينِهِ

جو شخص لڑے اپنا دین بچانے کیلئے

۲۱۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحُمَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِدْرِاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ دَاوُدُ الْأَنْهَارِيُّ شَيْخُ قَالِ حَدَّثَنَا إِدْرِاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ بَنِي عُثْمَانَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

عَوْفٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَا قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَا لَهُ مِنْهُ شَرِّهِمْ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ أَهْلِهِ مِنْهُ شَرِّهِمْ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ دِينِهِ مِنْهُ شَرِّهِمْ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ دِينِهِ مِنْهُ شَرِّهِمْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے اپنے مال کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے مال بچوں کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے دین کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنی جان کے لیے وہ شہید ہے۔

۱۹۰۲۔ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَطْلَبَتِهِ

جو شخص ظلم دور کرنے کے لیے لڑے

۲۱۰۲۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْجَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُكَرِيمٍ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْحَوَّاءِ

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مَرْثُومٍ فَقَالَ قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَطْلَبَتِهِ مِنْهُ شَرِّهِمْ

حضرت ابو جعفر سے روایت ہے میں سويد بن مقرن کے پاس بیٹھا تھا انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے ظلم سے وہ شہید ہے یعنی اس پر ظلم ہوتا ہو اور وہ لڑے ظلم دفع کرنے کے لیے پھر مارا جائے

۱۹۰۳۔ مَنْ شَهِرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي النَّاسِ

جو شخص تلوار نکال کر چلنا شروع کرے

۲۱۰۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِدْرِاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَهِرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ قَدَمُهُ هَكَذَا

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تلوار میان سے نکالے پھر اس کو چلائے لوگوں پر تو اس کا خون ہر رہے یعنی مائع ہے اب اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو قصاص یا دیت کچھ نہیں۔

۲۱۰۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِدْرِاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا الْأَوْتَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

۲۱۰۵۔ أَخْبَرَنَا الْبُكَدُ أَوْ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا جو شخص ہتھیار اٹھا کر پھیر چلا دے تو اس کا خون ہر رہے۔

عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ قَدَمُهُ هَكَذَا

۳۱۰۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ اسْرُوحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَسْمَاءُ بْنُ زَيْدٍ وَيُؤْتِي بِنِ يَزِيدُ أَنَّ نَارِعًا أَخْبَرَهُمْ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَكَلَ عَلَيْنَا الْإِسْلَامَ فَلَيْسَ مِنَّا۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہم پر تمبیہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی جو مسلمان پر تمبیہ کر دے) بلانا چاہے وہ کافر ہو گیا، اسلام سے باہر ہو گیا، اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مسلمان کافروں کی فوج میں لڑ کر رہے ہیں پھر مسلمانوں سے لڑتے ہیں تو وہ کافر ہیں، ہر گز مسلمان نہیں ہو سکتے۔

۳۱۱۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ أَخْبَذَرِي قَالَ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُحُوبًا لِيَمِينَ بَدْرَ هَيْبَةٍ فِي مُرْتَبِعِهَا فَفَسَدَهَا بَيْنَ الْأَقْدَمِ بْنِ كَبَّاسٍ الْخُظَلِيِّ ثُمَّ أَخَذَ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُمَيْلَةَ بْنِ بَدْرِ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عُلْفَةَ بْنِ مَحْلَانَةَ الْغَامِرِيِّ ثُمَّ أَخَذَ بَنِي كَلَّابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِي ثُمَّ أَخَذَ بَنِي بَهْمَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَقَالُوا لِمَ عَطَى صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَوَيْدَ عَنَّا فَقَالَ إِنَّا أَتَيْنَاهُمْ فَمَا قَبِلُوا فَبَجَلْ عَائِدُ الْمُعَيْنِينَ بَنِي عَالٍ وَجُنَّتْ بَنِي كَثَّ الْخَيْبَةِ مَخْلُوقُ الرِّاسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ مَنْ يَطْمَعُ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونَنِي قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتَلَهُ فَسَنَعَهُ فَلَمَّا دُلِّي قَالَ إِنْ مِنْ ضَعْفِي هَذَا أَوْ مَا يَخْرُجُونَ يَفْرُكُونَ الْفَرَانَ لَا يُجَابِرُونَ خَنَازِيرَهُمْ يَكُونُونَ مِنَ الْبَنِينَ مُرَوِّقِي الشَّهْمِ مِنَ الرِّمِيَةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْأَسْلَافِ وَيَكُونُونَ أَهْلَ الْأَوْدِيَانِ لَعْنُ إِنَّا أَكْدَرُكُمْ لَا قَتْلَهُمْ قَتَلَ عَادٍ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے حضرت علی نے میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونا بیجا جو مٹی کے اندر تھا (یعنی ابھی صاف نہیں ہوا تھا) آپ نے اس کو تقسیم کر دیا اقرع بن حابس غطفانی بنی شمر میں سے ایک شخص کو اور عبید بن بدر فزاری اور علف بن مہلانہ غامری اور بنی کلاب کے ایک شخص کو اور زید بن خیل طائی اور بنی نہمان کے ایک شخص کو (یہ سب قبیلوں کے نام ہیں) یہ دیکھ کر قریش اور انصار کے لوگ غصے ہوئے اور کہنے لگے آپ نجد والوں کو دیتے ہیں اور ہم کو نہیں دیتے آپ نے فرمایا میں ان کے دلوں کو ملاتا ہوں (کہو مجھ وہ تو مسلم ہیں، اور تم تو پرانے مسلمان ہو) اتنے میں ایک شخص آیا آنکھیں میٹھی ہوئیں اور کالے پھولے ہوئے گھنی داڑھی والا، سر منڈا اور بولالے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے ڈرا آپ نے فرمایا اللہ کی تابعداری کو کر کہ لاگو ہیں اس کی نافرمانی کو نہ کرو، اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین والوں پر یمن بسایا اور تم میرا اعتبار نہیں کرتے، اتنے میں ایک شخص نے درخواست کی لوگوں میں سے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے اس کے قتل کا آپ نے منع فرمایا جب وہ بیٹھ موڑ کر جلا تو آپ نے فرمایا

اس کی نسل میں سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن کو پڑھیں گے مگر ان کے حلق کے نیچے نہ جاوے گا (یعنی دل میں کچھ ازبہ ہوگا، وہ وہیں سے اس طرح نکل جاویں گے جیسے تیر جاوڑ میں سے صاف نکل جاتا ہے) ار پار اس میں کچھ نہیں بھرتا، اسی طرح ان میں بھی دین کا کچھ نشان نہ ہوگا) مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بہت پرستوں کو چھوڑ دیں گے، اگر میں ان لوگوں کو بھاؤں تو اس طرح قتل کروں جیسے عادی کے لوگ قتل ہوئے (یعنی ایک کو نہ چھوڑوں، مراد ان لوگوں سے غاصبی ہیں جو حضرت علی کے وقت میں ظاہر ہوئے، بڑی دیندار ہی مبتلا تھے قرآن کے ایک ایک لفظ پر لڑتے، غار خوب پڑھتے، سر گھٹا کر صاف رکھتے، مگر مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو گئے مسلمانوں کو کافر بنا کر ان ہی سے لڑنے

(کوستہ ہوئے)

۲۱۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ خُثَيْمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَفْلَةَ :

حضرت ملث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے آخر زمانہ میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے کسین یوتوف ظاہر میں قرآن کی آیتیں پڑھیں گے (یا دلوگوں کی خیر خواہی اور بہتری کی باتیں کہیں گے) مگر ایمان ان کے حلق کے نیچے نہ اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ میں سے آبار نکل جاتا ہے جب تم ان کو دیکھو تو قتل کر دو اس لیے کہ ان کے قتل میں ثواب ہوگا قیامت کے روز۔

۲۱۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبَرٍ ابْنُ بَصْرَةَ أَخْبَرَنَا قَالَ حَدَّثَنَا الْوَدَاعُ الطَّيَالِصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْأَزْدِيِّ بْنِ قُلَيْسٍ :

حضرت شریک بن شہاب سے روایت ہے مجھے آرزو تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے ملوں، اور ان سے خارجیوں کا حال پوچھوں، اتفاقاً عید کے دن میں نے ابو بزرہ کو پایا ان کے کئی دوستوں کے ساتھ، میں نے پوچھا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے خارجیوں کے بارے میں انہوں نے کہا ہاں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا لینے کا ن سے اور دیکھا اپنی آنکھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ مال آیا آپ نے تقسیم کر دیا ان لوگوں کو جو دہنی طرف بیٹھے تھے، اور جو بائیں طرف بیٹھے تھے، اور جو لوگ پیچھے بیٹھے تھے ان کو کچھ نہ دیا۔ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے انصاف سے تقسیم نہیں کیا۔ وہ ایک سالو الال شخص تھا سرمنڈا اور سفید کپڑے پہنے ہوئے، یہ سن کر آپ بہت سخت غصے ہوئے اور فرمایا خدا کی قسم تم میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی کو نہ دیکھو گے انصاف کو تھے ہوئے پھر فرمایا اخیر زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ شخص بھی ان ہی میں سے ہے قرآن پڑھیں گے مگر ان کی ہنسی کے نیچے نہ اترے گا، اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار میں سے پار ہو جاتا ہے ان کی لاش یہ ہے کہ وہ سرمنڈے ہوں گے ہمیشہ نکلے ہیں گے

عَنْ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَهْلُ الدِّينِ الْإِسْلَامِ يُقَوُّوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَادِرُ إِسَاءَتَهُمْ خَيْرُهُمْ يَمُوتُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُوتُ الشَّهْرُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لَكُمْ قَتْلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

عَنْ شَرِيكِ بْنِ شَهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَسْتَشِي أَنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرزَةَ فِي يَوْمٍ بَعِيدٍ فِي لَيْلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَلِمَةً فِي الْخَوَارِجِ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الدِّينِ الْإِسْلَامِ لَا يُجَادِرُونَ بَعْدَهُمْ خَيْرُهُمْ هُوَ أَعْدَلُ مِنْهُمْ قَالَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الدِّينِ الْإِسْلَامِ لَا يُجَادِرُونَ بَعْدَهُمْ خَيْرُهُمْ يَمُوتُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُوتُ الشَّهْرُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لَكُمْ قَتْلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

هُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
رَحِمَهُ اللَّهُ شَرِّكَ بَنِي شِهَابٍ لَيْسَ بِذَلِكَ  
الْمَشْهُورِ -

یہاں تک کہ ان کے بچے و حبال کے ساتھ نکلیں گے  
جب تم ان سے ملو تو ان کو قتل کرو، وہ بدتر ہیں سب مخلوقات  
سے اور بد نفس ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فقط مسلمانی  
نام سے انسان مسلمان نہیں ہو سکتا، جب تک مسلمانوں کے سے  
عمدہ اخلاق اختیار نہ کرے، نیک نفسی اور خوش اخلاقی اور ایماندار  
اور راستبازی مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ ضرور ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو صرف قرآن پڑھنے یا نماز ادا کرنے سے اسلام پورا نہیں  
ہوتا، امام نسائی نے کہا شریک بن شہاب کچھ مشہور نہیں ہے۔

## مسلمان سے لڑنا کیسا ہے

## ۱۹۰۳ - قِتَالُ الْمُسْلِمِ

۳۱۱۰ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا،

سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسَبَابٌ مُسَوِّفٌ -  
۳۱۱۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا  
الْأَحْوَصِ،

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا گناہ ہے۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ مُسَوِّفٌ  
وَقِتَالُهُ كُفْرٌ -

۳۱۱۲ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ مُسَوِّفٌ وَقِتَالُهُ  
كُفْرٌ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ يَا أَبَا إِسْحَقَ أَمَا تَسْمَعُهُ الْأَمْرُ  
أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنَ الْأَسْوَدِ وَهُوَ يَوْمُ -  
۳۱۱۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّعْرَاءِ عَنْ عَتَمَةَ ابْنِ الْأَحْوَصِ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ مُسَوِّفٌ  
وَقِتَالُهُ كُفْرٌ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۳۱۱۴ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَتَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ  
عُمَيْرٍ يَجِدُ ثُبَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ،

عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ  
مُسَوِّفٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ -

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو لڑنا مسووف ہے یعنی اس سے آدمی ناقص  
ہو جاتا ہے اور اس کو لڑنا کفر ہے۔

۴۱۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ سَمِعْتُ مَنُصُورًا  
وَسَلِيمَانَ وَزُبَيْدًا يُحَدِّثُونَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَابُ  
الْمُسْلِمِ مُسَوِّقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مِّنْ تَتَهُمُ أَتَاهُمْ مَنُصُورٌ  
أَتَاهُمْ زُبَيْدًا أَتَاهُمْ سَلِيمَانُ قَالَ لَدَوْلِكَ أَخْبَرَهُمْ أَبُو دَاوُدَ -

کہا نہیں گریں تہمت کرتا ہوں ابو داؤد پر کہ اس نے یہ روایت عبد اللہ سے سنی یا نہیں )

۴۱۱۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ  
مُسَوِّقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قُلْتُ لِأَبِي دَاوُدَ سَمِعْتُهُ مِنْ  
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ -

۴۱۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنُصُورٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ مُسَوِّقٌ وَقِتَالُهُ  
كُفْرٌ -

۴۱۱۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنُصُورٍ

عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَبَابُ الْمُسْلِمِ  
مُسَوِّقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ -

۴۱۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسَبَابُهُ  
مُسَوِّقٌ -

۱۹۰۵۔ التَّغْلِيظُ فِيمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةِ عَمِيَّةٍ

۴۱۲۰۔ أَخْبَرَنَا سُورِبُ بْنُ هَلَالٍ الصَّنَوَاتُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمِيْلَانَ ابْنِ جَبْرِ عَنْ

زِيَادِ بْنِ زَبَاحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَقَاتَلَ  
الْجَبَاعَةَ فَكَانَتْ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ خَرَجَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور  
جماعت سے الگ ہو جائے پھر وہ مرے تو جاہلیت کی موت (یعنی

عَلَى أُمِّهِ يَصْرُوبُ بَرَّهَا وَفَارَجَهَا لَدَيْهَا شَيْءٌ مِنْ  
مُتْرَفٍهَا وَلَا يَفِي لِدُنَى عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ  
قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةِ هَيْبَةٍ يَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَصْغَبُ  
لِعَصَبِيَّةٍ فَيُقْتَلُ بِجَاهِلِيَّةٍ -

کی حالت میں) مرے گا اور جو شخص میری امت پر نکلے نیک اور بد سب  
کو قتل کرے اور مومن کو بھی نہ چھوڑے اور جس سے اقرار ہوا جو اقرار  
پورا نہ کرے تو وہ مجھ سے کچھ علائقہ نہیں رکھتا اور جو شخص اندھا دھند  
یعنی گمراہی اور بغاوت کے (جھنڈے کے تلے لڑے اور تعصب کی طرف  
لوگوں کو بلائے) اس کا عصبہ تعصب کی وجہ سے ہو ورنہ خدا کے لیے، پھر  
قتل کیا جائے تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہوگی۔

۴۱۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْقَطَّانِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَجْلَدٍ  
عَنْ جُنْدُبِ بْنِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةِ عِمِّيَّةٍ يُقَاتِلُ  
عَصَبِيَّةً وَيُغَضِبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَيُقْتَلُ بِجَاهِلِيَّةٍ قَالَ  
الْبُؤْسُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَمْرُو الْقَطَّانِ كَيْسُ بْنُ الْعَوَّي -  
یہ ہے کہ خدا کے لیے لڑائی نہ ہو بلکہ اپنی عزت اور ناموس کے لیے ہو) تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہوگی) امام نسائی نے کہا اس روایت کے  
اسناد میں عمران القطان ہے جو قوی نہیں ہے۔

## مسلمان کا قتل حرام ہے

## ۱۹۰۶- تَحْرِيمُ الْقَتْلِ

۴۱۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِجْعِيًّا يَخْتَلِفُ  
عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسَارَ الْمُسْلِمُ عَلَى أُخِيهِ الْمُسْلِمِ  
بِالسَّلَاحِ فَهَمَّا عَلَى جُرْحٍ جَمَعَهُمَا فَإِذَا قَتَلَهُ خَرًّا  
جَمِيعًا فَيَقْتُلُ -  
اٹھایا ہوا اور دونوں کی نیت ایک دوسرے کو مارنے کی ہو) اور جو ایک نے ہتھیار اٹھایا اور دوسرے نے اپنے تئیں پکڑنا چاہا تو ہتھیار  
اٹھانے والا جہنم میں جاوے گا۔

۴۱۱۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِجْعِيٍّ  
عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ إِذَا أَحْمَلَ الرَّجُلُ سَبْ  
الْمُسْلِمَانِ السَّلَاحَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فَهَمَّا عَلَى جُرْحٍ  
جَمَعَهُمَا فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَهَمَّا فِي النَّارِ -  
اور مقتول اس لیے کہ اس کی نیت بھی مسلمان کو قتل کرنے کی تھی)۔

۴۱۱۴- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحُسَيْنِ  
عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



نے فرمایا جب دو مسلمان بھڑکے تو اس کے لئے کہ بھر ایک دوسرے کو قتل کرے تو دونوں جہنم میں جا دیں گے کسی نے کہا یا رسول اللہ قاتل تو جائے گا مگر مقتول کیوں جائے گا؟ آپ نے فرمایا اس کی نیت اپنے ساتھی کو قتل کرنے کی تھی راۓ کی روایت میں ہے وہ دہریہ تھا اپنے صاحب کے قتل پر

۴۱۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْلَاحِيلَ بْنِ إِدْرِاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هُرُونَ قَالَ أُنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ؛

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ أَبِي مُوسَى الشَّعْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ بَسِيفَتَيْهِمَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَكُلَا فِي النَّارِ سَوَاءً -

۴۱۲۶۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُصْبِغِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحُسَيْنِ؛

حضرت ابو بکرہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کا ارادہ رکھتے ہوں

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ بَسِيفَتَيْهِمَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَرِيدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ فَكُلَا فِي النَّارِ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ الْمَقْتُولُ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيمًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ -

۴۱۲۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ إِدْرِاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنِ الْحُسَيْنِ؛

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ بَسِيفَتَيْهِمَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ -

۴۱۲۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أُنْبَأَنَا مَعْنُو عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْأَحْمَفِ بْنِ قَلْبِيسَ؛

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ بَسِيفَتَيْهِمَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ الْمَقْتُولُ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا چکا۔

۴۱۲۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَالْعَلَاءِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْأَحْمَفِ بْنِ قَلْبِيسَ؛ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمَانِ بَيْنَهُمَا قَتَلَ  
أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ -

۴۱۳۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يونسَ عَنِ الْحَسَنِ :

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمَانِ بَيْنَهُمَا

قَتَلَ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَكَيْفَ الْمَقْتُولُ

قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ -

۴۱۳۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ

مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ يُحَدِّثُ :

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا امت ہو جانا کافر میرے بعد ایک تم میں سے دوسرے کی  
گردن مارے گا

رِقَابَ بَعْضٍ -

۴۱۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزَّيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الصُّنْعِي

عَنْ مَسْرُوقٍ :

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ

رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُوْخَذُ الرَّجُلُ بِجَنَائِهِ أَبَدًا وَلَا

بِجَنَائِهِ أَخْبَرَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطُّ الْقَوْلِ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا امت ہو جانا میرے بعد کافر ایک دوسرے کی گردن  
مار داور کوئی نہیں پکڑا جائے گا اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے  
بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہو گا۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت  
خطا ہے اور صحیح مرسل ہے۔

مُسَوَّلٌ -

۴۱۳۳- أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا امت ہو جانا کافر میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مار داور

فلا :-۔ لہذا اس حدیث کا مطلب سات طرح سے ہو سکتا ہے۔ ایک یہ مراد وہ لوگ ہیں جو ناحق خون کو حلال سمجھیں وہ ظالم  
ہیں بلا شک، دوسرے یہ کہ مراد کفر سے ناشکری ہے نعمت کی اور اسلام کے حق کی، تیسرے یہ کہ مراد قریب ہو جانا ہے کفر کے، چوتھے یہ کہ یہ  
فعل کافروں کا سا ہے۔ پانچویں یہ کہ درحقیقت کفر مراد ہے یعنی کافر مت ہو جانا بلکہ مبینہ مسلمان رہنا۔ چھٹے یہ کہ مراد کفر سے بچنے یعنی  
ہتھیار نہ ہٹانا، ساتویں یہ کہ ایک دوسرے کا فرمت بناؤ پھر گردن مارو ایک دوسرے کی۔ اور سب سے بہتر جو حق قول ہے اور اسی کو اختیار  
کیا ہے قاضی میاض نے (زیرالبی)

کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اسے اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے (بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہو گا۔)

بَعْضُكُمْ رِقَابٌ بَعْضٌ وَلَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةٍ إِلَّا بِهِ وَلَا بِجَرِيرَةٍ إِلَّا بِهِ -

۴۱۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا الْفَيْتُكُمْ تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةٍ إِلَّا بِهِ وَلَا بِجَرِيرَةٍ إِلَّا بِهِ هَذَا الصَّوَابُ -

۴۱۳۲ أَخْبَرَنَا أَبُو هَانِئٍ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الصُّخْرِیِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا مُؤَسَّلًا -

۴۱۳۳ أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ كُرَّةٍ قَالَ قَالَ أَنبَانَا أَسْمِعِيلُ عَنْ الْيُؤُبِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْبٍ عَنْ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

۴۱۳۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَجَلَةَ بْنِ مَدْرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرَّةَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ جَرِيرٍ

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ اسْتَنْصَتِ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

۴۱۳۵ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ اسْتَنْصَتِ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

۴۱۳۶ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ اسْتَنْصَتِ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

۴۱۳۷ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ اسْتَنْصَتِ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

۴۱۳۸ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ اسْتَنْصَتِ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

کتاب الطائی کی شتم ہوئی

اخبر کتاب المحاربة

## ۱۹۷۔ کتاب قسم الفی

## کتاب فے کے تقسیم کرنے کی

۴۱۳۹۔ أَخْبَرَنَا هُرُودُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُثَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ يَزِيدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ أَنَّ بَعْدَةَ الْخَزْوَاجِيَّ جَاءَ  
خُرَجَ فِي قِتْنَةٍ ابْنُ الذُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ  
عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ لَنَا قَالَ هُوَ لَنَا لِقُرْبَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرْضَ  
عَيْنًا شَيْئًا ذَا بَيْتٍ كَذُونَ حَقًّا فَأَيُّكُمْ أَنْ تَقْبَلَهُ  
وَكَانَ الذُّبَيْرِيُّ عَرْضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُعِينُوا نَاكِحَهُمْ وَلَقِيَهُ  
عَنْ غَارِ مَرْمَرٍ وَيُعْطَى فَمِنْهُمْ وَأَبَى أَنْ يَزِيدَ هُرْمَزٌ  
عَلَى ذَلِكَ -

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے بخندہ خردی (جو فاطمہ  
کا سردار تھا) جب عبداللہ بن الزبیر کے فتنے میں نکلا تو ابن عباس کے  
پاس پہنچا کہ ذوی القربی کا حصہ کن کو ملنا چاہیے ابن عباس رضی اللہ  
نے کہا وہ ہمارا ہے جو نانا تا رکھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے اور آپ نے انہیں لوگوں میں اس کو تقسیم کیا یعنی بنی ہاشم اور  
بنی مطلب میں اور حضرت عمرؓ نے ہم کو یہ دینا چاہا تھا کہ وہ ہمارے حق  
سے کم دیتے تھے تو ہم نے نہیں لیا۔ انہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم نانتے والوں  
کے نکاح کرنے والے کو مدد دیں گے اور ان میں جو فرضدار ہو جائے گا اس کا  
فرضہ ادا کریں گے اور جو مجلس ہو گا اس کو دیں گے۔ اور اس سے زیادہ دینے  
سے انہوں نے انکار کیا۔

۴۱۴۰۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مَعْلُیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هُرْمَزٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ  
وَحُمَيْدُ بْنُ عَمِيٍّ

عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ كَتَبَ بَعْدَةُ إِلَى  
ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ  
قَالَ يَزِيدُ بْنُ هُرْمَزٍ وَأَنَا كَتَبْتُ بِكِتَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
إِلَى بَعْدَةَ كَتَبْتُ إِلَيْهِ كَتَبْتُ لَكَ لِقِي عَنْ سَهْمِ ذِي  
الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ هُوَ لَنَا أَهْلُ الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے بخندہ نے ابن عباس کو  
لکھا ذوی القربی کا حصہ دے دے اور غنیمت میں سے کس کو ملنا چاہیے؟  
میں نے ابن عباس کی طرف سے جواب لکھا وہ حصہ ہم کو ملنا چاہیے جو  
اہل بیت میں سے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور  
حضرت عمرؓ نے ہم سے کہا تھا کہ میں اس حصے میں سے نکاح کر دوں گا

فانہ جس کا ذکر اللہ جل جلالہ نے اس آیت میں کیا ماما انا ام سلمہ رسول من اهل القربى فلهما والرسول ولذی القربی والیتامی  
والمساکین وابن السبیل یعنی جو غنیمت فرمایا اللہ نے اپنے رسول کو گناہوں والوں سے (یعنی بنی نضیر کے یہودیوں سے) تو وہ اللہ اللہ  
رسول کا ہے اور نانتے والوں کا (یعنی ذوی القربی کا) اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا۔ اس میں یعنی نے میں اللہ تعالیٰ نے پانچ حصے  
کیے ایک ان خاص اللہ اور اس کے رسول کا، دوسرے رسول کے نانتے والوں کا (تیسرے یتیموں کا چوتھے مسکینوں کا) پانچویں مسافروں کا تو کتنے  
کو اس طرح تقسیم کرنا چاہیے اب رہا مال غنیمت اس کے لیے فرمایا واعلموا ان ما غنمتم من فی فان اللہ خمسہ والرسول ولذی القربی والیتامی  
والمساکین وابن السبیل یعنی جو مال تم غنیمت میں حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور نانتے والوں اور یتیموں اور مسکینوں  
اور مسافروں کا ہے اور باقی رہے چار حصے وہ لڑنے والوں میں تقسیم ہوں گے تو اس میں بھی نانتے والوں کا پانچویں حصے میں ایک  
حصہ یعنی خمس خمس ہوا۔

جس کا نکاح نہیں ہوا، اور جو فرض دار ہو اس کا فرضہ ادا کر دوں گا ہم نے کہا نہیں ہمارا حصہ ہم کو دے دو انہوں نے نہانا تو ہم نے انہیں بلجھوڑ دیا۔

۲۱۴۱- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا جُبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أُنْبَأَنَا أَبُو سُلَيْمٍ وَهُوَ الْغَزَارِيُّ-

حضرت امام اوزاعی سے روایت ہے عمر بن عبدالعزیز نے (جو خلیفہ عادل تھے بنی امیہ میں سے) عمر بن ولید کو لکھا کہ تیرے باپ (ولید بن عبدالملک بن مردان) کی تقسیم کے موافق تو کل پانچواں حصہ تیرا ہے مگر درحقیقت تیرے باپ کا ایک حصہ ایک مسلمان کے برابر تھا اور پانچویں حصے میں اللہ اور رسول اور ذی القربی اور ریت امی اور مساکین اور مسافروں کا حق تھا، تو کتنے دعوی دار ہوں گے تیرے باپ پر قیامت کے روز اور کس طرح نجات ہوگی اس شخص کو جس کے لئے تیرہ ہمت سے دعوی دار

وَعَنْ أَبِي إِبْنِ شَيْكَمٍ مِنْهُ أَيْسَنُ وَأَيْحَذِي مِنْهُ عَائِلَتُنَا وَيَقْضَى مِنْهُ عَنِ غَارِمِنَا كَمَا بَيَّنَّا إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَهُ لَنَا وَابْنُ ذَلِكَ فَتَرَكْنَا عَلَيْهِ -

عن الأوزاعي قال كتب عمر بن عبد العزيز إلى عمر بن الوليد كتاباً فيه وقسم إليك لك الخمس كله وأنت سهم أبوك سهم رجل من المسلمين وفيه حق الله وحق الرسول وذو القربى وأيتامى والمساكين وابن السبيل فما أكثر حصصاً أبوك يوم القيامة فكيف يتجوز من كثرت حصصاً ذاك وظاهره لا العارف فالزم ما ريد عذري الإسلام وأقد همتك أن أبعث إليك من يجوز جنتك الجنة النبوة -

ہوں اور تو نے جو باپے اور ستار نکالے ہیں وہ سب بدعت ہیں اسلام میں (اور ہر ایک بدعت شرعی گمراہی ہے) اور ہر گمراہی جہنم میں لے جاتے گی) اور میں نے قصد کیا تھا کہ میرے پاس ایک ایسے شخص کو بھیجوں جو تیرے بڑے پٹے پوکھو کھینچے (تاکہ تو ذلیل ہو اور باز رہے گمراہی سے)

۲۱۴۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ -

حضرت جابر بن مطعم سے روایت ہے، وہ اور حضرت عثمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اس باب میں جو حنین (ایک جگہ کا نام ہے) کا مال آپ نے تقسیم کیا تھا یہی ہاشم اور بنی مطلب کو انہوں نے کہا یا رسول اللہ اللہ آپ نے بنی مطلب کو دیا جو ہمارے بھائی ہیں اور ہم کو کچھ نہ دیا، حالانکہ ہم بھی آپ سے وہی قربابت رکھتے ہیں کیا آپ نے فرمایا میں تو ہاشم اور مطلب کو ایک سمجھتا ہوں اس لیے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوئے اور ملے رہے جاہلیت اور اسلام میں (جابر بن مطعم نے کہا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو

أَنَّ جَبْرِ بْنَ مُطْعِمٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ جَاءَهُ هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ لَهُمْ فِيهَا قِسْمٌ مِنْ خُمُسِ حَمَيْنٍ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لِأَخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ عَبْدِ مَنَاةٍ وَكُلُّ تَحُونَا شَيْئاً وَقَدْ بَنَيْنَا وَمِثْلَ قَرَابَتِهِمْ فَقَالَ لَهُمْ كَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَى هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَيْئاً وَاحِدًا قَالَ جَبْرِ بْنُ مُطْعِمٍ وَلَمْ يَقْسِمِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي

ف۔ اس لیے کہ عبد مناف کے چار بیٹے تھے ایک ہاشم جن کی اولاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں دوسرے مطلب تیسرے شمس جن کی اولاد میں حضرت عثمان ہیں چوتھے نوفل جن کی اولاد میں جابر بن مطعم ہیں۔

خمس ہیں سے کچھ نہیں دیا جیسے بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا۔

عَبْدُ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِيكَ الْخُمْسَ  
شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمَطْلَبِ -

۴۱۴۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ قَالَ أُنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

حضرت حمیر بن مسلم سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربی کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو تقسیم کیا تو میں اور عثمان آپ کے پاس گئے اور کہا یا رسول اللہ بنی ہاشم کی نصیبت کا تو ہم انکار نہیں کرتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان میں سے کیا لیکن بنی مطلب کو آپ نے دیا اور ہم کو نہ دیا اور ہم اور وہ برابر ہیں ایک درجے میں آپ سے آپ نے فرمایا کہ بنی مطلب مجھ سے جدا نہیں ہوئے نہ جاہلیت میں نہ اسلام میں اور بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہیں اور آپ نے انگلیاں ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کییں (یعنی اس طرح طے ہوئے ہیں جلیسی یہ انگلیاں ایک دوسرے سے)

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَمْزِي الْقُرْبَى لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمَطْلَبِ أَيْتَهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا تُسْكِرُوا فَصَلُّهُمْ بِمَا نَفَكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ بَنِي الْمَطْلَبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَمَنْعْتَنَا فَأَمَّا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَكُمُ الْفَارِقُونَ فِي جَاهِلِيَّتِهِمْ وَلَا إِسْلَامِهِمُ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمَطْلَبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَيْئٌ

بَيْنَ أَصَابِعِهِ -

۴۱۴۴ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أُنْبَأَنَا ابْنُ اسْحَقَ وَهُوَ

حضرت عبادہ بن صامٹ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے روز اونٹ کا ایک بال لیا اور فرمایا اے لوگو مجھے درست نہیں اس مال میں جو اللہ نے تم کو عنایت کیا اس بال کے برابر گر پانچواں حصہ اور وہ پانچواں حصہ بھی تم ہی لوگوں کو پھیر دیا جاتا ہے (کیونکہ اس میں نیانی اور مساکین اور مسافروں کی پرورش ہوتی ہے اور جو کام تمام مسلمانوں کے فائدے کے لیے ہے اس میں صرف ہوتا ہے۔)

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَبَرَّةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَجِلُّ لِي مِمَّا أَقَاءَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَدَرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مَزُودٌ عَلَيْكُمْ قَالَ ابْنُ عُزَيْدٍ الرَّحْلَيْنِ اسْمُ أَبِي سَلَامٍ مَمْطُورٌ وَهُوَ حَبَشِيٌّ وَاسْمُ أَبِي إِمَامَةَ صُكْعِيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

۴۱۴۵ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَتَّابُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَقَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس آئے اور اس کے کومال میں سے ایک بال لیا اپنی دو انگلیوں کے بیچ میں پھر فرمایا میرے لیے فے میں سے اتنا بھی نہیں ہے اور نہ یہ گر پانچواں حصہ وہ بھی میری ہی کو دیا جاتا ہے۔

عَنْ عَثْرَةَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَّةً بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هَؤُلَاءِ إِلَّا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مَزُودٌ عَلَيْكُمْ -



عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مَتَا  
أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مَتَا لَمْ يُجِزُوا الْمُسْلِمُونَ  
عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَدَرَكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْهَا  
قُوَّتَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عِلَّةً  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ -

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ  
سَأَلَتْهُ مِمَّا لَهَا مِنَ ابْنَيْ صَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنْ مَدَقَاتِهِ وَمِمَّا تَرَدَّدَ مِنْ خُمُسٍ خَبَّرَ قَالَ  
أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَزُورْتُ -

عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمُوا أَنَّنَا  
خَبَرْنَا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِلَّذِي  
الْقُرْبَى قَالَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَخُمُسُ رَسُولِهِ وَاحِدٌ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْهُ  
وَيُعْطَى مِنْهُ وَيَضَعُهَا حَيْثُ شَاءَ وَيَصْنَعُ بِهَا  
مَا شَاءَ -

عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ  
ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّا غَنِمْنَا  
مِنْ ثَوْبٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ قَالَ هَذَا مَفَارِجُ كَلَامِهِ

اللَّهُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ لِلَّهِ قَالَ اخْتَلَفُوا فِي هَذَيْنِ  
 الشَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ سَهْمُ الرَّسُولِ وَسَهْمُ ذِي الْقُرْبَى فَقَالَ  
 قَائِلٌ سَهْمُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْخَلِيفَةِ  
 مِنْ بَعْدِهِ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ  
 الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَائِلٌ  
 سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ الْخَلِيفَةِ فَاجْتَمَعَ رِثْمُهُمْ  
 عَلَى أَنْ جَعَلُوا هَذَيْنِ الشَّهْمَيْنِ فِي الْحَبْلِ وَالْعَقْدَةِ  
 فِي سَيْدِ اللَّهِ فَكَانَا فِي ذَلِكَ خِلَافَهُ أَبِي بَكْرٍ  
 وَعُمَرُ -

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

آخرت اللہ کے لیے ہے حالانکہ دنیا سے ہم لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اسی طرح غنیمت ہیں بھی اللہ کا نام ہے مگر اس کا کوئی علیحدہ حصہ نہیں ہے) مگر اختلاف کیا ہے لوگوں نے دو حصوں میں ایک تو رسول کے حصے میں دوسرے ذی القربی کے حصے میں انھوں نے کہا رسول کا حصہ سول کے خلیفہ کو ملنا چاہیے اور بعضوں نے کہا دومی القرنی کا حصہ سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ والوں کو ملنا چاہیے (جیسے پہلے ملنا تھا) اور بعضوں نے کہا نہیں اب خلیفہ کے ہاتھ والوں کو ملنا چاہیے۔ پھر آخر سب کی رائے اس بات پر آئی کہ ان دونوں حصوں کو گھوڑوں اور جہاد کے سامان میں صرف کرنا چاہیے اور اسی میں صرف ہونا رہا (ابو یوسف (رضی اللہ عنہ) اور عمر (رضی اللہ عنہ) کی خلافت میں یہ فیصلہ

١١٥٠ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَجْنُوبٌ قَالَ أَتَانَا أَبُو إِسْحَاقَ

عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُ رِشْقِي  
ابْنَ الْجَزَّارِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مَعْتَمِدُونَ  
مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ قَالَ قُلْتُ  
كَمْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخُمُسِ  
قَالَ خُمُسُ الْخُمُسِ -

حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ سے روایت ہے میں نے یحییٰ بن جزار سے پوچھا اس آیت کو واعلموا انما عنقتم من شیء فان شدہ خمسہ واللہ رسول میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ کتنا مقابلوں نے کہا پانچواں حصہ پانچویں حصے کا یعنی کل مال کا بیسواں حصہ۔

١٥١ خَبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَجْبُوبٌ قَالَ أُنْبِئْنَا أَبُو اسْحَقَ :

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ عَنْ سَهْمٍ  
الْبَيْتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيهِ فَقَالَ أَمَّا  
سَهْمُ الْبَيْتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَرَهُمْ رَجُلٌ  
مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا سَهْمُ الصَّفِيِّ فَعَرَّاهُ نُحَاسًا زَيْنٌ  
أَوْ شَيْءٌ مِثْلَهُ -

حضرت مطہرین سے روایت ہے حضرت شعبہ سے سوال ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہے کا اور صفی کا (صفحہ) اس کو کہتے ہیں جو غنیمت کے تقسم ہونے سے پہلے کوئی چیز اہم (اپنے لیے) چن لے غلام یا لونڈی یا گھوڑا وغیرہ) انہوں نے کہا حصہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مثل ایک مسلمان کے عہے کے تھا

اور صفی کے لیے آپ کا اختیار تھا کہ جو چیز پسند آئے آپ لے لیں مگر یہ مخصوص تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کوئی امام یہ اختیار نہیں رکھتا آپ کے بعد

۴۱۵۱: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَجْزُوبٌ قَالَ أَسْبَأْنَا أَلْوَرُ سُلُوقَ عَنْ سَعِيدٍ الْجَدْرِيِّ ؛

عَنْ يَزِيدَ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ لَبِئْسَ أُنَاصِحٌ مُطَرِّفٌ  
بِأَلْسِنَةٍ إِذَا دَخَلَ مَعَهُ وَطَعَهُ أُذُنُهُ قَالَ كَتَبَ

حضرت یزید بن النخیر سے روایت ہے میں مطرف کے ساتھ تھا  
مرد (ایک مقام کا نام ہے) میں اتنے میں ایک شخص آیا چڑھے

فل۔ اور ابو اور عمر نے ہرگز وہ حصہ نہ لیا جو رسول کا تھا حالانکہ اس کے مستحق تھے اس سے زیادہ اور کیا بات ہوگی جو ابو اور عمر کے لیے طعی اور حقانیت کا ثبوت ہے

لا کھڑا لے کر اور کہا کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے کھ  
دیا ہے تو تم میں سے کوئی شخص بڑھ سکتا ہے میں نے کہا میں بڑھ  
سکتا ہوں اس میں لکھا تھا حضرت محمد پیغمبر کی طرف سے بنی نہیر  
بن اقیس کے لوگوں کو معلوم ہوا اگر وہ گواہی دین کے اس بات  
کی کوئی عبادت کے لائق نہیں سو اللہ تعالیٰ کے اور محمد صلی اللہ علیہ  
وسلم اس کے بھیجے ہوئے اور اقرار کریں گے غیبت کے مالوں میں سے  
پانچواں حصہ اور پیغمبر کا حصہ اور صفی دینے کا وہ اللہ اور اس کے  
رسول کی امان میں رہیں گے۔

هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ  
نَحْنُ مِنْكُمْ فَقَالَ قُلْتُ أَنَا قَدْ أَقْبَضْتُهَا مِنْ  
مُعْتَدٍ إِلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتِي نَهَيْتُ  
بَنِي أَقْبِسَ أَنْ يَهْمُرُوا شَهْدَ وَأَنَّ لَدَيْهِ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَافْرَقُوا  
بِالْخُمْسِ فِي غَنَائِهِمْ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَصَفِيَّتَهُ فَأَتَاهُمُ امْنُونُ بِأَمَانٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

۳۱۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ الْحَرِثِ قَالَ أُنْبِئَنَا مَجْنُوبٌ قَالَ أُنْبِئَنَا أَبُو اسْحَقَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ خُصَيْفٍ

حضرت مجاہد سے روایت ہے انہوں نے کہا جو اس قرآن  
میں اللہ اور رسول دونوں کے لیے آیا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے لیے تھا اور آپ کے نانے والوں کے لیے کیونکہ ان کو صدقہ  
میں سے کھ لینا درست نہ تھا آپ نے فرمایا کہ صدقہ میل ہے لوگوں  
کا تو وہ لائق نہیں بنی ہاشم کے جو اشرف الناس ہیں، پھر رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اس پانچویں حصے میں سے پانچواں حصہ  
لیتے اور آپ کے نانے والے پانچواں حصہ لیتے اور تیم اسی قدر لیتے  
اور مسکین بھی اسی قدر اور مسافر بھی اسی قدر رجن کے پاس  
سواری نہ ہوتی یا راہ خوہ نہ ہوتا، امام نسائی نے کہا یہ جو اللہ نے  
شروع کیا اپنے نام سے فان شہ حمید یہ ابتداء کے کام ہے اس لیے کہ  
کہ سب چیزیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور نے لورنس میں اللہ نے پہلے  
اپنے نام سے شروع کیا کیونکہ یہ دونوں عمدہ کمائی ہیں اور صدقہ  
میں اپنے نام سے شروع نہیں کیا بلکہ یوں کہا انما الصدقات للفقراء

عَنِ مجاهد قَالَ الْخُمْسُ الَّذِي لِلرَّسُولِ  
كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُمُ لِيَا كُتَيْبُ  
مَنْ الصَّدَقَةُ شَيْئًا فَكَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمْسُ الْخُمْسِ وَلِذِي قَرَأْتُمُ خُمْسُ  
الْخُمْسِ وَلِلنَّبِيِّ عَلَى ذَلِكَ وَلِلْمَسَاكِينِ وَثُلُثُ  
ذَلِكَ وَلِزَيْنِ السَّبِيلِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
قَالَ اللَّهُ جَعَلَ مَنَاقِبَهُ وَأَعْلَمَهُ أَسْمَاءُ غَنَمَتِهِ مِنْ شَيْءٍ  
فَأَنَّ لِلَّهِ خُمْسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى  
وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّهِ ابْتِغَاءُ  
كَلَامِهِ لَئِنْ أَلْأَشْيَاءَ كُلَّهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَلَّمَ اللَّهُ النَّاسَ  
اسْتَفْتَحَ الْكَلَامَ فِي الْفَيْءِ وَالْخُمْسِ بِذِكْرِ نَفْسِهِ  
لَا يَنْهَا شَرَفَ الْكَسْبِ وَكَمْ يُسَبِّبُ الصَّدَقَةَ رَأَى  
نَفْسَهُ عَزَّ وَجَلَّ لِأَهْلِهَا أَوْ سَاحَ النَّاسِ وَاللَّهُ تَعَالَى  
أَعْلَمُ وَقَدْ قِيلَ يُؤْتِيهِمْ الْغَنِيمَةُ شَيْءٌ فَيُجْعَلُ فِي

الْكَفَّةِ وَهُوَ السَّهْمُ الَّذِي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَهْمُ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْإِمَامِ بِشَرِي  
الْكَرَاعِ مِنْهُ وَالسَّلَاحِ وَيُعْطَى مِنْهُ مَنْ رَأَى قَمِي  
رَاحِي فِي مَوْعِنَا وَمَنْفَعَةٍ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَمَنْ أَهْلُ  
الْخَبَرِ وَالْعِلْمِ وَالْفَقْهِ وَالْقُرْآنِ وَسَهْمُ لِذِي  
الْقُرْبَى وَهُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ بَنُو هَاشِمٍ

اخیر تک اس لیے کہ صدقہ میل ہے لوگوں کا، اور بعضوں  
نے کہا غنیمت میں سے کچھ لے کر کعبے میں رکھ دیتے ہیں اور  
دہی ہے حصہ اللہ کا اور رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا حصہ امام گو نے گادہ اس میں سے  
گھوڑے اور ہتھیار خریدے گا، اور جس کو مناسب  
سمجھے گا دے گا جس سے فائدہ ہے مسلمانوں کو اور  
اہل حدیث اور اہل علم اور فقہاء اور قرآن کے قاریوں

وَمِنْهُمْ وَالْفَقِيرُ وَقَدْ قِيلَ إِنَّهُ لَيَقْبِرُ مِنْهُمْ دُونَ  
 الْغَنِيِّ كَالْيَتَامَىٰ وَابْنِ السَّبِيلِ وَهُوَ أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ  
 بِالْقَوَابِ عِنْدِي وَاللَّهُ تَعَالَىٰ أَعْلَمُ وَالصَّغِيرُ  
 وَالْكَبِيرُ وَالذَّكَرُ وَالْأُنثَىٰ سَوَاءٌ لِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
 جَعَلَ ذَلِكَ لَهُمْ وَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ وَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ فَضَّلَ  
 بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَالاخْتِلَافُ نَعْلَمُهُ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ  
 فِي رَجُلٍ لَوْ أَذْهَبَ شَتْرُهُمْ إِلَيَّ فَلَا يَنْفَعُنِي أَنَّهُ بَيْنَهُمْ وَأَنَّ  
 الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ فِيهِ سَوَاءٌ إِذَا كَانُوا مُحْصَوْنَ فَهَكَذَا  
 كُلُّ شَيْءٍ صَدَّرْتُ بَيْنِي فَلَا يَنْفَعُنِي بِالْسَّوِيَّةِ إِلَّا  
 أَنْ يُبَيِّنَ ذَلِكَ الْأَمْرُ بِهِ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ وَسَمِعْتُ  
 رَجُلًا يَتَنَبَّأُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَمِعْتُ نِسَاءً كُنَّ مِنْ  
 الْمُسْلِمِينَ وَسَمِعْتُ لِبْنِ السَّبِيلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا  
 يُعْطَىٰ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مَسْكِينٌ وَسَمِعْتُ ابْنَ السَّبِيلِ  
 وَبَيْنَ لَهُ خُلْدٌ أَيْرَمًا شَتًّا وَالذَّبْعَةُ أَخْمَاسُ  
 يَفْسُمُهَا إِلَّا مَا لَهَا بَيْنَ مَنْ حَصَرَ الْقِتَالُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
 الْبَالِغِينَ -

کو دے گا، اور نالتے والوں کا حصہ بنی ہاشم  
 اور بنی مطلب کو ملے گا، خواہ مالدار ہوں  
 خواہ محتاج اور بعضوں نے کہا جو ان میں  
 محتاج ہوں ان کو ملے گا نہ مالداروں کو جیسے  
 یتیم اور مسافروں میں جو محتاج ہوں انہی کو  
 ملے گا اور یہ قول مجھے زیادہ ٹھیک معلوم ہوتا  
 ہے لیکن جھوٹے اور بڑے اور مرد اور عورت  
 سب برابر ہیں حصہ میں اس لیے کہ اللہ  
 تعالیٰ نے یہ مال ان کو دلایا اور رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو  
 تقسیم کیا اور حدیث میں یہ نہیں ہے  
 کہ حضرت نے بعضوں کو زیادہ دلایا ہو  
 بعضوں کو کم، اور ہم اس مسئلے میں علماء  
 کا اختلاف نہیں سمجھتے کہ اگر کسی نے اپنے  
 تہائی مال کی وصیت کی کسی کی اولاد  
 کے لیے تو وہ سب اولاد کو برابر برابر  
 ملے گا، خواہ مرد ہوں خواہ عورت  
 جب ان کا شمار ہو سکے اسی  
 طرح جو چیز کسی کی اولاد کو  
 دلائی جائے تو اس میں سب  
 برابر ہوں گے، مگر جس صورت  
 میں دلانے والا تصریح کر دے  
 کہ فلاں کو اتنا ملے  
 اور فلاں کو اتنا تو اس  
 کے کہے کے موافق دلایا جائے  
 گا، اور یتیموں کا حصہ ان یتیموں کو  
 دلایا جائے گا جو مسلمان ہیں، اسی طرح جو  
 مسکین اور مسافر مسلمان ہیں اور کسی کو دو حصے  
 نہ دیے جائیں گے یعنی مسکین اور مسافر دونوں کے

بلکہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ سکین کا حصہ لے یا مسافر کا، اب باقی چار خمس مال غنیمت میں سے تودہ امام تقسیم کرے گا ان مسلمانوں کو جو بائع ہیں اور لڑائی میں شریک تھے۔

۳۱۵۴۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الْوَلُبِ عَنْ عُمَرَ مَةَ بْنِ خَالِدٍ

حضرت مالک بن انس بن اوس بن مدنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ دونوں جھگڑتے ہوئے آئے اس مال کے لیے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا جیسے فداک اور بنی نضیر اور خیر کا خمس وغیرہ جس کو حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں ان دونوں کے سپرد کر دیا تھا (عباس نے کہا میرا اور ان کا فیصلہ کر دیجئے) یعنی اس مال کو تقسیم کر دیجئے (لوگوں نے کہا فیصلہ کر دیجئے ان دونوں کا، حضرت عمرؓ نے کہا میں کبھی فیصلہ نہ کروں گا) یعنی اس مال کو تقسیم نہ کروں گا (کیونکہ دونوں کو معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا ترک کسی کو نہیں ملتا اور جو ہم چھوڑ جاویں وہ صدقہ ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال کے متولی رہے اور اس میں سے اپنے گھر کے خرچ کے موافق لے لیتے اور باقی خدا کی راہ میں خرچ کرتے، پھر آپ کے بعد حضرت ابوبکرؓ اس کے متولی رہے پھر ابوبکر کے بعد میں متولی ہوا میں نے بھی ویسا ہی کیا جیسے ابوبکر کرتے تھے (کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کو خرچ کے موافق دیتے اور باقی بیت المال میں جمع کرتے) پھر یہ دونوں (یعنی عباس اور علی) میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ وہ مال ہمارے حوالے کر دو ہم اسی طرح اس میں عمل کریں گے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے اور ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کرتے تھے اور تم کرتے رہے میں نے وہ مال ان دونوں کے سپرد کر دیا اور دونوں سے اقرار لے لیا اب یہ دونوں پھر آئے ہیں، ایک کہتا ہے کہ میرا حصہ میرے بیٹے سے دلاؤ (یعنی عباس کیونکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے) اور دوسرا کہتا ہے کہ میرا حصہ میری بی بی کی طرف سے دلاؤ (یعنی علی کیونکہ وہ خاوند تھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی) اگر ان کو منظور ہو

عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي آدُسٍ بْنِ الْأَعْدَنِّ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَيْمَنًا مَسْ أَفْعُوسَ بَنِي دُبَيْنَ هَذَا فَقَالَ النَّاسُ أَفْضَلُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُمَرُوهُ أَفْضَلُ بَيْنَهُمَا قَدْ خَلَيْتَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دُونَ مَا تَرَكْنَا مَدَنَةً قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَفِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ مِنْهَا قُوَّةَ أَهْلِهِمْ وَجَعَلَ سَائِرَهُ سَبِيلَ سَبِيلِ الْمَسَالِ ثُمَّ وَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ثُمَّ وَلِيَتْهَا بَعْدَهُ ابْنَةُ بَكْرٍ فَصَنَعَتْ فِيهَا الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ آتَا فِي مَسَالِكِي أَنْ أَوْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَا هَا بَا الَّذِي وَلِيَهَا يَمُومُ مُحَمَّدٌ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا يَمُومُ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وَلِيَهَا يَمُومُ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِمَا وَأَخَذَتْ عَلَى ذَلِكَ عَهْدَهُمَا ثُمَّ آتَا فِي يَقُولُ هَذَا أَقْبَرُ عَلَى بَنِي سَيْمٍ مِنْ ابْنِ أَخِي وَيَقُولُ هَذَا أَقْبَرُ عَلَى بَنِي سَيْمٍ مِنْ ابْنِ أَخِي وَإِنْ شَاءَ أَنْ لَا تَعْرِفَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَا هَا بَا الَّذِي وَلِيَهَا يَمُومُ مُحَمَّدٌ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا يَمُومُ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وَلِيَهَا يَمُومُ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِمَا وَإِنْ آتَا كَيْفِيَا ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ وَاحْكُمُوا أَلَسَا غَنِمَتُكُمْ مِنْ كَيْفِيَا فَالْتَمَسَتْهُ وَالرَّسُولُ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَالْأَنْسِلِ هَذَا الْمَوْلُودُ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْعَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ هَذِهِ الْمَوَالِءُ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ هَذَا

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً قُرْبَى  
عَرَبِيَّةً فَذَلِكَ كَذَلِكَ أَوْ كَذَا فَقَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ  
مِنْ أَهْلِ الْقُرْبَى فَلِلرَّسُولِ وَلِلَّذِي الْقُرْبَى  
وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ  
الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَالَّذِينَ  
بَنَوْا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ  
بَعْدِهِمْ فَأَسْتَوْعَبَتْ هَذِهِ الْأَيَّةُ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ  
أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا لَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أَوْ قَالَ  
حَظٌّ إِلَّا بَعْضٌ مَنْ يَتَلَكَّوْنَ مِنْ أَرْقَائِكُمْ وَلَكِنَّ  
عَسَتْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقُّهُ أَوْ  
قَالَ حَظُّهُ۔

تو وہ مال میں ان کے سپرد کرتا ہوں اس شرط پر کہ اسی طرح  
عمل کریں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے اور ان  
کے بعد ابو بکر نے کہا ہے اور ان کے بعد میں نے کیا ہے اور جو  
ان کو منظور نہ ہو تو اپنے گھر بیٹیں مال میں اپنے قبضے میں رکھوں  
گا پھر حضرت عمرؓ نے کہا قرآن سے دیکھو اللہ تعالیٰ مال غنیمت  
کے لیے فرماتا ہے اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور  
ناتے والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور غلاموں اور مسافروں  
کا ہے اور صدقات کے لیے فرماتا ہے کہ وہ فقیروں اور  
مسکینوں اور غلاموں اور مؤلفہ قلوبہم اور غلاموں اور قرضداری  
اور مجاہدوں کے لیے ہیں ر اور اس مال کو بھی حضرت نے  
صدقہ کہا تو اس میں بھی فقیروں اور مسکینوں اور سب

مسلمانوں کا حق ہو گا اور کچھ اس میں مال غنیمت ہے اس میں بھی سب کا حصہ ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مال اللہ  
نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو عنایت فرمایا اور تم نے اس پر اپنے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائی  
(یعنی بغیر جنگ کے ہاتھ آیا) زہری نے کہا البتہ یہ مال خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور وہ چند  
گاؤں میں عربیہ یا عریینہ کے اور فدک اور فلاں فلاں مگر اس مال کے حق میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو اللہ  
نے اپنے رسول کو عنایت فرمایا گاؤں والوں سے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا ہے اور ناتے والوں کا اور یتیموں کا  
اور مسکینوں کا اور مسافروں کا پھر فرماتا ہے کہ ان فقیروں کا بھی اس میں حق ہے جو اپنے گھر بار چھوڑ کر گئے  
اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور مالوں سے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان سے پہلے دارالاسلام میں  
آچکے تھے اور ایمان لا چکے تھے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان لوگوں کے بعد مسلمان ہو کر آئے تو اس آیت  
نے تمام مسلمانوں کو گھیر لیا اب کوئی مسلمان باقی نہیں رہا جس کا حق اس مال میں نہ ہو یا اس کا کچھ حصہ نہ ہو پھر  
ایسا مال جس کے حق دار سارے مسلمان ہوں اور علاوہ اس کے بغیر نہ رہا چکے ہوں کہ وہ صدقہ ہے اور ہمارا کہہ  
کسی کو نہیں ملتا، کیونکہ تقسیم ہو سکتا ہے، البتہ بعض تہا رے غلام نوذبی رہ گئے ان کا حق اس مال میں نہیں ہے  
اور اگر میں جیوں گا تو البتہ خدا چاہے تو ہر مسلمان کو اس میں سے کچھ نہ کچھ حق یا حصہ ملے گا

فل، کیونکہ وہ مال مثل ترکے کے نہیں ہے کہ سب وارثوں میں تقسیم ہو، وہ تو ایک وقت کی طرح ہے جس کا انتظام ہمیشہ کے لیے اسی طرح  
کرنا چاہیے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے۔  
فل، نہ یہ وہ وہیں تھیں جو ابو بکر اور عمرؓ نے مال حضرت کے وارثوں میں تقسیم نہیں کیا اور حضرت فاطمہؓ کی درخواست کو قبول نہیں کیا۔ اب شیعوں کا  
طعن ان دونوں بزرگواروں پر محض لغو ہے، کیونکہ یہ خلاف اللہ اور اس کے رسول کے فرمودے کے نہیں کر سکتے تھے۔



## کتاب البيعة

## کتاب بيعت کے بیان میں

## ۱۹۰۸۔ البيعة على السمع والطاعة

## حکم ماننے اور تابعداری کرنے پر بيعت کرنا

۱۹۰۸۔ أَخْبَرَنَا الْأَمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى

ابن سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ،

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَشْطَرِ وَالْمَكْرِهِ وَإِنْ لَدُنَّا زَع

الْأَمْرُ أَهْلُهُ وَإِنْ نَقُومُ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ

لَوْمَةً وَلَا يُرْمَى -

حضرت عبادہ بن صامیت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

ہم نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور

ماننے پر یعنی جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں گے اور اس کے

موافق عمل کریں گے (آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر

حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے نہ جھگڑے

پر (یعنی آپ جو ہم پر حاکم کر دیں گے اس کی بھی اطاعت کریں گے) اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں

گے کسی بڑا کہنے والے کی برائی سے -

۱۹۰۹۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَذَكَرَ مِثْلَهُ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

## ۱۹۰۹۔ بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ

## اس پر بیعت کرنا کہ جو سردار بنے اسکی مخالفت نہ کریں گے

۱۹۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَدَاءَ عَلَيْهِمَا وَأَنَا سَمِعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي

حضرت عبادہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور ماننے پر جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں

گے اور اس کے موافق عمل کریں گے (آسانی اور دشواری اور خوشی

اور رنج ہر حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے

نہ جھگڑے نہ پر اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں

گے کسی بڑا کہنے والے کی برائی سے -

عَنْ عُبَادَةَ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ

وَالْمَشْطَرِ وَالْمَكْرِهِ وَإِنْ لَدُنَّا زَع الْأَمْرُ أَهْلُهُ

وَإِنْ نَقُومُ أَوْ نَقُومُ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ

لَوْمَةً وَلَا يُرْمَى -

## بیعہ کہنے پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۰. بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْحَقِّ

۱۹۱۰. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كُتَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ ہم نے بیعت کی  
اثرہ پر (یعنی اگر آپ کسی کو ہم سے زیادہ دیں گے تو ہم جھگڑا نہ کریں  
گے اور بیعہ کہیں گے جہاں ہم ہوں گے

عُمَارَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرٍاءَ بْنِ النَّاصِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ بَايَعَنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى  
السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ  
وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ  
حَيْثُ كُنَّا۔

## انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۱. الْبَيْعَةُ عَلَى الْقَوْلِ بِالْعَدْلِ

۱۹۱۱. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْوَلِيدِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یوں ہے کہ ہم نے بات  
کی انصاف کی بات کہنے پر جہاں ہم ہوں اور نہیں دُریں گے  
ہم اللہ کے کام میں کسی برا کہنے والے کے برا کہنے سے۔

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ بَايَعَنَّا رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ  
فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعَلَى أَنْ  
لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْعَدْلِ  
إِذَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ كَوْمَةً لَا تُعِيرُ۔

## اثرہ (جس کے معنی اوپر گزر چکے) پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۲. الْبَيْعَةُ عَلَى الْأَثَرِ

۱۹۱۲. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مَرْثَدَ بْنَ

عَمْرٍاءَ بْنِ الْوَلِيدِ يَحْدِثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَرْثَدَ قَالَ عَنْ أَبِيهِ وَأَمَّا يَحْيَى فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ،  
عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعَنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا  
وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَأَنْتَرَقَ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ  
الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ  
فِي اللَّهِ كَوْمَةً لَا تُعِيرُ قَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْكُوفَ  
حَيْثُمَا كَانَ وَذَكَرَهُ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ إِنْ كُنْتُ زِدْتُ  
فِيهِ شَيْئًا فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۶۱۶۱- أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَتْ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكَ بِالطَّاعَةِ فِي مَلِكٍ طَلَبَ قَمَلُكَ هَاتِ وَعُسْرُكَ وَتُسْرُكَ وَأَشْرَقَ عَلَيْكَ -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم ہے تجھ پر اطاعت کرنا (مسلمان حاکم کی) خواہ تو خوش ہو خواہ رنجیدہ، سختی ہو یا آسانی، اگرچہ تیرے اوپر دوسرے کو برطا جائے (اور وہ تجھ سے زیادہ مستحق نہ ہو تب بھی اطاعت کرنا ضرور ہے۔ یہاں تک کہ شرع کے خلاف نہ ہو۔ اور جو شرع کے خلاف ہو تو اس میں کسی کی اطاعت ضروری نہیں (نودی)

۱۹۱۳- الْبَيْعَةُ عَلَى النَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ . بیعت کرنا اس بات پر کہ ہر مسلمان کی بھلائی چاہیں گے

۶۱۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ ،  
عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ -  
حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر مسلمان کی بھلائی چاہنے پر (یعنی ہر مسلمان کے ساتھ فلوں رکھیں گے صاف دل رہیں گے یہ نہیں کہ منہ پر تعریف اور پیٹھ پیچھے برائی جو منافقوں کی خصلت ہے۔

۶۱۶۳- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَلِيٍّ وَبْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ :  
حَبِيرٌ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَأَنْ نَصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ -  
حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حکمانہ اور اطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کے خیر خواہ رہنے پر۔

۱۹۱۴- الْبَيْعَةُ عَلَى أَنْ لَا نَفَرًا . جنگ نہ بھاگنے پر بیعت کرنا

۶۱۶۴- أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَتْ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْكُفَّةِ رَأَيْنَا بَايَعَنَا عَلَى أَنْ لَا نَفَرًا -  
حضرت جابرؓ نے کہا ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت نہیں کی مر جانے پر لیکن اس بات پر کہ جنگ سے نہ بھاگیں گے۔

۱۹۱۵- الْبَيْعَةُ عَلَى الْكُفَّةِ . مرجانے پر بیعت کرنا

۶۱۶۵- أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَتْ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ أَصْحَبِيلَ .  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَلَى أَبِي ثَعْلَبَةَ بَايَعْتُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْكُفَّةِ -  
حضرت یزید بن ابی عبیدہؓ سے روایت ہے میں نے سلمہ بن الاکوعؓ سے کہا تم نے کس بات پر بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیبیہ کے روز؟ انہوں نے کہا مرجانے پر (یعنی زمین کے) یہاں تک کہ مرجا میں گئے یا فتح کریں گے۔

## جہاد پر بیعت کرنا

## ۱۶۱۶۔ الْبَيْعَةُ عَلَى الْجِهَادِ

۲۱۶۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السُّوْجِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْكَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاكَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي أُمَيَّةَ يَوْمَ انْفُتَحَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتِيهِ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَايَعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدْ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ ۔

حضرت یعلی بن امیہ سے روایت ہے میں ابوامیہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جس دن کہ فتح ہو گیا اور میں نے کہا یا رسول اللہ صیحت کیجئے میرے باپ سے ہجرت پر آپ نے فرمایا اب ہجرت کہاں ہے لیکن میں بیعت کرتا ہوں اس سے جہاد پر

۲۱۶۷۔ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَتَبَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَدِيُّ ،

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور آپ کے گرد ایک جماعت تھی صحابہ میں سے تم مجھ سے بیعت کرتے ہو اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کہو گے ، چورہی نہ کرو گے ، زنا نہ کرو گے اپنی اولاد کو نہ مارو گے ، کوئی بہتان نہ اٹھاؤ گے اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے میری نافرمانی نہ کرو گے شرع کے کام میں پھر جو کوئی پورا کرے اپنی بیعت کو (یعنی یہ کام نہ کرے) اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان میں سے کوئی کام کرے پھر دنیا میں اس کی سزا اسے مل جائے جیسے زنا کی حد پڑے یا چورہی میں ہاتھ کاٹا جائے تو وہ اس کے گناہ کا کفارہ ہے (اس حدیث سے

عَبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهُ عَصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مَا يَعُوقُنِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا أَبْهَتَانِ تَقْتُلُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَنْجَلِكُمْ وَلَا تَعْصُونَ فِي مَعْرُوفٍ مَعْنٍ وَفِي مُأْجَرٍ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَخُذُوا بِهِ فَهَوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَكُفِّرْهُ اللَّهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَمَّا عَمِلَتْهُ إِنْ شَاءَ عَاقِبَةُ خَلْقِهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَعِيدٍ ۔

سے معلوم ہوا کہ مدارق فاس سے گناہ ہو جاتا ہے ، اور بعضوں کے نزدیک نہیں ہوتا جب تک تو بہ نہ کرے) اور جو کوئی ان کاموں میں سے کچھ کرے اور دنیا میں سزا نہ پائے بلکہ اللہ اس کے قصور کو چھپائے تو اس کا کام اللہ پر

ہے چاہے معاف کرے عذاب دے (قیامت کے روز)

ف ۱۔ مراد وہ ہجرت ہے جو مکے سے مدینے کی طرف تھی وہ تو جب کے میں اسلام پھیل گیا تو جاتی رہی ، لیکن وہ ہجرت جو کافروں کے ملک سے مسلمانوں کی طرف ہوتی ہے وہ قیامت تک باقی ہے۔ کہ مانی نے کہا جب کسی ملک میں کافروں کے زور سے دین کے کام ادا نہ ہو سکیں تو وہاں سے ہجرت واجب ہے اتفاقاً۔

ف ۲۔ یہ قرآن میں غزوات کی بیعت میں آیا ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کی اولاد نہ ہو اور وہ اس خیال سے کہ خاندان کا ترکہ باہر نہ جائے اور کسی لایچھ لے کر اپنا پھر ظاہر کرے ، جیسا جاہلیت کے زمانے میں غزوات (باقی خاندان کے)

۴۱۶۸۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْهَكَرَدِيِّ ثَرْبًا فَصِيلُ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ حَدَّثَهُ؛

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ سے بیعت نہیں کرتے ان باتوں پر جن باتوں پر غمخواروں نے بیعت کی ہے یعنی شریک نہ کرو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور جیسی نہ کرو اور زنا کرو اور اپنی اولاد کو قتل مت کرو اور بہتان نہ اٹھاؤ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ میں سے اور میری نافرمانی نہ کرو شرع کے کام میں ہم نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ پھر ہم نے بیعت کی آپ سے ان باتوں پر آپ نے فرمایا جو کوئی ان باتوں میں سے کوئی بات اب کرے پھر دنیا میں اسکی سزا پائے تو اس کا کفارہ ہو گیا، اور جو نہ پائے تو وہ اللہ پر ہے چاہے بخش دے اس کو، چاہے عذاب کرے۔

عَنْ عُمَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَايَعُوا عَلَيَّ مَا يَلِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ كَدَّ شَرْكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَشْرَفُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلَا تَكْفُرُوا وَلَا تَأْتُوا بِمَهْمَاتٍ تَفْتَرُونَهَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَلْفِجِدُّكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي رِيٍّ مَعْرُوفٍ فَلَمَّا بَلَغَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يَعْزُّكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا فَلَهُ عِقُوبَةٌ مِنْهُوَ كَفَّارَةٌ وَمَنْ لَمْ يَنْتَهُ عِقُوبَةٌ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ شَاءَ عَاقِبَةُ

## ہجرت پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۷۔ ابیئعۃ علی الہجرت

۴۱۶۹۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَرَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ذَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ؛

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میں آپ سے ہجرت پر بیعت کرتا ہوں اور میں اپنے ماں باپ کو روٹا پھوڑا یا ہوں، آپ نے فرمایا جا اور انکو خوش کر جیسے تو نے ان کو روٹا یا ہے (ماں باپ کی خوشی ہجرت پر بھی مقدم ہے)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي جَعَلْتُ أَبَايَ يَلِيَّ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَايَ يَبْكِيَانِ قَالَ أَنْجِعْ أَيْهَا الْفَاحِشُ كُفَّاهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا۔

## ہجرت بہت مشکل ہے

## ۱۹۱۸۔ شأن الہجرت

۴۱۷۰۔ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثَةَ بْنُ مَسْلُومٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ كَرِهَ الْبَيْعَةَ؛

(بقیہ ماہرہ) کرتی تھیں تو یہ بہتان ہے کیونکہ جھوٹ اٹھاتی ہیں دونوں ہاتھوں کے بیچ سے یعنی بیعت سے کہ ان کے پیٹ سے نہیں اور کہتی ہیں ہمارے پیٹ سے ہے اور دونوں پاؤں کے بیچ سے یعنی شرمگاہ سے کہ ان کی شرمگاہ سے نہیں پیدا ہوا اور کہتی ہیں پیدا ہوا، اب یہ عبارت مردوں کے لیے مشکل ہے۔ بعضوں نے کہا یہ اس طرح سے ہے جو ایک فعل ایک کرنا ہے اور منسوب ہوتا ہے جماعت کی طرف جیسے تسخیر جو حلیتہ غلبہ نہا ر یعنی زلیور نکالتے ہو اور اس کو پہنتے ہو حالانکہ زلیور صرف عورتیں پہنتی ہیں گونہ نسبت مردوں کی طرف کی) اور بعضوں نے کہا مراد ہیں ایدیم دار حکم سے ذات اور نفس ہے کیونکہ اکثر افعال ہاتھ اور پاؤں سے سرزد ہوتے ہیں۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ سَالٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرِّهْجَرِيِّ فَقَالَ وَيُحْكَلُ إِنَّ شَأْنَ الرِّهْجَرِيِّ شَدِيدٌ فَمَهْلِكُكَ مِنْ إِبْلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَهْلِكُكَ مَدَقَّتُهُمَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبَحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَنْ يَتْرُكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا -

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے ایک گنوار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ہجرت کچے لیے آپ نے فرمایا ہجرت بہت مشکل ہے (ایسا تگر مار کر زبرد اقرابا دست و آتشا سب خدا کے لیے چھوڑ دینا پھر اس پر جے رہنا یہ نہیں کہ چند روز کے بسم ہجرت کو فسخ کر کے اتیرے پاس اونٹ ہیں وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا ان کی زکوٰۃ دیتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جا اور عمل کر بستیوں کے پرے (یعنی مٹائے ذکر کرے گا) (یعنی بے ثواب نہ چھوڑے گا، آپ نے خیال کیا)

جہاں فوراً کہتے ہی ٹاٹلے پر اس لیے کہ اللہ تیرے کسی عمل کو ناپائے  
کہ اس گنوار کا ہجرت پر ثابت قدم رہنا دشوار ہے تو یہ حدیث فرمائی

١٩١٦- هَجْرَةُ الْبَادِي

٢١٤١- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْهَجْرَةُ هَجْرَتَانِ وَهَجْرَةُ الْخَاصِرِ وَهَجْرَةُ الْبَادِي  
فَالْمَا الْبَادِي فَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ  
وَالْمَا الْخَاصِرُ فَهُوَ أَعْظَمُهُمَا بِلَّةً وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا

## گاؤں والے کی ہجرت

٢١٤١- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ثَيْبٍ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ہجرت کون سا بڑھ کر ہے، آپ نے فرمایا کہ تو چھوڑ دے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا ہے اور فرمایا ہجرت دو ہیں ایک ہجرت اس کی جو حاضر رہے (اس مقام میں جہاں ہجرت کی ہے) دوسری ہجرت گاموں والے کی (جو اپنے گاموں میں ہے) مگر ضرورت کے وقت جب بلایا جاوے تو چلا آدے۔ اور جب کوئی حکم ہو تو اس کو مانے، حاضر رہت سختی ہے اور اس کو بڑھ کر ثواب ہے)

١٩٢٠. تَفْسِيرُ الرُّهْجَةِ

٢١٤٢ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَرْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَبِشُورُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُسْلِمٍ :

عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَا بَكَرَ  
وَعَمَدَاؤُا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ إِذْ نَهَضُوا فَجَازُوا الْمُتَوَكِّلِينَ  
وَكَانَ مِنَ الدَّيْصَارِ مَا جُرُوفُ لَدَاتِ الْمَدِينَةِ كَأَنَّ  
دَارَ بَنِي لَدٍ فَجَازُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ -

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباسؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ادا الکر اور عمرؓ جابر بن میں سے تھے، کیونکہ انہوں نے جھوڑ دیا تھا مشرکین کو اور بعضے انصار میں جابر بن میں سے تھے اس لیے کہ مدینہ مشرکوں کا ملک تھا پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے آئے تھے لیلۃ العقیقہ کو (جب آپؐ نے بیعت لی ہے عقبہ کے پاس جو سنی میں ہے)۔



## ۱۹۲۱۔ الْحِجَّةُ عَلَى الرِّهْجَةِ

## ہجرت کی ترغیب

۴۱۷۲۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هُوَالَةَ بْنِ عِيْسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَدَةَ،

حضرت الزفاطی نے کہا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا کام بتائیے جس پر میں چار ہوں اور اس کو کرنا چار ہوں آپ نے فرمایا جہاد، ہجرت پر، اس کے برابر کوئی کام نہیں ہے۔

أَنَّ أَبَا قَاطِمَةَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ حَدَّثَنِي بِسَمْعٍ اسْتَفْتِي عَنْكَ وَأَعْلَمَكَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالرِّهْجَةِ فَإِنَّكَ لَا مِثْلَ لَهَا۔

## ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف

## ۱۹۲۱۔ ذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ فِي النُّقْطَةِ الرِّهْجَةِ

۴۱۷۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي حَقِيقٌ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ

حضرت البریعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے باپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا جس دن کفر ختم ہوا، اور میں نے کہا یا رسول اللہ میرے باپ سے بیعت لیجئے ہجرت پر آپ نے فرمایا میں اس سے بیعت لیتا ہوں جہاد پر کیونکہ ہجرت ختم ہو گئی۔

أَنَّ يُعْلَى قَالَ بِحِجَّتِ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ يَا بَنِي عَلَى الرِّهْجَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَعْدَهُ عَلَى الرِّهْجَةِ وَقَدْ انْقَضَتْ الرِّهْجَةُ۔

۴۱۷۳۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُلَّابٍ عَنْ أَبِيهِ،

حضرت صفوان بن امیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں جنت میں تین باتیں گناہوں سے ہجرت کی ہو، آپ نے فرمایا جب سے کفر ختم ہوا تو ہجرت نہیں ہی لیکن جہاد باقی ہے اور نیک نیتی باقی ہے تو جب تم سے کہا جائے جہاد کو نکلنے کے لیے تو نکلو!

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْمُرُ يَوْمَ لَوْ أَنَّ الْخَنَازِيرَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا ذَكَرْتُهَا قَالَ لَا رِهْجَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ زَيْنَةً فَإِذَا اسْتَنْفَرْتُمْ فَاغْرُورُوا۔

نہ!۔ جب سے کفر ختم ہوا اس کے بعد ہجرت میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں ہجرت نہیں رہی کیونکہ حدیث میں سے نہیں ہجرت بعد فتح ہو جانے کے، اور بعض کہتے ہیں کہ ہجرت دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف قیامت تک باقی ہے اور حدیث سے یہ مدعی ہے کہ ہجرت ختم ہو گئی (زہر الہلے)

نہ!۔ اور جہاد بھی ایک طرح کی ہجرت ہے کیونکہ اس میں گھربار، لڑکے بالے چھوڑنا پڑتا ہے پس جو کوئی جہاد کرے گا وہ جنت میں جائے گا)

۴۱۷۶ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا نَحْيٌ مَنصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن کو فتح ہوا اب ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد اور نیک نیت باقی ہے۔

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هَجْرَةَ وَلَا كَرْهَ كَمَا وَتَيْتَ فَإِذَا اسْتَنْفَرْتُمْ فَاذْكُوا -

۴۱۷۷ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَاشِمٍ عَنْ نَعِيمٍ بْنِ دَعْلَاجَةَ قَالَ سَمِعْتُ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ہجرت نہیں۔

عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۴۱۷۸ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ هُبَيْرٍ اللَّهُ عَنْ أَبِي أُرَيْسٍ الْخَوْلَاطِيِّ،

حضرت محمد اللہ بن واقد سعدی سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ہم میں سے ہر ایک کو مطلب رکھنا تھا میں سب کے انہیں آپ کے پاس گیا میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں اب ہجرت نہیں رہی آپ نے فرمایا ہجرت ختم نہ ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی رہے گی (کیونکہ جب تک کافر رہیں گے تو دار الکفر بھی رہے گا۔ اور جو دار الکفر سے دار الاسلام آوے اس نے ہجرت کی)۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَقْتُ قَوْلِ الْبَطْنِ حَاجَةً وَكُنْتُ إِخْرَجُهُمْ دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَزَعْتُ مِنْ خَلْفِي وَهْمًا يُزْعِمُونَ أَنِّي الْهَجْرَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْهَجْرَةَ مَا قَاتِلُ الْكُفَّارَ -

۴۱۷۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُسَيْرُ بْنُ هُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أُرَيْسٍ الْخَوْلَاطِيِّ عَنْ حَسَنَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصَّعْدِيِّ،

حضرت عبد اللہ سعدی سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے تو میرے ساتھی پہلے آپ کے پاس گئے آپ نے ان کے مطلب پوچھے یہ میرے سب سے اخیر میں گیا آپ نے فرمایا تیرا کیا مطلب ہے؟ میں نے کہا یا رسول اللہ ہجرت کب ختم ہوگی آپ نے فرمایا کبھی ختم نہیں ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی ہے گی۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَخَلَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَقَصَصَ حَاجَتَهُمْ وَكُنْتُ إِخْرَجُهُمْ دُخُولًا حَاجَتَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَنْقُطُ الْهَجْرَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقُطُ الْهَجْرَةُ مَا قَاتِلُ الْكُفَّارَ -

بیعت کرنا ہر ایک حکم پر خواہ وہ پسند ہو یا نہ پسند

۱۹۲۳ - الْبَيْعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ

۴۱۸۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُخَيْبَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا قَالَ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے کہا میں آپ سے بیعت کرنا ہوں سنئے اور طاعت کرنے پر ہر ایک حکم کے خواہ وہ مجھ کو پسند ہو یا ناپسند آپ نے فرمایا اے جریر تو اس کی طاعت رکھتا ہے یوں کہہ کر جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا، پھر بیعت کر اور بیعت کر اس بات پر کہ میں ہر ایک مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا

جَرِيرُ أَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ أَمَا يَعْلَمُ عَلَى السَّجَةِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحْبَبْتُ وَفِيمَا كَرِهْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَا جَرِيرُ أَوْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُ كَمَا يَعْنِي وَالنَّصِيحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

## مشرك سے جدا ہونے پر بیعت کرنا

## ۱۹۲۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ

۱۹۱۔ أَخْبَرَنَا سُورِيُّ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ

حضرت جریر سے روایت ہے میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز پڑھنے پر اور زکوٰۃ دینے پر اور ہر ایک مسلمان کی خیر خواہی پر اور مشرک سے جدا ہونے پر (اگر جبراً یا دوست ہو)

عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنَّصِيحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَعَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ -

۱۹۲۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَحِيلَةَ

عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ خَوْفَ

۱۹۳۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَحِيلَةَ قَالَ قَالَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ بیعت لے رہے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ اپنا ہاتھ بڑھا دیں میں بھی آپ سے بیعت کروں اور خوب جانتے ہیں تو شرط کر لیجئے جو آپ چاہیں، آپ نے فرمایا میں مجھ سے بیعت کرتا ہوں ان شرطوں پر کہ تو اللہ کو بوجھے گا، نماز پڑھے گا، زکوٰۃ دے گا، مسلمانوں کا خیر خواہ ہے گا، مشرکوں سے جدا ہو جائے گا۔

جَرِيرُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبَايِعُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْطَرَّ يَدَكَ حَتَّى أَتَا يَعْلَمَ وَأَشْرَطَ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ قَالَ أَتَا يَعْلَمُ عَلَى أَنْ تُعْبِدَ اللَّهَ وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ

۱۹۴۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَبْرِانٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ رِيسٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی کئی آدمیوں میں آپ نے فرمایا میں تم سے بیعت کرتا ہوں اس بات پر کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے، اپنی اولاد کو نہ مارو گے، ہتھکنڈا نہ اٹھاؤ گے، ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے میری افزائش نہ کرو گے، شرع

عِبَادَةَ بَنِي الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أَتَا يَعْلَمُ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تُسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِهَتَّانٍ تَقْتُلُونَهُ

کے کام میں، پھر جو کوئی تم سے اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب، اللہ پر ہے اور جو ان میں سے کوئی کام کر بیٹھے پھر دنیا میں اس کو سزا مل جائے تو وہ پاک ہو گیا، اور جو اللہ چھپا دے اس کے قصور کو تو وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو عذاب دے چاہے معاف کر دے۔

بَيْنَ اَيْدِيكُمْ وَارْجِعْكُمْ وَلَا تَعْصُوْنِي فِي مَعْرُوْنٍ  
فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَاَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ اَخْلَا  
مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَنُوعِبْتُ فِيهِ فَمِنْهُمْ مَعْرُوْدَةٌ وَمَنْ  
سَوَّاهُ اللَّهُ فَذَلِكَ اِلَى اللَّهِ اِنْ شَاءَ عَذَابُهُ وَاِنْ  
شَاءَ عَفْوُهُ۔

## عورتوں سے بیعت کرنا

## ۱۹۲۵۔ بیعت النساء

۱۹۱۸۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُصْلَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ :

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے میں جب بیعت کرنے لگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو میں نے کہا یا رسول اللہ جاہلیت کے زمانے میں ایک عورت نے میری مدد کی تھی (نوحہ میں) یعنی بیعت پر رونے بیٹھے، اور چلا کر اس کے اوصاف بیان کرنے میں جیسے جاہلیت کا دستور تھا) اس لیے مجھے بھی (بدلہ ادا کرنے کے لیے) اس کے نوے میں شریک ہونا ہے۔ میں جاتی ہوں اور شریک ام عطیہ نے کہا میں گئی اور نوے میں اس کے شریک ہوئی پھر لوٹ کر آئی اور آپ سے بیعت کی۔

عَنْ اُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ لَمَّا ارْتَدْتُ اَنْ اُبَايِعَ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ اِنْ امْرَاةً اسْعَدَتْ نَبِيَّ فِي الْبَايَعَةِ فَادَّهَبَ  
فَاُجْرُهَا ثُمَّ اَجِئْتُكَ فَاَبَايَعُكَ قَالَ اِذْهَبِي  
فَاُسْعِدِيهَا قَالَتْ فَذَهَبْتُ فَمَا عَدْتُ لَهَا ثُمَّ جِئْتُ  
فَبَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۹۱۹۔ اَخْبَرَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ قَالَ اَنْبَاْنَا حَكَمًا قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ :

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت لی تھی اس بات کی کہ ہم نوحہ نہیں کریں گے۔

عَنْ اُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَيْعَةَ عَلٰى اَنْ  
لَا نُنْوِشَ۔

۱۹۲۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدٍ :

حضرت امیمہ بنت رقیقہؓ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی انصار عورتوں کے ساتھ بیعت کرنے کو ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم آپ سے بیعت کرتے ہیں اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے، اور چودہ نہ کریں گے اور زنا کاریں گے اور بہتان نہ اٹھائیں گے دونوں ہاتھوں اور پاؤں میں سے اور نافرمانی نہ کریں گے آپ کی شریعت کے کام میں اپنے فرمایا یہ بھی کہو کہ جہاں تک ہم سے جو سکے گا، امیمہ نے کہا ہم نے

عَنْ اُمِّمَةَ بِنْتِ رَقِيقَةَ اَنَّهُمَا قَالَتْ اَتَيْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَنَةِ مِنْ اَلْاَنْصَارِ  
نَبَايَعُهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُبَايِعُكَ عَلَى اَنْ نَشْرَكَ  
بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسُودَكَ وَلَا نَقْتُلَكَ وَلَا نَأْتِي بِبُهْتَانٍ  
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَارْجُلَيْنَا وَلَا نَعْصِيكَ فِي  
مَعْرُوْنٍ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ وَاطَقْتُمْ قَالَتِ  
قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ اَرْحَمُ بِنَا عَلٰى نَبَايَعِكَ يَا رَسُولَ

کہا اللہ اور رسول کو ہم بہت رحم ہے کہ ہماری طاقت کے موافق ہم سے بیعت چاہتے ہیں، ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر ایسے ہم آپ سے ہاتھ ملائیں، آپ نے فرمایا میں غور توں سے ہاتھ نہیں ملاتا میرا کہہ دینا ایک عورت سے ایسا ہے جیسے سو عورتوں سے ہے کہا۔

اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا أَصَافِعُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمَا قَوْمُ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لِمَا قَوْمُ رَجُلٍ وَلَا مَرَأَةٌ فَاحِدَةٌ وَلَا مَرَأَتَانِ قَوْلِي لِمَا قَوْمُ رَجُلٍ وَلَا مَرَأَتَانِ -

کسی کو بیماری ہو تو اس سے بیعت کیونکر کرے

۱۹۲۶- بَيْعَةُ مَنْ رِبِهِ عَاهَةٌ

ایک شخص سے روایت ہے جو شریک کی اولاد میں سے تھا اور اس کا نام عمرضا، اس نے اپنے باپ سے کہ ثقیف کے لوگوں میں سے ایک شخص جذامی (کوڑھی) تھا آپ نے اس سے کہلا بھیجا، جا جا میں نے تجھ سے بیعت کر لی (اور اس سے ہاتھ نہ ملایا) کیونکہ جذامی سے ہاتھ ملانے میں کراہت معلوم ہوتی ہے۔

۳۱۸۸- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ السَّعْدِيِّينَ قَالَ لَكَ عَنْدَكَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَدَيْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ جَذُوْمٌ فَارْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ جِئْ فَقَدْ بَايَعْتُكَ -

نابالغ لڑکے سے کیونکر بیعت کرے

۱۹۲۷- بَيْعَةُ الْغُلَامِ

حضرت ہر اس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بیعت کر کے کہ اور میں نابالغ لڑکا تھا، آپ نے مجھ سے ہاتھ نہیں ملایا۔

۳۱۸۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَاؤُكُمْ كَيْبَانِي فَلَمْ يَبَايَعْنِي -

غلاموں سے بیعت کرنا !

۱۹۲۸- بَيْعَةُ الْمَمَالِكِ

حضرت جابر سے روایت ہے ایک غلام آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہجرت پر، آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اُسے لینے آیا، آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ پر ڈال آپ نے دو کالے غلام دے کر اس کو خرید لیا اس کے بعد آپ کسی سے بیعت نہ کرتے جب تک پوچھ نہ لیتے کہ وہ غلام تو نہیں ہے۔

۳۱۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَهُ عَبْدٌ فَبَايَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَهُ سَيِّدٌ لَا يُرِيدُ أَنْ يَقَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيدُ فَاشْتَرَا الْوَقْعَدَيْنِ أَسْوَدَ بْنَ ثَمَرٍ وَمِيبَايَحَ أَحَدَ أَحْسَى يَسْأَلُكَ أَهْلُكُمْ -

بیعت تورط و الن

۱۹۲۹- اسْتِقَالَةُ الْبَيْعَةِ

۳۱۹۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَهْلٌ بِالْمَدِينَةِ فَجَاءَ الْأَعْرَابِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْلَنِي مِيعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَلَّاهُ فَقَالَ أَقْلَنِي مِيعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ الْمَدِينَةُ كَالْكَدِيرِ تَنْفِي خَبَرَهَا وَنَصَحَ طَبِيبَهَا -

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر پھر اس کو بخار کیا مدینہ میں وہ آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیعت توڑ دیجئے پھر آیا اور کہا میری بیعت توڑ دیجئے آپ نے انکار فرمایا آخر وہ نکل کر چلا گیا، تب آپ نے فرمایا مدینہ بھیجی کی طرح ہے یہیل کو نکال دیتا ہے اور صاف کنڈن کو دکھ لیتا ہے (یعنی رُسے آدمی کو مدینہ رہنے نہیں دیتا، اور اچھے کو نکلنے نہیں دیتا)

۱۹۳۰۔ الْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الرُّهْجَةِ

مُحْتَرَكُ الْبَيْعَةِ بَعْدَ مِيعَتِهَا

۱۹۳۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَاتَمُ بْنُ سَمِيعٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ

حضرت سلمہ بن الأكوعؓ سے روایت ہے وہ حجاز کے پاس گئے حجاج بن ابی اکرع کے بیٹے کو مرتد ہو گیا یعنی دین اسلام سے پھر گیا، جب مدینہ کا رہنا چھوڑ دیا اور پوچھا کہ جس کا مطلب یہ تھا کہ تو جنگل میں رہتا ہے اسلام نے کہا نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دی جنگل میں رہنے کی۔

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِيْقَتِكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبَدَوْتَ قَالَ لَدَوْلِكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ بِي فِي الْبَدْوِ -

۱۹۳۲۔ الْبَيْعَةُ فِيمَا يَسْتَطِيعُ الْإِنْسَانُ

بَيْعَةُ كَرْنَا بِإِذْنِ طَائِفَةِ مُوَافِقِ

۱۹۳۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا عَنْ حُجْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْنَادٍ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ہم بیعت کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر آپ فرما دیتے جہاں تک تم کو طاقت ہے (یہ آپ کا کمال شفقت اور مہربانی تھی)

۱۹۳۴۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْنَادٍ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ہم بیعت کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر آپ فرما دیتے جہاں تک تم کو طاقت ہے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا بَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُولُ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ وَقَالَ عَلِيٌّ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

۱۹۳۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ

حضرت جریر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے بیعت کی رسول اللہ



صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر حکم کے سننے اور ماننے پر آپؐ کو کھلا دیا اتنا اور کہ جہاں تک بھگواناقت ہے اور خبر خواہ رہوں گا ہر مسلمان کا

۴۱۹۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ

حضرت ابیہر بنت رقیقہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے چند عورتوں کے ساتھ آپؐ نے ہم سے فرمایا جہاں تک تم سے ہو سکتا ہے اور تم کو طاقت ہے۔

عَنْ أُمِّمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَسُولِهِ فَقَالَ لَنَا يَمَّا اسْتَطَعْنَا وَأَكْمَلْتَنِي

جو شخص کسی امام کی بیعت کر لے اور اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیکر اور اس سے اقرار کر لے تو اس پر کیا لازم ہے

۹۳۲۔ ذَكَرَ مَا عَلَى مَنْ بَايَعَ الْإِمَامَ وَأَعْطَاهُ صَفْقَةً يَدَهُ وَتَشْرُفَ قَلْبِهِ

۴۱۹۴۔ أَخْبَرَنَا هَازِمُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ أَدِ عَشِي عَنْ ذَيْدِ بْنِ دَهَبٍ

حضرت عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ سے روایت ہے میں حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس پہنچا دیکھا تو وہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہیں اور لوگ ان کے پاس جمع ہوئے ہیں میں نے ان سے سنا وہ کہتے تھے ایک بار ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے سفر میں تو ایک منزل میں اترے کوئی ایسا خیمہ کھڑا کرتا تھا کوئی تیر چلاتا تھا کوئی جانوروں کو چراتا تھا، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی نماز کے لیے اٹھا ہو ہم سب اٹھا ہوئے آپؐ کھڑے ہو گئے اور ہم کو خطبہ سنایا فرمایا میرے پہلے جو نبی گزرا ہے اس پر یہ بات ضرور تھی کہ جس امر میں وہ اپنی امت کی بھلائی دیکھے اس کو متلاشے اور جس میں برائی دیکھے اس سے ڈرائے اور تمہاری یہ امت اس کی بھلائی شروع میں ہے اور اس کے آخر میں بلا ہے اور طرح طرح کی باتیں ہیں جو رہی ہیں ایک فساد ہو گا پھر وہ ملنے نہ پاوے گا کہ دوسرا ملے کھڑا ہو گا جب ایک فساد ہو گا تو مومن کہے گا اب میں ہلاک ہوتا ہوں، پھر وہ مٹ جاوے گا سو تم میں سے جو چاہے جہنم سے بچنا اور جنت میں جانا وہ مرے اللہ پر اور قیامت پر یقین کر کے اور لوگوں سے اس طرح پیش آوے جیسے وہ چاہتا ہے کہ مجھ سے لوگ پیش آویں اور جو کوئی بیعت کرے کسی امام سے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیوے اور دل سے اس کے ساتھ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْمَكْبَةِ قَالَ أَتَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عمرو وَهُوَ جالسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُونَ قَالَ فَمَعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَذُنُنَا مَنَزَلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خَبَاءً وَهَذَا مَنْ يَنْتَصِلُ وَهَذَا مَنْ هُوَ فِي جُحُشٍ أَوْ نَادِيٍّ مَنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُ صَلَاةَ جَامِعَةٍ فَأَجَسَعْنَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُ خَيْرًا لَهُمْ وَيَنْذِرَ هُمْ مَا يَعْلَمُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنْ أَمْسَكْتُمْ هَذَا فَجَعَلْتُ عَلَيْكُمْ فِي أَدْلَاهَا وَرَأَى أَحَدَهَا سَيُصِيبُكُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ يُنْكَرُونَ تَحِيٌّ فَمَنْ فَعَلَ فَيُكَفِّرْ بِخَطَرِهَا بَعْضُ قَتِيلٍ أَوْ الْهِنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مَهْلِكَتِي ثُمَّ تَكْشِفُ ثُمَّ تَحِيٌّ فَيَقُولُ هَذِهِ مَهْلِكَتِي ثُمَّ تَكْشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُخَذَّرَ عَنِ النَّارِ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْيُذَرِكُ مَوْتَهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ

اقرار کرے تو پھر اس کی اطاعت کرے جہاں تک ہو سکے  
اب اگر کوئی شخص اٹھ کھڑا ہو جو اس امام سے جھگڑا کرے تو  
اس کی گردن مارو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے کہا میں  
نزدیک گیا عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ عنہ) کے اور  
ان سے پوچھا تم نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سنا ہے انہوں نے کہا ہاں !

إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا  
فَأَعْطَاهُ مَعْقِلَهُ يَدِيهِ وَثَمَرَةَ فَلْيُطِيعْهُ مَا اسْتَطَاعَ  
فَإِنْ جَاءَ أَحَدًا مِنْ أَعْرَافِهِ فَاصْبِرْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا تُخَوِّدْ نَوْتَ  
مِنْهُ فَقُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ هَذَا أَقَالُ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ -

## امام کی اطاعت کا حکم

## ۱۹۳۳۔ لُحْضُ عَلَى طَاعَةِ الْإِمَامِ

۴۱۹۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ كَذَّابًا شُعْبَةُ؛

حضرت یحییٰ بن حصین سے روایت ہے میں نے اپنے دادا سے  
سنا وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا  
حجۃ الوداع میں آپ فرماتے تھے اگر تمہارے اوپر ایک مہشی غلام  
حاکم ہو لیکن اللہ کی کتاب کے موافق حکم کرے تو تم اس کے حکم سنو  
اور اطاعت کرو!

عَنْ يَحْيَى بْنِ حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي  
تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَكَوْا مُسْتَعْبِلِينَ عَلَيْكُمْ عِبَلًا  
حَسْبُ يَوْمَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ فَاَسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا -

## امام کی اطاعت کرنے کی فضیلت

## ۱۹۳۴۔ التَّرْغِيبُ فِي طَاعَةِ الْإِمَامِ

۴۱۹۹۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ زَيْدًا بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ شَكْلَبَانَ أَخْبَرَهُ  
أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اطاعت کی میری اس نے اطاعت کی  
اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی میری اس نے نافرمانی کی اللہ کی  
اور جس نے اطاعت کی میرے حاکم کی اس نے اطاعت کی میری اور  
جس نے نافرمانی کی میرے کیے ہوئے حاکم کی اس نے نافرمانی کی میری -

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ  
عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ  
أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي -

## اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اور الٰہ الامر کی

## ۱۹۳۵۔ قَوْلُهُ تَعَالَى وَأُولَى الْأُمْرِ مِنْكُمْ

۴۲۰۰۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مَسْلَمٍ عَنْ سَعِيدِ  
بْنِ جُبَيْرٍ؛

حضرت ابن عباس سے روایت ہے اے ایمان والو! اطاعت  
کرو اللہ کی اور اس کی رسول کی اور اولو الامر کی یہ آیت حضرت

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا  
اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ

عبداللہ بن عذافہ کے حق میں الزمی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک ٹکڑے کا سردار بنا کر روانہ کیا۔

بْنُ حَذَّافَةَ بْنِ قَيْسٍ بْنِ عَدِيٍّ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ -

## امام کی نافرمانی کی برائی

## ۱۹۳۶۔ التَّشْدِيدُ فِي عَصِيَانِ الْإِمَامِ

۴۲۰۱۔ خَبَرَنَا عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَحْبُوحٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ أَنَّ

www.KitaboSunnat.com

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد دو طرح کے ہیں ایک تو وہ شخص جو فاضل اللہ کی رضا مندی کے لیے لڑے اور امام کی اطاعت کرے اور مال کو فدا کی راہ میں خرچ کرے، اس کا سونا اور جہان سب عبادت ہے اور دوسرے وہ شخص جو لڑے لوگوں کو دکھانے کے لیے اور نام پیدا کرنے کے لیے اور نافرمانی کرے امام کی اور فدا دھیلانے تک میں رہی

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُرُورُ غُرُورَانِ قَامَا مِنَ ابْتِغَاءِ وَجْهِ اللَّهِ وَاطَاعَةِ الْإِمَامِ وَانْتَفَقَ الْكُوفَةُ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ قَوْمَهُ وَبُهْمَتَهُ أَجْدُ حُلَّةً وَأَمَّا مَنْ عَزَا رِيَاءً وَشُمُوعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَانْتَفَقَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَكُنْ لَكَ رِجَاءٌ نَا لُكُفَاتٍ -

خلاف شرع لوگوں پر ظلم کرے عورتوں یا بچوں کو مارے غریبوں کے مال ناحق لوٹے ان کو ستا دے تو برا بھی لوٹے گا یعنی نہ تو اب نہ عذاب، بلکہ اس کو عذاب ہوگا۔

## امام کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں

## ۱۹۳۷۔ ذَكَرُ مَا يَجِبُ لِلْإِمَامِ وَمَا يَجِبُ عَلَيْهِ

۴۲۰۲۔ خَبَرَنَا عَنْ عَبْدِ بْنِ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَبِشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ وَمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعَدِيُّ وَمَا حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور مصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام مثل و حال کے ہے جس کی اگر یعنی اس کے انتظام حمایت میں لوگ لڑتے ہیں اس کے باعث آفتوں سے بچتے ہیں پھر اگر امام حکم کرے اللہ سے ڈر کر انصاف کے موافق تو اس کو ثواب ہوگا اور جو اس کے خلاف حکم کرے تو اسی پر وبال ہوگا۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جَنَّةٌ بَقَائُكُمْ مِنْ دَرَائِمٍ يُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِمَعْوِيٍّ اللَّهُ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْدَ وَأَوْحَنَ بِغَيْرِهِ فَإِنْ عَلَيَّهِ وَدَّاءٌ -

فلا۔ نہ مجتہدین کے حق میں کیونکہ جس وقت قرآن اترتا تھا اس وقت حضرات مجتہدین کا وجود نہ تھا۔ اور مجتہدین کے زمانے میں بھی تقلید کا رواج نہ تھا بلکہ ہجرت نبوی کے چار سو برس کے بعد یہ تقلید جو اس زمانے میں رائج ہے۔ یعنی سب باتوں میں ایک ہی مجتہد کی پیروی کرنا ایجاد ہوئی۔ اولوالامر منکم سے مراد حکام اہل اسلام اور بادشاہ اسلام اور امام ہیں۔ ان کی بھی اطاعت دین تک ضرور ہے جب تک وہ قرآن و حدیث کے خلاف نہ کہیں جیسے کہ اوپر کی حدیثوں میں گزرا۔ پھر مجتہد کی اطاعت جو صرف ایک عالم ہے قرآن یا حدیث کے خلاف کیونکہ جائز ہوگی۔

## امام سے خلوص رکھنا

## ۱۹۳۸-النَّصِيْحَةُ لِلْإِمَامِ

۲۲۰۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَنْكَ وَعَنْ  
الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الذَّيْ حَدَّثَ أَبِي حَدَّثَهُ تَجَلُّلٌ مِنْ أَهْلِ النَّسَائِ يُقَالُ لَهُ  
عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ،

عَنْ تَيْمِ الدَّارِ قِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيْحَةُ  
قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ  
وَلِلْمُسْلِمِينَ وَعَاقِبَتِهِمْ۔  
مئل کرے، اس کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ سب مسلمانوں کے ساتھ

۲۲۰۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ،

عَنْ تَيْمِ الدَّارِ قِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيْحَةُ قَالُوا  
لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ  
وَلِلْمُسْلِمِينَ وَعَاقِبَتِهِمْ۔

۲۲۰۵- أَخْبَرَنَا الدَّرِمِيُّ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ  
زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيْحَةُ إِنَّ الدِّينَ  
النَّصِيْحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيْحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ  
وَعَاقِبَتِهِمْ۔

۲۲۰۶- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسُ بْنُ عَبْدِ الْكَلْبِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ  
بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيْحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ

ترجمہ وہی جو  
اوپر گزرا

وَحَامَتِهِمْ۔

## ۱۹۲۹۔ بَطَانَةُ الْإِمَامِ

## امام کی خصلت کا بیان

۲۲۰۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ يَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَالٍ إِلَّا دَلَّهُ بِطَانَتَانِ بَطَانَةُ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبَطَانَةٌ لَا تَأْمُرُهُ خَبَالًا تَمْنُ رُفْقَ شَرِّهَا فَتَقْدِرُ قُذُومًا أَلْقَى تَعَذُّبَ عَلَيْهِمْ وَفِيهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حاکم نہیں ہے مگر اس میں دو بٹانے (یعنی دو قوتیں) ہیں ایک تو وہ قوت جو نیک بات کا حکم کرتی ہے اور بری بات سے منع کرتی ہے دوسری وہ قوت جو کمی نہیں کرتی بگاڑنے میں (یعنی برے کام کرنے میں) پھر جو کوئی اس کے شر سے بچا دے بچ گیا اور یہی قوت اکثر غالب ہو جاتی ہے (یعنی برے کاموں کی طرف بلانے والی)۔

۲۲۰۸۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ دَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَبَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتُحْضِدُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَعَهُ عَصَا اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کسی نبی کو نہیں بھیجا نہ کسی خلیفہ (یعنی حاکم) کو مگر اس میں دو قوتیں رکھیں ایک وہ جو نیک کی طرف بلاتی ہے اور دوسری وہ جو برائی کی طرف بلاتی ہے مگر خدا ان کی اس قوت کو مغلوب کر دیتا ہے اور وہ نیک قوت کی تابع رہتی ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ مہر شخص کے واسطے ایک شیطان ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ کے لیے بھی؟ آپ نے فرمایا ہاں مگر اللہ نے اس کو میرا تابع دار کر دیا ہے۔

۲۲۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَكْوِيُّ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُمَيْدٍ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي الْكَيِّبِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَعَثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا كَانَ بَعْدَهُ وَلَا مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا دَلَّهُ بِطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبَطَانَةٌ لَا تَأْمُرُهُ خَبَالًا لَا

حضرت ابوالیوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے دنیا میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا گیا، نہ کوئی خلیفہ اس کا ایسا ہوا جس میں دو خصلتیں نہ ہوں ایک تو وہ جو ابھی بات کا حکم کرتی ہے بری بات

۱۔ بٹانہ کے اصل معنی میں یہاں وہ قوت ہے جو انسان میں رکھی گئی ہے ہر ایک انسان میں دو قوتیں ہیں، ایک وہ جو نیک کی طرف لے جاتی ہے برائی سے روکتی ہے۔ دوسری وہ جو برائی کی طرف لے جاتی ہے اور بعضوں نے کہا مراد بٹانہ سے فرشتہ اور شیطان ہے)

مَنْ وَرَقَ بِطَانَةِ الشَّوْءِ فَقَدْ وَرَقَ۔

سے منع کرتی ہے۔ دوسری جو بگاڑنے میں کو تاہی نہیں کرتی، پھر جو کوئی بڑی فطرت کے شر سے بچاؤہ بالکل بچ گیا۔

وزیر کیسا ہونا چاہیے؟

۱۹۴۔ وَزِيرُ الْاِمَامِ

۴۲۱۰۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَزِيكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَسِينٍ :

عَنْ النَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَتَمِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَرَقَ مِنْكُمْ عَمَلًا قَادَرًا اللَّهُ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ دَرِيذًا صَالِحًا إِنْ تَبَيَّ ذِكْرًا وَإِنْ ذَكَرَ عَانَهُ۔

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے میں نے سنا اپنی بھوچی یعنی حضرت عائشہؓ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے ماکم ہو پھر خدا اس کی بھلائی چاہے تو اس کو نیک وزیر دے گا (یعنی علمند، نیک طینت، تدرب منصف، اگر ماکم کوئی بات بھول جائے گا تو وہ اس کو یاد دلائے گا، اور جو یاد رکھے گا تو اس کی مدد کرے گا) عرض کہ جس بادشاہ کے وزیر عاقل اور ذی علم ہوتے

ہیں اس کی حکومت بھی قائم رہتی ہے اور ترقی ہوتی ہے اور جس بادشاہ کے وزیر اور مصاحب جاہل اور بیوقوف ہوتے ہیں اس کی حکومت بہت جلد مٹ جاتی ہے۔

۱۹۴۱۔ جَزَاءُ مَنْ أَمَرَ بِعَصِيَّةٍ فَالْطَّاعِ اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کرینا اور وہ گناہ کرے تو اس کی سزا کیا ہے

۴۲۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحُمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعْدِ بْنِ حَبِيبَةَ عَنْ أَبِي عَرَبَةَ الْوَحْلِيِّ :

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمُ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا فَقَالَ ادْخُلُوا مَا فَارَادَ نَارِي إِنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّمَا قَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكُّوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمْ هَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ الْآخَرُونَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ أَبَوْا مَوْعِظِي فِي حَيْدِثِهِمْ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَأَطَاعَهُ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو روانہ کیا اور اس پر ایک شخص کو سر دار کیا (حضرت عبداللہ بن مسعود کو) انہوں نے آگ سلگائی اور حکم کیا لوگوں کو اس کے اندر گھس جانے کا (استحسان کے واسطے کہ یہ میری اطاعت کرتے یا نہیں) تو بعض نے تصدیق اس میں گھسے گا اور بعض بھاگ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے پھر آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا ان لوگوں سے جو گھسنا چاہتے تھے کہ اگر تم گھس جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے (یعنی آگ کے مذاب میں) اور جو نہیں گھسے ان کو اچھا کہا اور فرمایا اللہ کی نافرمانی کے واسطے کسی کی اطاعت نہیں چاہیے اطاعت نیک کام میں کرنا چاہیے نہ

نہ :- پھر اگر کوئی بادشاہ یا حاکم خلاف شرع کام کا حکم کرے تو پہلے اس کو بھگانا چاہیے، اگر وہ باز آگیا تو بہتر نہیں تو سب مسلمان مل کر ایسے بادشاہ یا حاکم کو سلطنت اور حکومت سے معزول کریں اور وہ دوسرے شخص کو حاکم یا بادشاہ بنا دیں جو شرع پر چلے اس لیے کہ مسلمانوں کی قوم میں اصل بادشاہت اور حکومت اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور جو قاعدے اللہ و رسول نے قرار دیے ہیں ان پر سب کو چلنا ضرور ہے بادشاہ ہو یا وزیر حاکم ہو یا امام سب ان قاعدوں کے محکوم ہیں۔



۲۲۱۲۔ أَخْبَرَنَا ثَيِّبَةُ قَالَتْ حَدَّثَنَا الثَّيْتُ عَنْ مُبَيِّدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَارِغٍ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر بادشاہ یا حاکم کے حکم تھا اور ملاک کرنا لازم ہے خواہ اس کو پسند ہو یا نہ ہو مگر جب گناہ کا حکم ہو تو اسے نہ اطاعت کرے !

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّجْدُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَوَيْدَ الْأَدَانِ يَوْمَ مَوْتِهِ نَعِيصَةً فَإِذَا أُمِرَ بِنَعِيصَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔

۱۹۲۲۔ ذَكَرَ الرَّعِيدُ بْنُ أَعَانَ أَمِيرًا عَلَى الظُّلْمِ

۲۲۱۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم نو آدمی تھے تو آپ نے فرمایا دیکھو میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کی جھوٹی بات کو سچ کہے (خوشامد سے اور حق کو ناحق کہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد کرے وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا، نہ میں ان سے کچھ غرض رکھتا ہوں وہ قیامت کے روز میرے حوض پر بھی نہ آوے گا اور جو کوئی ان کے جھوٹ کو سچ نہ کہے (بلکہ کہے جھوٹ ہے یا خاموش ہو رہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد نہ کرے تو وہ میرے حوض پر لے گا۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَقَالَ اللَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ مِنْ صَدَقْتُهُمْ يَكْذِبُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ وَعَلَانِيَةً عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَكَسَتْ مِنْهُ وَكَيْفَ يُوَادُّ عَلَى الْخَوْضِ وَمَنْ لَمْ يُصِدِّقْهُمْ يَكْذِبُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ وَعَلَى ظُلْمِهِمْ فَكُلُّهُمْ مِنِّي وَأَنَا وَمَنْهُ وَهُوَ ذَاكَ عَلَى الْخَوْضِ۔

۱۹۲۳۔ مَنْ لَمْ يُعِزَّنْ أَمِيرًا عَلَى الظُّلْمِ

۲۲۱۴۔ أَخْبَرَنَا هُدُونُ بِنْتُ اسْحَقَ قَالَتْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ،

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے تھے اور ہم نو آدمی تھے، پانچ ایک قسم کے اور چار ایک قسم کے یعنی عرب اور عجم یعنی سولہ عرب کے اور ملک کے رہنے والے اب تک معلوم نہیں کہ پانچ کون سے تھے اور چار کون سے تھے، آپ نے فرمایا اسلوسٹائتم نے میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کے پاس جاوے پھر ان کے جھوٹ کو سچ کرے اور ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا نہیں میں اس کا نہیں نہ وہ میرے حوض پر آوے گا اور جو ان کے پاس نہ جاوے نہ ان کے جھوٹ

عَنْ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَمَسَّهُ قَارِبَةُ أَحَدِ الْعَدَوِيِّينَ مِنَ الْعَرَبِ وَالْآخَرِ مِنْ الْعَجَمِ فَقَالَ أَسْمَعُوا أَمَلُ سَمِعْتُمْ أَنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ مِنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ يَكْذِبُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَكَسَتْ مِنْهُ وَلَيْسَ يَرَوْ عَلَى الْخَوْضِ وَمَنْ لَمْ يُدْخِلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصِدِّقْهُمْ يَكْذِبُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ وَعَلَى ظُلْمِهِمْ

فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيُورِدُ هَؤُلَاءِ الْخَوَاصَّ -

کو سچ کہے نہ ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا ہیں اس کا ہوں وہ میرے  
حوض پر آدے گا۔

۱۹۴۲- فَضِّلْ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ

جو کوئی ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہے اسکی فضیلت

امام جابر

۲۲۱۵- أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَفْرَةَ عَنْ بَنِي مَكْلَدٍ،

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص

نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ اپنا پاؤں رکاب میں رکھ  
چکے تھے کون سا جہاد افضل ہے آپ نے فرمایا حق بات کہنا ظالم حاکم  
کے سامنے (یہ جہاد سے بھی بڑھ کر ہے کیونکہ جہاد میں موت کا تیس نہیں اور اس میں یقین ہے موت کا)

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَصَّهَ رَجُلٌ فِي الْغَزَا  
أَنَّهُ إِذَا جَاهَدَ أَفْضَلُ مَا أَفْضَلَ حَقٌّ عِنْدَ مُلْطَانٍ جَائِرٍ -

جو شخص اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب

۱۹۴۵- ثَوَابٌ مَنْ وَفَى بِمَا بَايَعَهُ عَلَيْهِ

۲۲۱۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ،

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے ایک مجلس میں آپ نے فرمایا  
بیعت کرو مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ دو گے  
زمانہ نہ کرو گے اخیراً بیعت تک (جو ادھر گزری) پھر جو کوئی تم میں سے پورا  
کرے اپنی بیعت کو اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان کاموں  
میں سے کچھ کر بیٹھے پھر اللہ اس کو چھوڑ دے (یعنی دنیا میں  
سزا نہ پاوے) تو اللہ کے اختیار میں ہے چاہے اس کو عذاب  
دے چاہے بخش دے۔

عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ  
يَا بَعْضُي عَلَى أَنِّ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تُفَرِّقُوا  
وَلَا تُدْرِكُوا وَقَدْ أَخْبَرَهُمُ الْآيَةُ كَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ  
فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَاسْتَرِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ فَمَهُوَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ عَذَابُهُ  
وَإِنْ شَاءَ غَفْرُوكَ -

حکومت کی خواہش بری ہے

۱۹۴۶- مَا يُكْرَهُ مِنَ الْخُصِّ عَلَى الْإِمَارَةِ

۲۲۱۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ بْنُ سَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو حکومت کی مالاً  
انجام اس کا ندامت اور حسرت ہے کیونکہ حکومت ملنے وقت  
اچھا معلوم ہوتا ہے اور جاتے وقت رنج ہوتا ہے (پھر جس  
لذت کا انجام رنج ہو تو اس کی خواہش کرنا عقلداری کے خلاف ہے۔)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتُخْرُجُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَذَرْهَا  
سَتَكُونُ كَدَامَةً وَخَصْرَةً فَنَعَسَتْ الْمَرْصُوعَةُ  
وَبُيْسَتْ الْفَاعِلَةُ -

لذت کا انجام رنج ہو تو اس کی خواہش کرنا عقلداری کے خلاف ہے۔

## عقیقہ کی کتاب

## ۱۹۴۷- کتاب العقیقہ

۲۲۱۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کو آپ نے فرمایا اللہ عقوق کو پسند نہیں کرتا۔ عقیقہ اور عقوق کا مادہ ایک ہے، عقوق کہتے ہیں والدین کے نامزانی کو (آپ نے اس نام کو بڑا جانا، وہ بولایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے پوچھتے ہیں اس عقیقہ کو جو بچے کی طرف سے کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص چاہے قربانی کرنا اپنے بچے کی طرف سے تو کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں برابر والی اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری، داؤد نے کہا میں نے زید بن اسلم سے پوچھا برابر والی سے کیا مراد ہے، انہوں نے کہا ملتی جلتی صورت میں دونوں ساغہ ہی کاٹی جائیں (یعنی بعضوں نے کہا برابر ہوں سن میں)

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعُقُوقِ فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُقُوقَ وَكَانَتْ كُرَّةَ الرُّسَعِ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا نَسَأُ لَكَ أَحَدُنَا يُؤَلِّدُ لَكَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَلِّكَ عَنْ وَكَلَدِهِ فَلْيُسَلِّكَ عَنْهُ عَنِ الْغُلَامِ شَتَانٍ مِمَّا فَاتَانِ وَحَنِ الْحَارِيتِ شَاةٌ قَالَ دَاوُدُ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ اسْلَمَ عَنِ الْمَكَافَاتَانِ قَالَ الشَّتَانِ الْمَشْبَهَتَانِ تَذْ بَحَانٍ جَمِيعًا۔

۲۲۱۲- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حن اور حضرت حسین کی طرف سے عقیقہ کیا۔

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ، بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْخَسْبِ وَالْحُسَيْنِ۔

## لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا

## ۱۹۴۸- الْعُقُوقَةُ عَنِ الْغُلَامِ

۲۲۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَيْسٍ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہیے تو قربانی کرنا اس کی طرف سے اور درو کرنا اس سے بالوں کو۔

عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَامِرٍ الْبَصِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ عُقُوقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَامْشُطُوا عَنْهُ الْأَذَى۔

۲۲۱۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَطَاءٍ وَطَاوُسُ وَمُجَاهِدٌ،

حضرت ام کرز سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ أَوْ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فلا :- عقیقہ، ان بالوں کو کہتے ہیں جو بچے کے سر پر جوتے ہیں جب وہ پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس بالوں کو کہنے لگے جو ساتویں دن پیدا اللہ کے ۱۳ با آ ہے۔ کیونکہ ان بالوں کے مونڈنے کے دن کا جاتا ہے۔

وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعِلَامِ شَاتَانِ مَكَافَاتَانِ وَفِي  
الْجَارِيَةِ شَاةٌ

نفر یا لڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے  
لیے ایک بکری۔

۱۹۴۹. الْعُقَيْقَةُ عَنْ الْجَارِيَةِ

لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا

۲۲۲۲. أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَبِيَّةَ بِنْتِ مَيْمُونَةَ  
عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعِلَامِ شَاتَانِ مَكَافَاتَانِ وَفِي  
الْجَارِيَةِ شَاةٌ

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی  
کے لیے ایک بکری۔

۱۹۵۰. كَمْ يُعْقَىٰ هُنَّ الْجَارِيَةِ

لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں چاہئیں؟

۲۲۲۳. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ يَسَّاعٍ بْنِ ثَابِتٍ  
عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بِالْكَدْبِيِّ قَوْلًا لَهُ عَنْ لُحُومِ الْهَدْيِ فَمَنْعَهُ  
يَعْقُلُ عَلَى الْعِلَامِ شَاتَانِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَصُرُّ  
كُرْدُكَرًا لَكِنَّ أُمَّ إِيَّاكَ

حضرت ام کرز سے روایت ہے میں حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے پاس آئی مدینہ میں ہدی کے گوشت پر چھنے کو کہیں نے سنا ہے  
فرماتے تھے لڑکے پر دو بکریاں ہیں (یعنی عقیقہ کی) اور لڑکی پر ایک بکری  
نروں یا مادہ کچھ قباحت نہیں۔

۲۲۲۴. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ  
عَنْ يَسَّاعٍ بْنِ ثَابِتٍ  
عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعِلَامِ شَاتَانِ وَفِي الْجَارِيَةِ  
شَاةٌ لَا يَصُرُّكُمْ دُكَرًا لَكِنَّ أُمَّ إِيَّاكَ

ترجمہ جو لوپر  
گزرا

۲۲۲۵. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْمَاعِيلَ هُوَ ابْنُ طَرِهَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ  
بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَسَنِ وَالْخُسَيْنِ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے عقیقہ کیا حضرت حسن اور حضرت حسین کا دو دو بیندھوں

۱۹۵۱. مَتَى يُعْقَىٰ

عقیقہ کس دن کرے

۲۲۲۶. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ ذُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ  
عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عِلَالٍ رَمَيْنَ بِعَقِيْقَتِهِ تُدْبِعُ عَنْهُ يَوْمَ مَسَائِعِهِمْ وَيَخْلُقُ رَأْسَهُ وَيُسَيِّجُ -  
حضرت سمروہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلعم نے فرمایا ہر لڑکا رکھو میں ہے اپنے عقیقہ میں (جیسے گدھی پر کا پھڑانا فرد ہے اسی طرح لڑکے کو بھی عقیقہ کر کے پھڑانا چاہیے) خطابی نے کہا اس حدیث میں لوگوں نے بہت گفتگو کی ہے اور سب سے بہتر امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ یہ شفاعت کے باب میں ہے یعنی اگر کوئی اپنے بچے کا عقیقہ نہ کرے اور وہ بچپن میں مر جائے تو اپنے والدین کی شفاعت نہ کرے گا (زہر الرئی) قربانی کی جائے اس کی طرف سے ساتویں وز اور مروند جائے اور نام رکھا جائے۔

۴۲۲۸۔ أَخْبَرَنَا هُرَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ النَّسِ -  
حضرت حبیب بن شہید نے کہا مجھ سے ابن سیرین نے کہا تم ص

عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ سَلِ الْخَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَهُ فِي الْعَقِيْقَةِ فَكَانَ ذَلِكَ مِمَّا حَضَرَهُ مِنْ سَمُرَةَ -  
سے پوچھو عقیقہ کی حدیث انہوں نے کس سے سنی ہیں نے پوچھا انہوں نے کہا میں نے سمروہ سے سنی ہے (تو معلوم ہوا کہ حسن نے سمروہ کو دیکھا ہے اور ان سے سنا ہے۔

## ۱۹۵۱۔ کتاب الفرع والعتیرہ

۴۲۲۹۔ أَخْبَرَنَا سُهَيْبُ بْنُ أَبِي هَرِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ -  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرْعَ وَلَا عَتِيرَةَ -  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرع اور عتیرہ کچھ نہیں ہے۔

۴۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْبٍ عَنْ مَعْمُورٍ وَسُهَيْبَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ -  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَحَدُهُمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَرْعِ وَالْعَتِيرَةِ -  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا فرع اور عتیرہ سے۔

۴۲۳۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ كُزَّاءَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ وَهُوَ ابْنُ مَعْلُومٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ قَالَ أَتَانَا -  
حضرت مخنف بن سلیم نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں تھے آپ نے فرمایا اے لوگو ہر ایک گھر

مِنْخَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ لَنَا نَحْنُ وَهَوَاتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِفُهُ فَقَالَ بِنَا -  
حضرت مخنف بن سلیم سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں تھے آپ نے فرمایا اے لوگو ہر ایک گھر

فلا، فرع اس بچے کو کہتے ہیں جو پہلے ہل اونٹنی چنے جاہلیت کے زمانے میں اس کو بتوں کے لیے کاٹتے، اور بعضوں نے کہا جب کسی کے پاس سواونٹ پورے ہو جائے تو وہ ایک اونٹ لینے بت کے لیے کاٹتا اس کو فرع کہتے اور عتیرہ وہ بکری جو جبکے جیسے ہیں کاٹتے بتوں کے لیے ابتدائے اسلام میں مسلمان بھی فرع اور عتیرہ کرتے مگر خدا کے لیے پھر مخالفت ہوئی تاکہ جاہلیت کی متابہت نہ ہو)

بَيْنَهُمَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ مَصْحَفًا  
وَعَتِيرَةً قَالَ مُعَاذُ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَقْرَأُ بِصَرْتِهِ  
عَتِيرَةً فِي رَجَبٍ -

دالوں پر سال میں ایک قرآنی ہے (دسویں ذی الحجہ کو) اور ایک عتیرہ ہے صفت  
معاذ نے کہا ابن عون عتیرہ کرتے تھے رجب میں میں نے اپنی آنکھ سے  
دیکھا ہے۔

۲۲۳۱ أَخْبَرَنِي إِبراهيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّجِيدِ الْبُخَيْرِيُّ الْخُزَيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا  
دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ

شُعَيْبَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
أَبِيهِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرَعُ قَالَ  
حَقٌّ فَإِنَّ نَزْلَتَهُ حَتَّى يَكُونَ بَكْرًا فَتَحْمِلُ عَلَيْهِ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَوْ مَلَكَ حَيْثُ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ  
فَيُلْصِقَ لَحْمَهُ بِوَبْرَةٍ فَتُكْفَى إِنْ أَاءَ لَكَ دَوْلًا فَتَأْتِيكَ  
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْعَتِيرَةُ قَالَ الْغَتِيرَةُ حَقٌّ  
قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبُخَيْرِيُّ الْخُزَيْمِيُّ هُمْ أَرْبَعَةُ أَهْوٍ  
أَحَدُهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَثَوْبَانُ وَشُرَيْكٌ وَالْأُخْرَى -

حضرت شعیب بن محمد اور زید بن اسلم سے روایت ہے لوگوں  
نے کہا یا رسول اللہ فرع کیا ہے آپ نے فرمایا حق ہے اگر خدا کے  
لیے کی جائے، پھر اگر تو فرع کے جانور کو چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ جولا  
ہو جائے اور تو خدا کی راہ میں اس کو دے (یعنی جہاد میں) یا مسکین  
بیوہ کو تو بہتر ہے اس کے کاٹنے سے ماں کا گوشت پوست سے لگ  
جائے گا (یعنی ذیلی ہو جائے گی) پھر تو اندھا کر رکھ دے گا دودھ کے رتن کو اس  
کہ دودھ دینا موتوں ہو جائے گا) اور ماں دیوانی ہو جائے گی (ریخ سے) لوگوں  
کہا یا رسول اللہ عتیرہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ بھی حق ہے۔

۲۲۳۲ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَسْنَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ نُدَارَةَ بْنِ كُوَيْلَعٍ  
الْخُرَيْثِيِّ بْنِ عَمْرٍو وَابْنَاهُ قَالَ تَجَمُّعَتِ ابْنِي يَدٌ لِكُلِّ لَكَّةٍ سَمِعَ جَدَّهُ

عَنْ الْحُرَيْثِ بْنِ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّ لَقِي رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ  
عَلَى نَاقَتِهِ أَوْ عَصَاةٍ فَاثْبَتَهُ مِنْ أَهْلِ شَقِيقِهِ فَقُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايَ أَنتَ وَابْنِي اسْتَعْفِرُنِي فَقَالَ عَفَرَ  
اللَّهُ لَكُمْ ثَمَرًا ثَلَاثَةً مِنَ الشَّقِيقِ الْأَخْرِ أَنْ  
يَحْمِصَنِي وَثَمَرُهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرُنِي  
فَقَالَ بَيِّدْ عَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَاؤُكَ وَالْفَرَاغُ قَالَ مَنْ شَاءَ عَفَرَ  
وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْفَرْ وَمَنْ شَاءَ فَدَرَعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ  
يُعْفَرْ فِي الْفَنَاءِ أُضْحِيتُهَا وَقَبَضَ أَمَّا بَعْدُ إِلَّا  
وَأَحَدَةً -

حضرت حارث بن عمرو سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم کو حجۃ الوداع میں دیکھا آپ اونٹنی پر سوار تھے جو غضبناک تھی (یعنی کان پھڑ  
ہونے یا چھوٹے ہاتھ والی) میں ایک طرف گیا اور کہا یا رسول اللہ  
قرآن ہوں آپ پر ماں باپ میرے میرے لیے دعا کیجئے مغفرت کی،  
آپ نے فرمایا اللہ تم سب کو بخشے پھر میں دوسری طرف گیا اس خیال  
سے کہ شاید آپ خاص میرے لیے دعا کریں میں نے کہا یا رسول اللہ  
میرے لیے دعا کیجئے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا  
اور فرمایا خدا تم سب کو بخشے، پھر ایک شخص بولا رسول اللہ  
عتیرہ اور فرع میں آپ کب فرماتے ہیں آپ نے فرمایا جس کا  
حی چاہے کرے جس کا جی چاہے نہ کرے بکریوں میں صرف قرآنی ردویں  
ذی الحجہ کو) ضرور ہے اور سب انگلیاں آپ نے بند کر لیں سوا  
ایک انگلی کے)۔

۲۲۳۳ أَخْبَرَنِي هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَّادَةَ السَّرْمَهِجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمْرٍو  
جَدُّ الْحُرَيْثِ ابْنِ عَمْرٍو وَابْنَانَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ



ذَكَرَ الشَّيْخُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي،

عَنْ جَدِّهِ الْحَرِثِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَّ فَقُلْتُ  
بَايَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَأْبِي اسْتَغْفِرُنِي فَقَالَ غَفَرَ  
اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَصْبَاءُ ثَلَاثُ اسْتَدْرَسَتْ  
مِنَ الْبَيْتِ الْأَخْرَسَاتِ الْخَدِثَاتِ -

## ۱۹۵۲۔ تَفْسِيرُ الْعِتْرَةِ

## عترہ کا بیان

۳۲۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ،  
عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ دُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَعْتَرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَذْبَحُوا لِلَّهِ  
عَزَّ وَجَلَّ فِي أَرَضِي تَهْرِمَا كَانَ وَبَرَدَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
وَأَطْعَمُوا -

حضرت نبی شریف سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ہم  
جاہلیت کے زمانے میں عترہ کرتے تھے آپ نے فرمایا جس جبینے میں پا ہو  
ذبح کرو اللہ کے لیے اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھلاؤ مسکینوں کو اللہ  
کے لیے۔

۳۲۳۵۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَرُ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ وَرُبَّمَا  
ذَكَرَ بَابَ قَلَابَةِ -

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ وَهُوَ بَنِي فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنُكَا نَعْتَرُ عِتْرَتِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي  
رَجَبٍ فَهَلْ تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَذْبَحُوا فِي أَرَضِي  
تَهْرِمَا كَانَ وَبَرَدُوا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعَمُوا قَالَ  
إِنَّا لَنُفِرُّ فَرَقًا فَهَلْ تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ  
فَرَقٌ نَعْدُوكُمْ مَا شِئْتُمْ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلْتُمْ ذَبَحْتُمْ  
وَقَصَقْتُمْ بِلَحْمِهِ -

حضرت نبی شریف سے روایت ہے ایک شخص نے آواز دی منی میں  
اور کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں عترہ کرتے تھے جب  
میں بھر آپ کیا حکم کرتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا ذبح کرو جس جبینے میں  
جا ہو اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھلاؤ وہ بولا ہم فرغ کیا  
کرتے تھے اب آپ کیا حکم دیتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا سب چرنے  
والے جانوروں میں فرغ ہے لیکن تو اس کو کھلانے سے اس کی مال کو  
ربعی دودھ پلانے اور چرنے سے اس کی مال کے ساتھ جب بڑا ہو  
جائے لادنے کے موافق تو ذبح کرو اور اس کا گوشت بانٹ دے۔

۳۲۳۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ  
أَبِي الْمَلِيحِ وَأَخْبَرَنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ،

عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هَذِيلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ تَهْتِكُمُ عَنْ  
لُكُومٍ أَرَضَاجِي فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسْعَكُمُ فَقَدْ  
جَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْخَيْرِ فَاكُلُوا وَاصْدُقُوا وَأَذْبَحُوا

حضرت نبی شریف سے روایت ہے وہ ایک شخص تھا ہذیل  
میں سے (جو ایک قبیلے کا نام ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں نے تم کو منع کیا تھا قرانی کا گوشت رکھنے سے تین روز سے  
زیادہ اس لیے کہ تم کو پورا ہو (یعنی اس وقت لوگ محتاج تھے تو میں

وَأَنَّ هَذِهِ الْأَيَّامُ أَيَّامُ كُلِّ ذَرْبٍ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
فَقَالَ كَجَلٍّ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي  
رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ أَذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي آيٍ  
شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرَّوْا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطِيعُوا فَقَالَ  
كُجَلٍّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْعُتَيْرِ قَرْعٌ تَغْدُوهُ  
عَمَلُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلْتَ ذَبْحَتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ  
يَلْحَقُكَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ -

نے منع کر دیا تھا کہ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ رکھو بلکہ  
کھاؤ یا خیرات کرو تا کہ سب محتاجوں کو ملے اور کوئی بھوکا نہ رہے  
لیکن اب اللہ تعالیٰ نے مالدار کو دیا (لوگوں کو) لو کھاؤ اور خیرات  
دو اور رکھو چھوڑ دو اور یہ دن یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ  
کھانے اور پینے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کے ہیں۔ ایک شخص  
بولام جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کیا کرتے تھے رجب میں  
اب آپ کیا حکم فرماتے ہیں آپ نے فرمایا ذبح کرو اللہ کے  
لیے جس مہینہ میں چاہو اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھاؤ  
مسکینوں کو، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں  
فرع کیا کرتے تھے اب آپ کیا حکم کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا بکریوں میں فرع  
ہے لیکن کھانے دے اس کی ماں کو جب وہ تیار ہو جائے تو کاٹ اور  
خیرات دے گوشت مسافروں کو یہ بہتر ہے۔

## فروع کا بیان

## ۱۹۵۴- تفسیر الفروع

۲۲۲۷- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْتُ أَخَالَدَ عَنْ أَبِي

الْمَلِیحِ ۱

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً يَعْنِي فِي  
الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ أَذْبَحُوهَا  
فِي آيٍ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرَّوْا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطِيعُوا قَالَ  
إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ  
قَرْعٌ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلْتَ ذَبْحَتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ  
فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ -

حضرت نبیشہ سے روایت ہے وہی جو اوپر گزری

۲۲۲۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ فَلَقِيتُ  
أَبَا الْمَلِیحِ فَسَأَلْتُهُ حَدَّثَنِي ۱

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم ہم عتیرہ کیا کرتے تھے جاہلیت میں اب آپ کیا حکم کرتے  
ہیں ہم کو آپ نے فرمایا ذبح کرو اللہ کے لیے جس مہینے میں ہو سکے اور  
نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھاؤ۔

عَنْ نُبَيْشَةَ الْهَمْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا  
قَالَ أَذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي آيٍ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرَّوْا  
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطِيعُوا -

۲۲۳۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَرِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،

حضرت ابو زریں نے حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ یا رسول اللہ! ہم جاہلیت کے زمانے میں مانور ذبح کرتے تھے رجب میں بھریم کھاتے تھے، جو انا تھا اس کو کھلاتے تھے آپ نے فرمایا کھج قباحت نہیں، وکیع نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے میں اس کو نہیں چھوڑتا (یعنی رجب کی قربانی کا)۔

عَنْ أَبِي زُرَيْنٍ لَيْثُ بْنُ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَكُنْ دُبُحًا بَائِعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ نَنَّا كُلَّ وَنَطْعِمُ مَنْ جَاءَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ وَكِيعٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَلَا أَدْعُهُ۔

## مردار کی کھال کا بیان

## جُلُودُ الْمَيْتَةِ ۱۹۵۵

۲۲۴۰۔ أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ يَمِينُةَ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى شَاةٍ مَيْتَةٍ مُلْقَاةٍ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقَالُوا لِيَمِينُةَ فَقَالَ مَا عَلَيْهَا لَوْ أَنْتَفَعْتُ بِهَا هَاتَا لَوْ أَنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنْ سَأَحَرَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَكْلَهَا۔

حضرت میمونہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردہ بکری دیکھی جو بڑی تھی آپ نے فرمایا یہ کس کی ہے لوگوں نے کہا میمونہ کی آپ نے فرمایا اس پر کچھ گناہ تھا کاش وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! مردہ مردار ہے آپ نے فرمایا فائدہ اٹھانا (نہ اس کی کھال یا بال یا سینگوں سے فائدہ اٹھانا)

۲۲۴۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرْثُ بْنُ مُسْكِينٍ قَرَأَةَ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَالْفُطْلُ كَهَذَا عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَا لَكَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مری ہوئی بکری پر جو آپ نے دی تھی میمونہ کی آزاد کی ہوئی لونڈی کو آپ نے فرمایا تم نے کیوں نہیں فائدہ اٹھایا اس کی کھال سے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! مردہ مردار ہو گئی آپ نے فرمایا فقط مردار کا کھانا حرام ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ كَانَ أَعْطَاهَا مَوْلَاةٌ لِيَمِينُةَ زَوْجِ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَا أَنْتَفَعْتُمْ بِجُلْدِهَا قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَمَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ سَأَحَرَمَ اللَّهُ أَكْلَهَا۔

۲۲۴۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ يَعْنِي يَزِيدَ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا،

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مری ہوئی بکری پر جو آپ نے دی تھی میمونہ کی آزاد کی ہوئی لونڈی کو آپ نے فرمایا تم نے کیوں نہیں فائدہ اٹھایا اس کی کھال سے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! مردہ مردار ہو گئی آپ نے فرمایا فقط مردار کا کھانا حرام ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ ابْتَصَرْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَيْتَةً لِمَوْلَاةٍ لِيَمِينُةَ وَكَانَتْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْ نَزَعُوا جُلْدَهَا فَانْتَفَعُوا بِهِ قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنْ سَأَحَرَمَ اللَّهُ أَكْلَهَا۔

۴۲۴۳۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ بْنِ دِينَكَو  
قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذِرُ حِجْلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي  
مَيْمُونَةُ أَنَّ شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا دَفَعْتُمْ إِيَّاهَا بِهَا  
فَأَسْتَمْتَعْتُمْ بِهَ -  
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک بکری کو حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال پر دانت کیوں نہیں ادا نہ  
کیوں نہیں اٹھایا۔

۴۲۴۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيْتَةٍ فَقَالَ أَلَا أَخَذْتُكُمْ بِهَا  
فَدَفَعْتُمْ فَأَسْتَمْتَعْتُمْ -  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم ایک مردار بکری پر گزرے جو میمونہ کی تھی آپ نے فرمایا تم نے  
اس کی کھال کیوں نہ لی دانت کر کے استعمال کرتے۔

۴۲۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَخْزُومَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى شَاةٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ أَلَا تَتَمَعْتُمْ بِهَا وَهِيَ  
بَكْرِي بِرَأْسِهِ فَرَأَيْتُمْ لَمْ تَفْعَلُوا -  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم گریزہ مردار  
بکری پر اپنے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا۔

۴۲۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ أَنَا أَنَا الْفَضْلُ بْنُ هُوَسَلٍ عَنْ اِمَامِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ  
عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَفَعْنَا مَسْكَهَا فَمَا  
رَلْنَا لَنَنْدِي بِهَا حَتَّى صَارَتْ شَتًا -  
حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک بکری مر گئی تو ہم نے  
اس کی کھال کو دانت کیا پھر ہمیشہ اس میں نمیدناتے تھے یہاں تک  
کہ وہ پرانی ہو گئی۔

۴۲۴۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَهْلَةَ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا رُبْعٌ فَقَدْ طَهَّرُوا -  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جس کھال پر دانت ہو گئی وہ پاک ہو گئی۔

۴۲۴۸۔ أَخْبَرَنِي الشَّيْبَانِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مَضْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ  
جَعْفَرِ بْنِ زَيْبَعَةَ أَنَّ سَمْعَ أَبَا الْخَيْرِ  
عَنْ ابْنِ وَهْلَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ  
أَنَا نَعَزُّوْا هَذَا الْغَرْبَ دَرَنَهُمْ أَهْلُ دَنْ وَكَهْمُ  
وَدَبُكَ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
الَّذِي بَاعَ ظَهْرَهُ قَالَ ابْنُ وَهْلَةَ عَنْ رَأْيِكَ أَوْ شَيْءٍ  
سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
بَلَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت ابن وعلہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم جہاد کو  
جسے میں مغرب کے ملک میں اور وہاں سے لوگ بت پرست  
ہیں ان کے پاس مشکیں ہوتی ہیں پانی کی اور دودھ کی (وہ اس  
پانی یا دودھ کا استعمال درست ہے یا نہیں) انہوں نے کہا جس چڑے  
پر دانت ہو جائے وہ پاک ہے میں نے کہا یہ تم اپنی عقل سے کہتے ہو  
یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے  
(اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مشرکوں سے پانی یا دودھ یا اور پتلی چیزیں لینا درست ہیں بشرطے کہ ان میں کوئی نجاست نہ ہو)

۴۲۴۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ جُوْنِ بْنِ قَتَادَةَ +

حضرت سلمہ بن محرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبوک کی لڑائی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا ایک عورت کے پاس سے، وہ بولی میرے پاس تو مردہ جانور کی مشک میں ہے آپ نے فرمایا لو نے دباغت کی تھی وہ بولی ہاں آپ نے فرمایا تو میرا دباغت ہے پاک ہوگئی۔

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمَخْشَقِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي دَعْلَجَةَ مِنْ عِنْدِ أُمِّ رَأْسٍ قَالَتْ مَا عِنْدِي إِلَّا فِي قَبِيضِي مَيْتَةٌ قَالِ أَيْسَ قَدْ دَبَّغْتَهَا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنْ دَبَّغْتَهَا دَكَّأْتَهَا -

۴۲۵۰۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَتُورٍ بْنُ جَعْفَرٍ النَّسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْكُ

عَنِ الْأَعَشِ عَنْ عَمْرَةَ ابْنِ عُثَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دَبَّغْتَهَا طَهَّرَهَا -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کی بابت پوچھا، آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

عَنِ ابْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دَبَّغْتَهَا طَهَّرَهَا -

۴۲۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُرَيْكٍ عَنِ الْأَعَشِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کی بابت پوچھا، آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

عَنِ ابْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دَبَّغْتَهَا دَكَّأْتَهَا -

۴۲۵۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَدَّادِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّاحُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْكُ عَنِ الْأَعَشِ

حضرت عائشہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پاکی اس کو دباغت کرنا ہے۔

عَنِ ابْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دَبَّغْتَهَا -

۴۲۵۳۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ عَنِ الْأَعَشِ عَنْ

حضرت عائشہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پاکی اس کو دباغت کرنا ہے۔

عَنِ ابْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دَبَّغْتَهَا -

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت کی جائے

۱۵۵۱۔ مَا يُدْبَغُ بِهِ جُلُودُ الْمَيْتَةِ

۴۲۵۴۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَالثَّيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قُرْدَادٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ بْنَ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَالِيَةِ بَنَتْ سُلَيْمَ

حضرت ہیومر نے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قریش کے کچھ لوگ نیکے ایک بچہ کو گدھے کی سرخ کھینٹے ہوئے آپ نے فرمایا کاش تم اس کی کھال نکال لیتے انہوں نے کہا یہ مردار ہے آپ نے فرمایا پاک کر دیتا ہے اس کو پانی اور قرظ (جو ایک گھانس ہے یا پھال جس سے چروا صاف کرتے ہیں۔

أَنَّ مَيْمُونَةَ دَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُمَا أَنَّكَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ يَجْمُزُونَ شَاةَ لَهْمٍ مِثْلَ الْحَصَايِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِيَّاهَا بَقَا لَوْ أَنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْرَقُهَا الْمَاءُ وَالْقُرْظُ

۱۲۵۵- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ ابْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى؛

حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھا تھا وہ میرے سامنے پڑھا گیا میں جو ان کا کھانا مت نفع اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے (یعنی دباغت سے پہلے تاکہ موافق ہوا ان حدیثوں کے جواب پر گزریں)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَرِئَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ -

۱۲۵۶- حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو کھانا مت فائدہ اٹھاؤ مردہ کی کھال یا پٹھے سے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَسْتَمِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ -

۱۲۵۷- حضرت عبداللہ بن حکیم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہینہ کے لوگوں کو کھانا مت فائدہ اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے۔

۱۲۵۷- أَخْبَرَنَا هُثَيْلُ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِلالِ بْنِ الْوَدَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَرْمِينَةَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَصَحُّ مَا فِي هَذَا الْبَابِ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَكِيمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَعْلَمُ -

امام نسائی نے کہا مردار کی کھال میں جب اس پر دباغت ہو جائے تو سب حدیثوں سے زیادہ ترجیح زہری کی روایت ہے عبید اللہ بن عبداللہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے ميمونہ سے (جو سب سے پہلے گزری اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے اور یہی قول ہے مجہور علماء کا لیکن بعض اہل حدیث کے نزدیک پاک نہیں ہوتی۔ عبداللہ بن حکیم کی روایت کے موافق مگر عبداللہ بن حکیم کی روایت ضعیف ہے اس کی سند اور متن دونوں میں اضطراب ہے اور اس کے صحابی ہونے میں بھی اختلاف ہے۔



۱۹۵۷-۱۹۵۸ الرِّحْصَةُ فِي الدُّسْتِمَائِعِ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ مزار کی کھال پر جب باغت ہو جائے تو اس

## فائدہ اٹھانے کی اجازت

اذا رُبِعَتْ

٢٥٨ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَافِثَةَ بْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالثَّوْرِيُّ عَنْ مَكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُبَابٍ عَنْ أَبِيهِ؛

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مردار

کی کھال سے فائدہ اٹھانے کا جب اس پر دباغت ہو جائے۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ -

درندوں کی کھالوں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

١٩٥٨- اللَّهُمَّ عَنِ الدُّنْفَاعِ بِجُلُودِ السَّبَاعِ

٢٢٥٩ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت ابوالملیح سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا درندوں کی کھالوں سے۔

عَنْ أَبِي الْمَلِیح عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مَجْلُودِ السَّيَّعِ -

٢٢٧. أَخْبَرَنِي عَبْدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ؛

حضرت مقدم بن معد کرب رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رشیم اور سونے اور حلیوں کے

عَنِ الْقُدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ

حارجاموں سے۔

وَمَيَّاثِرُ النُّمُورِ -

۴۲۶۱ - أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ بَحِيرٍ

سے روایت ہے مقدم بن یحییٰ

حضرت خالد

عَنْ خَالِدٍ قَالَ وَفَدَ الْمُقَدَّمُ بِنْتُ مَعْدِي  
كَرْبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهُ أَسْتَدِلُّ بِاللهِ هَلْ

حضرت معاویہ کے پاس آئے اور کہا قسم دیتا ہوں میں تم کو اللہ

کی تم جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے درندوں

کی کھالیں پہننے اور ان پر سواری کرنے سے، انہوں نے کہا ہاں!

تَقُولُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ  
عَنْ لُؤْلُؤٍ جُلُودِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا قَالَ

—

۱۹۵۹۔ اَللّٰہی عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِشُحُوْرِ الْمِیْتَةِ  
مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے ممانعت

٢٢٢ أَخْبَرَنَا أُوتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے سنا جس سال مکہ فتح ہوا اور

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ  
مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ

ف۔ یعنی ان کے سینے اور پچانے سے

آپ کے ہیں تھے فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے حرام کیا ہے شراب اور مردار اور سوراہوں کے بیچنے کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مردار کی چربی تو کام آتی ہے کشتیوں پر لگاتے ہیں کھالوں پر ملتے ہیں رات کو روشنی کھاتے ہیں آپ فرمایا نہیں وہ کام ہے پھر فرمایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب اللہ علیہ وسلم نے چربی ان پر حرام کی تو اس کو گلاب یا پھر بیجا اور اس کی قیمت کھائی۔

يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخِزْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْأَخْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَيُقْبَلُ يَارَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شَعْرَةَ امْلَيْتَ مَا تَكْتُمُ طَلْعُهَا يَكْفِيكَ الشَّعْنُ وَيَكْفِيكَ مِنْهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا أَهْوَحُكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَلَيْسَ هُوَ إِنْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشَّعْرَ جَعَلُوهُ لُحْمًا بَاعُوهُ فَأَكَلُوا لَحْمَهُ -

## ۱۹۶۰۔ اَللّٰهُمَّ عَنِ الْاَوْثَانِ بِسَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

۲۲۶۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُلَافٍ؛

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ سمرہ نے شراب بیچی انہوں نے کہا تباہ کرے اللہ سمرہ کو اس نے نہیں جانا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب ان پر حرام ہوئی چربی تو اس کو گلاب یا (اور اس کا تیل بیجا)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُبْلِغَ عُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ الْمُرِّيَّ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ أَلَيْسَ هُوَ مَحْرَمَتٌ عَلَيْهِمُ الشَّعْرُ فَجَعَلُوهُمَا قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي إِذَا لَوْهُمَا -

## چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کرے

## ۱۹۶۱۔ بَابُ الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمَنِ

۲۲۶۴۔ أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

حضرت مہموۃ سے روایت ہے ایک چوہا گھی میں گر پڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا نکال ڈالو چوہے کو اور جس قدر گھی اس کے اُس پاس ہے اور باقی گھی کو کھاؤ کیونکہ جب بھاہوا ہے تو چوہے کی تاثیر سارے گھی میں نہ پہنچے گی

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَارَةً دَقَعَتْ فِي سَمَنِ فَمَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقَوْمُهَا وَمَا خَوَّلَهَا وَقُلُوْهُ -

۲۲۶۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَيْسَابُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

اس روایت میں یہ ہے کہ گھی بھاہوا تھا آپ نے فرمایا کہ چوہا اور جس کے اُس پاس گھی ہے نکال کر پھینک دو۔

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِلَ عَنْ فَارَةٍ دَقَعَتْ فِي سَمَنِ جَاوِلًا فَقَالَ حَدَّثَنَا وَمَا خَوَّلَهَا فَقُلُوْهُ -

۲۲۶۶- أَخْبَرَنَا خُثَيْبُ بْنُ أَمْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُرْقُودٍ أَنَّهُ مَعَهُ إِذْ كُنَّا

بِالدَّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ،

عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهُ سَمِعَ مِنَ الْفَارِسِيِّ تَقَعُ فِي السَّمَنِ فَقَالَ لَا

كَانَ جَائِعًا أَفَالْقَوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَا لَهَا

فَلَا تَقْرُبُوهَا -

حضرت ميمونہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر گھی بجا ہوا ہے  
تو چوبہا اور اس کے آس پاس کا گھی نکال کر چھینک دو اور جو پتلا گھی  
ہے تو اس کے نزدیک نہ جاؤ یعنی سب گھی خراب ہو گیا کھانے کے  
قابل نہ رہا اب اس کو چراغ میں جلا دیں۔

۲۲۶۷- أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُثْمَانَ الْفُؤَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي الْخَطَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ حَزِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ بَعْدَتْ

أَبْنِ عَمَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَنْزٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ مَا كَانَ عَلَى

أَهْلِ هَذِهِ السَّاعَةِ لَوْ أَنْتَفَعُوا بِهَا سَهًا -

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے تھے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم ایک مردار بڑی پرگز رہے تو فرمایا ایسا اگر اس بڑی کے مالک  
اس کی کھال نکال لیتے پھر اس سے فائدہ اٹھاتے۔

لکھی اگر برتن میں گر جاوے

۱۹۶۲- الذُّبَابُ يَقَعُ فِي إِذْنَاءِ

۲۲۶۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ ذَرُبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِذْنَاءِ

أَحَدِكُمْ فَلْيَمْسُكْهُ -

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں لکھی گر جائے تو اس کو  
اچھی طرح ڈبوئے (اس لیے کہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے بخاری)

کتاب شکار اور ذبیحوں کی

کِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

شکار کے وقت بِسْمِ اللہ کہنا

۱۹۶۳- الْأَقْرَبُ بِالسُّمِّيَةِ عِنْدَ الصَّيْدِ

۲۲۶۹- أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَامَ الْبُؤَيْدِيُّ الرَّحْمَنِيُّ الشَّافِعِيُّ بِصَرْفٍ أَعُوذُ عَلَيْهِ دَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ

كَلْبُكَ فَأَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَإِنْ أَذْرَيْتَهُ لَمْ

حضرت عدی بن حاتم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شکار  
کی بابت آپ نے فرمایا جب تو اپنے کتے کو شکار پر چھوڑے تو بسم اللہ کہہ  
پھر اگر تو شکار کو زندہ پائے تو اس کو ذبح کر بسم اللہ کہہ کر اور جو کتا

يُمْكِلُ فَادْبَحْ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنْ أَدْرَكَتْهُ  
قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَقَدْ امْسَكَكَ عَلَيْكَ فَإِنْ  
وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمُ مِنْهُ شَيْئًا خَلَا نَسَا  
اِمْسَكَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَاكَطَ كَلْبُكَ يَكِلَا بَا  
فَقَتْلُنِ فَلَمْ يَأْكُلْ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ تَف  
لَا تَذَرِحِي أَيُّهَا قَتَلُ -

۱۹۶۲- النَّهْيُ عَنْ أَكْلِ مَا لَمْ يُذَكَّرْ بِاسْمِ

اللَّهِ عَلَيْهِ

۴۲۷۰ أَخْبَرَنَا مُؤَيَّدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ذَكَرٍ يَتَا عَنِ الشَّعْبِيِّ  
عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمُعْرَضِ فَقَالَ  
مَا أَصْلَبَ بِحَدِيثٍ فُكِّلَ وَمَا أَصْلَبَ بِعَرْضِهِ فَرُفِئَ  
وَرُفِئَتْ عَنْ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ  
فَاتَّخَذَ وَلَمْ يَأْكُلْ فُكِّلَ فَإِنْ أَخَذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ  
كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ آخَرٌ فَخَشِيتُ أَنْ يَكُونُ  
أَخَذَ مَعَهُ فَقَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ مَا نَكَرَ إِنْ سَأَمْتِيتِ  
عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَوِّرْ عَلَى غَيْرِهِ -

۱۹۶۵ صَيْدُ الْكَلْبِ الْمُعْلَمِ

۴۲۷۱ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ  
عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ عَنْ هَنَاءِ بْنِ الْحَارِثِ :

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُرْسِلُ الْكَلْبَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے پوچھا میں شکاری کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ جانور کچلے گا آپ نے

فلا :- معروض وہ تیرے جس میں دھبے کی پکیان نہ ہو صرف ایک گڑھی نوکدار چلی ہوئی ہو اور بعض نے کہا معروض وہ بھاری طوطی ہے  
جس میں دونوں طرف نوک یا ایک طرف دو ٹانگے ہوں اس کو چھینک کر مارنے ہیں کبھی نوک پڑتی ہے جانور پر اور کبھی اڑی مڑی پڑتی ہے جس کی  
اڑ سے جانور رر جاتا ہے ۔

تعلیم یافتہ (یعنی سدھ ہوئے) کے نیک شکار

۴۲۷۱ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ

عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ عَنْ هَنَاءِ بْنِ الْحَارِثِ :

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُرْسِلُ الْكَلْبَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے پوچھا میں شکاری کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ جانور کچلے گا آپ نے

فلا :- معروض وہ تیرے جس میں دھبے کی پکیان نہ ہو صرف ایک گڑھی نوکدار چلی ہوئی ہو اور بعض نے کہا معروض وہ بھاری طوطی ہے  
جس میں دونوں طرف نوک یا ایک طرف دو ٹانگے ہوں اس کو چھینک کر مارنے ہیں کبھی نوک پڑتی ہے جانور پر اور کبھی اڑی مڑی پڑتی ہے جس کی  
اڑ سے جانور رر جاتا ہے ۔

فرمایا جب تو شکاری کنارِ سدا ہوا، اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ جانور پکڑ لے تو کھا اس کو میں نے کہا اگرچہ وہ مار ڈالے آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے میں نے کہا میں معارض بھیگتا ہوں آپ نے فرمایا اگر لوگ لے تو کھا، اور جو اڑ پڑے تو مت کھا !

اِنَّهُ لَمْ يَجْعَلْهُ قَتْلًا اِذَا ارْسَلْتَ الْكَلْبَ الْمُتَعَلِّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَاَخَذَ ذَكْلًا قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَ قَالَ وَاِنْ قَتَلَ قُلْتُ اَرَىٰ بِالْمُعْرَضِ قَالَ اِذَا صَابَ بِحَدَمٍ فَكُلْ وَاِذَا صَابَ بِعَوْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ -

## جو کتا شکاری نہیں ہے اس کا شکار

## ۱۹۶۶- صَيْدُ الْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلِّمٍ

۴۲۴۲- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيِّ الْمُخَارِبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدٍ يَقُولُ اُنْبَاَنَا أَبُو زُرَيْبٍ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابو نعبلہ خشتی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس ملک میں ہوں جہاں شکار بہت ملتا ہے تو میں شکار گاہ سے شکار کرتا ہوں اور شکاری کہتے ہیں اور اس کتے سے بھی جو شکاری نہیں ہے آپ نے فرمایا جو تیرے مارے اللہ کا نام لے کر اس کو کھاؤ، اور جو شکاری کتے سے مارے اللہ کا نام لے کر وہ بھی کھا اور جو اس کتے سے پکڑے جو شکاری نہیں ہے پھر زندہ ہاتھ آئے اور ذبح کر لے تو کھا اور جو مر ہوا ہاتھ آئے تو وہ حرام ہے

اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخَثَمِيِّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا بِأَرْضٍ صَيْدٌ أَصِيدُ بِقَوْسٍ وَأَوْصِدُ بِكَلْبٍ الْمُتَعَلِّمِ وَيَكِلِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلِّمٍ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَادْكُرْ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُتَعَلِّمِ فَادْكُرْ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلِّمٍ فَادْكُرْ ذِكْرَهُ فَكُلْ -

## اگر کتا شکار کو مار ڈالے

## ۱۹۶۷- اِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ

۴۲۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ أَبُو صَالِحٍ الْمُوَكَّلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قُسَيْلُ بْنُ عُيَيْنٍ عَنْ مَعْنُو عَنْ أَنَسٍ هِشَعٍ عَنْ هَنَاءِ بْنِ الْحَارِثِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں سکھائے ہوئے (یعنی شکاری) کتوں کو اپنے چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑ لیتے ہیں تو اس کو کھاتا ہوں، آپ نے فرمایا جب تو شکاری کتوں کو چھوڑے پھر وہ شکار پکڑیں تو کھا میں نے کہا اگر وہ مار ڈالیں جانور کو آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں مگر یہ ضرور ہے کہ اگر کوئی کتا ان کے ساتھ شریک نہ ہو گا ہو۔ میں نے کہا میں معارض بھیگتا ہوں پھر وہ گھس جاتا ہے (لوگ سے) آپ نے فرمایا اگر گھس جائے تو کھا، اور جو اڑ پڑے تو مت کھا !

عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ النَّبِيِّ اُرْسِلْ كَلْبِي الْمُتَعَلِّمَ فَيُسْكِنُ عَلَيَّ فَأَكُلُ قَالَ اِذَا ارْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُتَعَلِّمَ فَأَمْسَكَكَ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَ قَالَ وَاِنْ قَتَلَ قُلْتُ اَرَىٰ مَا لَمْ يَشْرِكْهُنَّ كَلْبٌ مِنْ سِوَاهُنَّ قُلْتُ اَرَىٰ بِالْمُعْرَضِ فَيَخْرُجُ قَالَ اِنْ خَرَجَ فَكُلْ وَاِنْ أَصَابَ بِعَوْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ -

۱۹۶۸۔ اِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا لَمْ يُسَمِّهِ عَلَيْهِ۔ اگر اپنے کتے کیساتھ ایک کتا اور مل جائے بولسم الشکر کہہ کر چھو لیا ہو  
۲۲۷۴۔ أَخْبَرَنِي عَنْ زَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي هَانٍ عَنْ  
مَعْقِلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الشَّعْبِيِّ،

حضرت عدی بن حاتمؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کی  
بابت پوچھا آپؐ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ  
اور کتے مل جائیں بولسم الشکر کہہ کر نہیں چھوڑے گئے تھے تو مت  
کھا شکار کر اس لیے کہ معلوم نہیں کس کتے نے مارا اس کو۔

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا نَسَلَتْ  
كَلْبَكَ فَخَالَطَتْهُ أَكْلَكَ لَمْ تَسْمَعْ عَلَيْهِمَا فَلَا تَأْكُلْ  
فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ۔

۱۹۶۹۔ اِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِكَ غَيْرُهُ۔ جب اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کتے کو پایے

۲۲۷۵۔ أَخْبَرَنَا عَنْ زَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ،  
عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا  
أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ فَتَمَيَّتَ فَكُلْ دِرَانٍ وَجَدْتَ  
كَلْبًا آخَرَ مَعَ كَلْبِكَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُمَا سَمِيَّتَ عَلَى  
كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کے شکار کو پوچھا، آپؐ نے فرمایا جب  
تو اپنا کتا چھوڑ دے بولسم الشکر کہہ کر تو کھا، اور جو تو دوسرا کتا اپنے کتے  
کے ساتھ ملائے تو چھوڑ دے کیونکہ تو نے اپنے کتے پر بولسم الشکر ہی  
نہ دوسرے کتے پر۔

۲۲۷۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيِّدِ بْنِ مَسْرُودٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ،

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (شعبی نے  
کہا وہ ہمارا ہمسایہ تھا اور ہمارے پاس آتا جاتا تھا اور دنیا کو چھوڑ  
دیا تھا نہرین میں جو ایک شہر کا نام ہے) اس نے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنے کتے کو شکار پر چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ  
دوسرا کتا پاتا ہوں مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ اس نے شکار کو کچلا آپؐ نے

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَاءُ وَدِيحًا  
وَرِيحًا بِالْهَرَمِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أُرْسِلْ كَلْبِي فَأَجِدَ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ دَاوِرِي  
أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُمَا سَمِيَّتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ  
تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

فرمایا اس کو مت کھا کیونکہ تو نے بولسم الشکر ہی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۲۲۷۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيِّدِ بْنِ مَسْرُودٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ،

حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت بھی ایسی

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ

ذَلِكَ۔

۲۲۷۸۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْفَيْلَاقِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَرْهَذٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا



عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الشَّعْبَةِ عَنْ هَامِرِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذَا أُرْسَلَتْ كَلْبُكَ فَتَمَيَّتْ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا أُرْسَلَتْ كَلْبُكَ تَوَجَّدَتْ مَعَهُ غَيْرُهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا تَمَيَّتْ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَيِّرْ عَلَى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے بسم اللہ کہہ کر تو اس کے شکار کو کھا، اور جو کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو اس شکار کو مت کھا کیونکہ اس نے پکڑا اپنے لیے (نہ تیرے لیے در نہ کیوں کھاتا) اور جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پائے تو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۲۲۵۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي الشَّعْبَةِ عَنِ ابْنِ الْحَكَمِ عَنِ

الشَّعْبِيِّ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُودٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ كَلْبِي كَلْبًا أَحْرَدًا أَوْ رَعَى كَلْبَهُمَا أَحَدٌ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا تَمَيَّتْ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَيِّرْ عَلَى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا آیا یا پھر اور معلوم نہیں تو تاکس نے شکار پکڑا، آپ نے فرمایا اس کو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

### کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو اس کا حکم

### ۱۹۷۰- الْكَلْبُ يَأْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ

۲۲۸۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هُرْدَانَ أَنْبَأَنَا ذَكْرِيَّا وَهَاضِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْبُعْذَانِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحِدَّةٍ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضٍ فَهُوَ وَقِيدٌ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ كَلْبِ الصَّيِّدِ فَقَالَ إِذَا أُرْسَلَتْ كَلْبُكَ وَذَكَرْتَ اسْمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ قَتَلَتْ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْ عَلَى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معارض کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا اگر نوک سے مارے تو کھا اور جو آڑا پڑے تو وہ موتو وہ ہے (یعنی حرام ہے) پھر میں نے شکاری کتے کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو کھا میں نے کہا اگر وہ شکار کو مار ڈالے، آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے، البتہ اگر اس میں سے کھالے تو مت کھا اس کو، اور جو تو اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پاوے اور اس نے مار ڈالا تو شکار کو تو مت کھا اس کو (اور جو زندہ ہو تو ذبح کر کے کھا سکتے ہیں) اس لیے کہ تو نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا نہ دوسرے کتے پر۔

۲۲۸۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مَعْنٍ

## کتنوں کے مارنے کا حکم

٢١٨٢ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ  
عَنْ أَبِي حُمَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَقْرَبَ نَفْسٍ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا اسْتَشْنَى مِنْهَا -

٢٣٨٢- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ يَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ  
عَنِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْفَا صَوْتَهُ يَا أَيُّهَا الْقَلْبُ  
فَكَانَتْ الْقُلُوبُ تُفْقَلُ إِلَّا كَلْبٌ صَيِّدٌ أَوْ مَا شِئَ -  
٢٣٨٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَنُرٍ  
عَنِ ابْنِ عُمرَآنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَمَّا يَقُولُ الْقَلْبُ إِلَّا كَلْبٌ صَيِّدٌ أَوْ مَا شِئَ -

آپ نے کس قسم کے کتے ماننے کا حکم دیا

١٩٤٢. صَفَةُ الْكِلَابِ الَّتِي أَمَرَ بِقَتْلِهَا

عن خَيْرِ عَمْرٍاءَ بْنِ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكَلْبَ أَمَةٌ مِنَ الْأَمْهَرِ لَمَرْتُمْ بِقَتْلِهَا مَا تَشْتَوِي مِنْهَا الْأَسْوَدُ الْبَيْضُ وَأَيُّهَا قَوْمُ أَتَّخِذُوا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبٍ كَحَدِّ أَذْصِيلٍ أَوْ مَا شِئْتُمْ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ كُلِّ يَوْمٍ قِيَرًا ط -

حضرت عبداللہ بن معقلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتے ایک قسم کے نہ ہوتے یا لوگوں کے جیسے اور تم میں تو میں حکم کرتا کہ قتل کا تو قتل کرو ان میں سے ایک رنگ کالے کو جس میں سفیدی کا نشان نہ ہو وہ بڑا شریر اور موزی ہوتا ہے اور جن لوگوں نے کتا پالا زدہ کھیت کی حفاظت کیلئے تو نہ شکار کے لیے نہ جانوروں کی حفاظت کے لیے تو ان کے ثواب میں سے ہر روز ایک قیراٹ کم ہو گا۔

۱۹۷۳ - اِمْتِنَاعُ الْمَلَائِكَةِ مِنْ دُخُولِ

بَيْتِ فِيهِ كَلْبٌ

۲۲۸۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخَذَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ عَنْ أَبِيهِ :

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت یا جنب (جس کو نہانے کی حاجت ہو اور وہ نہ نہائے)

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي كَلْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ -

۲۲۸۸ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ جُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ :

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت ۔

عَنْ أَبِي هِلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ -

۲۲۸۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو

السَّيِّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي :

مَيْمُونَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز فجر کو اٹھے انگلیں اور اس میں لے کھائے رسول اللہ

وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم میں آج فجر ہے آپ کی صودت اتری ہوئی یا تو آپ

أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِدًا فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ أَيْ رَسُولُ

نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آج رات کو سننے

اللَّهُ لَقَدْ اسْتَشْكُرْتُكَ هَلْ لَكَ مِنْهُ لَوْ أَنَّ يَوْمَ فَقَالَ

کا مگر نہیں ملے اور خدا کی قسم کبھی انہوں نے وعدہ خلاف نہیں کیا پھر

إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ وَعْدَنِي أَنْ يَلْقَانِي

دن بھر اسی طرح رہے اس کے بعد آپ کو خیال آیا ایک کتے کا

الْيَتِيمَةُ فَلَمْ يَلْقَانِي أَمَا وَاللَّهِ مَا أَخْلَعْنِي قَالَ فَكَلَّمَا

فل :- اور دوسری روایت میں ہے کہ دو قیراٹ روز کم ہوں گے یعنی ایک دن کے اعمال میں سے اور ایک رات کے اعمال میں

سے اس قیراٹ کا وزن اللہ ہی کو معلوم ہے اور مطلب یہ ہے کہ اس کے عمل کا ثواب گھٹایا جائے گا اس لیے مسلمان کو نہیں چاہیے

کہ وہ بے ضرورت کتا پالے ۔

کہ وہ بے ضرورت کتا پالے ۔

کا بچہ ہمارے تحت کے تلے تھا آپ نے حکم دیا وہ باہر نکالا گیا پھر آپ نے پانی لے کر اس جگہ چھڑکا شام کو جبریل علیہ السلام تشریف لائے آپ نے فرمایا تم نے تو وعدہ کیا تھا گئی رات کو ملنے کا انہوں نے کہا ہاں مگر ہم لوگ اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت ہو۔ اس کی صبح کو آپ نے حکم دیا کتوں کے قتل کا۔

يَوْمَ كَذَلِكَ تَوَقَّعَ فِي نَفْسِهِ جَوْزُ كُلِّ تَحْتَ نَفْلٍ  
لَنَا فَأَمْرِي بِهِ فَأَخْرَجَ لَنَا أَخَذَ بِدُمَامَةٍ فَتَضَعَهَا  
مَكَانَهُ فَلَمَّا أَتَى نَفْلَهُ جَعَلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ  
لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ  
وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْعَنِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلٌ وَلَكِنَّا  
لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ قَالَ فَأَصْبَحَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ  
فَأَمَرَ يَقْتُلَ الْكِلَابَ -

جانوروں کو ریور کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت

۱۹۷۲-الرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ

۲۲۹- أَخْبَرَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمًا يُحَدِّثُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے تو ہر روز اس کے ثواب میں سے دو قیراط کم ہوں گے مگر شکریہ کتا یا ریور کا تاراجو بکریوں کے گلے کی حفاظت کرتا ہے (بیہڑوں سے)

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطًا إِلَّا ضَارِيًا أَوْ حَاجِبًا مَاشِيَةً -

۲۲۹- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِيَّاسٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ مُشْرِجٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي

حضرت سفیان بن ابی الزہری شامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا رکھے نہ حکمت کی حفاظت کو نہ جانوروں کی حفاظت کو (بلکہ بیکار اپنے گھر میں کتا پالے) تو اس کے اعمال میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا۔ سائب بن یزیدؓ نے کہا سفیان سے تو نے یہ سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے، انہوں نے کہا ہاں تم ہے اس مجد کے رب کی۔

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَقَدْ عَلَيْهِمْ  
سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّامِيُّ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي  
عَنْهُ زَرْعًا وَلَا مَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ يَوْمٍ  
قِيرَاطًا قُلْتُ يَا سُفْيَانُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ  
وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ -

شکار کے لیے کتا رکھنے کی اجازت

۱۹۷۵-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ

۲۲۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ  
عَنْ ابْنِ عُمرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا  
إِلَّا كَلَبَ صَارِيًّا أَوْ كَلَبَ مَا شِئَ نَقَصَ مِنْ  
أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيلَ الْهَانِ -

۱۰۲۹۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجْتَبَرِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سَفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ،

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيِّدٍ  
أَوْ مَا شِئَ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيلَ الْهَانِ -

کھیت کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے  
کی اجازت

۱۰۲۹۴- بَابُ الرَّخْصَةِ فِي أَمْسَاكِ  
الْكَلْبِ لِلْخُرْثِ

۱۰۲۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْنٍ عَنِ الْحُسَيْنِ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْتَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيِّدٍ  
أَوْ مَا شِئَ أَوْ زُرِعَ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيلَ الْهَانِ -  
حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا یا کھیت کا تو اس کے  
عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔

۱۰۲۹۵- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيِّدٍ  
أَوْ زُرِعَ أَوْ مَا شِئَ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ  
يَوْمٍ قِيلَ الْهَانِ -

۱۰۲۹۶- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ أَخْبَانَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ  
بْنِ الْمُسَيَّبِ،

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا یا کھیت کا تو اس کے  
کافلاس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلَبٍ صَيِّدٍ وَلَا  
مَا شِئَ وَلَا أَرْضَ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيلَ الْهَانِ  
كُلَّ يَوْمٍ -

۱۰۲۹۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يُعْنَى ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي حَرَمَلَةَ،  
عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا  
إِلَّا كَلَبَ مَا شِئَ أَوْ كَلَبَ صَيِّدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ  
حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا، تو اس کے  
عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ جلال اللہ نے کہا ابو ہریرہؓ نے کہا

كُلُّ يَوْمٍ قَيْدٌ أَطَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ  
يَا كَيْتُ كَيْتُ (یعنی وہ بھی معات ہے۔ بارے بھی کجبت کے مثل ہے)  
أَذْكَبَ حَدِيثٌ -

## کتے کی قیمت لینے سے مانعت

## ۱۰۹۷۷ عَنْ ثَنِّ الْكَلْبِ

۱۲۹۸ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ  
ابْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ :

حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور رنڈی  
کی خورچی اور بخومی کی مزدوری سے

أَبَا مَسْعُودٍ عَقْبَةَ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَنِّ الْكَلْبِ  
وَمَهْرِ الْبَيْعِ وَخُلُوانِ الْكَاهِنِ -

۱۲۹۹ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمُورُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجَدَلِيُّ أَنَّ عَلِيَّ  
ابْنَ رَبِيعٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ :

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ ثَنُّ الْكَلْبِ وَلَا خُلُواتِ  
الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبَيْعِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے قیمت کتے کی اور مزدوری بخومی  
رہنڈت کی جو مال کھولتا ہے اور آئندہ کی بات بتلاتا ہے، اور خورچی  
رنڈی کی (کیونکہ وہ اجرت ہے زنا کی جو حرام ہے)

۱۳۰۰ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُونُسَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُُّ الْكَسْبِ مَهْرُ  
الْبَيْعِ وَثَنُّ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْخَجَاوِ -

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بری کمائی ہے خورچی رنڈی کی اور قیمت کتے  
کی اور مزدوری بچنے لگانے والے کی

## شکاری کتے کی قیمت لینا درست ہے

## ۱۰۹۷۸ الرُّخْصَةُ فِي ثَنِّ كَلْبِ الصَّيْدِ

۱۳۰۱ أَخْبَرَنَا ابْنُ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ الْمُقْسَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَكَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنْ ثَنِّ الْبُتُورِ وَالْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے منع کیا بی اور کتے کی قیمت سے گر شکاری کتے کی

فتا :- یعنی یہ سب مال حرام ہیں تو ان سے فائدہ اٹھانا درست نہیں، اور بعض علماء کے نزدیک شکاری کتا بیچنا درست ہے۔  
فتا :- بعضوں نے اس حدیث کو ظاہر پر عمل کیا ہے اور بچنے لگانے کی مزدوری لینا حرام کہا ہے لیکن جہود علماء کے نزدیک

یہ بھی مخری ہے۔ (زہر الرئی)

فتا :- امام نسائی نے کہا یہ روایت صحیح نہیں ہے حجاج کی حاد بن سلمہ سے (تو ان لوگوں کی دلیل ضعیف ہوئی جو شکاری کتے  
کی قیمت لینا درست کہتے ہیں۔)



قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ -

۲۲۰۲ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَوَّاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ :

عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَقْبَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي كِلَابًا مَكْلَبَةً فَأَفْتِنِي فِيهَا قَالَ مَا أَمْسَدَ عَلَيْكَ كِلَابُكَ فُكِّلْتُ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْتَنِي قَالَ وَإِنْ قَتَلْتَنِي قَالَ أَفْتِنِي فِي قَوْمِي قَالَ مَا دَدَ عَلَيْكَ سَهْلُكَ فُكِّلْتُ قَالَ وَإِنْ قَتَيْتَ عَلَى قَالٍ وَإِنْ قَتَيْتَ عَلَيْكَ مَا لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَشْرَ مِنْهُمْ غَيْرَ سَهْلِكَ أَوْ تَجِدَهُ فَلَمْ صَلِّ يُعْنِي قَدْ أَتَيْتَنِي قَالَ أَبُو سَوَّاءٍ وَتَمَعْتَهُ مِنْ أَبِي مَالِكٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت عبدالرحمن بن عمرو بن عاصم سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس شکار ہی کتے ہیں تو آپ ان کا حکم فرمائیے آپ نے فرمایا جو شکار تیرے کتے پکڑیں پھر اس میں سے کھاؤ نہیں تو کھا اس کو وہ بولا اگرچہ مار ڈالیں، آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں، پھر اس نے کہا اب تیرکان کا مسئلہ بتائیے، آپ نے فرمایا جو شکار تیرا تیرا سے اس کو کھا، وہ بولا اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے آپ نے فرمایا اگرچہ غائب ہو جائے بشرطیکہ اس میں اور کسی تبرکا نشان نہ ہو اور اس میں بدلہ نہ پیدا نہ ہو (یعنی وہ جانور اتنے دنوں بعد ملے کہ سڑ گیا ہو اور اس میں سے بدلہ اٹھی ہو تو اس کا کھانا ناجائز درست نہیں کیونکہ سبڑا ہوا گوشت بیمار ہی پیدا کرتا ہے اور +

اگر ملا ہوا جانور وحشی ہو جائے

۱۹۷۹-۱۰۱۱ نِسْبَةُ تَسْتَوْحِشُ

۲۲۰۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَسَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ :

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ذوالحلیفہ میں جو تھا امر میں ہے رافع عرق کے لباس، لوگوں نے اونٹ اور بکریاں حاصل کیں (یعنی غنیمت میں کافروں کی) اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں کے پیچھے تھے آپ کا قاعدہ تھا کہ آپ پیچھے اخیر میں رہتے تھے تاکہ سب کی خبر رکھیں اور جو شک جائے اس کو سوار کر لیں، تو جو لوگ آگے تھے انہوں نے جلدی کی غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے جانوروں کو کاٹا اور دیگیں چڑھا دیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے تو حکم دیا دیگیں الٹ دی گئیں پھر جانوروں کو تقسیم کیا تو دس بکریاں ایک اونٹ کے برابر مقرر کیں اتنے میں ایک اونٹ بھاگ نکلا (یعنی بگڑ گیا) اور لوگوں کے لباس گھوڑے

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تَهَامَةَ فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَخْيَرِيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجَلُوا لَهُمْ كَذَبُحُوا وَنَصَبُوا الْقُدْرَ وَرَفَعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدْرِ فَأُكْلِتَتْ ثُمَّ قَسَرَ بَيْنَهُمْ فَكَدَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاعِرِ بِبُعَيْرٍ بَيْنَهُمَا هُمْ كُنْ لَكَ إِذْ نَدَّ بُعَيْرٌ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرُ فَنَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ قَوْمًا وَرَجُلٌ سَمِعَهُمْ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهْمَاءِ حِمْرًا وَابْدَأُوا بِهَا

اَلَوْحِشٍ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهٖ هَكَذَا - بھی کم تھے (نہیں تو اس کو جلد ہی بڑھ لیتے) لوگ بڑھنے دوٹھے مگر وہ ہاتھ نہ آیا یہاں تک کہ سب کو تھکا دیا، آخر ایک شخص نے ایک تیر مارا اس کو تو اللہ نے اس کو روک دیا (یعنی وہ کھڑا رہ گیا) تیر کھا کر - تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جانور جو ہے ہوئے میں جیسے اونٹ کا بے میل بکری بھی تھی تو جانے میں جیسے جنگلی جانور تو جو ہمارے ہاتھ نہ آئے اس کے ساتھ ایسا ہی کرو (یعنی تیر سے مارو پھر اگر مر جائے تو اس کو کھا لو کیونکہ ذکاۃ اختیار ہی جب نہ ہو سکے تو ذکاۃ اضطراری کافی ہے)

۱۹۸۰ فی الذی یرمی الصيد فی الماء اگر شخص شکار کو تیر مارے پھر وہ تیر کھا کر پانی میں گر جائے

۴۲۰۴ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لُبَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا نَقَيْتَ سَهْمَكَ فَأَذْكُرْ سَمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ مَكْلٌ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَلَوْ تَدْرَى الْمَاءُ قَتَلَهُ أَذْسَهُمْكَ - حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اللہ کا نام لے کر تیر مارا پھر اگر وہ جانور مرا ہوا ملے تو اس کو کھا، مگر جب پانی میں گر پڑے اور معلوم نہ ہو کہ پانی میں گرنے سے یا تیر کے صدمہ سے مرا تو اس کو مت کھا!

۴۲۰۵ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُوَ سَيِّدُ بْنُ أَبِي عَيْنٍ عَنْ مَعْقِلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرَسْتَ سَهْمَكَ وَطَلَبْتَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَقَتَلَ سَهْمَكَ فَكُلْ قَالَ فَإِنْ بَاتَ عَقِبَ لَيْلَةٍ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ وَجَدْتَ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرِ شَيْءٍ عِذْرُكَ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ - حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو تیر مارے یا کتا چھوڑے اللہ کا نام لے کر پھر تیرے تیرے شکار مر جائے تو اس کو کھا، عدی نے کہا اگر وہ ایک رات کے بعد ہاتھ آئے آپ نے فرمایا اگر سو تیرے تیر کے اور کسی صدمے کا اس میں نشان نہ پائے تو اس کو کھا اور جو پانی میں گرا ہو تو اس کو نہ کھا!

۱۹۸۱ فی الذی یرمی الصيد فی غائب عنہ شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے

۴۲۰۶ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَشْقِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ الصَّيْدِ وَإِنْ أَحَدُنَا يَدِيَ الصَّيْدِ فَيَغِيبُ عَنْهُ اللَّيْلَةُ وَاللَّيْلَتَيْنِ فَيَنْتَبِهُنَّ إِلَّا تَذَكَّرَ فَيَجِدُهُ مَيِّتًا وَسَهْمُهُ فِيهِ وَقَالَ إِذَا وَجَدْتَ سَهْمَكَ فِيهِ لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرِ شَيْءٍ وَعَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ فَكُلْ - حضرت عدی بن حاتم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکاری لوگ ہیں اور ہم میں سے کوئی تیر یا تلسہ پھر شکار غائب رہتا ہے ایک رات دو رات وہ بیتہ لگتا ہے یہاں تک کہ اس کو مرا ہوا پاتا ہے اور تیر اس کے اندر ہوتا ہے، آپ نے فرمایا اگر تیر اس کے اندر ہو اور کسی اور درندہ کا (جیسے شیر پھر لے چیتے وغیرہ کا) اس کا نشان نہ ہو اور تجھے یقین ہو جائے کہ تیرے تیرے مرے ہے تو اس کو کھا!

۲۳۰۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى دُرِّسَمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛

عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ سَهْمَكَ فِيهِ وَلَمْ تَرَفْهُ أَنْتَ غَيْرُهُ وَعِلِمَتْ أَنَّ قَتْلَهُ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنا تیر جانور میں پائے اور اس کے سوا اور کوئی نشان نہ پائے اور تجھے یقین ہو کہ تیرے تیرے مرہے تو اس کو کھا۔

۲۳۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ هَيْسَمَةَ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛

عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذِي الصَّيْدِ فَأَطْلُبُ أَنْتَ بَعْدَ لَيْلِكَ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبَّحَ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شکار کو تیرا تیرا ہوں پھر میں اس کا نشان ڈھونڈھتا ہوں ایک رات بعد آپ نے فرمایا جب تو اپنا تیر اس کے اندر پائے۔

جب شکار کے جانور سے بدلو آنے لگے

۱۹۸۲۔ الْكَصْبُ إِذَا أَنْتَنَ

۲۳۰۹۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ أَبَانُ مَعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَكَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلْيَاكُلْهُ إِلَّا أَنْ يَبْتَنَ۔

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا شکار تین روز کے بعد پائے تو اس کو کھائے مگر جب اس میں بدلو ہو گئی ہو۔

۲۳۱۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ مَرْثَدَ بْنَ قَطْرِحٍ؛

عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ وَلَا أَحْضَمُهُ أَذْكِيهِ بِهِ فَأَذْكِيهِ بِالْمَرْوَةِ وَالْعَصَا قَالَ أَهْرِقِ الدَّمَ رِيًّا شِئْتَ وَادْكُرَا سَمَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ میں کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتا ہے لیکن میرے پاس ذبح کرنے کو کچھ نہیں ہوتا تو میں پتھر یا کڑی سے (جو دھار دار ہوتی ہیں) ذبح کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا خون بہا دے جس چیز سے تو پاہے اور اللہ کا نام لے (یہ دو باتیں جانور کے ملال ہونے کے لیے ضروری ہیں)

معراض کا شکار

۱۹۸۳۔ صَيْدُ الْمِعْرَاضِ

۲۳۱۱۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي رَاهِيَةَ عَنْ هَتَامٍ؛

عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعْلَمَةَ فَتُسَبِّحُ عَلَيَّ فَأَكُلُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں سکھائے ہوئے کتے چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتے ہیں تو اس کو

کھاتا ہوں آپ نے فرمایا جب تو سکھائے ہوئے کئے اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ شکار پکڑیں تو اس کو کھا ! میں نے کہا اگر وہ شکار کو مار ڈالیں آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں جب تک ان کے ساتھ کوئی دوسرا شریک نہ ہو جائے میں نے کہا میں معروض پھینکتا ہوں آپ نے فرمایا جب تو معروض پھینکے اللہ کا نام لے کر اور وہ گھس جائے یعنی نوک کی طرف سے لگے تو کھا، اور جو اڑا پڑے تو اس کو مت کھا !

مِنْهُ قَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ الْكَلَابُ بِغَيْرِ الْمَعْلَمَةِ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَأَمْسِكْ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْتُمْ قَالُوا وَإِنْ قَتَلْتُمْ مَا لَكُمْ بِشَرِّهَا كَلْبٌ كَيْسَ مِنْهَا قُلْتُ وَإِنِّي أَرَى الْقَيْدَ بِالْمُعْرَاضِ فَأَمْسِكْ قَالُوا كُلُّ قَالُوا إِذَا رَمَيْتَ بِالْمُعْرَاضِ وَسَمَيْتَ فَخَرَقِي فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضٍ فَلَا تَأْكُلْ -

۱۹۸۳- مَا أَصَابَ بِعَرَضٍ مِنْ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ

۲۳۱۲ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معروض کو پوچھا آپ نے فرمایا جب دھار کی طرف سے لگے تو اس کو کھا اور جب اڑے لگے تو مت کھا اس کو کیونکہ وہ تو قوذہ ہے -

عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدٍّ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضٍ فَلَا تَأْكُلْ -

۱۹۸۵- مَا أَصَابَ بِحَدٍّ مِنْ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ

۲۳۱۳ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُنْصَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معروض کے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب نوک سے لگے تو کھا اور جب اڑا لگے تو مت کھا !

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدٍّ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضٍ فَلَا تَأْكُلْ -

۲۳۱۴ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ قَالَ أُنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ وَغَيْرُهُ عَنْ زَكْوَيْتٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معروض کے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب نوک کی طرف سے لگے تو اس کو کھا اور جب اڑا لگے تو مت کھا اس کو کیونکہ وہ تو قوذہ ہے -

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَتْ بِحَدٍّ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضٍ فَلَا تَأْكُلْ -

شکار کے پیچھے جانا

۱۹۸۶- رَتْبَاعُ الصَّيْدِ

۲۳۱۵ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى ح وَأُنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُتَنِّي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ عَنْ أَبِي مُؤَسَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُثَنَّى،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَعَلَهُ مِنْ أَتْبَاعِ الْقَيِّدِ عَقِلَ وَمِنْ أَتْبَاعِ السُّلْطَانِ أَفْطَلُ وَابْنُ الْمُثَنَّى -  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنگل میں رہے گا وہ سخت ہو جائے گا یعنی اس میں نرمی اور خوش خلقی نہ ہوگی اس لیے کہ یہ باتیں لوگوں میں رہنے سے پیدا ہوتی ہیں اور جو شخص شکار کی دھن میں ہوگا وہ اور بالوں سے غافل ہو جائے گا (نزدیک کے کاموں کا خیال رہے گا نہ دنیا کے) اور جو شخص بادشاہ کے ساتھ رہے گا اس کے دین پر آفت آدے گی۔

## خرگوش کا بیان

## الرُّؤْبُ

-۱۹۸۷

۱۹۸۷-۱۲۳۱۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا جَبَانٌ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَغْرَابِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَقَةٍ قَدْ شَوَّاهَا قَوْمُ صَعْفَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى كُلَّ دَامَرِ الْقَوْمِ أَنْ يَأْكُلُوا أَدَامَسَكَ الْأَغْرَابِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُومِ الْعَدُوَّ -  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خرگوش بھون کر لایا اور کھا آپ نے ہاتھ رک لیا اور نہیں کھایا اور لوگوں کو کھانے کا حکم دیا اس گنوار بھی نہیں کھایا آپ نے فرمایا تو کیوں نہیں کھاتا وہ بولا میں ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا اگر تو ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہے تو چاندنی راتوں میں رکھا کر (۱۳، ۱۴، ۱۵) اکی

۱۹۸۷-۱۲۳۱۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ عَنْ أَبِي مُؤَسَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُثَنَّى،

عَنْ ابْنِ الْحَوَّارِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ مَنْ حَاصِرْنَا لَوْ كُنَّا الْقَاهِرَةَ قَالَ قَالَ الْوَدَّيُّ أَنَا ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَقَةٍ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ بِهَا إِنِّي رَأَيْتُهَا تَدْعُلُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعَرِيٍّ كُلِّ ثَمَرٍ بَنَةً قَالَ كَلُوا فَقَالَ رَجُلٌ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَمَا صُومُكَ قَالَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَأَيُّ أَنتَ عَنْ ابْنِ أَبِي ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ -  
حضرت ابن حواریہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ ان شخص ہمارے ساتھ قحط کا حصہ کے روزہ جو ایک مقام ہے درمیان مکہ اور مدینہ کے، ابوذرؓ نے کہا میں تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خرگوش آیا، وہ جو لے آیا تھا بولا میں نے دیکھا اس کو حیض آتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نہیں کھایا اور لوگوں سے کہا کھاؤ، ایک شخص بولا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا تیرہویں چودھویں پندرہویں تاریخ سفید راتوں میں کیوں نہیں رکھتا۔

۱۹۸۷-۱۲۳۱۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ عَنْ أَبِي مُؤَسَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُثَنَّى،

حضرت انسؓ سے روایت ہے مرا لنگھان میں رچو کر سے ایک ایک منزل پر ایک مقام ہے، میں نے ایک ترکوش کو چیرا پھر اس کو کھڑا اور بالوطحہ کے پاس لیکر آیا انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی رانہیں اور مٹس میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجی آپ نے قبول کیا۔

٢٢١٩ خَبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ وَدَاوُدُ بْنُ الشَّعْبِيِّ

عَنْ أَبِي سَعْدَانَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْبَعِينَ فَنَامَ  
أَجِدُ مَا أَذْكُرُهَا بِهِ فَقُلْتُ هِيَ مَرْدُودَةٌ فَكَانَتْ الْبَيْتِ  
مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا۔

حضرت ابن صفوانؒ نے کہا میں نے دو خوش پکڑے پھر ان کے  
ذبح کرنے کے لیے کچھ نہ پایا تو ان کو پتھر سے ذبح کیا اس کے بعد  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو کھیا۔

## گوه کا بیان

الضبط ١٩٨٨ -

www.KitaboSunnat.com

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَنْبَرِ سَأَلَ عَنْ النَّصِيبِ فَقَالَ لَدَى كُلِّهِ وَلَا أَحْتَمِلُهُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر تھے آپ نے فرمایا کہ میں اس کو کھانا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

٤٣٢١ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَا لَيْسَ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُوَيْنَارٍ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّكَ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَدْعِي فِي الصَّبِّ قَالَ لَسْتُ بِأَكْلِيهِ وَلَا مُحَرَّمِهِ -

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ گوہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

٢٣٢٢. حَبْرَنَا كَثِيرٌ مِنْ عَبْدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ  
بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ۱

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَصِيتَ مَشُوتَى فَقَرَّبَ إِلَيْهِ فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِدِيهِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَكُمْ صَبَتْ فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدًا لَمْ يَصُبْ قَالَ لَوْ لَكِنْ لَمْ يَكُنْ بَارِضٍ قَوْحِي فَأَجِدُنِي أَعَاذَكَ فَأَهْوَى خَالِدٌ إِلَى الصَّبِ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ -



۲۳۲۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ رَهِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ مَرْكَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ :

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی خالہ میمونہ بنت حارث کے پاس گئے، وہاں گوہ کا گوشت آپ کے سامنے رکھا گیا آپ کوئی چیز نہ کھاتے جب تک معلوم نہ کر لیتے کہ کیا ہے۔ بعض عورتوں نے کہا آپ کو خبر کر دو جو آپ کھا دیں گے پھر انہوں نے کہہ دیا یہ گوشت گوہ کا ہے، آپ نے چھوڑ دیا اور نہ کھایا اس کو خالد نے کہا میں نے آپ سے پوچھا حضور! کیا یہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں لیکن یہ گوشت میرے ملک میں نہیں ملتا تو مجھے اس سے کراہت معلوم ہوتی ہے خالد نے کہا یہ سن کر میں نے وہ گوشت اپنی طرف کھینچ لیا، اور کھایا اور آپ دیکھ رہے تھے)

أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقَدِمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ ضَبٌّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ الشُّوْعَةِ أَلَا تُخْبِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْكُلُ كُلُّ مَا أَخْبَرْتَهُ أَنَّهُ لَحْمٌ ضَبٌّ فَتَرَكَهُ قَالَ خَالِدٌ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَامَ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ طَعَامٌ لَيْسَ فِي أَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَكُلُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ إِلَيَّ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْظَرُ وَحَدَّثَنِي ابْنُ الْأَصْبَرِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي جَبْرِهَا -

۲۳۲۴۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَتْ خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِطًا وَتَمَنًا وَأَصْبًا فَأَكَلَ مِنْ الْأَقِطِ وَالتَّمَنِ وَتَرَكَ الْأَصْبَ فَقَدَّرَ أَوْ أَكَلَ عَلَى مَا تَدَّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أَكَلَ عَلَى مَا تَدَّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میری خالہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حبشہ پیر اور گمی اور گوہ آپ نے پیر اور گمی کھایا اور گوہ نہ کھائی کراہت سے لیکن آپ کے دسترخوان پر اوروں نے کھائی، اگر گوہ حرام ہوتی تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھائی جاتی اور نہ آپ حکم کرتے کھانے کا۔

۲۳۲۵۔ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي لُبٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُشَيْمٌ قَالَ أَبَانُ بْنُ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا گوہ کھانا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا ام حنفیہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گمی اور پیر اور گوہ بھیجا آپ نے گمی اور پیر کھایا اور گوہ کو چھوڑ دیا نفرت سے اگر حرام ہوتا تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھایا جاتا، اور آپ اوروں کو کھانے کا حکم کیوں کرتے؟

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ أَكْلِ الضَّبَابِ فَقَالَ أَكَلْتُهُمُ حَفِيدٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَاءً وَأَقِطًا وَأَصْبًا فَأَكَلَ مِنْ التَّمَنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الضَّبَابَ فَقَدَّرَ أَوْ لَئِنْ قَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أَكَلَ عَلَى مَا تَدَّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمْرًا يَجْهَدُنَّ -

۴۳۲۶- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ سَلَامٌ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ دَهَبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَزَلْنَا مَنَزِلًا فَأَصَابَ النَّاسَ ضَبَابٌ فَأَخَذْتُ حَصْبًا فَثَوَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُ عَوْدًا يُعَلِّدُ بِهِ أَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِشَحَتْ دَرَابِ فِي الْأَرْضِ وَرَبِّي لَكَ أَدْرِي أَعَى الدَّرَابِ هِيَ مَكَلَّتْ بِأَرْسُولِ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكَلُوا مِنْهَا قَالَ كَمَا أَمَرْتُ بِأَكْلِهَا وَلَا تَهْلِي

حضرت ثابت بن یزید الفارسی رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے ایک منزل میں اترے وہاں لوگوں نے گودہ کڑی میں نے ایک گودہ لے کر بھونی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ نے ایک کڑی سے اس کی انگلیاں گنا شروع کیع اور فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگوں کی صورت اللہ تعالیٰ نے مسخ کر دی (یعنی انسان سے حیوان بنا دیا) زمین کے جانور ہو گئے مگر میں نہیں جانتا وہ کون سے جانور ہیں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ تو کھا گئے اسکو آیت نے حکم دیا اس کے کھانے کا اور نہ منع کیا اس سے۔

۴۳۲۷- أَخْبَرَنَا مَعْرُوفٌ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ دَهَبٍ يُحَدِّثُ:

حضرت ثابت بن دلیج سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص گودہ لے کر آیا آپ اس کو الٹ پلٹ کر دیکھنے لگے اور فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی تھی معلوم نہیں اس نے کیا کیا تھا میں نہیں جانتا شاید یہ اسی امت میں سے ہو۔

۴۳۲۸- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لُحَيْمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ دَهَبٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ:

حضرت ثابت بن دلیج سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گودہ لایا آپ نے فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی اور اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ گودہ ہو گئی یا اور کوئی جانور۔

عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدٍ وَدَيْعَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مِشَحَتْ دَرَابِ لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا —

## گفتار (یعنی جو) کا بیان

۱۹۸۹- الصَّبْعُ

۴۳۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدِيُّ بْنُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَرِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ جَدِّ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الصَّبْعِ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا فَقُلْتُ أَمَّا لِي قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ —

حضرت ابن ابی عمار سے روایت ہے میں نے جابر بن عبد اللہ سے پوچھا جو کو انہوں نے اس کے کھانے کا حکم دیا میں نے کہلاؤ نکال دیا انہوں نے کہا ہاں میں نے کہا تم نے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں (شافعی اور احمد کا یہی قول ہے اور البیہقی کے نزدیک حرام ہے)

## درندوں کی حرمت کا بیان

## ۱۹۹۰. بَابُ تَحْرِيمِ أَكْلِ السَّبَاعِ

۲۲۲۰. أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُصْعُبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَفْيَانَ؛

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دانت والے درندے کا کھانا حرام ہے وجود انت سے شکار کرتا ہے جیسے خیر بھیڑ، بھینسا، بلی وغیرہ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَكُلُهُ حَرَامٌ -

۲۲۲۱. أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُصْعُبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سَفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ؛ حضرت ابو ثعلبہ خثنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہر دانت والے درندے کو کھانے سے۔

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۲۲۲۲. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيعَةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ يَجْجَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ؛ حضرت ابو ثعلبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درست نہیں کسی کا مال لوٹنا اور نہ دانت والے درندہ کا کھانا اور نہ جھنم (یعنی وہ جانور جو نشانہ بناویں تروی یا گویوں کا اور اس کو باریں یہاں تک کہ مر جائے)

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الْتَهْنِي وَلَا يَحِلُّ مِنْ السَّبَاعِ كُلُّ ذِي نَابٍ وَلَا تَحِلُّ الْجُجْمَةُ -

## گھوڑے کا گوشت کھانسی اجازت

## ۱۹۹۱. الْإِذْنُ فِي أَكْلِ لَحْمِ الْخَيْلِ

۲۲۲۳. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَدْنَا حَتَمًا مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لَحْمِ الْخَيْلِ وَ إِنْ فِي الْخَيْلِ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے دن منع کیا گدھوں کے گوشت سے اور اجازت دی گھوڑوں کے گوشت کی۔

۲۲۲۴. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ الْخَيْلِ وَ رَهَانًا عَنْ لَحْمِ الْخَيْرِ -

حضرت جابر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور منع کیا گدھوں کے گوشت سے خیر کے روز (جیسے پہلی روایت میں ہے)

۲۲۲۵. أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ وَ هُوَ ابْنُ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ؛ حضرت جابر سے روایت ہے ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا لَحْمِ الْخَيْلِ وَ رَهَانًا عَنْ لَحْمِ الْخَيْرِ -

۴۳۳۶۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَسْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لَحْمَ الْخَيْلِ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم گھوڑوں کے گوشت کھاتے  
تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔

گھوڑے کا گوشت حرام ہے

۱۹۹۲۔ تَحْرِيمُ أَكْلِ لَحْمِ الْخَيْلِ

۴۳۳۷۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى  
ابْنِ الْمُقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ أَكْلُ لَحْمِ  
الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ -  
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے سنا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے حلال نہیں ہے گھوڑے اور خجروں اور  
گدھوں کا گوشت کھانا۔

۴۳۳۸۔ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الْخَيْلِ  
وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ وَكُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ الشَّبَاعِ -  
حضرت خالد بن ولید سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے منع فرمایا گھوڑوں، خجروں، گدھوں اور دانست والے درندوں  
کا گوشت کھانے سے۔

۴۳۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لَحْمَ الْخَيْلِ كُلُّهُ  
الْبِغَالُ قَالَ لَا -  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم گھوڑوں کا  
گوشت کھاتے تھے حضرت عطاء نے کہا خجروں کا؟ انہوں نے کہا  
نہیں اکثر اسی طرف ہیں کہ گھوڑے کا گوشت کھانا درست ہے۔

بستی کے گدھوں کا گوشت حرام ہے

۱۹۹۲۔ تَحْرِيمُ أَكْلِ لَحْمِ الْخُصْرِ الْأَهْلِيَّةِ

۴۳۴۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْحَرِثُ بْنُ سَيْبِينَ قَدَاوَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سَعِيدَانَ عَنْ  
الْزُّهْرِيِّ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ  
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ الْبَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتَمَسِّهِ وَكَانَ لَحْمُ الْخُصْرِ  
الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَئِذٍ حَيْبَرُ -  
حضرت امام محمد باقر رحمہ اللہ سے روایت ہے حضرت علی  
رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے منع کیا تمہارے نکاح سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت  
سے خیبر کے روز۔

۴۳۴۱۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ وَاسْمُهُ هَبِ  
ابْنُ شِهَابٍ مَنِ الْخُصْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا

عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي هَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ مُعَلَّةِ النِّسَاءِ يُومِ خَيْبَرَ وَ عَنْ لُحْمٍ  
الْخُمُرِ الْأَنْسِيَةِ -

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا خیبر کے روز غزواتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے -

۲۲۲۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ  
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ؛

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر کے دن -

عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ  
خَيْبَرَ -

۲۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ؛

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے اس میں خیبر کا ذکر نہیں -

عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمَثَلَهُ وَلَمْ يَقُلْ خَيْبَرَ -

۲۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الدَّرَاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛

حضرت براء سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن بستی کے گدھوں کے گوشت سے بکاو یا کھا -

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحْمٍ الْخُمُرِ  
الْأَنْسِيَةِ نَضِجًا وَنَبْثًا -

۲۲۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقَرَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ ؛

حضرت عبد اللہ بن ابی ادنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے خیبر کے روز گدھے پر لے کر جو گاؤں سے نکلتے تھے پھر ان کا گوشت پکے کر کھاتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی کہ حضور نے حرام کیا ہے گدھوں کے گوشت کو تو اوندھا دو دیگوں کو ہم نے اوندھا دیا دیگوں کو رولر پھینک دیا گوشت کو -

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمَ  
خَيْبَرَ نَحْمُرُ أَخَارَ جَاوِنِ الْفَرَسِ قَطَبُ خَنَافَتَا مَدَى  
مُنَادَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ لُحْمَ  
الْخُمُرِ فَأَكْفِئُوا أَنْفُسَكُمْ وَرَبَا فِيهَا فَأَكْفَانَاهَا -

۲۲۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ ؛

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے اپنے پیچھے خیبر کے دن اور خیبر والے (یہودی) اپنی کھیتی کے ہتھیار لے کر باہر نکلے جب ہم کو دیکھا تو کہنے لگے محمدؐ میں اور لشکر اور سب دوڑتے ہوئے قلعے میں چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے خواب ہو گیا خیبر ہم جب کسی قوم کے قریب اتریں تو رہی ہوتی ہے صبح ان

عَنِ الْأَنْسِ قَالَ صَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا وَمَعَهُمُ الْمَسَاكِيُّ  
فَلَمَّا رَأَوْنَا قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَيْبِيُّسُ وَبِحُجُورِ الْإِلَى  
الْحُصْنِ يَسْعَوْنَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
خَبَرْتُ خَيْبَرَ إِنَّا إِذَا أَنْزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ





رَجُلٌ مِنْهُمْ هُوَ الَّذِي عَقَرَ الْجِسَارَ فَقَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ شَأْنُكُمْ هَذَا الْجِسَارَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ يُقْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ -  
٣٣٥١. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

رَأَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ  
عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَصَابَ حَسْرًا وَخَسْبًا  
فَأَتَى بِهِ أَهْلَ بَيْتِهِ وَهُمْ مُعْرِضُونَ وَهُوَ حَلَالٌ فَكَلَّمْنَا  
مِنْهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَوْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ قَدْ  
أَخْسَنْتُمْ فَقَالَ لَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قُلْنَا  
نَعَمْ قَالَ فَاهْدُوا لَنَا فَأَتَيْنَاهُ مِنْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ  
هُوَ وَمَعْرِضٌ -

۱۹۹۵- بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ الدَّجَاجِ

حضرت زہد م سے روایت ہے حضرت ابو موسیٰ کے پاس ایک مرغی رکھی ہوئی، آئی ایک شخص اس کو دیکھ کر کہنا رہے ہو گیا ابو موسیٰ نے نے کہا کیوں وہ بولا میں نے اس کو بنامت کھانے دیکھا تو مجھے کراہت معلوم ہوئی میں نے قسم کھالی کہ اب اس کو نہ کھاؤں گا ابو موسیٰ نے کہا نزدیک آؤ اور کھا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس کو کھانے ہوئے اور حکم کیا اس کو اپنی قسم کا کفارہ دیوے۔

عَنْ زُهْدٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَمِيَّ بَدَّ جَاجَةً فَتَنَّتْهُ  
رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهَا  
تَأْكُلُ شَيْئًا قَدَرْتُ أَنْ أَفْخَلِفُ أَنْ لَأَأْكُلَهُ فَقَالَ  
أَبُو مُوسَى إِذَا نَفَخْتَ فَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يَكْفُرَ عَنْ  
كَيْفِهِمْ —

حضرت زہد م حرمی سے روایت ہے ہم المومنی کے پاس گئے لہنے میں ان کا کھانا آیا اس میں مرغی کا گوشت تھا تو ایک شخص بنی تیم اللہ کا رجو ایک قبیلہ ہے) سرخ رنگ جیسے غلام (یعنی اور ملک کا رہنے والا جیسے ترک ایران وغیرہ جو سرخ رنگ ہوتے ہیں نزد ملک نہ آیا، حضرت المومنی نے کہا نزدیک آ اس لیے کہ میں

عَنْ زُهْدٍ الْجَرُفِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ  
مُوسَى فَقَدِمَ خُطَامُهُ وَقَدِمَ فِي خُطَامِهِ  
لَحْمٌ دَجَاجٌ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ  
اللَّهُ أَحْمَرُ كَانَهُ مَوْلًى فَلَمَّ يَدُنْ فَقَالَ لَهُ  
ابْنُ مُوسَى اذُنْ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُلُّ وَتَنَةٍ -  
 بھی کھاتی ہے مگر دوسری پاک چیزیں بھی کھاتی ہے تو اس کا گوشت درست ہے البتہ جو مرغی نری نجاست ہی کھائے اس کے کھانے میں اختلاف ہے۔

۴۲۵۲- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ بَشْرِ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ مَجْنُونِ بْنِ مَرْكَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
 عَنْ أَبِي عَمَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ حَيْبَرٍ عَنْ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ -  
 حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا خبر کے روز مہرینچے والے پرندے سے یعنی جو پنجہ سے شکار کرے (اور مردانت والے درندے سے) (اور مرغی تو شکار نہیں کرتی پنجے سے تو درست ٹھہری)۔

## ۱۹۹۶- أَبَا حَةَ أَكْلِ الْعَصَافِيرِ

۴۲۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقَرِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَرْفِيٍّ عَنْ أَبِي عَالِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أُنْثَىٍ قَتَلَ عُصْفُورًا فَاسْفُوفُهَا بَعْدَ جَعْفَرًا إِلَّا سَأَلَهُ اللَّهُ عِزَّ وَجَلَّ عَنْهَا قَبِيلَ يَارَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ يَذَّبُهَا فَيَأْكُلُهَا وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهَا يَرْجِيهَا -  
 حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ایک چڑیا یا اس سے بڑا جانور ناحق مارے قیامت کے روز اللہ اس سے پرسش کرے گا کہ تو نے ناحق جان کیوں لی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا حق یہ ہے کہ اللہ کے نام پر اس کو ذبح کرے اور کھا دے اور اس کا سر

## ۱۹۹۷- بَابُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

۴۲۵۶- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَا لِكُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهْرُ مَا دُفِيَ الْخِلَالُ مَيْتَةً -  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے

۴۲۵۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ قُلُومٌ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِي زَادُنَا حَتَّى كَانُوا يَكُونُونَ  
 حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے ہم تین سو آدمیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کیلئے بھیجا اور ہمارا زونہ ہماری گردنوں پر تھا (یعنی بالکل کم تھا) پھر وہ بھی ختم ہو گیا یہاں تک  
 فل - یعنی جو بالور دریا سے مردہ پکڑا جائے اس لیے کھا کر بغیر ذبح کے درست ہے۔

کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کو ہر روز ایک کھجور ملنی، لوگوں نے کہا ہے  
عبداللہ (جابر کی کنیت ہے) ایک کھجور میں آدمی کا کیا ہوتا ہوگا؟  
جابر نے کہا جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو معلوم ہوا (کہ ایک کھجور سے  
اتنی طاقت رہتی تھی) ہر ہم سمندر کے پاس آئے تو وہاں ایک  
مچھلی پائی جس کو دریائے سینک دیا تھا (کنارے پر) اس میں سے ہم اٹھارہ روز تک کھاتے رہے)

لِلرَّجُلِ مَا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا عُبَيْدٍ اللَّهُ ذَاكُمُ  
تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ فَقَدْ وَجَدْتُهَا فَقَدْ هَا  
حِينَ فَقَدْ نَاهَا فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا مَحْوَتٌ قَدْ فِي  
الْبَحْرِ فَكَلْنَا مِنْهُ سَائِبَةً عَشْرَ يَوْمًا -

۳۳۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ سُهَيْبٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم تین سووار  
کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو سردار  
بنکر قریش کا قافلہ لوٹنے کو تو ہم سمندر کے کنارے پڑے رہے  
قافلہ کے انتظار میں بھوک ایسی ہوئی کہ آخریتے چاہنے لگے،  
اتنے میں دریائے ایک بانور کنارے پر بیٹھا جس کو غبر کہتے ہیں  
اس کو ہم آدھے مہینے تک کھا یا کیے، (اداس کی چربی بجائے تیل  
کے لگایا کیے حتیٰ کہ ہمارے بدن پھر موٹے نازے ہو گئے) جو  
بھوک سے ناتوان ہو گئے تھے) ابو عبیدہ نے اس کی ایک  
پسلی اور سب سے لمبا اونٹ لیا اور سب سے پہلے شخص کو  
اس پر سوار کیا وہ اس کے تلے نکل گیا پھر لوگوں کو بھوک ہوئی  
تو ایک شخص نے تین اونٹ کا ڈالے، پھر بھوک ہوئی تو تین اور  
کاٹے پھر بھوک ہوئی تو تین اور کاٹے، پھر حضرت ابو عبیدہ رضی  
اللہ عنہ نے منع کیا (اس خیال سے کہ سواریاں نہ رہیں گی) حضرت  
سہیلان نے کہا جو اس حدیث کے راوی ہیں ابو الزبیرؓ نے جابرؓ سے سنا  
ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپؐ نے فرمایا ہمارے  
پاس اس کا کچھ گوشت باقی ہے جابرؓ نے کہا ہم نے اس کی آنکھوں  
سے چربی کا ایک ڈھیر نکالا اور اس کے کویوں میں یعنی آنکھ کے حلقوں

عَنْ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ يَقُولُ بَعَثَنَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ ذَاكِبٍ  
أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَزَعْدُ عَيْنَ قُرَيْشٍ  
فَأَمْنًا بِلِسَانٍ فَاصْبَانَا جُوعٌ شَدِيدًا حَتَّى أَكَلْنَا  
الْخَبْطَ قَالَ فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْغُلْبِيُّ  
فَأَكَلْنَا مِنْهُ نَصْفَ شَهْرٍ وَآذْهَانَيْنِ وَذَكْوَةٍ ثَابِتٍ  
أَجْسَامُنَا وَآخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعَانِ أَضْلَعَاهُ فَتَنَكَّرَ إِلَى أَهْلِهِ  
جَمَلٍ وَأَطْوَلَ رَجُلٍ فِي الْجَبِشِ مَسْرُوحَةً ثُمَّ  
جَاعُوا فَتَنَحَّرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَرَّارٍ ثُمَّ جَاعُوا فَتَنَحَّرَ  
رَجُلٌ ثَلَاثَ جَرَّارٍ ثُمَّ جَاعُوا فَتَنَحَّرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ  
جَرَّارٍ ثُمَّ تَهَمَّاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ سَفِيكُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرٍ مَأْنَا الْبَنِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَأَخْرَجْنَا مِنْ  
عَيْنَيْهِ كَذَّ أَوْ كَذَّ أَكْلَةً مِنْ ذَكْوَةٍ وَذَكْوَةٍ فِي حِجَاجٍ  
عَيْنِهِ أَرْبَعَةٌ لَغْوٍ كَانَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ جَرَّارٍ فِيهِ  
تَمْرٌ فَكَانَ يُعْطِينَا الْقُبْضَةَ ثُمَّ صَارَ إِلَى التَّمْرِ فَلَمَّا  
فَقَدْ نَاهَا وَجَدْنَا فَقَدْ هَا -

۳۳۵۹- أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي بَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ہم کو حضرت ابو عبیدہؓ کے ساتھ ایک کھجور سے بھیجا  
ہمارا گوشہ ختم ہو گیا تو ہم کو ایک مچھلی ملی جس کو دریائے کنارے پر

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَمَقَدُّرًا مَرَرْنَا بِمَحْوَتٍ  
قَدْ قَذَفَ بِهَا الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَهَمَّ نَا أَبُو

عُبَيْدَةُ ثُمَّ قَالَ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلُّوْا مَا كُنَّا مِنْهُ أَيْ مَا فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْبَرْنَا فَقَالَ إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَاذْهَبُوا بِهِ إِلَيْنَا۔

ڈال دیا تھا ہم نے قصد کیا اس میں سے کھانے کا البعیدہ نے منع کیا پھر کہا ہم اللہ کے رسول کے بھیجے ہوئے ہیں اور اس کے رستے میں نکلے ہیں کھاؤ تو ہم کتنے دنوں تک اس میں سے کھاتے رہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ سے بیان کیا، آپ نے فرمایا اگر اس میں سے کچھ بچاؤ تو ہمارے پاس بھیجو!

۱۳۶۰۔ اخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مُقَدِّمِ الْمُقَدِّمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مِسْلَمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ

أَبِي الزُّبَيْرِ :

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَنَحْنُ ثَلَاثَةٌ وَبَضْعَةٌ عَشْرُونَ وَدَنَا جَابِرٌ أَبَا هَوْنٍ ثُمَّ فَأَعْطَانَا بَضْعَةً فَلَمَّا أَنْ جُزْنَا أَهْطَانَا ثَمَرَةً ثَمَرَةً حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ وَتَشْرِبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا فَاجْتَمَعْنَا وَجَدْنَا قَدْ جَاءَ حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُخِيطُ الْخَبْطَ بِقِسْمِنَا وَنَسْقُ نُفْرَ نَزَبٍ عَلَيْهِ مِنْ الْمَاءِ حَتَّى سَمِينَا جَلِيسَ الْخَبْطِ ثُمَّ اجْزْنَا السَّاحِلَ فَاذْأَبَانَهُ مِنْهُ الْكَثِيبُ يُقَالُ لَهُ الْغُبُورُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَبْنِيَّةٌ لَدَنَا كُلُّوْهُ ثُمَّ قَالَ جَلِيسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْنُ مُضْطَرُونَ كُلُّوْا بِإِسْمِ اللَّهِ مَا كُنَّا مِنْهُ وَجَعَلْنَا مِنْهُ وَشَيْقَةً وَلَقَدْ جَلَسَ فِي مَوْضِعٍ عَلَيْهِ ثَلَاثَةٌ عَشْرَ رَجُلًا قَالَ فَاخْذُوا أَبُو عُبَيْدَةَ صَلْعًا مِنْ أَصْلَاعِهِ فَرَحَلْ بِهِمْ أَجْسَمَ بَعِيرٍ مِنْ أَبَا عِزِّ الْقَوْمِ فَأَجَارَتْهُ فَكُلْنَا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَبَسَكُمْ فَلَمَّا كُنَّا نَتَّبِعُ عِيَارَاتِ قُرَيْشٍ وَذَكْرُنَا لَهُ مِنْ أَمْرِ الدَّاءِ فَقَالَ ذَاكَ رَزَقٌ رَزَقْتُمُوهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَلَمَّا نَعَمْ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو البعیدہ کے ساتھ بھیجا، اور ہم تین سو دس رکنی آدمی تھے اور ایک قبیلہ کھجور کا ساقہ کو دیا کیونکہ آپ کو خیال تھا کہ مدینہ میں گئے حضرت البعیدہ نے اس میں سے ایک ایک مٹھی ہم کو دی جب وہ تمام ہونے لگیں تو ایک ایک کھجور باقی ہم اس کو اس طرح چوستے جیسے لڑکا چوستا ہے اور اوپر سے پانی پی لیتے جب وہ بھی زمی تو ہم کو اس کی قدر معلوم ہوئی آخر یہاں تک کہ نو بت پہنچی کہ اپنی کمالوں سے پتے جھاڑتے (درخت کے) پھیرا کر بھاگ کر اوپر سے پانی پی لیتے، اسی وجہ سے اس لشکر کا نام ہمیشہ خبط رہی بتوں کا لشکر، ہو گیا، جب ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو وہاں ایک جانور پایا جو ایک ٹیلے کی طرح بڑا تھا جس کو خبر کہتے ہیں حضرت البعیدہ نے کہا یہ مردار ہے اس کو مت کھاؤ! پھر کہنے لگے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لشکر ہے اور اللہ کی راہ میں نکلا ہے اور ہم بھوک کے مارے بے قرار ہیں (ایسے وقت میں تو مردار بھی حلال ہے) اللہ کا نام لے کر کھاؤ پھر ہم نے اس میں سے کھایا اور کچھ گوشت اس کا پکا کر کھا لیا (راہ میں کھانے کے لیے)، اور اس کی آنکھوں کے حلقے میں تیرہ آدمی سما گئے جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹ کر آئے تو آپ نے پوچھا تم نے دیر کیوں لگائی؟ ہم نے کہا قریش کے تافلوں کو دھونڈتے تھے، اور ہم نے ذکر کیا آپ سے اس جانور کا آپ نے فرمایا وہ رزق تھا اللہ کا جو اس نے تم کو دیا، کیا تمہارا سے پاس کچھ باقی ہے ہم نے کہا ہاں!

## ۱۹۹۸- الضفدع

## مینڈک کا بیان

۲۱۶۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي قُدَيْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ طَبِيبًا ذَكَرَ ضَفْدَعًا فِي دَوَاءٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قُتَيْبَةَ -

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک حکیم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے کے متعلق پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مارنے سے منع فرمایا۔

## ۱۹۹۹- الجراد

## ٹڈی کا بیان

۲۱۶۲- أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورَ سَمِعَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ كُنَّا نَأْكُلُ الْجَرَادَ -

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے جہاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات بار ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

۲۱۶۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي يَعْفُورَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ قَتْلِ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ -

حضرت ابویعفور سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا ٹڈی کو انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ جہاد کیے ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

## ۲۰۰۰- قَتْلُ التَّمَلِّ

## چوئی مائلے کا بیان

۲۱۶۴- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَمَلًّا قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ التَّمَلِّ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ أَنْ قَدْ قَرَصَكَ تَمَلُّهُ أَهْلَكَتْ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تَسْتَبِجُ -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چوئی نے ایک پیغمبر کو کاٹا انہوں نے حکم دیا سارا بلی چوئیوں کا جلا دیا گیا تو اللہ نے ان کی طرف وحی بھیجی تھے ایک چوئی نے کاٹا اور تو نے ایک امت کو مار ڈالا جو پاکی بیان کرتی تھی لہذا رب کی۔

۲۱۶۵- أَخْبَرَنَا السُّحْقِيُّ بْنُ بَرٍّ هَمِيرٌ قَالَ أُنْبَأَنَا أَنَّهُ لَنُضْرُوهُوَ ابْنُ شَمِيلٍ قَالَ أُنْبَأَنَا أَنَّهُ شَعْبَتُ

عَنِ الْكُصْنِ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ

حضرت حن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک پیغمبر دھت

کے تلے اُترے ان کو ایک جیونٹی لے کاٹا۔ انہوں نے حکم دیا سارا بل جیونٹیوں کا جلا دیا گیا تب اللہ نے ان کو وحی بھیجی کہ تو نے اسی جیونٹی کو کیوں جلایا جس نے کاٹا تھا۔

شَجَرَةً فَلَدَتْ غَتَهُ نَسْلَةً فَأَمَرَ بَنِيهِمْ أَنْ يُحْرِقُوا عَلَى مَا فَعَلُوا  
فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِمْ فَلَا نَسْلَكَ وَاحِدَةً وَقَالَ الْأَشْعَثُ  
عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَرَأَدُهَا لَهَا يُصْطَحْنَ -

۳۳۹۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ وَثَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ  
عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعَهُ -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے موقوفاً ایسی ہی روایت ہے۔

## کتاب ترابیوں کی

## ۲۰۰۱- کتاب الصّحایا

۳۳۹۷- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ  
عَنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بقرید کا ماند دیکھے پھر وہ قربانی کرنا چاہے تو اپنے بال اور ناخن نہ لیوے یہاں تک کہ قربانی کرے۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ رَأَى هِلَالًا ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُصْطَحِيَ  
فَلَا يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتَّى يُصْطَحِيَ -

۳۳۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي جَلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ؛

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قربانی کرنا چاہے وہ اپنے ناخن نہ کترے اور بال نہ منڈائے دیکھو کی دسویں تاریخ تک (پھر دسویں کو قربانی کے بعد حجامت بنائے۔

أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَوَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُصْطَحِيَ فَلَا يَقْلَعُ مِنْ  
أَظْفَارِهِ وَلَا يَخْلِقُ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي عَشْرِ الْأَوَّلِ  
مِنْ ذِي الْحِجَّةِ -

۳۳۹۹- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْأَحْمَرِ قِي؛

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شخص قربانی کرنا چاہے پھر ذبح کر کے دن آجادیں تو بال اور ناخن نہ لیوے مثلاً نہ کہا میں نے مکر سے بیان کیا تو انہوں نے کہا اور عورتوں سے جدا رہے اور خوشبو بھی نہ لگائے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ  
يُصْطَحِيَ فَلَا يَحْلِقُ أَتَامًا لِقَعْرِ فَلَا يَأْخُذُ مِنْ  
شَعْرِهِ وَلَا أَظْفَارِهِ فَذَكَرْتُهُ لِعُكْرَمَةَ فَقَالَ لَا  
يَعْتَزَلُ الْبَسَاءَ وَالطَّيِّبَ -

۳۴۰۰- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُجْمِدٍ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛



حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ذیج کا پہلا دہا شروع ہو جائے پھر تم میں سے کسی کا قصد ہو قربانی کرنے کا تو اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ چھوئے (یعنی نہ کترے) یہ ممانعت جو علماء کے نزدیک تزیہی ہے (ذہر الہی)

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ الْعَشْرَ فَإِذَا أَحَدُكُمْ أَنْ يَصْنَعَ فَلَا يَتَسَّ مِنْ شَعْرَةٍ وَلَا وَثٍ بَشْرَةٍ شَيْئًا -

### جس شخص کو قربانی کا مقدور نہ ہو

### ۲۰۲۰ بَابُ مَنْ لَمْ يَجِدِ الْأُضْحِيَّةَ

۲۰۲۱- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَهَبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْكُوبِ دَذَاكَرَ أَخِيرِينَ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقَتَبَانِيِّ عَنْ عِيَّاسِ بْنِ هِلَالٍ الْبَصْرِيِّ :

حضرت عبداللہ بن عمرو بن ماسرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص سے مجھے علم ہوا ذیج کی دسویں تاریخ عید کرنے کا، اللہ تعالیٰ نے اس دن کو عید کیا اس امت کے لیے وہ بولا اگر میرے پاس کچھ نہ ہو (یعنی قربانی کے موافق نصاب نہ ہو) مگر ایک ہی بکری یا اونٹنی کیا میں اس کو قربانی کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، (کیونکہ ایک ہی جانور ہے اس کو بھی کاٹ ڈالنے کو تکلیف ہوگی) لیکن تو اپنے بال بنا اور ناخن کتر اور مونچھ کے بال اور زینات کے بال مونڈ لیں یہی تیری قربانی ہے پوری اللہ کے نزدیک۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ النَّعَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَمَرْتُ بِيَوْمِ الْأُضْحَى عِيدًا أَجْعَلُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدِ الْأُضْحِيَّةَ أَتُنْجِي أَمَّا صَحِيحٌ بِهَا قَالَ لَوْ لَكِنْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتَقْلَعُ أظْفَارَكَ وَتَقْصُ شَارِبَكَ وَتَصْلِقُ عَمَّا نَتَلَسَّكَ فَذَلِكَ تَسَامُ أُضْحِيَّتُكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

### امام اپنی قربانی عید گاہ میں کرے!

### ۲۰۲۱ بَابُ إِذَا مَامَ أُضْحِيَّتَهُ بِالْمُصَلَّى

۲۰۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قُذَابَةَ عَنْ نَافِعٍ :  
حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عید گاہ میں (ذبح بکری یا گائے کو اور غریب یعنی بریخا مارنا وادنا کر) یا غنیمت بنی علی قال حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ :

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عید گاہ میں اور جب غنیمت بنی علی کہتے تھے تو ذبح کرتے تھے عید گاہ میں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَرَّكَ يَوْمَ الْأُضْحَى بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَقَدْ كَانَ إِذَا كُنَّ سَعِيدٌ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّى -

## ۲۰۴۔ ذَبْحُ النَّاسِ بِالْمُصَلَّى

## لوگوں کا عید گاہ میں قربانی کرنا

۲۲۴۹۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَلْبَسٍ

عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سَفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ  
مَلَكًا مَقْبُوعَ الصَّلَاةِ رَأَى فَمَّا هَذَا يُحْتَقِقُ قَالَ  
مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَدِّ بَعْثًا مِمَّا نَهَيْتُمَا وَمَنْ  
لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَدِّ بَعْثًا عَلَى أَسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -  
اور جس شخص نے ذبح نہیں کیا ابھی تک وہ ذبح کرے اللہ کا نام لے کر۔

## ۲۰۵۔ كَانَتْهُيْ عَنْهُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ: الْعَوْرَاءُ

۲۲۵۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ

عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ جُنْدَبِ بْنِ فَيْرُوزٍ قَالَ  
بَنِي شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدَّثَنِي عَنْكَ نَهَى عَنْهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ  
قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِّي  
أَقْصَرُ مِنْ يَدِي قَالَ أَرَبِعَ لَا يَجُوزُ الْعَوْرَاءُ  
الْبَيْنِ عَوْرَتَهَا وَالْمَرْيُضَةُ الْبَيْنِ مَرْضَتَهَا وَالْمَرْجَأُ  
الْبَيْنِ ظَلْعَهَا وَالْكُسَيْدَةُ الْبَيْنِ لَا تَنْتَقِي قُلْتُ  
إِنِّي أُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي الْقُرْبَنِ نَقْصٌ وَأَنْ يَكُونَ  
فِي التَّنِيقِ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَهُ قَدْ عَمِلَهُ وَلَا  
تُحْكِمُهُ عَلَى أَكْلِهِ -  
حضرت ابو القاسم جندب بن فیروز سے روایت ہے جس کا نام عبید بن فیروز  
تھا اور وہ مولیٰ تھا بنی شیبان کا ہیں نے براء بن عازب سے کہا  
بیان کر دیجئے ان قربانیوں کو جن سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے انہوں نے کہا آپ کھڑے ہوئے اور اس طرح اشارہ  
کیا برا نے اشارہ کر کے بتایا اور کہا میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے  
جھوٹا ہے آپ نے فرمایا چار طرح کے جانور درست نہیں قربانی کے  
لیے ایک تو کاناجس کا کانین صاف معلوم ہو، دوسرا بیمار جس کی  
بیماری صاف روشن ہو، تیسرا انگڑا جس کا انگڑا پین ظاہر ہو چوتھا  
ٹانوان دو بلا جس کی ہڈیوں میں گوت نہ رہا ہو، میں نے کہا مجھے تودہ  
جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے (قربانی کے لیے جس کے سینگ ٹوٹے ہوں  
یادانت ٹوٹے ہوں، آپ نے فرمایا جو جانور تجھے برا معلوم ہو اس کو چھوڑ دے اور جو پسند ہو اس کی قربانی کر) اور دوسرے کو منع مت کر اس کے کرنے سے۔

## سنگڑا

## ۲۰۶۔ الْعُرْجَاءُ

۲۲۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ دَاوُدَ وَيَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي

عَلَوِيٍّ وَابْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا أَبَانَا شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ

ترجمہ دہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ جُنْدَبِ بْنِ فَيْرُوزٍ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ عَنْ

عَنْ بَنِي شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدَّثَنِي عَنْكَ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ

اس میں یہ ہے کہ برا نے کہا مجھے تودہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے

جس کے سینکھیاکان میں نقش ہو۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَصْحَابِ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَكَذَا  
يَبْدُو ۴ وَدَيْكِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعَثَهُ لَا يَخْزَنُ فِي الْأَصْحَابِ الْعَوْدُ  
الْبَيْنِ عَوْدَهَا وَالْمَرْيُتَةُ الْبَيْنِ مَرْيُتَهَا وَالْعَوْدُ  
الْبَيْنِ ظَلَمَهَا وَالْكَسِيرَةُ الْبَيْنِ لَا تَنْقِي قَالَ قَالَ  
أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْقُرْبَى وَالَّذِينَ قَالَ  
مَنْ كَرِهَتْ مِنْهُ فَلَا غُفْرَ وَلَا تَحْرِمَهُ عَلَى أَحَدٍ -

دَلِيلُ

الْعَجْفَاءُ

۲۰۰۷

۲۲۶۸ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَكَذَا  
أَخْرَجَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صَبْلَةَ الدَّخْلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ قُرُوبٍ ۱

حضرت براہین مازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں  
لے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے اپنی انگلیوں سے  
بستلایا اور میری انگلیاں آپ کی انگلیوں سے چھوئی ہیں آپ نے  
فرمایا قربانی میں چار میب درست نہیں۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ  
وَأَصَابِعِي أَقْصَرُ مِنْ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِمَا صَبَّوهُ يَقُولُ لَا يَخُورُ  
مِنْ الْأَصْحَابِ الْعَوْدُ الْبَيْنِ عَوْدَهَا وَالْعَجْفَاءُ  
الْبَيْنِ مَرْجَهَا وَالْمَرْيُتَةُ الْبَيْنِ مَرْيُتَهَا وَالْعَجْفَاءُ  
الْبَيْنِ لَا تَنْقِي -

(پھر بیان کیا ان ہی چاروں کو جو اوپر بیان ہوئے)

۲۰۰۸ الْمُقَابَلَةُ وَهِيَ مَا قَطَعَ طَرَفُ أُذُنِهَا وَهِيَ جَانُورٌ جَسَاسٌ مَنَى سَكَانُ كُتَاهُ

۲۲۶۸ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ  
عَنْ شَرِيحِ بْنِ التَّيْمَانِ ۱

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ اور کان دیکھنے کا قربانی کے  
جانوروں میں کہ یہ دونوں صحیح اور سالم ہوں اور منع کیا ہم کو مقابلہ  
سے (جس کا کان سامنے سے کٹا ہو) اور مدبرہ سے (جس کا کان پیچھے  
سے کٹا ہو) اور بتراد سے (جس کی دم کٹی ہو) اور خرثاء سے (جس کے  
کان میں گول سوراخ ہو)۔

عَنِ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ  
الْعَيْنَ وَالْأَذْنَ وَأَنْ لَا نَضَعِي بِمُقَابَلَةٍ وَلَا  
مُدْبَرَةٍ وَلَا بَتْرَاءٍ وَلَا خَرْثَاءٍ -

## مدبرہ کا بیان

## ۲۰۰۹۔ اَلْمَدَابِرَةُ وَهِيَ مَا قَطَعَ مِنْ مُوَحِّدٍ اُذْنُهَا

۲۲۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُجْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ عَنْ شَرِيحِ بْنِ التَّمِيمِ قَالَ أَبُو اسْحَقَ وَكَانَ رَجُلٌ وَدَّقَ عَنْ أَبِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نَضَيَّحِيَ بَعُورَاءَ وَلَا مَقَابِلَةَ وَلَا مَدَابِرَهُ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خُرْقَاءَ۔

ترجمہ: جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ مدبرہ سے اور منع کیا کہ کوعوراء سے یعنی کافی قربانی کرنے سے اور شرقاء سے (یعنی جس کے کان چرے ہوں) اور مقابرا کا ذکر نہیں ہے۔

## خرقاء کا بیان جس کے کان میں سوراخ ہو

## ۲۰۱۰۔ اَلْخُرْقَاءُ وَهِيَ الَّتِي تُخْرَقُ اُذْنُهَا

۲۲۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاسِجٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ شَرِيحِ بْنِ التَّمِيمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَرَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَضَيَّحِيَ بِمَقَابِلَةٍ أَوْ مَدَابِرَةٍ أَوْ شَرْقَاءَ أَوْ خُرْقَاءَ۔

حضرت علیؑ نے فرمایا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا مقابلہ، مدبرہ، شرقاء، خرقاء اور مقابرا (جس کے کان کھٹے ہوں) کی قربانی کرنے سے۔

## جس جانور کے کان چرے ہوں اس کا بیان

## ۲۰۱۱۔ اَلشَّرْقَاءُ وَهِيَ مَشْقُوقَةُ الْأُذُنِ

۲۲۸۱۔ أَخْبَرَنَا مُرْوَضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَجَاعُ بْنُ الْوَيْلِدِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ حُبَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ عَنْ شَرِيحِ بْنِ التَّمِيمِ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ قربانی کی جائے مقابلہ اور مدبرہ اور شرقاء اور خرقاء اور عوراء کی۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَضَيَّحِي بِمَقَابِلَةٍ وَلَا مَدَابِرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خُرْقَاءَ وَلَا عُورَاءَ۔

۲۲۸۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ كَهَيْلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَةَ بِنْتُ عَدِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہم کو کہ مکہ اور کان دیکھنے کا قربانی کے جانور میں۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ۔

٢٠١٢ - الْعُضْبَاءُ

مسنہ اور جذعہ کا بیان

٢٠١٣- المُنْتَهَى وَالْجَذْعَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت قرآنی کر دگر مسنہ کی، البتہ جب تم پر مسنہ کی قرآنی دشوار ہو تو بھیڑیں سے جذع کرو۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُوا الْأُمَمَةَ إِلَّا أَنْ يَغْرَعَ عَلَيْكُمْ فَتَذْهَبُوا أَحَدَهُ مِنَ الصَّانِ -

٣٨٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کوباں دیں صحابہ کو مانگنے کے لیے پھر ایک بکری بیچ رہی ایک سال کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپؐ نے فرمایا تو اس کی قربانی کر!

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَاهُ غَنَمًا يَقْتَسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ  
فَبَقِيَ مَتَوَكُّفًا فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذْ بِهِ أَنتَ -

۲۳۸۶- خَبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَمْعِئِيلَ وَهُوَ الْقَتَادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيعَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ :

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قربانیاں بانٹیں میرے حصے میں ایک ہڈی آیا، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے میں تو ایک ہڈی آیا آپؐ نے فرمایا اسی کو قربانی کر !

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ مَسْحًا يَفْصُرُكَ لِيَجْذَعَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقَالَ مَضَعْ بِهَا -

۲ :- سنہ ۱۰۰۰ھ میں ایک برس جو دوسرے میں لگی ہو، اور جہد جس کا سن ان کے کم ہو۔  
۳ :- یعنی وہ بھڑ جس پر قریب ایک سال کے گزرا ہو مگر سال پورا نہ ہو، جو کہ اس سن کی درست نہیں بھڑ درست ہے۔

۲۳۸۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْجَرِيَّةِ؛

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قرآنیاں بانٹیں، میرے حصے میں ایک ہندہ آیا، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے میں تو ایک ہندہ آیا آپ نے فرمایا اسی کو قربانی کر!

عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ أَصْحَابَ نَاصِيئِهِ جَذْعَةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنِي جَذْعَةٌ فَقَالَ صَنِيعٌ بِهَا۔

۲۳۸۸۔ أَخْبَرَنَا سَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ؛

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے قربانی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھیڑ کے ہندہ سے۔

عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَنَحِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَذْعٍ مِنَ الضَّأْنِ۔

۲۳۸۹۔ أَخْبَرَنَا هَمَادُ بْنُ الشَّرْحِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَوْحَسِ؛

حضرت عاصم بن کلیب نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے کہا ہم سفر میں تھے کہ عید انھی آئی تو ہم میں سے کوئی دو یا تین ہندہ دے کر ایک مسنہ خریدنے لگا قربانی کے لیے، ایک شخص کھڑا ہوا مزید (ایک قبیلہ ہے) میں سے وہ بولام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو یہی دن آیا پھر کوئی ہم میں سے دو یا تین ہندہ دے کر مسنہ لینے لگا آپ نے فرمایا ہندہ بھی اسی کام پر اسکا ہے جس کام پر نشی (یعنی مسنہ) اسکا ہے۔

عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَجَعَلَ الرَّجُلُ مَنَاشِيرِي الْمُسْنَةِ بِالْجَذْعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِنْ قَوْمِنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ هَذَا الْيَوْمَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَطْلُبُ الْمُسْنَةَ بِالْجَذْعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَذْعَةَ يُؤْفَى بِمَا يُؤْفَى مِنْهُ الثَّوْنُ۔

۲۳۹۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ قَالَ مَجِئْتُ أَبِي يَحْدِثُ

ایک شخص سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہر عید سے دو دن پہلے دو ہندہ دے کر ایک مسنہ لینے لگے (قربانی کے واسطے) نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہندہ بھی کافی ہے جہاں نشی کافی ہے۔

عَنْ رَجُلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْأَضْحَى يَوْمَئِذٍ نَعْطِي الْجَذْعَتَيْنِ بِالثَّانِيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَذْعَةَ تُجْزَى مَا تُجْزَى مِنْهُ الثَّانِيَةُ۔

مینڈھے کا بیان

۲۰۱۲۔ الْكَبْشُ

۲۳۹۱۔ أَخْبَرَنَا اسْلَحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْغَزِيرِ وَهُوَ ابْنُ صَهْبِيبٍ؛

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے دو مینڈھوں کی (یعنی زبیروں کی)

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ بِكَبْشَيْنِ قَالَ أَكْسُ وَأَنَا



اور میں بھی دو بینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

أَصْحِي بِكَشْيَيْنِ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو بینڈھوں کی جو امح تھے (یعنی کالے اور سفید

۳۳۲۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَنَعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَشْيَيْنِ أَمْلَحَيْنِ -

یاسیہ سرخ -

۳۳۲۲ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَعْدَانَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَنَعِيَ الْبَنِيُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَشْيَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَيْنِ وَبَحْرَهُمَا بَيْدَةً وَصَمِي وَكَثُرُوا وَصَنَعَ رَجُلُهُ عَلَى صَفَاحِهِمَا -

حضرت انس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو امح بینڈھوں کی اور ان کو ذبح کیا اپنے ہاتھ سے اور اللہ کا نام لیا اور بکری اور اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا۔

۳۳۲۳ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَالِمْ عَنْ وَدَاعٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِينَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ خَطْبَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَصْحِيَ ذَانِكَفَارِي كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا مُخْتَصِرًا -

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقر عید کے دن بھر جبکہ دو امح بینڈھوں کی طرف اور ان کو ذبح کیا کہ یہ روایت مختصر کی گئی ہے بڑی روایت سے۔

۳۳۲۴ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ مَسْعُودَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ ابْنِ عُثْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا انْصَرَفَ كَانَتْهُ يُعْنِي الْبَنِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْتَغَوْرِي كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَارْتَحَلَ جَذْلَهُمَا مِنَ الْعَنَقِ فَقَسَمَ بَيْنَهُمَا -

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گئے یوم النحر کو دو بینڈھوں کی طرف جو امح تھے اور ان کو ذبح کیا پھر ایک منڈی کی طرف گئے بکریوں کے اور ان کو بانٹا ہم لوگوں میں۔

۳۳۲۵ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ قَالَ صَنَعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَشْيَيْنِ أَقْرَيْنِ فَجَبَلَ بَشِي فِي سَوَادٍ دِيًّا كُلٌّ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ -

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی ایک بینڈھ کے جو سینک دار تھا موٹا تازہ عید پلٹا تھا سیاہی میں کھاتا تھا سیاہی میں دیکھتا تھا سیاہی میں یعنی اس کے باروں پاؤں اور پیٹ اور آنکھوں کے حلقے کالے تھے اور باقی سفید۔

۳۳۲۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

۲۰۱۵ بَاب مَا تُجْزَى مِنْ عَنَةِ الْبَدَنَةِ أَوْ نَطِ كَتْنِ أَدِيمِ الْكَفِّ مِنْ قَرْبَانِي

کافی ہے؟

فِي الضَّحَايَا

۳۳۲۷ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیمت بائنتے وقت ایک اونٹ کے برابر دس بکریوں کو رکھتے تھے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي مَسْرَعَةِ الْغَنَاءِ ثَمَنًا  
وَمِنَ الشَّاءِ يَبْعُوهُ قَالَ سُبْحَةَ وَكَبُرَ عَلَيَّ إِذَا سَمِعْتُهُ  
مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَكَدَّ بَنِي بِهِ سَعِيدُ عَنْهُ  
وَاللَّهُ نَعَايَ أَعْلَمُ -

۴۲۹۸. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَزْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ يَعْنَى بْنِ دَاوُدَ عَنْ  
عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ وَكْرَمَةَ ،

حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے اتنے میں بقرہ کا دان آیا تو اونٹ میں دس آدمی شریک ہو گئے، اور گائے میں سات آدمی۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَخَصَرْنَا نَحْنُ وَكَانَ الْبَقَرَةُ  
عَنْ عَشْرَةٍ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ -

قرابانی میں گائے بیل کتنے آدمیوں کی طرف سے  
کافی ہے !

۲۰۱۶. بَابُ مَا تُجْزَى عَنْهُ الْبَقَرَةُ  
فِي الصَّحَايَا

۴۲۹۹. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ ،

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ہم متبع کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو گائے کاٹنے سات آدمیوں کی طرف سے اور اس میں شریک ہو جاتے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَّبِعُهُ مَعَ ابْنَتِي مَكِّي  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحُوا الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ  
وَنَشْرَكَ فِيهَا -

امام سے پہلے قرابانی کرنا

۲۰۱۷. ذَبْحُ الصَّحِيَّةِ قَبْلَ الْإِمَامِ

۴۳۰۰. أَخْبَرَنَا هُثَايْبُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَؤُفَةَ قَالَ أَخْبَانَا أَبِي عَنْ خَدَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَارِثٍ  
وَأَبْنَاءِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ ،

حضرت براؤ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقرہ کے دن کھڑے ہوئے تو فرمایا جو شخص ہمارے قبلے کی طرف منہ کرتا ہے اور ہماری بیسی نماز پڑھتا ہے اور ہماری ایسی قرابانی کرتا ہے تو وہ قرابانی نہ کرے جب تک نماز پڑھ لیوے یہ سن کر میرے ماموں (ابو بروہ بن نیار) کھڑے ہوئے اور کہا یا رسول اللہ میں نے تو جلدی سے قرابانی کر لی اپنے گھروالوں اور پڑوسیوں کو کھلانے کے لیے آپ نے فرمایا دوسری قرابانی کر دیو بخو وہ درست نہیں ہوئی، ابو بردہؓ نے کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے (جو ابھی ایک سال کا نہیں ہوا) اور وہ میرے نزدیک بہتر ہے دو

عَنِ الْبَرَاءِ فَذَكَرَ أَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْآخَرُ  
قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ  
الْأَضْحَى فَقَالَ مَنْ دَجَّهَ فَبَلَّغْنَا وَصَلَّى مَلَأْنَا  
وَنَسَكَ نُسَكًا فَلَا يَذْبَحُ حَتَّى يَصِلَ نَقَامَ خَالِي  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَجَلْتُ نُسْكَی لِأَخِي عَمْرِو أَهْلِي  
وَأَهْلِ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِئْتُ إِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُ ذَيْنَا خَرَقَاكَ فَإِنَّ  
عِنْدِي عَنَّا لَبَنٍ رِيَّ أَكْبَبَ رِيَّ مِنْ شَأْنِي لَخْمٍ قَالَ  
أُذْبَحُهَا فَإِنَّهَا خَيْرٌ نَسِيكَتِكَ وَلَا تَقْنِي جَدَّةً

عَنْ أَحَدِ بَعْدَكَ -

بکریوں کے گوشت سے آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کر یہ بہتر ہے تیری دو قربانیوں میں اور پھر کسی کو ترے بعد جذعہ کو نادرست نہیں

٢٢٠. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْكُورٍ مَنِ الشَّعْبِيُّ؛

عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاُخْرَى بَعْدَ الصَّلَاةِ  
فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ  
النَّسْكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتَلَدَّ نَسَاةُ  
لَحْمٍ فَقَالَ الْوُبَيْرِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ  
قَبْلَ أَنْ أُخْرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَدْتُ أَنْ الْيَوْمَ  
يَوْمًا أَكُلِي وَشَرِبِي فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَاشْرَبْتُ فَأَمَّا  
وَجِئْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تِلْكَ نَسَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنْ عِنْدِي عَسَا فَا جَدْعَةٌ  
خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ فَهَلْ تَجْزِي كُفَيْتِي قَالَ نَعَمْ  
وَلَنْ تَجْزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ -

حضرت برادرہی عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقرعہ کے روز نماز کے بعد تو فرمایا جس شخص نے ہماری ایسی نماز پڑھی پھر ہماری ایسی قربانی کی (نماز کے بعد) تو اس نے قربانی کی اور جس شخص نے قربانی کی نماز سے پہلے وہ گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی کا ثواب اس کو نہیں ملے گا وہ ایسا ہے جیسے گوشت کھانے کے لیے کسی نے بکری کاٹی) ابو بردہؓ نے کہا یا رسول اللہ قسم خدا کی میں نے تو قربانی کی نماز سے پہلے میں سمجھا کہ یہ دن کھانے پینے کا ہے تو میں نے جلدی کی، آپ بھی کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو گوشت کی بکری ہوئی ابو بردہؓ نے کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جذعہ وہ میرے نزدیک گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے کیا وہ درست ہو جائے گا قربانی کیلئے آپ نے فرمایا ہاں مگر تیرے سوا اور کسی کے لئے درست نہ ہو گا۔

٤٣٠٢ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدٍ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَتْ دَبْعَةٌ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُحِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمُكُمْ يُشْتَمَلُ فِيهِ اللَّحْمُ فَذَكَرْتُهُ مِنْ جِزَائِهِمْ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ أَبِي أَحَبِّ إِلَى مَنْ شَأْنِي لَحْمٌ فَذَهَبَ لَهُ فَلَا أَرَى ابْلَغْتُ وَخَصَمْتُ مِنْ سِوَاهُ أَمْ لَا ثُمَّ انْفَكَّا إِلَى كَنْشَلَيْنِ فَذَبَحَهُمَا -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقرہ ہد کے روز فرما یا جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ پھر ذبح کرے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ یہ وہ دن ہے جس میں ہر ایک کو گوشت کی خواہش ہوئی ہے اور اپنے پڑوسیوں کی محتاجی کا حال بیان کیا۔ آپؐ نے اس کو سچا سمجھا، پھر وہ بولا میرے پاس ایک بزمہ ہے جو گوشت کی دبوکیوں سے مجھے زیادہ پسند ہے آپؐ نے اس کی اجازت دی (ذبح کرنے کی قربانی کے لیے) میں نہیں جانتا کہ یہ اجازت اوروں کے لیے بھی تھی یا نہیں، اس کے بعد آپؐ دو مینڈھوں کی طرف گئے اداان کو ذبح کیا۔

۴۲.۴۳۔ حَبْرُونَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ حَلْثَانَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى ح وَابْنَانَا عَمْرُو بْنُ عَاقِلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى (ص ۴۲)۔  
 ف:۔ کرمانی نے کہا یہ خاص حکم رضا البروردی کے لیے ہے ایک گواہی خاص مفتی خرمیر سے اور ایسا بہت ہوا ہے صحابہ کے لیے اور جذبہ  
 بکری کا درست نہیں قرآنی میں اور کسی کو، البتہ بھیڑ کا جذبہ درست ہے جیسے اوپر گزرا (زمزمی)

حضرت ابو بردہ بن نيار نے ذبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے آپ نے ان کو حکم کیا بھرنے کے لئے کہ انہوں نے کہا میرے پاس ایک بکری کا جڑ ہے جو میرے نزدیک دو مسنون سے بہتر ہے، آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کر، عید اللہ کی روایت میں ہے ابو بردہ نے کہا میرے پاس تو اب کچھ نہیں سوا ایک جڑ کے آپ نے فرمایا ذبح کر اس کو۔

حضرت جندب بن سفیان سے روایت ہے ہم نے بغیر عید کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک بار لوگوں نے اپنی قربانیاں کاٹ والیں نماز سے پہلے آپ نے فرمایا جب ان کو دیکھا نماز سے پہلے انہوں نے قربانیوں کو ذبح کر ڈالا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ دوسری قربانی کرے اور جس نے نہیں ذبح کیا وہ ذبح کرے اللہ کے نام پر۔

سَعِيدٌ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ قَالَ هِنْدِيُّ عَنَّا جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُسْنَيْنٍ قَالَ أَدْبَحَهَا فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنْ لَمْ أَجِدِ الدَّجْدَعَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْبَحَ -

۴۴۰۴ خَبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَلْبَسٍ،

عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سَفْيَانَ قَالَ صَحَبْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضْحَى ذَاتَ يَوْمٍ فَأَذَا النَّاسُ قَدْ ذَبَحُوا أَضْحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَأَوْهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أَخْذِي وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْتَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ وَرَدَّ جُلَّ -

## ۲۰۱۸ باب إِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْمُرُوءَةِ

۴۴۰۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا ذَاؤُدُ عَنْ عَارِضٍ،

حضرت محمد بن صفوان نے دو خرگوش پکڑے اور ان کو چھری نرلی ذبح کرنے کو تو انہوں نے تیز پتھر سے ذبح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بولے یا رسول اللہ میں نے دو خرگوش پکڑے لیکن چھری نرلی تو میں نے تیز پتھر سے کاٹا، کیا میں ان کو کھاؤں؟ آپ نے فرمایا کھا!

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ أَصَابَ أَرْبَعَيْنِ وَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُ بِهَا فَبَدَّلَهَا بِمُرُوءَةٍ فَأَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا سُوَيْلُ اللَّهِ إِنْ لَمْ تَصْطَلِكْ أَرْبَعِينَ فَلَمْ تَجِدْ حَدِيدَةً ذَبَحْ بِهَا فَبَدَّلَهَا بِمُرُوءَةٍ فَأَخَذَ كُلُّ مَالٍ كُلَّ -

۴۴۰۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاضِبُ بْنُ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُعَدِّتُ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک بیٹھیلے نے دانت مارا بکری کو (تو وہ مرنے لگی) پھر اس کو ذبح کر دیا تیز پتھر سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اس کے کھانے کی۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذُبْحًا نَبَّ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِالْمُرُوءَةِ وَخَصَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا -

## ۲۰۱۹۔ اباحۃ الذبیح بالعود

## تیز لکڑی سے ذبح کرنے کی اجازت

۴۴۰۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَرَأْسَاءُ عَمِلَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَمَاءٍ قَالَتْ سَمِعْتُ مَرْثُفَ بْنَ قَطْرَةَ،

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کیا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار کچڑا ہے اور مجھے ذبح کرنے کو کچھ نہیں ملتا تو میں ذبح کر دیتا ہوں تیز تھیر اور لکڑی سے آپؐ نے فرمایا خون بہا دے جس سے چاہے اور اللہ کا نام لے۔

عَنْ مَرْثُفِ بْنِ قَطْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أُرْسِلَ كُلِّي فَأَخَذَ الضَّيْدَ فَلَا أَحَدَ مَا أَذْرِيهِمْ فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْثُفَةِ وَبِالضَّيْدِ قَالَتْ أَوْ بِالدَّمَاءِ مَا شِئْتَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

۴۴۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَخَدَّ شَيْءٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَسَّادٍ،

حضرت ابوسعید خدریؓ نے کہا ایک انصاری کی اوشنی چرا کرتی تھی اور پہاڑ کی طرف اس کو کچھ مارنا ہو گیا تو اس نے خر کو دیا کھوٹی سے، ایوبؓ نے کہا میں نے زید بن اسلمؓ سے پوچھا لکڑی کی کھوٹی یا اس کی انہوں نے کہا لکڑی کی پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ سے پوچھا، آپؐ نے اجازت دی اس کے کھانے کی۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ قَالَ كَانَتْ لِي كَلْبٌ مِنَ الْأَنْصَارِ رِاقَةً تَرْفَعُ فِي قَبْلِ أَحَدٍ فَمَرَصَ لَهَا فَتَنَحَّرَهَا يَوْمًا فَقُلْتُ لَزَيْدٍ وَتَنَاكَ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَدِيدٍ قَالَ لَا بَلَى تَحْشَبُ فَإِنِّي أَلْبِثُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَاكَةً فَأَمَرَهُ بِأَخْلَاهَا -

## ۲۰۲۰۔ النَّهْيُ عَنِ الذَّبْحِ بِالظُّفْرِ

## ناخن سے ذبح کرنے کی ممانعت

۴۴۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ،

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز ہائے خون کو اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو گردانت اور ناخن سے (ذبح کرنا درست نہیں)۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ فَمَكَرَ إِلَّا رِبْسٌ أَوْ ظَفِيرٌ -

## ۲۰۲۱۔ بَابُ فِي الذَّبْحِ بِاللِّسَنِ

## دانت سے ذبح کرنے کی ممانعت

۴۴۱۰۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ الشَّرْحِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ،

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں گے (اور درہاں جاؤ بھی ملیں گے) ہمارے ساتھ چھری نہیں ہے آپؐ نے فرمایا جو چیز خون کو بہا دے اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو جب تک دانت یا ناخن نہ ہو اور میں اس کا سبب بیان کرتا ہوں دانت تو ایک ہڈی ہے (جیوان

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَلْقَى أُنْعَدَ وَهَذَا وَيَكُنْ مَعَنَا مَكْدَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَدُوٌّ جَلَّ فَمَكُوْهُ أَمَا لَكُمْ يَكُنْ سِنًا أَوْ ظَفِيرًا وَسَأَخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا إِنْ لَسْتَ فَتَقَطِّمُ

کی تو اس سے ذبح کیونکر جائز ہوگا اور ناخن چھری ہے مٹیوں  
کی ادھ ناخن نہیں کتروائے اور جانوروں کو اسی سے کاٹ لیتے ہیں اور وہ کافر ہیں تو ان کی مشابہت نہ کرنا چاہیے۔

وَأَمَّا الظُّفْرُ فَمَنْ دَى الْخَبْسَةِ -

۲۰۲۲. لَا أَدْرِي بِأَحَدٍ إِلَّا الشَّفْرَةَ  
چھری کے تیز کرنے کا حکم

۲۰۲۱. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خُزَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے  
دو بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد کی ہیں آپ نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ نے سب پر احسان فرمنا چاہا ہے تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح  
قتل کرو کہ مقتول کو زیادہ تکلیف نہ ہو یہ نہیں کہیں تکلیف دے کر مارو  
اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح کو اور اپنی چھری تیز کر لو اور جانور  
کو آرام دو۔

عَنْ سَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ أَتَيْنَا مِنْ حَفْظَتِهِمَا  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ  
اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ  
فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ فَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ  
وَيُحَدِّثُ أَحَدَكُمْ شَفْرَتَهُ وَيَبْرِخُ ذَبِيحَتَهُ -

۲۰۲۳. بَابُ الرَّخْصَةِ فِي نَحْرِ مَا يُذْبَحُ  
اگر اونٹ کو ذبح کریں نحر کے بدلے اور دوسرے جانوروں  
کو نحر کریں ذبح کے بدلے تو مضائقہ نہیں

۲۰۲۲. بَابُ الرَّخْصَةِ فِي نَحْرِ مَا يُذْبَحُ  
وَذَبْحُ مَا يُنْحَرُ

۲۰۲۱. أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ الْعَسْفَلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُبَيْحَانُ عَنْ وَهْبٍ

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے ایک گھوڑے کو ہم نے  
غزیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پھراس کو کھایا۔

بْنِ عَزْوَةَ حَدَّثَنَا عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُثَنَّى  
عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحْنُ مَا فَرَسًا  
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ -

جس جانور میں درندہ دانت مارے اسکا ذبح کرنا

۲۰۲۳. بَابُ ذِكَاةِ الْبُيُوتِ قَدْ نَبَّ فِيهَا السَّبُعُ

۲۰۲۲. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاوِزَةَ الْمُهَاجِرَةَ الْبَاهِلِيَّ

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے ایک بھیڑیلے نے ایک  
بکری میں دانت مارا تو لوگوں نے اس کو پھرسے ذبح کر دیا آپ نے  
اس کے کھانے کی اجازت دی۔

قَالَ سَمِعْتُ مُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِمَّابَ بْنَ نَبَّاسٍ فِي سَاعَةٍ  
فَذَبَحُوهَا بِسُوءَةٍ فَخَصَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي أَكْلِهَا -

ایک جانور کو نوٹیں میں گر پڑے اور مرنے لگے تو اس کو  
کیونکر حلال کریں

۲۰۲۵. ذِكْرُ الْمُتَرَدِّدَةِ فِي الْبُيْتِ الَّتِي  
لَا يُؤْصَلُ إِلَى خَلْقِهَا

۲۰۲۱. أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ



عَنْ أَبِي الْعُسَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَمَا تَكُونُ الذَّكَاءَ الرَّافِي الْخَلْقِ وَاللَّبِغُ قَالَ كُوطِعَتْ  
فِي فُجْدِي مَا لَا خَيْرَ لَهُ -

١٠٢٦- ذِكْرُ الْمَغْلِقَةِ الَّتِي لَا يَقْدُرُ عَلَى اخْذِهَا

٣٣٥ خبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدثنا خالد بن  
عن رافع قال قلت يا رسول الله إننا لدقو  
العدو وعدا وكيس معامدي قال ما أنزل الله  
وذكر اسم الله عز وجل فكل ما خلا السق والظفر  
قال فاصاب رسول الله صلى الله عليه وسلم  
نهبيا فتد بعير فمات رجل بسهم فحبسه فقال  
إن يهينه الشعر فقال إلابل أو أيدكا أو أيد الوحش  
فما غلبكم منها فافعلوا به هكذا -

١٠٢٣١٢ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي حَيٍّ بَنُ سَعِيدٍ  
عَنْ رَفِيعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنَّا لَنَدْعُو الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مَدَّةٌ قَالَ مَا نَهَرَ  
الْدَّمُ وَذَلِكَ سَمُُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلْ لَيْسَ الْبَشَرُ  
وَالْظَّفَرُ وَسَاحِدُكُمْ أَمَّا الْبَشَرُ فَعُطْفَرُ وَأَمَّا الظَّفَرُ  
فَمَيْدَى الْخَبَشَةِ وَأَمْبِنَانِ رَبَّةِ إِبِلٍ أَوْ غَنَمٍ فَتَدَّ  
وَمِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَيْلِ أَوْدَادَ  
كَأَوْدَادِ الْوَحْشِ فَلَمَّا دَاغَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَاغْلَوْا  
بِهِ هَكَذَا -

٢٣١٤ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِيدُ اللَّهِ  
الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ كُتَيْبِ بْنِ أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ عَنْ أَبِي  
عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ

الْإِحْسَانُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمُو فَاحْسِنُوا  
الْقِتْلَةَ وَإِذَا دَبَحْتُمُو فَاحْسِنُوا الدَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ  
وَلْيُرِخْ ذُبِيحَتَهُ -  
فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) (تو جب تم قتل کرو  
اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو  
جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جاوے کر۔

## اچھی طرح ذبح کرنا

## ۲۰۲۷۔ بَابُ حُسْنِ الذَّبْحِ

۱۲۲۱۸۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَدِيثِ أَبِي عُمَارٍ قَالَ أُنْبِئْنَا جَرِيرُكَ عَنْ مَعْنُوْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي

الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِي

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَدْنَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمُو فَاحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا  
دَبَحْتُمُو فَاحْسِنُوا الدَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ  
وَلْيُرِخْ ذُبِيحَتَهُ -

حضرت شہزاد بن ادنیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض  
کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) (تو جب تم قتل کرو اور  
جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح  
کرنے لگو اور آرام دو جاوے کر۔

۱۲۲۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ثَوَابِي قَالَ أُنْبِئْنَا مَعْنُوْدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي

الْأَشْعَثِ

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَدْنَى قَالَ سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَنْ أَلْثَمَ  
عَدَدًا كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمُو  
فَاحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا دَبَحْتُمُو فَاحْسِنُوا الدَّبْحَ  
وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ ثُمَّ لْيُرِخْ ذُبِيحَتَهُ -

www.KitaboSunnat.com  
حضرت شہزاد بن ادنیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض  
کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) (تو جب تم قتل کرو اور جب  
ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو  
اور آرام دو جاوے کر۔

۱۲۲۲۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزْزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ وَهَّابٍ عَنْ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دَانِيَالَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَدْنَى قَالَ ثَنَانُ بْنُ حَفْظَةَ هَمَّاسًا  
وَمِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمُو فَاحْسِنُوا  
الْقِتْلَةَ وَإِذَا دَبَحْتُمُو فَاحْسِنُوا الدَّبْحَ وَلْيُحِدَّ  
أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِخْ ذُبِيحَتَهُ -

حضرت شہزاد بن ادنیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان  
فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) (تو جب تم قتل کرو  
اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب  
ذبح کرنے لگو اور آرام دو جاوے کر۔

قرآنی کے جاوے کر پھر پڑھ کے وقت پاؤں رکھنا

۲۰۲۸۔ وَضْعُ الرَّجْلِ عَلَى صَفْحَةِ الصُّحُفَةِ

۱۲۲۲۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ شُعْبَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ

اَنَا قَالَ مَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِكُنْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَبَيْنِ يَكْتَرِي وَيَسْتَعِي وَكَهْد  
رَأَيْتَهُ يَدْبُرُهُمَا بَيِّدًا وَاَضْعَا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَامَهُ نَجْوَى لَوْ سِمَ الشَّكْمَى رَعْنِي لِسِمِ الشَّامَةِ الْكَبْرِ كَمَا) اور میں نے دیکھا آپ کو ذبح  
کرتے تھے ان دو دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے  
ہوئے شعبہ نے کہا میں نے تمادہ سے پوچھا تم نے یہ حدیث انس سے سنی انہوں نے کہا ہاں۔

۲۰۲۹۔ تَبِیْئَةُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى الصَّحِيحَةِ      قربانی کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا

۴۳۲۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَدَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا  
 أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعِي بِكَسْتَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْوَيْنِ  
 دَكَانَ يُسَمَّى وَيَكْبَرُ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ  
 وَاجْتَعَارَ رَجُلُهُ عَلَى صَفَاحِهِمَا -

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 قرآنی کی دو بندھوں کی جو کالے اور سفید تھے سیلنگ دار اور بسم اللہ اور  
 تکبیر کی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپ کو ذبح کرتے تھے  
 ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

۲۳۰۔ التَّكْبِيرُ عَلَيْهِمَا  
قربانی کا طے وقت الشدکبر کہنا

٢٢٣٣. أَخْبَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْيَعْقُوبِ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَادَةَ

شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ:  
عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يُعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ بَحْمَلًا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى  
صَفَاحِهِمَا قَدَمَهُ يَسْرِي وَيُكَلِّدُ كَبَشَيْنِ الْمَكْحِيَيْنِ  
أَقْرَبَيْنِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے  
دیکھا جب کرتے دو بیٹھ حوں کو جو کالے اور سفید تھے سینک دار اور  
بسم اللہ ہی یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا اور میں نے دیکھا آپ کو زنج کرتے  
تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپناؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

۳۱ ذَبْحُ الرَّجُلِ أُضْحِيَّتُهُ بَيِّنَةٌ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ ادیب گزرا

فَكَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلَّ بِكَشِيرٍ اَقْرَبِيٍّ اَمْلَحَيْنِ يَطْوُ عَلَى وَسْفٍ جَاهِمًا وَيَدُ بَهْمًا يَسِيٍّ يَكْبُرُ -

۲۳۳۔ ذُبِحَ الرَّجُلُ غَيْرًا ضَحِيَّتَهُ

١٢٢٥ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ سَيْكِينَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِرِ قَالَ حَدَّثَنِي

مَا لَكَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ بَعْضَ بَدَنِهِ يَبُوءُ وَنَحَرَ بَعْضَهَا  
حَتَّى يَكُونَ -

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کچھ اونٹوں کو اپنے ہاتھ سے خرکیا اور باقی  
اونٹوں کو اور شخص نے خرکیا (حضرت علی نے)۔

۲۴۳- نَحْرُ مَا يُذَبِّحُ

جس جانور کو ذبح کرنا چاہیے اسکو خر کرے تو درست

۲۴۲۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْدَةَ عَنْ فَاطِمَةَ  
عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ  
فِي حَدِيثِهِمْ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ خَالَفَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ -

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے ہم نے خرکیا ایک  
گھوڑے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پھر کھایا اس کو اس کے  
فلات روایت کیا عبد بن سلیمان نے وہ روایت یہ ہے۔

۲۴۲۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْدَةَ عَنْ فَاطِمَةَ  
عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا وَنَحَرْنَا بِالْمَدِينَةِ  
فَأَكَلْنَا -

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم نے ذبح کیا  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک گھوڑے کو پھر کھایا اس کو  
(شاید ذبح سے دہی خر مراد ہے واللہ اعلم)

۲۴۳- مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

جو شخص ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے

۲۴۲۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حَتَّانَ يَحْيَى مَنصُورًا  
عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا  
هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُسْرِئُ لَيْلَتَ بَشِيءٍ دُونَ النَّاسِ فَعَضِبَ عَلَيْهِ  
حَتَّى اخْتَدَّ وَجْهُهُ وَقَالَ مَا كَانَ يُسْرِئُ لَيْلَتِي شَيْئًا  
دُونَ النَّاسِ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ كِلْمَاتٍ وَأَنَا  
دَهَوِيٌّ الْبَيْتِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَإِلَيْكَ  
وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ

حضرت عامر بن واثلہ سے روایت ہے ایک شخص نے حضرت  
علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ  
کچھ باتیں بتلاتے تھے جو اردوں سے نہیں کہتے تھے یہ سن کر حضرت  
علیؓ کو غصہ آیا یہاں تک کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا (کیونکہ نبی کی یہ  
شان نہیں کہ ایک سے کچھ کہے اور دوسرے سے کچھ) اور کہا مجھے کوئی  
بات پوشیدہ نہیں بتلاتے تھے جو لوگوں سے نہ فرماتے ہوں البتہ ایک  
بار میں اور آپ گھر کے اندر تھے تو آپ نے چار باتیں فرمائیں۔

فلا :- ذبح کرنا یعنی خون بہانا ایک ایسا کام ہے جو خاص اللہ کے لیے چاہیے اگرچہ گوشت دوسرے کاموں میں صرف کیا جائے  
جیسے پینے کے لیے یا جہان کو کھلانے کے لیے پھر جو کوئی ذبح کرے کسی اور کے لیے یعنی اس کی بڑائی جتانے کا جیسے بادشاہوں کی تعظیم کے لیے  
کھلے (بھینسے) کاٹتے ہیں یا سید احمد کبیر کی بڑائی کے لیے گائے کاٹتے ہیں یا ابوالاشاہ کی تعظیم کے لیے مرغ کاٹتے ہیں تو وہ حرام  
ہے مگر یہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لےوے۔

آدای مُحَمَّدًا وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَكَارِدَ الْأَرْضِ - ایک تو یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو اپنے باپ پر لعنت کرے، دوسری یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے بلے قیمری یہ ہے کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو بدعتی کو جگہ دیوے (یعنی اس کی مدد کرے اور اس کی بدعت سے خوش ہو) چوتھی یہ کہ لعنت کرے اللہ پر جو زمین کی نشانی کو جس سے چلنے والوں کو راہ معلوم ہو جیسے شُرک میل مینار وغیرہ) بیٹے۔

۲۰۳۵۔ اَللّٰهُمَّ عَنِ الْكُلِّ مِنْ لُحُومِ الْفَضْلِ  
تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور  
بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ اِمْسَاكِهِ  
اس کا رکھ چھوڑنا منع ہے

۲۰۳۲۹۔ اُخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اُنْبَاَنَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِحٍ  
عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
نَهَى أَنْ تَوْكَلَ لُحُومُ الْأَصَاحِبِ بَعْدَ ثَلَاثٍ - حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قربانی کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے (بلکہ ہاتھ دینا تھا)۔  
۲۰۳۳۰۔ اُخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ  
عن أبي عبيد مولى أبي عوف قال شهدنا  
عَنْ بَنِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي يَوْمٍ عِيدٍ  
بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ صَلَّى بِلَا آدَابٍ  
وَلَا رَقْلَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُسْلِكَ أَحَدٌ مِنْكُمْ  
شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ - حضرت ابو عبیدہ سے روایت ہے جو مولیٰ تھے ابن عوف کے میں نے حضرت علیؓ کے ساتھ عید کی تو انہوں نے نماز پڑھی خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرنے تھے قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے۔

۲۰۳۳۱۔ اُخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا عُبَيْدٍ اُخْبَرَكَ  
عن علي رضي الله عنه  
لَمْ يَمْنَعْ كِيَامَ كَوْسَرِ بَنِي كَاغُشْتِ كَهَانِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
لَا تَكُلُوا لُحُومَ الْفَضْلِ بَعْدَ ثَلَاثٍ - حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو قسربانیوں کا گوشت کھانے سے تین دن سے زیادہ۔

۲۰۳۴۔ اَلِدُّنُ فِي ذَلِكَ  
تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے اور اسے کھانے کی اجازت

۲۰۳۳۲۔ اُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَابْنُ خَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَدَاءَ عَلَيْهِمَا وَأَنَا اسْمَعُ وَالْفُظْلَةُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ  
حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النُّكَيْرِ  
عن جابر بن عبد الله أنه أخبره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْفَضْلِ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوا وَتَرَدُّوا وَادَّخَرُوا - حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ کھانے سے پھر فرمایا کھاؤ اور ترشہ کر دو سفر کا اور رکھ چھوڑ دو (تو ممانعت کی حد میں منسوخ ہو گئیں)۔

سنن نسائی مترجم

٢٢٣

کتاب الضحایا

۳۳۳۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَسَّادٍ نَعْبَةَ قَالَ أَتَانَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ خُبَّابٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خُبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قُلُومِيْنَ سَعْدٍ فَقَدْ أَتَانَهُ لَحْمًا مِنْ لَحْمِ الْوُضَائِجِ فَقَالَ مَا أَتَانِيَا كَلِمَةً حَقًّا أَتَالَ مَا نَطْلُقُ إِلَى أَخِيهِ يَلْقَاهُ مَتَادَةً بَيْنَ التَّجْمَانِ وَكَانَ يَذَرِيَّا قَالَهُ هَذَا ذَلِكُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَّثَ بَعْدَكَ أَكْثَرَ نَفْسًا لَيْسَ كَالْوَاهِدِ عَنْهُ مِنْ أَهْلِ لَحْمِ الْوُضَائِجِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ -

حضرت عبداللہ بن خبابؓ سے روایت ہے ابو سعید خدریؓ سفر سے آئے ان کے گھر والوں نے ان کے سامنے قرانی کا گوشت رکھا (جو سکھا کر رکھ چھوڑا تھا) انہوں نے کہا میں اس کو نہیں کھاؤں گا۔ پھر اپنے مال جائے بھائی کے پاس گئے جن کا نام قتادہ بن نعمان تھا اور وہ جنگ بدین موجود تھے ان سے پوچھا، انہوں نے کہا تمہارے بعد نبی اکرمؐ ہوا جس سے وہ کم ٹوٹ گیا میں دن سے زیادہ ضروری کا گوشت نہ کھا سکا۔

٢٣٣٧ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ رَسْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَحْمِ الْأَضَاجِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ  
أَيَّامٍ فَقِيلَ مَاذَا مِنَ السَّمَاءِ وَكَانَ أَحَدُ أَبِي سَعِيدٍ لَكُمْ  
فَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَدَّمُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّهُ  
قَدْ حَدَّثَ فِيهَا مَنْ قَالَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ نَحَر  
رَحِصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَهُ وَنَذْخِرَهُ -

کے بعد کھانے سے پھر اجازت دی کھانے کی اور رکھ چھوڑنے کی۔

٢٢٣٥- حَبِيبُنا عَلِيُّ بْنُ مَعْقُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ النَّبَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ وَابْنُنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْثَدٍ؛

عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَذَرُّوا هَؤُلَاءِ لَنْ تَكُونُوا بِهَا حَيًّا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاجِ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَخْبِيكِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيْ دَعَا شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا أَمْسِكُوا أَوْ كَمَيْدُ كَرَحْمَدٍ وَأَمْسِكُوا -

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو تین باتوں سے ایکس تو قبروں کی زیارت سے (کیونکہ شرک کا زمانہ قریب تھا) لیکن اب زیارت کرو اور زیارت سے اپنی نیکیاں بڑھاؤ (یعنی یہ نہیں کہ زیارت کرنے جاؤ اور وہاں جا کر روپیٹو چلاؤ تو اور گنہگار ہو گے) دوسرے قربانوں کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے اب کھاؤ اور رکھو جب تک چاہو تیسرے نمید بنانے سے بعضے برتنوں میں اب جس برتن میں چاہو پیو لیکن وہ شراب نہ ہو جو نشہ لائے۔



۲۲۲۱۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَاسٍ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْعُصَيْرِيُّ عَنِ الْأَكْوَينِ بْنِ جَوَابٍ عَنْ صَارِبِ بْنِ رَزِيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ:

حضرت بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قرآنیوں کا گوشت نہیں روز کے بعد کھانے سے، اور نبی بنانے سے اور برتنوں میں سوا شیزہ کے، اور قبروں کی زیارت سے لیکن اب کھاؤ قرآنیوں کا گوشت جب تک چاہو اور توشہ کرو سفر کے لئے اور رکھ چھوڑو، اور جو شخص ماہے قبروں کی زیارت کرے کیونکہ قبروں کی زیارت سے اخوت یاد آتی ہے اور ہرگز نہیں میں پیو لیکن نشہ لانے والی شراب سے بچو!

عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَيْنِ التَّيْسِ وَالْأَفْئِ سَقَاوِ وَعَنِ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ مَا بَدَأَ لَكُمْ وَتَدَوُّوا وَادْخُرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَأْتِهَا تَذَكُّرًا لِلْآخِرَةِ وَاسْتَرْكَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ -

قرآنیوں کا گوشت رکھ چھوڑنا (سو کھا کر)

۲۲۲۲۔ الْأَوْخَارِ مِنَ الْأَضَاحِيِّ

حضرت عائشہ سے روایت ہے ایک بار بقرہ میں عتاجوں کا جھنڈ مدینہ میں آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن تک قرآنی کا گوشت کھاؤ اور رکھو تاکہ لوگ غیرت کریں تو عتاجوں کا بیٹ بھرے اس کے بعد لوگوں نے کہا یا رسول اللہ لوگ اپنی قرآنیوں سے فائدہ اٹھاتے تھے اس کی چربی اٹھا رکھتے تھے اور اس کی کھالوں سے مشکیں بناتے تھے، آپ نے فرمایا پھر اب کیا ہو لوگوں نے کہا آپ نے منع کر دیا قرآنیوں کا گوشت رکھ چھوڑنے سے آپ نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا اس عتاجوں کی فوج کی وجہ سے جو اڑی تھی کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور نقد کرو!

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَقَّتْ دَاقَةُ مِنْ أَهْلِ الْبَنَاءِ دِيَّةَ حَضْرَةِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَادْخُرُوا ثَلَاثًا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يُسْتَفْعُونَ مِنْ أَمْلِحِهِمْ يَتَعَمَّلُونَ مِنْهَا الْوَدَّ لَكَ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأُتْمِيَّةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الَّذِي نَهَيْتُمْ مِنْ إِمْسَالِكِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُمُ اللَّذَاتِ الَّتِي دَقَّتْ كُلُّهَا وَادْخُرُوا وَتَصَلُّوا -

۲۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدَانَ:

حضرت عبدالرحمن بن عائش سے روایت ہے اس نے سنا اپنے پاس کہا میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے قرآنی کے گوشت سے تین دن کے بعد انہوں نے کہا ہاں لوگ محتاج تھے تو آپ نے چاہا کہ جو مالدار وہ غریب کو کھلا دے اس لیے قرآنی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کر دیا پھر کہا میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو دیکھا (مراد آل سے آپ کے گھر والے اور بی بیائیں ہیں) وہ باہر کھاتے

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ نَعَمْ صَاحِبِ النَّاسِ شِدَّةٌ فَأَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطَوَّرَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُونَ الْكِرَاعَ بَعْدَ خَمْسِ عَشْرَةَ قُلْتُ وَمَنْ

تھے بکری کا پندرہ دن کے بعد (تو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا جائز ہوا) میں نے کہا کیوں ایسی تکلیف تھی؟ تو وہ ہنسنے لگیں اور بولیں کہ محمد کی آل نے تین دن برابر دو سالن میٹ بھر کر نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

ذَلِكَ فَضَحِكْتَ فَقَالَتْ مَا شِيعَ إِلَٰهُكُمْ صَلَوَ  
اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَمٌ مِنْ خَيْرِ مَا دُفِعَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ  
حَتَّىٰ لَقِيَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ -

۲۲۴۹- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَوْانٍ زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت مالس نے کہا میں نے حضرت عائشہ سے قربانیوں کے گوشت کو لوچھا، انہوں نے کہا ہم یا یہ اٹھا رکھتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک مہینہ تک پھر آپ کھاتے اس کو۔

عَائِشَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ  
لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَتْ لَمَّا نَحْنُ بِالْكَرَاعِ لِرَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا أَوْ ثَمَرًا كَلَّمَهُ -

۲۲۵۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سَلِيمٍ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمْ يَلْقَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْسَارِ الْأَرْضِ حَيَّةٌ فَوْقَ  
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ قَالَ كُلُّوا وَادَّطِعُوا -

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ رکھنے سے پھر فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ (جب تک چاہو)

## ۲۲۳۸- یہودیوں کا ذبح کیا ہوا جانور

## ۲۲۳۸- بَابُ ذَبَائِحِ الْيَهُودِ

۲۲۳۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُعِينَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ایک مشک  
چربی کی مانند آئی خیر کے روز میں اس سے پیٹ گیا اور بولایہ میں کسی کو  
نہیں دوں گا پھر میں نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے  
ہیں اور ہنس رہے ہیں میرے اس کہنے پر۔

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ دُلِّيَ جِدَارُكَ مِنْ  
شَحِيرٍ يَوْمَ خَبَرٍ قَالَ لَمْ تَرَمْتَهُ قُلْتُ لَا اعْطَى أَحَدًا مِنْهُ  
شَيْئًا فَالْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَبْتَسِمُ -

وہ جانور جس کا حال معلوم نہ ہو کہ ذبح کے وقت کا نام لیا گیا یا نہیں

## ۲۲۳۹- ذَبِيحَةٌ مِنْ لَمْ يَعْرِفْ

۲۲۳۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقُتَيْبُ بْنُ شَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُشَيْمُ بْنُ عَدَدَةَ عَنْ أَبِيهِ  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ عرب  
کے ہمارے پاس گوشت لاتے تھے اور ہم کو معلوم نہ ہوتا کہ انہوں  
نے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں ہم نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لے لو  
رکھتے وقت اور کھاؤ!

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَعْرَابِ  
كَانُوا يَأْتُونَنَا بِالْخَيْمِ وَلَا نَدْرِي أَذَكُّوهُ أَمْ  
اللَّهُ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَكُّوهُ أَمْ لَا ثُمَّ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ  
وَكُلُّوا -

Free downloading facility of Videos, Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

۲۲۲۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَعْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔  
حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس پر جو جاندار کو نشانہ بنائے (تیرا گوئی لگانے کے لیے)۔

۲۲۲۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْهَالِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَعْنُ اللَّهُ مَنْ مَثَلَ بِالْحَيَوَانِ۔  
حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے لعنت ہے اللہ کی اس پر جو مثلاً کرے جانور سے۔

۲۲۲۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

۲۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَوْفِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ لَعْلَافِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

جو شخص بے فائدہ چڑیا کو مارے

۲۲۳۱۔ مَنْ قَتَلَ عَصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهَا

۲۲۳۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيَّا عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَصْفُورًا فَمَا وَفَّقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا حَقُّهَا قَالَ حَقُّهَا أَنْ تَذْبَحَهَا فَمَا كَلَّمَهَا وَلَا تَقْطَعُ رَأْسَهَا فَيُرْفَعُ بِهَا۔  
حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک چڑیا یا اس سے بڑے جانور کو ناحق مارے تو قیامت کے روز اس سے پرسش ہوگی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کا کیا حق ہے آپ نے فرمایا حق یہ ہے کہ اس کو ذبح کرے پھر کھائے اور اس کا سر کاٹ کر نہ پھینک دے۔

۲۲۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْبَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْأَوْحِدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ خَلِيفِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ مَرْثَدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

الشَّيْءُ قَالَ سَمِعْتُ

عَنِ الشَّيْءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا  
عَجَزَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ  
إِنْ فَلَانًا قَتَلْتَنِي عَبَثًا وَكَمْ يَقْتُلُنِي لِمَنْفَعَةٍ -

حضرت شریکؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص ایک چڑیا کو بے فائدہ مار  
ڈالے وہ قیامت کے روز اللہ کے سامنے چلائے گی اور کہے گی اے  
پروردگار ظالم شخص نے مجھ کو قتل کیا بے فائدہ (یعنی اگر کھاتے پیتے  
مارنا تو مضافاً نہ تھا) بے فائدہ جانور کا خون کرنا مکروہ ہے

جلالہ کے گوشت کھانے سے ممانعت

۲۴۳۔ النَّهْيُ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْجَلَالَةِ

۲۴۳۔ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَهِيلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ طَاهِرٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر کے دن منع کیا بستی کے  
گدھوں کے گوشت اور جلالہ سے یعنی اس کا گوشت کھانے  
سے اور اس پر سواری کرنے سے (کیونکہ وہ جس ہے تو سواری کرنے  
سے اس کا پسینہ لگ جائے گا اور بدن نجس ہوگا۔

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِيهِ  
وَقَالَ مَرَّةً عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ حَيْبَرٍ عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْإِطْلَةِ  
وَعَنِ الْجَلَالَةِ وَعَنْ رُكُومِهَا وَعَنْ أَكْلِ لَحْمِهَا -

جلالہ کے دودھ پینے سے ممانعت

۲۴۴۔ النَّهْيُ عَنْ لَبَنِ الْجَلَالَةِ

۲۴۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ  
عُكْرَمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا میٹھے سے (جس کے  
معنی ادھر گزر چکے) اور جلالہ کے دودھ پینے سے اور مشک میں  
منہ لٹکا کر پانی پینے سے (اس لیے کہ منہ میں کوئی چیز نہ  
چلی جائے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَجْشَمَةِ وَكَبَبِ  
الْجَلَالَةِ وَالشَّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ -

تمام ہوئی کتاب قربانیوں کی

اخیر کتاب الضحایا

ف۔: جلالہ وہ جانور جو نرمی نجاست کھاتا ہو یا اکثر نجاست کھاتا ہوگا بھوکا ہو یا بکرمی مرئی ہو یا اور کوئی جانور  
ایسے جانور کا گوشت بعضوں کے نزدیک درست نہیں اور بعضوں کے نزدیک جب درست ہے کہ اس کو کئی دن باندھ  
رکھیں اور پاک چارہ کھلائیں۔

# کتاب البیوع

## ۲۰۴۵۔ کتاب بیعہ اور خریدنے کے مسائل میں

۲۰۴۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قَدَامَةَ الشَّرْحَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ -

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بہتر وہ کماٹی ہے جس کو آدمی کماٹے یعنی اپنی محنت سے کماٹے اور آدمی کا لڑکا بھی اس کی کماٹی میں ہے پس لڑکے

کا مال کھانا درست ہے

۲۰۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي أَرْيَافَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ -

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اولاد تمہاری بہتر کماٹی ہے تو کھاد اپنی اولاد کی کماٹی سے

۲۰۴۷۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ -

۲۰۴۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْشٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي أَرْيَافَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ -

ترجمہ دہی جو ادھر گزر گیا

کماٹی میں شہبوں سے پرہیز کرنا

۲۰۴۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى الصَّنْعَاءِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے، میں نے

التَّعْمَانِيُّ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ



سنا اب میں آپ کے بعد کسی کی نہ سنوں گا میں نے سنا آپ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے جس میں کوئی شے نہیں اور حرام کھلا ہوا ہے جیسے زنا پوری شراب خوری ان دونوں کے بیچ میں بعض ایسے کام ہیں جن میں شبہ ہے یعنی حرام اور حلال دونوں کے ساتھ مشابہ ہیں مراد وہ کام ہیں جن کی علت اور حرمت میں اختلاف ہے میں تم سے ایک مثال بیان کرتا ہوں اللہ جل جلالہ نے ایک روند بنائی ہے اور اللہ کی روند حرام چیزیں ہیں اس کے اندر آئیگا حکم نہیں تو جو شخص چمڑا دے گرد روند کے لینے روند سے دور نہ رہے اس کے پاس چلا جاوے قریب ہے کہ روند کے اندر چلا جاوے اسی میں پھنس جاوے جو شخص مشکوک کام کرنے لگے تو قریب

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَ اللَّهِ لَا أَسْمَعُ يَدْعَا أَحَدًا يَقُولُ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ  
الْحَلَالَ بَيْنَ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيْنَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا  
مُشْتَبِهَاتٌ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةٌ  
قَالَ وَسَأُصْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
حَسَى حَسَى وَإِنْ حَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ  
مَنْ يُرْتَعْ حَوْلَ الْحَسَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحَرَّمَ وَ  
رُبَّمَا قَالَ إِنَّهُ مَنْ يُرْتَعْ حَوْلَ الْحَسَى يُوشِكُ أَنْ يُرْتَعَ  
فِيهِ وَإِنْ مَنْ يُخَالِطُ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ  
طَرِحْ هُوَ مَعْصِيَةٌ كَامِلَةٌ سَمِعْتُ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْ حَرَامٍ كَامِلٍ  
سَمِعْتُ أَنَّهُ قَرِيبٌ مِنْ حَرَامٍ كَامِلٍ

٢٢٦٠- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْخَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنِ الْمُقْبَرِيِّ؛

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا  
لوگوں پر ایک زمانہ آوے گا جب کوئی پرواہ نہ کرے گا کہاں سے  
مال پیدا کیا حلال سے خواہ حرام سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ زَمَانٌ مَا يَبْئُتُ الرَّجُلُ مِنْ أَيْنَ أَصَابَ الْمَالُ مِنْ حِدَلٍ أَوْ حَرَامٍ

٢٢٦ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِّي عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنْ  
الْحَسَنِ؛

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا  
 زمانہ ایسا آئے گا جب لوگ سو کھاویں گے اور بچہ نہ کھاویگا اس  
 پر بھی سود کا اعتبار پڑے گا یعنی سود اگر خود نہ کھاویگا تو دوسروں کو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ زَمَانٌ يَأْكُمُونَ  
الزَّيْلَ لَمْ يَأْكُلْهُ أَحَابَهُ مِنْ عِبَادِهِ -

لہذا کیا سود کے مقدموں میں گواہی یہ وکالت کرے گا

## سوداگری کا بیان

٣٧١- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَتَيْنَا وَهْبُ بْنُ جَرْرَجٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ :

حضرت عمرو بن تغلب سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا  
قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے مال پھیل جاوے گا اور بہت  
ہوگا اور تجارت کھل جاوے گی اور جرأت ظاہر ہوگی اور ایک  
شخص بچے کا پھر کہے گا نہیں جب تک میں فلاں سوداگر سے مشورہ  
نہ کروں اور ایک بڑے مجھے میں قحط نہ دے گا کہنے والے کو گونہ ملے گا

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَسْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ  
يَبْسُتُوا الْمَالَ وَيَكْتُرُوا تِجَارَتَهُ وَيَطْمَحُوا أَعْلَمُ وَيَبْغِ  
الرَّجُلُ الْبَيْعَ فَيَقُولُ لِأَخِي أَسْتَأْذِنُ أَنْ أَجُوزَ فَلَانَ  
وَيُلْتَمَسُ فِي الْحِجِّي الْعَظِيمِ الْكَاتِبُ فَلَا يُوجَدُ -

۲۷۳ : أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَافِلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ :

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَشْعُرَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا بُورِكَ لِي فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكُتِمَا مُحِقَّ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا -

۴۴۶۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَّارٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خُوَيْشَةَ بْنِ الْحَكَمِ؛  
عَمَّا يَزِيدُ عَنْ أَبِي النَّبَّاسِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
ثَلَاثَةٌ لَا يَكْتُمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْطُرُ إِلَيْهِمْ  
وَلَا يَرْكَبُهُمْ وَأُولَئِكَ عَذَابُ الْيَمِّ فَقَرَأَ هَؤُلَاءِ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا أَوْ خَسِرُوا  
قَالَ الْمُسَبِّلُ إِذَا رَأَاهُ وَالْمُتَّقِ سَلَعَتْهُ بِالْحَلِيفِ  
الْكَاذِبِ وَالْمُنَانِ عَطَاةً -

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تین آدمیوں کی طرف اللہ نہیں دیکھے گا قیامت کے روز نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ کی مار ہے ایک تو جو کوئی چیز نہیں دیتا مگر اعلان رکھتا ہے یعنی سب کچھ دیتا ہے تو اسے بتایا کرتا ہے

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ ثَلَاثٌ لَا يَنْطِقُ اللَّهُ الْيَهُودُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا  
مُرِكَّتُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الَّذِي لَا يُعْطَى شَيْئًا إِلَّا  
مَنْهُ وَالْمُسْلِمُ إِذَا رَأَى الْمُتَفَقِّحَ سَلَعَتْهُ بِالْكَذِبِ -

قول: تاجہ کو راستی اور ایمانداری بہت ضرور ہے جو تاجہ سچائی اور ایمانداری لازم کرے گا اس کی تجارت میں بڑی ترقی ہوگی

عَنْ أَنَسٍ تَدَاةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيَاكُمْ وَكَثْرَةُ الْحَلِيفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يَنْفِقُ ثُمَّ يَمُوتُ۔  
حضرت ابو قتادہ انصاری سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے بچو تم بہت قسم کھانے سے فروخت میں اس لیے کہ پہلی قسم سے مال بکتا ہے پھر برکت ٹھوہرتی ہے جب لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ہر بات میں قسم کھاتا ہے تو اس کی قسم کا بھی اعتبار نہیں کرتا۔

۴۲۶۸ أَخْبَرَنَا الْحَمْدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَلِيفُ مُنْفَعَةٌ مُنْجِمَةٌ لِلتَّيْبَةِ لِدَكْسِبِ۔  
۴۲۶۹ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ لَوْمَةُ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزِيلُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابُ أَلِيمٍ رَجُلٌ عَلَى فَضْلٍ مَا وَبِطَطَّرِقَ يَمْنَعُ ابْنَ الْبَيْتِلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِدُنْيَا إِنْ أَعْطَاهُ مَا يَطْلُبُ فِي لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَرَ رَجُلًا عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَخَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذًا أَوْ كَذًا نَصَدَقَهُ الْآخَرُ۔

۲۰۵۔ الْحَلِيفُ الْوَاجِبُ لِلْخَدِيْعَةِ فِي الْبَيْعِ۔  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے روز نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کو دکھ کا عذاب ہے ایک تو وہ جس کے پاس حاجت سے زیادہ پانی ہے راستے میں اور وہ منہ کر کے مسافر کو پانی لینے سے دوسرے وہ شخص جو کسی امام سے بیعت کرے دنیا کے لیے اگر وہ اس کو دنیا دیوے تو بیعت پوری کرے اور جو نہ دے تو پوری نہ کرے تیسرے وہ شخص جو عھر کے بعد ایک شخص سے مولیٰ کرے پھر وہ (یعنی بچنے والا) کہے یہ چیز اتنے کوئی ہے کہ اس پر وہ حملہ کرے اور ہراکوتیج جانے لیکن درحقیقت اس نے اتنے دام نہیں دیے تھے بلکہ خریدار کے ٹھگنے۔

## فرب دور کرنے کے لیے قسم کھانا

جو شخص بیچنے میں قسم کھاوے اس کو صدقہ دینے کا حکم ہے۔  
حضرت قیس بن ابی غزہ سے روایت ہے ہم مدینہ کے بازاروں میں مال بیچتے تھے اور خریدتے تھے ادب اپنا نام اور لوگ ہمارا نام سنا لو رکھتے تھے سنا رکھتے ہیں دلال کو ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس آئے اور ہمارا نام اس سے اٹھا رکھا جو ہم نے رکھا تھا یعنی تمہارا رکھا اور فرمایا اسے جو علت تمہاری یعنی سوداگروں کی تمہاری بیع میں قسم آتی ہے اور لغو باتیں بھی کہتی ہیں تو ملا

## جو شخص بیچنے میں قسم کھاوے اس کو صدقہ دینے کا حکم

۴۲۶۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ عَنْ جَبْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَزْوَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْأَوْسَاقِ وَنَبْتَاعُهَا وَلَسِيَّتِي أَنْفُسًا السَّمَاءِ سِرَّةَ كَيْسَمِينَ النَّاسِ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا يَا نَبِيَّمُ هُوَ خَيْرٌ لَنَا مِنَ الدَّجَى سَمَّانَاهُ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التَّجَارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَعَكُمْ بِالْحَلِفِ وَاللَّغْوِ مَشُوبَةٌ بِالْصَّدَقَةِ۔  
۴۲۶۹ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ لَوْمَةُ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزِيلُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابُ أَلِيمٍ رَجُلٌ عَلَى فَضْلٍ مَا وَبِطَطَّرِقَ يَمْنَعُ ابْنَ الْبَيْتِلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِدُنْيَا إِنْ أَعْطَاهُ مَا يَطْلُبُ فِي لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَرَ رَجُلًا عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَخَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذًا أَوْ كَذًا نَصَدَقَهُ الْآخَرُ۔

۲۰۵۲۔ وَجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعِينَ قَبْلَ اقْتِرَافِهِمَا جَبْ تَك بَالِغٍ أَوْ مُشْتَرِي جَدَانَهُ هُوَ الْكُوْخُ اخْتِيَارٌ هِ

۲۲۴۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

صَالِحِ ابْنِ الْحَمْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ حَكَمَةَ بْنِ حَزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرَقَا فَإِنْ

بَيَّنَّا وَصَدَقَ الْبُورُكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا

وَكُتِمَا بِحَقِّ بَرَكَةِ بَيْعِهِمَا۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بایع و بیعے والا اور مشتری خریدنے والا دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں غم گردہ عیب کو بھان کریں گے اور بیع بولیں گے تو ان کی بیع میں برکت ہوگی اور جو بھوٹ بولیں گے اور بھپا دیں گے تو ان کی بیع کی برکت مٹ جاوے گی

نافع کی روایت میں اوپوں کا اختلاف حدیث

۲۰۵۳۔ ذِكْرُ الْأَخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ فِي

لَفْظِ حَدِيثِهِ

۲۲۴۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرُثُ بْنُ مُسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا السَّمْعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيْعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مَهُمَا

بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرَقَا لَا يَبْعُ الْخِيَارَ۔

بھیر لینے کا اور بھیر واپس دینے کا اسی طرح بایع کو اختیار ہے بھیر لینے کا اور قیمت واپس دینے کا اگر نقصان معلوم ہو جب تک دونوں جدا نہ ہوں مگر جس بیع میں اختیار کی شرط کر لی گئی ہے یعنی بھیرنے کا اقرار لہا گیا ہو تو جدا ہونے کے بعد بھی اختیار ہے

۲۲۴۲۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرَقَا أَوْ يَكُونَا حَيًّا سَرًّا۔

۲۲۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُزَوَّرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَالْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرَقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَا فِي

الْبَيْعِ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ

فَ الْإِذَا كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ

فَ الْإِذَا كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ

دَجَبَ الْبَيْعِ۔  
۲۴۷۴۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يُمَيْسُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَصْلَى عَلَى نَافِعٍ

تو جبر وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ تَبَايَعَ الْبَيْعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يُفْتَرَقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَوًّا خِيَارًا فَإِنْ كَانَ عَوًّا خِيَارًا فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

۲۴۷۵۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ

تو جبر اوپر گزرا

بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يُفْتَرَقَا أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

۲۴۷۶۔ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي نَوْفَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ،

تو جبر اوپر گزرا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرَقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَوًّا خِيَارًا فَإِنْ كَانَ نَافِعٍ أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

۲۴۷۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ،

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرَقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَوًّا خِيَارًا فَإِنْ كَانَ نَافِعٍ أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

۲۴۷۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ،

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرَقَا وَكَأَنَّ مَرَّةً أُخْرَى مَا لَمْ يَفْتَرَقَا وَكَأَنَّ جَمِيعًا أَوْ يَخْتَرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خِيارَهُمَا الْآخَرُ فَلْيَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فَإِنْ لَفَرَقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا كَلِمَةً يَدْرُكُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

۲۴۷۹۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ تَبَايَعَ ابْنَانِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يُفْتَرَقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَأَمَرَ قِي صَاحِبَهُ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا بیع میں اختیار کی شرط ہے یا ایک دوسرے سے کہے تو اختیار کرے یعنی اپنے واسطے اختیار کی شرط کرے اور دوسرا منظور کرے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی سدا کہیں بیع کا تو ہر ایک کو ان میں سے اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اور ساتھ میں یا ہر ایک دوسرے کو اختیار دیتے ہیں اگر اختیار دیتے تو بیع اسی شرط پر ہوگی اور بیع پوری ہو جائے گی لیکن اختیار رہے گا یہ سبب شرط کے اگر جدا ہو جائے بیع کرنے کے بعد اور کسی نے بیع کو فسخ نہیں کیا تو بیع لازم ہو گئی۔

۲۴۷۹۔ حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اختیار ہے اپنی بیع میں جب تک جدا نہ ہوں مگر یہ کہ بیع خیار ہو یعنی اس میں شرط ہو اختیار کی تو جدا ہونے کے بعد بھی اختیار رہے گا، نافع نے کہا حضرت عبداللہ

جب کوئی چیز اسی خریدتے جو ان کو پسند ہو تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جائے خریدنے کے بعد تا وہ فسخ نہ کر سکے

۲۴۸۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ،

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جہاد نہ ہو  
انہی (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّبَايَعَانِ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا  
الْأَبْيَعُ الْخِيَارِ-

۲۰۵۲- ذَكَرَ الْإِسْتِثْنَاءُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ  
اس حدیث کے الفاظ میں عبد اللہ بن دینار پر  
راویوں کا اختلاف ہے

فِي كَلْفِ هَذَا الْحَدِيثِ

۲۴۸۱- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جہاد نہ ہو  
مگر بیع انہی (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا  
الْأَبْيَعُ الْخِيَارِ-

۲۴۸۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ الرَّهَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جہاد نہ ہو  
مگر بیع انہی (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

ابن دینار  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ بَيْعَيْنِ فَلَا يَبِيعُ  
بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا الْأَبْيَعُ الْخِيَارِ-

۲۴۸۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبٌ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ دِينَارٍ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جہاد نہ ہو  
مگر بیع انہی (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا  
الْأَبْيَعُ الْخِيَارِ-

۲۴۸۴- أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ يَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جہاد نہ ہو  
مگر بیع انہی (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا  
الْأَبْيَعُ الْخِيَارِ-

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جہاد نہ ہو  
مگر بیع انہی (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)



۲۳۸۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِيٍّ أَنَّ اللَّهَ بْنَ دُبَّارَةَ

عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَا بَيْعَهُمَا عَنْ خِيَارٍ -

۲۳۸۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحُسَيْنِ:

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَأْخُذَ كُلُّ وَاحِدٍ بِهِمَا مِنْ الْبَيْعِ مَا هُوَ وَبَيْنَهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -

۲۳۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أَرْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحُسَيْنِ:

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَأْخُذَ أَحَدُهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ صَاحِبِهِ أَوْ هَوَى -

۲۳۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي عَجَلَانَ:

عَنْ عُمَرَ وَبْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

۲۳۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُبَّارَةَ:

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

۲۳۹۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُبَّارَةَ:

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

۲۳۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُبَّارَةَ:

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

۲۳۹۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُبَّارَةَ:

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

۲۳۹۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُبَّارَةَ:

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

۲۳۹۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُبَّارَةَ:

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

۲۳۹۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُبَّارَةَ:

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

۲۳۹۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُبَّارَةَ:

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

۲۳۹۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُبَّارَةَ:

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةُ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يُسْتَنْقِلَهُ -

بچے تو کہہ فریب نہیں ہے اس لیے کہ ان واقف ہوں بیچ میں تو مسلمان کر لازم کے  
وہ اپنے بھائی کا نقصان کرے وہ جب بیچ کر تو کسی کسٹار کو اس طرح کرتے اور اس کا نقصان کرتے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ یفتی فقلت لا خلا بک فکان  
الرجل اذ ایا ع یقول لا خلا بک۔

۲۴۹۱۔ أخبرنا یوسف بن حماد قال حدثنا عبد الی عن سعید عن قتادة  
عن أنس أن رجلاً کان فی مقدّمہ ضعیف  
کان یسیر و ان اھله اتوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فقالوا یا نبی اللہ احجّر علیہ قد عاہ نبی اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فہل قال یا نبی اللہ انی  
لا اصبر عن البیع قال اذ ابعث فقلت لا خلا بک۔

حضرت انس سے روایت ہے ایک شخص کی عقل میں  
نقصان تھا وہ بیچ کر تا تھا اس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور شکایت کی آپ نے فرمایا  
جب تو بیچ کر تو کہا کہ فریب نہیں ہے ۔

۲۰۵۷۔ الْمُحَفَّلَةُ

جانور کی چھاتی میں دودھ جمع کر کے اس کو بچپنا

۲۴۹۲۔ أخبرنا اسحق بن ابراہیم قال أخبرنا عبد الرزاق حدثنا معمر عن یحییٰ بن اری کثیر قال  
حدثنی ابو کثیر انہ سمعہ

ابا ہریرۃ یقول قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم اذ ایا ع احدکم الشاة او  
اللحۃ فلا یحفلہا۔

۲۰۵۸۔ التَّمْهِ عَنْ الْمَضْرَاةِ وَهُوَ أَنْ يَرِيضَ أَخْلَافَ  
التَّاقَةِ أَوْ الشَّاةِ وَتَتْرَكَ مِنَ الْحَلَبِ  
يَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ حَتَّى يَجْتَمِعَ لَهَا الْبُرْنُ  
فَيَرْثِيَا مُشْتَرِكًا فِي قِيَمَتِهَا لِمَا يَرَى مِنْ كَثَرَةِ لَبْنِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے بکری یا اونٹنی بچے تو اس کا  
بھاتی میں دودھ اکٹھا نہ کرے ۔

مصراۃ کے بچنے سے ممانعت

مصراۃ وہ جانور ہے جیسے بکری یا اونٹنی یا گائے یا بھینس دو تین  
دن تک اس کا دودھ نہ دہوے یہاں تک کہ اس کی چھاتی  
میں دودھ جمع ہو جائے اور خریدار اس کا دودھ بہت سمجھ  
کر اس کی قیمت بڑھا دے !

۲۴۹۳۔ أخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان عن أبي الزناد عن الأعرج

عن أبي هريرة عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم  
قال لا تلقوا الركبان لیبع ولا تصروا الابل  
والغنم من ابتاع من ذلك شیئاً فهو یحیی النظر  
فان شاء أمسکها وان شاء ان یرودھا ردھا  
ومعھا صاع تمر۔

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا مت لو اگے جا کر قافلے سے رجوع نہ کر شہر میں آنا  
اور اس کو نہر کا نرخ معلوم نہ ہو تو دھوکا دے کر اس سے سنا  
خبر لے پھر نہر میں مہنگا بیچے اور مت دودھ بند نہ کرو اونٹ  
اور بکری کا اگر کوئی ایسا جانور خریدے جس کا دودھ اکٹھا کیا  
جو خریدار نے استعمال کیا ،

۲۴۹۴۔ أخبرنا اسحق بن ابراہیم قال حدثنا عبد اللہ بن الحریث قال حدثنی داؤد بن قیس عن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہو یا جانور خریدے اگر اسکو پسند آئے رکھ لے ورنہ پھر دے اور ایک صاع کھجور پھر دے

۲۳۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہو یا جانور خریدے تو اس کو تین دن تک اختیار ہے اگر چاہے اس کو رکھ لے اور اگر چاہے اس کو پھر دے اور ایک صاع کھجور کا نہ کیوں کا پھر دے (دودھ کی قیمت میں عرب میں گیسوں کی قیمت کھجور سے زیادہ ہے)۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى مَخْضَةً أَوْ مَضْرَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَنْ يُبْسِكَهَا أَمْسِكَهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمَاءَ -

نفع اسی شخص کا ہے جو مال کا ضامن ہو

۲۰۵۹- الْخُرَاجُ بِالضَّامِنِ

۲۳۹۶- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَدَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دُرَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ خُفَّافٍ عَنْ عُرْوَةَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ نفع ضمان کے ساتھ ہے ف جو شخص ایک نہروں بھرت لے آیا ہو (یعنی وہاں کا رہنے والا ہو گا) وہ باہر والے کا مال نہ بیچے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخُرَاجَ بِالضَّامِنِ -

۲۰۶۰- يَبِيعُ الْمَاهِجِرُ لِلْأَعْرَابِيِّ

۲۳۹۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَابِيتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نلتی سے اور مہاجر کو دیہات کا مال

عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلْحِيقِ وَأَنْ يَبِيعَ الْمَاهِجِرُ لِلْأَعْرَابِيِّ

ف۔ یہ حدیث ایک بڑا کلیہ ہے جس میں فقہاء نے بہت مسائل نکالے ہیں مطلب اس کا یہ ہے کہ جس شخص پر مال کا تاوان ہو یعنی اگر تلف ہو جائے تو اسی کا نقصان ہو وہی اس کے نفع کا مستحق ہے مثلاً ایک شخص نے ایک غلام خریدا اور اس سے محنت کرائی اس کے بعد کوئی عیب معلوم ہوا اور غلام بائع کو پھر لایا تو مزدوری کا پتہ خریدا رکھا ہو گا اس لیے کہ اگر ہلاک ہو جاتا تو مشتری کا نقصان ہوتا بائع سے کچھ غرض نہ تھی

ف۔ یعنی بجاوے سے شہر کے باہر جا کر ملتے سے کہ ان کو دھوکا دیکر شہر کا نرخ سستا بنا کر مال خرید لیں

بیچنے سے اور قمریہ سے اور بخشش سے ہوا ہے بھائی کے مول پر مول کرنا جب ایک بھائی سے مول خرید لیا اور بائع مستعد ہو گیا ہو اور اپنی سوکن کی خلاق کے لیے خاندان سے کہنا۔

وَعَنِ النَّصْرِيَّةِ وَالتَّجَشُّسِ وَأَنْ يَشْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَوَاطِنَ لَخْلَاقِ أَخِيهَا۔

## ۲۰۶۱۔ بَيْعُ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي

۲۰۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ عَزِيزٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْ يَبْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ أَوْ آيَاهُ أَوْ أَحَاةَ۔  
۲۰۶۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ نُوحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْبٍ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ أَوْ آيَاهُ أَوْ أَحَاةَ۔

شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے  
حضرت انس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شہری کو باہر والے کا مال بیچنے سے اگرچہ اس کا باپ یا بھائی ہو،  
حضرت انس سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ بیچ رہے تھے حاضریہ کو بادیہ کے مال کے لیے اور آہٹوں کے لیے۔

ترجمہ اور گرا

۲۰۶۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔  
۲۰۶۱۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دُعَا النَّاسِ يَزُرُّهُ اللَّهُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ۔

ترجمہ اور گرا  
حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بیچے شہری باہر والے کا مال چھوڑ دو لوگوں کو یعنی آزار دہاں کو اور ان کو جیسا چاہیں جس کے ہاتھ چاہیں پچیس اللہ روزی دیتا ہے ایک کو دوسرے سے۔

۲۰۶۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْوَجِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْفُوا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا تَبْعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت ملوث مت آگے جا کر قافلے سے (جو غلہ وغیرہ) لایا ہوا مال خرید نہ کرے کہ جب تک شہر میں نہ آوے اور نہ بیچے کوئی تم میں سے دوسرے کے بیچنے پر دقت سے اور عداوت سے تاکہ اس کا مال نہ بکے، اور مت تجسس کرو اور نہ بیچے شہری دیہاتی کے لیے، یعنی اس کا دلال نہ بنے

۲۰۶۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قُرْدَعٍ عَنْ نَافِعٍ:

فَأَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَبْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَبْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔  
میں نے ایک گواہ غلہ لایا بیچنے کو اور وہ چاہتا ہے کہ آج کے نرخ پر بیچ ڈالے ایک ٹھہری نے کہا یہ غلہ میرے پاس چھوڑ جا جب مہنگا ہوگا تو بیچ دے گا اس سے منع کیا کیونکہ لوگوں کا اس میں نقصان ہے یعنی جانور کی بچائی میں دودھ جمع کرنا اور اس کو نہ دھونا تاکہ خریدار زیادہ دودھ سمجھ کر مہنگی قیمت کو خرید کرے قافلے وہ یہ ہے کہ ایک چیز کا خریدنا منظور نہ ہو لیکن دوسرے ٹھکانے کے لیے مول بڑھاوے تاکہ وہ بچارہ دھوکا کھاوے (ف)، اس حدیث کی تیسرا اور گرا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بخشش سے اور قافلے سے آگے جا کر ملنے سے اور شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْبَيْعِ وَالشَّحْشِ وَالْتَلْقَى وَأَنْ يَبْعَ حَاضِرٌ لِيَدٍ

قافلے سے آگے جا کر ملنا

۲۰۶۲۔ اَلْتَلْقَى

۲۵۰۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَيْحَنُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ رَافِعٍ؛

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تعلق سے یعنی آگے جا کر قافلے کی ملاقات

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلْقَى -

سے، اس لیے کہ اس میں دھوکا ہے قافلے والوں کو ان کو شہر کا بھاؤ معلوم نہیں وہ اس کے ہاتھ مستائبیع ڈالیں گے،

۲۵۰۵۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَكُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَافِعٍ؛

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قافلے سے آگے جا کر ملاقات کرنے سے جب تک

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّلْقَى الْجَلْبِ حَتَّى يَدْخُلَ بِهَا السُّوقُ فَاذْكُوبَهُ أَوْ أُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ -

وہ بازار میں نہ آئے، اور خود ترخ نہ دیکھ لیوے

۲۵۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ؛

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قافلوں کی

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَلَقَّى الرَّكْبَانُ وَأَنْ يَبْعَ حَاضِرٌ لِيَدٍ

ملاقات سے رہتی کے باہر جا کر، اور شہری کو دیہاتی کے لیے بیچنے سے ٹاکوس

قُلْتُ لِأَبِي عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِيَدٍ قَالَ لَا يَكُونُ

نے کہا دھوکا دی ہے اس حدیث کا میں نے ابن عباسؓ سے پوچھا اس سے کیا

لَهُ سَمِئًا -

مرا ہے کہ شہری نہ بیچے دیہاتی کے لیے انہوں نے کہا شہری و قول نہ بیچے باہر

۲۵۰۷۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

بُنْ حَسَّانَ الْفَرْدُ وَيَسَى أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ

فرمایا مت طوقا قافلے سے جو مال لے کر آوے اگر کوئی جا کر لے اور مال خریدے

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْجَلْبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرُوا

پھر مال والا بازار میں آوے (اور دیکھ کر مجھے دھوکہ لگایا بازار میں اس

مِنْهُ فَإِذَا آتَى سَيِّدَهُ السُّوقَ فَهُوَ بِأَحْيَارٍ -

مال کی قیمت زیادہ ہے، تو اس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو بیع فسخ کر ڈالے اور اپنا مال واپس لے لیوے،

۲۰۶۳۔ مَسُومَةُ الرُّجُلِ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ لگانا

۲۵۰۸۔ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَمَّرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْعُ حَاضِرٌ لِيَدٍ وَلَا تَسْأَلُ جَسُوًّا وَلَا

صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیعت نہ کر حاضر کا باہر والے کے لیے اور مت

يَسْأَلُ الرُّجُلَ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَحْطُبْ عَلَى

بخش کرو اور مت مول کے کوئی اپنے بھائی کے مول پر حسب اس

۲۰۶۴۔ مَسُومَةُ الرُّجُلِ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَحْطُبْ عَلَى

سے مول ٹھیکہ ہوا اور بائع بیچنے کو مستعد ہو گیا ہو اور امت  
پیام دے اپنے بھائی کے پیام پر اور مت مانگے کوئی عورت اپنی  
ہن کے طلاق کو یعنی اپنے خاوند سے نہ کہے کہ پہلی جو رو کو طلاق

ویدے، تاکہ انڈیل یورے جو اس کے برتن میں تھا یعنی اس خیال سے کہ اس کا عقد بھی مجھے ملے گا، اور نکاح کرے وے جو اس  
کی قیمت میں اللہ نے لکھا ہے اس کو ملے گا

## اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے

## ۲۶۲: بَيْعُ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

۲۶۰۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ وَاللَيْثِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ قَالَ لَا يَبْعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ -  
فرمایا امت بیچنے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر۔

۲۶۱۰- أَخْبَرَنَا اسْلَخُ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُكَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَأَلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبْعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَبْتَاعَ أَوْ يَدَرَ -  
حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بیچنے کوئی اپنے بھائی کے بیچنے پر جب تک کہ

خریدار اس کا مال خریدے یا چھوڑ دے اگر چھوڑ کر آگے چلے تو وہ اپنا مال بیچ سکتا ہے لیکن جب تک دوسرے سے مول ہو  
رہا ہے تب تک دخل نہ دے۔

## بخش کا بیان

## ۲۶۵- النَّجْشُ

۲۶۰۱۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنِ النَّجْشِ -  
حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بخش سے۔

۲۶۰۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَشْرُبُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ  
وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبْعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ  
أَخِيهِ وَلَا يَبْعُ حَاضِرًا وَلَا يَبْعُ غَائِبًا وَلَا يَبْعُ  
الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ  
الْأُخْرَى لَتَسْكُنَ عَمَّا فِي أَنْفُسِهَا -  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے امت بیچنے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مت  
بیچے شہری دیہاتی کے لیے کوہمت بخش کو اور نہ زیادہ کر دینے بھائی کے بیچنے پر  
یعنی ایک بھائی بیچ رہا ہے اب اس کے خریدار کو نہ بھڑکاؤ کہ میں زیادہ دوں  
گا اور نہ مانگے کوئی عورت اپنی ہن کی طلاق کو تاکہ انڈیل لے جو اس کے  
برتن میں ہے۔

ن بخش کی تعریف پر گور بلی، یعنی ایک چیز کا خریدنا منظور نہ ہو لیکن دوسرے کے ٹھکانے کے لیے مول بڑھاوے



۲۵۱۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغُ حَاضِرًا وَلَا ذَا جَسَدٍ وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَجْبِهِ وَلَا تَسَالِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْرَاهَا لَيْسَتْ لَهَا فِيهِ مَا فِي صَفْقَتِهَا -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ بیچنے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مستحق شہری و دیہاتی کے لئے اور مستحق نبش کر دینا زیادہ کر دینا اپنے بھائی کے بیچنے پر یعنی ایک بھائی بیچ رہا ہے اس کے خریدار کو نہ بھڑکاؤ کہ میں زیادہ دوں گا اور نہ مانگے کوئی اور مستحق اس کی طلاق کرنا نہیں ہے جو اس کے برتن میں ہے۔

## نیلام (ہراج) کا بیان

۲۵۱۴- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْخَنْفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدْحًا وَحِلْسًا فَيَمِّنُ يَزِيدُ -

حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکس بیانا اور کھنٹ نیلام کیا یعنی ہراج کیا،

## بیع ملامسہ کا بیان

۲۵۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مُسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَالْكَفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَانَ وَابْنِ الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُتَابَذَةِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع ملامسہ اور بیع متابذہ سے اس کا بیان آگے آتا ہے

## اس کی تفسیر کا بیان

۲۵۱۶- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَفِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ لِمَنْ لَمْ يَنْتَهِ لَمْ يَنْتَهِ إِلَيْهِ وَعَنِ الْمُتَابَذَةِ وَهِيَ طَرَحُ الرَّجُلِ قَدَمَهُ إِلَى الرَّجُلِ بِالسَّيْفِ قَبْلَ أَنْ يَقْبَلَهُ أَوْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ -

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ملامسہ سے وہ کیا ہے کہ پیرے کا ہونا اس کو دیکھنا نہیں کہ اندر سے کیسا ہے، اور نہ متابذہ سے وہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دیوے تو اس کو اس نے نہ دیکھے

نیلام کے معنی ایک دوسرے کو ہونا یہ بیع ایام جاہلیت میں مروج تھی جب ایک دوسرے کا کپڑا پھینک لیتے تو بیع لازم ہو جاتی تھی یہ بیع قبول کرنا ہی بیع قرار دیا گیا ہے (توضیح کے لئے دیکھئے)

## بیع منابذہ کا بیان

## ۲۰۶۹۔ بیع المنابذۃ

۲۵۱۷۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَرِثُ بْنُ مُسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَلَأَمَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ.

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ملاسمہ اور منابذہ سے بیع میں۔

۲۵۱۸۔ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمَلَأَمَةِ وَالْمُنَابَذَةِ.

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ملاسمہ اور منابذہ سے بیع میں۔

## اس کی تفسیر کا بیان

## ۲۰۷۰۔ تفسیر ذلك

۲۵۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَلَّى بْنُ بَقُولٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ أَيْقُولَ سَمِعْتُ:

أَمَّا هُرَيْرَةُ فَيَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَلَأَمَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمَلَأَمَةُ أَنْ يَبْئَعَ الرَّجُلَانِ بِالثَّوْبَيْنِ تَحْتَ اللَّيْلِ يَلْبَسُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمَا ثَوْبٌ صَاحِبُهُ يَبْدُوهُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَبْذُلَ الرَّجُلُ الثَّوْبَ وَيَبْذُلَ الْآخَرُ إِلَيْهِ الثَّوْبَ فَيَبْئِيعَا عَلَى ذَلِكَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منابذہ سے بیع ملاسمہ سے بیع ہے کہ دو آدمی رات کو دو کپڑوں پر معاملہ کر لیں ہر ایک آدمی دوسرے آدمی کا کپڑا بھولے اور منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکے اور وہ اس کی طرف اسی پر بیچ ہو۔

۲۵۲۰۔ أَخْبَرَنَا أَيُّودُ أَوْ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِيٌّ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَامِرَ ابْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَلَأَمَةِ وَالْمُنَابَذَةِ لِمَنْ الثَّوْبَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طَرَحَ الرَّجُلُ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يَقْبَلَهُ.

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاسمہ سے اور ملاسمہ یہ ہے کہ کپڑے کو بھولے اس کی طرف دیکھے نہیں اور منابذہ سے وہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دے اور وہ اس کو الٹ کر نہ دیکھے۔

یہ بھی ایک جاہلیت کی بیع تھی مشتری بالبع کی طرف اور بالبع مشتری کی طرف اپنا کپڑا پھینک دینا تو بیع لازم ہوتا تھا نہ لجاج و قبول کرتے بیع کو اگر حق شہرچہ نہ دیکھتے

۲۵۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ  
أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَاَلْمَلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُنَابَذَةُ  
أَنْ يَقُولَ إِذَا امْتَدَّتْ هَذِهِ الثُّوبُ فَقَدْ وَجِبَ  
يَعْنِي الْبَيْعُ وَالْمَلَامَسَةُ أَنْ يَمْسَهُ بِيَدِهِ وَلَا يَنْشُرَهُ  
وَلَا يُقْلِبُهُ إِذَا مَسَّهُ فَقَدْ وَجِبَ الْبَيْعُ -  
کے کپڑا ایک ہونڈھے پر ہو اور دوسرا ہونڈھا کھلا رہے، دوسرے یہ کہ گوٹ مار کر بیٹھے اور کپڑا اس طرح باندھے  
کہ ستر کھلا رہے۔

۲۵۲۲- أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الرَّقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْنُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنْ الْمُنَابَذَةِ وَالْمَلَامَسَةِ  
وَهِيَ بَيْعُ مَا لَا يُبَايَعُونَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ -  
۲۵۲۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُثَيْدَ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَفْصِ بْنِ  
عَاصِمٍ:  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَاَلْمُنَابَذَةُ وَالْمَلَامَسَةُ  
وَرَعْنَمَ أَنْ الْمَلَامَسَةَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ ابْتَاعَ  
ثَوْبِي بِثَوْبِكَ وَلَا يَنْظُرُوا أَحَدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ  
الْآخَرِ وَلَكِنْ يَلْمِسُهُ لَمَسًا وَأَمَّا الْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ  
أَنْتِدُ مَا مَعِيَ وَتَنْتِدُ مَا مَعَكَ لِيشترى أَحَدٌ هَمًّا  
مِنَ الْآخَرِ وَلَا يَدِرُ رُءُوسَهُمَا وَلَا يَنْظُرُ أَحَدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ  
الْآخَرِ وَنَحْوُ ذَلِكَ هَذَا الْوَصْفُ -

حضرت ابو ہریرہ رضی عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
منع کیا دو بیعوں سے ایک منابذہ دوسرے لاماسہ سے انھوں نے  
کہا لاماسہ یہ ہے کہ ایک مرد دوسرے مرد سے کہے میں یہ کپڑا تیرے  
کپڑے کے بدلے بیچتا ہوں اور دونوں ایک دوسرے کی کپڑے کو نہ  
دیکھیں بلکہ صرف پھولیں اور منابذہ یہ ہے کہ ایک بے خونیر  
پاس ہے اس کو پھینک دے اور دوسرا کہے جو تیرے پاس ہے  
اس کو پھینک دے لیکن کسی کو معلوم نہ ہو کہ دوسرے کے پاس  
کتنا ہے جو اس کے مشابہ ہو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَاَلْمُنَابَذَةُ وَالْمَلَامَسَةُ  
وَرَعْنَمَ أَنْ الْمَلَامَسَةَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ ابْتَاعَ  
ثَوْبِي بِثَوْبِكَ وَلَا يَنْظُرُوا أَحَدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ  
الْآخَرِ وَلَكِنْ يَلْمِسُهُ لَمَسًا وَأَمَّا الْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ  
أَنْتِدُ مَا مَعِيَ وَتَنْتِدُ مَا مَعَكَ لِيشترى أَحَدٌ هَمًّا  
مِنَ الْآخَرِ وَلَا يَدِرُ رُءُوسَهُمَا وَلَا يَنْظُرُ أَحَدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ  
الْآخَرِ وَنَحْوُ ذَلِكَ هَذَا الْوَصْفُ -

## کسکری کی بیع

## ۲۰۶۱- بَيْعُ الْحَصَاةِ

۲۵۲۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَابِ  
فَإِنَّ يَهُىٰ أَيْك جَابِلِيَّةَ كِي بَعِثَ مَوْلًى لِيْنِ وَاللَّسَّ كَسَمِ فِي تَمِيْرِي تَمِيْرِي بِرَبِّهِمْ كَسَرِيَّانِ مَادُونَ اس وقت صحیح ہو جا ئی گی یا  
کہے میں تیرے ہاتھ وہ اسباب بیچوں گا جس پر تیری کسکری لگے یا اتنی زمین تیری جہاں تک تیری کسکری جائے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ کسی کی بیچ سے ہاتھ دھو کر کچھ (جیسے دیر یا کھجور یا ہوا کے پرندے کو بچنا)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغُرَرِ -

پھلوں کا بیچنا ان کی بختگی معلوم ہونے سے پہلے

۲۰۷۲. بَيْعُ الشَّرْقَبِ أَنْ يَبْدُ وَصَلَاحُهُ

۳۵۲۵. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَاحُهُ تَنَهَى الْيَالِيعَ وَالْمَشْتَرَى -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بچہ پھل کو درخت پر جب تک کہ اس کی بختگی نہ ہو جائے منع کیا بالغ کو بیچنے سے (اس لیے کہ شاید پھل تباہ ہو جائے)

تو مشتری کا مال مفتہ لینا درست نہ ہوگا) اور مشتری کو خریدنے سے (تا مال اس کا ضائع نہ ہو)

۳۵۲۰. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیچنے سے جب تک اس کی بختگی کا حال معلوم نہ ہو

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَاحُهُ -

جب یقین ہو جائے کہ اب یہ پک کر آمیں گے اور خراب نہ ہوں گے اس وقت بیچے

۳۵۲۷. أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَرِثُ بْنُ مُسَيْكِينَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بچہ پھلوں کو جب تک ان کی بختگی کا حال معلوم نہ ہو اور مسدود بچہ پھلوں کے بدلے میں بھوسہ کو درخت پر پھلوں کا اندازہ کر کے اس کے برابر سوکھے پھلوں کے بدلے میں مت بچو کیونکہ خرف ہے کسی اور پیشی کا) ابن شہاب نے کہا جو ہم سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَاحُهُ وَلَا تَبِيعُوا التَّمْرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَهَى عَنْ مِثْلِهِ سَوَاءً -

سالم نے بیان کیا اپنے ہاں عید اللہ سے سن کر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پھل کو کسی پھل کے بدلے میں بیچنے سے (اور درخت پھل کے بدلے میں درست ہے کیونکہ یہ بیچنا مختلف ہوتا ہے تو سود کا اعتنا جاتا رہا)

۳۵۱۰. أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَاوَسَ يَقُولُ سَمِعْتُ:

حضرت شہد بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا مسدود بچہ پھلوں کو جس تک ان کی بختگی کا حال نہ پتہ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَاحُهُ -

۳۵۲۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَايَةَ سَمِعْتُ:

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

[illegible]

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: اغیارہ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَنِ  
الْمَخَارِقِ وَالْمُحَافِلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ  
الْأَعْرَابُ -

اور میں اس نادر معاملہ سے اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں اور اجازت دی جاوے گی۔

٢٥٣ أخبرنا محمد بن عبد الله عن علي قال حدثنا خالد قال حدثنا هشام عن ابن أبي عمير

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت میں منع فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پیچے سے جب تنک وہ کھانے کے لائق نہ سمجھیں۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعُ التَّحْلِيَّ حَتَّى يُطْعَمَ -

پھلوں کا خریدنا ان کی نختگی سے پہلے اس  
شرط پر کہ کاٹ لیں گے اور درخت پر نہ  
رکھیں گے

٢٠٤٣- شَرَاءُ الْإِيمَانِ قَبْلَ أَنْ يَيْدُوا  
صَلَاةُهَا عَلَى أَنْ يَقْطَعَهَا  
وَلَا يَتُوكَهَا إِلَى أَوَائِدِهَا

٢٥٣٢ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مُسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَالْفَضْلُ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَا لَكَ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ؛

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ کی پھللیوں کے پیچھے سے جب تک خوش رنگ نہ ہوں لوگوں سے کہ یا رسول اللہ خوش رنگ کیا آپ نے فرمایا صرف جو دلی

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تُرْثَى قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَرَكُوا قَالَ حَتَّى

فلا یعنی زمین کو گرایہ پر دینا پیداوار کے ایک حصے پر یعنی ایک شتھر کسی کو زید دے اس لیے کہ جوتے بوئے اور ہوا اس میں سے پیدا ہو  
اور ہوا سے تھائی ماحول تھا یا آدھا چھ کو دینا اس سے منع کیا کیونکہ اجرت مجبوں ہے اور شاید کچھ پیدا نہ ہو

ف) وہ یہ ہے کہ درخت پیر کے پھلوں کا انداز کر کے اس کے برابر اترے تو پھلوں کے بدلے میں پیسے مثلاً درختوں پر کھجور کا انداز کر کے سو من کھجور اترے گی اور اس کو پچاس سو من کھجور کے بدلے میں اس سے منع کیا اس لیے کہ احتمال ہے کہ اوریشی کا اور وہ حرام ہے جب جسٹس نے فرمایا کہ وہ یہ ہے کہ گیسوں کا اندازہ کیا بالیوں میں کہ کتنے سو من کھجور کا پھرا تے گی ہوں کے بدلے میں بیچ ڈالے اور غلوں کا بیج بھی علم ہے جو کہ

۱۔ عر یا جتو سے عرب کا جو بلند اقسام ہے مزاج نہ کی لوگ اپنے باخوں میں ایک یا دو درخت مسکین کو دیتے پھر گھڑی گھڑی اس کے باغ میں آتے۔ یہ تنگ موکر اس کے درختوں کا ٹیوٹا کر کے اس قدر خشک ہو جاتا ہے کہ اس کو پانی پینا پڑتا ہے۔

تَحَصَّرَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ  
إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ -  
یعنی پکے کے قریب گھر ہو جائیں اور اب کوئی آفت کا احتمال نہ  
رہے، پھر آپ نے فرمایا دیکھو اگر اللہ بھلوں کو روک دے (اور وہ نہ  
بکس اور گرجائیں یا تباہ ہو جائیں) تو تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے لے گا

## ۲۰۴۴۔ وَضْعُ الْجَوَائِزِ

۲۵۳۳ أَخْبَرَنَا أَبُو هِلْمٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ :  
حَجَّاجَ بْنَ أَيُّقُولَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بَعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَاصْبَتْهُ  
جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمِ  
تَأْخُذَ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ -  
۲۵۳۴ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ :  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَاصْبَتْهُ جَائِحَةٌ  
فَلَا يَأْخُذُ مِنْ أَخِيهِ وَذَكَرَ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ  
مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ -  
۲۵۳۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُدَيْمِيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَدِيٍّ :  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ  
الْجَوَائِزَ -  
۲۵۳۶ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عِيَّازٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ :  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ أُصَيْبُ بْنُ رَجُلٍ فِي  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَارٍ  
أَبْتَأَ مِنْهَا فَكَتَرَتْ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ  
ذَلِكَ وَقَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ وَأَمَّا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ -

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھل بیچے پھر اس پر آفت آجائے تو تم کو اس کے مال میں سے کچھ لینا درست نہیں آخر تو کس چیز کے بدلے میں اپنے بھائی کا مال لے گا، رنو ضرور ہے کہ اگر سب بھل کر اب ہو گئے تو سالار اور پیغمبر دے، نہیں تو تمہارا نقصان

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھل بیچے پھر اس پر آفت آئے وہ اپنے بھائی کا مال نہ لے لے آپ نے کچھ فرمایا ایسا ہی یعنی آخر کس بات میں تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کا مال کھاوے۔

۲۵۳۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُدَيْمِيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَدِيٍّ :  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ  
الْجَوَائِزَ -  
۲۵۳۶ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عِيَّازٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ :  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ أُصَيْبُ بْنُ رَجُلٍ فِي  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَارٍ  
أَبْتَأَ مِنْهَا فَكَتَرَتْ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ  
ذَلِكَ وَقَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ وَأَمَّا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ -

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے بھل خریدے ان پر آفت آئی وہ بہت قرض ہو گیا آپ نے فرمایا اس کو صدقہ دو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا ادا نہ ہوا آپ نے (اس کے قرض خواہوں سے) فرمایا اب لے لو جو تم کو ملا بس اور کچھ نہیں ملے گا (یعنی اس قدر بھی غنیمت سمجھو چاہیے تو تمہارے بھلے پر آفت آئی تھی تو تم کو کچھ نہ ملنا)۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے بھل خریدے ان پر آفت آئی وہ بہت قرض ہو گیا آپ نے فرمایا اس کو صدقہ دو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا ادا نہ ہوا آپ نے (اس کے قرض خواہوں سے) فرمایا اب لے لو جو تم کو ملا بس اور کچھ نہیں ملے گا (یعنی اس قدر بھی غنیمت سمجھو چاہیے تو تمہارے بھلے پر آفت آئی تھی تو تم کو کچھ نہ ملنا)۔

## کئی سال کا میوہ بیچنا

## ۲۰۴۵۔ يَبْعُ الثَّمَرُ سِنَيْنِ

فَا يَبْعُ ثَمَرَهُ كَارِوَجٍ تَحَاكُمُ بَاغَ كَامَالِكٍ دَوَاثِينَ بَرَسٍ كَامِيُوهِ كَسَى كَ بَاتِحَةٍ يَحْتَابُ ابْنُ مِيُوهِ پِشَا هُونَهُ هُوَ خَرَابُ هُوَ جَائِزٌ خَرِيدَارُ  
مال اس کا نصیب -



حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ کسی برس کا سوہ نہ بچنے سے

درخت کے پھلوں کو سوکھے پھلوں سے بچنا

٢٠٤٤ - بَيْعُ الثَّمَرِ بِالْثَمَرِ

۲۵۲۸۔ أَخْبَرَنَا مُنْذِبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ  
عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَزَى  
بَنُو النَّبَرِ الْأَمْرَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي الْعَرَاءِ

حضرت عبداللہ بن سہل سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
منع فرمایا درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنے سے اتنی ہی کجیور کے پھل  
میں ابن عمر نے کہا مجھ سے زید بن ثابت نے بیان کیا

۴۵۳۹۔ اَجْعَلْنِي زَيْدًا مِنْ اَنْتَوُبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَكْتُوبُ عَنْ نَافِعٍ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنِ الْمَوَابَةِ وَالْمَوَابَةِ أَنْ يُبَاعَ فَاِنْ رُوِيَ النَّخْلُ  
يَتَمَرٌ يَكْنَلُ مُسْتَعْمِلٌ إِنْ زَادَ لِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَى -

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے منع کیا مزارعہ سے اور مزارعہ یہ ہے کہ دو درخت پر کسی کھجور ایک معینہ ٹاپ کھجور کے  
برے میں اپنی جاوے اگر کھجور درخت کی زیادہ ملے تو زیادہ خریدار کی ہے اور جو کھجور

تازے انگور سوکھے انگور کے بدلے میں بیچنا

٢٠٤٤ - يَنْعُ الْكُومُ بِالزَّيْدِ

حضرت عبداللہ ربیع اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مائیتہ سے اور مزاجہ و ریخت پر کھجور سوکھی کھجور کے بدلہ میں بیچنا ناپ کر اور تازے انگور سوکے انگور کے بدلہ میں بیچنا ناپ کر۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَمِيَ عَنِ الْمُرَانَةِ وَالْمُرَانَةِ بَيْعُ الثَّمَرِ الْمُرَكَّكَةِ وَنَعِ الْكُرْمِ الْزَيْبِ كَيْلًا

اَرَقِ عَنْ مَعِيْدِيْنِ السُّيَّبِ ؛  
حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے فرمایا: رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ اور مزابلہ سے ۔

٢٥٢١ أخبرنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا أبو الأحوص عن  
عون رافع أبي خديج قال قال رسول الله  
ﷺ الله عليه وسلم عن أم الحانلة وأم أمة

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دیا اور ایں میں راوی اس کی تفسیر کر چکی !

٢٥٣٢ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيعُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا -

٥٢٢ قال الحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن وهب قال أخبرني يونس عن ابن شهاب قال  
حدثني خارجه؛

ابن زید بن ثابت عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في العرايا بالزكوة والرطب  
باب بيع العرايا بخرصها ترمذی

حضرت زید بن رضی اللہ عنہ ثابت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عرا میں خشک اور تر کھجور دینے کی  
عرا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا

۱۵۲۔ أخبرنا عبد الله بن سعيد قال حدثنا يحيى بن سعيد قال قال الله قال أخبوني نافع عن عبيد الله  
عن زيد بن ثابت أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العراية بخرصها  
حدثنا علي بن حماد قال حدثنا الليث عن يحيى بن سعيد عن نافع عن ابن عمر قال حدثني  
زيد بن ثابت أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العراية بخرصها كما  
حضرت زید بن رضی اللہ عنہ ثابت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عرا میں خشک کھجور دینے کی  
عرا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا  
تجربہ وہی ہے جو اوپر کرنا

## عرا میں تر کھجور دینا

## ۲۰۰۔ بَيْعُ الْعَرَايَا بِالرُّطْبِ

حدثنا أبو داود قال حدثنا يعقوب بن إبراهيم قال حدثنا أبي عن صالح بن ابن شهاب أن سائلاً  
أخبره أنه سَمِعَ عِندَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ:  
أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطْبِ وَالْقَدْرَ لَمْ يَخْصُ فِي عَيْدِ ذَلِكَ  
۲۵۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْرُورٍ وَعُقَيْبُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا  
أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا فِي حَسَّةٍ أَوْ سَقٍ أَوْ مَدُونٍ حَسَّةٍ أَوْ سَقٍ  
حضرت زید بن رضی اللہ عنہ ثابت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عرا میں خشک کھجور دینے کی  
عرا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا  
تجربہ وہی ہے جو اوپر کرنا

۲۵۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَيْسَانَ  
عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الشَّرْحِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ  
وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطْبًا  
حضرت سہل بن ابی حتمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھلوں کے بیچنے سے جب تک ان کی خرابی معلوم نہ ہو اور اجازت دی عرا میں اندازہ کر کے بیچنے کی تاکہ اس کو لوگ بیچ کر رطب کھاویں

۲۵۹۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ كَيْسَانَ  
أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الشَّرْحِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ  
وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطْبًا  
حضرت نافع بن خثیمہ اور سہل بن ابی حتمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھلوں کے بیچنے سے جب تک ان کی خرابی معلوم نہ ہو اور اجازت دی عرا میں اندازہ کر کے بیچنے کی تاکہ اس کو لوگ بیچ کر رطب کھاویں

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے روایت ہے آپ نے اجازت دی عریا کی بیچ میں پھلوں کا انداز ذکر کے

عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخِصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَا بِخَرْصِهَا -

ترکھجور کے بدلے میں خشک کھجور دینا

۲۰۸۰ - إِنْ تَرَأَى التَّمْرَ الرُّطْبَ

۲۰۵۱ - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْلُومٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ يَزِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ

عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنِ التَّمْرِ الرُّطْبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَيْقُصُ الرُّطْبِ إِذَا بَيْسَ قَالُوا لَنَعْمَ فَهِيَ عَنْهُ -

۲۰۵۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الرِّقَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنِ التَّمْرِ الرُّطْبِ فَقَالَ لَنَعْمَ فَهِيَ عَنْهُ -

۲۰۵۳ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

عَنِ التَّمْرِ الرُّطْبِ فَقَالَ لَنَعْمَ فَهِيَ عَنْهُ -

۲۰۸۱ - بَيْعُ الصَّبْرِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا

بِالْكَيْلِ الْمُسْتَمِيِّ مِنَ التَّمْرِ

۲۰۵۴ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

عَنِ التَّمْرِ الرُّطْبِ فَقَالَ لَنَعْمَ فَهِيَ عَنْهُ -

۲۰۵۵ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

عَنِ التَّمْرِ الرُّطْبِ فَقَالَ لَنَعْمَ فَهِيَ عَنْهُ -

۲۰۵۶ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

عَنِ التَّمْرِ الرُّطْبِ فَقَالَ لَنَعْمَ فَهِيَ عَنْهُ -

۲۰۵۷ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

عَنِ التَّمْرِ الرُّطْبِ فَقَالَ لَنَعْمَ فَهِيَ عَنْهُ -

۲۰۵۸ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

عَنِ التَّمْرِ الرُّطْبِ فَقَالَ لَنَعْمَ فَهِيَ عَنْهُ -

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا

خشک کھجور کو ترکھجور کے بدلے میں بیچ کیا ہے؟ آپ نے ہوگ پاس بیٹھے

تھے ان سے پوچھا کیا ترکھجور سوکھ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

نہیں بلکہ خشک کھجور کے بدلے میں بیچ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا

اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے میں

بیچنا

۲۰۸۲۔ بَيْعُ الصَّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصَّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ

۴۵۵۴۔ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ:  
حَابِرُونَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغِ الصَّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالصَّبْرَةِ  
مِنَ الطَّعَامِ وَلَا الصَّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسْتَشَى  
مِنَ الطَّعَامِ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بیچا جاوے ایک ڈھیر اناج کا  
ڈھیر کے بدلے میں اور نہ ناپے ہوئے اناج کے بدلے میں کیونکہ  
دونوں صورتوں میں احتمال سے کمی اور بیشی کا البتہ اگر دونوں  
کو ناپ کر برابر برابر بیچے تو درست ہے۔

www.KitaboSunnat.com

اناج کے بدلے کھیت کا بیچنا

۲۰۸۳۔ بَيْعُ التَّرْرَعِ بِالطَّعَامِ

۴۵۵۵۔ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُرَايَةِ أَنْ يَبْعَ ثَمَرًا حَاطِطًا وَإِنْ  
كَانَ تَحْلُلًا يَبْعُ كَيْلًا وَ إِنْ كَانَ زُرْعًا أَنْ يَبْعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ  
سَمِعْتُ عَنْ ذَلِكَ كَلِمَةً۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
منع کیا مرابنہ سے وہ یہ ہے کہ اپنے باغ کی کھجور کو پودوں پر  
ہو، کھجور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور پودوں پر روڑوں پر  
ان کو خشک انگور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور پودوں پر  
اس کو اناج کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے ان سب سے منع کیا۔

۴۵۵۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَايَةَ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُحِبُّ مِنَ الْخَبْرَةِ وَالْمُرَايَةِ وَالْمُحَاكَلَةِ وَعَنْ بَيْعِ  
الْثَمَرِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ وَعَنْ بَيْعِ ذَلِكَ إِلَّا بِالْكَائِنِ وَالْذَّكَاءِ هِمٍّ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے منع کیا مٹا برہ اور مرابنہ اور محاکلہ سے ان سب کے معنی  
اوپر گزر چکے، اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل  
نہ ہوں اور منع فرمایا پھلوں کے بیچنے سے مگر روپیہ اور اشرفی کے  
بدلے میں

بالی نہ بیچنا جب تک سفید نہ ہو

۲۰۸۴۔ بَيْعُ السَّنْبِيلِ حَتَّى يَبْيَضَ

۴۵۵۷۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ عَنِ بَيْعِ السَّنْبِيلِ حَتَّى تَرْوَحُوا وَعَنِ السَّنْبِيلِ  
حَتَّى يَبْيَضَ وَيَا مِنَ الْعَاهَةِ هِيَ الْبَائِعُ وَالْمُسْتَشْرَى۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور کے بیچنے  
سے جب تک خوش رنگ نہ ہو اور بالی کہ بیچنے سے جب تک سفید نہ ہو اور آفت کا ڈر  
نکل جاوے منع کیا بائع کو بیچنے سے اور خریدار کو خریدنے سے۔

۲۵۵۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي تَابِتٍ،

حضرت ابو صالح نے ایک صحابی سے سنا وہ یولہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم صحابی اور عنق ردو نوز قس میں کھجور کی نہیں پاتے بیج میل کھجور کے بے جب تک زیادہ نہ دیں آپ نے فرمایا بیج میل کھجور کو پہلے چاندی کے عوض بیج ڈال پھر اس کے بدلے صحابی اور عنق خرید لے۔

عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ يَأْرُسُولُ اللَّهِ إِنَّا لَا نَجِدُ الصَّيْغَةَ وَلَا الْعِدْقَ بِجَمِيعِ التَّمْرِ حَتَّى نَزِيدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعُهُ بِالْوَرَقِ تَمًّا شَرِبَهُ -

کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ بیچنا

۲۰۸۵- بَيْعُ التَّمْرِ بِالْأَمْثَلِ مُتَّفَاضِلًا

۲۵۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرْتُ بْنُ مَسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سَهْمِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خبر کا حامل کیا وہ ایک عمدہ قسم کی کھجور میں جس کو جنب کہتے ہیں لایا آپ نے فرمایا کیا خبری سب کھجوریں ایسی ہیں اس نے کہا نہیں قسم خدا کی اس کو ہم دو صاع کھجور دیکر ایک صاع یا تین صاع دے کر دو صاع لیتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کر بلکہ بیج میل کھجور کو پہلے روپوں کے بدلے بیج پھر روپیہ دے کر جنب خرید

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرٍ فَجَاءَ بِشَرَجِيْبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ تَمْرَ خَيْبَرٍ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَأْرُسُولُ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْكُلُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا ابْصَاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعِ بِالذَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَاعَ بِالذَّرَاهِمِ جَنْبِيًّا -

۲۵۶۰- أَخْبَرَنَا نُصْرَةُ بْنُ عَلِيٍّ وَاسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ:

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیان (ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے) الا انی کئی اور آپ کی کھجور میں بدل تھیں خشک یعنی گھٹیا قسم کی تھیں آپ نے بوجھایا کھجور کہاں سے انی لوگوں نے کہا ہم نے اس کو خرید ایک صاع اپنی کھجور دو صاع دے کر، آپ نے فرمایا یہ درست نہیں لیکن اپنی کھجور کو بیج (نقد قیمت) پھر پھر ضرور ہو خرید لے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي تَمِيمٍ وَكَانَ تَمْرٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلُو فِيهِ يَبُيْنُ فَقَالَ أَتَى لَكُمْ هَذَا أَقَالُوا بَعْلَانَا صَاعًا ابْصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ هَذَا لَا يَبْصَحُ وَلَكِنْ بَعْ تَمْرَكَ وَاشْتَرِ مِنْ هَذَا إِحَا جَتَكَ -

۲۵۶۱- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم کو ملو

أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ لَنَا زُرْعَةُ تَمْرٍ الْجَمْعِ

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَعَ  
الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَكُلَّعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعِي تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا  
صَاعِي حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دُرٍّ هَمَلِيٍّ رَهْمِيٍّ -  
۲۵۶۲ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي  
أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي،

کھجور ملتی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم دو صاع اس میں  
دے کر ایک صاع مزید دیتے تھے یہ خبر آپ کو پہنچی آپ نے فرمایا دو صاع کھجور  
کے نہ بیچے جائیں بدلے میں ایک صاع کے اور نہ دو صاع گیسوں کے بدلے  
میں ایک صاع کے، اور نہ ایک درم بدلے میں دو درم کے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم طوائف کھجور دو صاع  
دے کر ایک صاع لیتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو صاع کھجور کے  
مست دو ایک صاع کے بدلے ہیں اور نہ دو صاع گیسوں کے بدلے میں ایک  
صاع کے اور نہ دو درم بدلے میں ایک درہم کے۔

أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كَتَابَنِي نَبِيْعُ تَمْرِ الْخَبْجِ صَاعَيْنِ  
بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَاعِي  
تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعِي حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دُرٍّ هَمَلِيٍّ  
بِدُرٍّ هَمَلِيٍّ -  
۲۵۶۳ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ  
حَدَّثَنِي عُمَيْقَةُ بْنُ عَبْدِ الْغَافِرِ قَالَ حَدَّثَنِي،

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی کھجور لے کر لے کر ایک عمدہ قسم کی  
کھجور ہے، آپ نے فرمایا یہ کیا ہے بلالی نے کہا میں نے دو صاع کے بدلے  
کا ایک صاع لیا ہے آپ نے فرمایا ہائیں یہ تو بالکل سودے مست نزدیک جا سکتی

أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَتَى بِلَالٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرِّيٍّ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ أَشْرَيْتُهُ  
صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَوْهَ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَقْرَبُهُ -

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسو جائز  
کے بدلے میں بیچنا سودے مگر جب نقد نقد ہو اس ہاتھ دے دس ہاتھ لے  
اسی طرح سونا بدلے میں سونے کے اور چاندی بدلے میں چاندی کے  
اور کھجور بدلے میں کھجور کے سودے مگر نقد اور گیسوں بدلے میں گیسوں کے  
سودے مگر نقد نقد اور جو بدلے میں جو کے سودے مگر نقد نقد۔

۲۵۶۴ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبَاٌ وَالْأَهَاءُ وَهَاءُ  
وَالْتَمْرُ بِالْمُرِّ رِبَاٌ وَالْأَهَاءُ وَهَاءُ وَاللُّبُّ بِالْبُرِّ رِبَاٌ وَالْأَهَاءُ  
وَهَاءُ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبَاٌ وَالْأَهَاءُ وَهَاءُ -

کھجور کی بیع کھجور کے بدلے میں

۲۰۸۶ - بَيْعُ التَّمْرِ بِالْمُرِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور بدلے میں کھجور کے اور گیسوں بدلے  
میں گیسوں کے اور جو بدلے میں جو کے اور نمک بدلے میں نمک کے  
نقد نقد جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سودہ ہو گیا مگر جب قسم بدل جائے

۲۵۶۵ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرَّةٍ،  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالْمُرِّ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ  
بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدُ آيِدٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ  
أَزَادَ فَقَدْ أَرَادَ إِلَّا مَا اخْتَلَفَتِ الْوَأْنَةُ -

دینے گیسوں کے بدلے میں کھجور کے مثلاً کھجور زیادہ اور کم لیتا درست ہے



## گیہوں کے بدلے گیہوں بچنا

۲۰۸۷۔ بِنِعُ الْبُرِّ بِالْبُرِّ

۲۵۶۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ عَنْ أَبِي سَيْرٍ

حضرت مسلم بن یسار اور عبد اللہ بن سعید سے روایت ہے کہ عبادہ بن صامت اور معاویہ بن ابی سفیان دونوں اکٹھا ہوئے ایک مکان میں تب حدیث بیان کی عبادہ نے کہ منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورے کو بیچنے سے بدلہ میں سونے کے اور چاندی کو بدلے میں چاندی کے اور گیہوں کو بدلے میں گیہوں کے اور جو کو بدلے میں جو کے اور کھجور کو بدلے میں کھجور کے ایک راوی سے ان دونوں میں سے یعنی مسلم نے یا عبد اللہ نے اتنا زیادہ کیا، اور ملک بدلے میں ملک کے، راوی دوسرے راوی نے اس کو بیان نہیں کیا اگر ہر ہر راوی نقد نقد اور حکم ہوا ہم کو سونا بیچنے کا چاندی کے بدلے میں اور چاندی سونے کے بدلے میں اور گیہوں جو کے بدلے میں اور جو گیہوں کے بدلے میں جس طرح ہم چاہیں رہیں کہ ہمیشہ یا ہمیں ایک دوسری سے اتنا اور کہا جس شخص نے زیادہ دیا، یا زیادہ

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيْرٍ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلَ بَيْنَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عِبَادَةُ قَالَ زَهْرَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بِنِعِ الدَّهَبِ بِالْذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالْتَمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمَلْحُ بِالْمَلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا مَثَلًا بِمِثْلِ يَدِ ابْنِ دَاوُدَ وَأَمْرًا أَنْ يَبْنَعَ الدَّهَبُ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقُ بِالْذَّهَبِ وَالْبُرُّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرُ بِالْبُرِّ يَدِ ابْنِ دَاوُدَ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ أَحَدُهُمَا قَنْ زَادَ أَوْ زَادَ فَقَدْ أَرَبَى -

لما اس نے سود دیا یا لیا۔

۲۵۶۷۔ أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْفَمَةَ عَنْ أَبِي سَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا

مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَيْرٍ وَحَدَّثَنَا كَانَ يَدْعَى ابْنُ هُرَيْرٍ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلَ بَيْنَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عِبَادَةُ قَالَ زَهْرَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بِنِعِ الدَّهَبِ بِالْذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْتَمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمَلْحُ بِالْمَلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا مَثَلًا بِمِثْلِ يَدِ ابْنِ دَاوُدَ وَأَمْرًا أَنْ يَبْنَعَ الدَّهَبُ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقُ بِالْذَّهَبِ وَالْبُرُّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرُ بِالْبُرِّ يَدِ ابْنِ دَاوُدَ كَيْفَ شِئْنَا -

ترجمہ اوپر گزرا

عن عبيد

جو کے بدلے جو بیچنا

۲۰۸۸۔ بَيْعُ الشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ

۲۵۶۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَشْرُبُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عُقْمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي:

مُسْلِمُ بْنُ كَيْسَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمِيدٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزُولُ بَيْنَ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مَعَاوِيَةَ فَقَالَ عِبَادَةُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلَ يَمِيلُ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ أَرَى وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ يَبْعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرِّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ أَيْدٍ كَيْفَ شِئْنَا فَبَلَغَ هَذَا الْحَدِيثُ مَعَاوِيَةَ فَقَامَ فَقَالَ مَا يَأَلِ رِجَالٌ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْصِحُّنَاهُ فَلَمْ تَسْمَعْهُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِنَحْدِثَنَّ بِمَا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمَ مَعَاوِيَةُ خَالَفَهُ قَتَادَةُ ذَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ كَيْسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عِبَادَةَ.

ترجمہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا

مگر اس میں اتنا زیادہ ہے

کہ جب معاویہ نے یہ حدیث سنی تو کہا کیا حال ہے لوگوں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ حدیثیں نقل کرتے ہیں جو ہم نے نہیں سنیں اور ہم آپ کی صحبت میں رہے جب یہ بات عبادہ نے سنی تو چہرہ کھڑے ہوئے اور اسی حدیث کو بیان کیا اور کہلا جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس کو بیان کریں گے اگرچہ معاویہ غفاریوں

۲۵۶۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ عِبَادَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ كَيْسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ:

عن عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَخَافَ فِي اللَّهِ كَوْمَةً لَوْ هُمْ أَنْ عِبَادَةَ قَامَ حَظِيئًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمْ قَدْ أَحَدْتُمْ بُيُوعًا لَا أَدْرِي مَا هِيَ إِلَّا أَنْ الذَّهَبَ وَزُبَابُورِ بْنِ بَرِّهَا وَمِذْبُهَا وَإِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزُبَابُورِ بْنِ بَرِّهَا وَمِذْبُهَا وَلَا يَأْسُ يَبْعُ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ

عن عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَخَافَ فِي اللَّهِ كَوْمَةً لَوْ هُمْ أَنْ عِبَادَةَ قَامَ حَظِيئًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمْ قَدْ أَحَدْتُمْ بُيُوعًا لَا أَدْرِي مَا هِيَ إِلَّا أَنْ الذَّهَبَ وَزُبَابُورِ بْنِ بَرِّهَا وَمِذْبُهَا وَإِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزُبَابُورِ بْنِ بَرِّهَا وَمِذْبُهَا وَلَا يَأْسُ يَبْعُ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ

کے بدلے میں برابر برابر تول کروں گا ہوا سک اور بچو چاندی کو برابر  
چاندی کے تلا ہو یا سک اور کچھ حرج نہیں چاندی کو بچنا سونے کے بدلے  
اور چاندی زیادہ ہو مگر نقد نقد ضرور ہے اس میں مبیعہ درست میں  
یعنی چاندی اگر سونے کے بدلے بیچے تو وزن میں برابر ہوتا ضرور  
نہیں لیکن درست ضرور ہے ایک اب دسے اور ایک مبیعہ  
ید درست نہیں، آگاہ ہو جو گہوں کو گہوں کے بدلے، اور جو کو جو

کے برابر برابر ناپ کر اور اگر جو کو گہوں کے بدلے بیچے تو زیادہ دینے میں قباحت نہیں مگر نقد نقد ضرور ہے اور ادھار  
درست نہیں آگاہ ہو کھجور کو کھجور کے بدلے میں بچو برابر ناپ کر ہاں تک کہ نمک کو بیان کیا اس بھی برابر ناپ کر بچو جو  
شخص زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سود کھایا یا کھلایا۔

۴۵۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا  
قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ أَيْدِي عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِي:

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا سو نا بچو سونے کے بدلے ڈالا اور سک برابر برابر چاندی  
چاندی کے بدلے سک ہوا ڈالا برابر برابر تول کر نمک کر نمک کے  
بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے اور گہوں گہوں کے بدلے اور  
جو جو کے بدلے برابر برابر یکساں جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ  
لیا تو سود ہوا۔

عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّهَبُ بِالذَّهَبِ تَبْرَةٌ وَعَيْنُهُ  
وَرَبَا يُوزَنُ وَالْفِضَّةُ تَبْرَةٌ وَعَيْنُهُ وَرَبَا يُوزَنُ وَالْمِلْحُ  
بِالْمِلْحِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالزُّبُرُ بِالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ سَوَاءٌ  
مَثَلًا وَمِثْلًا فَمَنْ زَادَ أَوْ أَرَادَ فَقَدْ أَزَى وَالْفُظْ لُحْمًا  
لَمْ يُدْكَرْ يَغُوبُ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ۔

۴۵۸۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ:

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَا الْمُثَنَّى مَرَّ بِهِمْ فِي  
السُّوقِ فَقَامَ إِلَيْهِ قَوْمٌ فَأَمَرَهُمْ قَالَ قُلْنَا أَتَيْتُنَاكَ  
لِنَسْأَلَكَ عَنِ الصُّوفِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِي  
قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِزٌّ أَيْ سَعِيدُ الْخُدْرِي قَالَ لَيْسَ بَيْنِي  
وَبَيْنَهُ عِزٌّ قَالَ فَإِنَّ الدَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالزُّبُرُ  
بِالزُّبُرِ قَالَ سَكِيمَانٌ أَوْ قَالَ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالزُّبُرُ  
بِالزُّبُرِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ  
بِالْمِلْحِ سَوَاءٌ مِثْلًا وَمِثْلًا عَلَى ذَلِكَ إِنْ زَادَ فَقَدْ أَزَى  
وَإِنْ خَذَلَ لَمْ يَعْطِ فِيهِ سَوَاءٌ۔

حضرت سلیمان بن علی سے روایت ہے ابو المثنیٰ (علی بن  
داؤد لوگوں پر گزرے بازار میں بہت لوگ ان کی طرف گئے  
میں بھی ان میں تھا ہم نے کہا ہم تم سے صرف کو بچتے آئے ہیں  
(صرف کہتے ہیں چاندی سونے کی بیج کو بدلے میں چاندی سونے  
کے) انھوں نے کہا میں نے ابو سعید خدری سے سنا ایک  
شخص بول اٹھا کہ تمہارے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ میں  
سو ابو سعید کے کوئی نہیں ہے انھوں نے کہا کوئی نہیں ہے سو  
ابو سعید کے آپسے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی  
کے بدلے اور گہوں گہوں کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر  
بچو جو شخص زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سود دیا یا لیا دینے والا

۲۵۴۲- أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ قَالَ إِبْنُ مَوْسَى عَنْ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَيْسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِبْنِ سَمْعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِاللِّقْفَةِ بِاللِّقْفَةِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْرِي يَقُوبُ الْكِفَّةَ بِاللِّقْفَةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ إِنَّ هَذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا قَالَ عِبَادَةُ ابْنِي وَاللَّهِ مَا أَنَا إِلَّا أَنْ لَا أَكُونَ بِأَرْضٍ يَكُونُ بِهَا مُعَاوِيَةُ ابْنِي أَشْهَدُ ابْنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكِ -

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت میں ہے حضرت علی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سونا ایک پلڑا دوسرے پلڑے کے برابر معاویہ نے کہا یہ کچھ نہیں کہتی یعنی یہ بات سمجھ میں نہیں آتی عبادہ نے کہا خدا کی قسم مجھے پرواہ نہیں اگر میں اس ملک میں نہ رہوں جہاں معاویہ ہوں میں گواہی دیتا ہوں بیشک میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ یہ فرماتے تھے

## اشرفی کو اشرفی کے بدلے بیچنا

## ۲۰۸۹- بَيْعُ الدِّينَارِ بِالدِّينَارِ

۲۵۴۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَيْسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالذِّرْهُمُ بِالذِّرْهِمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اشرفی کو بدلے میں اشرفی کے اور روپے کو بدلے میں روپے کے برابر برابر تولی کر کم زیادہ نہ ہو (اور ہر ایک کی جہاندی بہتر ہو یا ایک کا سونا کھرا ہو تو روپے کو اشرفی دے کر اور اشرفی کو روپہ دے کر خریدے)۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالذِّرْهُمُ بِالذِّرْهِمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا -

## روپیہ روپیہ کے بدلے بیچنا

## ۲۰۹۰- بَيْعُ الذِّرْهِمِ بِالذِّرْهِمِ

۲۵۴۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا بھو اشرفی کو اشرفی کے بدلے اور روپے کو روپے کے بدلے برابر کم زیادہ نہ ہو یہ عہد ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم سے (یعنی حکم ہے آپ کا)۔

عُمَرَ الدِّينَارِ بِالدِّينَارِ وَالذِّرْهُمُ بِالذِّرْهِمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبَاءِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھو سونے کے بدلے میں سونے کے تول کر برابر برابر اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں تول کر برابر برابر جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گیا

۲۵۴۵- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ وَزَنَّا بِوَرْنٍ مِثْلًا وَمِثْلًا وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزَنَّا بِوَرْنٍ مِثْلًا مِثْلًا زَادَ أَوْ أَدَّ أَوْ قَعَّدَ أَوْ بَلَى -

## سونے کو سونے کے بدلے بیچنا

## ۲۰۹۱- بَيْعُ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بچو سونے کو بدلے میں سونے کے  
مگر برابر برابر اور مت زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر اور نہ بچو چاندی  
کو چاندی کے بدلے مگر برابر برابر اور نہ بچو کسی کو انہیں سے جو ادھار  
ہو نقد کے بدلے میں۔

۲۵۷۷۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مُسْعَدَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ

عَنْ نَافِعٍ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میری آنکھوں نے دیکھا  
اور میرے کانوں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کو  
سوتے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر برابر ہم وزن اور  
فرمایا مت بچو ادھار کو نقد کے بدلے اور نہ زیادہ کرو ایک کو دوسرے  
پر اگرچہ ایک کھوٹا ہو اور دوسرا کھرا ہو۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ بَصُرْتُ عَيْنِي وَسَمِعْتُ  
أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَ النَّبِيُّ  
عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً  
رِسْوًا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا يَبْذِعُوا غَايِبًا يَبَاجِرُ وَلَا تَشْتَرُوا  
أَحَدَ هُمَا عَلَى الْآخَرِ۔

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے معاذ نے ایک برتن  
پانی پینے کا سونے یا چاندی کا بچا اور اس کی تول سے زیادہ سونا یا  
چاندی لیا ابو الدرداء نے کہا میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنا آپ منع فرماتے ہیں اس کے قسم کی بیچ سے مگر برابر برابر۔

۲۵۷۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ،  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مَعَاذِيَةَ بَاعَ سِقَايَةً  
مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِالْكَرْمِ وَرُسْمَهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَنْهَى عَنْ وَثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ۔

۲۵۷۹۔ بَيْعُ الْعِلَادَةِ فِيهَا الْخَزْرُ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ بَرَّادُ بَارِحٍ مِثْلٍ نَكِينٍ أَوْ سَوَا بَسُونِ كَيْ بَلِيٍّ مِثْلٍ بَحِينَا

۲۵۷۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شَجَاعٍ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ

الصَّنَعَانِي،

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
میں نے خیبر کے روز ایک بار خریدا سونے کا جس میں گینے  
میں تھے بارہ اشرفیوں کو جب میں نے اس کا سونا جوا کیا  
تو بارہ اشرفیوں سے زیادہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم سے اس کا ذکر آیا تو آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
نہ بچا جاوے جب تک سونا جوا نہ کیا جاوے اگر سونے کے بدلے  
بچنا منظور ہو۔

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ  
قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَزْرِيَانَتَيْنِ عَشْرَ دِينَارٍ فَقَضَلْتُهُمَا  
فَوَجَدْتُ فِيهَا الْكَرْمَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَقَدْ كَرَا  
ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ  
حَتَّى تُقْضَلَ۔

❖ ❖ ❖  
❖ ❖ ❖  
❖ ❖ ❖

۲۵۸۰ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مَرْثُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ: أَلْأَنْبَاُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ حَنْشَلِ بْنِ الصَّنَعَانِ:

حضرت نضال بن عید سے روایت ہے میں نے خبیث کے دن ایک بار پایا جس میں سونا تھا اور نگتھے میں نے اس کو بچا پایا ہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا آپ نے فرمایا پہلے جلا کرے اس کو یعنی سونا علیحدہ کرے اور نگتھے علیحدہ، پھر اس کو بیچ

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُيَيْدٍ قَالَ أَصَلْتُ يَوْمَ حَبَرٍ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَفْضَلُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بَعَاهَا -

چاندی کو سونے کے بدل بچھاؤ دھار

۹۳: بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَيْبُهَا

حضرت ابو المنہال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے ایک شریک سے چاندی (یعنی رسوئے کے بدلے) ادھار پھر اگر مجھ سے بیان کیا میں نے کہا یہ درست نہیں، انہوں نے کہا خدا کی قسم میں نے سرباز ازبچی کسی سے نہیں کہا کہ بری بات ہے پھر میں برابر بن عازب کے پاس گیا ان سے پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہتے میں تشریف لائے ہم یہ بیع کیا کرتے تھے آپ نے فرمایا اگر نقد نقد ہو تو قباحت نہیں اور جو ادھار ہو تو سود ہے پھر مجھ سے کہا زید بن ارقم کے پاس

۲۵۸۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْثُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ: عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكِي لِي وَرَقًا نَيْبِيَّةً فَبَاءَ فِي فَاخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا لَا يَصْلُحُ فَقَالَ قَدْ وَافَقَهُ فِي الشُّوقِ وَمَا عَايَهُ عَلَى أَحَدٍ فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدْ مَرَعَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ بَيْعُ هَذَا الْبَيْعِ فَقَالَ مَا كَانَ يَدُ ابْنِ يَدٍ فَلَبَّاسٌ وَمَا كَانَ نَيْبِيَّةً فَهُوَ دِيَارٌ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَتَيْتَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلُ ذَلِكَ -

جا، میں ان کے پاس گیا، ان سے پوچھا انہوں نے بھی یہی کہا۔

۲۵۸۲ أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّابُ قَالَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمُنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ:

حضرت براء بن عازب اور زید بن ارقم سے روایت ہے ہم دونوں تجارت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خانے میں ہم نے آپ سے پوچھا صرف کو یعنی سونے یا چاندی کو سونے یا چاندی کے بدل بچھا، آپ نے فرمایا اگر نقد نقد ہو تو برائی ہیں اور جو ادھار ہو تو درست نہیں۔

الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالَ كُنَّا تُلَاحِظُنَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَدُ ابْنِ يَدٍ فَلَبَّاسٌ وَإِنْ كَانَ نَيْبِيَّةً فَلَا يَصْلُحُ -

۲۵۸۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍاءَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ:

حضرت ابو المنہال سے روایت ہے میں براء بن عازب سے صرف کو پوچھا انہوں نے کہا زید بن ارقم سے پوچھو وہ مجھ سے

أَبَا الْمُنْهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَدَّ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَ



بستر میں اور زیادہ جانتے ہیں میں نے زید سے پوچھا انہوں نے کہا براء سے پوچھو وہ مجھ سے بستر میں اور زیادہ جانتے ہیں اور پھر دونوں نے کہا منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو سونے کے بدلے ادھار بیچنے سے۔

أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مَعِيَ وَأَعْلَمُ فَقَالَ لَا جَمِيعًا زَيْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَرَقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا۔

چاندی کو سونے کے بدلے میں اور سونے کو چاندی کے بدلے بیچنا

۲۵۹۲۔ يَنْعُ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَيَبِيعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ

۲۵۸۳۔ وَفِي مَا قُرِئَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْأَعْوَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے مگر برابر برابر اور حکم ہوا اہم کو سونا خریدنے کا چاندی کے بدلے جس طرح ہم چاہیں زیادہ یا

أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ زَيْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَنْعِ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً يَسَوَاءُ إِذْ أَمَرْنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ نَشَاءُ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ نَشَاءُ۔

کم اور چاندی کے خریدنے کا سونے کے بدلے جس طرح چاہیں ۲۵۸۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّافِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر نقد نقد برابر برابر اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے

أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ زَيْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَنْعِ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا عَلَيْنَا بَعْضُ سَوَاءٍ يَسَوَاءُ وَلَا يَبِيعُ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا عَلَيْنَا بَعْضُ سَوَاءٍ يَسَوَاءُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ تَشَاءُونَ

مگر نقد نقد برابر برابر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سونے کو چاندی کے بدلے جس طرح چاہو اور چاندی کو سونے کے بدلے جس طرح چاہو ۲۵۸۶۔ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا

۲۵۸۶۔ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود نہیں ہے مگر ادھار میں۔

أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبَا إِلَّا فِي التَّسْلِيَةِ۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا تم جو یہ باتیں کرتے ہو کیا تم نے ان کو اللہ کی کتاب میں پایا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا نہیں اللہ کی کتاب میں پایا اور نہ

۲۵۸۷۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي يَزِيدٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قُلْتُ لِرَبِّ ابْنِ عَبَّاسٍ

آرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي يَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ شَيْئًا مَعْتَمَدًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي يَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ شَيْئًا مَعْتَمَدًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے سنا لیکن اسامہ بن زید نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود نہیں ہے مگر اعداد میں (اگرچہ برابر برابر بیچے)۔

۲۵۸۸۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں اونٹ بیچنا تھا نفع میں تو بیچنا تھا اشرافیوں کے بدلے میں اور روپے لیتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ہفتہ گئے گھر میں بیٹھا کہا یا رسول اللہ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں میں اونٹ بیچتا ہوں نفع میں تو اشرافیوں کے بدلے بیچکر روپے لے لیتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں ہے اگر تو اسی روز کے نرخ سے ملے جب تک تم دونوں جہاد نہ ہو ایک کا دوسرے پر باقی بچھو کر رہی اگر نقد نقد ہوں تو قباحت نہیں ہے

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَيْعُ الْأَيْلَ بِالْبَيْعِ فَأَيْعُ بِالذَّهَبِ بِنَانِيرٍ وَأَخْذُ الدَّرَاهِمِ فَأَيَّدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ إِنِّي أَيْعُ الْأَيْلَ بِالْبَيْعِ فَأَيْعُ بِالذَّهَبِ بِنَانِيرٍ وَأَخْذُ الدَّرَاهِمِ قَالَ لَدَّاسُ أَنْ تَأْخُذَ هَذَا بِسَعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَغْتَرِّقُوا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

۲۵۸۹۔ أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

وَالذَّهَبُ مِنَ الْوَرِقِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ الْفَاطِ الْتَا قِلْدِينَ

لِخَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ

۲۵۸۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جُبَيْرٍ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں سونا بیچتا تھا چاندی کے بدلے اور چاندی سے بدلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا جب تو بیچے تو اپنے ساتھی سے جہاد مت ہو جب تک تیرے اور اس کے درمیان روپہ رہی ہے باقی کہو

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَيْعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوْ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ فَأَيَّدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ صَاحِبَهُ فَلَا تَغَارِقُهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ كَيْسٌ

۲۵۹۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أُنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ

حضرت سعید بن جبیرؓ سے روایت ہے کہ وہ جلتے تھے روپہ ٹھیرا کر اشرافیاں لیتا اور اشرافیاں ٹھیرا کر روپہ لیتا

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالْذَّهَبَ مِنَ الدَّنَانِيرِ

۲۵۹۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أُنْبَأَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ برا نہیں جانتے تھے اشرافیاں ٹھیرا کر روپہ لیتا اور روپہ ٹھیرا کر اشرافیاں لیتا۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يُرَى بِأَسَايَعِيٍّ قُبِضَ الدَّرَاهِمُ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالْذَّهَبُ مِنَ الدَّنَانِيرِ

٢٥٩٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِشَلِّهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
كَذَّابٌ وَجَدْتُهُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ -

سونے کے بدلے چاندی لینا

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رُؤْيَاكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبْتَاعُ الْإِبِلَ  
بِالْبَقِيعِ بِالْأَنْبَرِ وَأُخَذَ الدَّرَاهِمُ قَالَ لَا يَأْسَ  
أَنْ تَأْخُذَ بِسَعْرِ يَوْمٍ مَا لَمْ تَقْبُرُوا وَبَيْنَكُمْ شَيْءٌ  
کے نرخ سے لے لے جسے تک جدا نہ ہو ایک دوسرے پر باقی چھوڑ کر۔

تول میں زیادہ دینا

۳۵۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دَثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الرَّبِيعِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ دُعِيَ بِمِزَانٍ قُوزَتْ لِي وَرَأَيْتُ - حضرت جابر سے روایت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ایک ترازو منگوائی اس میں تول کر دیا اور زیادہ دیا میرے قرض سے (اس حدیث سے معلوم ہو کہ اگر قرض دہانہ بنی تو شی سے زیادہ ہے تو بہت ہے اور قرض غور کو اس کا لیتا ہے)

۳۵۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دَثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَصَّافِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ - حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا قرض ادا کیا اور زیادہ دیا -

٩٨. بِالرُّجْحَانِ فِي الْوُزْنِ

## جھکتا تولنا

۴۵۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ :

عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَبِيصٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرُؤَةُ الْعَبْدِيُّ بْنُ بَرٍّ مِنْ هَجْرَ قَاتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحْنُ بَيْئَةٍ وَوَرَأَيْتُ بَنِي يَالَجَجَ فَاسْتَوَى وَمَنَاسِرَ أَوَيْلٍ فَقَالَ لِلْمَوْلَانِ زَيْنٌ وَأَرْجَحُ -

حضرت سويد بن قیس سے روایت ہے میں اور مخروہ عبیدی کپڑے کر ائے، ہجر سے (ایک بیع کا نام ہے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم مئی بیدار تھے وہاں ایک ٹولے والا تھا آپ نے ایک پانچامہ خرید لیا اور ٹولے والے سے فرمایا ٹول اور نکلتا ٹول -

۴۶۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ قَالَ بَعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاوِيلَ قَبْلِ الْهَجْرَةِ فَأَرْجَحُ لِي -

حضرت صفوان سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں نے ایک پانچامہ بچا ہجرت سے پہلے تو آپ نے بھائی ہوئی ٹول مجھ کو دی -

۴۶۱۔ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمَلَاءِ عَنِ سُفْيَانَ ح وَابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيْلُ عَلَى الْكَيْلِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ عَلَى وَزْنِ أَهْلِ مَكَّةَ وَاللَّفْظُ لِاسْحَاقَ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناپ مدینہ والوں کی منبر ہے اور قول کے والوں کی

۴۶۲۔ يَبِيعُ الطَّعَامَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوِي غُلْمٌ بَحْنِي كِي ممانعت جب تک اس کو تول ناپ نہ لے

۴۶۱۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَافِعَ :

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوِيَ -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک ناپ یا تول نہ لے

۴۶۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَفْقِضَهُ -

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کرے

۴۶۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ -

حضرت ابن عباس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک ناپ نہ لے

۴۶۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ طَاوُسٍ :

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُثْلِهِ دَا لَدَى قَبْلِهِ حَتَّى يَقْبِضَهُ -  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس میں یہ ہے کہ جب تک قبضہ نہ کر لے۔  
۴۶۱- أَخْبَرَنَا مُعَمَّرُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ  
ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَا لَدَى نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبَاعَ حَتَّى يَسْتَوْفَى الطَّعَامُ -  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے جس چیز کے بیچنے سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبضے سے پہلے وہ اناج ہے نا۔

۴۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَحْسَبُ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِمَّنْزِلَةِ الطَّعَامِ -  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کرے ابن عباس نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ہر چیز مثل اناج کے ہے کہ اس کی بیع قبضے سے پہلے درست نہیں۔

۴۶۳- أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُوْهَبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ صَيْفِيٍّ  
عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعَ طَعَامًا حَتَّى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ -  
حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچ اناج کو جب تک اس کو خرید نہ لے اور قبضہ نہ کر لے۔  
۴۶۴- أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ حَزِيمٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ الْجَشَشِيِّ  
عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے عطاء بن ابی رباح نے حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح سے سنا اس میں یہ ہے کہ جب تک اس کو خرید نہ لے اور قبضہ نہ کر لے۔

۴۶۵- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رَبَاحٍ  
عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ -  
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح سے سنا اس میں یہ ہے کہ جب تک اس کو خرید نہ لے اور قبضہ نہ کر لے۔  
۴۶۶- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رَبَاحٍ  
عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ -  
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح سے سنا اس میں یہ ہے کہ جب تک اس کو خرید نہ لے اور قبضہ نہ کر لے۔

ابن شافعی اور محدث اس پر تیس کر کے ہر چیز کی بیع قبضے سے پہلے منع کیا ہے اور امام مالک اور اہل حدیث کے نزدیک یہ ممانعت مخصوص ہے اناج سے۔

۲۱۰۰۔ اَللّٰهُمَّ عَنِ يَّعٍ مَا اشْتَرَى مِنْ  
الطَّعَامِ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ

جو اناج ناپ کر خریدے اس کی پیمائش درست نہیں  
جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے؟

۲۱۰۱۔ أَخْبَرَنَا سُيَمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَ الْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ مِنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي  
عُمَرُ بْنُ الْحَرِثِ عَنِ النَّدْرِ بْنِ عَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى أَنْ يَبْدَعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى  
يَسْتَوْفِيَهُ -

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اناج کے بیچنے سے جس کو ناپ کر خریدا ہو جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

۲۱۰۱۔ يَبْدَعُ مَا اشْتَرَى مِنَ الطَّعَامِ  
جُزْأً قَبْلَ أَنْ يُثْقَلَ مِنْ  
مَكَانِهِ

جو اناج کا ڈھیر بغیر ناپے خریدا ہو اس کی پیمائش  
اس جگہ سے اٹھانے سے پہلے؟

۲۱۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَ الْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَ اللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ  
قَالَ حَدَّثَنِي مَالُكٌ عَنْ نَافِعٍ  
عَنِ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُتِّبَ فِي زَمَانِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّاعِ الطَّعَامِ فَيَنْعَثُ  
عَلَيْتُ مَنْ يَأْمُرُ بِأَنْ يَنْقُلَ مِنْ الْمَكَانِ الَّذِي اشْتَرَاهُ  
إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ يَبْدَعَ -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اناج خرید کرتے پھر ایک شخص کو آپ بھیجتے جو ہم کو حکم کرتا اپنی جگہ سے اس کو اٹھانے کا یعنی جہاں سے خریدا ہے اور جگہ کہیں قبل بیچنے کے۔

۲۱۱۲۔ أَخْبَرَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَّبِعُونَ عَلَى عَهْدِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى الشَّوْقِ  
جُزْأً فَأَنفَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
يَبْدُعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَثْقُلُوهُ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بازار کی بلندی پر غلہ خریدتے تھے ڈھیر کے ڈھیر کو ناپنے سے منع کیا ان کو اس کے بیچنے سے جب تک اس کو اپنی جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ نہ لے جائیں۔

۲۱۱۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيدٍ الْحَكَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَّبِعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرُّكْبَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ اناج خریدتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سواروں سے



آپ نے منع کیا ان کو اسی جگہ بیچنے سے جب تک اس کو بازار میں نہ لائیں۔

فَتَهَا هُمْ أَنْ يَبْعُوا فِي مَكَانِهِمُ الَّذِي ابْتِاعُوا فِيهِ حَتَّى يَمْلُؤُوا إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ۔

۲۶۱۲ أَخْبَرَنَا الصُّوْبِيُّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا لوگوں کو بازار پر جی رہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس بات پر کہ وہ اناج کا ذخیرہ خرید کر اس جگہ بیچیں جب تک اپنے گھر نہ لائیں۔

عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ يُصْرُبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا الطَّعَامَ يَجْرُونَ أَنْ يَبْعُوهُ حَتَّى يَمْلُؤُوا إِلَى رِجَالِهِمْ۔

ایک شخص غلہ خریدے ایک مدت پر ادھار اور بیچنے والا قیمت کے اطمینان کیلئے اسکی چیز گرو رکھے

۲۶۱۳ الرَّجُلُ يَشْتَرِي الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ وَ يَسْتَرْهِنُ الْبَائِعُ مِنْهُ بِالْمَنْ رَهْنًا

۲۶۱۵ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ حَقِصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ

حضرت عائشہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا ادھار ایک مدت پر اور اپنی زرہ اس کے پاس گرو رکھ دی۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَ رَهْنًا دَرْعَةً۔

گھر میں رہ کر کوئی چیز گرو رکھنا

۲۶۱۴ الرَّهْنُ فِي الْحَضَرِ

۲۶۱۶ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْعُوذٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بوند دار چربی لے گئے اور آپ نے اپنی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ میں گرو رکھ دی تھی اور اپنے گھر کے لیے اس سے بولیے تھے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مَثَّلِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْزَنُ شَعِيرًا وَ إِهَالَةً سَنَخَةٍ قَالُوا لَقَدْ دَرَهْنٌ دَرْعَالَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ وَ أَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا وَ إِهَالَةً۔

اس چیز کا بیچنا جو بائع کے پاس ہو

۲۶۱۷ يَبْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ

۲۶۱۸ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے بیع قرض اور بیع اور نہ وشرطیں

عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ سَكْفٌ

یعنی گھرا کے ہاتھ بچھنا اور اس سے شرط کرنا کہ اسلحد روپیہ مجھ کو قرض دینا یا کسی کو قرض دینا اور اس کے ہاتھ کوئی چیز بچھنا اس کی قیمت سے زیادہ تاکہ قرض دینے والے کو فائدہ حاصل ہو جائے نہ ایک شرط جیسے دوسری روایت میں ہے، مثلاً میں یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اس شرط سے کہ تو فلاں چیز میرے ہاتھ بیچے یا یہ چیز میرے ہاتھ سے تیرے ہاتھ اس شرط سے کہ اگر تو فلاں

کرتی بیع میں اور نہ بیع اس چیز کی خریدنے سے پاس نہیں ہے یعنی

۴۶۱۸ أَخْبَرَنَا عُمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ

إِبْنِ رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ مَطَرِ الْمَوَرَّاقِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى

رَجُلٍ بَيْعٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں لازم ہوتا ہے بیع انسان پر جس کا وہ مالک نہ ہو بلکہ اگر دوسرے کی ملک ہو تو اس کی اجازت پر

موقوف رہے گی، اور جو کسی کی ملک میں نہ آئے ہو مثلاً پرندہ اڑتا ہوا یا چھلی تیرتی ہوئی تو اس کی بیع باطل ہے۔

۴۶۱۹ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِكٍ:

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِيَنِي الرَّجُلُ

فَيَسْأَلُنِي أَلَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ ثَمَرًا أَبِيعُهُ

لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ لَا بَيْعَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ -

علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص میرے پاس آتا ہے

اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں ہوتی میں بازار سے

خرید کر اس کے ہاتھ بیچتا ہوں آپ نے فرمایا بیع اس چیز کو جو میرے پاس نہیں

## اناج میں بیع سلم کرنا

## ۲۱۰۵ - السَّلْمُ فِي الطَّعَامِ

۴۶۲۰ أَخْبَرَنَا عُمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمَحَالِدِ قَالَ سَأَلْتُ

ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ السَّلَفِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّفُ عَلَى عَهْدِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْنَاءَ بَكْرٍ وَعُمَرَ

فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالثَّمَرِ إِلَى قَوْمٍ لَا أَدْرِي أَعِنْدَهُمْ

أَمْ لَا وَأَبْنَاءُ ابْنِي قَالَ وَشَدَّ ذَلِكَ -

حضرت عبداللہ بن ابی الجہاد سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن

ابی اوفیٰ سے پوچھا سلف کو انہوں نے کہا ہم سلف کرتے تھے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر کے زمانے میں کیوں اور عمر اور بکھر میں

ان لوگوں سے جن کے پاس معلوم نہیں یہ چیزیں ہوتیں یا

نہیں

## سوکھے انگوٹھیں سلم کرنا

## ۲۱۰۶ - السَّلْمُ فِي الزَّبِيبِ

۴۶۲۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَأَوْدُ قَالَ أَبَانَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا:

ابْنُ أَبِي الْمَحَالِدِ وَقَالَ مَرَّةً عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ

مَرَّةً مُحَمَّدُ قَالَ تَمَارَى أَبُو بَرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ

حضرت ابن ابی الجہاد سے روایت ہے بحث کی ابو بروتہ

اور عبداللہ بن شداد نے سلم میں تو مجھ کو بھیجا ابن ابی اوفیٰ کے پاس

وے دس روپے کو اور تو ادھارے تو بیس روپے کو۔

فی سلم اور سلف اس بیع کو کہتے ہیں کہ یہ نقد بائع کو دیا جائے اور خریدنے کے وصول کرنے کی ایک مدت مقرر کیا جائے مثلاً ایک

شخص نے دوسرے شخص کو سو روپے دیے کہ دو مہینے کے بعد مجھے اتنے نرخ سے اتنے گہیوں دینا یہی سلم ہے ہنری میں اس کو بدیہی کہتے؟

میں نے ان سے پوچھا انھوں نے کہا ہم تسلیم کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں گیسوں اور عمارتوں کے انگوڑ اور گھوڑیں ان لوگوں سے بن کے پاس بیچتے رہیں ہم نہیں دیکھتے تھے پھر میں نے ابن ابی بکر سے پوچھا انھوں نے بھی ایسا ہی کہا۔

فِي السَّلَامَةِ وَارْسُكُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَدُوٍّ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَنَا تَسْلِمٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعْبِ وَالزُّبَيْدِ وَالْثَّرِ إِلَى قَوْمِ مَازِي عِنْدَهُمْ وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ مِثْلُ ذَلِكَ -

## ۲۱۷۷- السَّلَفُ فِي الثَّمَارِ

۲۱۷۷- أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي كَبِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُهَالِ قَالَ سَمِعْتُ:

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے اور لوگ تسلیم کرتے تھے گھوڑوں میں دوسرے تین برس کی مدت پر آپ نے منع کیا اور فرمایا جو کوئی شخص تسلیم کرے تو آپ معین کرے (یا وزن معین کرے) اور مدت معین کرے۔

ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِّمُونَ فِي الثَّمَرِ السَّنَيْنِ وَالثَّلَاثِ كَذَمَّاهُمْ وَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ سَلَفًا فَلْيُسَلِّفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَرْنِ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ -

## جانور میں تسلیم کرنا

## ۲۱۷۸- اسْتِسْلَافُ الْحَيَّوَانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ

۲۱۷۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْدُ الرَّحْلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ كَيْسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَأَتَاهُ يَتَقَاضَا بَكْرًا فَقَالَ لِرَجُلٍ الْفُلُوكِ نَابِتَعُ لَهُ بَكْرًا فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا أَصَبْتُ إِلَّا بَكْرًا رُبَاعِيًا خِيَارًا فَقَالَ أَعْطَاهُ فَإِنْ خَيْرًا مُسْلِمِينَ أَحْسَنَهُمْ قَضَاءً -

حضرت ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے سلف کی ایک زہرمان اونٹ میں زہنی بنی آپ نے ایک بکیر اونٹ کا جو عوان کے قریب ہو اس کو دنیا کہا پھر وہ شخص آیا اپنے اونٹ کا تقاضا کرتا ہوا آپ نے ایک شخص سے فرمایا اے ادراس کے لیے ایک بکیر خریدو آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تو نہیں ملا مگر الگ رباعی اونٹ پھر میں ساتویں برس میں لگا ہوا آپ نے فرمایا وہی اس کو دیدہ بہتر ممان میں وہی ہے جو فرض اچھی طرح ادا کرے رینی قرض خواہ کو بخود دینا اہا ہو اس سے زیادہ یا عمرہ مال دے۔

۲۱۷۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک اونٹ آتا تھا وہ تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا دیدو پھر نہیں پایا لوگوں نے مگر زیادہ دانست کا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ مَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْإِبِلِ نَجَاعٌ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سَنًا فَوْقَ سَنَةٍ قَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتُنِي

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً۔

اس کے دانت سے یعنی جس دانت کا اونٹ اسے دینا تھا وہ نہ ملا اس سے بہتر قیمت پر زیادہ ملا وہ بولا آپ نے میرا حق ادا کیا آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں جو اچھی طرح ادا کریں۔

۱۰۴۲۵- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ هَارِثٍ يَقُولُ سَمِعْتُ:

حضرت عمار بن ساریہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بھیرا اونٹ کا دیا تھا میں اس کا تقاضا کرتے آیا آپ نے فرمایا اچھا میں تجھے (ایک عمدہ قسم کا اونٹ ہوتا ہے) دوں گا آپ نے ادا کیا تو میرے مال سے اچھا مال دیا اور ایک گنوار اپنے اونٹ کا تقاضا کرتے آیا آپ نے فرمایا اسی مال کا اونٹ اسے دے دو لوگوں نے ایک بڑا اونٹ اسے دے دیا وہ بولا یہ تو میرے اونٹ سے بہتر ہے آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

عَنْ هَارِثِ بْنِ سَارِيَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَأَتَيْنَاهُ أَقْصَاهُ فَقَالَ أَجَلٌ لَا أَقْضِيْكُمْهَا إِلَّا نَحْبِيَّةً فَقَضَانِي فَأَحْسَنَ قَضَائِي رَجَاءً أَعْرَأْتِي تَقَاضَاهُ سِتَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَوْهُ سِتًّا فَأَعْطَوْهُ يَوْمَئِذٍ جَمَلًا فَقَالَ هَذَا أَحَدُ مَنْ سِيتِي فَقَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً۔

جانور کے بدلے جانور کو ادھار بیچنا

۲۱۰۹- يَبِيعُ الْحَيَّوانَ بِالْحَيَّوانِ نَيْسِيَّةً

۴۹۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَبِزْدٌ بْنُ نَجِيٍّ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فضالة بن إبراهيم قال حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَدُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ يَبِيعِ الْحَيَّوانِ بِالْحَيَّوانِ نَيْسِيَّةً۔

حضرت سمرہ بن جہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا جانور جانور کے بدلے بیچنے سے ادھار اور بولہ رہے تو

جانور کو جانور کے بدلے نفع کم و بیش بیچنا

۲۱۱۰- يَبِيعُ الْحَيَّوانَ بِالْحَيَّوانِ يَدًا بِيَدٍ مُتَّفَاضِلًا

حضرت جابر سے روایت ہے ایک غلام آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی بھرت پر آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اسے ڈھونڈ رہا تھا آیا آپ نے فرمایا اسے بیچ ڈال میرے ہاتھ آپ نے دو کالے غلام دے کر اسے خرید لیا بعد اس کے کسی سے بیعت نہ لی جب تک پوچھ

۴۹۱۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ مَالِكٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ بِرِيْدَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِثْنِي فَأَشْرَاهُ بِمَدِينِ

نہ لیا کہ تو غلام ہے یا آزاد ہے اگر آزاد ہو تو اس سے بیعت لیتے۔

أَسْوَدٌ لَمْ يَبِيعَ أَحَدًا أَبَدًا حَتَّى يَسْأَلَ  
أَعْبَدُهُو۔

پیٹ کے بچے کو بیچنا

۲۱۱۱۔ بَيْعُ حَبْلِ الْحَبْلَةِ

۲۱۲۸۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیٹ کے بچے کے بچے میں سے کتنا سود ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّلَفُ فِي حَبْلِ الْحَبْلَةِ رِبَا۔

۲۱۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَوِّرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کو بیچنے سے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کو بیچنے سے

۲۱۳۰۔ أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ۔

اس کی تفسیر کا بیان

۲۱۱۲۔ تَفْسِيرُ ذَلِكَ

۲۱۳۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قَرَأَتُهُ عَلَيْهِ دَأْنَا أَسْمَعَ وَالْفُظْلَةُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کو بیچنے سے یہ ایک جاہلیت کی بیع تھی ایک شخص ایک اونٹ خریدتا اور پیسے دینے کا وعدہ کرتا جب تک اونٹ بیٹے پھر اس کا بچہ بیٹے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَّبِعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ جَزُورًا إِلَى أَنْ تَنْتَجِ النَّاتَةُ تَمَّ تَنْتِجُ الْبَنِي فِي بَطْنِهَا۔

کئی برس کا میوہ بیچنا!

۲۱۱۳۔ بَيْعُ السِّنِينِ

ف بیع حرام ہے، مثلاً ایک شخص دوسرے کو پیسے دے کہ جب میری اونٹنی کا بچہ پیدا ہو پھر اس بچے کا بچہ تو میرا ہے یہ باطل ہے اس لئے کہ اس میں صریح دھوکا ہے شاید اس اونٹنی کا بچہ نہ ہو اور ہو تو شاید اس کے بچے کا بچہ نہ ہو اور بعضوں نے کہا کہ جاہلیت کے زمانے میں لوگ بیع سلم کی میعاد بچے کے بچے سے کرتے یعنی ایک شخص بیسالیٹا اور مال دینے کی مدت بیسالیٹا کہ میری اونٹنی جو بیٹ سے ہے جب بچے کی پھر وہ بچہ جب بیٹ سے ہو گا اور بچے کا اس وقت تیرا مال دوں گا چونکہ یہ میعاد مجہول ہے اس لئے اس سے منع کیا۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَعْضِ التَّبِيعِينَ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى بِنِعِ السَّيِّئِ -

ایک مدت مقرر کر کے ادھار بیچنا :

حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ أُنْبَأَنَا عَنْكَ مُمَّةُ ،  
 أُمُّ الْيُونَنِينِ عَنْ نَفْسِ اللَّهِ عَمَّا سَمِعَتْ رَوَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ

اُمّ المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم پر دو چادریں عقیق قطر کی (جو ایک لپٹی ہے  
محرین میں) آپ جب بیٹھے اور پسینہ آتا تو وہ کپڑے آپ پر  
بجاری ہو جاتے ایک سیوی کا کپڑا شام سے آیا بیٹل کہا کاش  
آپ اس کے پاس کسی کو بھیجتے اور دو کپڑے خریدتے آسانی  
کے و علوے پر (یعنی جب آپ کے پاس روپیہ ہوگا تو دیں گے)  
آپ نے اس کے پاس کسی کو بھیجا وہ بولا میں محمد کا مطلب سمجھا  
وہ چاہتے ہیں میرا مال ہرقم نکالیں یا میرے کپڑے رسول اللہ  
یادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور سب سے زیادہ اللہ کو ادا کرنے والا۔

سلف اور یح ایک ساتھ کرنا مثلاً کوئی شخص کسی کے

ہاتھ ایک چیز ہے اس شرط پر کہ وہ مسکے ہاتھ کو کسی ٹال میں

حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص سے روایت ہے رسول

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ سَلَفٍ  
وَيَبْعُ وَشَرُّ طَلْقٍ فِي بَيْعٍ وَرَبْحٍ مَا لَمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بیع اور سلف سے ادر دو شرطیں  
بیع میں کرنے سے (مثلاً) ایک کپڑا خریدنا اس شرط پر کہ اس کو دلا

فنا یعنی کوئی شخص اپنے باغ کا میوہ دو یا تین برس کا کسی کے ہاتھ بیچے تو یہ جائز نہیں کیونکہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں میوہ پیرا ہو یا نہ ہو۔



يُضْمَنُ -

دنیا اور سلا دنیا اور اس چیز کے نفع سے جس کا تاجان اپنے ذمے پر نہ ہو یعنی پرانے مال سے نفع اٹھانا، مثلاً ایک جانور خریدا لیکن ابھی بائع کے پاس ہے اس کے کولے کا خریدار دعویٰ کرے یہ نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ جانور اب تک خریدار کے قبضے میں نہیں آیا اس وقت تک اگر وہ تباہ ہو یا مر جائے تو خریدار کا نقصان نہیں بلکہ بائع ہی کا نقصان ہے پس نفع بھی اسی کا ہوگا۔

www.KitaboSunnat.com

۲۱۱۶ شُرْكَانٍ فِي بَيْعٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ ابْتِئكَ هَذِهِ السِّلْعَةُ إِلَى شَهْرٍ يَكُونُ أَوَّالِي شَهْرَيْنِ يَكُونُ

ایک بیع میں دو شرطیں لگانا مثلاً یوں کہے میں یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اگر ایک ماہ میں دام دے تو اتنے کو اور جو دو ماہ میں دے تو اتنے کو؛

۴۶۳۶ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلْفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحٍ مَا لَمْ يُضْمَنْ -

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے سلف اور بیع اور دو شرطیں بیع میں اور نہ نفع اس چیز کا جو قبضہ میں نہیں آئے۔

۴۶۳۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلْفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَاجِدٍ وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحٍ مَا لَمْ يُضْمَنْ -

روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلف اور بیع سے اور ایک بیع میں دو شرطیں کرنے سے اور پھر چیز اپنے پاس نہیں اس کے بیچنے اور جس چیز کا نقصان اپنے پر نہیں اس کا نفع لینے سے۔

۲۱۱۷ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ ابْتِئكَ هَذِهِ السِّلْعَةُ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ نَقْدًا وَبِمِائَتِي دِرْهَمٍ نَسِيئَةً

ایک بیع کے اندر دو بیع کرنا مثلاً یوں کہے میں یہ چیز میں تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اگر نقد دے تو سو روپیہ کو اور جو ادھار لے لو دو سو روپیہ کو

۴۶۳۸ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے ۔

۲۱۱۸۔ النَّبِيُّ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتَّى تَعْلَمَ

بیع ثنیا کی ممانعت مگر جب معلوم ہو

۲۱۱۹۔ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي حُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَوَامِرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ  
عَنْ عَطَاءٍ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا محالقت اور فرزنت اور غارت  
سے (ان سب کے معنی اوپر گزر چکے) اور استغنا سے مگر

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى  
عَنِ الْمُحَاكَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَبَيْنَ الثُّنْيَا إِلَّا  
أَنْ تَعْلَمَ -

جب اس کی مقدار معلوم ہو (یعنی کل قلعے یا میوے کی جس کو بیچتا ہے اس کا انداز معلوم ہو پھر بیعتنا نکالتا ہے وہ  
بی معلوم ہو ۔

۲۱۲۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي ثَيْبٍ وَآخِبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي حُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
ابْنُ عُثَيْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو ثَيْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاکمہ اور مزانہ مخابرو اور معاومہ یعنی  
کئی سال کا میوہ بیچنا اور ثنیا سے اور اجازت دی عریا کی

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى  
وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاكَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ  
وَالثُّنْيَا وَرَتَّحَصَّ فِي الْعَرَايَا -

کھجور کا درخت بیچے تو پھل کس کے

۲۱۱۹۔ الدُّخْلُ يُلْبَعُ أَصْلَهَا وَيُسْتَتْنِي

ہیں ؟

المُشْتَرَى ثَمَرَهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی درخت کھجور کا  
بیچے جس کو وہ بیچ کر کا ہو تو پھل اسی کے ہیں مگر یہ کہ شریک  
کرتے خریدار کہ پھل میں لوں گا اور بائع راعی ہو جائیں  
تو اسی کو ملیں گے

۲۱۲۱۔ أَخْبَرَنَا ثَعْلَبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ -  
عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أَيُّهَا امْرِئُيَّةُ أَرَأَيْتَ لَوْ تَخَلَّيْتُمَا بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي  
أَبْرَأْتُمَا التَّخَلُّدَ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَطَ الْمُتَبَاعُ -

فل ثنیا کہتے ہیں استغنا کو یعنی ایک چیز کو بیچ کرنا اور اس میں سے ایک نامعلوم مقدار مستثنیٰ کر لینا مثلاً کوئی باغ کا میوہ بیچے  
مگر کچھ میوہ نکال لینے کی شرط کہ یہ درست نہیں جب تک کہ اسی کا انداز ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو ۔

۲۱۲۰۔ الْعَبْدُ يَبَاعُ وَيَسْتَتْنِي الْمُشْتَرَى مَالَهُ غلام کے اور مشتری اس کا مال لینے کی شرط کرے

۲۱۲۱۔ أَخْبَرَنَا اسحق بن ابراہیم قال أنبأنا سفيان عن الزهري عن عمار بن عبد الله بن عمر بن الخطاب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ کو درخت خریدے ہو تو نہ کہنے کے بعد تو اس کے پھل بائع کو ملیں گے مگر جب خریدار شرط کرے اسی طرح جو شخص غلام کو بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو وہ مال بائع کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتِئَاعَ نَخْلًا يَبْعُهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ ثَمَرُهُ لِبَائِعِهِ إِلَّا أَنْ يَشْرُطَ الْمُبْتَاعُ وَهِيَ بَايَعُ عَبْدَهُ أَوْ لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِبَائِعِهِ إِلَّا أَنْ يَشْرُطَ الْمُبْتَاعُ۔

بیع میں شرط لگانا

۲۱۲۱۔ الْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَالشَّرْطُ

۲۱۲۲۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي حَرْبٍ عَنْ دُرَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت حباب بن عبد اللہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں میرا اونٹ ماندہ ہو گیا میں نے چاہا اسکو آزاد کر دوں اسنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ان کو شرط اور دعا کی اس اونٹ کے لیے اور اس کو مارا وہ ایسا چلا کہ ویسا بھی نہیں چلا تھا آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال ایک اوقیہ کو یعنی چالیس درہم کو میں نے کہا میں نہیں بیچتا آپ نے فرمایا بیچ ڈال میں نے ایک اوقیہ کو بیچ ڈالا اور شرط کر لی اس پر سوار ہونے کی مدیہ تک جب ہم مدینے میں پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کے پاس آیا اور قیمت نہ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَعْيَا جَعْلِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَسْتَبِيعَهُ فَلَحَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ عَالَهُ فَضْرِكُ كَسَارِ سَيْرِ الْكَيْسِ فَشَدَّ فَقَالَ بَعْضُهُ بَوْقِيَّةٌ قُلْتُ لَا قَالَ بَعْضُهُ فَعَنْهُ بَوْقِيَّةٌ وَاسْتَنْتَيْتُ حُلَّالَهُ رَأَى الْمَدِينَةَ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ أَسْلَيْتُكَ بِنَا الْعَصَلِ وَابْتَعْتُكَ كَمَنَّهُ لَعَرَجْتُ فَأَرَسَكَ بِنَا فَقَالَ أُنَا بِنَا إِنَّمَا كَسَدْتُكَ لَأَخْلُجْكَ مَكَتُ خُذْ جَمَلَكَ وَذَكَرَ أَهْلَكَ۔

لی میں لوٹ کر چلا آپ نے بلا بیجا اور فرمایا کہ تو سمجھتا ہے میں نے تیرے اونٹ کی قیمت کم لگائی تھی اس لئے کہ تیرا اونٹ لے لوں اپنا اونٹ لے اور روپیہ بھی لے۔

۲۱۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى عَنْ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَخْلُوفٍ عَنْ ابْنِ شَقِيقٍ

اس حدیث میں ایک معجزہ ہے آپ کا منیف اور ماندہ اونٹ آپ کی دعا کی برکت سے تیز اور چالاک ہو گیا دوسرے حدیث میں بھی مذکور ہے کہ بیع میں شرط کرنا جائز ہے اگرچہ اس میں نفع ہو بائع کا بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے واقد اعلم۔

حضرت جابر سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک پانی کے اونٹ پر پھر بیان کیا حدیث کو بعد اس کے کہا اونٹ ٹھک گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ڈانٹا وہ تیز ہو گیا میں تک کہ سب لشکر کے ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے جابر میں سمجھا ہوں تمہارا اونٹ تیز ہو گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی برکت سے آپ نے فرمایا اس کو بیچ ڈال میرے ہاتھ اور تو مجھ سے اس پر مدینے میں پہنچنے تک میں نے آپ کے ہاتھ بیچ ڈالا اگرچہ مجھ کو اونٹ کی بہت احتیاج تھی مگر مجھ کو شرم آئی آپ سے کہ آپ فرماتے ہیں بیچنے کو اور میں نہ دوں! جب جہاد سے فراغت ہوئی اور ہم مدینے کے نزدیک پہنچے تو میں نے آپ سے اجازت چاہی آگے جانے کی میں نے کہا یا رسول اللہ میں نے کہا یا رسول میں نے نکاح کیا ہے ابھی آپ نے فرمایا بکر سے کیا ہے یا غیب سے میں نے کہا ثیب سے را اور اس کی وجہ یہ ہے میرے ہاں عبد اللہ مارے گئے اور کنواری لڑکیاں چھوڑ گئے تو مجھ کو برا معلوم ہوا کہ ان کے پاس ایک کنواری لڑکی لاؤں (یعنی اپنی بیوی کو نکاح کر کے) اس لیے میں نے ثیب سے نکاح کیا کہ وہ ان کو تعلیم کرے اور اب سکھائے آپ نے اجازت دی اور فرمایا اپنی بیوی کے پاس رات کو جاؤں جب گیا تو اپنے ناموں سے بیان کیا اونٹ بیچنے کا حال انہوں نے مجھے ملامت کی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو صبح کو میں اونٹ لے کر گیا آپ نے اونٹ کی قیمت دی اور اونٹ بھی پھر دیا اور ایک حصہ سب لوگوں کے برابر دیا وغیرت کے مال میں سے۔

۴۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنْ الْأَعَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجاز میں اور میں ایک اونٹ پر سوار تھا آپ نے فرمایا کیا دجہ ہے جو تو خریدیں رہتا ہے سب لوگوں کے پیچھے میں نے کہا میرا اونٹ ماندہ ہو گیا ہے آپ نے اس کی دم پکڑ کر اس کو ڈانٹ دیا پھر وہ ایسا ہو گیا ہے کہ میں سب لوگوں سے آگے ٹھہریں ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا اونٹ کیا ہوا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال میں نے کہا نہیں آپ یوں ہی لے لیجیے آپ نے فرمایا نہیں بیچ ڈال میں نے اس کو خرید لیا ایک اوقیہ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا ثُمَّ ذُكِرْتُ الْحَدِيثُ بِطَوْلِهِ ثُمَّ ذُكِرَ كُلُّ مَا مَعَنَا فَارْجَحْتُ أَنْ أَجْعَلَ ذَلِكَ خَيْرًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَشِطُ حَتَّى كَانَ أَفَاهُ الْخَيْشِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ مَا أَرَى جَعَلَكَ إِلَّا قَدْ أَنْتَشِطُ قُلْتُ بَلَى كُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَعْضُكَ وَلَكَ ظَهْرٌ حَتَّى تَقْدَمَ وَبِعْتُهُ وَكَانَتْ لِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ وَلَيْكِي أَنْتَخَيْلْتُ مِنْهُ فَلَمَّا قَضَيْتُ أَخْرَسْنَا وَكُنَّا نَسْتَأْذِنُهُ أَنْ نَتَجَعَّلَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثٌ عَقِيدٌ بَعْضُ قَالِ ابْتَدَأْتُ وَرَجَعْتُ أَمْرًا تَيْبًا قُلْتُ بَلَى كُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَوْصَيْتُ وَكَرِهْتُ جَوَارِي ابْنِ مَرْثَدَةَ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِشَرِيفَةٍ فَتَزَوَّجَتْ بَيْنَا نَعْلَمُ لَهَا وَكَوْنُ لَهَا فَادَتْ لِي وَكَانَ لِي أُمْتُ أَهْلِكَ عَشَاءَ فَلَمَّا قَدِمْتُ أَخْبَرْتُ حَاطِي بَيْنِي أَنْ أَجْعَلَ فَلَا مَنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَّ وَتَ بَا أَجْعَلَ فَأَعْطَانِي ثَمَنَ الْجَعْلِ وَالْجَعْلَ وَسَهْمًا مَعَ النَّاسِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلَى جَعْلٍ فَقَالَ مَا لَكَ فِي آخِرِ النَّاسِ قُلْتُ إِنَّمَا بَعْضُ بَعْضٍ فَأَخَذَ بَدَنِي ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِنْ كُنْتُ لَنَا أَنَا فِي أَوَّلِ النَّاسِ يَرْهَقُنِي رَأْسُهُ فَلَمَّا دَرْنَا هُنَا الْمَدِينَةَ قَالَ مَا فَعَلَ أَنْ جَعَلَ بَعْضُهُ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ بَعْضُهُ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بَعْضُهُ قَدْ أَخَذَ لَكَ لَوْ قِيَّةً أَرْبَعَةً فَادَّادَ قَدِمْتُ لِلْمَدِينَةِ

فَأَتَيْنَاهُ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةُ جِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ  
لِبَلَالٍ يَا بَلَالُ زِنْ لَهُ دُرْقِيَّةً وَزِدْهُ قَبْرًا أَكْفًا قُلْتُ  
هَذَا شَيْءٌ زَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَمْ يُفَارِقْنِي فَبَعَلْتُهُ فَبَكَى لِي فَقُلْتُ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي  
حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْخُرَّةِ فَأَخَذُوا مَتَاعًا  
أَخَذُوا -

رجائیں درہم، مکے پر لے کر اس پر سوار رہ جب مدینے میں پہنچے  
تو ہمارے پاس لانا جب میں مدینے میں آیا تو اونٹ آپ  
کے پاس لے گیا آپ نے بلال سے فرمایا اے بلال ایک  
دورقہ چاندی ان کو تول کر دیدے اور ایک قیرا طر ایک درہم  
ہے، زیادہ دے میں نے کہا یہ وہ بہتر ہے جو رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو زیادہ دی ہے وہ کبھی مجھ  
سے جدا نہ ہو میں نے اس کو ایک تھیلی میں رکھا وہ ہمیشہ  
میرے پاس رہا یہاں تک کہ مرہ کے روز دھو سہ ہجری ذالحجہ کے مہینے میں عتایزید کا لشکر مدینے پر  
پڑا کر آیا اور مرہ کالی زمین کو کہتے ہیں جو مدینے کے پاس ہے شام والے آئے اور وہ ہم سے لے گئے جو لے  
گئے دہین لوٹ لے گئے اور بہت مدینے والے شہید ہوئے۔

۲۹۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَدْرَكَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ عَلَى نَاصِيَةِ لَنَا سَوْءٌ فَقُلْتُ  
لَا يَدَالُ لَنَا نَاصِيَةً سَوْءٌ يَا لَهْفَاكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِعْنِيهِ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْنِ لَكَ اللَّهُمَّ رَحْمَةً  
قَدْ أَخَذْتَهُ بِكَ أَوَّلًا وَقَدْ اغْنَيْتَكَ ظَهْرًا لِي  
الْمَدِينَةَ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ هَيَّأَتْهُ قَدْ هَبَّتْ بِهِ  
أَكْبَهُ فَقَالَ يَا بَلَالُ اعْطِهِ ثَمَنَهُ فَلَمَّا أَدْبَرْتُ  
دَعَانِي فَخُفْتُ أَنْ يَدْرَكَ فَقَالَ هُوَ لَكَ -

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے مجھ کو دیکھا میں ایک پانی بھرنے کے اونٹ پر سوار تھا ایک گھرا  
اونٹ میں نے کہا ہمارے لئے ہمیشہ ہی ہر اونٹ پانی کا رہتا ہے  
ہائے افسوس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو بیٹا ہے  
اے جابر میں نے کہا وہ یوں ہی آپ کا ہے یا رسول اللہ آپ نے  
فرمایا اللہ بخش دے اس کو رحم کراس پور میں نے اس کو لے لیا اتنے  
دام پیر اور میں نے تجھے اجازت دی اس پر تیرے لئے مدینے تک جب  
میں مدینے میں آیا تو اس کو تیار کر کے لے گیا آپ نے فرمایا اے  
بلال اس کو قیمت دیدے جب میں لوٹ کر پہلا تو آپ نے پھر

بولیا میں ڈرا کہیں آپ پھر نہ دیں آپ نے فرمایا وہ اونٹ بھی تیرا ہے لے جا۔

۲۹۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِدُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثَةَ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا لَبِثْتُ مَعَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاصِيَةٍ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِعْنِيهِ بِكَذَا  
وَكَذَا أَوَ اللَّهُ يَعْفُوكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ  
اللَّهُ قَالَ أَتَبِعْنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا أَوَ اللَّهُ يَعْفُوكَ  
قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِعْنِيهِ بِكَذَا  
وَكَذَا أَوَ اللَّهُ يَعْفُوكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ قَالَ

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اور میں ایک اونٹ  
پر سوار تھا سوار تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا  
تو اس کو بیچے گا اتنے کو اتنے تھے بچنے میں نے کہا ہاں وہ آپ کا  
ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اس کو بیچے گا اتنے کو اتنے تھے بچنے  
میں نے کہا ہاں وہ آپ کا ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اتنے  
کو بیچے گا اللہ تھے بچنے میں نے کہا ہاں آپ کا ہے لے

نبی اللہ کے ابو نضرہ نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا خدا بخشنے ایک کلمہ ہے جس کو مسلمان کہتے تھے ایسا کر ایسا کر اللہ تجھے بخشنے۔

أَوْ نَضْرَةً وَكَانَتْ حِلْمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ أَفْعَلِ  
كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَعْرِفُكَ -

۲۱۲۲۔ اَلْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ  
فَيَمُحُّ اَلْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ  
۲۱۲۳۔ اَلْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ  
فَيَمُحُّ اَلْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ

کی اور شرط باطل ہوگی !!

۲۱۲۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَرٍّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ الْأَسَدِ :

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے بریرہ کو خرید اس کے لوگوں نے شرط کوئی کہ نذر کہ اس کا ہم نہیں لیں گے میں نے یہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا آزاد کر دے اس کو کیونکہ نذر کہ اسی کو ملتا ہے جو روپیہ دے دیعنی خرید کرے، پھر اس کو آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ہلایا اور اختیار دیا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَأَشْرَطْتُ أَهْلُهَا دَلَاءَ مَا فَدَكْتُ ذَلِكِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتَقَهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِيَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقَهَا قَالَتْ فَدَعَاَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ رُوحِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ رُوحُهَا كُحْرًا -

خاندن کی طرف سے دیعنی چاہے خاوند کے پاس رہ خواہ اس سے جدا ہو جائے کیونکہ آزاد ہونے پر لونڈی کو اختیار ہوتا ہے کہ اس خاوند کے پاس رہے جس سے نکاح لونڈی میں ہوا تھا یا نہ رہے اس نے اپنے تئیں اختیار کیا دیعنی خاوند سے جدا ہونا چاہا، اس کا خاوند آزاد تھا۔

۲۱۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ :

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے قصہ کیا بریرہ کے خریدنے کا آزاد کرنے کے لئے لیکن اس کے مالکوں نے شرط کر لی کہ ولادہ یعنی اس کا نذر کہ ہم لیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا آپ نے فرمایا خرید کر دے اور آزاد کر اس کو کیونکہ ولا اسی کو ملے گی جو آزاد کرے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا لوگوں نے کہا یہ گوشت صدقے کا ہے

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ بِلَعْنَةٍ وَآلُهَا اشْتَرَوْا دَلَاءَ مَا فَدَكْتُ ذَلِكِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيَهَا فَأَعْتَقَهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِيَنْ أَعْتَقَ وَاقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ هَذَا تَصَدَّقِي بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَكْفَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخَيْرٌ -

بریرہ کو ملا تھا آپ نے فرمایا اس کے لئے وہ صدقہ ہے ہمارے لئے تحفہ ہے (بریرہ کی طرف سے اور اختیار ملا اس کو جب وہ آزاد ہوئی اپنے خاوند کے پاس رہنے سے)

۲۱۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُدْرِكَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ :  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے



أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تَعْتَمِدُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيْعُكُمْ هَا  
عَلَى أَنْ أَوْلَاكُمْ لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ لَكَ ذَلِكِ فَكَرَنْتِ  
أَوْلَاكُمْ لِمَنْ أَعْتَقَى -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے قصداً ایک لونڈی خرید  
کے آزاد کرنے کا اس کے لوگوں نے کہا ہم تمہارے ہاتھ  
بیچتے ہیں اس شرط سے کہ ولام کو ملے انہوں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا یہ شرط نہ رکھو  
تھم کو خریدنے سے کیونکہ ولام اسی کو ملے گی جو آزاد کرے دیس بیع صحیح ہے اور شرط ان کی باطل ہے۔

۲۱۳۱- بَيْعُ الْمُغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقَسِّمَ غَنِمَتِ كَالْمَالِ يُبْحِنُ تَقْسِيمَ هَوْنِ سَهْلٍ

۴۹۵۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ الرَّهْمِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ رَؤُفِ بْنِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمت کا مال بیچنے سے  
جب تک تقسیم نہ ہو اور سالہ عورتوں کے ساتھ رجوع بہاد میں  
قید ہو کر آئیں، حجاج کرنے سے جب تک جنہیں نہیں اور ہر  
دانت والے درندے کے گوشت سے دبیے شیر بھڑا چیتا وغیرہ

شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ جَعْفَرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَانِمِ حَتَّى تُقَسَّمْ وَعَنِ الْكَبَالِيِّ  
أَنْ يَدُكَّانَ حَتَّى يَضْمَنَ مَا فِي بَطْنَيْهِمَا وَعَنِ الْهَوْرِيِّ  
ذِي نَابٍ مِنَ الْبَاعِ -

## مال مشترک کو بیچنا

۲۱۳۲- بَيْعُ الْمَشَاعِ

۴۹۵۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ أُنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي جَرْمُوحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا شفعہ ہر مشترک چیز میں ہے زمین  
ہو یا باغ ایک شریک کو درست نہیں کہ اپنا حصہ بیچے جب  
تک دوسرے شریک سے اجازت نہ لے اگر بیچے تو دوسرا شریک  
اس کے لینے کا زیادہ حق رکھتا ہے جب تک اجازت نہ دے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّعْفَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ ذُبْعَةٌ أَوْ خَالِطٌ  
لَا يُضْلَمُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُوْذَنَ سَرِيكُهُ فَكَرَنْتِ  
بَاعَ فَكُنُوا أَحَقَّ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ -

بیچتے وقت گواہ کرنا ضرور نہیں

۲۱۳۵- التَّهْلِيلُ فِي تَرَكِ الْأَشْهَادِ عَلَى الْبَيْعِ

۴۹۵۳- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ  
ابْنُ حَمَلَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ أَنَّ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ

فَ قُرْآنِ مِیں حکم ہے وَالشُّهُدُ وَإِذَا بُيِعَتْهُ مِیں جب تم بیچو تو گواہ کرو معلوم ہوا یہ حکم بطریق احتیاب کے ہے  
ناکہ اگر خدشہ نہ ہو نہ بطور وجوب کے

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُذَيْمَةَ أَنَّ عَنَّهُ حَدَّثَهُ دُحُو  
وَمِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتِاعَ فَرَسًا مِنْ  
أَعْرَابِيٍّ وَاسْتَبْعَنَهُ لِيَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْتَاعَ الْأَعْرَابِيُّ  
وَكُفِيَ الرِّجَالُ يَتَخَرَّصُونَ لِلْأَعْرَابِيِّ فَيَسْؤُمُونَهُ  
بِالْفَرَسِ وَهُمْ لَا يَسْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ ابْتِاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمْ فِي السُّؤْمِ عَلَى مَا  
ابْتِاعَهُ بِهِ وَنَهَ فَنَادَى الْأَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ  
وَالْأَبْعَثُ فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى  
سَمِعَ نِدَاءَهُ فَقَالَ أَيْمَنَ فَمَا ابْتِيعْتَهُ مِنْكَ قَالَ لَوْ اللَّهُ  
مَا ابْتِيعْتَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ  
ابْتِيعْتَهُ مِنْكَ فَكُفِّقِ النَّاسَ يَكُونُ دُونَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالْأَعْرَابِيِّ وَهِيَ ابْتِاعَ الْجَحَابِ  
وَكُفِيَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَاهِدًا أَشْهَدُ أَنِّي قَدْ  
بِعْتُكَ قَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ  
بِعْتَهُ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى  
خُزَيْمَةَ فَقَالَ لَعَنَ تَشَهُدُ قَالَ بِبَصْدِ يَوْمٍ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
شَهِادَةَ خُزَيْمَةَ كَشَهِادَةِ كَرَجَلَيْنِ -

حضرت عمارہ بن خذیمہ سے روایت ہے انہوں نے  
سنا اپنے چاخزیمہ بن ثابت سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک گھوڑا ایک گنوار سے خریدا اور اس کو ساتھ لے  
گئے اس لیے کہ اپنے گھوڑے کی قیمت لے لے تو جلدی  
پچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیر میں چلا گنوار اور گنوار  
نے گنوار سے پوچھنا شروع کیا اور گھوڑا چلانے لگے ان کو معلوم  
نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھوڑے کو خرید چکے  
ہیں یہاں تک کہ بعضوں نے آپ کی خرید سے دام بڑھادیئے  
اس وقت گنوار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا اگر  
تم اس گھوڑے کو خریدتے ہو تو خرید نہیں تو میں (دوسرے کے ہاتھ)  
بیچ ڈالتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی آواز سن کر کھڑے  
رہ گئے اور فرمایا واہ تو بیچ نہیں چکا میرے ہاتھ میں خرید  
نہیں چکا تجھ سے گنوار بدلا خدا کی قسم میں نے تمہارے  
ہاتھ نہیں بیچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں تجھ سے خرید کر چکا ہوں لوگ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کی طرف ہو گئے اور گنوار کی طرف بھی اور  
دونوں میں ٹکڑا ہو رہی تھی گنوار کہنے لگا اچھا گواہ لاؤ  
اس بات کا کہ میں تمہارے ہاتھ بیچ چکا ہوں خزیمہ  
بن ثابت نے کہا میں گواہی دیتا ہوں تو بیچ چکا ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خزیمہ سے پوچھا تم  
کیوں گواہی دیتے ہو انہوں نے کہا میں آپ کو جان چکا ہوں کہ آپ سچے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خزیمہ کی گواہی دہ گواہوں کے برابر

فانہ خصوصیت مخی خزیمہ کی اور کسی کے لیے یہ حکم نہیں ہو سکتا اگر کوئی اعتراض کرے کہ خزیمہ نے بیچتے نہیں دیکھا تھا مگر رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کا ان کو یقین تھا اس وجہ سے آپ کے موافق گواہی دی پھر ایسی گواہی پر وارد بھی ایک شخص کے  
گنوار کا گھوڑا آپ نے کیوں نہ لیا اگر تو یہ قوانین عدالت کے برخلاف ہے جواب اس کا یہ ہے کہ آپ نے گھوڑا نہیں لیا  
یہاں تک کہ گنوار نے اقرار کیا بیچنے کا چنانچہ رزین کی روایت میں ہے کہ جب خزیمہ نے گواہی دی تو گنوار نے کہا یہ اللہ  
کے رسول ہیں البتہ میرے نے کہا یہی میری جمالت ہے کہ تو اپنے بی کو نہیں پہنچانا سچ کہا اللہ نے گنوار سخت بھی کفر میں  
اور نفاق میں اور لائق ہیں اللہ کے احکام نہ جاننے کے اس وقت گنوار نے اقرار کیا کہ بے شک میں بیچ چکا ہوں۔

## ۲۱۲۶۔ اِخْتِلَافُ الْمُتَبَايعَيْنِ فِي الثَّمَنِ

۱۰۴۵۱۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عَمِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَايعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السَّلَاحِ أَوْ يَتَرَكَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب بیچنے والا اور خریدار اختلاف کریں قیمت میں بیچنے والا زیادہ بتائے اور خریدار کم کہے، اور دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں تو جو بیچنے والا کہے اسی کا اعتبار ہو گا بشرطیکہ قسم کھاوے، اور خریدار کو اسی قیمت پر لینا ہو گا یا اگر نہ لے تو چھوڑ دے اختیار ہے۔

۱۰۴۵۵۔ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْمَاعِيلَ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَالْأَفْطَاهُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي مَرْثَةَ:

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْبَنَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ لَرَجُلَانِ تَبَايَعَا سِلْعَةً فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَخَذْتُهَا بِكَذَا وَابْكَذَا وَقَالَ هَذَا بَعَثْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ الْآخَرُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي ذَلِكَ قَالَ حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي بَشَلْتُ هَذَا فَأَمَرَ الْبَايِعَ أَنْ يَسْخُفَ ثُمَّ يَخْتَارُ الْبَيْتَ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

حضرت عبدالملک بن عبید سے روایت ہے ہم ابو عبید بن عبداللہ کے پاس گئے وہاں دو آدمی آئے جنہوں نے اسباب بیچا تھا ایک بولا میں نے تو اتنے کو لیا ہے دوسرا بولا میں نے تو اتنے کو بیچا ہے۔ ابو عبیدہ نے کہا ابن مسعود کے پاس ایسا ہی مقدمہ آیا انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ کے پاس ایسا ہی مقدمہ آیا آپ نے حکم کیا بائع کو حلف اٹھانے کا پھر اختیار دیا خریدار کو چاہے اتنے داموں کو دو جو بائع نے حلف سے بیان کئے، اسباب لے لے چاہے چھوڑ دے۔

❖ ❖ ❖

## یہود اور نصاریٰ سے خرید و فروخت کرنا!

## ۲۱۲۷۔ مُبَايَعَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ

۱۰۴۵۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ أَبِي هِنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِسِتِينَ دِينَارًا أَعْطَاهُ دِينَارًا رَهْنًا۔

۱۰۴۵۱۴۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ وَشَّاحٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَرَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَرَعَهُ تَرْهُونُهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ۔

عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گروہ کر دی۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور آپ کی زرہ گروہ تھی

ایک یہودی کے پاس دو تہائی صاع پر جو کے جوئے تھے  
اپنے گھروالوں کے لئے۔

۲۱۳۸۔ بَيْعُ الْمُدَبَّرِ

٥٨٤. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ؛

عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَدْرِ  
عَبْدَ اللَّهِ عَنْ ذُبْرِ بَلْعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَيْسَ مَا لَ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيهِ  
وَفِي مَا شَرَاهُ لِنَعْمَتِهِ عَبْدُ اللَّهِ الْخَدَّوْحُ  
يَمَانِيَا لَيْتَ دُرْهُمٍ فَجَاءَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَجِدُ أَيْنَ شَيْءٍ  
فَصَلَّيْتُ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلْتُ شَيْءًا فَلَيْسَ بِكَ فَإِنْ  
فَضَلْتُ مِنْ أَهْلِكَ شَيْءًا فَلَيْسَ بِي فَإِنْ فَضَلْتُ  
مِنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءًا فَلَيْسَ بِي وَأَهْلُكَ ذِي قَرَابَتِكَ  
بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَائِكَ -

حضرت جابر رضی اللہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی عذرہ (ایک قبیلہ ہے) میں سے ایک غلام کو آزاد کر دیا مرنے کے بعد یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اس کے مالک سے کیا تیرے پاس اس کے سوا اور مال ہے وہ بولا نہیں آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو مجھ سے یہ سن کر نعم بن عبد اللہ نے اسکو خرید لیا اٹھ سو درہم کو اور وہ درہم لا کر آپ کو دیدیئے آپ نے اس کے مالک کو بھیجے اور فرمایا پہلے اپنے ادھر صرف کر صدقہ دے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے عزیزوں کو دے پھر اگر عزیزوں سے بچے تو اس طرح یعنی سارے اور واہنی اور بائیں طرف اشارہ کیا یعنی ہر طرف

۲۰۶۵۹. أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ

عَنْ جَابِرِ بْنِ رَجَلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لِيَقَالَ لَهُ  
أَبُو مَذْكَرٍ أَصَحُّ عِلْمًا لَهُ عَفَا دُبْرُ يَقَالَ لَهُ مَقْنُونُ  
لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ فَأَشْرَاهُ نَعِيمٌ وَمَنْ  
عَبَدَ اللَّهَ بِمَا كَانَتْ لَهُ دُرَاهِمُ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِذَا  
كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَسُدِّمْ بِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ فَصَلَا  
فَعَلَى قَرَابَتِهِ أَوْ عَلَى ذِي رَحِمِهِ فَإِنْ كَانَ فَصَلَا  
فَهِيَ هُنَا وَهِيَ هُنَا -

تو اپنے رشتہ داروں یا ناتے والوں پر صرف کمرے بھر اگر کچھ ہے

١٢٩٦. حَبْرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ

ف ۱۔ مطبع سعیدی کراچی میں یہاں پرتن میں بستی صا ما ہے جس کے  
بنیلا شین صا ما ہے جس (تو جہ تیس صا ع ہے (عبد الصمد الزی)۔

For purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

حضرت جابر رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر کو بیچا۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ الْأَنْبَسِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَاَعَ الْمَدْبَرَةَ

## مکاتب کو بیچنا

۲۱۲۹- يَبِيعُ الْمَكَاتِبُ

۴۶۶۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شُرَيْبٍ عَنْ عَائِشَةَ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے بریرہ حضرت عائشہ کے پاس آئی اپنی کتابت میں مدد چاہنے کو (یعنی بدل کتابت ادا کرنے میں مدد دیں) حضرت عائشہ نے کہا جا اپنے لوگوں سے کہہ اگر ان کو منظور ہو تو میں تیری کتابت کا روپیہ ادا کر دوں اور تیرا ترکہ میں لوں گی اس نے اپنے لوگوں سے بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا اگر حضرت عائشہ کو منظور ہو تو ہند تیرے ساتھ سلوک کر میں تیرا ترکہ تو ہم لیں گے حضرت عائشہ نے یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے ان سے فرمایا تم خرید کر لو اور آزاد کر دو ترکہ اسی کو ملے گا جو آزاد کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو اس قسم کی شرطیں کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط کرے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ پوری نہ ہوگی اگرچہ سو

عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَلَسَتْ عَائِشَةَ تَسْعِيئَهَا فِي كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكَ فَإِنْ أَحْبَبُوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكَ كِتَابَتَكَ وَيَكُونُ ذَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ ذَلِكَ بِرَبِيرَةَ لَا أَهْلًا لَهَا كَذَلِكَ وَأَوْكَلُوا إِيَّانِي شَاءَتْ أَنْ تَخْتَسِبَ عَلَيْكَ فَكَلَّمْتُهَا وَكَانَ ذَلَاؤُكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرُطُونَ شُرُوطًا كَيْفَ شَاءُوا فِي كِتَابَتِ اللَّهِ فَحِينَ اشْتَرَطَ سَيِّئًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مَعَهُ شَرْطٌ وَشَرْطُ اللَّهِ أَشَقُّ لِي وَأَوْثَقُ -

شرطیں کرے اللہ کی شرط لائق ہے قبول کرنے کے اور بھروسہ کے۔

مکاتب نے اگر اپنی بدل کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا ہو تو اس کا بیچنا درست ہے

۲۱۳۰- الْمَكَاتِبُ يَبَايعُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى

كِتَابَتُهَا شَيْئًا

۴۶۶۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أُنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجَاءُ بْنُ أَهْلِ الْوَلَمِ عَنْهُمْ يُونُسُ وَاللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شُرَيْبٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بریرہ میرے پاس آئی اور بولی اے عائشہ میں نے اپنے لوگوں سے کتابت کی سزا اوقیہ پر ہر سال ایک اوقیہ تو تم میری مدد کرو اور اس نے اپنی کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا تھا حضرت عائشہ کو رغبت ہوئی بریرہ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَ بَرِيرَةُ إِلَى فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ إِنِّي كَاتِبْتُ أَهْلًا عَلَى تَسْعِ أَكَاثِ فِي أَهْلِ عَامٍ أَوْ قِيَّةً فَأَعْيَدْنِي وَكَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفَسَتْ فِيهَا رَجْعِي إِلَى أَهْلِكَ فَإِنْ أَحْبَبُوا أَنْ أُعْطِيَ هُمْ ذَلِكَ جِئْنَا

ن بعض اشخاص میں سب سے زیادہ ادا ہے اور بعض سے زیادہ ادا ہے۔ ترجمہ پہلے کے مطالبات ہے۔ دوسرے کا معنی تو ادا دینے ہے۔ عبد اللہ بن ابی -

وَيَكُونُونَ وَلَدًا لَكَ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ بِمِرَّةٍ إِنِّي  
أَهْلِيهَا فَعَزَمْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنَّا  
شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْهِ فَنَفَعُكَ وَكَانَ ذَلِكَ  
لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ عَارِضًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي مَنَعَكَ ذَلِكَ وَمِنْهَا ابْتِغَى وَاعْتَقَى  
فَإِنَّ الْوَلَدَ لَيَمْنُ اعْتَقَى فَقَعَلْتُ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَيَّدَ اللَّهُ تَعَالَى  
تَعَرَّقَ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَمَا بَالُ النَّاسِ يَسْتَرْطُونَ شُرُوطًا  
لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي كِتَابِ النَّاسِ يَسْتَرْطُونَ شُرُوطًا  
لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةً شَرْطٍ  
فَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشُرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَدُ لَيَمْنُ  
اعْتَقَى -

وللارکایچینا

٢١٣١- بَيْعُ الْوَلَاءِ

١٢٧٧ خُبِرَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ :

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولا رکعہ نیچے اور مہر کرنے سے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَدِ وَعَنْ

فَإِذَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولا کر کے بیچنے اور  
ہیمہ کرنے سے۔

عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر أن  
رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع  
الولد وعن هبته -

١٢٢٤٥ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ وَثِيكٍ -

ف' کیونکہ ولام ایک حق ہے جس کی وجہ سے اگر آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی کا کوئی وارث نہ ہو تو آزاد کرنے والا یا اس کے وارث وارث ہوتے ہیں پھر معلوم نہیں کہ غلام یا لونڈی کچھ مال چھوڑ کر مرے یا نہ چھوڑے اس لئے اس کی بیع جائز نہ ہوگی۔



## پانی کا بیچنا

## ۲۱۳۲۔ بیعُ الْمَاءِ

۲۱۳۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيِّدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّجِسْتَانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ - حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پانی کے بیچنے سے۔

۲۱۳۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْفَضْلُ بْنُ قَالَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ سَمِعْتُ إِيَّاسَ بْنَ عُمَرُو قَالَ

مَرْقَةُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ قُتَيْبَةُ لَعَنَ أَهْلَهُ عَنْهُ بَعْضُ حُرُوفِ أَبِي الْمُهَذَّبِ كَمَا كُنْتَ - حضرت مرہ بن عبد رضی اللہ عنہما سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے پانی کے بیچنے سے۔

## بچے ہوئے پانی کا بیچنا

## ۲۱۳۱۔ بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ

۲۱۳۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عُمرُو بْنِ أَبِي الْمُهَذَّبِ

عَنْ إِيَّاسِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ وَبَاءِ قِيمِ الْوُحْطِ فَضْلُ مَاءٍ الْوُحْطُ فَكْرَهُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمرُو - حضرت ایاس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بچے ہوئے پانی کے بیچنے سے اور اور قیم نے و ہطرا ایک گاؤں ہے طائف کی طرف کا پانی بچا بچا ہوا تو بڑا جانا اس کو عبد اللہ بن عمر نے

۲۱۳۲۔ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي هَيْمٍ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَهُ

أَنَّ إِيَّاسَ بْنَ عَبْدِ صَالِحٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ - حضرت ایاس بن عبد سے روایت ہے مست بہو بچا ہوا پانی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مست بہو بچا ہوا پانی۔

## شراب کا بیچنا

## ۲۱۳۳۔ بَيْعُ الْخَمْرِ

ن یعنی اگر کسی کا کنواں یا حوض یا چشمہ ہو تو پانی پینے یا جانوروں کے پلاتے کے لئے بچنا درست نہیں بلکہ اجازت دیوے کہ جس کا جی چاہے پیے یا جانوروں کو پلائے۔ بعضوں کے نزدیک یہ بھی تنزیہی ہے اور بعضوں کے نزدیک تحریمی اور بوکھیت سیفنے کے لئے پانی بیچنے تو قباحیت نہیں۔ عہدیرہ بن عبد نہیں ہے صحیح ایاس بن عبد زنی ہے لہذا قال کا مفعول فیہ (عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) ہے

۴۶۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ أَبِي وَعْلَةَ الْبَصْرِيِّ أَنَّ سَالَةَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَمِينَ الْبَغْتِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَهْدَى رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوِيَّةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ هَذَا فَذَكَرُوا لَهُمْ مَا سَأَرَكُمَا أَرَدْتُ فَسَأَلْتُ إِنْ سَأَلْنَا الْهَاجَنِيمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا سَأَرَكُمُ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ أَنْ يَبِيعَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شَرِبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا فَفَتَحَ الْمَرْءُ ثَمَنًا حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهَا

اس کا بیع حرام کیا ہے تب اس نے دو وزن مشکوں کا منہ کھول دیا اور جو کچھ شراب اس میں تھی بہر گئی۔

حضرت ابن وعلہ مصری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا انکور کے شیرے کا حال ابن عباس نے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشکیں شراب کی تحفہ لایا آپ نے فرمایا کیا تجھ کو معلوم نہیں اللہ نے شراب کو حرام کر دیا ہے پھر اس نے آستہ سے ایک شخص کے کان میں کچھ کہا میں نہیں سمجھا کیا کہا میں نے ایک اور آدمی سے جو اس کے پاس بیٹھا تھا پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کان میں کیا کہا وہ بولا میں نے اس سے کہا بیع ذال آپ نے فرمایا جس نے اس کا پینا حرام کیا ہے اسی نے اس کا بیع حرام کیا ہے تب اس نے دو وزن مشکوں کا منہ کھول دیا اور جو کچھ شراب اس میں تھی بہر گئی۔

۴۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَزَلْتُ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَتَكَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے جب مسروری انہیں انری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو بڑھ کر سنائیں پھر شراب میں تجارت کو حرام کیا۔

## کتے کا بیع

## بَابُ بَيْعِ الْكَلْبِ

۴۶۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شَرِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ سَوَاحَ أَبَا مَسْعُودٍ

عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَمْرِو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَرْهَرِ الْبَغْتِ وَحُكُولِ الْكَاهِنِ

حضرت عقبہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے کی قیمت سے اور رند کی خروچی سے اور بخوچی کی کمائی سے۔

۴۶۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَيْنَسٍ قَالَ أَتَيْنَا الْمُفْتَلَّ بْنَ قُصَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبِيعٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاءَ حَرَّمَهَا وَثَمَنِ الْكَلْبِ

حضرت عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی چیزوں کو حرام کیا اس میں سے کتے کی قیمت بھی حرام کی

ف یعنی یہ سب مال حرام ہیں لہذا استعمال درست نہیں۔

## کون سا کتا بیچنا درست ہے

۲۱۳۶۔ مَا اسْتَنْخَى

۲۱۳۶۔ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أُنْبَاَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالشَّوْرِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا مُنْكَرٌ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے اور بلی کی قیمت سے منکر ہے۔

## سور کا بیچنا

۲۱۳۷۔ بَيْعُ الْخَنْزِيرِ

۲۱۳۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامٌّ لَفَتْحٍ وَهُوَ بَيْعُهُ أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَنْزِيرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخَنْزِيرُ وَالْأَصْنَامُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ سُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يَطْلِي بِهَا الشُّغْنُ وَيَذْهَبُ بِهَا الْجَوْلُ وَيُسْتَصْبَحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتِلِ اللَّهُ إِلَهُهُمُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ سُحُومَهَا جَعَلَهَا نَمْرًا يَأْكُوهُ فَأَكُلُوا نَمْرَهُ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سور کے بیچنا اور مردار اور سور کے بیچنے والوں کی جاتی میں اور کھالیں اور لوگ اس کو ملا کر روشنی کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر آپ نے فرمایا اللہ یہود کو تباہ کرے جب اللہ نے ان پر چربی کو حرام کیا تو انہوں نے اس کو بکھلایا پھر بیچ کر اس کی قیمت کھائی

## اونٹ کے جفتی کو بیچنا (یعنی لڑکوا دہ پر چڑھانے کی اجرت لینا)!!

۲۱۳۸۔ بَيْعُ ضَرَابِ الْجَبَلِ

۲۱۳۸۔ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى بَيْعَ ضَرَابِ الْجَبَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَيَبِيعُ الْأَرْضَ لِلْحَرْثِ يَبِيعُ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ فَكَفَتْ ذَلِكَ نَهْيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے مع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہروانے کی اجرت لینے سے اور پانی کے بیچنے سے اور زمین بیچنے سے کہیے کے لئے یعنی کوئی شخص اپنی زمین اور پانی کو نیچے دوسرے کے ہاخذ کر دہ اس میں زراعت کرے اور ایک حصہ بھی لے ان باتوں سے آپ نے منع کیا۔

ن : بین خلاف ہے معتبر لوگوں کی روایت کے اس میں شکاری کتے کا استنفا مذکور نہیں ہے



۲۶۸۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُرْمَةَ عَنْ هَمْدَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ :  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَا فَرَى أَفْطَسَ ثُمَّ وَجَدَ رَجُلًا عِنْدَهُ سِلْعَتُهُ بَعِثَهَا فَمَعَا أُولَى بِهِ مِنْ عَدُوِّهِ -  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے پھر ایک شخص اپنا بیچا ہو، اسباب اس کے پاس پائے جوں کا توں تو وہ زیادہ حق دار ہے اس کے لینے کا اور دل سے ۔

۲۶۸۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلْدَةَ وَابْنُ أَبِي هَيْمٍ بَنُ الْحَسَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ مَرْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حَسَنِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرْمَةَ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَمْرُو بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثٍ :  
أَبَى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُعْطِي رَأْسًا وَجَدَ عِنْدَهُ التَّمَاعَ بَعِثَهُ وَعَرَفَهُ أَنَّهُ لَصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ -  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص نادار ہو جائے اور اس کے پاس کسی کی چیزوں کی توں لے وہ اس کو بیچانے تو وہ اسی کی ہے جس نے اس کو بیچا تھا ۔

۲۶۸۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ أَخْبَانَا بَنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ مُكَيْمِ بْنِ الْأَدِ شَيْخٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأُدْرِيِّ قَالَ أَصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَارٍ اتَّمَا عَهَا وَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ وَتَمَّكَ قَوْلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَكَمْ يَبْغِي ذَلِكَ وَفَاءً دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ أَمَّا وَجَدَ تَمَّكَ وَلَكِنْ كَمْ رَأَى ذَلِكَ -  
حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے ایک شخص کے پھلوں پر جو اس نے خریدے تھے آفت آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور وہ بہت قرض دار ہو گیا تب آپ نے فرمایا صدقہ دو اس کو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا نہ ہوا آپ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا اب لے لو جو موجود ہے اور کچھ تم کو نہیں ملے گا

- ۲۱۳۰ -

الدَّجْلُ يَبِيعُ السِّلْعَةَ فَيَسْتَحِقُّهَا  
أَيُّهَا الشَّيْخُ  
ایک شخص مال بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور

۲۶۸۵- أَخْبَرَنَا هَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَعْدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرَمَةَ بَنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي :  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرَمَةَ بَنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي :  
حضرت اسید بن مغیر بن سہاک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا اگر کوئی اپنی چیز ایسے

فِي يَدِ الرَّجُلِ غَيْرِا لَمْ تَكُنْ قَرْنًا شَاءَ اَخَذَهَا بِنَا  
اَشْتَرَاهَا وَرَنَ شَاءَ اَتَبَعَ سَارِقَهُ وَقَضَى بِذَلِكَ  
اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ -

شخص کے پاس پائے جس پر چوری کا گمان نہ ہو تو اگر چاہے تو  
اپنی قیمت دے کر چلے کو اس نے لیا ہے اس چیز کے لئے اور چاہے تو  
چور کا بیچا کرے اور یہی حکم دیا ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے  
۲۸۶۷۲ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ ذُوَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَكَعْبَةُ  
اَخْبَرَنِي عَنْ مَرْثَةَ بْنِ خَالِدٍ

اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُصَيْنٍ بِالْأَنْصَارِ رَجِيَ نَعْرًا اَخَذَ بِنِي  
حَارِثَةَ اَخْبَرَنَا اَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْيَمَامَةِ وَكَانَ  
مُرَدًّا اَنْ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنْ مَعَاوِيَةَ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنْ اَيْمًا  
رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا  
فَكَرَّرَ كَتَبَ بِذَلِكَ مُرَدًّا اِلَى اَنْفَلَتْ بِهَا مُرَدًّا اِلَى  
اَنْ اَلْتَمَسَتْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِاَنَّهُ اِذَا  
كَانَ الَّذِي اَتَا عَرَاهَا مِنَ الَّذِي سَرَقَهَا غَيْرَ مَكْمُومٍ  
يُخَيَّرُ سَيِّدَهَا فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ الَّذِي سُرِقَ مِنْهُ  
بِشَيْئِهَا وَرَنَ شَاءَ اَتَبَعَ سَارِقَهُ ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ  
اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَبَعَثَ مُرَدًّا اِلَى بَكْرِ بْنِ  
اِلَى مَعَاوِيَةَ وَكَتَبَ مَعَاوِيَةَ اِلَى مُرَدًّا اِلَى اَنْفَلَتْ  
لَسْتُ اَسْتَوْفَا اَشِيْدُ تَغْفِيَانِ عَلَى وَكَرِهِي اَفْضَى  
فِيْمَا وَكَلِمَتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْفَلَتْ لِمَا اَوْرَثَتْ بِهِ فَبَعَثَ  
مُرَدًّا اِلَى بَكْرِ بْنِ مَعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَا اَفْضَى يَهْ مَا وَلِيْتُ  
بِمَا قَالَ مَعَاوِيَةُ -

حضرت اسید بن حنفیر سے روایت ہے وہ حاکم تھے یامہ  
کے دو ایک ملک ہے حجاز کے پورب کی طرف مروان نے  
ان کو لکھا کہ معاویہ نے مجھ کو لکھا ہے جس شخص کی کوئی چیز  
چوری ہو جائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے جہاں اسی کو پلے  
اسید نے کہا مروان نے یہ مجھ کو لکھا میں نے مروان کو لکھا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے جب وہ  
شخص جس نے اس چیز کو چور سے خرید لیا ہے معتبر ہو یعنی  
اس پر چوری کا گمان نہ ہو تو چیز کے مالک کو اختیار ہے چاہے  
قیمت دے کر یعنی حق قیمت کو اس نے چور سے لیا، وہ  
چیز سے لے چاہے چور کا بیچا کرے پھر اسی کے موافق ابو بکر اور  
اور عثمان نے فیصلہ کیا مروان نے میرے حظ کو معاویہ کے  
پاس بھیج دیا معاویہ نے مروان کو لکھا تو اور اسید میرے  
اد پر حکم نہیں کر سکتے لیکن میں تم دونوں پر حکم کر سکتا ہوں  
کیونکہ میں نے تم کو مقرر کیا تھا پھر جو میرا حکم ہے اس کے موافق  
عمل کرو مروان نے معاویہ کا خط میرے پاس بھیج دیا میں نے  
کہا میں اس کے موافق حکم کروں گا جو معاویہ کہتے ہیں جب تک ان کی طرف سے حاکم رہوں گا۔ د

۲۸۶۷۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ ابْنِ السَّكَنِ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنِ اَلْحَكَمِ -

ف' اور بعضوں کا مذہب یہ ہے کہ مالک مال اپنی چیز سے لے اور جس شخص کے پاس وہ چیز رکھے اس کو حکم ہو گا کہ وہ اپنے  
بائع سے دام وصول کرے پھر وہ اپنے بائع سے یہاں تک کہ چور پکڑا جائے اور وکیل ان کی دوسری حدیث ہے  
ف' اس لئے کہ اطاعت خلیفہ اور بادشاہ اسلام کی واجب ہے اور قاضی کو حق نہیں پہنچتا کہ خلاف امر سلطانی کے فیصلہ کرے  
مگر جب سلطان کا حکم خلاف شرع کے ہو تو قاضی کو قضا کا عہدہ چھوڑ دینا چاہیے اور سلطان کو سمجھانا چاہیے اگر سلطان نہ مانے  
تو سب مسلمان مل کر اس کو تخت سے اتار دیں اور دوسرے کو بٹھادیں۔



حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنی چیز کا حق دار ہے جب اس کو ہاؤس اور جس کے پاس ہیز ملے وہ اپنے بائع کا بیچا کرے (مشایخ معادین نے اسی حدیث پر عمل کیا ہے)

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ إِذَا أَوْجَدَ وَيَبِيعُ الْبَائِعُ مَنْ بَاعَهُ -

۲۶۸۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا نکاح و دلی کر دیں یعنی ایک دلی ایک

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّقَاقُ زَوْجُهُمَا وَلِيَانُ فَرْهَى لِلْأَوَّلِ

سے نکاح اور دوسرا دوسرے سے کرے، تو پہلے دلی کا نکاح منبر ہوگا اور جس نے دو غنموں کے ہاتھ ایک چیز کو بیچا تو جس کے ہاتھ پہلے بیچا اسی کو وہ چیز ملے گی۔

مِنْهُمَا وَمَنْ بَلَغَ بَيْعَهُمَا مِنْ رَجُلَيْنِ فَرَقُوا لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا -

## قرض لینے کا بیان

## ۲۱۴۱- اِلَا سْتَقْرَضَ

۲۶۸۹- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي إِدْرِيسٍ عَنْ

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار درم قرض لینے پر

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

آپ کے پاس مال آئے آپ نے ادا کر دیئے اور فرمایا بركت دے اللہ تیرے گھر اور تیرے مال میں قرض کا بدلہ یہ ہے کہ آدمی اپنے قرض خواہ کا شکریہ کرے اور اس کو ادا کرے۔

جَدَّاهُ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَقَّقَهُ أَلَى وَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَا لَكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْخَصَدُ وَالْإِدَاءُ -

## قرض داری کی برائی

## ۲۱۴۲- التَّغْلِيظُ فِي الدِّينِ

۲۶۹۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ :

حضرت محمد بن جحش سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھتے تھے اتنے میں آپ نے اپنا سر

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ

آسمان کی طرف اٹھایا پھر اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھا اور فرمایا سبحان اللہ کتنی سخی اتنی ہے ہم لوگ چپ ہو رہے اور گھبرا گئے جب دوسرا دن ہوا تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ یہ سخی کیسی ہے جو اتنی آپ نے فرمایا قسم اس فوات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایک شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر جلایا جائے پھر مارا جائے پھر ملایا جائے پھر مارا جائے اور اس پر قرض ہو تو جنت میں نہ جائے گا جب تک اپنے قرض کو ادا نہ کرے

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَجَّعَ رَأْسَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا ذَا فُزِلَ مِنَ الشَّدِيدِ مَسْكَنًا وَفِرْعَانًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ سَأَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا الشَّدِيدُ الَّذِي نَزَلَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ كَوْنُ رَجُلٍ قِيلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ عَلَيْهِ ذَيْنِ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ -

۱۰۲۹۱۔ بَرْنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّرَّاقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّجِيِّ عَنْ سَمْعَانَ

حضرت سمروہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جنازے میں آپ نے فرمایا کیا اس بگڑے فٹانے قبیلے میں سے کوئی ہے تین بار آپ نے یہی فرمایا جب ایک شخص کھڑا ہوا آپ نے فرمایا تو نے پہلے دوبارہ میں مجھے کیوں جواب نہیں دیا میں نے تجھے نہیں پکارا مگر ہنسی سے فلاں شخص دکھا ہوا ہے دھنسا میں جانے سے یا اپنے یاروں کی صحبت سے بسبب قرض داری کے۔

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَهْلُهَا مِنْ بَنِي فُلَيْدٍ أَحَدُكُمُ تَلَا نَا فَنَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرْتَبَةِ الْأُولَى كَيْفَ أَنْتَ لَا تَكُونُ أَجْتَنَّبِي أَمْرًا لَمْ أَكُوكَ بِكَ إِلَّا بِخَيْرٍ إِنَّ قُلْدَنَا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَا كُنَّا نَمُوتُ بِدِينِهِ —

## قرض داری میں آسانی!

## ۱۰۲۹۳۔ التَّشْرِيفُ فِيهِ

۱۰۲۹۲۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَبْنِ هُبَيْرٍ

حضرت عمران بن حُرَیث سے روایت ہے میمونہ بنت قرض لہا کہیں لوگوں نے ان سے اس باب میں گفتگو کی اور ان کو سلامتی اور رخص کیا اور وہ بولیں میں قرض لینا نہ چھوڑنا گی میں نے اپنے پیارے اور برگزیدہ پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور خدا بھانا ہے کہ وہ اس کے ادا کرنے کی فکر میں ہے تو اللہ دنیا میں اس کا قرض ادا کرے گا۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي قَالَ كَانَتْ مَيْمُونَةُ تَدَّأَتْ وَتُتَوَدَّ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا فِي ذَلِكَ وَلَكُمُوهَا وَوَجَدُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ لَا أَتُرْكِي الدِّينَ وَقَدْ جُمِعَتْ خَلِيلَتِي وَصَنِيْعَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّأُ دَيْنًا فَعَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ يُرِيدُكَ قَضَاءً لَوْ إِلَّا أَذَاكَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا —

۱۰۲۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَا

ام المؤمنین میمونہ سے روایت ہے وہ قرض لیتی تھیں لوگوں نے ان سے کہا اے ماں مسلمانوں کی تم قرض لیتی ہو حالانکہ تمہارے پاس جائیداد اس کے ادا کرنے کو نہیں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور وہ اس کے ادا کرنے کی نیت رکھے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ جُبَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدَّ أَنْتَ فَقِيلَ لَهَا يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ تَسْتَدِينَ وَيَكُنِّي عَنْكَ لَوْ وَقَاءُ قَالَتْ إِنْ سَوَّغْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ دَيْنًا وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَكُونَهُ أَعَانَةً لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ —

## مالدار آدمی قرض ادا کرنے میں دیر کرے

## ۲۱۳۳۔ مَطْلُ الْغَنَى

۱۰۲۹۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِذَا تَبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَكَلٍّ فَلْيَتَّبِعْ وَلَا تَطْلُمْ  
مَطْلَ الْغَفَى -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مالدار پر انراؤ کیا جائے (یعنی قرض دار اپنے قرض کا اتارا ایک مالدار شخص پر کر دے

جس کو مالہ کہتے ہیں، تو چاہیے کہ اس کا پیچھا کرے (یعنی جس پر انراؤ کر دیا ہے اور قرض دار پرستی نہ کرے) اور مالدار کا قرض ادا نہ کرتا ظلم ہے (یعنی اگر قرض ادا نہ کرے تو گناہ نہیں اس لئے کہ مجبور ہے لیکن روپیہ ہونے پر کسی کا قرض نہ دے تو بڑا گناہ ہے) ۲۴۹۵۔

الْشَّيْخُ إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤَا جِدِ يُجِلُّ عِزَّكَ وَعُقُوبَتُهُ -

حضرت شریک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہو جاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس

کی برائی کرے، اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کر سکتا ہے۔) ۲۴۹۶۔

الْشَّيْخُ إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَا جِدِ يُجِلُّ عِزَّكَ وَعُقُوبَتُهُ -

حضرت شریک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہو جاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس کی برائی کرے، اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کر سکتا ہے۔)

## قرض کا اتارنا !

## الْحَوَالَةُ ۲۴۹۵

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قَرَأَا عَنْ أَبِيهِمَا وَابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْجَلِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیر کرنا مالدار کا قرض ادا کرنے میں ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو مال دیا جائے مالدار پر تو پیچھا کرے اس کا اور قرض دار کا پیچھا چھوڑ دے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَفَى طَلْمٌ وَإِذَا تَبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَكَلٍّ فَلْيَتَّبِعْ -

## قرض کی ضمانت کرنا !

## الْكَفَالَةُ بِاللَّيْنِ ۲۴۹۶

۴۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا شَاخِرُ الدِّينِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے ایک انصاری مرد

أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

کا جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نماز پڑھتے کے لیے آپ نے فرمایا اس پر تو قرصی ہے ابو قتادہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس کا قاضی ہوں آپ نے فرمایا پورا قرصی ادا کر دو گے ابو قتادہ نے کہا بھرا ۔

اچھی طرح قرض ادا کرنے کی فضیلت

۴۶۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَاكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں جو قرض ابھی طرح سے ادا کرتے ہیں۔

خوش معاہدگی اور قرض وصول کرنے میں نرمی  
کرنے کی فضیلت

۱۰۰۰؎ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَللَّبْتُ عَنِ اِبْنِ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ ؑ  
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا كَرِهَ لِيَعْمَلَ خَيْرًا قَطًّا  
وَكَانَ يَدْعُو مِنَ النَّاسِ يَقُولُ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَشَاءُ وَتَرُكْ مَا عَسَوْ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يَتَجَاوَزَ  
عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ  
خَيْرًا قَطًّا قَالَ لَا اِنَّهُ كَانَ لِيْ غُلَامٌ وَكُنْتُ اُدْرِيْ  
لِنَّاسٍ مَّرَادًا بَعَثْتُهُ لِيَتَعَاصَى قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَشَاءُ  
وَتَرُكْ مَا عَسَوْ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ  
لِلّٰهِ تَعَالٰى فَدَتَّجَاوَزَتْ عَنْكَ—  
لے اور جہاں دشواری ہو چھوڑ دے اور معاف کر دے شاید اللہ بھی ہم کو معاف کرے اللہ بلا جلالہ نے

فرمایا میں نے تجھ معاف کیا۔

٢٤١- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ اللَّهَ أَسَمِعَ :

وَمَلَكٌ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَدْعُو إِلَيْنَا الْبُكَاءَ وَكَانَ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص لوگوں کو قرض دیتا اور وہ

کسی کو مغلس دیکھتا تو اپنے جوان سے کہتا معاف کر اس کو  
مذاہد اللہ تعالیٰ معاف کرے ہم کو جب وہ اللہ کے پاس گیا  
تو اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

إِذْ أَرَىٰ اِبْرٰهٖمَ الْمُسْمِرَ قَالَ لِفَتَاةٍ تَجَاوَزُ عَنْهُ  
لَعَلَّ اللَّهَ تَفْقِي تَجَاوَزُ عَنْهُ فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزُ عَنْهُ -

۴۰۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيْهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ دَرَوَيْحَ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ عَفَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُكُمْ لَلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا  
كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا دَعَا ضِيًّا وَمُقْتَضِيًا  
الْحِكْمَةَ -

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جنت میں داخل کر دیا ایک شخص کو جو نرمی کرتا خریدتے اور بیچتے اور ادا کرتے اور قبول کرتے وقت -

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُكُمْ حَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقَضِيًا  
الْحَنَّةُ -

## بشرکت بغیر مال کے

٢١٣٩- الشَّرْكََةُ بِغَيْرِ مَالٍ

١٢٦٠٣ خَبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَفِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں اور عمار اور سعد خضریک ہوئے بدر کے روز تو سعد دو قیدی کر لائے اور میں اور عمار دونوں کچھ نہ لائے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَوْرَيْتُنَا وَعَمَّا ذُو سَعْدٍ  
يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمَّا رَجِعَا أَنَا وَ

لائے اور میں اور عمار دونوں کچھ نہ لائے

٢٠٠٤. أخبرنا نوح بن جبيب قال أخبرنا عبد الرزاق قال أخبرنا معمر بن الزهرري عن سالم بن

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ ایک غلام میں سے آزاد کر دے مثلاً غلام میں دو آدمی نصف نصف کے شریک

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَتِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا لَمْ يَغْنَمْهُ فِي عَمَلِهِ أَوْ لَمْ يَلْبَسْهُ فِي مَالِهِ  
إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ كُنْ الْعَجُولُ -

ہوں ایک شریک اپنا حصہ آزاد کرے، تو دوسرے کو حصہ بھی (جو دوسرے شریک کا ہے) ملے گا آزاد کرے اگر اس کے پاس مال ہو۔

غلام لونڈی میں شرکت !!

٢١٥٠. الشَّرْكَةُ فِي الرَّقِيقِ

٢٤٥ خَيْرَ نَاعِمِينَ عَلَى قَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ نُدَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْبُ عَنْ نَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حق غلام لونڈی میں ادا کرے اور اس کے پاس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی دوسرے حصے کی قیمت کو کافی ہو تو وہ آزاد ہو جائے گا اس کے مال میں سے ۔

عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شَوْكًا لَكَ فِي مَنَاسِكَ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بَقِيَ سَوَى الْعَبْدِ فَكَرِهْتُهُ مِنْ مَالِهِ -

ف۔ یعنی آزاد کر کے والا مال دار ہے تو غلام ہو گا اور آزاد ہو جائے گا اور دوسرے شریک کے حصے کے دام دینے پڑیں گے اور جو مفلس ہو تو آدھا غلام آزاد ہو گا اور غلام کو اختیار ہے کہ محنت ہنروری کر کے دوسرے شریک کے حصے کے دام ادا کرے اور پورا آزاد ہو جائے۔

## ۲۱۵۱- الشَّرْكَۃُ فِي التَّخْيِيلِ

۴۷۰۲ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيْتُكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يُوَفَّيَهَا عَلَى ثَرَايِكُمْ -

## درخت میں شرکت

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا کھجور کا درخت ہو تو ان کو نہ بیچے جب تک اپنے شریک سے نہ پوچھ لے دیونکہ اگر شریک لینا چاہے تو وہ زیادہ مقدار ہے اور وہ سے۔

## ۲۱۵۲- الشَّرْكَۃُ فِي الرِّبَاعِ

۴۷۰۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيْتُكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يُوَفَّيَهَا عَلَى ثَرَايِكُمْ -

## زمین میں شرکت

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفعہ کا ہر مال مشترک میں جو تقسیم نہ ہو اور زمین ہو یا باغ ایک شریک کو اپنا حصہ پونا درست نہیں جب تک دوسرے شریک سے اجازت نہ لے اس شریک کو اختیار ہے چاہے لے (تو لے) اور چاہے نہ لے (تب دوسرا غیر شخص لے لگا) اور جو ایک شریک اپنا حصہ بیچے اور دوسرے شریک کو جز نہ کرے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے یعنی اس کو شفعہ کا حق ہے وہ اتنے دام بیچنے کو شریک نے بیچا ہے دے کر غیر شخص سے پھینک سکتا ہے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الشَّفْعَةَ فِي كُلِّ شَرْكَةٍ لَمْ تُقَسِّمْ رُبْعَةً وَحَاطِطٌ لَا يَجُوزُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذَنَ شَرِيكُهُ فَإِنْ سَاءَ اخْتِذَ وَإِنْ سَاءَ تَرَكَ وَإِنْ بَكَ وَكَمْ يُؤْذَنُ فَمَنْ أَحَقُّ بِهِ -

## شفعہ کا بیان

## ۲۱۵۳- ذِكْرُ الشَّفْعَةِ وَأَحْكَامِهَا

۴۷۰۸ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيْتُكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يُوَفَّيَهَا عَلَى ثَرَايِكُمْ -

حضرت ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا یہ زیادہ حق رکھتا ہے اپنے پیڑوس کا -

عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعِهِ -

ف شفعہ ایک حق ہے جس کی وجہ سے انسان ایک زمین کا مالک ہو سکتا ہے جبراً اب اختلاف ہے کہ شفعہ کا حق کسی کو پہنچتا ہے بعض نزدیک من شریک کو پہنچتا ہے اور بعضوں کے نزدیک ہمسائے کو بھی یہ حق ہے۔



۲۴۰ أَخْبَرَ الرَّاسِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت شریک سے روایت ہے ایک شخص بولا یا رسول اللہ میری زمین ہے جس میں کسی کو شرکت نہیں نہ سہ ہے مگر مسابگی کا حق ہے آپ نے فرمایا ہمایہ زیادہ حق دار ہے اپنے پڑوس کا (ان حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمایہ کو حق شفیعہ ہے)۔

الشَّرِيدُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرُغِضِي لِي مَنْ لَا حِدَ فِيهَا شِرْكٌ وَلَا قِسْمَةٌ إِلَّا الْجَوَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعِهِ -

۲۴۱ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدْرُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزَّهَرِيِّ عَنْ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شفیعہ ہر مال میں ہے جو تقسیم نہ کیا جائے جب حد بندی ہو جائے اور راہ معین ہو جائے پھر شفیعہ نہیں ہے۔

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّفْعَةُ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقَسَّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَعُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شَفْعَةَ -

۲۴۱۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَجْرٍ رُمَّةً قَالَ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَهَابٍ وَ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفیعہ اور ہمایہ کے حق کا۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّفْعَةِ وَالْجَوَارِ -

تمام ہوئی کتاب البیوع

اخیر کتاب البیوع

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب القسامۃ کتاب قسامت کی

۲۱۵۴ ذِکْرُ الْقَسَامَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ جَاهِلِيَّةً زَانَةً فِي جَوْ قَسَامَتِ مَرْجُو نَحْيِ اسْكَابِانِ  
 ۲۱۶۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْقِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ أَبِي مُرَيْمٍ قَالَ  
 قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَمْرِوَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قسامت  
 جو جاہلیت کے زمانہ میں تھی یہ یوں کہ بنی ہاشم میں سے ایک شخص  
 نے نوکر کی قرضی کے ایک شخص کی یعنی قریش کی ایک شاخ  
 میں سے وہ تھا وہ اس کے ساتھ گیا اونٹوں میں وہاں ایک اور  
 شخص ملا بنی ہاشم میں سے جس کے برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی  
 وہ بولا میری مدد کر ایک رسی سے تاکہ باندھ دوں میں اپنے  
 برتن کو ایسا نہ ہو کہ اونٹ چل نکلے (اور برتن گر پڑے)  
 اس نے (یعنی جو نوکر ہوا تھا) ایک رسی دے دی برتن  
 باندھنے کو جب سب لوگ اترے اور اونٹ باندھ  
 گئے تو ایک اونٹ خالی رہا (اس کے باندھنے کو رسی نہ  
 تھی) جس نے نوکر رکھا تھا وہ بولا یہ اونٹ کیسا ہے باندھا  
 کیوں نہیں گیا نوکر بولا اس کی رسی نہیں ہے وہ بولا رسی کہاں  
 گئی نوکر بولا مجھے ایک شخص ملا بنی ہاشم میں سے اس کے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي  
 الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَ نَجْلًا  
 مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخْدٍ أَحَدِهِمْ قَالَ فَإِنِ انْطَلَقَ مَعَهُ  
 فِي الْبَلَدِ فَمَكَرِيهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدْ انْقَطَعَتْ  
 عُزْوَةٌ جُورِ الْقَهْمِ فَقَالَ ائْغِثْنِي بِعَقَالٍ اسْتَدْبِرْهُ عُرْوَةً  
 جُورِ الْبَلَدِ لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَاهُ عَقَالًا اسْتَدْبِرْهُ عُرْوَةً  
 جُورِ الْقَهْمِ فَلَمَّا نَزَلُوا وَصَلَتِ الْإِبِلُ الْإِبِلُ أَوْ لَحْدًا  
 فَقَالَ الْكَلْبِيُّ اسْتَأْجَرَهُ مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ  
 مِنْ بَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ كَيْسٌ لَهُ عَقَالٌ قَالَ فَأَيُّ  
 عَقَالٍ قَالَ مَرِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدْ انْقَطَعَتْ  
 عُزْوَةٌ جُورِ الْقَهْمِ فَأَسْتَفَانِي فَقَالَ ائْغِثْنِي بِعَقَالٍ  
 اسْتَدْبِرْهُ عُرْوَةً جُورِ الْبَلَدِ لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَيْتُهُ عَقَالًا  
 فَحَدَّثَنِي بِعَصَا كَانَ فِيهَا أَحَدُ كَمَرِيهِ رَجُلٌ مِنْ

ف۔ قسامت کہتے ہیں قسم کو اصطلاح میں قسامت یہ ہے کہ مقتول کی قوم میں سے اس کے پیاس آدمی قسم کھا دیں کہ فلاں شخص  
 نے اس کو مارا ہے اور جو اس کے وارث پیاس سے کم ہوں تو جتنے ہوں انہی کو پیاس بار قصیں دی جائیں یا جن پر قتل کی تہمت ہو  
 قسم کھائیں کہ ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔

برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی اس نے فریاد کیا اور کہا میری مدد کر ایک رسی دے کر جس سے میں اپنا برتن باندھوں ایسا نہ ہو اونٹ پل نکلے تو میں نے باندھنے کی رسی اسے دے دی یہ سنتے ہی اس نے ایک لادھی نوکر کو مار ہی اسی میں اس کی موت تھی وہ قریب مرنے کے ہو گیا وہاں ایک شخص نکلا میں نے لوگوں میں سے تو اس نے (یعنی نوکر نے) اس سے پوچھا کیا تو اس موسم میں کئے جائے گا وہ بولا نہیں جاؤں گا اور شاید جاؤں نوکر بولا میری طرف سے تو ایک پیغام پہنچا دے گا جس وقت تو پیچھے وہ بولا ہاں تب نوکر نے کہا جب تو موسم میں جائے تو پکاراے قریش کے لوگو! جب وہ جواب دیں تو پکاراے ہاشم کی اولاد جب وہ جواب دیں تو ابوطالب کو پوچھ پھر ان سے کہہ دے کہ فلاں شخص نے (اس کا نام لیا جس نے اسے نوکر رکھا تھا) مجھے ایک رسی کے لیے مار ڈالا پھر وہ نوکر مر گیا جب وہ شخص جس نے نوکر رکھا تھا کے پاس آیا تو ابوطالب نے اس سے پوچھا ہمارا آدمی کہاں گیا وہ بولا لایا ہوا میں نے اس کی اچھی طرح خدمت کی پھر مر گیا تو میں راہ میں اترا اور اس کو دفن کیا ابوطالب نے کہا اس کے واسطے یہی لائق تھا تجھ کو (یعنی تجھ سے یہی توقع تھی جو تو نے کیا اس کے لیے یعنی خبر گیری اور اچھی طرح دفن کیا) پھر چند روز ابوطالب ٹھہرے رہے اتنے میں وہ میں کا شخص آ پہنچا جس کو اس نے وصیت کی تھی پیام پہنچانے کے لیے اور میں موسم پر آیا اس نے پکارا لے قریش کے لوگو! لوگوں نے کہا یہ قریش کے لوگ ہیں پھر اس نے پکارا لے ہاشم کی اولاد لوگوں نے کہا یہ ہاشم کے بیٹے ہیں اس نے کہا ابوطالب کہاں ہیں کہا ابوطالب یہ ہیں تب اس نے (ابوطالب سے) کہا فلاں شخص نے میرے ہاتھ یہ پیام بھیجا تھا کہ فلاں شخص نے اسے مار ڈالا ایک رسی کے لیے یہ سن کر ابوطالب اس شخص کے پاس آئے اور کہا میں باتوں میں سے ایک بات تو کر اگر

أَهْلَ الْيَمَنِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ الْمُوْسِرَ قَالَ مَا شَهِدْتُ  
وَرُبَّمَا شَهِدْتُ قَالَ هَلْ أَنْتَ مُبْلِعٌ عَنِّي رِسَالَةً  
مَكْرَةً مِنَ اللَّهِ هِرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِذَا شَهِدْتَ الْمُوْسِرَ  
فَنَادِ يَا آلَ قُرَيْشٍ خُذُوا أَجَاؤُنَا فَنَادُوا يَا آلَ هَاشِمٍ  
خُذُوا أَجَاؤُنَا فَسَلَّ عَنْ أَبِي لَهَابٍ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ  
فُلَانًا قَتَلَنِي فِي عَقَالٍ وَمَاتَ مُسْتَأْجِرًا فَلَمَّا خَدِمَ  
الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ أَتَاهُ أَبُو لَهَابٍ فَقَالَ مَا فَعَلَ  
صَاحِبُنَا قَالَ مَرِمَنَ فَأَخْبَرَتْ الْيَمَانُ عَلَيْهِ ثُمَّ  
مَاتَ فَتَرَكْتُ فَنَدَيْتُهُ فَقَالَ كَانَ ذَا أَهْلٍ ذَا لِكَ  
مِنْكَ تَبَكَّتْ حِينَئِذٍ ثُمَّ إِنَّ النَّجْلَ الْيَمَانِيَّ الْكَذِبِيَّ  
كَانَ أَوْصَى إِلَيْهِ أَنْ يُبْلِعَ عَنْهُ دَاوُدَ الْمُوْسِرَ قَالَ  
يَا آلَ قُرَيْشٍ خَالُوا هَذِهِ قُرَيْشٌ قَالَ يَا آلَ بَنِي  
هَاشِمٍ خَالُوا هَذِهِ بَنُو هَاشِمٍ قَالَ ابْنُ ابْنِ ابْنِ ابْنِ  
قَالَ هَذَا أَبُو طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي فَلَا تَكُنْ ابْنُ ابْنِ ابْنِ  
رِسَالَةٍ أَنْ فُلَانًا قَتَلَهُ فِي عَقَالٍ فَأَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ  
فَقَالَ اخْتَرْمُنَا أَحَدِي ثَلَاثِينَ ابْنِ شَدْتُ أَنْ  
تَوَدِّي وَاتَّهَ مِنَ الْإِبِلِ فَتِلْكَ قَتَلَتْ صَاحِبَنَا  
خَطَاً وَارِنْ شَدْتُ يَخْلِفُ خَسُوفٌ مِنْ قَوْمِكَ  
أَنَّكَ كَرْتُ تَقْتُلُهُ فَإِنْ أَبَيْتَ تَتَلْنَاكَ بِهِ كَأَنِّي  
قَوْمُهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ فَقَالُوا نَخْلِفُ فَاَتَتْهُ  
أُمْرَأَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ كَانَتْ تَحْتُ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَقَدْ  
وَكَلَّتْ لَهُ فَقَالَتْ يَا أَبَا لَهَابٍ أَحْبَبْتُ أَنْ تُجِيرَ  
أَبْنِي هَذَا بِرَجُلٍ مِنَ الْخَمْسِينَ وَلَا تُصَيِّرَ يَمِينَهُ  
فَفَعَلَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا لَهَابٍ أَرَدْتُ  
خَمْسِينَ رَجُلًا أَنْ يَخْلِفُوا مَكَانَ مَا أَتَى مِنْ  
الْإِبِلِ يَمِينُهُ كُلُّ رَجُلٍ بَعِيرَانِ فَمَكَانُ بَعِيرَانِ  
فَأَتَبَاكُمَا عَنِّي وَلَا تُصَيِّرَ يَمِينِي حَيْثُ تُصَيِّرُ  
الْأَيْمَانَ فَعَمِلَ مَعَهَا وَجَاءَ كَمَا نِيَّةً وَارْبَعُونَ رَجُلًا  
خَلَفُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَوْلَ النَّبِيِّ نَفْسِي بِيَدِهِمْ مَسَا

حَاكِلُ الْكُلُوْلُ كَوْنًا وَالْأَرْبَعِيْنَ عَنْكَ تَطَوُّرٌ۔۔۔ تیرا جی چاہے تو سواونٹ دے دیت کے کیونکہ تو نے ہمارے آدمی کو چوک سے مارا یعنی تیرا قصد قتل کا نہ تھا (اور جو تیرا جی چاہے تو تیری قوم میں سے پچاس آدمی قسم کھا دیں۔ اس بات پر کہ تو اس کو نہیں مارا اگر تو ان دونوں باتوں سے انکار کرے تو ہم تجھ کو اس کے بدلے قتل کریں گے اس نے اپنی قوم سے بیان کیا انہوں نے کہا ہم قسم کھا دیں گے پھر ایک عورت آئی ابوطالب کے پاس جو اس کی قوم میں بیٹا ہی ہوئی عقی اور بنی ہاشم میں سے عقی اس کا ایک لڑکا تھا وہ بولی اے ابوطالب میں چاہتی ہوں کہ اس لڑکے کو منظور کر لے پچاس آدمیوں میں سے ایک کے بدلے اور اس کو قسم نہ دلا ابوطالب نے منظور کیا پھر ایک شخص ان میں سے آیا اور کہنے لگا اے ابوطالب تم پچاس آدمیوں کی قسم دلا نا چاہتے ہو سواونٹوں کے بدلے تو ہر ایک شخص کے حصے دو دو اونٹ آگئے یہ دو اونٹ لے لو اور منظور کرو مجھ پر قسم مت ڈالو جب تم زبردستی تمہیں دو گے ابوطالب نے منظور کر لیا اور اڑتالیس آدمی آئے انہوں نے قسم کھائی ابن عباس نے کہا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری حبان ہے ایک سال نہیں گزرے کہ ان اڑتالیس میں سے ایک آنکھ بھی نہ رہی جو دیکھتی ہو (یعنی سب مر گئے)

## قسمت کا بیان

٢١٥٥ - الْقِسَامَةُ

١٣٠٠. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ  
أَبِي شَرِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسَيْمَانُ بْنُ يَسَادٍ .

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ الْقِسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْحَاكَمِيَّةِ -

ایک صحابی سے روایت ہے جو انصار میں سے تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسامت کو باقی رکھا جیسے جاہلیت میں تھی۔

١٢١. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلَمَانَ بْنِ يَسَّارٍ :

عَنْ أَنَسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّسَاءَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ذَاقَتُهُا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى رَهَابُ بْنُ أَنَسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي تَبْيِيلِ أَدْعَاكَ عَلَى الْهُدَى خَيْرٌ رَأَى لَهَا مَحْضَرٌ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ سے روایت ہے کہ قسامت جاہلیت میں جاری تھی پھر قائم رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اور حکم کیا قسامت کا انصار کے مقدمے میں جب ان میں سے چند لوگ دعوے لے کر تھے تھے ایک خون کا خیر کے یہودیوں پر۔

عن ابن المسيب قال كانت القسامة في الجاهلية ثم أقرها رسول الله صلى الله عليه وسلم

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ مسامت جاہلیت میں رائج تھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فِي الْأَنْصَارِ بَنِي الْبَدِيِّ وَجِدَهُمْ قَتْلًا فِي حُبِّ الْأَيْمُونِ  
فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ الْأَيْمُونُ قَتَلُوا أَصَابِحَنَا -

۲۱۵۶۔ تَبْدِيلَةُ أَهْلِ الدِّمِّ فِي الْقَسَامَةِ

۴۲۱۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرَحِ قَالَ أَبَانُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي لَيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ

أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَنَسَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ دُمِّيَّةً حَرَجًا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَبَلِ أَصَابِحَ فَأَقْبَلَ مَحِيصَةً فَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قَتَلَ وَطْرَحَ فِي قَيْبَرٍ أَوْ عَلَيْنَ فَأَقْبَلَ يَهُودٌ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَحَوِصَةٌ وَهُوَ أَخُوهُ الْأَكْبَرُ مَيْمَنُهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مَحِيصَةً لِيَتَكَلَّمَ بِهِ هُوَ الَّذِي كَانَ يَخْتَبِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَكُونُ حَوِصَةٌ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَحِيصَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدْفُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤَدُّوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَوِصَتِهِ وَمَحِيصَتِهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ تَحْلِفُونَ تَسْتَحْفِقُونَ دِمَّ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ الْكُفْرُ يَهُودٌ قَالُوا أَلَيْسُوا مُسْلِمِينَ فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مِيَاكَةً نَاقَةً حَتَّى إِذْ حَلَّتْ عَلَيْهِمْ الدُّارُ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ لَفَضْتُ مِنْهَا نَاقَةً خَدْرَاءَ -

اسکی باقی رکھا اس انصاری کے مقدمے میں جس کی لاش یہود کے کنوئیں میں ملی تھی اور انصار نے کہا تھا کہ یہود نے ہمارے آدمی کو مار ڈالا۔

پہلے مقتول کے وراثتوں کو قسم دینا قسامت میں اگر وہ قسم کھالیں تو جن پر گمان ہے کہ کا وہ دہشت واکریں اور جو قسم کھالیں تو جن پر گمان ہے کہ قسم کھائیں تو یہی ہونگے نہیں۔

حضرت سہل بن ابی حنصہ سے روایت ہے عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں غیر کو چلے کچھ تکلیف کی وجہ سے جو ان کو تھی پھر محیصہ کے پاس ایک شخص آبا اور کہنے لگا کہ عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک اندھے کنوئیں یا چشمے میں ڈال دیے گئے یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس گئے اور کہنے لگے قسم خدا کی تم نے اس کو مارا ہے وہ بولے قسم خدا کی ہم نے اس کو نہیں مارا محیصہ وہاں سے چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ نے بیان کیا پھر محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل مل کر آئے محیصہ نے پہلے بات کرنی چاہی وہی فیہر میں گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر بڑے کا لحاظ کرو اس کو پہلے بات کرنے دے (آخر حویصہ نے بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت جو اس نہیں تو ان سے کہہ دیا جائے لڑائی کے لیے پھر آپ نے اس باب میں یہود کو لکھا یہود نے جواب میں لکھا ہم نے قسم خدا کی اس کو نہیں مارا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کر لو وہ بولے ہم قسم نہیں کھائیں گے اس لیے کہ ہم نے اپنی آنکھ سے مارنے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا تو یہود قسم کھائیں گے تمہارے لیے کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کا فرامی جھوٹی قسم کھالیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دہی اور سوانٹ بھیجے یہاں تک کہ ان کے گھر میں داخل ہو گئے۔ سہل نے کہا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

۲۱۸۴ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَسْبَغَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ فَكَانَ حَدَّثَنِي مَا لَكَ عَنْ أَبِي كَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ :

حضرت سہل بن ابی حمزہؓ سے روایت ہے عبداللہ بن سہل اور محبصہ دونوں خیمہ کو چلے کچھ تکلیف کی وجہ سے جو ان کو تھی پھر محبصہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ عبداللہ بن سہل ماسے گئے اور ایک اندھے کو نہیں یاچٹھے میں ڈال دیے گئے یہ سن کر محبصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے قسم خدا کی تم نے اس کو مارا ہے وہ بولے قسم خدا کی ہم نے اس کو نہیں مارا محبصہ وہاں سے چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لئے اور آپ نے بیان کیا پھر محبصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل مل کر آئے محبصہ نے پہلے بات کرنی چاہی وہی خیمہ میں گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر بڑے کا لحاظ کر (اس کو پہلے بات کرنے سے) آخر حویصہ نے بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود تنہا رہے ساتھی کی دیت دیوں نہیں تو ان سے کہہ دیا جائے گا لڑائی کے لیے پھر آپ نے اس باب میں یہود کو لکھا یہود نے جواب میں لکھا ہم نے قسم خدا کی اس کو نہیں مارا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ اور محبصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کرو ورنہ بولے ہم قسم نہیں کھاؤ گے (اس لیے کہ ہم نے اپنی آنکھ سے مارتے نہیں دیکھا) آپ نے فرمایا تو یہود قسم کھا میں تمہارے لیے (کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں جہوئی قسم کھالیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی اور سواون بیچھے یہاں تک کہ ان کے گھر میں داخل ہو گئے۔ سہل نے کہا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رَجُلًا كَثِيرًا مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَبِّصَةَ خَدَجًا إِلَى خَيْبَرٍ مِنْ جَزَلٍ أَصَابَهُمْ فَأَتَى مُحَبِّصَةَ فَخَبَّرَتْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَكُفِرَ فِي قَيْدٍ بِأَعْيُنٍ فَأَتَى يَهُودَ وَقَالَ انْتَبِهُوا لِلَّهِ تَلْتَمِسُوهُ قَالُوا وَاللَّهِ مَا تَلْتَمِسُوهُ فَأَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَخَوِصَّةُ وَهُوَ الْبُرْهَنَةُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَبِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ يَخْبِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَبِّصَةَ كَيْدٌ تَبْتَغِيهِ مِنَ النِّسَنِ فَتَكَلَّمَ حَوِصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَبِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَكُذِّبَ أَصَابِحَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يَكُذِّبَ بِحَرْبٍ فَكُتِبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَكُتِبُوا إِلَى اللَّهِ مَا تَلْتَمِسُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَوِصَةَ وَمُحَبِّصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنْ يَخْلَعُونَ وَيَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا أَلَا قَالَ فَتَخَلَّفَ كُفْرُ يَهُودٍ قَالُوا أَيْسُرُ الْمُسْلِمِينَ فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمَا كُتِبَ نَاقَةً حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمْ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكُضْتَنِي مِنْهَا نَاقَةُ جَرَاءٍ تَوَيْدُ قَسَمِ كَهَائِي تَهَارَ سَ لِي (کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں جہوئی قسم کھالیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی اور سواون بیچھے یہاں تک کہ ان کے گھر میں داخل ہو گئے۔ سہل نے کہا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

۲۱۸۵ زَكَرَ اخْتِلَافَ الْفَاطِطِ النَّاقِلِينَ  
لِخَبَرِ سَهْلٍ فِيهِ

۲۱۸۶ خَبَرَنَا قَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بَشِيرٍ بْنِ يَسَّارٍ :



عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حُذَيْمَةَ قَالَ وَحَدَّثَ قَالَ وَعَنْ  
رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَ تَوَّعَّيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلِ بْنِ  
زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةَ بِنْتِ مَسْعُودٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِحُيَّيْبَرِ  
تَفَقَّأْنَا فِي بَعْضِ مَمْلُوكَاتِكَ ثُمَّ إِذَا بِمُحَيِّصَةَ يَجِدُ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ لَا فَدَا فَذَنَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُيَّصَةُ بِنْتُ مَسْعُودٍ  
وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ أَصْعَرُ الْقَوْمِ فَذَهَبَ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْدًا أَتَكْبُرُ فِي الْبَيْتَيْنِ  
فَصَمَّتْ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمُوا مَعَهَا فَذَكَرُوا  
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتْلَ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ سَهْلِ فَقَالَ لَهُمَا أَنْتُمَا قَوْمَانِ خَبَسَيْنِ يَبْسِيئَانِ  
وَتَسْرَحِقُونَ صَاحِبَيْكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ  
نُحْلِفُ وَلَمْ تَشْهَدْ ذَلِكَ وَتَبَرَّكُمُ يَهُودُ يَخْسِيئَانِ  
يَبْسِيئَانِ قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كَفَّارٍ فَعَلْنَا ذَا  
ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَاهُ عَمَلُهُ

۴۱۹۔ اَحْسَنُ اَحْسَدُ بْنُ عَبْدِكَ قَالَ اَنْبَاؤُنَا حَسَدُ قَالَ حَسَدُ

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حُسَيْنَ وَنَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
أَنْهَذَا حَدَّثَنَا أَنَّ مَجِيسَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
سَهْلٍ أَتَا كَيْدَ بْنَ حَكَمَةَ فِي حَاجَتِهِمَا فَمَقَرَّ قَا فِي الثَّغْلِ فَقِيلَ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ  
وَحُويصَةُ وَمَجِيسَةُ ابْنَا عِمَّةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ  
وَهُوَ أَمْعَرُهُمْ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اللَّهُ بَلِّغَا الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا  
يُسْمِعُ خُشُونُ مِنْكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرُكُمْ  
نَشْرُكَ كَيْفَ نَدْخُلُ قَالَ فَتَبَرَّكُمْ يَهُودُ يَا أَيُّهَا

حضرت سہل بن ابی حمزہؓ اور رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل اور مجہمہ بن مسعودؓ ساتھ نکلے جب خبر میں پہنچے تو وہاں کسی مقام پر جدا ہو گئے مجہمہؓ نے عبداللہ بن سہلؓ کو دیکھا مائے جوئے پڑے ہیں انہوں نے ان کو دفن کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمنؓ بن سہلؓ جو سب لوگوں میں کم سن تھے تو عبدالرحمنؓ اپنے ساتھی سے پہلے بات کرنے لگے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ سن میں بڑے ہوں ان کی بڑائی کو وہ چھپ رہے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے بات کی پھر انہوں نے بھی ان کے ساتھ بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا جہاں عبداللہ بن سہلؓ قتل ہوئے تھے آپ نے فرمایا کیا تم پچاس تھیں کھاتے ہو اور اپنے ساتھی کا خون پاتے ہو یا اپنے قاتل کو پاتے ہو انہوں نے کہا ہم کو پچاس قسم کھا ہیں گے حالانکہ ہم موجود نہ تھے تب آپ نے فرمایا اچھا ہود پچاس تھیں کھا کر تم کو الگ کریں گے انہوں نے کہا ہم کافروں کی یہ مال دیکھا تو اپنے پاس سے اس کی دیت دہی۔

قتل کیونکر نہیں گئے آخر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حال دیکھا تو اپنے پاس سے اس کی دیت دی۔

سہل بن ابی ختمہ اور رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ  
محیضہ اور عبداللہ بن سہل خیر میں آئے کسی کام کے لیے پھر پھرجوروں  
کے درختوں میں جدا ہو گئے آخر تک جیسے اوپر گزرا۔

تنازعہ زیادہ ہے سہل نہ کہیں ان کے ایک قحان میں گیا تو  
 انہی اونٹوں میں سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں  
 دیئے تھے) ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

خُسَيْنٍ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ لَقَاكَ وَدَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَالَ  
سَهْلٌ فَنَذَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ وَكَضَبْتُ نَاقَةَ مِنْ  
بِلَدِّكَ الْبَيْلِ -

۲۶۲۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ  
سَهْلُ بْنُ أَبِي حَسَنَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ  
وَمُحَمَّدَ بْنَ مَسْعُودٍ بَنِي زَيْدٍ أَتَاهُمَا أَتِيَا خَيْبَرَ هُوَ  
يَوْمَئِذٍ صَلَاحٌ فَتَفَقَّحَا يَحْوَاهُمَا فَأَتَى مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَخَطَّ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَذَنَنَهُ  
ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَأَنْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ  
دَحْوِيَّةً وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَسْكُلُهُمْ وَهُوَ أَحَدُ  
الْقَوْمِ سَيِّئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَيْفَ لَكُمْ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَخْلِفُونِي بِخُسَيْنٍ بَيْنَنَا وَمَنْكُمْ  
فَنَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمَا وَقَالَ لَكُمَا قَالُوا بَلَى  
رَسُولُ اللَّهِ كَيْفَ تَخْلِفُ لَكُمْ نَشْهَدُ وَلَكُمْ نَزَالُ  
ثُمَّ لَكُمُ هُوَ بِخُسَيْنٍ بَيْنَنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
كَيْفَ نَأْخُذُ بِمَا نَقَوْمُ لَقَاكَ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ -

۲۶۲۱ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ  
عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَسَنَةَ قَالَ أَنْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ بَنِي زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ  
وَهُمَا يَوْمَئِذٍ صَلَاحٌ فَتَفَقَّحَا فِي حَوَاهِمِهِمَا فَأَتَى مُحَمَّدُ  
عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَخَطَّ فِي حِمَمٍ قَتِيلًا  
فَذَنَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَأَنْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
ابْنُ سَهْلٍ دَحْوِيَّةً وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ يَسْكُلُهُمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

وَسَلَّمَ كَثِيرًا الْكَبِيرُ وَهُوَ أَخَذْتُ الْقَوْمَ فَسَكَّتَا  
فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَتَخْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَبِيئًا مِنْكُمْ وَتَسْتَجِيقُونَ  
قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ  
نُخْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَفَقَالَ أَتَبَرُّكُمْ يَهُودُ  
مُخْسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَأْخُذُ إِيَّاهُ  
قَوْمٌ كُفَّارٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنْ عِنْدِي -

۱۶۶۲۲ حَبْرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ  
ابْنُ يَسَّارٍ

ترجمہ اوپر سے ظاہر ہے

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا  
إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَاجَةٍ مِمَّا قَبِلَ عَبْدُ اللَّهِ  
ابْنُ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ فَجَاءَهُ مُحَدِّثٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ  
أَخُو الْمُقْتُولِ وَحَوِيصُهُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى أَتَوْا  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ يَسْكُمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ الْكَبِيرُ الْكَبِيرُ فَتَكَلَّمَ مُحَدِّثُهُ وَحَوِيصُهُ  
فَذَكَرُوا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْلِفُونَ خَمْسِينَ  
يَبِيئًا فَتَسْتَجِيقُونَ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَخْلِفُ وَلَمْ  
نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَتَلْتُمْ يَهُودَ بِخَمْسِينَ يَبِيئًا قَالُوا يَا رَسُولَ  
اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ إِيَّاهُ قَوْمٌ كُفَّارٌ قَالَ قَوْمُ أَهْلِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَشِيرٌ قَالَ لِي سَهْلٌ  
بْنُ أَبِي حَنْشَةَ لَقَدْ رَكَّضَنِي فَرِيضَةٌ مِنْ يَدِكَ  
أَفْعَا لُحْضٌ فِي مَرْبِكُنَا -

۱۶۶۲۳ حَبْرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ  
عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْشَةَ  
حضرت بشیر بن یسار اور سہل بن ابی حنہ سے روایت ہے

عبداللہ بن سہل نے مرے ہوئے (یعنی قتل کیے ہوئے) تو ان کے بھائی اور دونوں چچا حویصہ اور جیحہ جو عبداللہ بن سہل کے بھی چچا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عبدالرحمن نے بات کرنی یا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر ان دونوں نے کہا یا رسول اللہ ہم نے عبداللہ بن سہل کو پایا مرا ہوا ان کو قتل کر کے ڈال دیا تھا ایک کنوئیں میں یہودیوں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کس پر گمان کرتے ہو انہوں نے کہا ہمارا گمان یہود پر ہے آپ نے فرمایا تم پیاس قہیں کھاتے ہو کہ پیو نے اس کو مار ڈالا انہوں نے کہا ہم کیونکر قسم کھائیں اس بات چیں کو اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا تو یہودی بری ہو جائیں گے پیاس قہیں کھا کر ہم نے اس کو نہیں مارا انہوں نے کہا ہم ان کی قتلوں پر کیونکر راضی ہوں گے وہ تو مشرک ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے دیت دی۔

قَالَ وَجَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ قَبِيلًا فَجَاؤَهُ أَخُوهُ وَعَمَّتُهُ حَوَيْصَةُ وَمَحْيَصَةُ وَهَمَا عَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمَا لَكُمَا قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فِي قَلْبِ قَلْبٍ مِنْ بَعْضِ قُلُوبِ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَهْتَمُونَ قَالُوا أَنَّهُ يَهُودِيٌّ قَالَا أَفْتَقْسِمُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ قَالُوا وَكَيْفَ نَفْسُهُ عَلَى مَا لَمْ تَرَ قَالَا فَتَبَيَّنَّا أَنَّهُ يَهُودِيٌّ يَحْمِسِينَ أَنَّهُمْ لَوْ يَتَبَيَّنُونَ قَالُوا وَكَيْفَ تَرَى يَا نَبِيَّاهُمْ هُمْ يَشْرِكُونَ قَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ «أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ النَّسِ»۔

۲۴۳۳ قَالَ الْهَرِثُ بْنُ سَكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْأَثَرِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذَرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيِّ وَمَحْيَصَةَ بْنِ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَقَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ قَدْ مَاتَ حَوَيْصَةُ قَالَا هُوَ وَأَخُوهُ حَوَيْصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ لِمَا كَانَهُ مِنْ أَخِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبُرَ كَيْدُكُمْ حَوَيْصَةُ وَمَحْيَصَةُ قَالَا كَرُوْا شَانَ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ هَذَانِ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَجِفُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى قَرَأَ عَنْ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاهُ مِنْ عِنْدِهِ خَالَفَهُمْ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْطَّائِي۔

حضرت بشیر بن یسارؓ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور جیحہ بن مسعود دونوں نکلے خیر کو اور اپنے اپنے کاموں کے لیے جدا ہوئے عبداللہ بن سہل مارے گئے جیحہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عبدالرحمن نے بات کرنی یا بھی اس لیے کہ وہ (حقیقی) بھائی تھے عبداللہ بن سہل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر تب حویصہ اور جیحہ نے بات کی اور عبداللہ بن سہل کا حال بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پیاس قہیں کھاتے ہو اور اپنے صاحب یا قاتل کے خون کے حقدار ہوتے ہو۔ امام مالک نے کہا یحییٰ نے کہا بشیر بن یسار نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی۔

۱۴۲۵-۱۴۲۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّلَبِيُّ

حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے ایک شخص انصار میں سے تھا جس کا نام سہل بن ابی شامہ تھا ان سے بیان کیا ان کی قوم کے کئی آدمی خیر کو گئے وہاں جدا جدا ہو گئے پھر ایک کو ان میں سے دیکھا قتل کیا گیا ہے انہوں نے کہا ان لوگوں سے جو وہاں رہتے تھے جہاں وہ قتل کیا گیا تھا تم نے ہمارے ساتھی کو مارا ہے انہوں نے کہا ہم نے اس کو نہیں مارا نہ اس کے قاتل کو جانتے ہیں وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے نبی اللہ کے ہم خیر کو گئے تھے وہاں ہم نے اپنے ساتھی کو پایا قتل کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑائی کا خیال کر بڑائی کا خیال کر اپنے فرمایا تم گواہ لا سکتے ہو کہس نے مارا انہوں نے کہا ہمارے پاس گواہ نہیں ہے آپ نے فرمایا تو وہ جلف کریں گے انہوں نے کہا ہم یہودیوں کی قسموں پر راضی نہ ہوں گے آپ کو برا معلوم ہوا کہ خون اسکا ضائع ہو تو آپ نے مدنتے کے انہوں میں سے سوا دنت دیت دی۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ دَعَا ابْنُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُعَالٍ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي شَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ كَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَفَقَرُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدًا هُمْ قَتِيلًا فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَاكَ وَلَا عَلَيْنَا قَاتِلًا فَانْطَلَعُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدًا قَتِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُمْ أَنْ كُنْتُمْ فَقَالَ لَهُمْ تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَاتِ عَلَى مَنْ قَتَلُوا مَا لَنَا بِبَيِّنَةٍ قَالَ فَيُخْلِفُونَ كَذِبَكُمْ قَالُوا لَا تَرْضَى بِأَيِّسَابِ الْيَهُودِ ذِكْرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يُبْطَلُ دَمُهُ قَوْلًا كَمَا مَنَعَهُ مِنْ إِبْلِ الصَّدَقَةِ فَخَالَفَهُمْ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ -

۱۴۲۶-۱۴۲۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبُدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْلَبِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ سے کچھ بڑا بیٹا مارا گیا خیر کے دروازوں پر تب آپ نے فرمایا دو گواہ قائم کر اس شخص پر جس نے مارا میں حوالے کر دوں گا اس کی رسمی سمیت تجھ کو وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دو گواہ کہاں سے لاؤں وہ تو مارا ہوا ملا ان کے دروازوں پر تب آپ نے فرمایا اچھا پچاس قسمیں کھائے گا قسامت کی وہ بولا میں کیونکر قسم کھاؤں اس بات پر جس کو نہیں جانتا آپ نے فرمایا اچھا وہ پچاس قسمیں کھائیں گے قسامت کی وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دو تو یہودی ہیں (کافر ہیں) آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت یہودیوں پر تقسیم کی اور ادھی دیت اپنے پاس سے دے کر ان کی مدد کی۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ مَعْبُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْلَبِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ ابْنَ مَجْشَصَةَ الْأَصْعَرِ أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى الْأَوَابِ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمُ شَاهِدِينَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ أَذْ قَعَهُ الْيَهُودُ بِرُؤُوسِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنْ أَيْنَ أُصِيبَ شَاهِدِينَ وَإِنَّمَا أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى الْأَوَابِ فَقَالَ فَتَخَلَّفَ خَنَسِيْنٌ قَسَامَةً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ اخْلَفَ عَلَى مَا لَا أَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسَخَّلَ مِنْهُمْ خَنَسِيْنٌ قَسَامَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَسَخَّلَ مِنْهُمْ وَهُمْ الْيَهُودُ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَهُ عَلَيْهِمْ وَأَعَانَهُمْ بِنُصْفِهَا -

## ۲۱۵۸- بَابُ الْقَوْدِ

## قصاص کا بیان

۲۱۵۸- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَرْثَةَ عَنْ مُؤَذِّي،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ أَنْ يَمُرَّ بِكَ الْمُسْلِمُ إِلَّا بِأَخَذِ يَدَيْهِ أَوْ تَلَاثِ النَّفْسِ بِالنَّفْسِ وَالنَّيِّبِ الزَّائِي وَالنَّارِكِ دِيْنَةَ الْمَفَارِقِ -

دوسرے اگر اس کا کراچ ہو چکا اور پھر زنا کرے (تو سنگسار کیا جائے) تیسرے اگر اپنے دین یعنی اسلام سے بھر جائے (تو اس کو سمجھا دیں گے اور پھر اسلام پر لائیں گے اگر نہ مانے قتل کیا جائے گا)

۲۱۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ وَالتَّلَظُّظُ لِحَمْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ الْقَاتِلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ لِيَ الْمَقْتُولُ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لِيَ الْمَقْتُولُ مَا أَنَا أَنَا إِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ تَقْتُلْهُ وَخَلَّتِ النَّارُ فُخْلَى سَبِيلَكَ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوبًا بِسَعَةِ فُخْرٍ يَجُوزُ رَعِيَّتُهُ فُسِيًّا ذَا التَّسْعَةِ -

اس روز سے اس کو رستی والا کہنے لگا۔

۲۱۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُحَيْبٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَحْمَرِ أَبِي،

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ دَاوُدَ الْأَنْصَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَجَعَ بِالنَّاتِلِ الَّذِي قُتِلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ بِهِ دَاوُدُ الْمَقْتُولُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَفَقْتُ قَالَ لَا قَالَ أَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَا قَالَ أَتَعَفُّوْا قَالَ لَعَنَ أَتَأْخُذُ الدِّيْنَ قَالَ لَا قَالَ أَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ أَمَا

حضرت طلحہ بن وائل حضرت سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ خوئی جس نے خون کیا تھا اس کو مقتول کا وارث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا آپ نے فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جا کر قتل کر (جب وہ پلا تو آپ نے فرمایا اگر تو اس کو معاف کرے گا تو وہ سمیت لے گا تیرا گناہ اور تیرے صاحب کا گناہ (جو مارا گیا ہے) اس نے



معاف کر دیا اس کو اور جھوٹ دیا وہ چلا اپنی رسی کھینچتا ہوا۔

أَنَّكَ إِن عَفَوْتَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَمُوتُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمُ صَاحِبِكَ  
فَعَفَا عَنْهُ فَأَمَّا سَأَلَهُ قَالَ فَمَا أَتَيْتَهُ يَجُزُّ نَفْعُهُ۔

## علمہ بن وائل کی روایت میں اولیوں کا اختلاف

۴۱۵۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَفْوَةَ بْنِ أَبِي حَبِيلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمْرَةُ ابْنُ عَمْرِو

عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيهِ

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے انہوں نے  
سنا وائل بن حجر سے کہا کہ میں موجود تھا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس جب مقتول کا وارث قاتل کو کھینچتا ہوا لایا  
ایک رسی سے باندھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث  
سے فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا دیت  
لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قاتل کرتا ہے وہ بولا ہاں  
آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو جب لے چلا بیٹھ موڑ کر آپ نے  
اس کو بلایا اور فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں دیت  
لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قاتل کرتا ہے وہ بولا ہاں آپ  
نے فرمایا خیر لے جا اس کو پھر آپ نے فرمایا اس وقت اگر اس  
کو معاف کرے گا تو وہ اپنا گناہ اور اپنے صاحب (یعنی مقتول کا گناہ) سمیٹ لے گا اس نے معاف کر دیا اس کو اور جھوٹ  
دیا میں نے دیکھا وہ یعنی خود اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَفْوَةَ بْنِ وَائِلٍ  
عَنْ وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَى رَجَاً لِقَاتِلٍ يَمُوتُ وَفِي الْقَتُولِ  
فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِوَيْلٍ الْقَتُولِ اتَّعَفُوْا قَالَ لَا قَالَ أَتَاخُذُ الدِّيَةَ قَالَ  
لَا قَالَ فَتَمَتُّكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ  
بِهِ قَوْلِي مِنْ عِنْدِهِ دَعَا فَقَالَ لَهُ اتَّعَفُوْا قَالَ لَا قَالَ  
أَتَاخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَمَتُّكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ  
بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ  
أَمَّا إِنَّكَ إِن عَفَوْتَ عَنْهُ يَمُوتُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمُ صَاحِبِكَ  
فَعَفَا عَنْهُ وَأَمَّا سَأَلَهُ قَالَ فَمَا أَتَيْتَهُ يَجُزُّ نَفْعُهُ۔

۴۱۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَفْوَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيهِ

حضرت علقمہ بنی حدیث کی طرح مروی ہے۔

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْشُلُهُ قَالَ يَحْيَى وَهُوَ  
أَمْسَنُ مِنْهُ۔

۴۱۶۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ الْخَوْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَاوِدُ بْنُ مَطَرٍ

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے  
اس نے روایت کیا اپنے باپ سے کہا میں بیٹھا تھا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اتنے میں ایک شخص آیا اس کی گردن  
میں رسی پڑی تھی (ایک اور شخص اس کو لایا) وہ بولا یا رسول  
اللہ یہ شخص اور میرا بھائی دونوں کنواں کھود رہے تھے

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا  
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ رَجُلٌ  
فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي كَانَ  
فِي حَبِيتٍ يَخْفِزُ لَهَا فَوْقَ الْمِنْقَارِ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسِي  
صَاحِبِهِ فَتَمَتُّكَ فَقَالَ ابْنُ أَبِي حَبِيلَةَ يَجُزُّ نَفْعُهُ وَاسْتَمَرَ

اتنے میں اس نے کدال اٹھائی اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اس کو اس نے انکار کیا اور کہا اے نبی اللہ کے یہ اور میرا بھائی دونوں ایک کنوئیں میں تھے اس کو کھود رہے تھے اتنے میں اس نے کدال اٹھائی، اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مر گیا آپ نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا اچھا جا اگر اس کو مار ڈالے گا تو بھی اس کے مثل ہوگا یعنی تجھے کچھ ثواب نہ ملے گا بلکہ جیسے اس نے خون کیا تھا تو بھی اس کا خون کر کے اس کے برابر ہوگا) وہ اس کو لے کر گیا جب دو روز نکل گیا تو ہم نے پکارا کیا تو نہیں سنا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں وہ بولا آپ نے فرمایا ہے اگر اس کو قتل کرے گا اس کے برابر ہوگا وہ بولا ہاں میں اس کو معاف کیے دیتا ہوں پھر وہ خونی نکلا اپنی رسی کھینچتا ہوا یہاں تک کہ چھپ گیا ہماری نگاہ سے۔

۱۰۴۳۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَمْرٍو ذَكَرَ

حضرت داہل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا ایک شخص کو کھینچتا ہوا رسی پکڑ کر وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تو نے اس کو مارا ہے وہ بولا یا رسول اللہ اگر یہ اقرار نہ کرتا تو میں گواہ لاتا لیکن میں وہ بولا ہاں میں نے مارا ہے آپ نے فرمایا کیونکر مارا وہ بولا میں اور اس کا بھائی دونوں مکڑیاں چن رہے تھے ایک دھت کے تلے اتنے میں اس نے مجھے گالہ دیا مجھے غصہ آیا میں نے کہاڑی اس کے سر پر ماری (وہ مر گیا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس مال ہے جو تو اپنی جان کے بدلے دیوے وہ بولا یا رسول اللہ میرے پاس تو کچھ نہیں ہے سو اس کبیل اور کہاڑی کے آپ نے فرمایا تو سمجھتا ہے کہ تیری قوم تجھے خرید کر لے گی (یعنی دیتے دے کر) وہ بولا میں اپنی قوم کے نزدیک زیادہ ذلیل ہوں مال سے یعنی میری

أَعَفَّ عَنْهُ فَأَبَى وَتَبَّ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ هَذَا ذَا رَأْيٍ كَانَا فِي جُبٍّ يَخْفَا عَنْهَا قَدَحُ الْإِنْفِقَارِ فَصَرَبَ بِهِ رَأْسُ صَاحِبِهِ فَمَتَلَهُ فَقَالَ أَعَفَّ عَنْهُ فَأَبَى تَعَرَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا ذَا رَأْيٍ كَانَا فِي جُبٍّ يَخْفَا عَنْهَا قَدَحُ الْإِنْفِقَارِ أَرَأَيْكَ قَالَ فَصَرَبَ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَمَتَلَهُ فَقَالَ أَعَفَّ عَنْهُ فَأَبَى قَالَ أَدْهَبَ إِنْ فَمَتَلَهُ كُنْتُ وَمِثْلُهُ فَخَرَّ بِهِ حَتَّى جَاوَزَ نَادِيَهُ أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ فَقَالَ إِنْ فَمَتَلَهُ كُنْتُ وَمِثْلُهُ قَالَ تَعَرَّ أَعَفَّ عَنْهُ فَخَرَّ بِهِ يَجْرُ نَسْعَتَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْكَ

حَلَفْتُهُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا وَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُولُ أَخْبَرَنِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَتَلَ هَذَا رَأْيِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَاتَلَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَرِهْتُ لَعَرَفْتُ أَقْبَلْتُ خَيْرًا أَلَيْسَنَ قَالَ تَعَرَّ فَمَتَلَهُ قَالَ كَيْفَ فَمَتَلَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَحْطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّيْنَا فَاغْضَبَنِي فَصَرَبْتُ بِرَأْسِي عَلَى قَرْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ تُؤَدِّيهِ عَن نَفْسِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي إِلَّا فَأَرِحْ وَكَسَائِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْكَ قَوْمًا يَشْتَرُونَ نَفْسَ قَالَ أَنَا أَهْوَى عَلَى قَوْفِي مِنْ ذَلِكَ فَدَعَا بِالسَّعَةِ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ دُونَكَ صَاحِبُكَ فَلَمَّا دَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ فَمَتَلَهُ فَهُوَ وَمِثْلُهُ فَادْرِكُوا الرَّجُلَ فَقَالُوا دَيْلَكَ

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ قُتِلَ فَهُوَ مُشْلَكٌ نَرْجِعُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْهُ أَتْلُوكَ قُلْتُ إِنْ قُتِلَ فَهُوَ مُشْلَكٌ وَهَلْ أَخَذْتَهُ إِلَّا بِأَمْرِكَ فَقَالَ مَا تَرِيدُ أَيْ يَبُوءُ بِأَمْرِكَ وَتَرْتَضَاهُ جِلْدَكَ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنْ ذَلِكَ قَالَ ذَلِكَ كَذَلِكَ

جان کی ان کو اتنی پرواہ نہیں ہے کہ مال دیوں (یہ سن کر آپ نے رسی اس شخص کی طرف (یعنی وارث کی طرف پھینک دی) اور فرمایا ہے جا اس کو یعنی جو تیرا چاہے سو کر) جب وہ بیٹھ موڑ کر جلا آپ نے فرمایا اگر اس کو مارے گا تو یہ بھی اسی کا سا ہو گا لوگ جا کر اس سے ملے اور کہا خرابی ہو تیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر تو اس کو مارے گا اسی کا سا ہو گا وہ لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ لوگوں نے مجھے ایسا کہا آپ فرماتے ہیں اگر میں اس کو ماروں گا تو اسی کا سا ہوں گا اور میں تو آپ ہی کے حکم سے لے لیا گیا ہوں آپ نے فرمایا تو چاہتا ہے کہ وہ تیرا اور تیرے صاحب (یعنی مقتول) کا گناہ سمیٹ لے وہ بولا کیوں نہیں چاہتا آپ نے فرمایا ہی ہو گا وہ

بولا تو یہی سہی (میں اس کو چھوڑ دیتا ہوں)

۴۶۲۲ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سَمَاءَ

www.KitaboSunnat.com

نہر مجرہ دی ہے

جوا پر گزرا

بْنِ حَرْبٍ عَنْ عُلْفَمَةَ بِنِ دَاوُدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ إِنِّي لَفَاعِلٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ مَخُوكَ

۴۶۲۵ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَمَّرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ

حضرت علفمہ بن داؤد سے روایت ہے

ان کے باپ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا آپ نے خونی کو دے دیا مقتول کے وارث کو مار ڈالنے کے لیے پھر آپ نے وارث کے ساتھیوں سے فرمایا خونی اور اس کا مارنے والا دونوں جہنم میں جا رہے گے (خونی تو اپنے خون کی وجہ سے اور اس کا مارنے والا اور گناہوں کی وجہ سے یا اس وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے خلاف کرتا ہے کیونکہ آپ نے معاف کر دینے کو فرمایا تھا) کے خلاف کرتا ہے کیونکہ آپ نے معاف کر دینے کو فرمایا تھا (

عَنْ عُلْفَمَةَ بِنِ دَاوُدَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ يَرَجُلٌ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ يَقْتُلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُكَّائِهِ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَأَتَبَعَهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ فَلَمَّا أَحْبَبَهُ تَرَكَهُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُجَرُّ سَعَتَهُ حِينَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبٍ فَقَالَ حَدِّثْهُ سَعِيدُ بْنُ أَسْوَدَ قَالَ وَذَكَرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ

ایک شخص گیا اور اس نے وارث کو خبر کی جب اس کو معلوم ہوا کہ آپ ایسا فرماتے ہیں تو اس نے خونی کو چھوڑ دیا۔ وائل نے کہا میں نے خونی کو دیکھا وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا جب وارث نے اس کو چھوڑ دیا کہ جلا جاوے اسماعیل نے کہا میں نے یہ روایت حبیب سے بیان کی انہوں نے کہا مجھ سے سعید بن اسود نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاف کرنے کا حکم دیا تھا۔

۴۶۲۶ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوَّازٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْبُنَانِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص اپنے عزیز کے قاتل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ نے فرمایا امانت کر دے اس کو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا جا قتل کر اس کو تو بھی اسی کی طرح ہوگا وہ گیا ایک شخص نے اس سے مل کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کر اس کو تو بھی اسی کی مثل ہوگا یہ سن کر اس نے غوثی کو چھوڑ دیا وہ میرے سامنے سے گزرا اپنی رسی کھینچتے ہوئے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْمْتُ عَنْهُ فَأَبَى فَقَالَ حُذِرَ الدِّيَةِ فَأَبَى قَالَ أَذْهَبَ فَأَقْتُلُهُ فَإِنَّا نَكْتُمُ مِثْلَهُ فَذَهَبَ فَلَقِيَ الرَّجُلَ فَيَقُولُ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْتُلُهُ فَإِنَّا نَكْتُمُ مِثْلَهُ فَخَلَّى سَيْفَهُ فَمَضَى الرَّجُلُ وَهُوَ يَجْرُسُ عُنُقَهُ۔

۴۴۳۷ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُرُوزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خَدَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ،

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا آپ نے فرمایا جا تو اس کو مار ڈال جس طرح اس نے تیرے بھائی کو مار ڈالا ایک شخص نے کہا در خدا سے اور معاف کر دے اس کو اس میں تجھے زیادہ نواہا ہوگا اور بہتر ہوگا تیرے لیے اور تیرے بھائی کے لیے قیامت کے روز یہ سن کر اس نے غوثی کو چھوڑ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی آپ نے اس سے پوچھا اس نے بیان کیا جو اس نے کہا تھا آپ نے فرمایا آزاد کر دیا یہ بہتر ہو تیرے لیے اس کام سے جو وہ تیرے ساتھ کر لے والا تھا قیامت کے روز وہ کہتا ہے کہ وہ گار بوجھ اس سے کسی قصور میں اس نے مجھے قتل کیا۔

عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَتَلَ أَخِي قَالَ أَذْهَبَ فَأَقْتُلُهُ كَمَا قَتَلَ أَخَاكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنِّي اللَّهُ وَأَهْمْتُ عَنْهُ فَإِنَّا نَكْتُمُ مِثْلَهُ فَذَهَبَ فَلَقِيَ الرَّجُلَ فَيَقُولُ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْتُلُهُ فَإِنَّا نَكْتُمُ مِثْلَهُ فَخَلَّى سَيْفَهُ فَمَضَى الرَّجُلُ وَهُوَ يَجْرُسُ عُنُقَهُ۔

اس آیت کی تفسیر

اور اس حدیث میں عکرمہ پر اختلاف

۲۱۱۰ تَاَوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَإِنْ حَكَمْتَ

فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ذَكَرَ الْأَخْلَافِ عَلَى عَكْرَمَةَ فِي ذَلِكَ

۴۴۳۸ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ ذَكْرِيَّا بْنِ رِشَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أُنْبَأَنَا عَنِّي وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرَمَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قرینہ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قَرْنِظَةُ وَالنَّضِيرُ

كَانَ النَّصِيرُ شَرَفٌ مِنْ قُرَيْظَةَ وَكَانَ إِذَا قُتِلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلًا مِنْ النَّصِيرِ قُتِلَ بِهِ وَإِذَا قُتِلَ رَجُلٌ مِنَ النَّصِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ أُدْعِيَ مَائَةٌ وَشَقِي حَرْثُ تَمْرٍ فَلَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ رَجُلًا مِنَ النَّصِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ فَقَالُوا دَفَعُوهُ إِلَيْنَا فَنَقْلُهُ فَقَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ فَذَكَرَتْ وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمَا بِالْقِسْطِ نَالِقِطُ النَّفْسِ بِالنَّفْسِ ثُمَّ ذَكَرْتَ أَفَحْكُمَ الْجَاهِلِيَّةُ يَنْفَعُونَ -

اور نصیر ردوق میں تھیں یہودی (ان دونوں میں نصیر کا درجہ زیادہ تھا جب کوئی شخص قریظہ میں سے نصیر کے کسی شخص کو مارنا تو قتل کیا جاتا اور جب نصیر کا کوئی آدمی قریظہ کے کسی آدمی کو مارنا تو سودن کھجور (دیت) دینی پڑتی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہوئے تو نصیر کے ایک آدمی نے قریظہ کے ایک آدمی کو مار ڈالا قریظہ نے کہا اس مارنے والے کو ہمارے حوالے کر دہم اس کو قتل کریں گے نصیر نے کہا ہم ہیں اور تم میں یہ پیغمبر فصلہ کریں گے آپ کے پاس آئے اس وقت یہ آیت اتری یعنی اگر کافروں میں فصلہ کر سکو انصاف سے فصلہ کر انصاف یہ ہے کہ جان کے بدلے جان لی جائے پھر آیت اتری کیا جاہلیت کا دلوج پسند کرتے ہیں۔

۲۴۲۱ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْخَصَنِيفِ عَنْ عِكْرِمَةَ :

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے یہ جو آیتیں سورہ مائدہ میں اتریں فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمْ اور اَعْرِضْ عَنْهُمْ مَقْصُودِیں تک نصیر اور قریظہ کی دیت کے باب میں اتریں اس پہلے کہ نصیر کو بزرگی تھی جب ان میں سے کوئی مارا جاتا تو پوری دیت پائے اور بنی قریظہ میں سے اگر کوئی مارا جاتا تو ادھی دیت پاتے پھر ان لوگوں نے رجوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں اتاریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو حق پر لائے اور دیت برابر کر دی۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَيَّاتِ النَّبِيَّ فِي الْمَأْكَدَةِ نَبِيٌّ فَأَكْرَهَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمَا أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ إِلَى الْمُقْسِطِينَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ فِي الدِّيَّةِ بَيْنَ النَّصِيرِ قُرَيْظَةَ وَذَلِكَ أَنَّ قَتْلَ النَّصِيرِ كَانَ كَقَتْلِ شَرِكٍ بِوَدُونَ الدِّيَّةِ كَامِلَةً وَأَنَّ بَنِي قُرَيْظَةَ كَالْأَيُّدُونَ صَفَّ الدِّيَّةِ فَتَحَاكَمُوا فِي ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكَ فِيهِمْ فَحَكَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَقِّ فِي ذَلِكَ فَجَعَلَ الدِّيَّةَ سَوَاءً -

آزاد اور غلام میں قصاص کا بیان !

۲۴۲۱ - بَابُ الْقَوْدَيْنِ الْأَخْرَارِ وَالْمَمَالِكِ

فِي النَّفْسِ

۲۴۲۱ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْحِدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْقُسَيْرِ :

حضرت قیس بن عبادہ سے روایت میں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا کیا آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات

عَنْ تَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ أَطْلَعْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْنَا هَلْ يَهْدِيكَ إِلَيْنَا نَبِيٌّ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْرِهْهُ إِلَّا

النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا مَا كَانَ فِي كِتَابِي هَذَا  
فَأَخْرَجَ كِتَابَ بَابِ سَيْفِهِمْ فَأَذَابَهُ لَمْ يَمُوتُوا  
تَكَافُؤُهُمْ وَأَوْهُمْ وَهُمْ يَكْفُرُونَ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْئَلُ  
بِذِهِتِهِمْ أَذْنَاهُمْ أَكَلًا لِيَقْتُلَ الْمُؤْمِنِينَ بِكَافِرٍ وَلَا دُونَ  
عَرَفٍ يَعْلَمُ مَنْ أَحَدٌ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا فَعَلَى نَفْسِهِمْ أَوْ  
أَوْ مُحَمَّدٍ نَأْفَعِيهِ لَعَنَهُ اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ  
أَجْمَعِينَ -

بتلائی ہے جو ادروں کو نہیں بتلائی انہوں نے کہا نہیں مگر  
جو میری اس کتاب میں ہے پھر ایک کتاب نکالی واپسی تلوار  
کے نیام سے اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں  
(کچھ فرق نہیں شریعت اور ذیل کا نہ غلام اور آزاد کا) اور وہ  
مثل ایک ہاتھ کے ہیں غیر قوموں پر (یعنی کلی مسلمان متفق ہیں  
غیروں کے خلاف پر جیسے ایک ہاتھ کے اجزاء ایک دوسرے  
کے ساتھ متفق ہوتے ہیں

حکمت اور سکون میں اور ان میں سے ادنیٰ مسلمان بھی کل کی طرف سے ذمہ لے  
سکتا ہے (یعنی اگر ایک مسلمان بھی کسی کافر کو اس سے تو گویا کل مسلمانوں نے اسے دیا اب اس پر دست درازمی نہیں ہو سکتی) آگاہ  
ہو مسلمان نہ مارا جائے کافر کے بدلہ میں (خواہ کافر ذمی ہو یا حربی) اور نہ ذمی کو ماریں جب تک وہ ذمی ہے (ذمی اس کافر کو  
کہتے ہیں جس کو مسلمانوں نے اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دی ہو جو میرے مقرر کردہ کے اب اس کو مارنا یا اس کا مال لوٹنا درست نہیں)  
جو شخص نئی بات نکالے (دین میں) تو اسی پر اس کا وبال ہے اور جو شخص ملکہ سے نئی بات نکالنے والے کو اس پر لعنت ہے اللہ  
کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی -

۴۴۱۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَنٍ -

ترجمہ دی جواد پر گزرا

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ أَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافُؤُهُمْ وَأَوْهُمْ وَهُمْ يَكْفُرُونَ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْئَلُ  
بِذِهِتِهِمْ أَذْنَاهُمْ أَكَلًا لِيَقْتُلَ الْمُؤْمِنِينَ بِكَافِرٍ وَلَا دُونَ  
عَرَفٍ يَعْلَمُ مَنْ أَحَدٌ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا فَعَلَى نَفْسِهِمْ أَوْ  
أَوْ مُحَمَّدٍ نَأْفَعِيهِ لَعَنَهُ اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ  
أَجْمَعِينَ -

اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مار ڈالے تو اس کے بدلے قتل کیا جاوے

۲۱۴۲۔ الْقَوْدَمِنْ السَّيِّدِ الْمَوْلَى

۴۴۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ غِيْلَانَ هُوَ الْمُرَزِزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنِ الْحَسَنِ -

حضرت عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جو شخص قتل کرے اپنے غلام کو قتل کرے گے ہم اس کو اور جو  
شخص ناک کاٹے یا اور کوئی عضو اپنے غلام کا تو ہم بھی کاٹیں گے اسکا

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدًا قَتَلَنَا وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعَنَا  
وَمَنْ أَنْصَبَهُ أَنْصَبْنَا -

اور جو کوئی قتل کرے اپنے غلام کو (یعنی جیسے ناک کاٹنے کا عورت کی حاجت اس کو نہ ہو) ہم بھی قتل کریں گے اس کو  
۴۴۳۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ -  
عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَّعَ عَبْدَهُ جَدَّعَنَاهُ۔

۲۴۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَّعَ  
عَبْدَهُ جَدَّعَنَاهُ۔

ترجمہ دی ہے جو ابو ہریرہ اور ابی ہریرہ  
روایتوں میں بھی کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

## عورت کو عورت کے بدلے مارنا

## ۲۴۳۔ قَتْلُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ

۲۴۴۔ اَخْبَرَنَا ابُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّابُ بْنُ حَسَمَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ بْنِ دِينَارٍ اَنَّكَ  
سَمِعْتَهُمَا وَاسْمُ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عمرؓ سے روایت ہے ان کو تلاش تھی کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باب میں کیا فیصلہ کیا ہے تو حمل میں لڑنے  
کھڑے ہوئے اور کہیں دو عورتوں کی کوٹھڑیوں کے بیچ میں رستا  
نہا ایک نے دوسری کو خیمہ کی کوٹھی سے مارا دھر گئی اس کے بہت  
پچھ بھی مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھے کے بدلے ایک  
غلام یا لونڈی دینے کا حکم کیا اور عورت کو عورت کے بدلے  
مار ڈالنے کا۔

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ شَدَّ قَضَاءً  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ قَتَامُ  
حَبْلُ بَيْنَ مَالِكٍ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ حُجْرَتَيْنِ  
فَضَرَبَتْ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِسَطِجٍ فَقَتَلَتْهَا  
وَجَنَيْتُهَا فَقَضَى إِلَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي جَنِيئِهَا بِغَيْرَةِ دَانٍ تَقْتُلُ بِهَا۔

## مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنا

## ۲۴۴۔ الْقَوْدُ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ

۲۴۵۔ اَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَبْنَانَا عَمْدَةُ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی  
نے ایک لڑکی کو مار ڈالا اس کے چاندی کے زیور کے لیے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس یہودی کو مار ڈالنے کا لڑکے  
قصاص میں۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ  
جَارِيَةً عَلَى أَوْصَاحٍ لَهَا فَأَوَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا۔

۲۴۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا ابُو هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ایک یہودی نے  
زیور لے لیا چاندی کا ایک عورت کا چہرہ اس کا سر چھوڑ دیا  
پتھروں سے لوگوں نے اس عورت کو پایا اس میں ذرا جان تھی  
اس کو لیے لیے پھرے لوگوں کو بتاتے ہوئے کیا اس نے لڑکی

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْصَالَهَا  
مِنْ جَارِيَةٍ تَعْرِضُ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ  
فَأَذْرَكَوَهَا بِهَا مَتَّى فَجَعَلُوا يَلْبَعُونَ بِهَا النَّاسُ  
هَؤُلَاءِ قَالَتْ لَعَنَ فَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ



میں نے کہا اس میں کیا ہے انہوں نے کہا اس میں دیت کے احکام ہیں اور قیدی کو چھوڑنے کا بیان ہے اور یہ ذکر ہے کہ مسلمان کافر کے بدلے نہ مارا جائے۔

وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ فِيهَا الْعُقْلُ وَفَكَالُكَ الْأَسِيرِ  
وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ -

۲۴۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِهْمَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت ابو حسان سے روایت ہے حضرت علیؑ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ایسی بات نہیں بتلائی جو لوگوں سے نہ کہی ہو مگر جو میری توار کے نیام میں ایک کتاب ہے لوگوں نے ان کا پتھا نہ چھوڑا یہاں تک کہ انہوں نے وہ کتاب نکالی اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور امان دے سکتا ہے ادنیٰ مسلمان اور وہ مثل ایک ہاتھ کے میں غیروں پر اور دوسرے کافر کے بدلے نہ مارا جائے اور نہ ذمی جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

عَنْ أَبِي حَسَّانٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ مَاعَهِدَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْئَلُ عِدَّةَ النَّاسِ إِلَّا فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابٍ سَيُفِي فَلَمْ يَزَالُوا يَحْتَقِ أَخَذَ الصَّحِيفَةَ فَأَدَا فِيهَا الْكُفُومُونَ تَكَافَأُوا وَمَاؤُهُمْ يَسْئَلُ بِذَمَّتِهِمْ أَذْنَا هُمْ وَهُمْ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذَمُّهُمْ فِي عَهْدِهِ -

۲۴۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْرَافِيلَ عَنْ طَرِيقِ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ

حضرت مالک بن عمارت اشتر سے روایت ہے انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا لوگوں میں مشہور ہو گیا ہے جو سختے ہیں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات تم کو بتلائی ہو تو بیان کرو حضرت علیؑ نے کہا کوئی خاص بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نہیں بتلائی جو اوروں کو نہ بتلائی ہو مگر میری توار کے خلاف میں ایک کتاب ہے اس کو دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور ادنیٰ مسلمان ذمہ لے سکتا ہے (کسی کافر کی امان کا) اور دوسرے کافر کے بدلے نہ مارا جائے نہ وہ کافر جس سے اقرار ہوا جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَنْصَارِيِّ  
عَنِ الْأَشْجَرِ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِّي إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّحَ بِهِمْ مَا يَسْتَمْعُونَ فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ أَيْتِكَ عَهْدًا فَحَدِّثْنَا بِهِ قَالَ مَاعَهِدَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا أَلَمْ يَعْرِفْهُ إِلَى النَّاسِ غَيْرَ أَنْ فِي قِرَابٍ سَيُفِي صَحِيفَةٍ فَأَدَا فِيهَا الْكُفُومُونَ تَكَافَأُوا وَمَاؤُهُمْ يَسْئَلُ بِذَمَّتِهِمْ أَذْنَا هُمْ لَيْسَ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذَمُّهُمْ فِي عَهْدِهِ مُخْتَصَرٌ -

ذمی کافر کا مارنا کیسا ہے!

۲۱۶۶۔ تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ

۲۴۵۳۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمِيْنَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حَتَّابٍ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے کسی ذمی کو یعنی

أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُذْبٍ مَحْرَمٍ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً يَغْيِرْ  
حِلْمًا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ إِنَّ يَتُومَ رِيحَهَا

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ  
أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ  
أَهْلِ الْإِيمَةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحُهَا كَيُوجَدُ  
مِنْ مَسْجِدَةِ سَبْعِينَ عَامًا -

مُجَاهِدٌ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُلَّ قَيْلًا مِنْ أَهْلِ  
الْبَيْتِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا يُوجَدُ  
مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا -

غلاموں میں قصاص نہ ہونا جب خون سے کم  
قصو کریں (یعنی زخم پہنچا لیں یا کوئی عضو کاٹ ڈالیں)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک غلام تھا مفلس لوگوں کا اس نے مالداروں کے ایک غلام کا کان کاٹ ڈالا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِلنَّاسِ  
فُقِرَ أَذُنُ قَطْعٍ أَذُنُ غُلَامٍ لِلنَّاسِ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوْا  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمُوا

Free downloading facility of Videos, Audios & Books for Dawah purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

کے پاس آئے آپ نے ان کو کچھ نہیں دلایا اس لیے کہ اس کے امک  
مغس تھے اور جو مالدار ہونے تو دیست دینی پڑتی )

يَجْعَلُ لَهُمْ سَيْدًا۔

## ۱۲۱۸. الْقَصَاصُ فِي السِّيرِ

## دانت میں قصاص ہے!

۱۲۱۸. أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ أُنْبِئْنَا أَبُو خَالِدٍ سَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُكَيْمٌ

عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْقَصَاصِ فِي الرِّبَاحِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابُ اللَّهِ الْقَصَاصُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت میں قصاص کا حکم دیا اور فرمایا اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے قصاص کا۔

۱۲۱۹. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَصَنِ

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتْلًا دَمَنَ جَدْعَ عَبْدِهِ جَدْعًا عَنَاءَ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے گا اپنے غلام کو قتل کریں گے ہم اس کو اور جو شخص کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا کاٹیں گے ہم اس کا۔

۱۲۲۰. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحُمَيْدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ

عَنِ الْحَصَنِ

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصْنَاءَ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدْعًا عَنَاءَ وَالْفُظْ لِرَبِّ بَشَّارٍ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خسی کرے اپنے غلام کو ہم اس کو خسی کریں کریں گے اور جو شخص ناک کاٹے یا کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا ہم اس کا وہی عضو کاٹیں گے۔

۱۲۲۱. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ

عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرَّبِيعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِبْنَانَا فَخُتِّصَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَصَاصُ الْقَصَاصُ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْقُضُ مِنْ فُلَانَةٍ لِأَوَّلِ اللَّهِ لَا يَقْتَضُ مِنْهَا أَبَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمُّ الرَّبِيعِ الْقَصَاصُ كِتَابُ اللَّهِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا يَقْتَضُ مِنْهَا أَبَدًا فَتَارَ التَّحْتِ قَبْلُ الْبَدِيَّةِ قَالَ إِنَّ مِنْ وَبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَشْمَرَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ربیع ام حارثہ کی بہن نے ایک آدمی کو زخمی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا پیش ہوا آپ نے فرمایا بدلہ دیا جائے گا ام الربیع بولی یا رسول اللہ کیا اس سے بدلہ دیا جائے گا قسم خدا کی اس سے کبھی بدلہ نہیں دیا جائے گا آپ نے فرمایا سبحان اللہ لے ام الربیع اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے بدلے کا وہ بولی نہیں قسم خدا کی اس سے کبھی بدلہ نہیں دیا جائے گا۔ وہ یہی کہتی رہی یہاں تک کہ ان لوگوں نے حدیث لیا سنو رکریا تب آپ نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے جبر سے برقم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کو سچا کر دیتا ہے۔

## دانت کے قصاص کا بیان



حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے ایک شخص نے  
دانتوں سے دوسرے کا ہاتھ پکڑا اس نے اپنا ہاتھ زور سے  
کھینچا اس کا ایک دانت ٹوٹ گیا یا کئی دانت ٹوٹ گئے اس  
نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تو  
مجھ سے کیا کہتا ہے کیا یہ کہتا ہے کہ میں اس کو حکم کروں وہ اپنا  
ہاتھ تیرے منہ میں دیوے پھر تو اس کو جہاد دے جیسے جانور جاتا  
ہے اگر تو چاہے تو اپنا ہاتھ اسے دے جانے کو پھر نکال لے  
اگر چاہے۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ  
فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ اَوْ قَالَ كُنَانًا فَاسْتَعْلَى  
عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي اَنْ  
اُمِرَ اَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فَيْكٍ تَقْضُهَا كَمَا يَقْضُهَا  
الْفَحْلُ اِنْ شِئْتَ فَادْفَعْ اِلَيْهِ يَدَكَ حَتَّى يَقْضُهَا  
تُرَانِزُهَا اِنْ شِئْتَ۔

۱۴۶۵۔ اَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَادَةَ عَنْ اَوْفَى،  
حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
ایک شخص نے دوسرے کا بازو کاٹا اس نے ہاتھ کھینچا اس کا  
دانت نکل پڑا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
سامنے آیا آپ نے جس کا دانت اکھڑا تھا اس کو کچھ ندایا اور  
فرمایا تو جاہتا تھا کہ اپنے بھائی کا گوشت چھاڑے جیسے جانور  
چاتا ہے۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ اَصْفَرَ  
عَلَى ذِرَاعِهِ فَاجْتَذَبَهَا فَاَنْتَزَعَتْ ثَنِيَّتَهُ فَرَفَعَ ذَلِكَ  
اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْطَلَهَا وَقَالَ  
اَرَدْتَ اَنْ تَقْضُهَا لِحَمْرِ اَخِيكَ كَمَا يَقْضُهَا  
الْفَحْلُ۔

۱۴۶۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نُدَاةٍ،  
حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے یعنی ایک شخص  
سے لڑا پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ اس  
کے منہ سے گھسیٹا دوسرے کا دانت نکل پڑا پھر دونوں رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے لڑنے ہوئے آپ نے فرمایا تم  
میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح دھیر دیت  
ناگتا ہے اس کو دیت کبھی دے لے گی۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلى رَجُلًا  
فَعَضَّ اَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَاَنْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَيْكِهِ  
فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ فَاجْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْلى اَحَدُكُمْ اَخَاكَ كَمَا يَفْعَلُ  
الْفَحْلُ لَادِيَةٍ لَهُ۔

۱۴۶۷۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نُدَاةٍ،

ترجمہ اور پرگزرا

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ يَعْلى قَالَ فِي الدِّي  
عَنْ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَادِيَةٍ لَكَ۔

۱۴۶۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِقِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا  
زَادَةُ عَنْ اَوْفَى،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَصَى  
ذِرَاعَ رَجُلٍ فَأَنْزَعَ ثِيْبَهُ فَأَطْلَقَ إِلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ  
كَرِهْتُ أَنْ تَقْصُرَ ذِرَاعَ رَجُلٍ كَمَا يَفْضَحُ  
الْفَخْلُ فَأَبْطَلَهَا۔

ایک شخص اپنے تئیں پچا دے اور اس میں دوسرے  
کا نقصان ہو تو پچانے والے پر کچھ تاوان نہ ہوگا!

۲۱۶۱ بَابُ الرَّجُلِ يَدُ فَمٍ

عَنْ نَفْسِهِ

۲۱۶۹ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ قَيْسٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ  
عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنِيَّةٍ أَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَصَفَ  
أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَأَنْزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَقَلَعَ ثِيْبَهُ  
فَرَفَعَهُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
يَعْصُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعْصُ الْبُكَرُ فَأَبْطَلَهَا۔  
حضرت یعلیٰ بن منیہؓ ایک شخص سے لڑے پھر ایک نے  
دوسرے کا ہاتھ لٹا اس نے اپنا ہاتھ منہ سے پھڑپھا اس میں  
دوسرے کا دانت اُکھر گیا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی  
کو لٹاتا ہے جو ان دانت کی طرح اور اس کو دیت نہیں دلاتی اس لیے کہ ہاتھ پھوڑانے والے نے اپنا ہاتھ پچا یا تو اس پر  
دانت ٹوٹنے کا تاوان نہ ہوگا۔

۲۱۷۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ  
عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنِيَّةٍ أَنَّ رَجُلًا مَنِىَ نِسْمًا  
قَاتَلَ رَجُلًا فَعَصَفَ يَدَهُ فَأَنْزَعَهَا فَأَلْقَى ثِيْبَتَهُ  
فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ يَعْصُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعْصُ الْبُكَرُ  
فَاخْطَلَهَا أَيْ أَبْطَلَهَا۔  
یعلیٰ بن منیہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی تمیم میں سے  
دوسرے سے لڑائی کی اخیر تک۔

۲۱۷۱ ذِكْرُ الْأَوْخِلَانِ عَلَى عَطَاةٍ فِي هَذَا  
الْحَدِيثِ

۲۱۷۱ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاةٍ عَنْ أَبِي رِبْعٍ عَنْ  
مُسْقَوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ عَمِيْنٍ وَسَلَمَةَ دِيْعِيِّ بْنِ أُمِيَّةٍ قَالَ أَخْبَرَنَا  
حضرت سلمہ اور یعلیٰ بن اُمیہ سے روایت ہے ہم دونوں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تنوک کی لڑائی میں اور ہمارے ساتھ ایک شخص تھا اس نے ایک مسلمان سے لڑائی کی اس کا ہاتھ دانتوں سے پکڑا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو اس کا دانت نکل پڑا پھر جس کا دانت نکل پڑا تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا دیت مانگنے کو آپ نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کی طرف جا کر اس کو کاٹتا ہے جیسے جانور پھر دیت مانگنے آتا ہے کبھی اس کو دیت نہ ملے گی آپ نے دیت باطل کر دی۔

مَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَزْوَةٍ ثِيَابٍ وَمَعَهُ صَاحِبٌ كُنَّا فَقَاتَلَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَصَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَبَدَّ بَهَا مِنْ فِيهِ فَنَطَرَ حُثْبَتَهُ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ الْعُقْلَ فَقَالَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعِصُّهُ كَعِصْيَةِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي بِطَلَبِ الْعُقْلِ لَا عَقْلَ لَهَا فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۷۴۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ عُمَيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ حَفْصَةَ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا عَصَّ يَدَ رَجُلٍ فَأَنْتَزَعَتْ ثِيَابَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَاهَا۔

۴۷۴۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ عُمَيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ حَفْصَةَ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا عَصَّ يَدَ رَجُلٍ فَأَنْتَزَعَتْ ثِيَابَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَاهَا۔

۴۷۴۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبِئْنَا سُهَيْبَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ حَفْصَةَ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا عَصَّ يَدَ رَجُلٍ فَأَنْتَزَعَتْ ثِيَابَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَاهَا۔

۴۷۴۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ حَفْصَةَ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا عَصَّ يَدَ رَجُلٍ فَأَنْتَزَعَتْ ثِيَابَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَاهَا۔

حضرت یعلیٰ بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا ہمیشہ العسقر میں رہیش العسقر کہتے ہیں غزوہ تبوک کو عسقر کہتے ہیں سختی کو تبوک کی لڑائی میں مسلمانوں پر بڑی سختی تھی گرمی کا موسم تھا سوار می اور کھانا بھی نہ تھا اور یہ کام میرے دل میں سب سے بڑا تھا یعنی میں اپنے سب نیک کاموں میں اس جہاد کو بڑا چاہتا تھا (میرا ایک ذکر تھا وہ ایک آدمی سے لڑا اس کی انگلی کاٹی اس نے اپنی انگلی کھینچی تو اس کا دانت نکل کر گر پڑا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے اس کا دانت لو کر دیا اور فرمایا کیا وہ اپنی انگلی تیرے منہ میں رہنے دیتا اور تو اس کو جھاڑتا۔

عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمِيَّةَ قَالَ هَزَذْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ أَذْوَقَ عَيْشٍ لِي فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي أَحْيَدُ فَقَاتَلَ إِنْشَانَا نَحْصًا أَحَدُهُمَا صَبَعَ مَا جِئَهُ فَأَنْزَعَهُ إَصْبَعَهُ فَأَنْزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَسَقَطَتْ فَأُتِيَ إِلَى ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَتْ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفَيْدَكَ يَدِي فِي فَيْدِكَ تَقْصُمُهَا۔

۴۴۴۱. أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ (مَنْ)؛

یہ روایت بھی ایسی ہی ہے اس میں سے یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص سے جس کا دانت ٹوٹا تھا (تھے دین نہیں ملے گی۔

يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ بِسُئْلِ الذُّحَى هَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ أَنَّ ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَدِيَةٍ لَكَ۔

۴۴۴۲. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَيْنَا مُعَاذِ بْنِ وَشَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَدِيلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ؛

حضرت صفوان بن یعلیٰ بن نفیعؓ بن نفیعؓ کے دادا یا ماں کا نام ہے اور امیر ان کے باپ کا نام اس لیے کبھی ان کو یعلیٰ بن امیہؓ کہتے ہیں اور کبھی یعلیٰ بن نفیعؓ سے روایت ہے یعلیٰ بن نفیعؓ کے ایک نوکر نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا کیونکہ کاٹنے والے کا دانت گر پڑا تھا آپ نے اس کو لو کر دیا اور فرمایا کیا تیرے منہ میں چھوڑ دیتا اور تو اس کو جانور کی طرح چھاڑتا۔

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنِيَةَ أَنَّ أَحْيَدًا يَعْلَى بْنِ مُنِيَةَ عَضَّ أَحْزَرَ ذَرَامَةً فَأَنْزَعَهَا مَوْتٌ فِيهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَيْدَعُهَا فِي فَيْدِكَ تَقْصُمُهَا كَقِصْرِ الْفُكْلِ۔

۴۴۴۸. أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّاكَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي كَيْلٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ؛

حضرت صفوان بن یعلیٰؓ سے روایت ہے ان کے باپ نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک کی لڑائی میں اور ایک نوکر رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اس کا ہاتھ کاٹا اس کے درد مہونے کا تو ہاتھ کھینچا اور دانت گر لایا پھر

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَبَاهُ عَذَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَزْوَةٍ تَبَوُّكَ فَاسْتَجَرَّ أَحْيَدًا فَقَاتَلَ الرَّجُلَ ذَرَامَةً فَلَمَّا أَفْجَعَهُ نَدَرَهَا فَأَنْزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ

یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے فرمایا  
تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح پھر اس کا  
دانت انگوکر دیا۔

اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَغْبِدُ أَحَدُكُمْ  
فِيَعْصُ أَحَاهُ كَمَا يَنْسُ الْفَحْلُ فَاَبْطَلَ ثَنِيَّتَهُ -

## کچوکے میں قصاص

## ۲۱۷۳- الْقَوْدُ فِي الطَّعْنَةِ

۲۱۷۳- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے ایک بار رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے اتنے میں ایک شخص  
آپ پر جھک پڑا آپ نے کڑی سے جواب دیا میں تھی اس کو کچوکا  
دیا وہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آبدل لے  
وہ بولا نہیں میں نے معاف کیا یا رسول اللہ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسَافِعٍ،  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَالْتَبَسَ  
عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِعُجْزٍ كَانَ مَعَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقْدَقَ قَالَ بَلَى قَدْ  
عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ -

۲۱۷۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَنَّ أَبَا قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يَحْدِثُ عَنْ بُكَيْرِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسَافِعٍ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے  
اتنے میں ایک شخص آپ پر جھک پڑا آپ نے کڑی سے جو  
جواب دیا میں تھی اس کو کچوکا دیا وہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا آبدل لے وہ بولا نہیں میں نے معاف  
کیا یا رسول اللہ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ شَيْئًا إِذْ أَكْبَسَ عَلَيْهِ  
رَجُلٌ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِعُجْزٍ كَانَ مَعَهُ فَصَاحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقْدَقَ قَالَ بَلَى  
عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ -

## تھپڑ مارنے کا بدلہ

## ۲۱۷۴- الْقَوْدُ مِنْ اللَّطْمَةِ

۲۱۷۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
يَقُولُ أَخْبَرَنِي،

نہا:۔۔ عدل والمان اسی کا نام ہے ہر چند آپ نے کچوکا دیا تھا ادب سکھانے کو اس کا بدلہ ضروری نہ تھا مگر لوگ  
یہ کہتے کہ آپ نے اپنے نفس پر عدل کے قاعدے پر عمل نہیں کیا اس واسطے آپ نے اپنے درجے کا اور مرتبے کا کچھ خیال  
نہ کیا اور بدلہ لینے کا اجازت دی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے اس کجاہلیت کے کسی باپ دادے کو برا کہا عباس نے فرمایا اس کو طہا بنچہ مارا اس کی قوم آئی اور کہنے لگی وہ عباس کو طہا بنچہ مارے گی جیسے انہوں نے طہا بنچہ مارا اور ہتھیار لگا لیے یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ مہنہ پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تم جانتے ہو کہ زمین پر رہنے والوں میں سے اللہ کے نزدیک کس کی عزت زیادہ ہے انہوں نے کہا آپ کی آپ نے فرمایا تو عباس میرے ہیں اور میں ان کا ہوں ہمارے سے مجھے ہوئے باپ دادوں کو برا مت کہو تا کہ ہمارے زندوں کو رنج ہو یہ سن کر وہ قوم آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی آپ کے عیضے سے دعا کیجئے ہمارے لیے مغفرت کی ۔

پیکر کرکھنی کا قصاص

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے جب آپ کھڑے ہوئے تو آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے ایک روز آپ کھڑے ہوئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب مسجد کے بیچ میں پہنچے تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور مجھ سے چادر پکڑ کر آپ کو کھینچا اور وہ چادر سخت تھی آپ کی گردن لال ہو گئی (اس چادر کے کھر دے بن سے) اور بولا اے محمد میرے ان دونوں اوتھوں کو لاد دیجئے (یعنی غلام بجئے) اس لیے کہ تم اپنے مال میں سے نہیں دیتے نہ اپنے باپ کے مال میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں میں استغفار کرتا ہوں اللہ سے کبھی میں تجھے نہیں دوں گا جب تک تو اس گردن کھینچنے کا بدلہ نہ دے وہ گنوار بولا قسم خدا کی میں کبھی بدلہ نہیں دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں بارہی فرمایا اور وہ گنوار یہی بولتا رہا کہ میں کبھی بدلہ نہیں دوں گا جب ہم نے گنوار کی یہ بات

ابن عباس ان رجلا وقع في اب كان  
له في الجاهلية فلطمه النجاس فجاء قوم  
فقالوا اليك كما لطمه فلبسوا السلاح  
فبكم ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فصعد  
المنبر فقال ايها الناس احي اهل الارض تعلمون  
اكرم على الله عز وجل فقالوا انت فقال رب  
العباس وقد انا منه لاسبوا موتانا فتوددوا  
احياءنا فجاء القوم فقالوا يا رسول الله نعوذ بالله  
من غضبك استغفر لنا -

٢١٤٥- الْقَوْدِمِ الْجَبْدَةِ

٨٢ ٨٢ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَمِينٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ كُنَّا نَقْعُدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا قَامَ قُمْنَا  
فَقَامَ يَوْمًا وَقُمْنَا مَعَهُ حَتَّى لَمَّا بَلَغَ دَسَطَ الْمَسْجِدَ  
أَذْرَكَ رَجُلٌ فَبَصَلَ بِرِدَائِهِ مِنْ وَرَائِهِ وَكَانَ  
رِدَائُهُ خَشِيًّا مَحْمَرًّا نَقِصَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَهْبِلْ  
رَبِّي عَلَى بَعْضِ عِيَالِي هَذَيْنِ فَإِنَّكَ لَا تَحْبِلُ مِنْ مَالِكَ  
لَا مِنْ مَالِ أَيْمَتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ غَيْرُ اللَّهِ لَا أَهْبِلُ لَكَ حَتَّى  
تَقْبَلَ فِي مَتَابِعِدَاتِ بَنِي قَبِيْلَةٍ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ لَكَ  
وَاللَّهِ لَا أَقْبِلُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكِ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَاكَ يَقُولُ  
لَا وَاللَّهِ لَا أَقْبِلُكَ فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الْأَعْرَابِيِّ  
أَقْبَلْنَا إِلَيْهِ بِرِجَالٍ فَأَتَيْنَا إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَزَمْتُ عَلَى مَنْ سَمِعَ كَلَامِي  
أَنْ لَا يَبْرَحَ مَقَامَهُ حَتَّى أَدْنِ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ



اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ  
بِحَمَلٍ لَهُ عَلَى بَعِيْرٍ شُعَيْرٍ اَوْ عَلَى بَعِيْرٍ تَمَّ الْفَعْلُ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرِي فَوَا -

.. ..

سنی تو دوڑ کر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے  
فرمایا میں قسم دیتا ہوں اس کو جو میری بات سنے کوئی اپنی جگہ سے نہ  
جائے جب تک میں اجازت نہ دوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک شخص سے کہا اس کے ایک اونٹ پر چڑھا دے اور ایک اونٹ  
پر کچھ رہا اس کے آپ نے لوگوں سے کہا جلوس

## ۲۱۶۶- الْقَصَاصُ مِنَ السَّلاَطِينِ

۴۸۳- أَخْبَرَنَا مُوَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَعِيدُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ  
عَنْ أَبِي نَصْرَةَ؛

عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ -

.. ..

حضرت ابو فراس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت  
عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو دیکھا آپ بدلہ دلاتے تھے اپنی ذات سے -

## بادشاہ کے کام میں کوئی آفت آئے

## ۲۱۶۷- السُّلْطَانُ يُصَابُ عَلَى يَدِهِ

۴۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرَيْشٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ؛

عَنْ مَائِسَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَعَثَ أَبَا جَهْمَ بْنَ حَذَافَةَ مُصَدِّقًا فَلَمَّا رَجَلَ  
فِي حَمَلٍ قَتَلَهُ فَصَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَأَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقَوْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَكُمْ  
كَذًا أَوْ كَذًا أَنْتُمْ يَتَضَوِّدُونَ فَقَالَ لَكُمْ كَذًا وَكَذًا  
فَرَضُوا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمِنْكُمْ هَرَبٌ صَالِحٌ فَأَوْفُوا  
نَعْرَ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
إِنَّ هَؤُلَاءِ الْوَفَى يُبْرِدُونَ الْفَوْدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ  
كَذًا أَوْ كَذًا فَرَضُوا قَالُوا لَا فَهَمَ لَكُمْ مَا جُرُونَ بِهِمْ  
فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
يَكْفُوا فَكَفُوا ثُمَّ دَعَاهُمْ قَالَ أَرْضَيْتُمْ قَالُوا

ام المؤمنین مائسہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو جہم بن حذافہ کو بھیجا صدقہ وصول  
کرنے کے لیے ایک شخص لڑا ان سے صدقہ دینے میں ابو جہم نے  
اس کو مارا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور  
اس کے لوگ بھی آئے بولے قصاص دیجئے یا رسول اللہ  
آپ نے فرمایا تم اتنا اتنا مال لے لو وہ لوگ راضی نہیں ہوئے  
آپ نے فرمایا اچھا اتنا لو تب وہ راضی ہوئے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میں خطبہ پڑھوں گا لوگوں کے سامنے اور ان  
کو خبر دوں گا تمہارے راضی ہو جانے سے انہوں نے کہا اچھا  
جب آپ نے خطبہ پڑھا تو فرمایا یہ لوگ میرے پاس آئے قصاص  
مانگتے کہیں نے ان سے اتنا مال دینے کو کہا وہ راضی ہو گئے تب  
وہ لوگ بولے ہم راضی نہیں ہوئے ہمارے ان کو سزا دینے

فل - اس حدیث سے آپ کے حسن اخلاق کا مال معلوم ہوا باوجود اس کے ہر طرح کی قدرت رکھتے تھے آپ نے مطلق غصہ  
نہ کیا اور گنوار کا مطلب پورا کیا۔ یہ خلق و بیل ہے آپ کی نبوت کی صلی اللہ علیہ وسلم۔

نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرٌ هُمْ بَرُورٌ  
كَمْ قَالُوا اتَّعَفَ فَخُتِّبَ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ أَرْضَيْتُمْ  
قَالُوا نَعَمْ -

کا قصد کیا آپ نے فرمایا ٹھہر دو وہ ٹھہر گئے پھر آپ نے ان لوگوں کو بلایا اور فرمایا تم راضی نہیں ہوئے انہوں نے کہا ہاں راضی ہوئے تھے آپ نے فرمایا تو میں خطبہ پڑھتا ہوں اور لوگوں کو تمہاری رضامندی کی خبر کرتا ہوں انہوں نے کہا اچھا پھر آپ نے خطبہ پڑھا اور ان سے پوچھا تم راضی ہو گئے انہوں نے کہا ہاں !

٢١٤٨ الْقَوْدُ بغيرِ حِدِيدَةٍ

٢٨٥- أَخْبَرَنَا سَمِيعُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ كَيْدٍ

عَنْ أَبِي أَنَسٍ يَمْدُودِيٍّ رَأَى عَلَى جَارِيَةٍ أَوْ مَلَكًا  
فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ  
رَضَى فَقَالَ أَقْتَلْتِ فُلَانًا فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكُمُهَا  
أَنْ لَا تَقَالَ أَقْتَلْتِ فُلَانًا فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ  
يَحْكُمُهَا أَنْ لَا تَقَالَ أَقْتَلْتِ فُلَانًا فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ  
يَحْكُمُهَا أَنْ تَعْرِفَ دَعَايَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کو دیکھا کنگن پہنے ہوئے اس نے اس کو مار ڈالا پتھر سے (اور کنگن اتار لیے) پھر وہ لڑکی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور اس میں ذرا سی جان باقی تھی آپ نے اس سے پوچھا کیا تجھے فلاں نے مارا ہے اس نے اشارہ سے کہا نہیں پھر آپ نے دوسرے کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا نہیں پھر آپ نے اس یہودی کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو بٹوایا اور حکم کیا اور قتل کیا دو پتھروں سے ۔

٢٨٧- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

عَنْ قَتِيبَةَ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى قَوْمٍ مِنْ خُثَعِمَةٍ فَاسْتَعَصَمُوا بِالسُّجُودِ  
فَقَبِلُوا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ  
الْفَقْلِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ  
ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا لَزَائِمَ  
نَارًا هُنَا

حضرت قیسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹکڑی بھیجی ختم کی ایک قوم کی طرف (وہ کافروں کے ملک میں ٹھہرے) انہوں نے بناہ لی (دشمنوں سے) سجدہ کو کے (یعنی سب سجدے میں چلے گئے اس خیال سے کہ کافر جھوٹ دیں گے) لیکن کافروں نے ان کو مار ڈالا آپؐ نے حکم کیا ان کافروں کو آدمی دیت دینے کا (کیونکہ مسلمانوں کا بھی قصور تھا کہ وہ کیوں کافروں کے ملک میں ٹھہرے) پھر آپؐ نے فرمایا مسلمان اگر مشرک کے ساتھ جو تو ہیں اس مسلمان کا جواب وار نہیں (اگر وہ مارا جائے) بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو مسلمان اور کافر اتنی دور

۲۱۵۹- تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ عَفَى لَهُ

مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ

وَأَدَاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

اس آیت کی تفسیر فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ

أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

۲۱۵۸- قَالَ الْحَرِثُ بْنُ سَيْبٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سَيْبَانَ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ مُجَاهِدٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمْ لِدِيَّةٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْكَرْبُ وَالْحَرْوُ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأُنْثَى إِلَى قَوْلِهِ فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَّةَ فِي الْعَبْدِ وَاتِّبَاعٌ بِمَعْرُوفٍ يَعْمَلُ يَتَّبِعُ هَذَا بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ وَيُؤَدَّى هَذَا بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِمَّا كُتِبَ عَلَيْكُمْ كَانَ قَبْلَ كُفْرِ النَّاسِ هُوَ الْقِصَاصُ كَيْسَ الدِّيَّةِ -

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا لیکن دیت دینے کا حکم نہ تھا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری کہ کُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْكَرْبُ وَالْحَرْوُ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ یعنی فرض کیا گیا تم پر بدلا ان لوگوں پر جو ملے جاویں آزاد بدلے آزاد کے غلام بدلے غلام کے عورت بدلے عورت کے پھر جس کو معاف ہوا اس کے بھائی کی طرف سے کچھ ایک تو معاف کرنے والا دستور پر چلے اور جس کو معاف ہوا وہ اچھی طرح دیت ادا کرے معافیہ ہے کہ قتل عمد میں مقتول کا وارث دیت قبول کر لے اور معاف کرنے والا دستور پر چلے (یعنی پھر قاتل پر زیادتی نہ کرے) اور قاتل اچھی طرح دیت ادا کرے یہ تخفیف ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے اور رحمت اس لیے کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان میں بدلے ہی کا حکم تھا دیت کا حکم نہ تھا۔

۲۱۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَوْقَةُ عَنْ عُمَرَ

حضرت مجاہدؓ سے روایت ہے یہ جو فرمایا اللہ

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْكَرْبُ وَالْحَرْوُ قَالَ كَانَ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ وَلَكِنْ عَلَيْهِمُ الدِّيَّةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الدِّيَّةَ فَجَعَلَهَا عَلَى هَذِهِ الْأَمْرِ تَخْفِيفًا عَلَى مَا كَانَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ -

تعالیٰ نے فرض کیا تھا تم پر بدلہ مارے گیوں میں اخیر تک بنی اسرائیل میں قصاص تھا لیکن دیت نہ تھی اللہ تعالیٰ نے دیت کا حکم اتارا اور اس امت کے لیے تخفیف کی بنی اسرائیل سے۔

قصاص سے معاف کر دینے کا حکم!

۲۱۸۰- الْأَمْرُ بِالْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ

۲۱۷۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصَائِمٍ كَأَمْثَرِهِ بِالنَّعْمِ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک فحاص کا مقدمہ آیا آپ نے حکم دیا معاف کر دینے کا اور گریہ حکم و جوبی نہ تھا بلکہ ترغیب دی آپ نے عفو فرمادیا وَبَرْهَزْنِ اَسَدٍ وَعَقَاتِ بَرٍّ مَسْلُومٍ قَالُوا احْكُمْنَا اِنَّكَ اَعْلَمُ بِالْاَمْرِ

١٢٩٠. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ الْمُرَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي مَيْمُونٍ  
عَنْ أَبِي نَسْرٍ بْنِ مَالٍ قَالَ قَالَ مَا أُنِيَ إِلَيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ فَيُنِيهِ قِصَاصٌ إِلَّا أَمَرَ بِهِ  
بِالْعَفْوِ —

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قضا کا مقدمہ آتا تو  
آپ معافی کا حکم دیتے (یعنی معافی کی فضیلت بیان کرتے اور  
مقتول کے وارثوں کو خون معاف کرنے کی ترغیب دیتے)

۲۱۸۔ هَلْ يُؤْخَذُ مِنْ قَاتِلِ الْعَمْدِ الذِّیَّةُ  
اِذَا عَفَا وَلِیُّ الْمَقْتُولِ عَنِ الْقَوْدِ

کیا قاتل سے دیت لی جائے جب مقتول کا وارث خون معاف کر دے

١٤٩١ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَمُوعٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي

سماعة قال اننا اذ كنا معي قال اخبرني عن النبي صلى الله عليه وسلم  
ابو هريرة قال قال رسول الله صلى  
الله عليه وسلم من قيل له قاتل ذموم خير  
انك ترون اما ان تمكروا واما ان يفتدي -

۱۲۹۳۔ حَبْرُنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

ابوہریرہؓ سے ایسی دوسری روایت ہے۔

۱۴۹۳۔ خیرنا ابراہیم بن محمد قال انبا نا ابن علقمہ قال حدثنا یحییٰ هو ابن حمزہ قال قال حماد بن علقمہ  
قال حدثنا یحییٰ بن ابی کثیر قال حدثنی  
ابو سلمۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم قال من قیل لہ قیل مرسلاً —

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مرسلًا ایسی ہی روایت

4

ف :- یعنی دیت لے خون معاوضہ کرنے سے دیت کا ساقط ہونا ضروری نہیں۔

## ۲۱۸۲۔ عَفُوُ النِّسَاءِ عَنِ الدِّمِ

## عورتوں کا خون معاف کرنا

۴۹۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْأَدْرَاسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ حَكْدَنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ح وَابْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَدْرَاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ حَكْدَنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يُحَدِّثُ :

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول کے وارث کو معاف کرنا چاہیے ان وارثوں کو جو نزدیک کا ناتا رکھتے ہیں پھر جو ان سے نزدیک ہیں اگرچہ عورت ہی ہو ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَلَى الْمُقْتُلِينَ أَنْ يَنْعَجِزَ ذُو الْأَوَّلِ قَالَ ذَٰلِكَ وَإِنْ كَانَتْ أُمْرَأَةً ۔

## ۲۱۸۳۔ بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ

## جو شخص پتھر یا کوڑے سے مارا جائے

۴۹۵۔ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ وَبُرْهَانَ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَخْبَانَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ :

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگی اس سے مارا جائے یا کوڑی سے مارا جائے (مگر سب عورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس کی مار سے مراد اس کی دہیت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دہیت دلائی جاتی ہے اور جو قصداً مارا جائے اگرچہ کسی کسی آلہ سے ہو تو مار ہو یا بندوق پتھر یا کوڑی) تو اس میں قصاص لازم ہوگا۔ اب جو قصاص کو رد کے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہ ہو گا ۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي عَيْتِكَ أَوْ رِقْيَا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصَا فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَاٍ وَمَنْ قُتِلَ عِنْدَ أَقْقُوذٍ يَكُونُ فَتَنُ حَالٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَفَنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَأُ تَكُونُ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَكَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَكَذَٰلِكَ ۔

۴۹۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ :

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرُدُّهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عَيْتِكَ أَوْ رِقْيَا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصَا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَاِ

فل :- کیونکہ یہ قتل عمد ہو گا اور البتہ ”کے نزدیک قتل عمدیہ ہے کہ تمہارا سے مارا جائے جیسے تواریا بندوق سے اور جو پتھر سے یا کوڑی سے مارے تو وہ قتل عمد نہیں اس کو شبہ عمد کہتے ہیں ۔

فل :- کیونکہ وہ خلاف کرتا ہے اللہ کے حکم کا اور بگاڑتا ہے دنیا کے انتظام کو ۔

وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوْدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ  
فَعَلَيْهِ نَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَكُ فَكَفَّ وَالتَّائِبُ أَكْبَرُ عَيْنٍ  
لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَفًّا وَلَا عَدْلًا -

اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگی اس سے مارا جائے یا کوڑی  
سے مارا جائے مگر سب صورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس  
کی مار سے مرلے تو اس کی دیت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دیت لائی  
ہے اور جو قصداً مارا جائے تو اس میں قصاص لازم ہو گا اب جو قصاص  
کو روکے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں  
کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہ ہو گا۔

شبه عمد کی دیت کیا ہے  
اور اس حدیث میں ایوب پر اختلاف

۲۱۸۴۔ كُمْرِيَّةُ شَبَّاءُ الْعَمْدِ وَذَكَرُوا  
الْإِخْلَافَ عَلَى أَيُّوبَ فِي حَدِيثِ  
الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ فِيهِ  
۲۱۸۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْنِيَّاتِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ  
بْنِ رَبِيعَةَ،

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے خطا سے یعنی شبه عمد کے طور پر  
کوڑے یا کوڑی سے تو اس کی دیت سوادھٹ ہیں چالیس ان میں  
سے گاہیں ہوں گی

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ قُتِلَ الْخَطَا شَبَّاءُ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْقَصَا  
وَمِائَةٌ مِنَ الْوَيْلِ أُرْبَعُونَ مِائَةً فِي بَطْنِهَا أَوَّلُهَا -

۲۱۹۸۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ،  
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ مُرْسَلًا -  
حضرت قاسم بن ربیعہ سے روایت ہے -

۲۱۸۵۔ ذَكَرُوا الْإِخْلَافَ عَلَى خَالِدِ الْحَذَاءِ

۲۱۸۹۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْنَى الْحَذَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ  
عُقَيْبَةَ بْنِ أَوْسٍ،

فل۔۔ اس حدیث سے ابو حنیفہؒ نے استدلال کیا ہے کہ اگر لٹھ یا پتھر سے مارے قصداً تو وہ عمد نہیں ہے بلکہ شبه عمد ہے  
اور اس کو خطائے عمد اور خطا شبه العمد بھی کہتے ہیں مگر یہ استدلال صحیح نہیں اس لیے کہ مراد حدیث میں وہ کوڑا یا کوڑی ہے جس سے  
السان کو مرنے کا خوف نہ ہو یعنی بار یک کوڑی یا ہلکا کوڑا بھر کو کوئی شخص اس سے اتفاقاً مر جائے تو اس کو عمد نہیں کہہ سکتے کیونکہ قاتل  
کی نیت ظاہر ہے کہ مار ڈالنے کی نہ تھی اگر مار ڈالنے کی ہوتی تو موٹے لٹھ یا بڑے پتھر سے یا ہتھیار سے مارتا اور جب موٹے لٹھ یا پتھر سے  
مارا قصداً تو وہ قتل عمد ہو گا۔



عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا دَرَانٌ قَتِيلٌ أَلْخَطَا شَبَهُ الْعَصَا مَا كَانَ بِالسَّوِطِ وَالْعَصَا مِثْلَهُ مِنَ الْإِذِلِّ أَرْبَعُونَ فِي بَطُونِهَا أَوْ لَدَهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۲۸۰۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ رِبْعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ ۱

ایک شخص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے خلیفہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن مکہ فتح ہوا تو فرمایا اگاہ ہو جو شخص مارا جائے خطا عمد سے کوڑے یا لکڑی یا پتھر سے اس میں سواونٹ ہیں چالیس ان میں سے تثنیٰ ہوں باذل تک یعنی چھ برس سے نو برس تک کے ہوں اور سب بوجھ لا دینے کے لائق ہوں۔

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُطِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ أَلَا دَرَانٌ قَتِيلٌ أَلْخَطَا شَبَهُ الْعَصَا وَالْعَصَا مِثْلَهُ مِنَ الْحَجَرِ مَا كُنْتُ أَرِيبُ فِيهَا أَرْبَعُونَ ثَنِيَّةً إِلَى بَارِئٍ عَلَيْهِمَا حُكْمٌ مِنْ حُرْلَةٍ۔

۲۸۰۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا دَرَانٌ قَتِيلٌ أَلْخَطَا شَبَهُ السَّوِطِ وَالْعَصَا مِثْلَهُ مِنَ الْإِذِلِّ مُعْلَظَةٌ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بَطُونِهَا أَوْ لَدَهَا۔

حضرت عقبہ بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل خطا میں جو کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے سواونٹ ہیں دیت مغلظ چالیس ان میں سے گابھن ہوں۔

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا دَرَانٌ قَتِيلٌ أَلْخَطَا شَبَهُ السَّوِطِ وَالْعَصَا مِثْلَهُ مِنَ الْإِذِلِّ مُعْلَظَةٌ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بَطُونِهَا أَوْ لَدَهَا۔

۲۸۰۲ أَخْبَرَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ الْخَثَّامِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ رِبْعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ ۱

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا دَرَانٌ قَتِيلٌ أَلْخَطَا شَبَهُ السَّوِطِ وَالْعَصَا مِثْلَهُ مِنَ الْإِذِلِّ مُعْلَظَةٌ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بَطُونِهَا أَوْ لَدَهَا۔

۲۸۰۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ رِبْعَةَ ۱

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

فل :- دیت یا مغلظ ہے یعنی سخت وہ بھی ہے کہ سواونٹوں میں چالیس اونٹیاں ہوں چھ برس کی حاملہ اور یا مخففہ یعنی ہلکی اس میں یہ قید نہیں سواونٹ ہوں یا بیخ طرح کے یا ہزار دینار ہوں یا دس ہزار دم۔

أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ  
الْفَتْحِ قَالَ الْأَدْرَاكِ قَتِيلَ الْخَطِّاءِ الْعَمْدِ قَتِيلَ الشَّوْطِ  
فَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا —

ترجمہ اوپر گزرا

۳۸۰۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزْدَمٍ قَالَ أُنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ،

عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي أَنْ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ الْأَدْرَاكِ  
قَتِيلَ الْخَطِّاءِ الْعَمْدِ قَتِيلَ الشَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ  
فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا —

ترجمہ اوپر  
گزرا

۳۸۰۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَوِّرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَدَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ،

عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى دَرَجَةٍ لُغَبَةٍ فَجَاءَهُ  
اللَّهُ وَأَنشَى عَلَيْهِ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَ  
وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا  
إِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطِّاءِ بِالشَّوْطِ وَالْعَصَا ثَبَتَهُ  
الْعَمْدُ يَوْمَئِذٍ مِنَ الْأَوَّلِ مَغْلُظَةٌ مِنْهَا أَرْبَعُونَ  
خَلِيفَةً فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا —

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے جس دن مکہ  
فتح ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی سیر ہی پر کھڑے ہوئے  
اور اللہ کی تعریف کی اور اس پر ثنا کی اور فرمایا شکر ہے  
اس خدا کا جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کا مدد  
کی اور فوجوں کو اکیلے آپ ہی بھگا دیا آگاہ ہو کہ جو خطائے  
عمد سے ارا جائے کوڑے یا کڑھی سے جو عمد کے مشابہ ہے  
اس میں سوا دس ہیں دسیت مغلط ہے چالیس ان میں سے  
حامل ہوں ان کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں

۳۸۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبَةُ،

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَطِّاءُ شِبْهُ الْعَمْدِ يَغُفُّ  
بِالْعَصَا الشَّوْطِ وَمَا مِنْ الْأَوَّلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ  
فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا —

ترجمہ اوپر گزرا

۳۸۰۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لَرْدِ عَنْ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خطا سے  
 مارا جائے اس کی دیت سواونٹ ہیں تیس اونٹنیاں ہوں  
 دو برس کی اور تیس اونٹنیاں ہوں تین برس کی اور تیس  
 اونٹنیاں ہوں چار برس کی اور دس اونٹ ہوں تین تین  
 برس کے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قیمت لگاتے  
 تھے گاؤں والوں پر چار سو دینار یا اتنی ہی قیمت کی  
 چاندی اور قیمت لگاتے تھے اونٹ والوں پر جب اونٹ  
 ہٹے ہوتے تو قیمت بھی زیادہ ہوتی اور جب سستے ہوتے  
 تو قیمت بھی کم ہوتی جس طرح کا وقت ہوتا تو قیمت ان اونٹوں  
 کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چار سو  
 دینار سے آٹھ سو دینار تک پہنچی یا اتنی ہی قیمت کی  
 چاندی اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لگے  
 والوں پر دو سو لائیں دینے کا اور کبریٰ والوں پر دو ہزار  
 کبریاں دینے کا اور حکم کیا آپ نے کہ دیت کا مال بانٹا جائے  
 کا مقتول کے وارثوں کو موافق فرائض اللہ کے جو ذمی الفروض  
 سے بچے گا وہ عصبہ کو ملے گا اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے کہ دیت دیں عورت کی طرف سے اس کے عصباء جو ہوں اور  
 عورت کی دیت سے ان کو ملے گا مگر جو اس کے وارثوں سے بچے ہے  
 (یعنی ذمی الفروض) اور جو عورت ماری جائے تو اس کی دیت اس کے  
 وارثوں کو ملے گی اور یہی لوگ اس کے قاتل سے قصاص لیں  
 گے (اگرچہ ہیں)

عن عمرو بن شعیب عن أبيه عن جده  
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل  
 خطأ فدية مائة من الإبل ثلاثون بنت مخاض  
 وثلاثون بنت لبون وثلاثون حقة وعشرة بنى  
 لبون ذكر قال وكان رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم يقومها على أهل القرى أربع مائة دينار  
 أو عدلها من النوى ويقومها على أهل الإبل إذا  
 غلت رفق في قيمتها وإذا هانت نقص من قيمتها  
 على نحو الزمان ما كان ببيع قيمتها على عهد رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم ما بين الأربع مائة دينار  
 إلى ثمان مائة دينار أو عدلها من النوى قال  
 وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن من  
 كان عليه في القرى أهل البرما حتى يفرقه وكان عقله في الشاة  
 التي شاة وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 أن العقل ميوات بين ذلته يقتل على ذلته  
 فما فضل فليلعصبه وقضى رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم أن يعقل على المزا وعصبته من  
 كانوا ولا يرون منه شيئاً إلا ما فضل عن ذلته  
 وإن قتلته فعملها بين ذلته وأهله يقتلون  
 قاتلها

## ۳۵۲ ذکر اسنان دية الخطأ

۳۵۲۸ أخبرنا علي بن سعيد بن مسروق قال حدثنا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة عن حجاج عن زبيدة  
 بن جندب

حضرت حشف بن مالک سے روایت ہے میں نے  
 عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے حکم کیا خطا کی دیت میں تیس اونٹنیاں دوسرے

عن حشف بن مالك قال سمعت ابن  
 مسعود يقول قضى رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم دية الخطأ عشرون بنت مخاض

وَعِشْرِينَ ابْنِ مَخَاضٍ دُودًا وَعِشْرِينَ بَنَاتٍ كَبُورٍ  
وَعِشْرِينَ جَذَعَةً وَعِشْرِينَ حَقَّةً -

برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹ دوسرے برس میں لگے ہوئے اور  
بیس اونٹیاں تیسرے برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹیاں پانچویں برس  
میں لگی ہوئی اور بیس اونٹیاں چوتھے برس میں لگی ہوئی دینے کا۔

## چاندی کی دیت کا بیان

## ۲۱۸۷- ذِكْرُ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ

۲۱۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هَارِثٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ  
رَبِّهِ ح وَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَارِثٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ رَحْمَنِ  
رَبِّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ ۱

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اس کی دیت بارہ ہزار درم مقرر کی اور فرمایا کہ  
اللہ اور اس کے رسول نے ان کو مالدار کر دیا اپنے فضل

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ  
الْبَتِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَّتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا  
وَذَكَرَ قَوْلَهُ إِلَّا أَنْ أَعْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ  
فَضْلِهِمْ فِي أَخْذِهِمُ الدِّيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ -

۲۱۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْتُ كُمَّةً يَقُولُ ۱

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے بارہ ہزار درم کا حکم کیا دیت میں -

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَضَى بِأَثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا يَغْفِرُ فِي الدِّيَةِ -

## خورت کی دیت کا بیان

## ۲۱۸۸- عَقْلُ الْمَرْأَةِ

۲۱۸۸- أَخْبَرَنَا عِدْمَةُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا مُنْذِرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ۱

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کی دیت مرد کے برابر ہے  
ایک تہائی دیت تک پھر اس سے زیادہ میں عورت کی دیت  
مرد کی دیت کے نصف ہے۔

عَنْ عَبْدِ رُبِّهِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَقْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ حَتَّى يَبْلُغَ الثَّلَاثَ  
مِنْ دِيَّتِهَا -

## کافر کی دیت کا بیان

## ۲۱۸۹- كُفْرِيَّةُ الْكَافِرِ

۲۱۸۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ وَحِّیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ مُوَلَّبٍ وَذَكَرَ  
كَلِمَةً مَعْنَاهَا ۱

۱- صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث مؤلف ہے ابن سعود پر اور حنفی بن مالک مجہول ہے اس کا حال معلوم نہیں -

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر ذمی کی دینی یہودی یا نصرانی کی (دیت مسلمان کی دیت کے نصف ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ أَلْيَهُوهُ وَالْقَضَاءُ -

۲۸۱۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السُّورِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو ذَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کی دیت مسلمان کے نصف ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ -

## مکاتب کی دیت کا بیان

## ۲۱۹۰- دِیَّةُ الْمَكَاتِبِ

۲۸۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرَمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب اگر قتل کما جائے تو جس قدر حصہ بدل کتاب کا ادا کر چکا ہے اس کی دیت آزاد کے برابر دینی ہوگی

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَكَاتِبِ يُقْتَلُ بِدِيَّتِهِ الْجَدُّ عَلَى قَدَرِ مَا أَدَى -

۲۸۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّلْحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب میں جس قدر حصہ آزاد ہو گیا آزاد کے برابر دیت دینے کا۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَجَّاشٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ فِي الْمَكَاتِبِ أَنْ يُودَى بِقَدَرِ مَا عَقِيَ مِنْهُ دِیَّةُ الْجَدِّ -

۲۸۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْوَكَّاجِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرَمَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا مکاتب میں کہ اس کی دیت دی جائے جس قدر حصہ بدل کتابت میں سے ہے چکا ہے موافق آزاد کے اور باقی میں موافق غلام کے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَكَاتِبِ يُودَى بِقَدَرِ مَا أَدَى مِنْ مَكَاتِبِهِمْ دِیَّةُ الْجَدِّ وَدِیَّةُ الْعَبْدِ -

فلا بد اور باقی میں مثل غلام کے مثلاً مکاتب نے بدل کتابت میں سے نصف ادا کر دیا تھا اور نصف باقی تھا تو نصف دیت آزاد کی اور نصف قیمت غلام کی دیت میں دینی ہوگی۔





۲۸۲۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَتَيْنَا كَهْمَشَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ :

حضرت عبداللہ بن مسفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
انہوں نے دیکھا ایک شخص کو خذف (خذف کہتے ہیں انگلی  
سے پھر مارنے کو یا لکڑی میں پھر رکھ کر مارنے کو) کرتے ہوئے  
تو منع کیا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے  
منع کرتے تھے یا بڑا جانتے تھے اس کو۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْفَلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخْذِفُ  
فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْخَذَفِ أَوْ يَكْذِبُ الْخَذَفِ  
شَاءَ كَهْمَشٍ -

..

..

..

۲۸۲۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَمْرِو :

حضرت حماد اس سے روایت حضرت عمرؓ سے منقول  
ایا لوگوں سے پیٹ کے بچے ہیں (یعنی اس کی دیت کیا ہے تو حمل  
بن مالک کھڑے ہوئے اور لوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اس میں ایک غزہ (ایک لونڈی یا غلام) کا حکم کیا حماد اس نے  
کہا ایک گھوڑا بھی غزہ ہے۔

عَنْ كُأْوِسٍ أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي  
الْجَنِينِ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غَزَّةً قَالَ كُأْوِسُ  
إِنَّ الْفَرْسَ غَزَّةٌ -

..

..

..

۲۸۲۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ :

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے حکم کیا ایک عورت کے بھیت کے بچے میں جو گر پڑا تھا  
اور وہ عورت بنی لحيان میں تھی ایک غزہ یعنی غلام یا لونڈی  
دلالتے کا پھر جس عورت پر حکم ہوا غلام یا لونڈی دینے کا وہ مرگئی  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ اس عورت  
کا ترکہ اس کے بیٹوں اور خاوند کو ملے اور دیت اس کے  
قوم والے ادا کریں۔

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لُحْيَانَ  
سَقَطَ مَيِّتًا بَعْدَ أَنْ أَمَّتْهُ لَمَّا انْزَلَتْ الْبُحْرَى فَقَضَى  
عَلَيْهَا بِالْغَزَةِ لَوْ لَيْتُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مَيِّتًا أَثَرًا لَبَيْتِهَا وَرُوحَهَا دَأَسَ  
الْعَقْلَ عَلَى عَصْبَتِهَا -

..

..

..

۲۸۲۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الشَّوَّح قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ :

حضرت ابوہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بنی  
کے قبیلے میں سے دو عورتیں لڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا  
وہ مرگئی اور اس کا بچہ بھی جو بھیت میں تھا مر گیا پھر ان لوگوں  
نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپس  
نے فرمایا بچے کی دیت مارنے والی عورت کے کنبے سے دلائی  
اور وہ دیت اس عورت کے لڑکے کو ملی جو مر گئی تھی اور جو  
وارث اس کے تھے یہ سن کر حمل بن مالک بن نابذ کھڑا ہوا

عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ وَدَعْبِدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ  
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ أَفْتَلَسَتْ امْرَأَتَانِ  
مِنْ هَذَيْنِ فَصَبَتْ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ وَكَرَّ  
كُلُهُمَا مَعَهَا فَفَتَلَسَتْهُمَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا  
غَزَّةً عِبَةً أَوْ دِينَتَهُ وَقَضَى بِدِيَةِ امْرَأَةٍ عَلَى عَصْبَتِهَا  
وَدَرَّتْهَا وَلَدًا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ

عَنِ النَّبِيعَةِ الْهَذَلِيَّةِ مَا رَسُوهُ اللَّهُ كَيْفَ أُعْذِمَ مَنْ  
لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهْلَكَ فَيَمُوتُ  
ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَرَانِ مِنْ أَجْلِ سَجْوَةِ  
الَّذِي سَجَّحَ -

اور بولایا رسول اللہ میں کیونکہ تاواں اس کا جس نے نہ پیا نہ  
کھایا نہ بولا نہ چلایا یہ خون تو لغو ہے آپ نے فرمایا یہ کاہنوں کا بھائی  
ہے (جو تافیسہ دار کلام کہتا ہے) اور قرآن کے خلاف کہتا  
ہے اس لیے کہ اس نے سب سے بات کی۔

۸۸۲۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَمْرَاتَيْنِ مِنْ هَذَلٍ فِي  
رَمَاحٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَتْ  
أَحَدَهُمَا الْاُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَّةٍ عَبْدٍ  
أَذْلَيْتَهُ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہذیل کی  
دو عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک  
نے دوسری کو پتھر سے مارا اس کا بچہ گر پڑا۔ آپ نے ایک عرو  
دینے کا حکم کیا یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی کا۔

۸۸۲۶- قَالَ الْخُبَرِيُّ بْنُ وَهَيْبٍ قَدَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَجْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ :

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ  
بِعَرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ ذَلِيكَ فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ كَيْفَ  
أُعْذِمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهْلَكَ فَيَمُوتُ  
ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّمَا هَذَا مِنْ الْكُفَرَانِ -

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں جو اپنی ماں  
کے پیٹ میں مارا جائے حکم کیا ایک عرو غلام یا لونڈی دینے کا  
پھر آپ نے جس پر حکم کیا وہ بولتا میں کیونکہ تاواں اس کا  
جس نے نہ پیا نہ کھایا نہ چلایا نہ بات کی  
ایسے کا خون تو لغو ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا یہ کاہنوں میں سے ہے۔

۸۸۲۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ وَهُوَ ابْنُ كَيْسِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ عَلِيٍّ بْنِ نَفِيلَةَ :

عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَنَّ أَمْرًا مَرَبِثَ  
مَرَّتْهَا يَسْئُورٌ فَسَطَّحَتْ فَتَقَاتَلَتْ وَهِيَ حُبْلَى فَأُخِذَتْ  
فِيهَا الْيَتِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ

حضرت مغیرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمہ کی کڑی سے مارا وہ پیٹ  
سے ہتی مر گئی پھر مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ف : - کاہن بھی ایسی ہی باتیں کیا کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دلوں میں تاثیر ہو اس حدیث سے سب کلام کی ممانعت نہیں  
نہی کیہ جو جمع خود قرآن میں موجود ہے بلکہ جمع کی ممانعت وہاں ہے جہاں کوئی ایک ناحق بات کو اپنی فصاحت  
کے زور سے حق کا ناپا ہے۔

پاس آیا آپ نے مارنے والی کے کنبے سے دیت دلائی اور  
بچے کے بدلے ایک غزہ کا حکم کیا (غزہ کہتے ہیں لونڈی یا غلام  
کو) اس کے کنبے والے بولے ہم کیونکر دیت دیں اس کا جس  
نے کھایا نہ پیا نہ چلا یا نہ روایا اس نے تو اپنا خون کھو یا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سمجھ کر تباہی گناہوں کا طرح۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَصْبَتِهِ أَنْفَاتِلَهُ  
بِالَّذِيهِ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ عَصْبَتُهُمْ أَوْفَى  
مَنْ لَا طَعْمَ وَلَا شَرْبَ وَلَا صَلَاحَ فَاسْتَمَلَّ فَمَثَلُ  
هَذَا يُطْلَقُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَسَجَّحَ كَسَجَّحَ الْأَعْرَابُ -

شبهہ عمد کا بیان اور اس کی کثرت

پیٹ کے بچے کی کس پر اور اولوں  
کا اختلاف مغیرہ کے

حدیث میں:

۲۸۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُثَيْلَةَ الْخَزَاعِيِّ  
عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبْتُ امْرَأَةً

ترجمہ ادھر  
گزارا

فَضَرَبْتُهَا بِعَصْوِي الْفُسْطَاطِ وَهِيَ حَبْلِي فَقَتَلَتْهَا مَا فَعَلَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيَّةُ الْمُفْتُولَةِ عَلَى عَصْبَتِهِ  
الْقَاتِلَةُ وَغَدَّةٌ لِي فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصْبَتِهِ  
الْقَاتِلَةُ أَعَزُّكُمْ وَبَيَّةٌ مَنْ لَا أَكْلَ وَلَا شَرْبَ وَلَا سَهْلَ  
فَمَثَلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجَّحَ كَسَجَّحَ الْأَعْرَابُ فَجَعَلَ  
عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ -

۲۸۸۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
عَبْدِ بْنِ عُثَيْلَةَ

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ مَرْثِيَيْنِ ضَرَبَتْ  
إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَصْوٍ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا فَقَضَى  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِيهِ عَلَى  
عَصْبَتِهِ الْقَاتِلَةِ وَقَضَى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِعَتَّةٍ فَقَالَ

ترجمہ ادھر گزرا  
اس میں ہے کیا سمجھ سے بولتا ہے جاہلیت کے زمانے میں سمجھ  
کرتے تھے۔

الْأَعْرَابُ يُعْرِمُونَ مَنْ لَا أَكْلَ وَلَا شَرْبَ وَلَا صَاحَ  
فَأَسْتَهْلُ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ  
الْبَحَاوِلِيَّةِ وَقَضَى لَنَا فِي بَطْنِهَا بَغْرَةٌ -

۲۸۳۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ بْنُ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخِي بَنُو أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مِصْوَرٍ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَصِيبَةَ

ترجمہ دہی ہے  
جو ادھر گزرا۔

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبْتُ امْرَأَةً  
مِنْ بَنِي لُحْيَانَ صَدْرَهَا بِعُمُودٍ الْفُسْطَاطِ فَمَثَلَتْهَا  
وَكَانَ بِالْمَقْتُولَةِ حَمْلٌ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَضْبَةِ الْقَارِئَةِ بِالْيَدِيَّةِ وَلَمْ يَنْ  
يُطْرَحْهَا بَغْرَةً -

۲۸۳۱ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مِصْوَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَصِيبَةَ

ترجمہ جیسے  
ادھر گزرا

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا  
تُحْتِ رَجُلٍ مِنْ هَذِيلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى  
بِعُمُودٍ فُسْطَاطٍ فَأَسْقَطَتْ فَأَخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا كَيْفَ نَدِيٍّ مَنْ لَا  
صَاحَ وَلَا اسْتَهْلَ وَلَا شَرْبَ وَلَا أَكْلَ فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْجَعُ اسْجَعُ الْأَعْرَابُ  
فَقَضَى بِالْبَغْرَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ -

۲۸۳۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِصْوَرٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَصِيبَةَ

ترجمہ جیسے ادھر گزرا

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ هَذِيلٍ  
كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعُمُودٍ  
الْفُسْطَاطِ فَأَسْقَطَتْ فَقِيلَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَا أَكْلَ وَلَا  
شَرْبَ وَلَا صَاحَ فَمَا اسْتَهْلَ فَقَالَ اسْجَعُ اسْجَعُ  
الْأَعْرَابُ فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْرَةً عَبْدًا أَوْ امْرَأَةً وَجَعَلْتُ عَلَى

عَاقِلَتِ الْمَرْأَةِ أَرْسَلَهُ الْأَعْمَشُ -

۸۸۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ الْأَعْمَشِ :

ترجمہ ابراہیم سے مسلاً ایسی ہی روایت ہے  
اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کیا سمجھتا ہے  
گنواروں کی طرح حکم یہی ہے جو میں کہتا ہوں  
یعنی اس کے موافق کرنا ہوگا۔

عَنْ رُبْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمِّ الْقَيْسِ فَتَرْتَمِي بِحَجَرٍ وَهِيَ تَجْعَلُ فَمَنْعَتَهَا فَنَجَعَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي بَطْنِهَا غَدَاةً وَجَعَلُ عَقْلَهَا عَلَى عَصْبَتِهَا فَقَالُوا نَغْرَمُ مِنْ لَأَسْرَبَ وَلَا أَكَلْ وَلَا أَشْتَهَلُ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ أَسْجَعُ كَسْجَعِ الْجَاهِلِيَّةِ الْأَعْرَابُ هُوَمَا أَقْوَلُ لَكُمْ -

۸۸۳۴ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْدَرُ عَنْ أَبِي سَبَاطٍ عَنْ سَهَابٍ عَنْ حَكِيمَةَ :

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے دو دور تھیں  
پڑوسی عینیں لہا میں تکرار ہوئی ایک نے دوسری کو پتھر مارا اس کے  
پیٹ سے ایک لڑکا گرجا جس کے بال آگ لگ گئے تھے مرا ہوا اور ماں  
بھی مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت کا حکم کیا  
مارنے والی کے کنبے پر اس کا بچا بولا یا رسول اللہ لڑکا بھی لڑکا اس  
کے بال نکل گئے تھے (یعنی اس کی بھی دیت دلاؤ) مائے دلی کا باپ  
بولا جھوٹا ہے قسم خدا کی نہ وہ بیکار نہ پیا نہ کھایا ایسے کا خون کیا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سمجھتا ہے جاہلیت  
کے زمانے کی طرح اور کاجنوں کی طرح بے شک لڑکے کے  
بدلے ایک غزہ دینا ہوگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما  
نے کہا ایک عورت کا نام بلیکہ تھا اور دوسری کا نام ام غلیف  
تھا۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ الْقَيْسِ إِذَا نَبَّاحَتْ كَانَتْ يَتَرْتَمِي بِحَجَرٍ فَاسْقَطَتْ عَلَاقًا قَدْ نَبَّاحَتْ شَعْرَةُ مِثْلًا وَمَا نَبَّاحَتْ الشَّوَارِبُ فَقَضَى عَلَى النِّسَاءِ قَوْلَهُ الْبَيِّنَةُ فَقَالَ عَمَّهَا إِنْهَا قَدْ اسْقَطَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَاقًا قَدْ نَبَّاحَتْ شَعْرَةُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهُ كَذِبٌ إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا اسْتَهْلَكَ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْجَعُ كَسْجَعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَيْفَ تَرْتَمِيهَا إِنْ فِي الصَّبِيِّ غَدَاةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَتْ إِحْدَاهُمَا مِثْلَهُ وَالْأُخْرَى أُمُّ غَلِيفٍ -

۸۸۳۵ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُتَعَاكِرُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّيْنِبِ أَنَّهُ سَمِعَ :

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے کھاتر قوم پر اس کی دیت ہے (یعنی اگر کوئی ان میں سے ایسا قصود  
کرے گا جس کی دیت کہنے والوں پر ہو تو ان کو دیت دینی ہوگی) اور  
نہیں حلال ہے کسی شخص کو دلاؤ کرنا بغیر اجازت اپنے مالک کے فیئ  
فانہ الخ غفر

جَابِرٌ يَقُولُ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عَمُولَةً وَلَا يَجْعَلُ لِمَوْلَى أَنْ يَتَوَلَّى مُسْلِمًا بَعِيرًا ذُو مِم -

۲۸۳۶- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍاءَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَصْعُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ :  
 عَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَكُفِّرَ يُعْلَمُ مِنْهُ طَبٌّ قَبْلَ ذَلِكَ فَهُوَ صَاحِبٌ -  
 حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا علاج کرے اور طب کا علم نہ جانتا ہو تو وہ منافق ہے یعنی اگر کوئی اس کی دوا سے مر جائے تو اس کی دیت دینی ہوگی اور حاکم کو چاہیے کہ ایسے شخص کو علاج سے روکے اور جو وہ نہ مانے تو اس کو سزا دے

\*\*\*

۲۸۳۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ :  
 عَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
 مِثْلَهُ سَوَاءً -  
 دوسری روایت بھی ایسی ہی ہے -

۲۸۳۸- هَلْ يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِجَرِيَّةٍ غَيْرِهِ  
 کیا کوئی شخص دوسرے کے قصور میں پکڑا جائے گا ؟

۲۸۳۸- أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمَدِينَةِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ :  
 عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ نَعَالَ مِنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ أَيْ نَحْشَرُكَ لَهُ قَالَ أَمَّا أَنْتَ لَا تَجْعَلْ عَلَيْهِ وَلَا يَجْعَلْ عَلَيْكَ -  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اپنے باپ کے ساتھ آپ نے پوچھا میرے باپ سے میرے ساتھ یہ کون ہے وہ بولا میرا بیٹا ہے آپ گواہ رہیے آپ نے فرمایا تیرا قصور اس پر نہیں اور اس کا قصور تجھ پر نہیں (جیسے جاہلیت کا دستور تھا کہ باپ کے بدلے بیٹا اور بیٹے کے بدلے باپ پکڑا جاسے) - اب اسلام نے اس لغو امر کو مٹ دیا ہر ایک اپنے قصور کا جواب دے الہ دیت جو کہنے والوں پر آتی ہے اس سے یہ غرض ہے کہ کہنے والے اپنے اپنے بدعماثوں کا خیال رکھیں اور ان کو خون و فساد سے روکنے رہیں۔

۲۸۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍاءَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَرْبَةَ السَّيْتِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ ابْنِ سَوْدٍ  
 أَحْمَرٍ هَلْ لَكَ ؟

۲۸۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍاءَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَرْبَةَ السَّيْتِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ ابْنِ سَوْدٍ  
 أَحْمَرٍ هَلْ لَكَ ؟  
 حضرت ثعلبہ بن زہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے چند لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے اچھے میں وہ لوگ بولے یہ ثعلبہ بن ربیعہ کی اولاد ہیں جنہوں نے جاہلیت کے زمانے میں فحشاں شخص

فہ :- یعنی جو غلام آزاد ہو اس کا ترکہ اور وارث قریب نہ ہو تو مولیٰ کو تھا ہے اور جو وہ قصور کرے تو دیت بھی مولیٰ کو پونی جوتی ہے اب کسی شخص کو درست نہیں کہ اس غلام سے مفقود لا کرے یعنی اس کا ترکہ اپنے لیے کرے اور دیت کی ذمہ داری کرے جب تک اس کا مالک اجازت نہ دے۔



قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَتَفَ بِصَوْتِهِ  
أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسَ عَلَى الْاُخْرَى -  
کو مارا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز  
سے فرمایا اگاہ رہو ایک شخص کے قصور میں دوسرے  
پر نہیں ہوتا۔

۱۳۸۴۰. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ  
الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ؛

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ أَتَنَّهُمْ قَوْمٌ مِنْ  
بَنِي ثَعْلَبَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ  
يَخْطُبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ  
ابْنِي يَذْبُوعٌ قَتَلُوا فَلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسَ عَلَى أُخْرَى -  
حضرت ثعلبہ بن زہدؓ سے روایت ہے کہ لوگ بنی ثعلبہ  
کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ خطبہ پڑھتے  
تھے ایک شخص لایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بنو ثعلبہ  
کے لوگ ہیں انہوں نے فلا نے شخص کو مارا تھا رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے آپ نے فرمایا ایک  
شخص کے قصور میں دوسرا نہ بڑا جائے گا۔  
۱۳۸۴۱. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ  
الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ؛

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَذْبُوعَ ابْنِ  
نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَوَّلًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بَن  
يَذْبُوعٌ قَتَلُوا فَلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَجْنِي نَفْسَ عَلَى أُخْرَى -

۱۳۸۴۲. أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَلِيمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ  
وَكَانَ قَدْ أَذْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛

ترجمہ جیسے اوپر گزرا شعبہ نے ایک دوسرے  
پر قصور نہیں کرتا یعنی کسی کو دوسرے کے قصور  
میں نہ بکڑیں گے۔

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَذْبُوعَ ابْنِ  
نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَهَابُوا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ قَتَلَتْ فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسَ عَلَى أُخْرَى  
قَالَ شُعْبَةُ أَيْ لَا يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِأَحَدٍ وَاللَّهِ لَعَالَى  
مَعَكُمْ -

۴۸۴۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ أَبِيهِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ أَتَيْتُ  
الْبَنِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ كَيْفَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدٍ الَّذِينَ  
أَصَابُوا قُلُدَانَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَعْزِي لَا تَجِئْنِي تَمْسِي عَلَى نَفْسِي -

۴۸۴۴- أَخْبَرَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ  
أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ  
النَّاسَ فَقَامَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ  
بَنُو قُلُدَانَ الَّذِينَ قَتَلُوا قُلُدَانَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجِئْنِي نَفْسٌ عَلَى أَخِي -

۴۸۴۵- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَبِي الْبَعْدِيِّ

حضرت طارق بن محمد بن زید سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول  
اللہ یہ بنو ثعلبہ ہیں جنہوں نے فلان شخص کو جاہلیت میں مارا تھا تو ہمارا  
بدلہ دلائے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے  
آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی آپ فرماتے تھے ماں کے قصور کا موازنہ  
لڑکے سے نہ کیا جائے گا دوبارہ یہی فرمایا -

عَنْ جَابِعِ بْنِ شَدَادٍ  
عَنْ لُحَارِ بْنِ الْمُخَارِبِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ الَّذِينَ قَتَلُوا قُلُدَانَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
فَحَدَّثْنَا شَارِنًا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ بَطْنَيْهِ  
وَهُوَ يَقُولُ لَا تَجِئْنِي أُمٌّ عَلَى ذِكْرِ مَذَلَّتَيْنِ -

اگر آنکھ سے نظر نہ آتا، ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو اس  
کو کوئی اکھاڑے

۲۱۹۳- الْعَيْنُ الْعُورَةُ السَّادَةُ لِمَكَانِهَا  
إِذَا طُمِسَتْ

۴۸۴۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْكُفَيْتِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ حَسِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

حضرت محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا جو آنکھ اندھی ہو لیکن اپنی  
جگہ قائم ہو پھر وہ نکالی جائے تو اس میں آنکھ کی دیت کی تہائی

الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ هُغَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَنِي فِي  
الْعَيْنِ الْعُورَةِ السَّادَةِ لِمَكَانِهَا إِذَا طُمِسَتْ

دینی ہوگی اسی طرح جو ہاتھ شل ہو گیا ہو اس کے کاٹنے میں ہاتھ کی ہتھائی دیت دینی ہوگی اسی طرح جو دانت کالا ہو گیا ہو اس کے نکالنے میں ہتھائی دیت دینی ہوگی۔

بُشِلَتْ دِيْتُهَا وَفِي الْيَدِ الشَّلَاةُ اِذَا قُطِعَتْ بِشِلَّتْ  
وَيَبْرُكُهَا وَفِي الْبَسِيقِ السُّوْدَاوُ اِذَا كُرِعَتْ بِشِلَّتْ دِيْتُهَا

## ۲۱۹۵۔ عَقْلُ الْأَسْنَانِ

۲۸۴۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دانتوں  
میں پانچ اونٹ ہیں (یعنی ہر دانت کے بدلے پانچ اونٹ  
دینے ہوں گے۔)

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْنَانِ  
خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ -

۲۸۴۸۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ مَطَرٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دانت برابر ہیں  
ہر ایک میں پانچ اونٹ ہیں۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْنَانُ  
سَوَاءٌ خَمْسًا خَمْسًا -

## انگلیوں کی دیت کا بیان

## ۲۱۹۶۔ بَابُ عَقْلِ الْأَصَابِعِ

۲۸۴۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ بَنِي أَوْسٍ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ -

(یعنی ہر انگلی میں دس اونٹ دینے ہوں گے جو ہر دیت کا دسواں حصہ ہے)

۲۸۵۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَرِيفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ غَالِبٍ التَّمَارِيُّ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیاں برابر ہیں ہر  
ایک میں دس اونٹ ہیں۔

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ عَشْرًا -

۲۸۵۱۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ غَالِبٍ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

التَّمَارِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ هَلَكَلٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ  
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ تَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا انگلیاں سب برابر ہیں ہر ایک میں دس دس اونٹ ہیں۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَصَابِعَ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا مِنَ الْإِصْبِ -

۳۸۵۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ،

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے انہوں نے پایا اس کتاب کو جو عمر بن حزم کی اولاد کے پاس تھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لکھو دیا تھا ان کے لیے اس میں لکھا تھا کہ انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَكَأَوْجِدَ الْكِتَابَ الَّذِي عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ حَزْمٍ الَّذِي ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ لَهُمْ وَجَدُوا فِيهِ وَفِيهَا هَذَا مِنَ الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا -

۳۸۵۳۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلیا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصِرَ وَالْإِبْهَامَ -

۳۸۵۴۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلیا۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ الْإِبْهَامَ وَالْخِنْصِرَ -

۳۸۵۵۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

ابن عباس نے کہا انگلیاں گٹھے میں دس دس اونٹ ہیں۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْأَصَابِعُ عَشْرُ عَشْرٍ -

۳۸۵۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَعْلَمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ،

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فتح کیا تو خطبہ پڑھا اس میں فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا أُنْشِجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرُ عَشْرٍ -

۳۸۵۷۔ أَخْبَرَنَا فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَعْلَمٍ أَنَّ ابْنَ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا آپ اپنی بیٹھ کعبہ سے لگائے ہوئے تھے انگلیاں برابر ہیں۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَكْعَبَةِ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ -

## ۲۱۹۷- أَلْوَا ضِحُّ

۴۸۵۸- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْمُسْتَعِظِ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاكَ حَدَّثَكَ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَنَا أَفْتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي حُكْمِهِمْ وَفِي الْمَوَاضِعِ خَمْسٌ خَمْسٌ -

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو خطبے میں فرمایا ہر ایک زخم میں جو ہڈی کھول دے پانچ اونٹ ہیں۔

## ۲۱۹۸- ذِكْرُ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ وَالاخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لَهُ

۴۸۵۹- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَنْذَلَةَ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ؛

عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ كِتَابًا فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالذِّيَّاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عُمَرَ بْنِ حَزْمٍ فَقَرَأَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ سَخْتُمَا مِنْ حُسَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شُرَاحِيلَ بْنِ عَبْدِ كَلَالٍ وَنَعِيمِ بْنِ عَبْدِ كَلَالٍ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كَلَالٍ قِيلَ ذِي عُرَيْنٍ وَمَعَاوِرُ وَهَذَا أَنْ كَمَا كَعْدُ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنْ مَنْ اخْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتَلَهُ عَنْ بَيْتِهِ فَإِنَّهُ قَوٌّ لَا أَنْ يَرْضَى أَوْ لِيَاءُ الْمُقْتُولِ وَأَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَّةَ مِائَةً مِنَ الْإِذْلِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُذْعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَّةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَّةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَّةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَّةُ وَفِي الذِّكْرِ الدِّيَّةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَّةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَّةُ وَفِي الرَّجُلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَّةِ وَفِي الْأُذُنِ ثُلُثُ الدِّيَّةِ وَفِي الْجَاثِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَّةِ وَفِي

## عمر بن حزم کی حدیث کا بیان دیت میں اور راویوں کا اختلاط

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کتاب لکھی میں اقوال کو اس میں فرض اور سنت اور دیت کا حال لکھا وہ کتاب آپ نے عمرو بن حزم کے ساتھ بھیجی وہ پڑھی گئی مین والوں پر اس میں لکھا تھا محمد کی طرف سے جو اللہ کے نبی ہیں رحمت ہو اللہ کی ان پر اور سلام شرجیل بن عبد کلال اور نعیم بن عبد کلال اور حارث بن عبد کلال کو معلوم ہو جو رئیس ہیں قبیلہ ذی رعیین اور معافر اور ہمدان کے اس میں یہ بھی لکھا تھا جو شخص مسلمان کو بوجہ مار ڈالے اور گواہوں سے اس پر خون ثابت ہو (یا وہ اقرار کرے) تو بدلہ لیا جائے گا مگر جب مقتول کے وارث بدلہ معاف کر دیں معلوم ہو کہ جان کی دیت سوا اونٹ ہیں اور ناک کی جب پوری کاٹی جائے پوری دیت ہے (یعنی سوا اونٹ) اسی طرح زباں کی اور ہونٹوں کی اور فوط کی اور ذکر کی اور پیٹھ کی اور اٹھوں کی پوری دیت ہے اور ایک پیر میں ادھی دیت ہے (لیکن دونوں پیروں میں پوری دیت ہے) اور

جو زخم داغ کے مغز تک پہنچے اس میں آدھی دیت راور  
ایک انٹے میں تھائی دیت ہے (اور جو زخم بیٹ تک پہنچے  
اس میں تھائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی سرک  
جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور ہر ایک انگلی میں ہاتھ  
یا پاؤں کی دس اونٹ ہیں اور دانت میں پانچ اونٹ ہیں  
اور بس زخم سے ہڈی کھل جائے اس میں پانچ اونٹ ہیں  
اور مرد قتل کیا جائے عورت کے بدلے اور سونہ والوں پر  
ہزار دیت رہیں۔

الْمَنْقَلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِنْ  
أَصْبَاحِ الْيَدِ وَالرَّجْلِ عَشْرُونَ الْإِبِلِ وَفِي السَّرْتِ  
خَمْسُونَ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمَوْضِعَةِ خَمْسُونَ مِنَ الْإِبِلِ  
وَأَنَّ الدُّجْلَ يُقْتَلُ بِأَلْفِ نَمْلَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ  
دِينَارٍ بِخَالِفَةِ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ -

www.KitaboSunnat.com

۲۸۶۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَرْقَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا  
اس میں یہ ہے کہ ایک آنکھ میں آدھی دیت ہے اور  
ایک ہاتھ میں آدھی دیت ہے اور ایک پیر میں آدھی  
دیت ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت قریب ہے  
صواب کے اور اس کی اسناد میں سلیمان بن  
ارقم ہے جو متروک الحدیث ہے

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِصُ  
وَالسُّنَنُ وَاللِّيَّاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ  
فُقَيْرَةً عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ سُنَّتُهُ فَذَكَرَ مَثَلَهُ  
إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَفِي الْعُلَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ  
وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الرَّجْلِ  
الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
وَلِهَذَا أَشْبَهَ بِالصُّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَسَلَّمَ  
أَبْنُ أَرْقَمٍ مَتْرُوكٌ الْحَدِيثُ وَقَدْ رَوَى هَذَا  
الْحَدِيثُ يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا -

۲۸۶۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب کو پڑھا جو آپ  
نے لکھی تھی عمرو بن حزم کے لیے جب ان کو مقرر کیا مثنیٰ خزان  
والوں پر وہ کتاب ابوبکر بن حزم کے پاس مثنیٰ اس میں لکھا تھا  
یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لے ایمان  
والو پر اور اقراروں کو اس کے بعد کئی آیتیں لکھیں اِنَّ اللہَ  
سَرِيعُ الْحِسَابِ تک پھر لکھا یہ کتاب زخموں کی جان

عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرٍو  
بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ  
عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بَيَانًا مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ وَكَتَبَ الْيَاكُوتُ  
مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ تَوَكَّلْ



میں سوا دنٹ ہیں اسی طرح جیسے اوپر گزرا۔

بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْقَرِينِ

عَنِ النَّبِيِّ قَالَ جَاءَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ  
بِرِثَابٍ فِي رُفْعَةٍ مِنْ آدَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بَيِّنٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ قَتَلْنَا مِنْهَا آيَاتٍ  
تَعْرِفُ قَالَ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الْوَيْلِ وَفِي الْعَيْنِ  
خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرَّجْلِ خَمْسُونَ  
وَفِي الْمِثْمُونَةِ ثَلَاثُ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ ثَلَاثُ  
الدِّيَةِ وَفِي الْمُنْقَلَةِ خَمْسُ عَشْرَةَ فَرِيضَةً وَفِي  
الْأَصَابِعِ عَشْرُ عَشْرٍ وَفِي الْأُذُنِ خَمْسُ خَمْسٍ  
وَفِي الْمَوْصِجَةِ خَمْسٌ -

حضرت ابن تہاب سے روایت ہے  
الوکر بن حزم میرے پاس ایک کتاب لائے جو چھترے کے  
ایک ٹکڑے پر لکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی طرف سے یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف  
سے اے ایمان والو! لو اگر دافرا روں کو پھر کئی آیتیں اس کے  
بعد پڑھیں پھر کہا جان میں سوا دنٹ ہیں اور آکھ میں پچاس  
اونٹ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس  
اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے  
اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس  
سے ہڈی مرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انٹکیوں میں  
دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم  
سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں ۔

۲۸۶۳ قَالَ الْخُرُوبِيُّ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَا لَكَ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو  
بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ بْنِ حَزْمٍ فِي  
الْعُقُولِ إِنَّ فِي النَّفْسِ مَاءً مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَنْفِ  
إِذَا أُوقِيَ جَدَعًا مَاءً مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمُمُومَةِ  
ثَلَاثُ أَنْفُسٍ وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ  
وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الرَّجُلِ خَمْسُونَ وَفِي كُلِّ  
أَصْبَعٍ مِثْلُ مَا لَكَ عَشْرُونَ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّرِّ  
خَمْسٌ وَفِي الْمَوْضِعِ خَمْسٌ —

انگیزوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

٢٨٧٣ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِیْ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ هَبِيبٍ أَبِي هِلَالَةَ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى بَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْقَعَ عَيْنَهُ خُصَامَةً الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيدَةٍ أَوْ حُودٍ لِيَقْفَأَ عَيْنَهُ فَلَمَّا كَانَ بَصُرًا لَقِيَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا كَانَ لَوْ كُنْتَ لَقَفْتَ عَيْنَكَ -

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آیا تو دروازے میں آنکھ لگا کر جاننے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ دیکھا تو ایک کڑی یا لوہے کے اس کی آنکھ پھوڑنے کا قصد کیا اس نے جب یہ دیکھا تو اپنی آنکھ ہٹا لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنی آنکھ ہمیں رکھت تو میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔

۲۸۶۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ

أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَخْلَعُ بِهَا رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعْتُكَ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جَعَلَ الْإِذْنَ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ -

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے سوراخ میں سے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے ہیں اور آپ کے پاس ایک کڑی تھی جس سے آپ سر کھاتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو مجھ کو دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ میں یہ کڑی گھونپ دیتا کہ اس لیے بنایا گیا ہے کہ آنکھ سے جانچنے کی حاجت نہ رہے یعنی تو مجھے پکارتا تو میں سن لیتا اور جو میں جواب دیتا وہ تو سن لیتا۔ پھر جانچنے کی کیا حاجت تھی۔

۲۱۹۹-

بَابُ مَنْ اقْتَصَصَ وَأَخَذَ حَقَّهُ دُونَ السُّلْطَانِ

جو شخص اپنا بدلہ آپ کے لیے لوے اور بادشاہ سے نہ لے

۲۸۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هُثَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ جُنَادٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ يَحْيَى

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخْلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بَغِيرًا مِنْهُمْ فَنَقَمُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَّةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جہاں کسی کے گھر میں بغیر اس کی اجازت کے پھر گھر والا اس کی آنکھ پھوڑ دے تو جہاں جانچنے والا نہ دیت لے سکے گا نہ بدلہ۔

۲۸۶۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَمْرًا خَلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک آدمی تیری بغیر اجازت

فَخَذَتْهُ فَفَعَلَتْ عَمَلَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ  
وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى جَنَاحٌ -  
۳۸۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبَارِقِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں مردان کا بیٹا ان کے سامنے سے نکلنے لگا انہوں نے منع کیا اس نے نہ مانا ابوسعید نے اس کو مارا وہ روتا ہوا مردان کے پاس گیا مردان نے ابوسعید سے کہا تو نے اپنے بھتیجے کو کیوں مارا ابوسعید نے کہا میں نے اس کو نہیں مارا بلکہ شیطان کو مارا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو اور کوئی اس کے سامنے سے نکلنا چاہے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے

صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ،  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَأَذَا  
بِابْنِ لَمْرَدَانَ يُتْرِكِي يَدَيْهِ فَذَرَاكَ فَلَمْ يَجْعَمْ  
فَضْرِبَهُ فَخَرَجَ الْغُلَامُ يَتْبِكِي حَتَّى أَتَى مَرَدَانَ فَخَبَّرَهُ  
فَقَالَ مَرَدَانُ لِأَبِي سَعِيدٍ لِمَ ضَرَبْتَ ابْنَ أَخِيكَ  
قَالَ مَا ضَرَبْتُهُ إِنَّمَا ضَرَبْتُ الشَّيْطَانَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ  
أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَأَرَادَ أَنْ يَتْرِكِي يَدَيْهِ  
فِيَدْرُوكُهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَجَى فَلْيَقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ  
شَيْطَانٌ -

بیان ان حدیثوں کا جو سنن کبریٰ

میں نہیں ہیں لیکن مجتبیٰ میں بڑھائی

گئیں!

اس آیت کی تفسیر!

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا أَشْرَكَ

۲۲۰۰- مَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْقصاصِ مِنْ

الْمُجْتَبَى بِمَا لَيْسَ فِي السُّنَنِ

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ

يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا أَفْجَرُ

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

۳۸۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُفَّاءُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

مَنْصُورٍ،

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے عبد الرحمن بن

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

فلا:۔ اس لیے کہ جان بوجھ کر اچھی بات نہیں سننا پھر اگر وہ اس کو مارے اور سامنے سے جانے والا مرجائے تو قصاص نہ

ہوگا اور دیت میں اختلاف ہے۔ ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ بعض کاموں میں اپنے آپ بدلہ لے سکتا ہے مگر تک فریاد

کرنا ضروری نہیں۔

ابو زری نے مجھ کو حکم کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ آیتیں پڑھنے لگا۔ ایک تو وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَدًّا فَعَنَّا ذُكْرَهُ نَعْمًا لَّنَّهٗ جَدَّ نَسْرَ میں نے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت منسوخ نہیں ہے دوسری یہ آیت وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ اِلَّا بِالْحَقِّ۔ انہوں نے کہا یہ مشرکوں کے حق میں الزمی۔

ابُو زَرِيٍّ اَنَّ اَبْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْاَيَاتِيْنَ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَدًّا فَعَنَّا ذُكْرَهُ نَعْمًا لَّنَّهٗ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْاَيَةِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ اَهْلِ الْبَيْتِ۔

۳۸۷۔ اَخْبَرَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ جَبِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ غَيْرَةَ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَخْتَلَفَ اَهْلُ الْكُوْفَةِ فِيْ هَذِهِ الْاَيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَدًّا اَفَدْخَلَتْ اِلٰى اَبْنِ عَبَّاسٍ مَّسْأَلَتُهُ فَقَالَ نَزَلَتْ فِيْ اَخِيْرِمَا نَزَلَتْ مَّا سَخَّهَا شَيْءٌ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عباس نے اختلاف والوں نے اختلاف کیا اس آیت میں وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَدًّا میں رکہ یہ منسوخ ہے یا محکم میں ابن عباس کے پاس گیا ان سے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت تو اخیر میں الزمی ہے اس کو کس نے منسوخ کیا۔

۳۸۸۔ اَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ حُلَيْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ بَرَّةَ،

عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِرَبِّ اَبْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَدًّا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَدَّ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے کہا جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اس

فل :- پہلی آیت سورہ نسا میں ہے اور دوسری سورہ فرقان میں۔ پہلی آیت کا مضمون یہ ہے جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اس کا بدلہ یہ ہے کہ مارنے والا جہنم میں جائے گا ہمیشہ وہیں رہے گا اور اللہ کا بغض ہے اس پر اور لعنت اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان جو کوئی عداقت کرے اس کی توبہ قبول نہیں اور وہ کافروں کی طرح ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ دوسری آیت کا مضمون یہ ہے کہ جو کوئی اس جان کو مارے جس کو اللہ نے مرنے کا حکم کیا ہے اس کو قیامت کے روز دونا عذاب ہوگا اور ہمیشہ ذلت سے اس میں رہے گا مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام کرے اس کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے ہر مان۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہوگی تو دونوں آیتیں ظاہر ہیں ایک دوسری کے مخالفت ٹھہریں ابن عباس نے اس مخالفت کو رفع کیا یوں کہ پہلی آیت منسوخ نہیں اس لیے کہ وہ مدینہ میں الزمی اور دوسری آیت یا منسوخ ہے یا دہ مشرکوں کی شان میں ہے یعنی جو کافر ناحق خون کرے پھر ایمان لاوے تو اس کی توبہ قبول ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آیت میں صان لفظ تائب و امنیٰ موجود ہے تو اب مخالفت نہ ہوئی پہلی آیت اس مسلمان کے حق میں ہے جو مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اور دوسری آیت کافر کے حق میں ہے جو کفر کی حالت میں مسلمان کا با لافرا خون کرے پھر ایمان لاوے پہلے شخص کی توبہ قبول نہیں اور دوسرے کی قبول ہے۔

وَقَدْ أَتَى عَلَيْهِ الْوَيْلُ الَّذِي فِي الْمَرْقَالِ وَاللَّيْلِ  
لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ  
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هَذِهِ آيَةُ مَكِيلَتِهِ  
نَسَخَهَا آيَةَ مَدَنِيَّتِهِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا  
مَجْرَؤُهُ كَجَمْعِهِمْ -

تو بہ قول ہے؟ انہوں نے کہا نہیں میں نے سورہ فرقان  
کی یہ آیت پڑھی وَالَّذِينَ لَا يُدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ أَتَى  
انہوں نے کہا یہ آیت مکے میں اترتی اور اس کو منسوخ کر دیا  
اس آیت نے جو مدینے میں اترتی وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا  
مُتَعَمِّدًا مَجْرَؤُهُ كَجَمْعِهِمْ

۲۸۷۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الدَّهْثِيِّ

عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ  
سُئِلَ عَنْ قَتْلِ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا أَلَمْ تَأْبِ وَأَمَّا  
وَكَيْلٌ مَالِكًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَآفَى  
كَهُ التَّوْبَةِ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَمِّدًا لِقَابِلٍ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ  
وَمَا يَقُولُ سَلْ هَذَا فَيَمِرْ قَلْبِي ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ  
أَنَزَلَهَا وَمَا نَسَخَهَا -

۲۸۷۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَانَا النَّصْرُ بْنُ شَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
قَالَ سَمِعْتُ أَسْبَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى قَالَ  
حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أَلَيْكُمُ الْإِسْلَامُ يَا اللَّهُ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ  
وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں اللہ کے  
ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ ناحق خون کرنا۔  
جھوٹ بولنا۔

۲۸۷۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَتَانَا ابْنُ شَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَتَانَا فِرَاسٌ قَالَ  
سَمِعْتُ الشَّعْبَةَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں۔ اللہ کے  
برابر دوسرے کو سمجھنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ خون کرنا۔ جھوٹی  
قسم کھانا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ رَحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَيْكُمُ الْإِسْلَامُ يَا اللَّهُ وَعُقُوقُ  
الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَشُوبُ -

۴۸۸۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَذْرَقِيُّ عَنْ الْمُعْتَمِدِ بْنِ عَزْدَانَ عَنْ عَمْرِوَةَ :

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِي فِي الْغَنِيِّ حِينَ يَذِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرُمُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ -

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ نہیں زنا کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں شراب پیتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں چوری کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں خون کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو۔

تمام سہونی کتاب قسامت کی !

۱۲۔ خیر کتاب القسامۃ

## کتاب قطع السارق کتاب چور کا ہاتھ کاٹنے کے بیانیں

چوری کتنا بڑا گناہ ہے

۲۲۰۱۔ تَعْظِيمُ السَّرِقَةِ

۴۸۸۶۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْمُعْتَمِدِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزِي فِي الزَّانِي حِينَ يَذِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرُمُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَبْغِي بَغْيَةً ذَاكَ شَرَفٌ يَرْفَعُ النَّاسَ إِلَيْهَا أَبْصَارُهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زنا کرے لہذا زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جب کوئی بڑی لوٹ کرے جس کی طرف لوگ دیکھیں تو ایمان نہیں رہتا یعنی یہ کام ایسے خراب ہیں کہ ایمان علیحدہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو بے ایمان بنا دیتے ہیں

۴۸۸۷۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَدْيَنَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سَيِّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال :- اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایمان میں نیکی عمل ضروری ہیں اور جو شخص مسلمان کا دعویٰ کرے لیکن اسلام کو بڑے کاموں سے بدنام کرے یا مسلمانوں کو تباہ کرے کافروں سے مل جاتا ہے وہ مسلمان نہیں۔



وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرِبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ثُمَّ أَلْتَوِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

علیہ وسلم نے فرمایا جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگ دیکھیں تو ایمان نہیں رہتا یعنی یہ کام ایسے خراب ہیں کہ علیحدہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو بے ایمان بنا دیتے ہیں

۲۸۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُرُوزِيُّ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَذَكَرَ رَابِعَهُ فَنَسِيَهَا فَأَذَاكَ فَعَلْ ذَلِكَ خَلَعَ بِنَقَّةٍ الْإِسْلَامَ مِنْ عُنُقِهِ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب کوئی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا اور جب چوری کرتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور جب شراب پیتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور چوتھی ایک بات اور بیان کی جس کو رادی کہتا ہے میں بھول گیا جب یہ کام کیے تو اس نے اسلام کو اپنی گردن سے نکال ڈالا لیکن پھر اگر توبہ کرے تو اللہ معاف کرے گا۔

۲۸۷۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُعْتَرِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَيَقْطَعُ يَدَهُ وَيَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَيَقْطَعُ يَدَهُ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ جو دہر (دکھت) اندھا چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے رسی چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یعنی ذرا سے مال کے لیے ہاتھ کاٹنا قبول کرتا ہے۔

۲۸۸۰۔ بَابُ امْتَحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ وَالْحَبْسِ

۲۸۸۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي صَعْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ رَفَعَ إِلَيْهِ نَعْمَانُ الْكَلْبَ عَيْنَيْنِ أَنَّ حَاكَةً سَرَقَتْ أَمْتًا فَخَبَسَهَا ثُمَّ أَيَّامًا ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُمْ فَأَلَوْهُ فَقَالُوا اخْلَيْتِ سَبِيلَ

حضرت نعمان بن بشیر سے پاس کلامی کے لوگ آئے اور بولے کہ جو لالہوں نے ہمارا اسباب چرایا ہے نعمان نے ان جو لالہوں کو کچھ دنوں قید رکھا پھر چھوڑ دیا

وہ کلائی لوگ نعمان کے پاس آئے اور کہنے لگے تم نے جو لاہوں کو چھوڑ دیا نہ ان کا امتحان لیا نہ مارا نعمان نے کہا تم کیا چاہتے ہو کہو تو میں ان کو ماروں لیکن اگر تمہارا اسباب ان کے پاس نکل آیا تو بہتر در نہ اسی قدر میں تمہاری پیٹھ پر ماروں گا انہوں نے کہا کیا یہ تمہارا حکم ہے نعمان نے کہا یہ اللہ کا حکم ہے اور اس کے رسول کا

لَا حَدَّ تَنَاجُوتِهِ سَامَةً قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي الْبَيْهَقِيُّ عَنْ مَقْبُرٍ  
 حضرت بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے روایت کیا اس  
 نے داوا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو  
 گمان برقرار کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قید کیا مگر پھر اس کو چھوڑ دیا۔

چور کو تسلیم کرنا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

فت۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر مجرم پر گمان ہو لیکن ضابطے کا ثبوت نہ ہو تو اس کو چھبہ روز تک قید رکھنا درست ہے۔ یہاں تک کہ مجرم ثابت ہو تو سزا دی جائے اور جہاں ثابت نہ ہو تو چھوڑ دیا جائے لیکن مار پیٹ کر نا درست نہیں۔

ہوں آپ نے دعا کی یا اللہ معاف کرے اس کو

جب چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک  
اس کا قصور معاف کرے

اور اس حدیث میں عطار پر

اختلاف

۲۲۰۴۔ الرَّجُلُ يَجَاوِزُ لِلْسَّارِقِ عَنْ  
سِرْقَتِهِ بَعْدَ أَنْ يَأْتِيَ بِهِ الْإِمَامُ  
وَذَكَرَ الْإِخْتِلَافَ عَلَى عَطَاءٍ فِي  
حَدِيثِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيهِ

۲۸۸۴۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
ایک شخص نے ان کی چادر چرائی وہ چور کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گئے آپ نے حکم دیا اس کے ہاتھ کاٹنے  
کاتب صفوان نے کہا یا رسول میں نے قصور معاف کیا آپ نے  
فرمایا اے ابو وہب ہمارے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں معاف  
کر دیا پھر آپ نے اس کا ہاتھ کٹوایا (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب  
حد کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو حد معاف نہیں ہو سکتی)۔

۲۸۸۵۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرْقَعٍ  
عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً وَبَعَثَ  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ لَوْ كَانَ هَذَا  
قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ لَقَطَعْتُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ف۔ یہ جو آپ نے فرمایا کہ میں نہیں سمجھتا کہ تو نے چوری کی ہو اس لیے فرمایا کہ وہ اپنے اوپر رحم کرے اور اپنے گناہ کو ظاہر  
نہ کرے اور اللہ سے توبہ کرے ہر ایک حد کا یہی حکم ہے کیونکہ حد حق اللہ کا ہے حق العبد نہیں جس میں تعلیم منع ہو۔ اس  
حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حد قائم کرنے سے اور لوگوں کو عبرت مفسود ہے لیکن گناہ کا مواخذہ رہتا ہے جب تک  
وہ توبہ نہ کرے۔

۲۸۸۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ نَعِيمٍ قَالَ قَالَ أَنَا نَحْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا  
عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِيَاحٍ أَنَّ نَجْلًا سَرَقَ ثَوْبًا  
فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ  
بِقَطْعِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ لِي قَالَ فَمَا لَكَ  
قَبْلَ ذَلِكَ -

حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے ایک شخص  
نے کپڑا چورایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
لایا کیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا جس کا کپڑا اٹھنا  
وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کپڑا میں  
میں نے اسی کوٹے والا راب ہاتھ نہ کاٹیں آپ نے فرمایا  
اس سے پہلے کیوں نہیں کیا -

۲۲۰۵۔ مَا يَكُونُ حَزْرًا وَمَا لَا يَكُونُ

۲۸۸۷۔ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ أَبِي  
بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ :

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ لَمَّا فَتِيَ بِأَبْنَيْتٍ  
وَمَلَى ثَمَرٌ لَفَّ رِدَاءَهُ وَجْهٌ بَدُو فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ  
فَنَامَ فَأَتَاهُ لَيْسَ فَاَسْتَدَّ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَأَخَذَهُ  
فَأَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ  
هَذَا سَرَقٌ رَدَّ ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَسْرَقْتَ رِدَاءَهُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ بِهِ  
فَأَتَاهُمَا يَدُهُ قَالَ صَفْوَانُ مَا كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ  
تُقَطَّعَ يَدُهُ فَرَدَّ ابْنِي فَقَالَ لَهُ فَلَوْ مَا قَبْلَ هَذَا خَالَفَهُ  
أَشَعْتَ بَيْنَ سَوَارٍ -

حضرت صفوان بن امیہ سے روایت ہے انہوں نے طواف  
کیا خانہ کعبہ کا پھر نماز پڑھی پھر اپنی چادر لپیٹ کر سر کے تلے  
رکھی اور سو گئے چوراً اور چادر ان کے سر کے تلے سے چھینی  
ران کی آنکھ کھل گئی انہوں نے چور کو پکڑا اور رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور کہا کہ اس نے میری چادر  
چورائی آپ نے چور سے پوچھا تو نے چادر چورائی وہ بولا ہاں  
آپ نے دوا دیوں سے کہا اس کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹو  
تب صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ میری نیت یہ نہیں تھی کہ  
ایک چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ  
کام پہلے کرنے کا تھا یعنی میرے پاس لانے سے پہلے اگر تو چھوڑ دیتا  
تو خیر گراں نہیں ہو سکتا

۲۸۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ الْعَلَاءِ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ عِكْرَمَةَ :

حضرت ابن عباس سے روایت ہے صفوان مسجد میں سو  
رہے تھے اور چادر ان کے تلے تھی کوئی چور اے گیا صفوان جب  
اٹھے تو چور چلا گیا تھا گروہ دوڑے اور اس کو پکڑا اور رسول اللہ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ صَفْوَانُ نَائِمًا فِي  
الْمَسْجِدِ وَرَدَّ رِدَاءَهُ تَحْتَهُ فَسَرَقَ فَقَامَ وَقَدْ ذَهَبَ  
الرَّجُلُ فَأَذْدَكُهُ فَأَخَذَهُ فَجَلَّو بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

ﷺ چور اسی کو کہیں گے جب محفوظ مال چور اور اسے اگر کوئی شخص شرک پر پڑی چیز اٹھا لے تو وہ چوری نہیں ہے نہ  
اس میں ہاتھ کاٹیں گے -

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ میری چادر اس لائق نہیں کہ اس کے بدلے ایک کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ پہلے کیوں نہیں خیال کیا، اہم سائیل نے کہا اس روایت کی اسناد میں اشعث ضعیف ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ قَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَلَغَ رَدِّيَ أَنْ يُقَطَعَ فِيهِ رَجُلٌ قَالَ هَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلْسُ اشْعَثُ ضَعِيفٌ -

۲۸۸۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَمَاءَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

حضرت صفوان بن امیر سے روایت ہے ہیں مسجد میں سو رہا تھا ایک چادر جس کی قیمت تیس درم تھی ایک شخص آیا اور چادر ایک کر لے گیا پھر وہ پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کے ہاتھ کاٹنے کا میں آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ تیس درم کے بدلے آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں میں چادر اس کے ہاتھ بیچ ڈالتا ہوں اور قیمت اس پر ادھار کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا پھر میرے پاس آنے سے پیشتر تو نے ایسا کیوں نہیں کیا۔

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَيْصَصَةٍ لِي ثَمَرَهَا ثَلَاثُونَ دِرْهَمًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَأَخْلَسَهَا مِنِّي فَأَخَذَ الرَّجُلُ قَائِمِي بِهِ إِلَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ يُقَطَّعُ فَأَنْتَبَهْتُ فَقُلْتُ اتَّقِطْعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَبِيعُهُ وَأُسَيِّئُهُ ثَمَنَهَا قَالَ نَهَلًا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ -

۲۸۹۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سُدُّ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَكَرَّ حَتَّادُ بْنُ

حضرت صفوان بن امیر سے روایت ہے ان کی ایک چادر چوری ہو گئی سر کے تلے سے اور وہ سو رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں پھر چور پوچھا کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں آپ نے فرمایا پھر میرے پاس لانے سے پہلے تو نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا۔

سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سَرِقَتْ خَيْصَصَتُهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ الْبَيْتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ اللَّصُّ مَجْلُوبِهِ إِلَى الْبَيْتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ صَفْوَانُ اتَّقِطْعُهُ قَالَ فَبَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ تَرَكْتُهُ -

۲۸۹۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا بَنُو جَعْفَرٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدوں کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ آیا اس میں حد لازم ہو گئی۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ الْبَيْتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاثَوْا الْحُدُودَ قَبْلَ أَنْ تَأْتُوَنِي بِهِ فَمَا أَتَانِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجِبَ -

۳۸۹۲۔ قَالَ ۱۰ لِحُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ عَنْ ابْنِ ذَهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ ۱۱ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ ۱۲  
**عن** عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ۱۳ تَعَاوَنُوا لِحُكْمِكُمْ وَفِيكُمْ يَتَنَكَّرُوا ۱۴  
 حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت کو مددوں کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ آیا اس میں مدد لازم ہو گئی۔

۳۸۹۳۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَمِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ۱۵ أَنبَأَنَا مَعْمَرُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ ۱۶  
**عن** ابن عمر رضي الله عنهما أن ۱۷ أُمِّ أَدَاةٍ مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِينُ الْمَنَاعَةَ فَتَجْعَلُهُ كَأَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ يَدَهَا ۱۸  
 حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت قبیلہ مخزومہ کی اسباب لوگوں کا انگ کر لیتی تھی پھر کر جاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹنے کا۔

۳۸۹۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ۱۹ أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ۲۰ أَنبَأَنَا مَعْمَرُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ ۲۱  
**عن** ابن عمر رضي الله عنهما قال ۲۲ كَانَتْ أُمُّ أَدَاةٍ مَخْزُومِيَّةً تَسْتَعِينُ مَنَاعًا عَلَى النَّسَةِ ۲۳ جَارَاتِهَا وَتَجْعَلُهُ كَأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ يَدَهَا ۲۴  
 ترجمہ وہی ہے اس میں ہے کہ اسباب مانگتی تھی اپنی پردہ سی عورتوں کی زبانی۔

۳۸۹۵۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ ۲۵ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ أَبُو مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُسَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ ۲۶  
**عن** ابن عمر رضي الله عنهما أن ۲۷ أُمِّ أَدَاةٍ كَانَتْ تَسْتَعِينُ الْجَنِيَّ لِلنَّاسِ ثُمَّ تُسَكِّدُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعَنَّ هَذِهِ ۲۸ أُمُّ أَدَاةٍ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَرُدُّ مَا تَأْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا بِلَالُ فَخُذْ بِبِدِّهَا فَاقْطَعْهَا ۲۹  
 حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ایک عورت سے زیور مانگتی پھر اس کو رکھ پھوڑتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہ کرنی چاہیے اس عورت کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور پھر دینا چاہیے جو اس نے لیا ہے پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اٹھ اے بلال (رضی اللہ عنہ) اور پکڑ اس کا ہاتھ اور کاٹ ڈال۔

۳۸۹۶۔ أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ الْخَلِيلِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ۳۰  
**عن** نافع أن ۳۱ أُمِّ أَدَاةٍ كَانَتْ تَسْتَعِينُ الْجَنِيَّ فِي دِمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذَلِكَ حَبِيًّا فَجَمَعَتْهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ ۳۲  
 حضرت نافع سے روایت ہے ایک عورت زیور مانگتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس نے زیور مانگا اور اس کو رکھ پھوڑا رسول اللہ



فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْتَبِ  
هَذِهِ الْمَرْأَةُ دُكُوْدَ حَمَامٍ أَوْ فَكَلَمَ تَفْعَلُ  
فَأَمَرُهَا فَقَطَعَتْ -

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہ کرے یہ عورت اور ادا  
کرے جو اس کے پاس ہے کئی بار ایسا ہی فرمایا لیکن  
اس عورت نے نہ مانا آخر آپ نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا  
گیا۔

۲۸۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَسُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْصُومٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ الْأَنْزَلِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
فَأُتِيَ بِهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ  
بِأَمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا  
فَقَطَعْتُ يَدَهَا -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بنی مخزوم کی  
عورت نے جوڑی کی پھرام المؤمنین ام سلمہؓ کے پاس بھیجی تاکہ  
وہ بچالیں سزا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اگر فاطمہؓ خمر کی بیٹی ایسا کر تیں تو ان کا بھی ہاتھ کاٹا جاتا  
آخر اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۲۸۹۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَنْقَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ الْأَمْرَ وَنَ بَنِي  
مَخْزُومٍ اسْتَعَارَتْ حَلِيًّا عَلَى لِسَانِ الْأَنْبِيَاءِ  
فَجَحَدَتْهَا فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَطَعَتْ -

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے بنی مخزوم  
کی ایک عورت نے زبور مانگا بعض آدمیوں کی زبان سے یعنی  
ان کے ذریعے سے پھر کر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے حکم کیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۲۸۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوُدَ  
ابْنِ أَبِي عَاصِمٍ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ نَحْوُكَ -

حضرت سعید بن المسیب سے ایسی ہی روایت ہے۔

اس حدیث میں راویوں کے اختلاف  
کابیان

۲۲۰۶۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ الْفَاطِمِ النَّاقِلِينَ  
لِخَبَرِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَخْزُومِيَّةِ  
الَّتِي سَرَقَتْ

۲۹۰۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبِئْنَا  
سُبْيَانَ قَالَ كَانَتْ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ  
مَتَاعًا وَتَجْحَدُ بِهَا رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَكَلَّمَهَا فِيهَا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ  
يَدَهَا قِيلَ لِسُبْيَانَ مَنْ ذَكَرَكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ

حضرت سببان سے روایت ہے ایک عورت مخزوم کی  
اسباب مانگتی تھی پھر کر جاتی تھی یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوا اور گفتگو ہوئی آپ نے فرمایا اگر  
فاطمہؓ جو تیں تو ان کا ہاتھ کاٹا جاتا۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ  
تَعَالَى -

۱۲۹۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ؛  
عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فَاذْنًا لَهَا النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِيءُ عَلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ  
أَسَاسًا فَمَكَّنُوا أَسَاسَهُ فَمَكَّمَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَسَاسُ إِنَّمَا هَكَذَا بَنُو إِسْرَائِيلَ  
حِينَ كَانُوا إِذَا أَصَابَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ أَحَدٌ تَوَكَّؤُا  
وَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا أَصَابَ الْوَضِيعُ أَقَامُوا  
عَلَيْهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُمَا -

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک  
عورت نے چوری کی اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
پاس لے کر گئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کون عرض کر سکتا ہے اس کی سفارش کرے (سوا اسامہ نے آخر  
انہوں نے اسامہ سے کہا اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا اے اسامہ بنی اسرائیل اسی طرح  
تباہ ہوئے ان میں جب کوئی عزت دار آدمی حد کا لہم کرتا تو  
اس کو چھوڑ دیتے اور حد قائم نہ کرتے اور جب کوئی ذلیل آدمی  
یہ کام کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی بھی یہ کام کرتی  
تو میں اس کا ہاتھ کاٹتا۔

۱۲۹۰۲۔ أَخْبَرَنَا رِزْقُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ؛  
عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رِبَاوِي فَقَطَعَهُ قَالُوا مَا لَنَا نَرِيكَ أَنْ يُبْلَعَ  
وَمِنْهُ هَذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُمَا -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا لوگ  
بولے ہم کو یہ امید نہ تھی آپ سے آپ نے فرمایا اگر فاطمہ بنو نہیں تو  
میں ان کا بھی ہاتھ کاٹتا۔

۱۲۹۰۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ؛

عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا نَكَلِمُهُ  
فِيهَا مَا مِنْ أَحَدٍ يَكَلِمُهُ إِلَّا حَبَّتْهُ أَسَاسُهُ فَمَكَّمَهُ فَقَالَ  
يَا أَسَاسُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكُوا بِمِثْلِ هَذَا كَانَتْ  
إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَوَكَّؤُا وَإِنْ سَرَقَ فِيهِمُ  
الذُّلُّ قَطَعُوهُ وَإِنَّمَا لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ  
لَقَطَعْتُمَا -

ترجمہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا ہے

مگر اس میں یہ ہے کہ لوگوں نے کہا کون آپ سے بان  
کرے مگر آپ کے پیارے اسامہ (اسامہ زید بن حارث  
کے بیٹے تھے اور زید آپ کے متبنی تھے آپ اسامہ کو زید  
کی دہر سے بہت چاہتے تھے۔

۲۹۰۴۔ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْبُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزَّهَرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ایک عورت نے بعض لوگوں کی زبانی جی کو لوگ پہچانتے تھے لیکن اس عورت کو نہیں پہچانتے تھے زیور مانگا پھر اس کو بیجا اور قیمت لے لی آخروہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی اس کے عزیزوں نے اسامہ بن زید سے سفارش چاہی اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور اسامہ بات کر رہے تھے پھر آپ نے فرمایا اے اسامہ کیا تو سفارش کرتا ہے ایک حدیث میں اللہ کی حدوں میں سے اسامہ نے کہا استغفار کیجئے میرے لیے یا رسول اللہ پھر اسی شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کو لائق ہے پھر کہا حمد اور نعت ثنا کے بعد معلوم ہوئے سے پہلے لوگ شبہ ہوئے اس وجہ سے کہ جب ان میں کوئی عزت دار چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور جب غریب چوری کرتا تو اس پر عسجد جاری کرتے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کٹواتا پھر آپ نے حکم دیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَعَارَتْ امْرَأَةٌ عَلَى السَّنَةِ اُنَاسٍ يَعْرِفُونَ وَهِيَ لَمْ تَعْرِفْ حُلِيًّا فَبَاعَتْهُ وَبَعْدَتْ ثَمَنَهُ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَخَى أَهْلُهَا إِلَى اسَامَةَ بْنِ زَيْلٍ فَاذْهَبَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهَا فَتَكُونُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَكْتُمُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ اِلَيَّ فِي حَدِّ مِنْ حَدِّهِ فَقَالَ اسَامَةُ اسْتَغْفِرُ لِي يَا رَسُوْلَ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّتَيْهِ فَأَتَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا هَذَا أَهْلُهَا ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا بَعْدُ فَاِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ فِيْهِمْ تَرْكُوهُ وَاِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيْهِمْ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ اَلَا كَذَبِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ اَنْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ قَطَعَ تِلْكَ الْمَرْأَةَ۔

۲۹۰۵۔ أَخْبَرَنَا قُسَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شُرَيْكٍ عَنْ عُرْوَةَ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے قریش کے لوگوں کو مخدومی عورت کے کام سے رنج ہوا کیونکہ وہ ان کا قوم کا تھی انہوں نے کہا اس کے مقدمے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون کہے لوگوں نے کہا کون اتنی جرات کر سکتا ہے آپ کے سامنے مگر اسامہ جو آپ کے پیارے ہیں اخیر تک۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهْتَمُّهُمْ شَأْنُ الْمَخْدُومَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يَكْتُمُ فِيْهَا رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اسَامَةُ بْنُ زَيْلٍ وَجِبَتْ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلِمَةُ اسَامَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِي حَدِّ مِنْ حَدِّهِ فَقَالَ اسَامَةُ اَتَشْفَعُ فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ الْبَدَنُ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمْ الشَّرِيفُ تَرْكُوهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيفُ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ

رَأَى اللَّهُ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا -

۳۹۰۶۔ احْبَبْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ اسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا شَاعِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَقَتِ الزَّوْجَةُ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَمِنْ يَمْلِكُهُ فِيهَا قَالُوا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَنَّهُ فَكَلَّمَهُ فَذَبَرَهُ وَقَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَافِيلَ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الْوَضِيعُ قَطَعُوهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا -

۳۹۰۷۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى أَبُو أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ -

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَبَهُمْ شَاةَ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا أَمِنْ يَمْلِكُهُ فِيهَا قَالُوا أَمِنْ يَجْعَلُنِي مُعَلِّمَهُ إِلَّا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَبِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أَسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ فَكَلَّمْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ أَهَبَهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الْوَضِيعُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْعُدَّةَ يُعْرَأُ اللَّهُ كَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا -

۳۹۰۸۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مُسْكِينٍ قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ أَسَامَةَ سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَذْوَةِ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيهَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا كَلَّمَهُ تَكُونُ وَهْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ایک عورت نے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب کہ فتح ہوا اس عورت کو آپ کے پاس لے کر آئے اسامہ نے اس کے باب میں آپ سے گفتگو کی جب اسامہ نے بات کی تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور آپ نے فرمایا کیا تو سفارش کر رہے

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

ایک حد میں اللہ کی حدوں میں سے اسامہ نے کہا یا رسول اللہ میرے واسطے دعا کیجئے سبب شام ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کے لائق ہے پھر فرمایا بعد اس کے لوگ تم سے پہلے تباہ ہو گئے وہ کیا کرتے تھے جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اس کو پھوڑ دیتے اور کوئی غریب چوری کرتا تو اس کو سزا دیتے پھر فرمایا اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری حبان ہے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کٹوا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَقْوُونِ حَدُودِ  
اللَّهِ فَقَالَ لَهُ أَمَامَهُ اسْتَغْفِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا  
كَانَ الْبُحْثَى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَتَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا  
بَعْدُ إِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ  
فِيهِمُ السَّرِيفُ تَرَكَوهُ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ  
أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ  
لَئِنْ كُنَّا فَا طِمَّةً بَسْتُ حَسْبَ سَوْفَتِ طَعْنَتْ يَدَهَا -

ڈالوں

٢٩٠٩ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ : سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنِ ابْنِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : أَخْبَرَنَا :

حضرت عروہ بن زبیر سے مرسلہ روایت ہے ایک عورت نے چوری کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زانے میں جب غزوہ فتح ہوا اس کے لوگ گھبرا کر اسامہ بن زید کے پاس آئے سفارش کرنے کو (خبر تک) اتنا ترمادہ ہے کہ پھر آپ نے حکم کیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا اس کا ہاتھ لانا گیا اور اس نے خوب توبہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے کہا وہ عورت نمیرے پاس آیا کرتی اس کے بعد اور میں اس کے کام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیتی۔

عَنْهُ يَا ذَاكَ الْبَيْرُ إِنَّ أُمَّرَأَةً سَرَقَتْ فِي  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَزْدَةَ  
الْفَتْحِ مَرْسَلٌ فَفَزِعَ تَوَمُّهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ  
يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عَزْوَةٌ فَلَمَّا كَلِمَةُ أُسَامَةَ فِيهَا  
تَكُونُ وَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ أَكَلْتُمْنِي فِي حَدٍّ مِنْ حَدِّهِ وَاللَّهِ قَالَ أُسَامَةُ  
اسْتَعْفُو لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَتَى  
عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَأَتَسَا  
هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَتَهْمُرُ كَالْوِزْدِ اسْرَقَ فِيهِمْ  
الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ حُرًّا اسْرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ  
أَقَامُوا عَلَيْهِ الْفُكْرَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ كَو  
أَنَّ قَاطِمَةَ بِنْتَ حَمْدٍ سَرَقَتْ لَقِطَتْ يَدَهَا ثُمَّ  
أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْرِ بِلَالٍ  
الْمُرَأَةِ فُتِّقَتْ فَخَسَّتْ تَوَمُّهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ  
عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَكَانَتْ تَأْتِيَنِي بَعْدَ ذَلِكَ  
فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ -

## ۲۲۰۷ التَّوْبَةُ فِي أَقَامَةِ الْحَدِّ

## حد قائم کرنے کی فضیلت

۳۹۱۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَعْرٍ قَالَ أَسْبَغَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبٍ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا دُرَّةَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثْ عَمَلٌ فِي الدَّرَجِ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الدَّرَجِ مَنْ أَنْ يُنْطَرِدَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک حد کا جاری ہونا زمین والوں کے لیے بہتر ہے تیس دن تک پانی پڑنے سے اس واسطے کہ جب حد جاری ہو گی تو ملک میں انتظام ہوگا اس زمانہ ہوگا بدعاش اور معصود ڈریں گے خلق اللہ کو راحت ہوگی گناہ کم ہوں گے پھر پانی بھی اللہ عز و ربوسا لے گا۔

۳۹۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ أَسْبَغَنَا أَبُو سَمِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي دُرَّةَ قَالَ قَالَ

أَبُو هُرَيْرَةَ إِقَامَةُ حَدِّ بَارِئٍ خَيْرٌ لَهَا مِنْ مَطَرٍ أَرْبَعِينَ كَيْلَةً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا حد قائم کرنا ایک ملک میں بہتر ہے اس ملک والوں کے لیے چالیس رات پانی برسنے سے۔

## ۲۲۰۸ الْقُدْرَةُ الَّذِي إِذَا سَرَقَهُ السَّارِقُ

## کتنے کی مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے

## قُطِعَتْ يَدُهُ

۳۹۱۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ نَارِفَعًا قَالَ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْنُونٍ يَمِينَهُ خَمْسَةَ دَرَاهِمٍ كَذَا قَالَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کے چورانے میں جس کی قیمت پانچ درم تھی۔

۳۹۱۳۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ دَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ أَنَّ نَارِفَعًا حَدَّثَهُمْ

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْنُونٍ ثَمَنَهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جس کی قیمت تین درم تھی (امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے)

۳۹۱۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَارِفَعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجْنُونٍ ثَمَنَهُ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جو تین درم کی تھی۔



۳۹۱۵۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ ،

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا جس نے ڈھال چڑائی تھی صفحہ النصار ایک مقام ہے مسجد نبوی میں (میں سے اس کی قیمت تین درم تھی)۔

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تَرَسًا مِنْ صُدَّةِ النَّسَاءِ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ -

۳۹۱۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي إِدْرِيسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ -

ترجمہ دہی جوادر گزرا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ -

۳۹۱۷۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹا (امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے) اور ٹھیک یہ ہے کہ ابو بکرؓ نے ہاتھ کاٹا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ -

۳۹۱۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابو بکر صدیقؓ نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جس کی قیمت پانچ درم تھی۔

عَنْ أَنَسِ قَالَ قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ دِفْعَى اللَّهِ عَنْهُ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمٍ هَذَا الصَّوَابُ -

۳۹۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ،

حضرت قتادہ سے روایت ہے میں نے انسؓ سے سنا کہتے تھے ایک شخص نے ڈھال چڑائی ابو بکر صدیقؓ کے زلمے میں اس قیمت لگائی گئی پانچ درم پھر اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ سَرَقَ رَجُلٌ مِجَنًّا عَلَى عَرْمِدِ أَبِي بَكْرٍ فَقَوْمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمٍ قَطَعَ -

زہری پر راویوں کا اختلاف

۲۲۰۹۔ زَكَرِيَّا بْنُ إِخْلَافٍ عَلَى الزَّهْرِيِّ

۳۹۲۰۔ أَخْبَرَنَا مُكْنِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصِ بْنِ حَكَّانَ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَدُوَّةَ ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا جو تھائی دینار میں (اس وقت دینار کی قیمت بارہ درہم تھی تو جو تھائی دینار کے تین درہم ہوئے)۔

۳۹۲۱۔ أَخْبَرَنَا هُرَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ بَزْزَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَلْوُودٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَرِيكَ ابْنِ خُبْرَةَ،

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رکا ہاتھ نہ کاٹا جاوے گا وہ سال کی قیمت میں یعنی تہائی دینار یا آدھا دینار یا زیادہ میں۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَطَّعُ الْيَدُ إِلَّا ثَلَاثَ ثَمَنٍ الْمَجْعُ ثَلَاثُ دِينَارٍ أَوْ نِصْفُ دِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۳۹۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ بْنُ مُوَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عَمْرُوَةُ،

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رکا ہاتھ کاٹا جائے جو تھائی دینار میں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ -

۳۹۲۳۔ قَالَ الْخَارِثُ بْنُ مَسْلُوبٍ وَدَاءَةُ عَلَيْهِ وَهَنَا كُنْخُ عَنْ ابْنِ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَرِيكَ ابْنِ خُبْرَةَ وَعَمْرُوَةُ،

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ جو رکا ہاتھ کاٹا جائے جو تھائی دینار میں۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَطَّعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۳۹۲۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَعْبُودٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرُوَةَ،

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رکا ہاتھ کاٹا جائے جو تھائی دینار یا زیادہ میں۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَطَّعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۳۹۲۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْبُودٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرُوَةَ،

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَطَّعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۳۹۲۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْبُودٍ عَنْ ابْنِ شَرِيكَ ابْنِ خُبْرَةَ،

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُقَطَّعُ الْيَدُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۳۹۲۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَثْقَبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْأَزْهَرِيِّ عَنْ عُمَرَ :

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُيُبَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

۳۹۲۸- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ :

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

۳۹۲۹- أَخْبَرَنَا فِي يَدَيْ بَنِي مُحَمَّدٍ بْنُ فَصِيلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ :

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

۳۹۳۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّهَا سَمِعَتْ :

هَاشِمَةَ تَقُولُ يَقْطَعُ فِي دِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى -

۳۹۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَدْرِيسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ :

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَقْطَعُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

۳۹۳۲- أَخْبَرَنَا ثُيُبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدُ بَنِيهِ وَرُزَيْقُ صَاحِبِ أَيْلَةَ الْفُجَّارِ سَمِعُوا عُمَرَ :

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَقْطَعُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

فَصَاعِدًا ۱-

۳۹۳۳- قَالَ الْأَدْرِيُّ فِي مَسْكُونٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَا لَكَ عَنْ يَحْيَى بْنِ

سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ :

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا طَالَ عَلَيَّ وَلَا نَسِيتُ

الْقَطْعَ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

ترجمان سب روایات کا ایک ہی اخیر روایت میں یہ کہ حضرت عائشہؓ نے کہا بہت عرصہ نہیں گزرا میں بھول گئی تو تمہاری دینار میں ہاتھ کاٹا جاوے گا یا زیادہ میں

راویوں کا اختلاف

اس حدیث

میں

۲۲۱۰۔ ذِکْرُ اخْتِلَافِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حُمَيْدٍ

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ

فِي هَذَا الْحَدِيثِ

۲۹۳۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو حَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ

عَنْ عَمْرَةَ؛

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْقُطُ السَّارِقُ إِلَّا بِرُبْعٍ

وَيُنَادِرُ فَصَاعِدًا ۱-

۲۹۳۵۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَكِيمَانَ عَنْ أَبِي

بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ حَرْمٍ عَنْ عَمْرَةَ؛

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَثَلُ الْأَوَّلِ -

۲۹۳۶۔ قَالَ الْحَرْثُ بْنُ مَرْثَدٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ دَنَا أَسْمَعُ عَنْ أَبِي الْفَارِجِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ؛

عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ انْقَطَعَ فِي

رُبْعٍ وَيُنَادِرُ فَصَاعِدًا ۱-

۲۹۳۷۔ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ

الرَّحْلِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُطُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَلَاثِ الْمَجْعُوعَاتِ

الْمَجْعُوعَاتِ رُبْعٌ وَيُنَادِرُ -

۲۹۳۸۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرَّسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ف۔۔ ان سب روایتوں میں ذر ذرا لفظوں کا اختلاف ہے معنی ایک ہی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا زیادہ ہیں یا چور کا ہاتھ کاٹا جائے ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت چوتھائی  
دینار تھی ۔

حَدَّثَنَا عَنْ عَدَّةٍ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعُمُ الْيَتَامَى رُبْعَ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

۳۹۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مِنْهَا عَنْ عَدَّةٍ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ إِلَّا فِي رُبْعٍ وَدِينَارٍ -

۳۹۴۰- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبْرَاقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَخْرِ الْكُوْعَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَبَارَكُ  
ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ عَدَّةٍ أَنَّ امْرَأَةً أَخْبَرَتْهُ  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْمَوْنَيْنِ أَخْبَرْتَاهَا أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْطَعُ الْيَدَ فِي  
الْأُتْبَعَيْنِ -

۳۹۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِسْرَافِيلَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو (سُحْقَى) يَزِيدُ بْنُ  
أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ بَكَيْرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْبَغِ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْكَافَرِ حَدَّثَهُ أَنَّ  
عَائِشَةَ أَتَتْهَا بِمَعْتٍ  
عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ فِيمَا دُونَ  
الْبَجْعِ قَبْلَ لَعْنَةِ مَا تَنُ الْبَجْعِ قَالَتْ رُبْعٌ وَدِينَارٌ -  
۳۹۴۲- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشُّرَحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ دَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ  
بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَدَّةٍ  
عَنْ عَائِشَةَ أَتَتْهَا بِمَعْتٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ إِلَّا فِي  
رُبْعٍ وَدِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۳۹۴۳- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَتَيْتُكَ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ  
بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ مَوْلَى الْأَخْنَسِيِّينَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْكَافَرِ يَقُولُ كَانَتْ  
عَائِشَةُ تَحْدِثُكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ إِلَّا فِي

الْبَجْتِ اَوْ ثَمَنِهِ -

۴۹۲۲- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي قَدَامَةُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَانَ بْنَ أَبِي أُوَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ،

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا آپ فرماتے تھے نہ کاٹا جائے ہاتھ مگر ڈھال کی چوری میں یا اس کی قیمت کے برابر دوسری چیز میں ہیں عروہ نے کہا ڈھال چار درہم کی ہوتی ہے اور عمرہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا زیادہ ہیں۔

عُرْوَةُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَحَدِّثُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ الَّتِي فِي الْبَجْتِ أَوْ ثَمَنِهِ وَذَعَرَ أَنَّ عُرْوَةَ قَالَ الْبَجْتُ أَوْ بَعْدَهُ دَرَاهِمًا قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَذَعُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ الَّتِي فِي بَيْعٍ وَثَنَارٍ قَسًا فَوْقَهُ -

۴۹۲۵- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هَكَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَنْجَاجِ،

حضرت سلیمان بن یسار نے کہا نہ کاٹا جائے ہاتھ کا بیچہ مگر بیچے میں (یعنی پانچ درہم کی مالیت میں)

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْخَنَسُ الَّتِي الْخَنَسُ قَالَ هَكَامٌ قَالَتْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَنْجَاجِ فَخَدَّيْنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْخَنَسُ الَّتِي الْخَنَسُ -

۴۹۲۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر ڈھال کی چوری میں جو قیمت دار ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تَقْطَعْ يَدَ سَارِقٍ فِي أَدْفَى مِنْ جَنْبِهِ أَوْ تَرَى مِنْ وَكُلٍّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دُونَ ذَلِكَ -

۴۹۲۷- أَخْبَرَنَا حُكَيْمُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِيسَى عَنْ أَشْعَثِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي قَيْسَمَةٍ خَنَسَهُ دَرَاهِمًا -

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا یا پانچ درہم کی مالیت میں۔

۴۹۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُجَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ،

حضرت ایمن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ نہیں کاٹا یا چور کا مگر ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

عَنْ أَيُّمَنَ قَالَ لَمْ يَقْطَعِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّارِقَ الَّتِي تَمِنُ الْأَدْفَى تَمِنُ الْبَجْتِ وَثَمَنُ الْبَجْتِ ثَمَنُ الْيَدِ وَثَمَنُ الْيَدِ ثَمَنُ الْيَدِ -



۳۹۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدٍ،

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَكُنْ تَقْطَعُ الْيَدَ عَلَى عَهْدِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ

الْمَجْنُونِ وَقِيَمَتِهِ يَوْمَئِذٍ وَبَنَاءُ -

۳۹۵۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ الْيَسَافُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ

الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ،

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَقْطَعِ الْيَدَ فِي زَمَنِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمَجْنُونِ

وَقِيَمَتِهِ يَوْمَئِذٍ -

۳۹۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ

مُحَمَّدٍ وَعَطَاءٍ،

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَقْطَعِ الْيَدَ فِي عَهْدِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمَجْنُونِ

وَقِيَمَتِهِ يَوْمَئِذٍ -

۳۹۵۲۔ أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَاحٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ

الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءٍ وَمُحَمَّدٍ،

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي ثَمَنِ

الْمَجْنُونِ وَكَانَ ثَمَنُ الْمَجْنُونِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَعَشْرَةَ دَرَاهِمٍ -

حضرت ایمن سے روایت ہے چور کا ہاتھ جائے گا ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک دینار تھی یا دس درم (الوینسفر کی دلیل ہے)

(روایت ہے)

۳۹۵۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ أَنبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُحَمَّدٍ،

حضرت ایمن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ لٹا جائے گا مگر ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

عَنْ أَيْمَنَ بْنِ أُمِّ أَيْمَنَ يَزْعُمُهُ قَالَ لَا تَقْطَعُ

الْيَدَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمَجْنُونِ وَقِيَمَتِهِ يَوْمَئِذٍ -

۳۹۵۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُحَمَّدٍ،

حضرت ایمن سے روایت ہے چور کا ہاتھ نہ لٹا جائے گا ڈھال سے کم قیمت میں۔

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي أَقَلِّ

مِنْ ثَمَنِ الْمَجْنُونِ -

۳۹۵۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتَبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ أَبِي

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَافٍ حَدَّثَهُ،

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ ثَمَنُهُ  
يَوْمَئِذٍ عَشْرَةُ دَرَاهِمٍ -

حضرت عبداللہ بن عباس کہتے تھے ڈھال کی قیمت ان دنوں  
دس درم تھی۔

۴۹۵۶ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْلُقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ  
مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ -

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ كَانَ ثَمَنُ الْمَجْنُونِ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ  
عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ -

۴۹۵۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى  
۴۹۵۸ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سَعْدِيَّانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْأَعْرَبِيِّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي  
سَلَمَةَ -

حضرت عطاء نے کہا کم سے کم جس میں ہاتھ کاٹا جائے  
ڈھال کی قیمت ہے اور وہ ان میں دس درم تھی۔ امام نسائی نے  
کہا ابن جس سے ہم نے پہلے حدیث نقل کی ہے وہ صحابی معلوم نہیں  
ہوتا اور اس سے ایک اور حدیث مروی ہے جس سے مسلم  
ہوتا ہے کہ وہ صحابی نہیں ہے۔

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَذْفَى مَا يَنْقَطِعُ فِيهِ ثَمَنُ  
الْمَجْنُونِ قَالَ وَثَمَنُ الْمَجْنُونِ يَوْمَئِذٍ عَشْرَةُ دَرَاهِمٍ  
قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنُ الْأَعْرَبِيِّ تَقْدِيمَ ذِكْرِنَا  
لِحَدِيثِهِ مَا أَحَبُّ أَنْ لَهُ مَحَبَّةٌ وَهَذَا رَوَى عَنْهُ حَدِيثُ  
أَخْبَرَنِي عَلَى مَا قُلْنَا -

۴۹۵۹ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ دَاوُدَ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ هُوَ الْأَعْرَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ -

حضرت ابن  
ابن الزبیر کا یا زبیر کا اس نے سنا تبیع سے اس نے سنا کعب  
سے انہوں نے کہا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز  
پڑھے (عبدالرحمن نے کہا یعنی مشاکی) پھر اس کے بعد چار رکعتیں  
پڑھے اور ان کو پورا کرے (سوار نے کہا یعنی رکوع اور  
سجود ان میں پورا پورا کرے اور جو پڑھے اس  
کو سمجھے تو وہ ایسی ہوں گی جیسے شب مسدیں

عَنْ ابْنِ أَبِي مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَلَدُ بْنُ  
حَدِيثِهِ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ تَبِيعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ  
تَوَضَّأَ فَاحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ صَلَّى وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
فَصَلَّى الْوُضُوءَ الْأَخْرَجَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعًا كَعْبٌ  
فَاتَّعَرَّ وَقَالَ سَوَّارٌ يَتَوَرَّكُو عَهْدَتِ وَسُجُودَهُنَّ  
وَيَعْلَمُ مَا يَتَرَى وَقَالَ سَوَّارٌ يَقْرَأُ فِيهِمْ لَتُ  
لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدَرِ -

ف :- ان جمر نے قریب ہیں لکھا کہ امین بن حزم جس کی کیفیت ابوعلیہ ہے اس کے صحابی ہونے میں اختلاف  
ہے۔ محل نے کہا کہ وہ تابعی ہے ثقہ ہے اس صورت میں امین کی سب روایات جواب پر مذکور ہوئیں مرسل ہوں گی۔

عبادت کی بات

۲۹۹۰۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَزْزَانَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ إِبْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ عُمَرَ عَنْ تَيْمٍ

ترجمہ دہری جو ادرگر گزرا

عَنْ كُفَيْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَضُوءَهُ ثُمَّ شَهِدَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا أَرْبَعًا مِثْلَهَا يَفْرُقُ بَيْنَهَا وَيَتَعَرَّكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ لَيْلَةِ الْقَدَرِ -

۲۹۹۱۔ أَخْبَرَنَا خَلَادُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ ثَمَنُ الْجَبْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ -

عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے ڈھال کی قیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دس درم تھی۔

درخت پر لگا ہوا میوہ کوئی چرا لے

۲۲۱۱۔ الثَّمَرُ الْمَعْلَقُ يُسْرَقُ

۲۹۹۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْطَنِ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَرٍ تَقَطَّعَ الْيَدُ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ فِي ثَمَرٍ مَعْلَقٍ فَإِذَا أَصْبَحَ الْجَبْرُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْجَبْرِ وَكَذَا تَقْطَعُ فِي حَدِيثِ الْجَبْرِ فَكَذَا أَوَى الْمَرْحُوقُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْجَبْرِ -

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کتنے مال میں ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے اس میوہ میں جو لٹکنا ہو درخت پر لیکن جب کھربان میں رکھا جائے اور اتنا کوئی چرا لے جس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے اسی طرح جو جانور ہمارے پر یا میدان میں چرتے ہوں ان میں ہاتھ نہ کاٹا جائے لیکن جب وہ اپنے رہنے کی جگہ میں ہوں اور کوئی چرا لے ان کو اور قیمت ان کی ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو ہاتھ کاٹا جائے۔

فتا:۔ یہ روایت اور اس کے بعد کی روایت اس باب سے متعلق نہیں ہے مگر مصنف اس کو اس بات کے ثابت کرنے کے لیے لائے ہیں کہ ایمن صحابی معلوم نہیں ہوتا اس کی دلیل یہ ہے کہ اس روایت کو ایمن نے تبع سے سنا جو خود تابعی ہے پھر ظاہر بھی معلوم ہوتا ہے کہ ایمن بھی تابعی ہے۔

میوہ جب درخت پر سے توڑ کر کھریان  
میں ہو اور اس کو کوئی چرواہے

۲۳۱۲ کَثُرَ يُسْرِقُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ  
الْجُرَيْنِ

۴۹۴۳ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَمَلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا درخت پر لٹکا ہوا میوہ

چورانا آپ نے فرمایا جو شخص حاجت رکھتا ہو مثلاً

مہیت بھوکھا ہو اور کچھ کھانے پینے کو نہ ملے اور وہ

ایسا میوہ لے لے بشرطیکہ اس کو چھپا کر اپنے کپڑے

میں نہ باندھے تو اس پر کچھ مواخذہ نہیں ہے اور

جو ایسا میوہ لے کر نکل آئے تو وہ اس کا دونا تاوان

دے اور سزا الگ ہوگی اور جو شخص میوہ ٹوٹنے کے بعد چوراہے اور اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو تو اس

کا ہاتھ کاٹا جائے اور جو ڈھال کی قیمت سے کم چوراہے تو دونا اس کا تاوان دے اور سزا الگ ہوگی۔

۴۹۴۴ قَالَ الْبُخَارِيُّ بْنُ وَاسِلٍ قَرَأْتُ عَنْ أَبِيهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَزْرَدُونَ الْحَارِثُ وَهَيْشَامُ

بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص

مزینہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض

کیا یا رسول اللہ آپ پہاڑ پر جو جانور چرتے ہوں ان کے

باب میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اگر کوئی ایسا جانور

چرواہے تو وہ جانور پھیرے اور اس کی مثل ایک جانور اور

دے اور سزا الگ پائے اور جانور کے چرانے میں ہاتھ نہ

کاٹا جائے مگر جو بارہ کے اندر ہو اور اس کی قیمت ڈھال

کی قیمت کے برابر ہو اس میں ہاتھ کاٹا جائے۔ اور جو ڈھال

کی قیمت سے کم ہو تو دو جانور ویسے دے اور کوڑے سزا

کے کھلے اس نے کہا یا رسول اللہ جو میوہ درخت پر لٹکا ہو

اس میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اسی قدر میوہ اور ادا

کمرے اور وہ بھی پھیرے اور سزا اٹھائے اور میوے کے چرانے

میں ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر جو کھریان میں رکھا گیا ہو درخت سے توڑ کر اس کو اگر کوئی اتنا چرائے کہ اس کی قیمت ڈھال کے برابر

ہو جائے تو ہاتھ کاٹا جائے اور جو کم چوراہے تو دونا تاوان دے اور سزا کے کوڑے کھائے۔

عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الشَّرِّ الْمُلْقَى

فَقَالَ مَا أَصَابَ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُجِدِّ حَبْنَةٍ

فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ كَرِهَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ عَذَابُ

مِثْلِهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ مِنْهُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ

الْجُرَيْنِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمَجْنُونِ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَمَنْ سَرَقَ

دُونَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ عَذَابُ مِثْلِهِ وَالْعُقُوبَةُ -

دے اور سزا الگ ہوگی اور جو شخص میوہ ٹوٹنے کے بعد چوراہے اور اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو تو اس

کا ہاتھ کاٹا جائے اور جو ڈھال کی قیمت سے کم چوراہے تو دونا اس کا تاوان دے اور سزا الگ ہوگی۔

۴۹۴۴ قَالَ الْبُخَارِيُّ بْنُ وَاسِلٍ قَرَأْتُ عَنْ أَبِيهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَزْرَدُونَ الْحَارِثُ وَهَيْشَامُ

بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

مُرِيَّةً أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي حَرَبِيَّةٍ الْجَبَلِ فَقَالَ هِيَ

وَمِثْلُهَا وَالْشَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَنَاشِئَةِ

قَطْعُ الْأَيْمَانِ أَوْ أَدَاةُ الْمَسَاحِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمَجْنُونِ فَبَلَغَ

قَطْعُ الْيَدِ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمَجْنُونِ فَبَلَغَ عَذَابُ

مِثْلِهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى

فِي الشَّرِّ الْمُلْقَى قَالَ هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالْشَّكَالُ وَلَيْسَ

فِي شَيْءٍ مِنَ الشَّرِّ الْمُلْقَى قَطْعُ الْأَيْمَانِ أَوْ أَدَاةُ الْجُرَيْنِ

فَمَا أَخَذَ مِنَ الْجُرَيْنِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمَجْنُونِ فَبَلَغَ

الْقَطْعُ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمَجْنُونِ فَبَلَغَ عَذَابُ

مِثْلِهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ -

میں ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر جو کھریان میں رکھا گیا ہو درخت سے توڑ کر اس کو اگر کوئی اتنا چرائے کہ اس کی قیمت ڈھال کے برابر

ہو جائے تو ہاتھ کاٹا جائے اور جو کم چوراہے تو دونا تاوان دے اور سزا کے کوڑے کھائے۔

## ۲۲۱۳۔ بَابُ مَا لَا قَطْعَ فِيهِ جن چیزوں کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا

۴۹۹۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعُمَرِيُّ عَنْ  
الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ مَالٍجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا  
كَثْرٍ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ  
نہ کاٹا جائے پھلوں کے چرانے میں نہ کھجور کے گھلے میں (جو  
اندر سے سفید سفید نکلتا ہے)

۴۹۹۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ عَرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ  
حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا  
كَثْرٍ۔

۴۹۹۷۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَرِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا  
كَثْرٍ۔

۴۹۹۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى  
ابْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ۔

۴۹۹۹۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْلُكٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

فل :۔ اسی روایت کو صاحب کتاب نے کئی اسناد سے نقل کیا ہے ہم ان سب روایتوں کو لکھ دیتے ہیں لیکن ترجمہ میں  
تعمدہ نہیں لکھتے کیونکہ ترجمہ سب کا یہی ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي نَسْرٍ وَلَا كَثْرٍ -

۳۹۶۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي نَسْرٍ وَلَا كَثْرٍ -

۳۹۶۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَتَمٍ وَارِثٍ  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي نَسْرٍ وَلَا كَثْرٍ -

۳۹۶۲۔ أَخْبَرَنَا تَيْيِبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

عَنْ عَتَمِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي نَسْرٍ وَلَا كَثْرٍ وَالْكَثْرُ الْبَعَثَارُ -

۳۹۶۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى

بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي نَسْرٍ وَلَا كَثْرٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا بَعْضُ الْبُحْثِ لَا أَعْرِفُهُ -

۳۹۶۴۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ بْنُ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي نَسْرٍ وَلَا كَثْرٍ -



۲۹۶۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ حَدَّثَهُ عَنْ عَتِيقَةَ كَذِبًا  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي كَسْرِ  
وَلَا كَثْرٍ -

۲۹۶۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقَيْدِ الْقَمَدِيُّ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ مَعْلُومٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،  
عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْهَبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ  
قَطْعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امانت میں خیانت کرے یا غلامیہ لوٹ کر لے جائے یا ادھک لے جائے اس کا ہاتھ نہ کاٹے گا کیونکہ یہ چوری نہیں ہے مگر اور سزائیں ہوں گی۔

۲۹۶۷۔ أَخْبَرَنَا مَعْمُودُ بْنُ عِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْهَبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ  
قَطْعٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ -

۲۹۶۸۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَيْمٍ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ،  
عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ -

۲۹۶۹۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَيْمٍ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ،  
جَابِرٌ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ قَالَ أَبُو  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَأَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ  
جُرَيْجٍ عَلَيْهِ بَنُ أَبِي هَيْمٍ وَابْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُوسَى وَابْنُ  
دَهَبٍ وَخُصَّدُ بْنُ رِبِيعَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَسَلَمَةُ  
بْنُ سَعِيدٍ بَصْرِيُّ ثِقَّةٌ قَالَ ابْنُ أَبِي مَرْوَانَ وَكَانَ  
خَيْرَ أَهْلِ دِمَاقٍ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدًا مِنْهُمْ حَدَّثَنِي أَبُو  
الزُّبَيْرِ وَلَا أَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاللَّهُ  
تَعَالَى أَعْلَمُ -

۴۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رُوْحٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ عَنْ الْمُعِزِّ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى مَخْطِيسٍ وَلَا مُنْهَبٍ وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ -

۶۸۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّادٍ ضَعِيفٌ -

امانت خیانت کرے قطع نہیں ہے۔ امام نسائی نے کہا اشعث بن سوار ضعیف ہے۔

۲۲۱۲۔ بَابُ قَطْعِ الرَّجُلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ الْيَدِ

۴۹۸۲۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُصَافِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْمِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَبَانَا يُونُسُ عَنْ الْعَادِيثِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَلْقَى فَقَالَ أَقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ أَقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ أَقْطَعُوا يَدَهُ قَالَ ثُمَّ سَرَقَ فَقَطَّعَتْ رِجْلُهُ ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قُطِعَتْ قَوَامُهُ طَرَفًا ثُمَّ سَرَقَ أَهْمًا الْخَامِسَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَأَن رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ لِهَذَا أَجَبًا قَالَ أَقْتُلُوهُ ثُمَّ دَعَا رَكْبًا فَنَسِيَ مِنْ قَرْنٍ لِيَقْتُلُوهُ مِثْلَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَكَانَ يُحِبُّ الْإِمَارَةَ فَقَالَ إِيَّاهُ فَنَسِيَ عَنْهُمْ فَكَانَ إِذَا صُوبَ صُرُّهُ حَتَّى قُتِلَ -

حضرت عادت بن حاطب بن عاصب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو اس لیے کہ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ ہاتھ کاٹنے سے یہ چوری نہ چھوڑے گا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو پھر لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کا ہاتھ کاڑ (خیر اس کا ہاتھ کاٹا گیا) پھر اس نے چوری کی ابو بکر نے اسے اس میں یہاں تک کہ اس کے چاروں ہاتھ پاؤں کٹ گئے پھر اس نے ابو بکر بنی چوری کی ابو بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا حال خوب جانتے تھے اسی لیے آپ نے فرمایا تھا کہ اس کو مار ڈالو پھر ابو بکر نے اس کو لے لیا قریش کے جوان لوگوں کے مار ڈالنے کے لیے ان لوگوں میں عبداللہ بن زبیر بھی تھے وہ سرداری کو بہت چاہتے تھے انہوں نے کہا باقی لوگوں سے تم مجھ کو اپنا سردار کر لو انہوں نے سردار کر لیا پھر عبداللہ بن زبیر جب اس کو مارے تو سب لوگ مارتے یہاں تک کہ مار ڈالا اس کو۔

## ۲۲۱۵۔ بَابُ تَطْعِ الْيَدَيْنِ وَالرَّجْلَيْنِ مِنَ السَّارِقِ

### چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا !

۴۹۸۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ قَالٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک چور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (دہا ہاتھ) کاٹ ڈالو اس کا پھر دوسری بار وہ لایا گیا (اسی چوری کی علت میں) آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگ بولے یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (ریاں پاؤں) کاٹو اس کا پھر تیسری بار لایا گیا آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو لوگ بولے یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (ریاں ہاتھ) کاٹو اس کا پھر چوتھی بار لایا گیا آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (اچھا دہا ہاتھ پاؤں) کاٹو اس کا پھر پانچویں بار لایا گیا (کیا کبوت لے جیسا تھا کسی طرح مانا ہی نہ تھا) آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو جاری نے کہا ہم نے اس کو مردنم (ایک مقام ہے) کی طرف لے چلے اور اٹھایا اس کو وہ چست لبث گیا پھر بھاگا اپنے کئے ہوئے ہاتھوں اور پاؤں سے اڑا اس کو دیکھ کر بھڑک گئے پھر اس کو اٹھایا پھر اس نے ایسا ہی کیا پھر اٹھایا پھر تیسری بار آخر ہم نے اس کو پتھروں سے مار ڈالا پھر ایک کنوئیں میں ڈال دیا اور اوپر سے پتھر لے۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور مصعب بن ثابت قوی نہیں ہے حدیث میں۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ أَقْطَعُوهُ فَقُطِعَ ثُمَّ رَجَى بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ أَقْتُلُوهُ فَقَالُوا لَا رَسُولُ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ أَقْطَعُوهُ فَقُطِعَ فَاتَى بِهِ الثَّلَاثَةَ فَقَالَ أَقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ أَقْطَعُوهُ ثُمَّ أَتَى بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ أَقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ أَقْطَعُوهُ فَاتَى بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ أَقْتُلُوهُ قَالَ جَابِرٌ فَإِنْ نَطَقْنَا بِهِ إِلَى مَرِيدٍ أُنْعِمَ وَحَمَلْنَا كَمَا نَسْتَلْقَى عَلَى ظَهْرِهِ ثُمَّ كَسَّرْنَا رِجْلَيْهِ وَفُتِلَتْ رِجْلَيْهِ فَأَنْصَدَعَتِ الْأَيْلُ ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَعَمِلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّلَاثَةَ فَفَتَنَاهُ بِالْحِجَارِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَلْقَيْنَاهُ فِي بَيْتٍ ثُمَّ رَعَيْنَا عَلَيْهِ بِالْحِجَارِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَمُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ لَيْسَ بِأَثَوَاتٍ فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

### سفر میں ہاتھ کاٹنا

### ۲۲۱۶۔ الْقَطْعُ فِي السَّفَرِ

۴۹۸۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ سُرَيْجٍ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَمَّاسٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ

بُزُرْجَن ابْنُ اَرْكَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْطَعُوا الْيَدَ عَنِ السَّغَرِ -  
حضرت بسر بن ابی ارطامہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کاٹے جائیں سفر میں اس لیے کہ سفر میں چور کے ہاتھ کا علاج کون کرے گا اور کون اس کی خبر لے گا یا ایسا نہ ہو کہ چور خفا ہو کر کافروں میں چلا جائے اور ان میں مل جائے۔

۴۹۸۵ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُدْرَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَوَى الثَّعْبُ فَبَعْدَهُ وَكَوَيْلُ بَنِي قَالِ الْأَيْمُونِ الْأَنْصَارِيِّ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ لَيْسَ بِالتَّوْبَةِ فِي الْحَدِيثِ -  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام چوری کرے تو بیچ ڈال اس کو اگرچہ بیس درم کو بکے۔ امام نسائی نے کہا عمر بن ابی سلمہ حدیث میں قوی نہیں ہے۔

۲۲۱۷ حَدُّ الْبُلُوغِ وَذِكْرُ السِّنِّ الَّذِي إِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ أَقِيمَ عَلَيْهِمَا الْحَدُّ

۴۹۸۶ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْوَئٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَكَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ وَكَانَ يُنْظَرُ كَمَنْ خَدَّ بِي شَعْرَتُهُ قَتِلَ وَمَنْ لَمْ يَخْرُجْ اسْتَجَبَ وَلَمْ يُقْتَلْ -  
حضرت عطیہ سے روایت ہے میں بنی قریظہ کے قیدیوں میں تھا لوگ ان کو دیکھتے تھے اگر ان کے نان کے تلے بال نکلے ہوتے تو ان کو قتل کر ڈالتے اور جس کے بال نہ نکلے ہوتے اس کو چھوڑ دیتے (معلوم ہوا کہ بلوغ کی نشانی یہی ہے مرد اور عورت دونوں میں)۔

۲۲۱۸ تَعْلِيْقُ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ

۴۹۸۷ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَالِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي مَخْبَرٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيْقِ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ قَالَ سَنَّهُ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ وَعَلَّقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ -  
حضرت ابن حجر بن عساکر سے روایت ہے میں نے فضالہ بن عبیدہ سے سنا چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا نا کیسا ہے انہوں نے کہا سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا اور اس کے گلے میں لٹکایا۔

۴۹۸۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدِّسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَرَأَيْتَ تَعْلِيْقَ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ -  
عبد الرحمن بن محمود سے روایت ہے میں نے فضالہ بن عبیدہ سے کہا کیا چور کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکا نا سنت ہے

انہوں نے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹا اور گلے میں لٹکا دیا ارام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں حجاج بن ارطاة ہے جس کی حدیث تحت نہیں ہو سکتی۔

مِنَ السَّنَةِ هُوَ قَالَ لَعَمْرُأُفِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ يَدَهُ وَعَلَقَهُ فِي عُنُقِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَّاجُ ابْنُ أَرْطَاةَ ضَعِيفٌ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ۔

۴۹۸۹۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ بْنُ مَسْوُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ:

حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چور پر حد قائم کی جائے پھر چوری کے مال کا ان اس پر لازم نہ ہوگا (لیکن اگر مال چوری کا اس کے پاس موجود ہو تو مالک کو دلائیں گے)

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُعْزَمُ صَاحِبُ سَرِقَةٍ إِذَا قِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا مُؤْتَلَفٌ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ۔

## کتاب الایمان و شرایعہ کتاب ایمان اور اسکے ارکان کی بیان میں

سب عملوں میں کونسا عمل افضل ہے

۲۲۱۹۔ ذَكَرَ أَفْضَلَ الْأَعْمَالِ

۴۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ بْنُ مَسْوُودٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ قَالَ أَفْضَلُ مَا أَلَا يُهْمَانِ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کونسا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ (اس لیے کوئی عمل بغیر ایمان کا فائدہ نہیں دیتا تو ایمان سب سے زیادہ ضروری اور مقدم ٹھہرا۔)

۴۹۹۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ مَسْوُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عِجْلِ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو:

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ الْخُضْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ قَالَ أَفْضَلُ مَا أَلَا يُهْمَانِ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کام افضل ہے انہوں

نے مصنف نے ایمان کے باب کو سب کے اخیر میں رکھا اس لیے کہ اعمال کا درجہ کم ہے اور ایمان کا زیادہ پھر جو افضل تھا اس پر کتاب کو ختم کرنا مناسب ہوا۔

إِيْمَانُكَ لَاشْتَرَيْتَهُ بِحَرْمِكَ لَا تَعْلُو لَكَ فِيهِ وَحَاجَتُهُ  
مَكْرُورَةٌ -

نے کہا ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاں جس میں چودہی نہ ہو  
یعنی مال غنیمت میں سے اور حج جو مبرور ہو جس کے بعد  
پھر گناہ نہ کرے ۔

## ۲۲۲۔ طَعْمُ الْإِيْمَانِ

### ایمان کا مزہ

۱۴۹۲۔ أَخْبَرَنَا رَسُوْلُهُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَنْ طَعَّمَ الْإِيْمَانَ

عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِمَّنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ مِنْ حَلَاوَةِ الْإِيْمَانِ وَطَعْمُهُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ فِي اللَّهِ وَأَنْ يُبْغِضَ فِي اللَّهِ وَأَنْ تَوْفَدَ تَاكَ عَظِيْمَةً فَيَقْبَلَ فِيهَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا -

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں چیزیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا۔ ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ سب سے زیادہ محبت رکھے دوسرے یہ کہ دوستی کرے اللہ کے واسطے (یعنی نیک بندوں سے) اور دشمنی کرے اللہ کے واسطے (یعنی کافروں سے دشمنی رکھے) تیسرے یہ کہ اگر بڑی آگ سلگائی جائے تو اس میں گرنا قبول کرے پر اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

## ۲۲۳۔ حَلَاوَةُ الْإِيْمَانِ

### ایمان کی مٹھاس!

۱۴۹۳۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِمَّنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ مَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لِيُحِبَّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُقَدَّ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى الْكُفْرِ يُقَدَّ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں باتیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا ایک تو جس سے دوستی رکھے تو اللہ کے لیے دوستی رکھے اور دوسرے اللہ اور اس کے رسول کو سب سے زیادہ چاہے اور تیسرے یہ کہ آگ میں گرنا قبول کرے مگر پھر کافر ہونا قبول نہ کرے جب اللہ نے اس کو نجات دی کفر سے ۔

ف : یہ تینوں باتیں درحقیقت ایک ہی بات ہے یعنی اللہ سے سچی محبت ہو سب سے زیادہ اپنے اللہ کو دل اور جان اور زبان سے پیار کرے پھر جس کو اللہ سے ایسی محبت ہو گی وہی مومن ہے وہ کبھی کافر بدل کا شریک نہ ہو گا مسلمانوں کے ساتھ برائی نہ کرے گا مرنے والا آسان سمجھے گا مگر اپنے پیارے محبوب اللہ کے برابر کسی کو نہ کرے گا ۔



## اسلام کی مٹھاس

## ۲۲۲۲- حَلَاوَةُ الْإِسْلَامِ

۴۹۹۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ ذَكَرْنَا أَنَّهُ يُعْلَمُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِسْلَامِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ الْمَرْءُ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ يَكُنْهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكُنْهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ -

حضرت انس بن مالکؓ سے ایسی ہی روایت ہے جو لوہو گری۔

## اسلام کسے کہتے ہیں

## ۲۲۲۳- بَابُ نَعْتِ الْإِسْلَامِ

۴۹۹۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ شَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا كُرَيْمُ بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقؓ سے روایت ہے ہم ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آگیا جس کے کپڑے بہت سفید تھے بال بہت کالے تھے معلوم ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ سفر سے آیا ہے اور کوئی ہم میں سے اس کو پہچانتا بھی نہ تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا اپنے ہاتھ آپ کے گھٹنوں سے لگا کر اور اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (یعنی ادب سے بیٹھا جیسے شاگرد استاد کے سامنے بیٹھتا ہے) پھر کہنے لگا اے محمدؐ تیرا وہ مجھ کو اسلام کیا ہے آپ نے فرمایا گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی لایق نہیں عبادت کے سوا اللہ کے اور بے شک محمدؐ اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور نماز پڑھنا رکوع دینا رمضان کے روزے رکھنا بیت اللہ کھج کرنا اگر طاقت ہو (یعنی کھانا پینا راہ خرچ ہونا) وہ بولا آپ نے سچ فرمایا ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی پوچھتا ہے (تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کو معلوم نہیں) پھر کہتا ہے آپ نے سچ فرمایا (جیسے اس کو معلوم ہے) پھر بولا بتلاؤ مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر یعنی اس کی ذات اور صفات پر (اور اس

عمر بن الخطابؓ قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم اذ طلع علينا رجل شديد بياض الثياب شديد سواد الشعر لا يرى عليه أثر السفر ولا يعرفه منا أحد حتى جلس الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأسند ركبتيه الى ركبتيه ودفع كفيه على فخذيه ثم قال يا محمد أخبرني عن الإسلام قال أن تشهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقيم الصلاة وتؤتي الزكاة وتصوم رمضان وتحب البيت إن استطعت إليه سبيلاً قال صدقت فعجبنا إليه يناله ويصدق ثم قال أخبرني عن الإيمان قال أن تؤمن بالله وملائكته وكتبه ورسله واليوم الآخر والقدر خيره وشره قال صدقت قال فأخبرني عن الأحسان قال أن تعبد الله كأنك تراه فإن لم تكن تراه فإنه يراك قال فأخبرني عن الساعة قال ما المسؤول عنها بأعلم

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَهُ فَاحْبِذُوا صِرَاطَ رَبِّكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْبِذُ قَالَ تَرَى الْخَشَاةَ الْخُفَاةَ أَلْعَالَةَ  
رِعَاءَ النَّاسِ يَتَنَازَعُونَ فِي الْإِبْنِ قَالُوا فَكَيْفَ تَكُونُ ثَلَاثًا  
قَالَ تَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَمْرُو  
مَنْ تَدْرِي مِنْ النَّاسِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ  
قَالَ فَإِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّا كُنَّا لَنُحِبُّكُمْ أَهْلَ  
دِينِكُمْ۔

کے فرشتوں پر کہو وہ اس کے پاک بندے میں جیسا اللہ کا حکم ہوتا ہے بجا  
لائے میں ان میں بڑی طاقت خدا نے دی ہے اور اس کی کتابوں پر  
(جیسے قرآن شریف توراہ شریف انجیل مقدس زبور شریف سوا اس  
کے اور صحیفے جو اللہ نے اپنے پیغمبروں پر اتارے وہ سب حق ہیں اللہ  
کی طرف سے ہیں اللہ کے کلام میں اور اس کے پیغمبروں پر (جیسے حضرت  
آدم حضرت ابراہیم حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ حضرت محمد علیہم السلام  
اور سوا ان کے جتنے پیغمبر اللہ کے دنیا میں گزرے ہیں بعضوں کا حال ہم کو  
معلوم نہیں وہ سب اللہ کے بھیجے ہوئے تھے جو حکم انہوں نے

دئے اللہ کی طرف سے دئے اور وہ سب پیغمبر تھے اور قیامت پر (یعنی عذاب ثواب کدوں پر جس دن اللہ اپنے سب بندوں کو  
دوبارہ جلائے گا نیکیوں کو ان کی نیکی کا بدلہ اور بدوں کو ان کی برائی کا بدلہ دیے گا) اور تقدیر پر (کہ ہر اچھا سب اللہ کی طرف سے ہے۔ یعنی  
برے اور بھلے سب کا خالق اللہ تعالیٰ ہے اس کو خوب معلوم تھا کہ یہ شخص برا ہو گا یا اچھا ہو گا کوئی کام بدوں اس کے حکم اور ارادے کے  
میں ہوتا لیکن وہ اچھوں سے خوش ہوتا ہے اور بدوں سے ناخوش اور اس نے ہم کو اختیار دیا ہے کہ ہم اچھا کام کریں تو  
ثواب پاویں برا کریں تو اپنے تئیں خراب کریں گے اور بولا آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے کہا بتلاؤ احسان کیلئے  
(یہ وہ درجہ ہے جو اسلام اور ایمان کے بعد اللہ مغرب بندوں کو حاصل ہوتا ہے) آپ نے فرمایا اللہ کی پوجا کرنا  
گویا تو اللہ کو دیکھ رہا ہے اگر یہ درجہ نہ ہو تو پھر اس طرح کہ اللہ تجھ کو دیکھ رہا ہے پھر وہ بولا مجھے بتلاؤ قیامت  
کب ہوگی آپ نے فرمایا جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا (یعنی یہ بات کسی کو معلوم نہیں ہے  
سوا اللہ کے) وہ بولا اچھا اس کی نشانیوں بناؤ آپ نے فرمایا ایک نشانی یہ ہے کہ لونڈی اپنے مالک کو جننے کی بات  
دوسرے یہ کہ ننگے پاؤں ننگے بدن جو پھرتے ہیں مفلس بکریاں چرانے والے وہ بڑے بڑے محل بنائیں گے  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نہیں دن ٹھہرا رہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عمر  
تم جانتے ہو وہ پوچھنے والا کون تھا میں نے کہا اللہ کو اور اس کے رسول کو خوب معلوم ہے آپ نے فرمایا وہ  
جبرئیل علیہ السلام تھے تم کو دین کے کام سکھانے آئے تھے۔

ف۔۔۔ حدیث میں رُجھا ہے جو مونث ہے یعنی لونڈی اپنے مالک کو جننے کی مراد مالک اور مالکہ دونوں ہیں اور شخص  
مالکہ کی اس لیے ہے کہ عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ جاہل ہوتی ہیں یا جب بیٹی اپنی ماں کی مالک ہوگی تو بیٹا ضرور ہو گا یا  
نفس مقدر کر لیں جو مونث ہے عربی زبان میں حد نہیں لے اس کی تفسیر میں کئی باتیں لکھی ہیں۔ ایک یہ کہ لونڈیوں کی اولاد  
ہوگی اور اسلام بہت پھیلے گا کافروں کی عورتیں لونڈیاں بن کر مسلمانوں کے پاس رہیں گی دوسرے یہ کہ لوگ  
اپنی ام والدہ لونڈیوں کو بیچنے لگیں گے اور وہ بکیتی بکیتی بیٹے کے پاس بھی آجائے گی تیسرے یہ کہ اولاد اپنے ماں  
باپ کی نافرمانی کرے گی تو گویا ماں لونڈی ٹھہری اور بیٹا بیٹی مالک۔ حافظ ابن حجر نے کہا کہ یہی تفسیر میرے نزدیک  
محکم ہے۔

## ایمان اور اسلام کی صفت کا بیان

۲۲۲۲۔ صِفَةُ الْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ

٢٤٩٢- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي ذُرٍّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ؛

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوذرؓ سے روایت ہے  
دو دنوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے پیچ میں  
بیٹھتے پھر جو شخص نیا آتا وہ آپ کو نہ پہچان سکتا جب تک پوچھتا  
نہیں اس لیے ہم نے آپ سے چاہا کہ بیٹھنے کے لیے ایک جگہ بنائی  
جائے کہ نیا شخص آتے ہی آپ کو پہچان لے پھر ہم نے آپ  
کے لیے ایک اونچا چوتراہ بنایا مٹی سے آپ اس پر بیٹھتے  
ایک روز ہم سب بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم بھی اپنی جگہ بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا جس  
کا منہ سب لوگوں سے اچھا تھا اور جس کے ہلن کی خوشبو سب  
سے بہتر تھی اور کپڑوں میں اس کے ذرا بھی میل نہ تھا اس نے  
فرش کے کنارے سے سلام کیا اور کہا السلام علیک یا  
محمد آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا وہ بولا میں نزدیک  
اؤں لے محمد آپ نے فرمایا ابھر وہ کئی بار برابر کھتا رہا  
میں نزدیک اؤں آپ فرماتے آ یہاں تک اس کے اپنے  
اپنے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں پر  
رکھ دیئے اور کہا لے محمد مجھ کو بتاؤ اسلام کسے کہتے ہیں  
آپ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو پوجا کرے اللہ کی اور نہ  
شریک کرے اللہ کے ساتھ کسی کو اور نماز پڑھے اور زکوٰۃ  
دے اور حج کرے خانہ کعبہ کا اور روزے رکھے رمضان  
کے اس نے کہا جب میں یہ باتیں کروں تو مسلمان ہو جاؤں گا  
آپ نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے پیچ فرمایا جب ہم نے  
یہ سنا کہ وہ کہتا ہے آپ نے پیچ فرمایا تو ہم کو برا معلوم ہوا اس  
کے لیے کہ جان بوجھ کر کیوں پوچھتا ہے پھر کہنے لگا اے محمد بتاؤ  
مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے  
فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور یقین کرنا تقدیر  
پر وہ بولا جب میں ایسا کروں تو مومن ہو جاؤں گا رسول اللہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ ذَرٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ ظَهْرِي أَقْبَى  
أَحْمَارِهِ فَيَجِيءُ الْعَرِيبُ فَلَا يَدْرِي أَيُّهُمْ هُوَ  
حَتَّى يَمُنَّا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَن نَجْعَلَ لَهُ مَجْلِسًا يَعْرِفُهُ الْقَرِيبُ إِذَا تَأَهُ كَبِينَا  
لَهُ دُكْنَا مِنْ طِبْنٍ كَانَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ وَإِنَّا لَجُلُوسٌ  
وَسَوْفَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِهِ إِذَا قُبِلَ  
رَجُلٌ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَأَطْيَبَ النَّاسِ رِيحًا كَانَتْ  
ثِيَابُهُ لَمْ يَسْتَهْدَأَنَّ حَتَّى سَمِّيَ فِي طَرْفِ الْبَاسِطِ فَقَالَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ فَدَعَا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ أَدُلُّونِي  
مُحَمَّدُ قَالَ أُدِّنُهُ فَمَا زَالِ يَقُولُ أَدُلُّونِي أَدُلُّونِي  
لَهُ إِذْ هُوَ حَتَّى صَنَعَ يَدَكَ عَلَى رُبُقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا إِلَّا سَلَامٌ  
قَالَ الْإِسْلَامُ أَنَّ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمَ  
الصَّلَاةَ وَتُؤَاتِيَ الزَّكَاةَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ وَتَصُومَ رِمَضَانَ  
قَالَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ اسْلَمْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ  
صَدَقْتَ فَلَمَّا جَمَعْنَا قَوْلَ الرَّجُلِ صَدَقْتَ أَنْزَلَنَا  
قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا إِلَّا بَيْسَانُ قَالَ الْبَيْسَانُ بِاللَّهِ  
وَمَلَائِكَتِهِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَتَوَكَّلْ بِمَا لَقَدْ رِ  
قَالَ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ آمَنْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ  
أَخْبِرْنِي مَا إِلَّا حُسَانُ قَالَ أَن تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ  
كَانَ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ بَيْنَ الْأَوَّلِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ  
يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَنِ السَّاعَةُ قَالَ مَنْ كَسَى فَلَمْ يُجِبْهُ  
شَيْئًا ثُمَّ عَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ثُمَّ عَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ  
شَيْئًا وَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا لَكُمْ سَوْفَ عَنْهَا يَا عَلَمٌ مِنَ

۱۰۔ تَاٰتِيَنَّكَ اَنْبِيََاؤُكَ تَعْرِفُ مِنْهُمْ اِذَا رَاَيْتَ الرَّعَاءَ  
 اَلَيْسَ بِكَ يَتَذَكَّرُ لَوْ كَانَ فِي الْبَنِيَانِ كَذَابٌ اَلَيْسَ الْخَفَاةُ الْمَذَابُ  
 مَمْلُوكٌ اَلَا رَحِمَ وَرَاَيْتَ الْمَرْءَ تَلِدُ رَجُلًا خُمْسِي لَا  
 يَعْلَمُهَا اَلَا اَللّٰهُ اِنَّ اَللّٰهُ عِنْدَكَ عَلِمَ السَّاعَةَ اِلَى قَوْلِهِ  
 اِنَّ اَللّٰهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا  
 بِالْحَقِّ هَدًى وَنَبِيًّا اَمَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ بِهِ مِنْ رَجُلٍ مِنْكُمْ  
 وَآلَهُ كَجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فِي مُوَرَّةٍ وَحَيْثُ  
 الْكَلْبَتِ -

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے سچ فرمایا  
 پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتاؤ احسان کیا ہے آپ نے فرمایا اللہ  
 کو تو اس طرح سے پوچھے جیسے اسے دیکھ رہا ہے اگر اس  
 طرح سے نہ ہو تو اس طرح سے ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے وہ  
 بولا آپ نے سچ فرمایا پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتاؤ قیامت  
 کب ہوگی یہ سن کر آپ نے سر ہٹا لیا اور کچھ جواب نہ دیا اس نے  
 پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب نہ دیا پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب  
 نہ دیا اور سر اٹھایا پھر فرمایا جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے  
 سے زیادہ نہیں جانتا البتہ قیامت کی نشانیاں ہیں جب تو مجھول  
 جانور جانے والوں کو دیکھے بڑی بڑی عمارتیں بنا رہے اور نیکے پلوں  
 اور نیچے بدن جو لوگ بھرتے ہیں ان کو زمین کا بادشاہ دیکھے اور  
 عورت کو دیکھے وہ اپنے مالک کو منہ دیتی ہے تو سمجھ لے کہ قیامت  
 نزدیک ہے یا نیچے چیزیں ہیں جن کو کوئی نہیں جانتا سو اللہ کے  
 پھر یہ آیت پڑھی اِنَّ اَللّٰهُ عِنْدَكَ عَلِمَ السَّاعَةَ  
 خَبِيرٌ پھر اپنے فرمایا میں تم سے اس کی جس نے محمد کو سنا ہے کہ  
 بھیجا راہ دکھانے والا اور خوش خبری دینے والا میں اس شخص

کو تم سے زیادہ نہیں پہچانتا تھا اور بے شک یہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو جبریل کی صورت میں اترے تھے

اس آیت کی تفسیر

۲۲۵۔ تَاٰوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَتِ الْأَعْرَابُ

قَالَتِ الْأَعْرَابُ أَمَّا خَيْرُ

أَمَّا قُلُوبُكُمْ تَوَدُّونَ أَوَّلَ لَكِنْ قَوْلُوا

أَسْأَلُكُمْ

۱۔۔ جبکہ ایک صحابی تھے خوبصورت حضرت جبرئیل انہی کی صورت بن کر اترنے لگے لیکن حافظ ابن حجر نے کہا کہ بفقہ وہم ہے  
 راوی کا اس لیے کہ اگر وہ جبریل کی صورت ہوتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیسے کہتے ہم میں سے کوئی اس کو نہیں پہچانتا -  
 ۲۔۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام میں فرق ہے اور ایک دوسری آیت ہے فَكُنْجًا مَّن كَانَ  
 فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا كُنْجًا نَّافِيًا عَنْ كَيْفَ كُنْجَتِ هِيَ الْمُؤْمِنِينَ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام ایک ہے مگر ٹیٹک  
 یہ ہے کہ اسلام عام ہے اور ایمان خاص جو مومن ہے وہ ضرور مسلم ہے اور جو مسلم ہے اس کو مومن ہونا ضروری نہیں اسلام  
 کے معنی تابعدار ہو جانا اور ایمان کے معنی تابعداری کے ساتھ دل سے یقین کرنا بعض لوگ زور زبردستی سے بھی مسلمان بن  
 جاتے ہیں ان کو مسلم کہیں گے مومن نہ کہیں گے -

سَعْدُ بْنُ أَبِي دَقَّانٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَعْطَى  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا دَكْمًا رِيْعًا  
رَجُلًا مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي دَقَّانٍ  
قَالَ اللَّهُ أَعْطَيْتَ فَلَا تَدَّ  
فَلَنَا وَكَرْتَعْطَ فَلَنَا شَيْئًا وَهُوَ مَوْهَبِي فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمٌ حَدَّثَنِي أَنَّهَا سَعْدُ  
فَلَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ مُسْلِمٌ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْطِي  
رَجُلًا دَا دَا عَمَّ مَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُمْ لَا أُعْطِيهِ  
شَيْئًا مَخَافَةَ أَنْ يَكْتَوِيَ النَّارَ عَلَى رُجُومِهِمْ -

عَنْ سَعْدِ بْنِ رَسُولٍ أَنَّ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَسَمَهُ قِسْمًا فَأَعْطَى نَاسًا وَمَعَ أُخْرَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ أَعْطَيْتَ فَلَانًا وَمَنْعْتَ فَلَانًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ لَا  
تَقُلْ مُؤْمِنٌ وَقُلْ مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَتْ  
الْأَعْرَابُ أَمَنَّا -

عَنْ يَرْبُوعِ بْنِ سَحْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُنَادَى أَيُّهَا الْمَشْرِيقُ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُمْسِكٌ وَهِيَ أَيُّهَا الْمَغْرِبُ -

جلیلیہ

## مومن کی صفات کا بیان

## ۲۲۲۴۔ صِفَةُ الْمُؤْمِنِ

۵۰۰۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ جُرَاجَانَ عَنِ الْقُتَيْبَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ :

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اطمینان رکھیں اپنے جان اور مال کا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ۔

## مسلمان کی صفت !

## ۲۲۲۶۔ صِفَةُ الْمُسْلِمِ

۵۰۰۱ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِبْنِ سَعِيدٍ عَنْ كُرَّاجٍ :

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں (یعنی زبان سے کسی کو برا نہ کہے اور ہاتھ سے کسی کو ایذا نہ دے) اور ہمارے وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی باتیں چھوڑے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ۔

۵۰۰۲ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُصَنِّو بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سَعْدٍ :

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے جیسی نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے نماز میں اور ہمارا کانا ہوا جائز رکھائے وہ مسلمان ہے۔

عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَأَكَلَ ذِمَّتَنَا فَذِكْرُ الْمُسْلِمِ۔

## جب کوئی شخص اچھی طرح مسلمان ہو

## ۲۲۲۸۔ حُسْنُ إِسْلَامِ الْمَرْءِ

۵۰۰۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُحَلَّى بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُو بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثٍ :

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ اچھی طرح

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَمَرَّ الْعَبْدُ فَحَسَنَ إِسْلَامَهُ

نہا :- ہجرت کے معنی چھوڑ دینا اور ہمارے اسی سے نکلا ہے یعنی وہ شخص جو اپنے وطن کو اللہ کی رضا مندی کے لیے چھوڑ دے مثلاً کفر کے ملک سے نکل کر اسلام کے ملک میں جلا آئے اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ صرف وطن چھوڑنے سے ہمارے نہیں جو سکنا جب تک گناہوں کو نہ چھوڑے۔



كُتِبَ اللَّهُ لَهُ كُلَّ حَسَنَةٍ كَانَ أَذْلَفَهَا وَمُجِيتًا عَنْهُ  
كُلَّ سَيِّئَةٍ كَانَ أَزْلَفَهَا ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ الْقِصَاصُ  
الْحَسَنَةُ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِينَ أَلْفَ مِائَةٍ وَتَمَّتْ  
بِشَرِّهَا إِلَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْ ذَنْبٍ وَجَلَّ عَنْهَا -

سے مسلمان ہوتا ہے تو اللہ اس کی ہر نیکی کو لکھ لیتا ہے جو  
اس نے کی تھی (اسلام سے پہلے) اور ہر برائی اس کی میٹ  
دیتا ہے جو اس نے کی تھی پھر اسلام کے بعد سے نیا حساب  
یوں ہوتا ہے کہ ہر نیکی کے بدلے دس نیکیاں سات سو نیکیاں  
تک لکھی جاتیں ہیں اور ہر برائی کے بدلے ایک برائی لکھی جاتی ہے مگر جب  
اللہ اس کو معاف کر دے تو وہ برائی بھی نہیں لکھی جاتی ۔

## ۲۲۲۹۔ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ

۵۰۰۴۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ وَهُوَ بَرِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَرِّ  
بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ ۱

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے  
کہا یا رسول اللہ کون سا اسلام افضل ہے آپ نے فرمایا  
ہیں اور مسلمان مجیس اس کی زبان اور ہاتھ سے ۔

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ اَيُّ  
الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ  
لِسَانِهِ وَبَدَنِهِ -

## اچھا اسلام کیا ہے

## ۲۲۳۰۔ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ

۵۰۰۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَلْبَرِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ  
تَطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ  
لَعَنَ نَفْسَهُ -

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا اسلام  
اچھا ہے آپ نے فرمایا کھانا کھانا (محتاجوں کو اور دوستوں کو)  
اور سلام کرنا ہر شخص کو خواہ اس کو پہچانتا ہو یا نہ ہو ۔

## اسلام کے تقم کیا ہیں !

## ۲۳۳۱۔ عَلَى كَمُ مَنِي الْاِسْلَامُ

۵۰۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْمُخَافِيُّ يَحْيَى بْنُ عَمْرِوَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ  
عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدٍ ۱

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص  
نے ان سے کہا تم جہاد نہیں کرتے انہوں نے کہا میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اسلام کے  
پانچ تقم ہیں جن پر اسلام ٹھہرا ہوا ہے (پہلے گواہی دینا اس

عَنْ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ اَلَا تَعْرِضُ قَالَ  
يَرْجِعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
يَا اَيُّ الْاِسْلَامِ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةٌ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَالْحَجُّ

وَمِمَّا رَمَضَانَ - بات کی کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوا اللہ کے۔ دوسرے نماز پر رمضان تیسرے زکوٰۃ دینا۔ چوتھے حج کرنا۔ پانچویں روزے رکھنا رمضان کے۔

## اسلام کے اوپر بیعت کرنا

## ۲۲۳۲۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْاِسْلَامِ

۵۰۰۷۔ اُسْبَيْنُ بْنُ نُبَيْتَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اَنَّ اَبِي ذَرٍّ لَمْ يَلْقَ النَّبِيَّ

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے ہم سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں تھے آپ نے فرمایا بیعت کرنے کے لئے مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو نہ چوری کرو نہ زنا کرو پھر یہ آیت پڑھی جو شخص تم میں سے پورا کرے اپنے اقرار کو (یعنی یہ کام نہ کرے) تو اس کا ثواب اللہ کے پاس ہے گا اور جس سے ایسا کوئی کام ہو جائے پھر اللہ دنیا میں اس کو چھپائے تو آخرت میں وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو عذاب ہے اور چاہے بخش دے۔

عَنْ عَمَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ يَا عُوَيْفُ عَلَى اَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْرَأُوا عَلَيْهِمْ اَلَا يَهْدِي الْاِيَّاهُ فَكُنْ وَفِي مُنْعَمٍ فَاجِدُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى اَصْحَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَتَرَكَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ اِلَى اللَّهِ اِنْ شَاءَ عَذَابُهُ وَاِنْ شَاءَ عَفْوُهُ -

## کس بات پر لوگوں سے لڑنا چاہیے

## ۲۲۳۳۔ عَلَى مَا يُقَاتِلُ النَّاسُ

۵۰۰۸۔ اُسْبَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَسْبَأَنَا جَبَانٌ قَالَ اَسْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمِيدٍ الطَّوِيلِ :

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا خدا کے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بھیجے ہوئے ہیں جب وہ یہ گواہی دیں اور ہمسائے قبیلے کی طرف منہ کریں نماز میں اور ہمارا کاٹا ہوا جانور کھائیں اور ہمارے جیسی نماز پڑھیں تو ان کی جان اور مال ہم پر حرام ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے یعنی وہ کسی کی جان لیں یا مال لیں تو ان

عَنْ اَكْبَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوْا اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ فَكَذَّابُ شَيْطَانٍ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ وَاسْتَقْبَلْنِي قَبْلَتَنَا وَاَكْلَمُوا ذِي بَيْحَتَنَا وَصَلُّوا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرَمْتَ عَلَيْنَا مَا مَوْهُومًا وَمَا لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِحَقِّهَا لِرُفْعِ مَا لِلْمُسْلِمِيْنَ وَعَلَيْكُمْ مَا عَذِرْتُمْ -

کی بھی جان اور مال لیں اور جو مسلمانوں کا حق ہے وہ ان کا بھی ہے اور جو مسلمانوں کا حق ہے وہ ان کا بھی ہے اور جو مسلمانوں پر حق ہے وہ ان پر بھی ہے۔

## ایمان کی شاخوں کا بیان

## ۲۲۳۴۔ ذِكْرُ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

۵۰۰۹۔ اُسْبَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا ابُو صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْلَمَانٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

فانہ یعنی نفع اور نقصان سزا سب میں وہ مسلمانوں کے مثل ہوں گے۔

۵۰۹. ابْنُ دُبَّارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْأَكْبَرُ شُعْبَةً  
مِنَ الْإِيمَانِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ستر پر کی شتاہیں ہیں اور حیا شرم بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۵۱۰. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً  
أَفْضَلُهَا لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَوْضَعُهَا أَمَا طُهُ الْأَذَى  
عَنِ الطَّرِيقِ وَالْأَكْبَرُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ستر پر کی شتاہیں ہیں سب سے افضل شاخ لا الہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے کم راہ سے تکلیف دینے والی چیز جیسے کاشا پتھر نجاست کو ہٹانا ہے اور شرم بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۵۱۱. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَرَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ جُمْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ الْأَكْبَرُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرم ایمان کی ایک شاخ ہے۔

ایمان والوں کا ایک دوسرے پر بڑھنا

۲۱۲۵. تَفَاضُلُ أَهْلِ الْإِيمَانِ

۵۱۲. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ الْأَعْشَشِ عَنْ أَبِي عَتَاكِ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْجِيلٍ،

عَنْ رَجُلٍ مِنَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُلِيَ عَتَاكِ إِيْمَانًا إِلَى مَثَانِهِ -

ایک شخص سے روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار نے ایمان بھریا بڈیوں تک (یعنی ہر گ دہاں) ان کے ایمان سما گیا ہے۔

۵۱۳. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْلُومٍ،

عَنْ كَاهِرِ بْنِ زُهْرَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَمُفْتُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى  
مُكْرًا فَلْيَعْرِضْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ كَفَرِيسْتَطِيعَ فَيَلْسَانِهِ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص تم میں سے کوئی بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے اگر

فل : کیونکہ جیسا اور شرم بھی انسان کو برے کام کرنے سے روکتے ہیں بخلاف حکم میں سب جیسا کہ تعزیر کرتے ہیں کہ وہ ایک عمدہ صفت ہے۔

اتنی طاقت نہ ہو تو زبان سے برا کہے اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا جانے اور یہ کم سے کم ایمان ہے۔ لیکن اگر دل سے بھی نفرت

نہ کرے تو سمجھ لے کہ ذرا بھی ایمان اس کے دل میں باقی نہیں رہا۔  
 ۵۰۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص تمہیں سے بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے تو وہ بری ہوا اور جو اتنی طاقت نہ رکھے اور زبان سے اس کو دور کرے وہ بھی بری ہوا اور جو شخص اتنی طاقت نہ رکھے وہ دل سے برا جانے وہ بھی بری ہوا اور یہ کم درجہ ہے ایمان کا۔

كَارِثِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَغَيَّرَهُ يَدًا فَقَدْ بَرِيَءٌ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَغَيِّرْهُ يَدًا فَغَيَّرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِيَءٌ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَغَيِّرْهُ بِلِسَانِهِ فَغَيَّرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِيَءٌ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْوَيْثَانِ -

## ایمان کا گھٹنا بڑھنا

## ۲۳۳۶۔ زِيَادَةُ الْإِيمَانِ

۵۰۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَرِيفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَجَادَلْتُ أَحَدًا كُفِرَ لِي أَحَقُّ يَكُونُ لِي فِي الدُّنْيَا بِأَسَدٍ مُجَادَلْتُهُ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ تَرْتَمَرُوا أَحْوَارَهُمْ لَذَيْنِ أَدْخَلَا النَّارَ

فل :- ایمان کہتے ہیں دل سے یقین کرنے کو اور زبان سے اقرار کرنے کو اور ہاتھ پاؤں سے عمل کو اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا اس وجہ سے ایمان زیادہ اور کم ہوتا ہے اور مجاہدہ کا قول یہ ہے کہ ایمان عبادت ہے صرف زبان کے اقرار سے اور اعمال ایمان میں داخل نہیں ہیں۔ اس وجہ سے ان کے نزدیک ایمان میں کمی اور زیادتی نہیں ہوتی۔ اور بعض لوگوں نے ایمان کے معنی صرف دل سے یقین کرنا کہا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یقین میں کمی بیشی نہیں ہوتی حالانکہ اگر غور سے دیکھیں تو یقین ایک صفت نفسانی ہے جیسے خوشی اور رنج اور غصہ وغیرہ اور تمام صفات نفسانی میں کمی بیشی ہوتی ہے پھر یقین میں کیونکر نہ ہوگی بہت آیتیں اور حدیثیں اس امر پر دلالت کرتی ہیں۔ کہ ایمان گھٹنا بڑھتا ہے اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا جیسے سیفان ثوری اور مالک بن انس اور اوزاعی وغیرہم کا۔

گئے ہوں گے یہ مسلمان کہیں گے اے پروردگار ہمارے  
تو نے ہمارے ان بھائیوں کو جو ہمارے ساتھ نماز  
پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور حج کرتے تھے آگ  
میں ڈال دیا پروردگار فرما دے گا اچھا جاؤ اور جن کو  
نہم پہچانتے ہوں نکالو وہ جہنم ہیں ان کے پاس آئیں گے  
اور ان کی صورتیں دیکھ کر ان کو پہچان لیں گے ان میں سے  
بعضوں کو آگ نے پکڑا تو گناہگاروں کے نصف تک  
اور بعضوں کو تختوں تک پھر ان کو نکالیں گے اور کہیں گے  
اے پروردگار ہمارے جن کے نکالنے کا تو نے ہم کو  
حکم کیا ان کو ہم نے نکالا پھر پروردگار فرمائے گا  
ان کو بھی نکالو جن کے دل میں ایک دینار برابر ایمان  
ہو پھر فرمائے گا ان کو بھی نکالو جن کے دل میں آدھ

دینار کے برابر ایمان ہو یہاں تک کہ فرما دے گا اس کو بھی نکالو جس کے دل میں ایک رتنی برابر ایمان  
ہو ابوسعید نے کہا اب جس کو یقین نہ ہو وہ یہ آیت پڑھے اِنَّ الشِّرْكَ لَافْتِرَافٍ خَيْرٌ مِنْ شِرْكٍ  
کے معنی یہ ہیں کہ اللہ شرک کو نہیں بخشتے گا اور اس سے کم گت ہوں کو جس کے چاہئے گا بخش دے  
گا۔

۱۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ اَبِي اَرْيَافَةَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ  
عَنِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو اَمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ اَنَّهُ سَمِعَ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار میں سو رہا تھا کہ میں نے  
لوگوں کو دیکھا مجھ پریش کیے جاتے ہیں اور وہ سب کرتے پہننے  
میں کسی کا کہ نہ چھاتی تک ہے کسی کا اس سے بچا ہے اور میں نے  
عمر کو دیکھا کہ وہ اپنے کرتے کو سیدھے پہنے ہیں اس قدر بیجا  
ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کی تعبیر کیا ہے آپ نے فرمایا  
دین (یعنی عمر کا دین) اور ایمان سب سے قوی ہے اس میں کسی  
عاقل کو شک نہ ہوگا بشرطیکہ تعصب نہ کرے کہ اہل المومنین  
عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے اسلام کو بے حد قوت اور شوکت  
حاصل ہوئی جو کسی خلیفہ سے نہیں ہوئی۔

اَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا وَنَحْنُ كَايَاتُ النَّاسِ  
يَعْرِضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قَمِيصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الشُّرْعَى  
وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعَرَضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ  
الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَبْلُغُكَ قَالَ فَمَاذَا اَوَّلَتْ  
ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْدِّينَ -

٥٠١٦- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ،

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِمَّنْ  
يَهْجُو إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
أَيُّهُ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَأُ وَنَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ يَهُودٍ وَنَزَلَتْ  
لَا تَخْذُوا ذَلِكَ الْيَوْمَ مَعِيذًا قَالَ أَيْ أَيُّهُ قَالَ الْيَوْمَ  
أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي  
وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ رَفِئًا لَأَعْلَمَنَّ  
الْمَلَكُ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ  
فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي عَرَفَاتٍ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ -

حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے ایک شخص یہودیوں میں سے حضرت امیر المومنین عمرؓ کے پاس آیا اور بولا کہ ایک آیت ہے تمہارے قرآن میں جس کو تم بڑھتے ہو اگر ہم یہودیوں پر وہ آیت اتنی تو جس روز اتنی ہم اس دن کو عید کر لیتے حضرت عمرؓ نے کہا کونسی آیت وہ بولا اَیُّوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَنَّمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَیَّ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الدِّیْنَ سَلَامٌ دِیْنًا

یعنی آج کے دن پورا کر دیا میں نے دین تمہارا اور پورا کر دیا  
اپنی نعمت کو تم پر اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کے دن  
کو حضرت عمرؓ نے کہا میں جانتا ہوں اس مقام کو جہاں یہ آیت اتری ہے اور جس دن اتری ہے یہ آیت اتری ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم پر عرفات میں جمعے کے روزؓ۔

۲۲۴. عَلَامَةُ الْإِيمَانِ

۱۰۵۱۸۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعُودَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُبَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فَمَا كُنِيَ تَمَّ يَمِينُ سَمْعِي هُنَّ هِيَ تَجِبُ تَك  
 اس کو میری محبت اپنی اولاد اور ماں باپ اور سب لوگوں

سے زیادہ نہ ہو

٥٠١٩. أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أُنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْغَزِيَّةِ وَأُنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَزِيَّةِ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ  
مِنْ مَالِهِ وَآهْلِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے (ایمان دار) نہیں ہو تا جب تک وہ مجھ کو اپنے گھر اور جائداد اور لوگوں سے زیادہ

بڑھا۔ نے کے واسطے یا اپنے دین اور مذہب کو قوت دینے کے لیے کیسا ہی نقصان ہو گا اور کولے جان جائے مال جائے گھر

ذ:۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ دین اور ایمان میں کمی اور بیشی ہوتی ہے ورنہ پورا کرنے کے کیا معنی ہوں گے۔ حضرت عمرؓ نے یہودی کو بتایا کہ ہماری قوم میں بھی یہی وجہ کا ہے اور انہیں تاریخ ذالحجہ کی عمرات پر مٹا جھاڑ دیتا ہے۔



بارٹ جائے حاکم ناراض ہو جائے پر خدا اور رسول کے خلاف نہ کرے اس وقت اس کو سچا مومن کہیں گے ورنہ نام کا ہی مسلمان ہے)

۵۰۲۰ أَخْبَرَنَا عَمْرَانُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ جَمَاعَةً أَنَّكَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ هُوَ مَرْجُوٌّ ذَكَرَ أَنَّكَ سَمِعَ:

آپا هر برة كه خدات يده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده لا يكون أحدكم حتى أكون أحب إليه من وليه ووالده -

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی تم میں سے ایسا نہ ہو تا جب تک وہ مجھ کو اپنی اولاد اور ماں باپ سے زیادہ نہ چاہے۔

۵۰۲۱ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النُّصَيْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَابْنُ نَاحِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُوْقُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ:

أَنَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِمْ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِخِيَمِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی (یعنی دوسرے مسلمان) کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے یعنی جیسے اپنی بھائی چاہتا ہے ویسے ہی اور بھائی مسلمان کی بھی چاہے (اس سے زیادہ قومی ہمدردی کے لیے اور کوئی کہا کہے گا۔)

۵۰۲۲ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ الْمَعْلُومُ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ حُمَيْدٍ بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ كَرَّ حَقًّا يُحِبُّ لِخِيَمِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے لیے جتنی بھائی چاہتا ہے اتنی ہی اپنے بھائی مسلمان کے لیے چاہے۔

۵۰۲۳ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ الْمَعْلُومُ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ زَيْدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِنَّهُ لَمَهْدُ الْبَيْتِ الْأَيْمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنَّهُ لَا يَجِبُكَ إِلَّا مَوَدَّةٌ وَلَا يَغْنُصُكَ إِلَّا مَنَاقِقٌ -

حضرت زیدؓ سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان فرمایا تھا کہ تیری محبت نہیں رکھے گا مگر مومن اور تجھ سے دشمنی نہیں رکھے گا مگر منافق (جو ظاہر میں مسلمان ہو پر دل میں ایمان کا نشان نہ ہو ممکن نہیں کہ کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھے اور جن لوگوں سے آپ محبت رکھتے تھے ان سے دشمنی رکھے)۔

۵۰۲۴ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ:

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ كُتِبَ الْكَفَّارُ إِلَيْهِ الْإِيمَانُ وَبُغِضَ الْإِنْفَارُ  
 آيَةُ التَّفَاقُقِ -  
 ارہے تھے، سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور ان سے دشمنی رکھنا نفاق کی نشانی ہے۔

## منافق کی نشانی

## ۲۲۳۸۔ علامۃ المنافق

۵۰۲۵۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُةٍ عَنْ  
 مُتَرَفِقٍ ،

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جس شخص میں  
 چاروں ہوں گی وہ منافق ہے (مہرگرموں نہیں) اور اگر ایک  
 خصلت ہے تو وہ ایک خصلت نفاق کی ہے جب تک اس کو  
 چھوڑے نہیں (مومن کامل نہ ہوگا) جب بات کہے تو جھوٹ بولے  
 اور جب وعدہ کرے خلاف کو طے قرار کرے تو ٹوڑ ڈالے اور جب  
 کسی سے لڑے تو گالیاں بکھنے لگے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَتْ مَنَافِقًا  
 أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ أَلْبَنٍ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ  
 مِنَ التَّفَاقُقِ حَتَّى يَلْمَعَهَا إِذَا حَدَّثَكَ كَذَبًا وَإِذَا وَعَدَ  
 أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ -

۵۰۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَيْلٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ ،  
 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں ایک تو جب  
 بات کرے جھوٹ بولے دوسرے جب وعدہ کرے خلاف تبصرے جب اسکے  
 پاس امانت رکھے تو اس میں خیانت کرے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ التَّفَاقُقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَكَ كَذَبًا  
 وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا آتَى شَيْئًا خَانَ -

۵۰۲۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ ،  
 حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے مجھ سے ہمد کیا کہ جو کوئی مومن ہوگا وہ تیری محبت رکھے  
 گا اور جو کوئی تجھ سے دشمنی رکھے گا وہ منافق ہوگا۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ جُنَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ هَرَبَكَ لِمَنْ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا  
 مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ -

۵۰۲۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَمْشُورٌ عَنْ الْمُعْتَمِرِ ،  
 حضرت ابووائلؓ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود  
 نے کہا میں بائیں جس میں ہوں گی وہ منافق ہے جب بات  
 بولے تو جھوٹ جاب امانت اس کے پاس آئے تو خیانت کرے  
 جب وعدہ کرے تو خلاف اور جس میں ان میں ہے ایک خصلت

عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثَلَاثٌ  
 مَنْ كُنَّ فِيهِ مُؤْمِنًا وَفِي إِذَا حَدَّثَكَ كَذَبًا وَإِذَا  
 آتَى شَيْئًا خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ فَمَنْ كَانَتْ  
 فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ تَزَلْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ

ہوگی تودہ نفاق کی ایک خصلت اس میں رہے گی یہاں تک کہ اس کو چھوڑے۔

الْفَقْرُ حَتَّى يَذُرَ كَمَا۔

## رمضان میں عبادت کرنا

## ۲۳۳۹۔ قِيَامُ رَمَضَانَ

۵۰۲۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے چبیسے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۳۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح وَالْحَرِثِ بْنِ مَكِينٍ قَرَأَهُ كُتَيْبَةُ وَأَنَا مُصَحِّحٌ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے چبیسے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۳۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَبِيبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے چبیسے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

## شب قدر میں عبادت کرنا

## ۲۳۴۰۔ قِيَامُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

۵۰۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّسْحَنِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے چبیسے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص شب قدر میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے

## ۲۲۱۔ الزکاة

## زکوٰۃ کا ایمان میں داخل ہونا

۵۰۳۲۔ اُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ،

لِحَاحَةِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ يَقُولُ جَاءَهُ رَجُلٌ  
إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ  
نَجْدٍ شَالِئِ الدِّينِ يَسْمَعُ دَوْعًا صَوْتِهِ وَلَكِنْ يَفْهَمُ  
مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَاذًا هُوَ يَنَالُ هُنَا الْإِسْلَامَ قَالَ  
لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسِبَ  
سَلَوَاتِي فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَى عَيْزِهِمْ  
قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَمِثْلُكُمْ فَهَلْ عَلَى عَيْزِهِمْ قَالَ  
لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَى عَيْزِهِمْ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ  
تَطَوَّعَ فَادْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا  
وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَفَلَمْ يَنْصَرَفْ -

حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے ایک شخص  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نجد والوں میں سے  
بال کھڑے ہوئے آواز میں اس کے گنگناہٹ سنی جاتی تھی لیکن  
بات سمجھ میں نہ آتی تھی وہ نزدیک ہوا تب معلوم ہوا کہ اسلام کو  
پوچھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں ان  
اور دن میں وہ بولا اس کے سوا اور کچھ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا  
نہیں مگر تو نفل پڑھنا چاہے پھر آپ نے رمضان کے روزے اس  
کو بتائے وہ بولا اس کے سوا اور کوئی روزہ مجھ پر ہے آپ نے  
فرمایا نہیں مگر نفل پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس  
سے زکوٰۃ کو بیان کیا وہ بولا اس کے سوا اور کچھ مجھ پر ہے آپ  
نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ تو اللہ دینا چاہے نفل پھر وہ شخص  
پیٹھ موڑ کر چلا اور کہتا تھا نہ اس سے زیادہ کروں  
گا نہ کم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اگر یہ پہنچ بولتا ہے تو اس نے غبات پائی  
(غذاب سے)

## ۲۲۲۔ الْجِهَادُ

## جہاد (کافروں سے لڑنا دین کیلئے) بھی ایمان میں داخل ہے

۵۰۳۳۔ اُخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعَ،

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَدَّبِ اللَّهُ لِمَنْ يُخْرِجُهُ  
فِي سَبِيلِهِ لِيُخْرِجَهُ إِلَى الْإِيمَانِ فِي الْجِهَادِ  
فِي سَبِيلِي أَنَّهُ صَامِكٌ حَتَّى يَدْخُلَهُ الْجَنَّةُ بِأَيِّهِمَا  
كَانَ إِمَّا بِقَتْلِ وَإِمَّا وَكَأَنَّهُ أَنْ يَرِدَ عَلَى مُسْكِنِهِ  
أَلَّا يَخْرُجَ مِنْهُ يَنَالُ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ صاف ہے  
اس شخص کے لیے جو اس کی راہ میں نکلے مگر نکلے ایمان کے خیال سے  
اور خدا کی راہ میں کوشش کرنے کے لیے نہ مال و زر کے طمع سے  
اس بات کا کہ اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا جس طرح سے ہو  
خواہ وہ مارا جائے یا ہر جائے اپنی موت سے یا پھر لائے گا اپنے  
وطن کو جہاں سے نکلا تھا ثواب اور مال غنیمت کا لے کر۔

۱۰۵۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقُفَيْحَاءِ عَنْ أَبِي ذُرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَزَّ وَجَلَّ لِيَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِمْ لِكَيْ يُخْرِجَهُ إِلَى الْجَهَادِ فِي سَبِيلِي وَرَأْيَا بِي وَتَصَدَّقُوا بِرُسُلِي فَهُوَ صَاحِبٌ أَنْ أَدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُنْجِئَهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَأَعِينَتِهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ صاف ہے اس شخص کا جو اس کی راہ میں نکلے مگر نکلے اللہ کی راہ میں کوشش کرنے کے لیے اور اس پر یقین رکھ کر اور اس کے پیغمبر پر یقین رکھ کر اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا یا اس کے ملک کو ٹوٹا لائے گا ثواب اور غنیمت دے کر۔

۱۰۵۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقُفَيْحَاءِ عَنْ أَبِي ذُرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَحَدَّثَنَا الْقَيْسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا هَذَا الْيَوْمَ مِنْ رِبْعَةٍ وَكُنَّا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُكَ عَنْكَ وَنَذْعُ إِلَيْكَ مِنْ دَوْلَتِنَا فَقَالَ أَمْرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ إِلَّا يَمَانِي بِاللَّهِ لَكُمْ فَتَرَاهُمْ شَهَادَةً أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ فَإِنَّ تَوَدُّوا إِلَيَّ حُسْنًا مَا غَنِمْتُمْ مِنْهَا لَكُمْ عَنِ الدُّبَاةِ وَالْحَتَّاءِ وَالْمُقْبِرِ وَالْمَرْفَتِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبدالقیس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ربیعہ کا یہ قبیلہ ہے اور ہم آپ تک نہیں آسکتے مگر حرام مہینے میں (یعنی رجب اور ذیقعد اور ذالحجہ اور محرم میں اس لیے کہ ربیعہ میں مضر قبیلے کے کفار تھے جو راہ میں لوٹتے اور سناٹے۔ مگر ان حرام مہینوں میں لوٹ پوٹ ہوتی ہے کرنے، تو آپ ہم کو حکم دیجئے کسی بات کا جس پر ہم عمل کریں اور جو لوگ ہمارے پیچھے ہیں ان کو بھی سنا دیں آپ نے فرمایا تم کو حکم دیتا ہوں چار باتوں کا۔ اور منع کرتا ہوں چار باتوں سے جن چار باتوں کا حکم دیتا ہوں وہ یہ ہیں ایمان لانا اللہ پر بھروسہ کرنا کسی تفسیر بیان کی ایک تو کو ابھی دینا اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں دوسرے نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا چوتھے جو تم غنیمت کا داس میں سے پانچواں حصہ مجھے دو اور منع کرتا ہوں میں تم کو کدو کے تونبی اور لاکھی برتنوں اور رال لگے ہوئے برتنوں سے جس کو مقیر اور مرفنت کہتے ہیں۔

نوٹ :- اور بعض روایتوں میں نفیر ہے وہ بھی ایک برتن ہے درخت کی جڑ کا۔ ان باتوں کے استعمال سے منع کیا اس لیے کہ لوگ ان میں شراب رکھ کر لے تو ان میں بنید بنانے سے بھی منع کیا اب اختلاف ہے کہ یہ ممانعت باقی ہے یا منسوخ ہوگئی۔ جمہور علماء کہتے ہیں کہ یہ ممانعت اوائل اسلام میں آپ نے احتیاطاً کی تھی پھر جاتی رہی۔

جنانے میں حاضر ہونا بھی ایمان میں داخل ہے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازے کے پیچھے جائے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے پھر اس پر نماز پڑھے بعد اس کے ٹھہرا ہے یہاں تک کہ وہ قبر میں رکھا جائے اس کو دو قیراط ثواب کے ملیں گے ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے اور جو لے گا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا  
فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ نَظَرَ حَتَّى يُوضَعَ فِي قَبْرِهِ كَانَ  
كَأَنَّهُ قَرِيطَانٌ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أُخْرَى وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ  
ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ قِرَاطٌ -  
شخص نماز پڑھ کر لوٹ آئے اس کو ایک قیراط ثواب

## ششم کا بیان

٢٢٣٥ - الْحَيَاءُ

٥٣٨. أَخْبَرَنَا هَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةٌ عَلَيْهِ دَأْنَا  
أَسْمَعُ عَنْ أَبِي الْأَعْيَمِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ شَرَكِبِ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر گزرے جو اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا حیا کے باب میں (یعنی حیا سے منع کرنا تھا) آپ نے فرمایا جانے دے جو تو ایمان میں داخل ہے۔

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى رَجُلٍ يُعْطَى حَاءً فِي الْحَيْاءِ قَالَ دَعَاهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الدِّيَارِ -

دین آسان ہے

۲۲۴۶۔ الدین یسوی

٤٩ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدٍ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین آسان ہے اور جو کوئی دین میں سختی کرے گا تو دین اس پر غالب ہوگا (یعنی دین اس کو تھکا دے گا اور عاجز کر دے گا) تو ٹھیک راہ پر چلویا اگر ٹھیک راہ نہ ہو سکے تو اس سے قریب رہو اور لوگوں کو خوش رکھو اور ان کو آسانی دو اور مدد دیا ہو صبح اور شام اور کچھ رات میں چلنے سے یہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الدِّينَ يَسْرُوكُنْ يَسَادُ الدِّينِ أَحَدُ الْأَعْلَى فَيَدُودًا قَارِبًا وَأَبْشُرًا وَأَسْرُوًا وَسُجُودًا بِالْعُدَّةِ وَالرُّوحَةِ وَكَيْءٍ مِنَ الدَّلْجَةِ -

ف۔ یعنی جیسے مسافر اگر سارے دن اور ساری رات چلے تو تنک کر ماندہ ہو جائے گا اسی طرح جو کوئی رات دن عبادت کرے وہ بھی تنک جائے گا بلکہ احتمال ہے کہ دل میں نفرت پیدا ہو اور عبادت بالکل چھوٹ جائے اس



## ۲۲۲۷۔ أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کو کیسا دین پسند ہے

۵۰۲۰۔ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيَى وَمَعْوَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ وَثَّابِ بْنِ عَزْزَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے وہاں ایک عورت تھی آپ نے فرمایا یہ کون ہے حضرت عائشہ نے کہا یہ غلامی عورت ہے جو رات کو سوتی نہیں بیان کرنے لگیں اس کی عبادت کا حال آپ نے فرمایا ایسا تم کو دانا کام کرو جتنی تم کو طاقت ہے تم اللہ کی اللہ ثواب دینے سے نہیں تنگے گا۔ بلکہ تم عمل کرتے کرتے تنگ جاؤ گے آپ کو وہ دین بہت پسند تھا جو ہمیشہ کیا جائے یعنی وہ عبادت جو اعتدال سے ہوا اور ملبشہ جسے چار روز کرنا پھر چھوڑ دینا اس سے کیا فائدہ ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ غُلَامَةٌ لَا تَنَامُ تَذْكُرُنِي مَلَكَتُهَا فَقَالَ مَلَهُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ قَالَا اللَّهُ لَا يَمَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ۔

دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا!

## ۲۲۲۸۔ الْفِدَاءُ بِالدِّينِ مِنَ الْفِتَنِ

۵۰۲۱۔ أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ حَالِجٍ عَنْ بَنِي مُسْكِينٍ قَرَأُوا عَلَيْكَ وَدَنَا أَمْعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مَعْصُومَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَا لَمْ يَسْلَمْ عَنْكَ يَتَّبِعْ بِهَا تَحَفُّفَ الْجِبَالِ مَعْرِفَةِ الْقَطْرِ يَنْزِلُ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے وہ زمانہ جب بہتر مال مسلمان کا بکریاں ہوں گی جن کو لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں میں چلا جائے گا اور پانی پڑنے کی جگہ میں رہے گا اپنے دین کو لے کر بھاگے گا فتنوں سے۔

منافق کی مثال

## ۲۲۲۹۔ مَثَلُ الْمُنَافِقِ

۵۰۲۲۔ أَخْبَرَنَا ثُمَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ حَقِيبَةَ عَنْ نَافِعٍ

(بقیہ فائدہ) واسطے صبح اور شام اور رات کو عبادت کو لیا کرو مقصود نماز ہے فجر کی صبح سے اور شام سے ظہر اور عصر کی اور رات سے مغرب اور عشا کی یہ پانچ نمازیں ہمیشہ پڑھنا بہتر ہیں اس سے کہ چند روز تک سارے دن رات عبادت کرے پھر بالکل چھوڑ دے۔

ف۔ یعنی شہروں اور بستیوں میں ایسی گراہی پھیلے گی کہ دین کا بچانا دشوار ہو جائے گا آخر جو دیندار ہو گا وہ جنگل میں جا کر رہے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی مثال ایسی  
ہے جیسے ایک بکری دو گلوں کے بیچ میں آجائے کبھی اس  
گلے میں جاتی ہے کبھی دوسرے گلے میں وہ نہیں جانتی کس  
کے ساتھ ہوں۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْقَتْلَيْنِ تَعْرِفُ فِي هَذِهِ مَرْعًى وَفِي هَذِهِ مَرْعًى لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا تَبْعُ.

مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتے  
ہوں!

۲۲۵۔ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُنَافِقٍ

۵۰۴۳۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ابو موسیٰ  
اشعری نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
مثال اس مومن کی جو قرآن پڑھتا ہے ایسی ہے جیسے ترج  
اس کا مزہ بھی بہتر ہے اور خوشبو بھی بہتر ہے اور مثال اس  
مومن کی جو قرآن نہیں پڑھتا ایسی ہے جیسے مجبور اس کا مزہ  
عمدہ ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں اور مثال منافق کی جو  
قرآن پڑھتا ہے جیسے مردہ اس کی خوشبو عمدہ ہے لیکن مزہ  
کڑوا ہے اور مثال اس منافق کی جو قرآن نہیں پڑھتا جیسے  
انداز کا پھل مزہ بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں پڑھتا۔

عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَةِ طَعْمُهَا حَلِيبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَذِيقُهَا كَرَاهٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْبَيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مَرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْخَنْظَلَةِ طَعْمُهَا كَرٌّ وَلَذِيقُهَا كَرَاهٌ.

مومن کی مثال

۲۲۵۱۔ عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ

۵۰۴۴۔ أَخْبَرَنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَسْعَدَةَ  
حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہو تا جب  
تک اپنے بھائی کے لیے وہ بات نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔

عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

۱۔ یہی حال منافق کا ہے کبھی مسلمانوں میں ملتا ہے کبھی کافروں میں ایک طرف اس کو قرار نہیں۔

۲۔ یعنی مومن قرآن خوان میں دو قسمیں ہیں ایک باطنی اعتقاد دلی اس کو بیجا مزہ فرمایا دوسرے ظاہری جس کا ان لوگوں کو پہنچتا ہے اس کو خوشبو کے ساتھ مثال وی یعنی مومن قرآن خوان کا ظاہر اور باطن دونوں بہتر ہیں اور جو مومن کہ قرآن خواں نہیں اس کا باطن ایمان کے سبب سے اچھا مگر ایمان کا ظاہری اثر نہیں اور منافق قرآن خوان میں ظاہری اثر ہے مگر باطنی نہیں کہ اس کا اعتقاد درست نہیں اور جو منافق کہ قرآن خواں نہیں نہ ظاہر اس کا اچھا نہ باطن۔

Free downloading facility of Videos, Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

حضرت ابو بشیر سے روایت ہے جس کا

عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ هَلْقٍ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ عَسْرَةُ  
مِنَ السَّاءِ الشَّارِبُ وَقَصَى الشَّارِبُ وَالْمُصَصَّةُ  
وَالْإِسْتِشْقَى وَتَوَلَّى الدَّيْمَةَ وَقَصَى الْأُظْفَارَ وَتَمَعَ  
الْأَبْطُ وَالْخَنَازِ مَخْلَقُ الْغَائَةِ وَقَصَى الدَّيْمَةَ قَالَ  
أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَجَعْفَرُ  
بْنُ إِيَّاسٍ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ مُصْعَبِ  
بْنِ شَيْبَةَ وَمُصْعَبٌ مُتَذَكِّرُ الْحَدِيثِ -

نام جعفر بن ایاس ہے) انہوں نے ساطق بن حبیب سے وہ  
کہتے تھے دس باتیں سنت ہیں رسوا کرنا اور مونچھیں کترانا  
اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور داڑھی بھر کر چھوڑ دینا  
اور ناخون کترانا اور بغل کے بال ادا کھانا اور فتنہ کرنا اور  
زیر ناف کے بال مونڈنا اور پانچا لے کر جگہ کو دھونا۔ (امام  
نسائی نے کہا سلیمان تیمی اور جعفر بن ایاس کی روایت ٹھیک ہے  
مصعب بن شیبہ کی روایت سے وہ متذکر الحدیث ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ سنتیں قدیمی ہیں ایک  
فتنہ کرنا دوسرے زیر ناف کے بال مونڈنا تیسرے بغل کے بال  
اکھڑا۔ چوتھے ناخون کاٹنا۔ پانچویں مونچھیں کترانا۔ امام مالک نے  
اس حدیث کو موقوف روایت کیا جیسے آگے آتی ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفُطْرَةِ الْخَنَازِ وَحَلْقُ  
الْغَائَةِ وَتَمَعَ الصَّبِغِ وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَتَقْصِيرُ  
الشَّارِبِ وَقَفَّةُ مَالِكٍ -

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا پانچ باتیں پرانی پیدائشی سنت  
ہیں ایک تو ناخون کاٹنا۔ دوسرے مونچھیں کترانا تیسرے بغل  
کے بال لینا۔ چوتھے زیر ناف کے بال مونڈنا۔ پانچویں  
فتنہ کرنا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفُطْرَةِ  
تَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَقَصَى الشَّارِبِ وَتَمَعَ الْأَبْطُ  
وَحَلْقُ الْغَائَةِ وَالْخَنَازِ -

## مونچھیں کترانا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منڈاؤ یا کتراؤ مونچھوں کو اور چھوڑ  
دفعہ صیوں کو۔

## ۲۲۵۳۔ إِحْفَاءُ الشَّارِبِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفُطْرَةِ  
تَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَقَصَى الشَّارِبِ وَتَمَعَ الْأَبْطُ  
وَحَلْقُ الْغَائَةِ وَالْخَنَازِ -

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منڈاؤ یا کتراؤ مونچھوں کو اور چھوڑ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفُطْرَةِ  
تَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَقَصَى الشَّارِبِ وَتَمَعَ الْأَبْطُ  
وَحَلْقُ الْغَائَةِ وَالْخَنَازِ -

دو وارہیوں کو۔

الشَّوَارِبُ -

۵۰۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَرْثَدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَنِ

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص مہجیں نہ لے یعنی نہ کترے بلکہ ہونٹوں سے بڑھائے (وہ ہم میں سے نہیں ہے) (یعنی مسلمانوں کی وضع پر نہیں ہے)۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَأْكُلْ شَارِبَ بِلَهٍ فَلَيْسَ مِنَّا -

سرمندانے کی اجازت؟

۳۲۵۲۔ الرَّخْصَةُ فِي حَلْقِ الرَّأْسِ

۵۰۵۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنُ أَبِي زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کا سر کچھ منڈا تھا کچھ نہیں منڈا تھا آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا اسارا سرمونڈو یا سارے سرمو بال رکھو۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا حَلَقَ بَعْضَ رَأْسِهِ وَتَرَكَ بَعْضَ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ لِمُحَلِّقِهِ كَلِّهِ أَوْ لِمَنْ لَوَّحَهُ كَلِّهِ -

عورت کو سرمندانے کی ممانعت

۲۲۵۵۔ النَّهْيُ عَنْ حَلْقِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا

۵۰۵۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْخَرِزْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلِيفٍ

حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا عورت کو سرمندانے سے۔

عَنْ عَلِيٍّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا -

قرع کی ممانعت (قرع کہتے ہیں سر کے بال کچھ منڈا کر کے کھنکھانے کو)

۲۲۵۶۔ النَّهْيُ عَنِ الْقَرَعِ

۵۰۵۵۔ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَرَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا مجھ کو اللہ نے قرع سے منع کیا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى فِي اللَّهِ عَذَّ وَجَلَّ عَنِ الْقَرَعِ -

۵۰۵۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرع سے (قرع کہتے ہیں البر کو جو چٹا ہوا ہو جب سر کے بال کچھ منڈے ہوں کچھ نہ منڈے تو وہ مانند

عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَرَعِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ

اس ایس کے ہوتا ہے۔

وَحُكْمُهُ بِمَا بَشَّرَ أُولَىٰ بِالصَّوَابِ -

## سر کے بال کترانا

## ۲۲۵۷-الْأَخْذُ مِنَ الشَّعْرِ

۱۵۰۵۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخُو قَبِيصَةَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ وَهَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے سر کے بال تھے آپ نے فرمایا غصہ ہے میں سمجھا مجھے آپ کہتے ہیں میں نے بال کترا ڈالے پھر آیا آپ نے فرمایا میں نے تجھے نہیں کہا تھا اور یہ اچھا ہے (یعنی بال کترانا)

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَحْزٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي شَعْرِي قَذَابٌ فَقَالَ دُبَابِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَقِيلُنِي فَأَحَدْتُ مِنْ شَعْرِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي لِمَ أَحَدْتَ وَهَذَا أَحْسَنُ -

۱۵۰۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ: حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ شَعْرِي لِي قَذَابًا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطَيْنِ أَذْنِيكَ وَمَعَاتِقُهُ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بیچ بیچ کے تھے نہ بہت گھونگرنہ بہت سیدھے کانوں اور کاندھوں کے بیچ میں

۱۵۰۵۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ

حضرت حمید بن عبد الرحمنؓ سے روایت ہے میں ایک شخص سے ملا جو رسول اللہ کی صحبت میں چار برس تک رہا تھا جیسے ابوہریرہؓ رہے تھے وہ بولا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ہر روز لنگھی کرنے سے منع کیا

عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخِزْمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَجُلًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ -

## ایک دن چھوڑ کر لنگھی کرنا !!!

## ۲۲۵۸-الْتَرَجُّلُ غَيًّا

۱۵۰۶۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ

حضرت عبد اللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لنگھی کرنے سے مگر ایک دن چھوڑ کر -

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غَيًّا -

فلا - یہ ممانعت شرعی ہے اور مقصود اس سے یہ ہے کہ مسلمان کا یہ کام نہیں کہ غوروں کا طرح ہر روز بناؤ سنگار میں مصروف رہے بلکہ مسلمان کے لیے جو کام ضروری ہیں ان میں توجہ کرے -



٥٠١- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَدَا قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَأَلْتُ  
رَبِّي عَنِ التَّوَجُّلِ الْأَدْبَعِ -

حضرت حسن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے منع کیا کبھی کرنے سے مگر ایک دن آٹ -

۵۰۶۲۔ اَخْبَرَنَا قُسَيْبُ بْنُ قَالَةَ حَدَّثَنَا اِبْنُ اِسْرَاعِيلَ عَنْ يُونُسَ،

عن الحسن والحسين قال قال النبي ﷺ: حسن وحسين هما نوري، فمن أضاء بهما فلا بد أن يكون مني، ومن أظلم بهما فلا بد أن يكون مني. **عن الحسن والحسين** قال قال النبي ﷺ: حسن وحسين هما نوري، فمن أضاء بهما فلا بد أن يكون مني، ومن أظلم بهما فلا بد أن يكون مني.

٥٠٧٣- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كُرَيْسٍ،

عن عبد الله بن شقيق قال كان رجلاً من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم عاملاً بهضم فأتاه رجل من أصحابه فإذا هو سوك الرأس مشعاً قال مالي أراك مشعاً وأنت أحمق قال كان نبي الله صلى الله عليه وسلم ينهاك عن الإفاه فكن وأما الذي قال الرجل منكم يوم الإفاه فكن وأما الذي قاله قاله منكم يوم الإفاه فكن

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے مصر میں عامل تھا (یعنی حاکم تمام مصر کا) اس کا ایک دوست اس کے پاس آیا دیکھا تو وہ سر پریشان ہے اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں وہ بولا کیا وجہ ہے جو تمہارے بال پریشان ہیں اور تم ابیر ہو اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہم کو افہاء سے ہم نے کہا افہاء کیا ہے اس نے کہا ہر روز کنگھی کرنا

٢٢٥٩-الَّتِيَا مِنْ فِي التَّرَجُلِ

٥٧٣ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسَدِ

محَمَّد زَيْد

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَانَ يَأْخُذُ بِمِيزْنِهِ وَيُعْطِي بِمِيزْنِهِ وَيُدْعِي التَّيْمَانَ فِي جَمِيعِ أُمُورِهِ -

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے داہنی طرف سے شروع کر کے لکھ لیتے تھے داہنے ہاتھ سے دیتے تھے داہنے ہاتھ سے مبر کام ہیں داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

ف:۔ یا اسی قسم کی جو اور باتیں ہوں جن کی وجہ سے انسان عیش و عشرت کا عادی ہو جائے۔ جو شخص رات دن عیش میں پڑ جاتا ہے وہ مسرت اور کابل ہو جاتا ہے اس سے نہ دنیا کے کام ہوتے ہیں نہ دین کے اسی لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ جفاکشی اور محنت کی عادت رکھے زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ جو قوم زیادہ عیش میں پڑ جاتی ہے وہ رفتہ رفتہ خراب اور بزدل ہو جاتی ہے اور محنتی اور جفاکشی قوم اس کو مغلوب کر دیتی ہے اس لیے کہ محنتی قوم کے لوگ ہاتھ پاؤں سے جسمانی کام اور دماغ سے عقلی کاموں میں ترقی کرتے جاتے ہیں اور عیش میں پڑی ہوئی قوم نہ ہاتھ پاؤں سے کام کرتے ہیں نہ دماغ سے محنت لے کر علم حاصل کرتے ہیں پھر وہ ضرور خراب ہوں گے۔

## ۲۲۶۰۔ اتِّخَاذُ الشَّعْرِ

## بال رکھنا سر پر!

۱۵۰۶۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاذِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي رَسْحٍ،

حضرت برار سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے کسی کو خوبصورت زیادہ نہیں دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب آپ سرخ جوڑا پہنے تھے اور بال آپ کے مونڈھوں تک تھے۔

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حَلَاةٍ حُمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَمَّةُ تَصْرِيبٍ مُبَكِّبَةٍ۔

۱۵۰۶۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ،

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کانوں کے نصف تک تھے (یعنی کانوں کی لڑ سے کچھ کم)۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ۔

۱۵۰۶۷۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلُكٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَكُوفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا،

حضرت برار سے روایت ہے میں نے کسی شخص کو سرخ جوڑے میں اتنا بدلا نہیں دیکھا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ کے بال مونڈھوں کے قریب تھے۔

الْبَرَاءُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَحْسَنَ فِي حَلَاةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَآئِئْتُ لَهُ لَمَّةٌ تَصْرِيبٌ قَرِيبٌ مِنْ مُبَكِّبَةٍ۔

www.KitaboSunnat.com

چونکی رکھنا

## ۲۲۶۱۔ الدَّوَابَّةُ

۱۵۰۶۸۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَسْحٍ،

ہمیر بن مریم سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود نے کہا تم کس کی قرأت پر مجھے کہتے ہو قرآن پڑھنے کو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر رکعتی سورتیں پڑھ چکا تھا جب زید بن حارثہ کے سر پر دو چوٹیاں تھیں اور لوگوں کے ساتھ پھیلتے تھے (یعنی زید حضرت کے مبلغی اس وقت بچے تھے مطلب یہ ہے کہ میں سب سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں ہوں)۔

عَنْ مُبَيْدَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُوتِي أَقْرَأُ لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ نَبِيَّ الصَّاحِبِ دَوَّامِينَ يَلْعَبُ مَعَ الصَّبِيَّانِ۔

۱۵۰۶۹۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شَرَاهِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ،

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود نے ہم کو خطبہ سنایا اور کہا تم مجھے حکم کرتے ہو

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِظَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شَرَاهِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ،

زید بن ثابت کی قرأت پر قرآن پڑھنے کا بعد اس بات کے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سن چکا ہوں ستر پر کئی سورتیں اس وقت زید پر لوگوں کے ساتھ پھرتے تھے ان کے سر پر دو چوٹیاں تھیں۔

مَا قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصُغَاوٍ وَسَبْعِينَ سُورَةً إِلَّا كَانَ رِجْلُهُ مَعَ الْعِلْمَانِ لَهُ ذُو ابْنَانِ -

۵۰۶۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ بْنُ الْمُثَنَّبِ الْعُرُوْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقُصَيْبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُكَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتَانُ بْنُ الْأَعْوَدِيِّ حُصَيْنِ بْنِ الْهَشَلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا -

حضرت زیاد بن الحصین سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ میں تشریف لائے تو آپ نے فرمایا اے علی میرے پاس آؤہ نزدیک گئے آپ نے ان کے بالوں کی ایک لٹ پر ہاتھ رکھا پھر ہاتھ پھیرا اور اللہ کا نام لیا اور دعا کی ان کے لیے۔

زِيَادُ بْنُ الْحَصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا قُلُومًا عَلَى أَبِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَكِيِّ نَسْتَفْتِيهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَدُّ مَعِيَ فَدَنَا مِنْهُ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذَوَاتَيْهِ ثُمَّ أَجْدَى يَدَهُ وَسَمَّيْتَ عَلَيْهِ ذَوَا عَالَةٍ -

### بالوں کو لمبا کرنا

### ۲۲۶۲۔ تَطْوِيلُ الْجَمَّةِ

۵۰۶۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُكَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ -

حضرت دائل بن حجر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میرے سر پر لمبے بال تھے آپ نے فرمایا خوشست ہے میں سمجھا جھے کہتے ہیں میں گیا اور سر کے بال کترائے آپ نے فرمایا میں نے جھے نہیں کہا تھا لیکن یہ اچھا کیا تو نے۔

عَنْ دَائِلِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْقُصَيْبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُكَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ جَمَّةَ قَالَ ذَا بَابٍ وَكُنْتُ أَنْتَ يَعْنِيَنِي فَأَنْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرِي فَقَالَ إِنِّي لَمَّا أَخَذْتُ وَهَذَا أَحْسَنُ -

### دارھی کو موڑ موڑ کر چھوٹا کرنا

### ۲۲۶۳۔ عَقْدُ اللَّحْيَةِ

۵۰۶۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ سُرَيْجٍ وَذَكَرَ أَخْرَجَكَ عَنْ عِيَّانِ بْنِ عَمَّارٍ -

حضرت روفیع بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے روفیع شاید تیری زندگی بہت دنوں تک ہو جس کے بعد تو لوگوں سے کہہ دینا کہ جس شخص نے دارھی میں گرہیں دیں یعنی اس کو موڑا اور گھوڑا کیا چھوٹا کرنے کیلئے، یا گھوڑے کے گلے میں تانت ڈالی تاکہ اس کو نظر نہ لگے، یا استنجا کیا جانور کی لیڈ یا ہڈی سے تو محمد اس سے

أَخْبَرَنِي أَنَّ يُكَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رُوَيْفِعُ كَعَلِ الْحَيَاةَ سَطَطُولُ بَدِكَ بَعْدِي فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّكَ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ ثَقَلَهُ وَتَرَ إِذَا اسْتَنْجَى بِرَجُلٍ دَابَّةً أَوْ عَظْمًا فَإِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ -

## ۲۲۴۴ لَنْهَمُ عَنْ نَفِ الشَّيْبِ

## سفید بال او کھیرنے کی ممانعت

۵۷۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَسَاءَ بْنِ عَزِيَّةَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَفِ الشَّيْبِ -

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سفید بال او کھیرنے سے -

## ۲۲۴۵ الْإِذْنِ بِالْخَصَابِ

## خضاب کرنے کی اجازت

۵۷۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِدْرِيسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَصَاءٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

جَوَّازًا يَأْتِيُونَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَمَّا بَنُو إِدْرِيسَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ خضاب نہیں کرتے تو تم ان کے خلاف کرو (اس لیے کہ اچھی بات پر عمل کرنے کے لیے کافروں

کا خلاف کرنا بہتر ہے مسلمان کو ہمیشہ اس قاعدے پر عمل کرنا چاہیے کہ جو بات خیر اور حکمت کے موافق ہو اس کو اختیار کرے اگر وہ کافروں کے خلاف ہو تو بہتر ہے -

۵۷۵۔ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ -

۵۷۶۔ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبَانَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِكُوا عَلَيْهِمْ فَاَصْبُغُوا -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۷۷۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خُسْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ وَهَّابٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَلْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَكَ تَصْبُغُ مَقَرْلُوهُمْ -

ترجمہ وہی جو اور گزرا

۴۸۔ اَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ وَشَّامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي عُرْوَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِأَيُّهَا يَهُودُ -  
حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رنگ بدلو بڑھا ہے کا یعنی خطاب کرو اور مت مشابہت کرو یہود کی وجہ خضاب نہیں کرتے

۴۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُخْلِدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُكَيْمُ بْنُ كِنَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَشَّامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِأَيُّهَا يَهُودُ وَلَا نَسَارَى مَحْفُوظٌ -  
حضرت زبیر سے بھی ایسی ہی روایت ہے (امام نسائی نے کہا دونوں روایتیں محفوظ نہیں ہیں۔)

## ۲۳۱۔ النَّهْيُ عَنِ الْخُضَابِ بِالسَّوَادِ . کالاخلضاب کرنے کی ممانعت

۵۰۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُلَيْهِمٍ أَنَّ اللَّهَ الْحَلْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَبُو عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ رَفَعَهُ أَنَّكَ قَالَ قَوْمٌ يَخْبِئُونَ بِهَذَا السَّوَادِ أَخْبَرَنَا الزَّمَانُ كَحْوًا وَلِإِلْحَامٍ لَا يَبْرِيحُونَ رَأْيَ حَكَّةَ الْجَنَّةِ -  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخیر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو کالا خضاب کریں گے کبوتروں کے پوتوں کی طرح نہیں سو گئیں گے جنت کی خوشبو تک۔

۵۰۸۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُرَيْجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَسَأْتُ وَلِيَّكُمْ كَالْغَنَامَةِ بَيَا مَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُوا هَذَا بَشَرِي وَأَجْتَبُوا السَّوَادَ -  
حضرت جابر سے روایت ہے جس دن کہ نوح ہوا تو البقاعہ کہلے کر آئے (جو حضرت ابوبکر صدیق کے باپ تھے نام ان کا عثمان بن عامر تھا) ان کا سر اور ان کی داڑھی دونوں غلامہ (ایک گھانس ہے جس کے پھل اور پھول سب سفید ہوتے ہیں) کے مانند تھے سفید ہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس رنگ کو بدل لو کسی اور رنگ سے لیکن سیاہی سے پرہیز کرو۔

## ہندی اور وسع کا خضاب !

## ۲۲۶۷ الْخَضَابُ بِالْجَنَاءِ وَالْكُتْمِ

۵۰۸۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ عَنْ عَمَلَانَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ

ابْنِ أَبِي لَيْلَى :

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ مَا عَمِلْتُكُمْ بِهِ السُّطْرُ الْخَنَاءُ وَالْكُتْمُ

علیہ وسلم نے فرمایا سب چیزوں میں بہترین سے تم بڑھا ہے کارنگ بدلتے ہو ہندی اور وسع ہے ( اگر ان دونوں

کے ملانے سے رنگ کالا ہو جاتا ہے اور وہ نفع ہے تو جدا جدا استعمال کرنا چاہیے )

۵۰۸۳ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي

الْأَسْوَدِ الدَّيْلِيِّ :

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا عَمِلْتُكُمْ بِهِ الشَّيْبُ الْخَنَاءُ وَالْكُتْمُ

۵۰۸۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَشْمَثَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ

أَبِي لَيْلَى عَنِ الْأَجْلَحِ قَبِيْنُ الْأَجْلَحِ فَخَدَّيْ عَنْ ابْنِ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّيْلِيِّ :

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ مَا عَمِلْتُكُمْ بِهِ الشَّيْبُ الْخَنَاءُ وَالْكُتْمُ

۵۰۸۵ أَخْبَرَنَا نَافِعَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّيْلِيِّ :

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا عَمِلْتُكُمْ بِهِ الشَّيْبُ الْخَنَاءُ وَالْكُتْمُ خَالِفُهُ الْجَرِيرُ وَكَفْمُهُ

۵۰۸۶ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْجَرِيرِيُّ :

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا عَمِلْتُكُمْ بِهِ الشَّيْبُ الْخَنَاءُ وَالْكُتْمُ



۵۰۸۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْسًا يَحْكُمُ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا عَمِلْتُمْ بِهِ الشُّبُّ الْخِثَاءُ وَالْكُتْمُ -

ترجمہ ادب گزارا

۵۰۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ لَقِطٍ:

عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ أَنَا وَابْنُ أَبِي النَّيِّبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ لَطَمَ لِحْيَتَهُ بِالْخِثَاءِ - ميرے باپ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے آپ نے اپنی داڑھی میں ہندی لگا لی تھی -

۵۰۸۹۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ رَوْحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رَمْثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَرَيْتُ قَدْ لَطَمَ لِحْيَتَهُ بِالْصَّفْرَةِ - حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اپنی داڑھی میں زردی لگا لی تھی -

زردی سے خضاب کرنے کا بیان

۲۲۶۸۔ الْخِضَابُ بِالصَّفْرَةِ

۵۰۹۰۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الدُّرُودِيُّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ بِالْخُلُقِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُصْفِرُ لِحْيَتَكَ بِالْخُلُقِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ وَكَهْيَكُنْ سَيِّئًا مِنَ الصَّبْغِ أَحَبُّ إِلَيْهِ وَهِيَ كَقَدْ كَانَ يُصْبِغُ بِهَا ثِيَابَهُ طَرَفًا حَتَّى عَمَامَتُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا أَقْلِي يَا لَهَوَابٍ مِنْ حَدِيثِ قَتِيْبَةٍ -

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے میں نے عبد الرحمن بن عمر کو دیکھا وہ اپنی داڑھی رنگتے تھے زرد خلو سے خلو ایک خوشبو ہے جو مرکب ہے کئی چیزوں سے اس میں درس ہوتی ہے اور زعفران بھی میں نے کہا اے اباعبدالرحمن تم اپنی داڑھی زرد کرنے ہو خلو سے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی داڑھی زرد کرنے تھے اس سے اور کوئی رنگ آپ کو اس سے زیادہ پسند نہ تھا آپ اپنے سب کپڑے اس میں رنگتے یہاں تک کہ عامہ بھی - امام نسائی نے کہا یہ روایت زیادہ ٹھیک ہے پہلی روایت سے -

۵۰۹۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّانُ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَأَلَ هَلْ خَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَهَيْتَبِ ذَٰلِكَ أَنَسًا كَانَ سَيِّئًا فِي صَدْعَيْهِ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے قتادہ نے ان سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا تھا انہوں نے کہا نہیں خضاب کی حاجت نہ تھی اس روایت سے معلوم ہوا کہ آپ نے

۵۰۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِي أَنْبَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَرِيكَنَ يَخْضِبُ إِنَّمَا كَانَ السَّمُطُ عِنْدَ الْفَتَقَةِ يَسِيرًا وَفِي الصَّدْعَيْنِ يَسِيرًا كَفِي التَّرَائِسِ يَسِيرًا -

۱۰۹۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغْبِرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّاذِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَكَّاتٍ عَنْ عَبْدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ مَلَا،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرِهُ حَشْرَ خَصَالٍ الْأَصْدَقَةِ يَعْنِي الْخُلُقَ وَتَقْيِيزَ الشَّيْبِ كَحَدِّ الْإِزَارِ وَالْتَّخْتَمِ بِاللَّهَبِ وَالصَّرَبِ بِالْكُفَّابِ وَالتَّبَرُّجَ بِاللَّيْقَةِ بِغَيْرِ مَكْلَمِهَا وَالتَّقَايَا بِالْمَعْدَاةِ وَالتَّعْلِيْقَ بِالْمَعَاكِرِ فَهَلْ أَلْمَأُ بِغَيْرِ مَكْلَمٍ وَأَفَادَ الصَّبِيَّ عَيْنَهُ حَرَمَهُ -

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اجائے تھے دس باتوں کو ایک زردی لگانا خلوق دوسرے بڑھاپے کا رنگ بدلنا تیسرے ازار لٹکانا، ٹخنوں کے نیچے پوتے سونے کی انگوٹھی پہننا یا نچویں چوسر کھیلنا رطل بچہ پھٹے بے موقع و بے صورتی جھلانا یعنی عورت کو غیر مردوں کے سامنے، ساتویں منتر پڑھنا سوا معوذات کے یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے، آٹھویں تعویذوں کا لٹکانا نویں نطفے کو بے موقع ہسانا جیسے ہاتھ سے جلق لگا کر یا اور کسی طرح) دسویں لڑکے کو بگاڑنا (یعنی اسکی ضعیف اور ناتواں کردینا اس طرح کہ اس کی ماں جو دودھ پلاتی ہو اس سے جماع کرنا) مگر حرام نہیں کرتے ان باتوں کو

٢٢٤٩-الْخُضَابُ لِلنِّسَاءِ

٥٠٩٢: أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ صَفِيَّةٍ بَلَتْ عَصَمَةَ؛

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَرَأَتْ مَدْحَتَ يَدِ هَارِي  
الْبَنِيِّ مَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتُمُ قَفِصَ يَدِهِ  
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَدْحَتُ يَدِي أَلَيْكَ بِكُنْ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت  
نے اپنا ہاتھ لبا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف  
ایک کتاب دینے کو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا وہ بولی

ف۔ یعنی ان باتوں کو برا جانتے تھے لیکن حرام نہیں فرمایا بعضوں نے کہا کہ مراد اخیر بات ہے کیونکہ بعض بائیس ان میں حرام ہیں جیسے سونے کی انگوٹھی پہننا اور بعضوں نے کہا کہ مراد سب باتیں ہیں ان میں سے کوئی حرام نہیں مگر مکروہ ہے۔

یا رسول اللہ میں نے آپ کو کتاب دی اور آپ نے نہ لی آپ نے فرمایا مجھے معلوم نہیں ہو کہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا وہ بولی عورت کا ہاتھ ہے آپ نے فرمایا اگر تو عورت ہوئی تو اپنے ناخنوں کو رنگتی ہندی سے

فَلَمْ تَأْخُذْهُ فَقَالَ إِنِّي لَعَدُّ أَيْدِي أُمَّةٍ هِيَ أَوْ  
رَجُلٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ كَوْنْتُ امْرَأَةً لَعَنَتْ  
أَطْفَارَكَ يَا لِحْنَاءَ -

## ہندی کی بونا پسند ہونا

## ۲۲۶۰۔ کراہیۃ ریح الجناء

۱۰۹۵۔ أَخْبَرَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ایک عورت نے پوچھا کہ ہندی کا رنگ کیسا ہے انہوں نے کہا کچھ قباحت نہیں مگر اس کو برا جانتی ہوں اس لیے کہ میرے پیارے اس کی بوسے نفرت کرتے تھے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَائِشَةَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخَضَابِ بِالْحَنَاءِ قَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ أَكْرَهُ لِهَذَا الْإِنْسَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُهُ وَيُحِبُّهُ لِعَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

## سفید بال اکھیرنا

## ۲۲۶۱۔ النَّتْفُ

۱۰۹۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو الْأَسْوَدُ النَّضْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمُجْتَبَرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ قُصَّالَةَ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَمْرٍاءَ الْقِشْبَانِيِّ

حضرت ابو الحصین ہشام بن شفی سے روایت ہے میں اور میرا ایک ساتھی جس کا نام ابو امام تھا قبیلہ محافر سے نکلے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لیے اور ہمارے داعظ ایک شخص تھے ازد کے (ازد ایک قبیلہ ہے) جن کا نام ابو یحیٰ تھا اور وہ صحابی تھے تو مجھ سے پہلے میرا ساتھی مسجد میں گیا پھر میں پہنچا اور اس کے پاس بیٹھا وہ بولا تم نے ابو یحیٰ کا نہ کا ومنظ نہیں سنا میں نے کہا نہیں وہ بولا میں نے سنا کہتے تھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں سے ایک دانتوں کا برا بکرا دوسرے کو دنا تیسرے بال اکھیرنا (یعنی سفید بال) چوتھے ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ سونا ننگے ہو کر یا ایک کپڑے میں، پانچویں عورت کا عورت کے ساتھ اسی طرح سونا چھپنے پر

عَنْ أَبِي الْحَصِينِ الْهَيْثَمِ بْنِ شَفِيٍّ وَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدُ ثَمَنِي إِذْهُ مَوَدَّ يَقُولُ خَرَجْتُ أَنَا وَمَنْعُوبُ بْنُ كَيْسَانَ أَبَا عَمْرٍاءَ وَنَ الْمُعَاظِرُ نَصْلُ بِأَيْلِيَاءَ وَكَانَ قَامَ هَهُوَ بَجَلًا مِنَ الْأَزْدِ يُعَالِ كُهُ الْوَدَّ يَحَانَةُ مِنَ الْقَحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحَصِينِ فَسَبَقْنِي مَا جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ كُمْ أَوْ رَكْنَهُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ هَلْ أَوْ دَكْتُ فَصَمَّ أَبُو رَيْحَانَةَ فَقُلْتُ لَنَقَالَ مَعَهُ يَقُولُ ثَمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَشَّاءِ أَوْ شَرِّ النَّتْفِ وَهَنْ مَكَا مَعَهُ الرَّجُلُ الرَّجُلُ بِغَيْرِ نَيْفٍ وَهَنْ مَكَا مَعَهُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ بِغَيْرِ شَعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكَبَيْهِ حَرِيرًا أَوْ مِثْلَ

الْعَاجِمِ وَعَنِ الرَّهْبِيِّ وَعَنْ زُكُوفٍ التَّمُورِيِّ  
الْخَوَاتِيمِ وَالْأَلْبَدِيِّ سُلْطَانٍ -

کے نیچے کی طرف رشیم لگانا عجیبوں کی طرح ساتوں مونڈھوں  
پر رشیم لگانا عجیبوں کی طرح آٹھویں لوٹنا نویں چیتوں کی کھال  
پر سوار ہی کرنا (یعنی اس کا زہن بنا کر) دسویں انگوٹھی پہنانا اگر  
حکومت رکھتا ہو۔

## ۲۲۶۲. دَوَّصِلُ الشَّعْرِ بِالْخَرَقِ

## بالوں کو جوڑنا

۵۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُثَنَّبِ  
عَنْ أَنَّ مَعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَحَ عَنِ الزَّفَرِ -

حضرت معاویہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے منع کیا بالوں کو جوڑنے سے (یعنی ادر بال لے کر  
اس کا جوڑ لہ بنا کر اپنے بالوں میں شریک کرنا۔

۵۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الشَّوْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُثَنَّبِ قَالَ رَأَيْتُ مَعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سَفْيَانَ عَلَى الْمَنَبَرِ وَمَعَهُ فِي يَدِهِ كُبَّةٌ مِنْ كُبَبِ  
النِّسَاءِ مِنْ شَعْرِ فَقَالَ مَا كَالِ الْمُسْلِمَاتِ يَصْنَعْنَ  
مِثْلَ هَذَا إِنْ سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَمْرٌ زَادَ فِي رَأْسِكُمْ شَعْرًا لَيْسَ  
وَنَهُ خَارِجَهُ دُونَ زَيْدٍ فِيهِ -

حضرت سعید مرقری سے روایت ہے میں  
نے معاویہ بن ابی سفیان کو دیکھا منبر پر ان کے ہاتھ میں عورتوں  
کا ایک جوڑ لہ تھا بالوں کا انہوں نے کہا کیا حال ہے مسلمان  
عورتوں کا ایسا کام کرتی ہیں میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے  
تھے جو عورت اپنے سر میں بال زیادہ کرے وہ ایک  
فریب کرتی ہے۔

## ۲۲۶۳. الْوَامِلَةُ

## جو عورت بالوں کو جوڑے

۵۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْنِ أَبِي هِنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ  
أُمِّ أَلَيْمَةَ قَاتِلَةَ  
عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

اسماء بنت ابوبکر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے منع کیا بالوں کو جوڑنے سے (یعنی ادر بال لے کر  
اس کا جوڑ لہ بنا کر اپنے بالوں میں شریک کرنا۔

قل :- اس کو ضرورت کے لیے درست ہے کیونکہ مہر کرنے کی ہر وقت حاجت پڑتی ہے طہی نے کہا انگوٹھی کا  
پہننا مرض اراش کے لیے منع ہے یہی نے کہا یہ نہیں تشریحی ہے ابن القطان نے اس حدیث کو ضعیف کہا اور کہا  
ہیشم بن شفی کا حال معلوم نہیں لیکن ابن الموفی نے کہا وہ مشہور ہے اور ابن حبان نے اس کو ثقافت میں لکھا اور  
ابن حجر نے کہا اس کی اسناد میں ایک شخص متہم ہے یعنی جس سے ہیشم نے سنا تو حدیث صحیح نہ ہوئی۔  
(زہر الرئی)

عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ - عليه وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں۔

## جس کے بال جوڑے جاویں

## ۱۲۲۷۴ الْمُسْتَوْصِلَةُ

۵۱۰۰ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ عَنْ تَلْحِيفٍ عَنْ أَبِي عَصْرٍ قَالَ لَعْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُؤْتَمِمَةَ أَرْسَلَهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ - حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں اور گود لے والی پر اور جس کا گودا جاوے۔

۵۱۰۱ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُؤْتَمِمَةَ - ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۰۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَسْرُورٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ سَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۱۰۳ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْغُرَيْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجُبَّارِ، عَنْ مَسْرُورٍ أَنَّ أُمَّ رَأَةَ أَتَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ إِنْ أَرَأَيْتَ زَعْرًا أَيْصَلُّهُ إِنْ أَصَلَ فِي شَعْرِي فَقَالَ لَا قَالَتْ أَشْتِئُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَسَأَلَ الْخَدِيثَ - حضرت مسروقؓ سے روایت ہے ایک عورت عبد اللہ بن مسعودؓ کے پاس آئی اور کہنے لگی میرے سرمہ بال بہت کم ہیں کیا میں بال جوڑوں انہوں نے کہا نہیں عورت نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اور اللہ کی کتاب میں بھی ایسا پاتا ہوں پھر بیان کیا اخیر حدیث تک۔

## ۲۲۷۵- الْمُتَنَبِّهَاتُ

جو عورتیں منہ کے روئیں اکھیر میں تو بیہوشی کے لیے  
جیسے انشراہ ابن کی عورتیں کرتی ہیں

۵۱۰۴ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مَعْمُورٍ عَنْ إِدْرِيسَ عَنْ عَلْقَمَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَوْشَمَاتِ وَالْمُتَنَبِّهَاتِ وَالْمُتَغَلِّبَاتِ لِلْحَنَنِ الْمَعْتَرَاتِ -

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لعنت  
کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنا گودنے والی پرورد جس کا گودا  
جائے اور بال اکھیر نے والی پریشانی کے یا منہ کے اور جو دانتوں کے پیچ  
سے کھر لیں تو بیہوشی کے لیے اللہ کی پیدائش بدلنے والیاں۔

۵۱۰۵ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ

عَنْ رَبِيعِ بْنِ مَعْقَالٍ قَالَ عَنِ اللَّهِ الْمُتَغَلِّبَاتِ وَتَنَاقُ الْكِدُوتِ -

۵۱۰۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الدَّعْلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ مُصْعَبَةَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ  
أُمَ الْمُؤْمِنِينَ عائشة سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے سے اور گودانے سے اور جوڑنے  
سے اور جوڑانے سے بالوں کے اور اکھیر نے اور اکھیر کرنے  
سے بالوں کے۔

## ۲۲۷۶- الْمُؤَشَّمَاتُ وَذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ

گودانے والیوں کا بیان

اور راویوں کا اختلاف

عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهٍ وَالشَّجْعِي فِي هَذَا

۵۱۰۷ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَوْهٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں  
نے کہا سود کھانے والا اور کھلانے والا اور سود کا حساب  
لکھنے والا جب وہ جانتے ہوں کہ سود لینا حرام ہے  
اور گودنے والی اور گودانے والی تو بیہوشی کے لیے اور مدقہ  
کو روکنے والا اور جو بعد ہجرت کے اسلام سے پھر جائے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَمَّا الْإِبْرَاءُ وَمَوْجِدُ كَتَابِهِ  
إِذَا عَلِمَ ذَلِكَ وَالْأَوْشَمَةُ وَالْمُؤَشَّمَةُ لِلْحَسَنِ  
وَلَدَوْهَا الصَّدَقَةَ وَالْمُؤَشَّمَةُ أَعْدَابُهَا بَعْدَ الرِّجَاقِ  
مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُنَادِي لِقَامَتِهِ -

ان سب لوگوں پر لعنت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زبان سے قیامت تک۔



۱۰۸۔ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِيكَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَيْدٌ قَالَ أَخْبَانَا حَمِيدٌ وَمُغِيرَةُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْخُرَيْثِ عَنْ عَنٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ أَكْلِ الرِّبَا وَمَوْلَاكَ وَكَاتِبَهُ وَمَا بَيْنَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَهْلِي مِنَ التَّوْحِ أَوْ سَلَفَهُ ابْنُ عَوْنٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ -

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے اور کھلانے والے پر اور سود کے کھنے والے پر اور صدقے کو روکنے والے پر اور آپ منع کرتے تھے جہلاً کر رونے سے مردے پر۔

۱۰۹۔ أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ مُسَعْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْخُرَيْثِ قَالَ لَعْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْلَ الرِّبَا وَمَوْلَاكَ وَشَاهِدَكَ وَكَاتِبَكَ وَالْوَارِثَةَ وَالْمُؤْتَمِمَةَ قَالَ ابْنُ دَرَّاجٍ فَقَالَ لَعْنُ وَالْحَالَةَ وَالْمُكَلَّلَ لَهُ وَمَا بَيْنَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَهْلِي مِنَ التَّوْحِ وَكَرَّمِيْعُ لَعْنُ -

حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے پر اور کھلانے والے پر اور سود کے گواہ پر اور کھنے والے پر اور سود گدے والی پر اور سود گدے والی پر ایک شخص نے کہا اگر بیاری کے پیسے ہو آپ نے فرمایا توخیر، اور علامہ کرنے والے پر اور جس کے لیے علامہ کیا جائے اور صدقہ روکنے والے پر اور آپ منع کرتے تھے فوج سے لیکن لعنت نہیں کی۔

۱۱۰۔ حَدَّثَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَعْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْلَ الرِّبَا وَمَوْلَاكَ وَشَاهِدَكَ وَكَاتِبَكَ وَالْوَارِثَةَ وَالْمُؤْتَمِمَةَ وَنَهْلِي مِنَ التَّوْحِ وَكَرَّمِيْعُ لَعْنُ صَلِحَب -

ترجمہ وہی اوپر گزرا مگر اس میں علامہ اور صدقے کا ذکر نہیں۔

۱۱۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا جَرِيرٌ عَنْ عَمَادَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ رَأَى شَعْرًا قَالَ أَشَدُّكُمْ بِاللهِ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ فَقُلْتُ يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَسْمُنْ وَلَا تَسْوَسْمُنْ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضرت عمرؓ کے پاس ایک عورت لائی گئی جو گودا کرتی تھی انہوں نے کہا میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی قسم میں سے کسی نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس باب میں میں اعطا اور کہا اے ابوبکرؓ میں نے سنا ہے ابوبکرؓ کہا کیا سنا ہے میں نے کہا اب فرماتے

دانتوں کو کٹا دہ کرنے والیاں

۲۲۷۷۔ الْمُتَقَلِّجَاتُ

نہ، تاکہ خوبصورت معلوم ہو لیا یا ایک کرنے والیاں رگڑ کر۔

۵۱۱۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُرُوزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْقُرَيَّانِ ابْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ  
عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُتَنَبِّهَاتِ وَالْمُتَعَلِّجَاتِ وَالْمُؤْتَمِّمَاتِ اللَّارِقِ يُغَيِّرُنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -  
حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ لعنت کرتے تھے بال کثیر والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر اور گودنا گدالنے والیوں پر جو بدلتی ہیں اللہ جل جلالہ کی خلقت کو۔

۵۱۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْقُرَيَّانِ ابْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ  
عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُتَنَبِّهَاتِ وَالْمُتَعَلِّجَاتِ وَالْمُؤْتَمِّمَاتِ اللَّارِقِ يُغَيِّرُنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -  
ترجمہ وہی جواب پر گزرا

۵۱۱۴۔ أَخْبَرَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْقُرَيَّانِ ابْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ  
عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعْنُ اللَّهُ الْمُتَنَبِّهَاتِ وَالْمُؤْتَمِّمَاتِ وَالْمُتَعَلِّجَاتِ اللَّارِقِ يُغَيِّرُنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -  
ترجمہ وہی جواب پر گزرا

دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہے

۲۲۸۔ تَحْرِيمُ الْوُشْرِ

۵۱۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَابَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَبِيبَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَّاسُ بْنُ عُبَّادٍ الْقَتَبِيُّ

حضرت ابوالحسنین حمیری اور ان کے ایک ساتھی ابوریحانہ کے ساتھ رہتے اور ان سے نیک باتیں سیکھتے ایک روز ابوالحسنین نے کہا میرا ساتھی ابوریحانہ کے پاس تھا اس نے بیان کیا ابوریحانہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا دانتوں کو باریک کرنا رگڑ کر اور گودنے کو اور بال اکھیرنے کو۔

عَنْ أَبِي الْحَصِينِ الْحَمِيرِيِّ أَنَّهُ كَانَ هُوَ صَاحِبَ لَهُ يَلْمَعَانِ أَبَا رِيحَانَةَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِي يَوْمًا فَأَخْبَرَنِي صَاحِبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رِيحَانَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الْوُشْرَ وَالْوُشْرَ وَالشَّتْفَ -

۵۱۱۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السُّرَحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ  
 أَبِي الْخَصَنِ الْأَخْمَرِيِّ  
 عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوُشْرِ وَالْوُشْعِ -  
 ترجمہ دونوں روایتوں کا  
 حضرت ابو ریحانہ نے کہا ہم کو پہنچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے منع کیا دانتوں کو رگڑ کر برا کر کے سے اور گو دے سے -

۵۱۱۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَصَنِ الْأَخْمَرِيِّ  
 عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوُشْرِ وَالْوُشْعِ -

## ۲۲۷۹۔ الْكُحْلُ

۵۱۱۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهَوَّابُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَاسْتَمَرَ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ الْأَعْيُنِ الْإِسْمُ الْإِسْمُ  
 يَجْلُو الْبَصَرَ وَيَنْبِتُ الشَّعْرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُنَيْسٍ لَيْسَ بِالْخَدِيثِ -

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر سرمہ تمہارا اللہ ہے (جو ایک پتھر ہوتا ہے) وہ روشن کرتا ہے نگاہ کو اور آگاتا ہے بالوں کو۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن عثمان بن عفیم ہے جس کی حدیث ضعیف ہے۔

## تیل لگانے کا بیان!

۵۱۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَمَاعَةٍ قَالَ سَمِعْتُ  
 جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سَمِعَ سَمُرَةَ سَمِعَ سَمُرَةَ سَمِعَ سَمُرَةَ  
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِذَا دَهَنَ  
 رَأْسَهُ لَمْ يَرْمِمْهُ وَإِذَا لَمَّ يَلْهَنُ لَوْ عَمِلَهُ -  
 حضرت جابر بن سمرہؓ سے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بالوں کی سفیدی سے انہوں نے کہا جب آپ تیل لگاتے تو سفیدی معلوم نہ ہوتی اور جب تیل نہ لگاتے تو معلوم ہوتی۔

## زعفران کا رنگ

## ۲۲۸۱۔ الزَّعْفَرَانُ

۵۱۲۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا  
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْلَعٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
 كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ -  
 حضرت عبد اللہ بن عمرؓ اپنے کپڑوں کو زعفران میں رنگتے  
 لوگوں نے کہا یہ کیا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رنگتے تھے۔

## ۲۲۸۲۔ اَلْعَنْبَرُ

## عنبر لگانے کا بیان

۵۱۲۱۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ الْمُرَرِّقِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ الْهَمَشِيُّ،

حضرت محمد بن علی سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو لگاتے تھے انہوں نے کہا ہاں مردانہ خوشبو مشک اور عنبر

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْبِيبُ قَالَ لَا تَحْفِزُ كَانَتْ الطِّيبُ الْمُسْكُ وَالْعَنْبَرُ۔

## مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں

## ۲۲۸۳۔ اَلْفَضْلُ بَيْنَ طِيبِ الرِّجَالِ

## وَطِيبِ النِّسَاءِ

۵۱۲۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَحْيَى الْإِفْهَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُكَيْمٍ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ،

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ كَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ كَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ۔

۵۱۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَنِ مَيِّمُونِ الرَّقِيقِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطَّائِفِيِّ،

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ كَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ كَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ۔

## سب سے بہتر خوشبو کیا ہے

## ۲۲۸۴۔ اَطْيَبُ الطِّيبِ

۵۱۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَابَكَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُلَيْدٍ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ،

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک عورت نے انگوٹھی بنائی اور اس میں مشک بھری آپ نے فرمایا یہ سب

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ اتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَخَشَنَتْ

وَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَكْثَرُ اللَّطِيبِ -  
سے عمدہ خوشبو ہے

## زعفران لگانا اور خلوق لگانا

## ۲۳۸۵- التَّزَعُّفُ وَالْخُلُوقُ

۵۱۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْثُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عَرَانَ بْنِ خَلِيكَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنْ أَبِي مَرْثُودٍ قَالَ كَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ رَدْعٌ مِنْ خُلُوقٍ فَقَالَ لَهُ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبَ فَأَنْفَكُكَ ثُمَّ  
أَتَاكَ فَقَالَ أَذْهَبَ فَأَنْفَكُكَ ثُمَّ أَتَاكَ فَقَالَ أَذْهَبَ  
فَأَنْفَكُكَ ثُمَّ لَا تَعُدُّ -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص آیا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خوشبو تھیں تو بولے یہی  
خلوق (خلوق) آپ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپ  
نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپ  
نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر نہ  
لگا۔

۵۱۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّرِّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ  
بْنَ عَمْرِو قَالَ عَلَى الرَّثَةِ يُحَدِّثُ  
عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرْثُودٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَخْلُوقٌ فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ أَمْرًا  
كُلْتُ لَا قَالَ فَأَغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدُّ -  
حضرت یعلیٰ بن مرثہؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے نکلے اور خلوق لگائے  
بولے تمہیں آپ نے فرمایا تیری عورت ہے انہوں نے کہا  
نہیں آپ نے فرمایا دھو دھو پھر نہ لگانا

۵۱۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمِلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّرِّبِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ  
بْنَ عَمْرِو -  
حضرت یعلیٰ بن مرثہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا خلوق لگائے ہوئے  
آپ نے فرمایا بادھو ڈال دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّرِّبِ عَنْ ابْنِ عَمْرِو عَنْ رَجُلٍ  
عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرْثُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ مَخْلُوقًا قَالَ أَذْهَبَ فَأَنْفَكُكَ  
ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدُّ -  
حضرت یعلیٰ بن مرثہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا خلوق لگائے ہوئے  
آپ نے فرمایا بادھو ڈال دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّرِّبِ عَنْ ابْنِ عَمْرِو عَنْ رَجُلٍ  
عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرْثُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ مَخْلُوقًا قَالَ أَذْهَبَ فَأَنْفَكُكَ  
ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدُّ -  
حضرت یعلیٰ بن مرثہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا خلوق لگائے ہوئے  
آپ نے فرمایا بادھو ڈال دھو ڈال پھر نہ لگا۔

فلا۔۔ اس حدیث سے زعفران اور خلوق لگانے کی ممانعت ہوئی اس مرد کے لیے جو بیوی نہ رکھتا ہو اور بیوی والے  
کے لیے بھی منع ہے لیکن بعض حدیثوں سے جواز ثابت ہوتا ہے بعضوں نے کہا جواز کی حدیثیں منسوخ ہیں لیکن یہ  
دعویٰ ہے بغیر دلیل کے۔

۵۱۳۔ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّبَّاحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْسَى يَعْنِي مُحَمَّدًا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَطَاءِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ  
عَنْ يَحْيَى قَالَ قُرِئَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَغَلِّقٌ فَقَالَ أَيْ يَحْيَى هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ أَذْهَبَ فَأَغْسِلَهُ ثُمَّ اغْسِلُهُ ثَمَّ اغْسِلُهُ ثُمَّ اغْتَسِلْ قَالَ فَذَهَبْتُ فَنَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ كَرَّمْتُهُ

حضرت اعلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گزرا اور خوشبو لگائے ہوئے تھا آپ نے فرمایا اے یحییٰ کیا تیری عورت ہے میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا جا دھو پھر دھو پھر نہ لگا یحییٰ نے کہا میں گیا اور دھویا پھر دھویا پھر دھویا پھر نہ لگایا ۔

۲۲۸۸۔ مَا يَكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطَّيِّبِ  
 ۵۱۳۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَهُوَ ابْنُ عَمَارَةَ عَنْ غُنَيْمٍ بْنِ قَلْبِيسٍ،  
 عَنْ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا تَسْتَطِرْتُ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا مِنْ رِيحِي فَرِي رَئِيئَةٍ -  
 عورتوں کو کون سی خوشبو لگانا منع ہے !  
 حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت عطر لگا کر پھر جائے لوگوں کے پاس اس لیے کہ وہ اس کی خوشبو سونگیں تو وہ زانیہ ہے۔  
 عورت کو خوشبو دفع کرنا ہمارا اگر تمام بدن میں ہو یا دھوکہ اگر کسی ایک جگہ میں ہو !

۵۱۴۲۔ أخبرنا محمد بن إسماعيل بن إبراهيم قال حدثنا سليمان بن داود بن علي بن عبد الله بن العباس الهاشمي قال حدثنا إبراهيم بن سعيد قال سمعت صفوان بن سليم وكنه اسم مع من صفوان عن أبيه حدث عن رجل ثقلي،  
عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم



صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت مسجد کو جانے لگے  
زور اس کو خوشبو لگی ہو تو غسل کر ڈالے خوشنلو سے جیسے غسل کرتی ہے جب تک

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَتْ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَغْتَسِلْ  
مِنَ الطَّيِّبِ لَمَّا تَغْتَسِلْ مِنَ الْجَنَابَةِ مُخْتَصِرٌ -

جب عورت خوشبو لگائے ہو تو

۲۲۸- اَللّٰهُمَّ لِلْمَرْأَةِ اَنْ تَشْهَدَ الصَّلَاةَ

جماعت میں نہ آئے !!!

اِذَا اَصَابَتْ مِنَ الْبُخُوْرِ

۵۱۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَثَّاقٍ عَنْ عِيْنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْغَدَادِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرُودِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي

يَزِيدُ بْنُ أَبِي سَرْجٍ عَنْ أَبِي سَرْجٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا امْرَأَةٌ أَصَابَتْ بِخُورٍ فَلَا تَشْهَدُ

لگائے ہو وہ ہمارے ساتھ عشا کی جماعت میں نہ آئے

مَعَكَ الْعِشَاءَ الْأُخْرَى قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَدَاكُمْ أَحَدًا

تَابِعَ يَزِيدُ بْنُ حُصَيْفَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَلَى قَوْلِهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَذَلِكَ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْأَشْجَعِ زَوَاهٍ عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ -

۵۱۳۳- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْمَعْلَافِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ

عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجَعِ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جو عبد اللہ

عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

بن مسعود کی بیوی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ أَحَدًا لَكَ

نے فرمایا جو تم میں سے کوئی عورت عشا کی جماعت میں آنا چاہے

صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَلَا تَسْ طَبِئًا -

تو خوشبو نہ لگائے -

۵۱۳۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا نَا جَرِيْدٌ عَنْ أَبِي عَجَلَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجَعِ عَنْ بُشَيْرِ

بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ أَحَدًا لَكَ

الْعِشَاءَ فَلَا تَسْ طَبِئًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ

يَعْقُوبَ وَجَرِيْدٌ أَوْ لَا بِأَصَوَابٍ مِنْ حَدِيثِ وَهَيْبِ بْنِ

خَالِدٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

۵۱۳۶- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْحَصِصِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ

الْأَشْجَعِ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْتُكُمْ خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا  
تَقْرُبُنَّ طَبِيبًا -

ترجمہ اور گزارش

۵۱۳۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَظِيِّ عَنْ

بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَّجِ

عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ أُمِّ رَافِعَةَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ لَا تَمْسَسَ  
الطَّبِيبَ إِذَا خَرَجْتَ إِلَى الْعِشَاءِ وَالْخُذْرَى -

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ خوشبو نہ لگائے جب  
عشاء کی نماز کو نکلے۔

۵۱۳۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ أَبِي مَرْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجْتَ الْمَرْأَةُ إِلَى الْعِشَاءِ وَالْخُذْرَى  
فَلَا تَمْسَسِ طَبِيبًا -

۵۱۳۹۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ بَلَغُنِي عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَرِيكٍ عَنْ

بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شِئْتِ إِحْدَاكُمُ الصَّلَاةَ  
فَلَا تَمْسَسِ طَبِيبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا غَيْرُ مَعْقُوفٍ  
مِنْ حَدِيثِ الزَّهَرِيِّ -

ترجمہ اور گزارش

۵۱۴۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْوُطَّاهِرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْرَمَةٌ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِذَا اسْتَجْمَرَ

اسْتَجْمَرَ بِالْأَلْوَةِ غَيْرَ مَطْرَافَةٍ وَهَكَذَا قَوْلُ

يُفَرِّحُهُ مَعَ الْأَلْوَةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
عبداللہ بن عمرؓ جب خوشبو لگاتے تو دھواں لیتے عود کا  
اس میں اور کوئی خوشبو نہ ملا تے اور کبھی کافور عود کے ساتھ  
ملا لیتے پھر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی  
طرح خوشبو لگائی۔

عورتوں کو زیور پہننا اور سونا پہننا

کیسا ہے!

۲۲۸۹۔ اَلْكَرَاهِيَّةُ لِلنِّسَاءِ فِي اِطْرَافِ الرُّحْلِ  
وَالذَّهَبِ

۵۱۲۱۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ ذَهَبٍ قَالَ أَخْبَانَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَرِثِ أَنَّ أَبَا عَاصِمَةَ هُوَ الْمُعَاذِيُّ حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے اپنی بیویوں کو زیور اور ریشم پہننے سے اور فرماتے تھے اگر تم جاہلی تھے جو جنت کا زیور اور اس کا ریشم تو مت پہنو اس کو دنیا میں۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى أَهْلَهُ الْحِلْيَةَ وَالْمَرْيَمَ وَيَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ تَجْعَلُونَ حِلْيَةَ الْحَبَّةِ وَحَرِيرَهَا فَلَا تَلْبَسُونَهَا فِي الدُّنْيَا۔

۵۱۲۲۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَسْوُورٍ وَابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَسْوُورٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنِ امْرِئَاتِهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ پڑھا تو فرمایا اے عورتوں کی تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں دیکھو جو عورت تم میں سے سونے کا زیور پہن کر دکھلا دے راجہتی مردوں کو یا غرور تکبر سے تو اس کو عذاب ہوگا۔

عَنْ أُخْتِ حَذِيفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفُضَّةِ مَا تَحْلِيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أُمُورِكُمْ تَحَلُّنَّ ذَهَبًا تَطْرَهُهُ إِلَّا عَدَّتْ بِهِ۔

۵۱۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَسْوُودًا يُحَدِّثُ عَنْ رَبِيعٍ عَنِ امْرِئَاتِهِ

توجہ دہی جو اوپر گزرا (خطابی نے کہا یہ اور جو اس کی شہادتیں ہیں ان کی تاویل علماء نے دو طرح سے کی ہے ایک تو یہ کہ حکم ابتدائی تھا پھر شیوخ ہو اور عورتوں کے لیے سونا اور ریشم پہننا درست ہوا دوسرے یہ کہ مراد ممانعت سے یہ ہے کہ اس کی زکوٰۃ ادا کرے)

عَنْ أُخْتِ حَذِيفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفُضَّةِ مَا تَحْلِيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أُمُورِكُمْ تَحَلُّنَّ ذَهَبًا تَطْرَهُهُ إِلَّا عَدَّتْ بِهِ۔

۵۱۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو

اسمار بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنے اس کے گلے میں دیسا ہی ہار آگ کا ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالی پہنے اللہ تعالیٰ

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْمَا أُمْرَأَةٍ تَحَلَّتْ يَحْيَى بِقِلَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنْ النَّارِ وَإَيْمَا أُمْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خَرَصًا مِنْ ذَهَبٍ

جَعَلَ اللَّهُ عَذْرَجَلًا فِي أَدْنَى مِثْلِهِ مَخْرُوجًا مِنَ النَّارِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

دیسے ہی بالی آگ کی اس کو قیامت کے دن  
پہننائے گا۔

۵۱۴۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
زَيْدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ:

أَنَّ تَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ خَاتَمَةً قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا قَتْعٌ فَقَالَ  
كَذَّابُ كِتَابِ أَبِي آخٍ خَوَاتِيمُ ضَخَامٍ فَجَعَلَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهَا فَدَخَلَتْ  
عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَشْكُو إِلَيْهَا الَّذِي مَنَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَأَنْتَرَعَتْ فَاطِمَةُ سِلْسِلَةً فِي عُنُقِهَا مِنْ  
ذَهَبٍ وَقَالَتْ هَذِهِ أَهْدَاهَا إِلَيَّ الْوَحْشِيُّ قَدْ خَلَّ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّلْسِلَةُ فِي  
يَدِهَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَيْعَزَّكَ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ  
بِبَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ وَفِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ  
خَرَجَ وَكَمْ يَقُولُ كَذَّابٌ فَاسْتَلَمَتْ فَاطِمَةُ بِالسِّلْسِلَةِ إِلَى  
النُّوِي فَبَاعَتْهَا وَاشْتَرَتْ بِشَيْئِهَا عِلْمًا وَقَالَ مَرْثَةُ  
عَبْدًا أَوْ ذَكَرَ حُرَّةً مَعْنَاهَا فَاغْتَنَتْهُ فَحَدَّثَتْ بِذَلِكَ  
فَقَالَ الْحَكَمُ لِلَّهِ الَّذِي أَبْجَى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ -

حضرت توبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو  
مولا غلام آزاد تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
کہا کہ فاطمہ بیٹی ہبیرہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
پاس آئی اس کے ہاتھ میں بڑے بڑے موٹے پھلے تھے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ پر مارا تو فرج  
کیا وہ فاطمہ زہرا کے پاس گئی جو صاحبہ زہرا کی بیوی تھیں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان سے لگ گیا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا فاطمہ زہرا نے یہ سن کر اپنے گلے کا بار نکالا جو  
سولے کا تھا اور کہا یہ مجھے تحفہ دیا ہے ابو الحسن یعنی حضرت  
علیؑ نے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور  
وہ بار فاطمہ زہرا کے ہاتھ میں تھا آپ نے فرمایا اے فاطمہ کیا  
تو پسند کرتی ہے کہ لوگ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
صاحبہ زہرا کے ہاتھ میں ایک زنجیر ہے آگ کی پھر آب چلے  
گئے اور بیٹھے نہیں فاطمہ نے وہ زنجیر بازو پر بھیج دی اور  
اس کو بچا کر ایک غلام خرید پھر اس کو آزاد کر دیا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر پہنچی آپ نے  
فرمایا شکر ہے خدا کا جس نے نجات دی فاطمہ کو جہنم کی  
آگ سے۔

۵۱۴۶- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
أَبِي أَسْمَاءَ:

عَنْ تَوْبَانَ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا  
قَتْعٌ مِنْ ذَهَبٍ آخٍ خَوَاتِيمُ ضَخَامٍ تَخُوهُ -

حضرت توبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہبیرہ کی  
بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہاتھ  
میں موٹی موٹی انگوٹھیاں تھیں پھر دیکھا ہی بیان کیا  
جیسے ادھر گزرا۔

۵۱۳۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَامُونَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ أَتَيْنَا خَالِدًا عَنْ مُطَرِّفٍ ح. وَأَتَيْنَا أَحْمَدَ بْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَاطِلٌ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ میرے پاس دو گنگن ہیں سونے کے آپ نے فرمایا دو گنگن ہیں آگ کے دہ بولی یا رسول اللہ ایک طوق ہے سونے کا آپ نے فرمایا طوق ہے آگ کا دہ بولی یا رسول اللہ دو بائیاں ہیں سونے کی آپ نے فرمایا دو بائیاں ہیں آگ کی راوی نے کہا اس عورت کے پاس دو گنگن تھے سونے کے اس نے آٹا کر پھینک دیے اور بولی یا رسول اللہ اگر عورت اپنا ہناؤ نہ کرے خاوند کے سامنے تو ہماری بوجہ جاتی ہے اس پر آپ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کر سکتی کہ دو بائیاں چاندی کی بنائے پھر اس کو زرد کر لے زعفران یا عبیر سے۔

عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْخَلَّعِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَوْمَ أَرَانِي مِنْ ذَهَبٍ قَالَ يَوْمَ أَرَانِي مِنْ نَارٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ طَوْقٌ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قَرَطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قَرَطَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَكَانَ عَلَيْهِمَا يَوْمَ أَرَانِي مِنْ ذَهَبٍ قَرَمَتٌ بِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْكُفْرَ إِذَا كَثُرَ تَنَزَّلَ لِنَزْجِهِمَا صَلَفَتْ عِنْدَهُ قَالَ مَا يَنْبَغُ لِحَدِّ أَكْثَرِ النَّاسِ تَصْنَعُ قَرَطَيْنِ مِنْ فضةٍ ثُمَّ تَمِيقُهُمَا بِرُغْفَرَيْنِ أَوْ يَبْعَثُ النَّفْطَ لِأَبْنِ حَرْبٍ :

۵۱۳۸۔ أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ صِلِمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَكْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ :

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ان کو پائے زیب پہنے ہوئے سونے کی آپ نے فرمایا میں تجھ کو بتلاتا ہوں اس سے بہتر تو اس کو آٹا رڈال اور چاندی کی پا زیب بنالے پھر اس کو زعفران سے رنگ لے یہ بہتر ہے (امام نسائی نے کہا یہ حدیث محفوظ نہیں ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهَا مَسَكِيَّ ذَهَبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكِ بِمَا هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا أَوْ تَنْصَرِفُ هَذَا وَجَعَلْتُ مَسَكِيَّ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ صَفَرْتُهُمَا بِرُغْفَرَيْنِ كَمَا تَأْكُلُنَّ تَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا عَلَيْهِمْ مَحْظُوظٌ وَاللَّهُ أَهْلَهُمْ -

مردوں پر سونا حرام ہے

۲۲۹۔ تَحْرِيمُ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

۵۱۳۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ هَمْدَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ  
عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لاشمی کپڑا لیا اپنے داہنے ہاتھ میں اور سونا لیا بائیں ہاتھ میں پھر فرمایا یہ دونوں حرام ہیں میری امت کے مردوں پر۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ  
وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ  
حَرَامٌ عَلَى ذُرِّيَّتِي -

۱۵۱۰- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ خُثَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَافْعَةَ الْكَلْبِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ  
مِنْ هَؤُلَاءِ يُقَالُ لَهُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ  
عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي  
يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ  
إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُرِّيَّتِي -

۱۵۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَانُ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَكُثَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ  
ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَؤُلَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَعَلَّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ  
عَلِيًّا يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ  
فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُرِّيَّتِي  
ثُمَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنَّ  
بِالْقَوَابِ الْأَوَّلَةَ أَفْلَحَ وَإِنَّا بِأَفْلَحَ أَغْبَهُ وَاللَّهُ  
تَعَالَى أَعْلَمُ -

۱۵۱۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ قَالَ أُنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ  
عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الرَّهْمَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَرٍّ الْفَارِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ  
عَلِيًّا يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا وَيَمِينِهِ وَحَرِيرًا فِي شِمَالِهِ فَقَالَ  
هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُرِّيَّتِي -

ترجمہ دی جواد پرگڑا

۱۵۱۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الرَّزَهِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَارِجٍ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَنْدٍ :

ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا حلال ہے سونا اور لاشمی کپڑا میری امت کے  
عورتوں کو اور حرام ہے مردوں کو ۔

عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَجَلُ الذَّهَبِ وَالْعَرِيرِ لَنَا نَاسٌ أَهْمَنِي  
وَحَرَامٌ عَلَى ذُرِّيَّتِي -



۵۱۵۴۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي قَلْبَابَةَ،

عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا خَالِفًا عَبْدُ الْأَوْكَافِ رَوَاهُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مِمُونٍ عَنْ أَبِي قَلْبَابَةَ -

۵۱۵۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَوْكَافِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِمُونٍ عَنْ أَبِي قَلْبَابَةَ،

عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيْكَاثِرِ -

۵۱۵۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ أَبِي شَيْخٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ وَعَنْهُ جُعُ مِنْ أَصْحَابِ كَعْبٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعْلَمُونَ أَنَّ بَنِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعْرِضُ

۵۱۵۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أُنْبَاَنَا أَنَسُاطُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مَعْلُومٍ،

عَنْ أَبِي شَيْخٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ إِذْ جِئَ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ كَعْبٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعْرِضُ خَالِفُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَلَى اخْتِلَافِ بَيْنِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ

۵۱۵۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ الْهَمْدَانِيُّ،

عَنْ أَبِي حِصَانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَحَّهُ جَمِيعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعْرِضُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالِفُ حَرْبُ بْنُ

سَدَّادٌ رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ  
حِثَّانَ - معاویہ نے کہا میں بھی گواہ ہوں اس بات کا۔

۵۱۵۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ  
حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ -

هَذَا حَدَّثَنَا عَنْ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّةٍ جَمَعَ نَفَرًا  
مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنُشِدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بُيُوتِ الدِّهَابِ  
قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ الدَّوْدَ عِزِّي عَلَى  
اِخْتِلَافِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ رِوَايُهُ -

۵۱۶۰۔ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْأَدْنَى  
عَنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ قَالَ حَدَّثَنِي ؛

حِثَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ مُعَاوِيَةَ فَدَعَا نَفَرًا  
مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنُشِدُكُمْ بِاللَّهِ  
أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَنْهَى عَنِ الدِّهَابِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ -

۵۱۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُصَدِّقُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الدَّوْدِ عِزِّي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
أَبُو سُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي ؛

حِثَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ مُعَاوِيَةَ فَدَعَا نَفَرًا  
مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنُشِدُكُمْ بِاللَّهِ  
أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَنْهَى عَنِ الدِّهَابِ قَالُوا أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ  
وَأَنَا أَشْهَدُ -

۵۱۶۲۔ أَخْبَرَنَا الْبُخَارِيُّ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مُزَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْأَدْنَى عَنِ الدَّوْدِ عِزِّي عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سُلَيْحٍ  
قَالَ حَدَّثَنِي ؛

ابْنُ حِثَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ مُعَاوِيَةَ فَدَعَا نَفَرًا  
مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الذَّهَبِ  
قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّا أَشْرَكْنَا

۵۱۶۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ حَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا  
حِثَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ قَدْعَانَ

ترجمہ ان سب روایتوں کا وہی ہے جو اوپر گزرا

مَنْ الذَّهَبِ قَالَ لَمْ يَنْصُرْ فِي الْكُفَّةِ فَقَالَ أَشَدُّكُمْ بِاللهِ  
لَمْ يَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى  
عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَإِنَّا أَشْرَكْنَا  
قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عِمَارَةُ أَحْفَظُ مَنْ يَحْيَى وَ  
حَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ -

۵۱۶۴ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَقُ بْنُ قَهْدَانَ  
قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوالشیخ ہنائی سے روایت سب میں نے  
سنا معاویہ سے ان کے گرد کئی آدمی بیٹھے تھے۔ مہاجرین اور  
انصار میں سے انہوں نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انہیں کپڑا پہننے سے انہوں  
نے کہا ہاں اور منع کیا سونے کے پہننے سے مگر اس کو ریزہ  
ریزہ کر کے -

أَبُو شَيْخٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَعَاذَ  
وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُمْ  
أَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنْ لُبْسِ الْخَرِيرِ فَقَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَنَهَى  
عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا نَعَمْ خَالَفَهُ  
عَلِيُّ بْنُ عَرَابٍ رَوَاهُ عَنْ بَيْهَقٍ عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنْ  
أَبِي عَمْرٍ -

۵۱۶۵ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ كَثُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَقُ بْنُ قَهْدَانَ قَالَ أُنْبَأَنَا

حضرت ابوالشیخ سے روایت ہے میں نے  
عبداللہ بن عمر سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع  
کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے

أَبُو شَيْخٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ عَمْرٍو قَالَ  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ تَعَالَى  
أَعْلَمُ -

جس شخص کی ناک کٹ گئی ہو وہ سونے کی  
ناک بنالے !!

۲۲۹۱ مَنْ أُصِيبَ أَنْفُهُ فَلْيَتَّخِذْ  
أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

۵۱۶۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبُدٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ زُرَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُرْفَةَ عَنْ جَدِّهِ :

حضرت عوف بن سلع کی ناک اجاتی رہی کلاب کے روز جاہلیت کے زمانے میں (ایک بڑی لڑائی ہوئی تھی اس کو کلاب کہتے ہیں) انہوں نے چاندی کی ناک بنالی تھی وہ بدلو دار ہو گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا سونے کی ناک بنانے کا۔

عَنْ عَدْنَةَ بِنْتِ أَسْعَدَ أَنَّ أُمِّئِبَ بْنَ أُنْفَةَ يَوْمَ الْكَلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرَقٍ فَأَتَتْ عَلَيْهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ -

۵۱۶۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُرْفَةَ :

ترجمہ دی جواد پر گزرا

عَنْ عَدْنَةَ بِنْتِ أَسْعَدَ بِنْتِ كُرَيْبٍ قَالَ وَكَانَ جَدُّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَّ رَأَى جَدَّهُ قَالَ أُمِّئِبَ بْنَ أُنْفَةَ يَوْمَ الْكَلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ فَصِّهِ فَأَتَتْ عَلَيْهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ ذَهَبٍ :

سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننے کی اجازت !!

۲۲۹۲۔ الرُّخَصَةُ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ لِلرَّجَالِ

۵۱۶۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ كَثْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَمِينَ عَنْ عِيسَى بْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ :

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ مہیب کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا تو کہا کیا وجہ ہے میں تم کو دیکھتا ہوں سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے انہوں نے کہا اس کو تو انہوں نے دیکھا جو تم سے بہتر تھے اور مہیب نہیں کیا حضرت عمرؓ نے کہا وہ کون تھے مہیب نے کہا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِمُهَيْبٍ مَا لَأَرَى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ قَالَ قَدْ رَأَاهُ مِنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَكُلَّمَا بَعَثَهُ قَالَ مَنْ مَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

سونے کی انگوٹھی کا بیان

۲۲۹۳۔ خَاتَمُ الذَّهَبِ

۵۱۶۹۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ :

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی سب لوگوں نے

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُولٌ

سونے کی انگوٹیاں پہنیں پھر آپ نے فرمایا میں پہنتا تھا اس انگوٹھی کو گراب کبھی نہ پہنوں گا۔ پھر آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹیاں اتار کر پھینک دیں۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيَسُّ هَذَا الْخَاتَمَ كَفِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَبَدَّلَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ -

۵۱۶۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ عَنْ أَبِي رَسْحٍ

حضرت بیرو بن یزیم سے روایت ہے حضرت علیؑ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے سے اور سرخ گدیوں پر بیٹھنے سے اور گیہوں اور جو کی شراب پینے سے۔

عَنْ هُبَيْرَةَ بِنِ يَزِيدٍ عَمَّا قَالَ عَلِيٌّ تَنَافَى إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ دَعَا نَفْسِي دَعَا الْمَيْثَرِ الْخُمُرِ وَعَنِ الْيَجْعَةِ -

۵۱۶۱۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ ذَكْرِ بْنِ أَبِي رَسْحٍ عَنْ هُبَيْرَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے (جو ریشم کے ہوں)

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَنَافَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ دَعَا نَفْسِي دَعَا الْمَيْثَرِ الْخُمُرِ -

۵۱۶۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِذَك عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ هُبَيْرَةَ سَمِعَهُ مِنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلکا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے اور ریشمی کپڑوں کے پہننے سے اور جمعہ کے پینے سے (راوی نے کہا جمعہ ایک قسم کی شراب ہے جو جو اور گیہوں سے بنایا جاتا ہے اور بیان کیا اس کی تیزی کا حال۔)

عَلِيٍّ يَقُولُ تَنَافَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلْقَةِ الذَّهَبِ دَعَا الْمَيْثَرَةَ الْخُمُرَ وَفِي الثِّيَابِ النَّفْسِيَّةِ وَعَنِ الْيَجْعَةِ شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ كَالْحَنْطَةِ وَذَكَرَ مِنْ شِدَّتِهِ خَالَفَهُ عَمَّارُ بْنُ زَيْدٍ رَوَاهُ عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ مَعْصُومَةَ عَنْ عَلِيٍّ -

۵۱۶۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ مَعْصُومَةَ بِنِ صُوحَانَ

امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلکا اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زین پر چڑھنے سے اور جمعہ کے پینے سے (امام نسائی نے کہا پہلی روایت ٹھیک ہے۔)

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَنَافَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالنَّفْسِيَّةِ وَالْمَيْثَرَةِ وَالْيَجْعَةِ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ الَّذِي قَبْلَهُ أَشْبَهُهُ بِالصُّوَابِ -

۵۱۶۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَتَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَمِيعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمِيرٍ

حضرت معصوم بن صوحان سے روایت ہے میں نے حضرت علیؑ سے کہا ہم کو منع کرو جس سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا منع کیا مجھ کو آپ نے نو بجے اور لاکھی برتن سے اور سونے کے پھلے اور جو یلدر

عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِّي أَتَاهَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِي مِنَ الدِّبَاةِ وَالْحَشِيرِ وَحَلَقَةِ الذَّهَبِ وَكَبْسِ الْحَرِيرِ وَالنِّسْوَةِ وَالْمَيْثَرَةِ الْخَصَاءِ

۵۱۶۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَدَحْيَمُ بْنُ عَمِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَمِيعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمِيرٍ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گرا

مگر اتنا زیادہ ہے کہ منع کیا کھجور کے برتن میں نیم ڈالنے سے اور جو اور گہوں کی شراب

عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ أَتَاهَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدِّبَاةِ وَالْحَشِيرِ وَالنِّسْوَةِ وَالْجَعَةِ وَنَهَانَا عَنْ حَلَقَةِ الذَّهَبِ وَكَبْسِ الْحَرِيرِ وَنَسْوَةِ الْفَتَقِ وَالْمَيْثَرَةِ الْخَصَاءِ

۵۱۶۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَوْحَدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ

ترجمہ وہی جو اوپر گرا ہے!

عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ لِعَلِّي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتَاهَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدِّبَاةِ وَالْحَشِيرِ وَالْجَعَةِ وَعَنْ حَلَقِ الذَّهَبِ وَكَبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنِ الْمَيْثَرَةِ الْخَصَاءِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ مَرْوَانَ وَعَبْدُ الْأَوْحَدِ أَفْطَى بِالنَّوَابِ

مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ

۵۱۶۶۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُمَانُ بْنُ عَمْرٍاءُ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَتَانَا دَاوُدُ بْنُ جَبَلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَلْدَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي جِبْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



کو میرے دوست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بانوں سے میں یہ نہیں کہتا کہ لوگوں کو منع کیا منع کیا مجھ کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور کسم کے رنگ سے جو کھلیا سرخ ہو اور رکوع یا سجدہ میں قرآن پڑھنے سے۔

۱۵۱۷۸۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُسْكَدَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدَالٍ عَنِ الصَّحَّاحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَنْبَلٍ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍَا :

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَانِي عَنْ تَخْتِمْ الذَّهَبِ وَعَنِ لُبْسِ الْفَقِيٍّ وَعَنِ لُبْسِ الْمُعْصَرِ وَالْقِرَاعَةِ رَاكِعًا۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور سرخ رنگ اور کسم کے رنگ کے کپڑے کے پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

۱۵۱۷۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ

ابْنِ شِهَابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاعَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنِ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعْصَرِ۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں قرآن پڑھنے سے اور سونا اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

۱۵۱۸۰۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَرَّعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَلْدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَرٍ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَانِي عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْفَقِيٍّ وَالْمُعْصَرِ وَأَنْ لَا أَقْرَأُ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

۱۵۱۸۱۔ أَخْبَرَنِي هُرُوقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَكَّارٍ بْنِ بَلْدَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سَمِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيٍّ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخْتِمْ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمُعْصَرِ وَعَنِ لُبْسِ الْفَقِيٍّ وَالْقِرَاعَةِ فِي الرُّكُوعِ۔

۵۱۸۲۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ الْجَعْفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ  
 أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَتِي وَالْمَعْصَرِ وَعَنِ النَّخَعِ بِالذَّهَبِ -

۵۱۸۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هَاشِمٍ الْمُفْضِلُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى عَلِيٍّ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعٍ هِيَ: التَّخَشُّعُ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَتِي وَعَنْ قِرَافَةِ الْقِرَابِ وَأَنَّا رَأَيْنَا عَنْ لُبْسِ الْمَعْصَرِ وَأَنَّهُ أَقْرَأُ يُوْبُ إِلَّا أَنَّهُ كَرِهَ مَوْلَى -

۵۱۸۴۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ جَعْفَرُ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبُلْغَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كُؤَبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلَى الْعَبَّاسِ  
 أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْمَعْصَرِ وَالْقَتِي وَالنَّخَعِ بِالذَّهَبِ وَأَنَّا أَقْرَأُ وَأَنَا رَأَيْتُ -

یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف

۲۳۹۲۔ اَوْخِلَافٌ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي

كَثِيرُفِيهِ

۵۱۸۵۔ أَخْبَرَنِي هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَزْبُ بْنُ شَدَادٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الْقُدَّاسِيُّ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ حُنَيْنٍ  
 أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْمَعْصَرِ وَالنَّخَعِ وَالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَتِي وَأَنَّا أَقْرَأُ وَأَنَا رَأَيْتُ خَالَتَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ -

۵۱۸۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ بَعْضِ مَوَالِي الْعَبَّاسِ  
 عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَعْصَرِ وَالنَّخَعِ وَالْقَتِيَّةِ وَعَنِ

أَنْ يَفْعَلُوا هُوَ رَكْعٌ ۖ  
 ۵۱۸۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الدَّوْدِيُّ عَنْ يَحْيَى ۖ  
 عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ وَنَاقَا الْحَدِيثَ -

## عبیدہ کی حدیث

## حَدِيثُ عَبِيدَةَ

۵۱۸۸ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَعْدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ ۖ  
 عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتَّقِي وَالتَّوْبِي وَخَاتَمِ الدَّهَبِ وَأَنْ  
 أَقْبَارًا كَأَنَّهَا لَفَاءُ مِسْأَمٍ وَلَمْ يَرِ فَخْه -

ترجمہ ان سب روایتوں کا وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۱۸۹ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَبَانَا نَاسِمٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ ۖ  
 عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَى مِنْ مَيَاتِرِ الدُّجْوَانِ وَلَيْسَ  
 الْمُتَّقِي وَخَاتَمِ الدَّهَبِ -

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا میرے  
 زینوں سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور سونے کی  
 انگوٹھی سے -

۵۱۹۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ عَنْ يَكُوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ  
 عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ رَأَى مِنْ مَيَاتِرِ الدُّجْوَانِ  
 وَخَاتَمِ الدَّهَبِ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا  
 مگر اس میں ریشمی کپڑے کا ذکر نہیں ہے

## حدیث ابوہریرہؓ میں قرادہ پر اختلاف

## ۲۲۹۵ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْاِخْلَافُ

### عَلَى قَتَادَةَ

۵۱۹۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ الْحُجَّاجِ هُوَ ابْنُ الْمُحْجَّاجِ عَنْ  
 قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ زُهَيْرٍ ۖ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخْتِمْ الدَّهَبِ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ  
 کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی  
 انگوٹھی پہننے سے -

۵۱۹۲ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمُعْتَمِدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي الْيَتِيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْفُ  
 الْيَتِيَّاحِ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخْتِمْ الدَّهَبِ -

حضرت عمرانؑ سے روایت ہے منج کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے کے پہننے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ہنر یا سرخ برتنوں میں پانی پینے سے جو لاکھی ہوتے ہیں اس لیے کہ اس زمانے میں وہ شراب کے برتن تھے۔

عِمْرَانُ أَنَّهُ حَدَّثَنَا ذَاكَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بُسْرِ الْخُرَيْرِ وَعَنْ الْحُثُوتِ بِالْمَذْهَبِ. وَعَنْ الشَّرْبِ فِي الْخُتْرِ.

۵۱۹۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَبَانُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ خَتَمَ فِي حَذَائِدِهِ:

حضرت الوسیعہ غدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص بخران کا رہنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے تھا آپ نے اس کی طرف توجہ نہ کی اور فرمایا تو آیا میرے پاس ہاتھ میں انگارہ لے کر۔

أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدَّثَنَا أَنَّهُ رَجُلًا قَدِيمٌ مِنْ بَخْرَانَ إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَكَ جَنَّتِي مِنْ نَارٍ.

۵۱۹۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَاطُ بْنُ عَمْرِو عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ:

www.KitaboSunnat.com

حضرت بلار بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے تھا اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی یا شاخ آپ نے اس سے مارا اس کی انگلی پر وہ شخص بولا میں نے کیا کیا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نکال ڈال اس کو اپنی انگلی سے یہ سن کر اس شخص نے انگوٹھی کو نکالا اور بیسٹک دیا پھر آپ نے اس شخص کو دیکھا تو پوچھا انگوٹھی کیا ہوئی وہ بولا میں نے بیسٹک دی آپ نے فرمایا میں نے یہ نہیں کہا تھا بلکہ میرا مطلب یہ تھا کہ اس کو بیچ اور قیمت اس کی اپنے کام میں صرف کر۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَزَابٍ أَنَّ رَجُلًا كَاتَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُخَصَّرَةً أَوْ جَرِيدَةً فَضَرَبَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ قَالَهُ الرَّجُلُ مَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَا تَطْرَحُ هَذَا الَّذِي فِي رِجْلِ رِصُولِكَ فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ فَرَمَى بِهِ قَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ قَالَهُ رَمَيْتُ بِهِ قَالَ مَا بَلَغَ أَمْرُكَ إِنْكَارُكَ إِنْكَارَ رَبِّكَ أَنْ تَلْبِغَهُ فَتَسْتَوِدَّ بِشَيْئِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ.

۵۱۹۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:

حضرت ابو ثعلبہ خثنی کے ہاتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی دیکھی سونے کی آپ ایک چھڑی سے اس کو مارنے لگے جب آپ غافل ہوئے تو ابو ثعلبہ

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ يَدَهُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْمَلُ يَتَرَعَهُ بِمِصْنَبٍ مَعَهُ فَلَمَّا عَقَلَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْفَاكَ قَالَ مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ وَأَعْرَضْنَاكَ خَالَفَكَ يُؤْمِنُكَ دَاةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي زُرَيْسٍ مَرْسُلاً -

۱۵۱۹۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرِّجِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي:

أَبُو زُرَيْسٍ الْخَوْلَاقِيُّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنِي يُونُسُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ النُّعْمَانِ -

۱۵۱۹۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ قَرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَارِشٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَصْرَةَ عَنْ ابْنِ زُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي زُرَيْسٍ الْخَوْلَاقِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَايَ عَلَى رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ -

۱۵۱۹۸۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَرَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ النُّعْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ أَبِي زُرَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَايَ فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَصَرَبَ بِصَبْعِهِ بِقَضِيبٍ كَانَتْ مَعَهُ حَتَّى رَفَعَهُ -

ترجمہ وہی جواد پر گزرا

۱۵۱۹۹۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي زُرَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَصَرَبَ بِصَبْعِهِ بِقَضِيبٍ كَانَتْ مَعَهُ حَتَّى رَفَعَهُ -

۲۲۹۶۔ مَقْدَارُ مَا يُجْعَلُ فِي الْخَاتَمِ

انگوٹھی میں کتنی چاندی ہونی چاہیے

مِنَ الْفِضَّةِ

۵۲۰۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَهْلِ مَدَنٍ أَبُو طَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت زید بن زید سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے تھا آپ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں تو دو زنجیروں کا زیور پہنے ہے اس نے اتار کر پھینک دیا پھر آیا اور پیتل کی انگوٹھی پہنا تھا آپ نے فرمایا میں تجھ سے بتوں کی بو پاتا ہوں اس لیے کہ بت پیتل کے بنتے ہیں اس نے اتار کر پھینک دی اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کس چیز کی بناؤں آپ نے فرمایا چاندی کی لیکن ایک شتال سے کم ہے (شتال ساڑھے چار ماشے کا ہوتا ہے)۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَمَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَمْ يَجَأْهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ سَبَبٍ فَقَالَ مَا لِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الْأَضْيَانِ فَقَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَتَى شَيْءًا أَخَذَهُ قَالَ مِنْ قَدِيرٍ وَلَا تَبْتَئُهُمْ مَثَلًا -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کیسی تھی

۲۲۹۹۔ صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۵۲۰۱۔ أَخْبَرَنَا الْأَعْبَسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنائی تھی اس کا نگینہ حبشی تھا (یعنی کیونکہ وہ حبش میں ہوتا ہے) اور اس میں نقش تھا محمد رسول اللہ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ قَصَّهُ حَبَشِيٌّ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ -

۵۲۰۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةَ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی آپ اس کو داسنے ہاتھ میں پہنتے اس کا نگینہ حبشی تھا اور نگینہ آپ پھیل کی طرف رکھے۔

يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي شَرَّابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِلرَّسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ فَضَرَهُ بِخَاتَمِهِ فِي يَمِينِهِ فَضَعَهُ حَبَشِيٌّ يَجْعَلُ قَصَّهُ حَمَائِي كَقَصِّهِ -

ن : - دوسری روایت میں ہے کہ اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا شاید دو انگوٹھیاں ہوں اور شاید حبشی سے یہ مراد ہو کہ اس کا بنانے والا حبشی ہو یا حبش سے آئی ہو اور عقیق جیسے مین میں ہوتا ہے ویسے ہی حبش میں بھی ہوتا ہے اور بعضوں نے کہا کہ عقیق مین میں ہوتا ہے اور حبشی سے یہ مراد ہے کہ وہ عقیق کا لے رنگ کا تھا۔



۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ جُلَيْلٍ الْخَوْصِيُّ وَكَانَ أَبُوهُ خَالِدٌ عَلَى قَصْدِهِ حَنَّصٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْغَوْرِيُّ عَنْ الْأَخْوَينِ صَالِحِ بْنِ حِجْزٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ :

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور گینہ بھی چاندی کا تھا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ فَضَّةً مِنْهُ -

۵۲۴۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا شَامِيَّةُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ حَمِيدًا عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمَهُ مِنْ وَرَقٍ فَضَّةً مِنْهُ -

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَضَّةً مِنْهُ -

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۶۔ أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بَشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَيَقْفِرُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَأَخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَافِي أَنْظُرَ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَلَوْسٍ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ -

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکنا چاہا لوگوں نے کہا روم کے لوگ نہیں پڑھتے اس کتاب کو جس پر ہمر نہ ہو (لکھنیو لے کی) تب آپ نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں اس میں کھدا تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ أَبُو الْجَوَارِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْوُضُوءِ الْخَوَافِ حَتَّى سَطُرَ اللَّيْلُ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا كَافِي أَنْظُرَ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِهِ فِي يَدِهِ مِنْ فِضَّةٍ -

حضرت انس سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کی آدمی رات تک پھر باہر نکلے اور نماز پڑھی ہمارے ساتھ میں گویا آپ کی انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں جو آپ کے ہاتھ میں تھی چاندی کی۔

کون سے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے

۲۲۹۸۔ مَوْفِعُ الْغَلَامِ مِنَ الْيَدِ ذَكَرُ حَدِيثٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ

۵۲۰۸۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ سَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ هُوَ ابْنُ أَبِي نَمْرٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ شَرِيكَ وَجَعَلَنِي  
أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داجنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۲۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ أَبُو خُرَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّابُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ  
أَبِي نَافِعٍ  
عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَنَّمُ بِمِوْنَةٍ -

لوہے کی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی  
چڑھی ہو!

۲۲۹۹۔ بُسْ خَاتَمٌ حَدِيدٌ مَلُوءٌ عَلَيْهِ  
بِفِضَّةٍ

۵۲۱۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ بَنِي حَنَابِلٍ ۷ وَأَبَانَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
يُاسُسُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعْتَقِيبِ  
حضرت معقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی لوہے کی تھی

اس پر چاندی لپیٹی ہوئی تھی کبھی وہ انگوٹھی میرے ہاتھ  
میں ہوتی تو معقیبؓ آپ کی انگوٹھی پر مقرر تھے (یعنی اس  
کی حفاظت کے لیے)

عَنْ جَدِّهِ مُعْتَقِيبٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيدًا مَلُوءًا عَلَيْهِ  
فِضَّةٌ قَالَ وَرَبَّمَا كَانَ فِي يَدِي فَكَانَ مُعْتَقِيبٌ عَلَى  
خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

کانسی کی انگوٹھی پہننا!

۲۳۰۰۔ بُسْ خَاتَمٌ صَفِيرٌ

۵۲۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ الْمُصِصِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ مَسْجُودٌ مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ  
سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ خَدْرَجٍ  
حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے ایک

شخص نجران سے آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
اس نے سلام کیا آپ نے جواب دیا اس کے ہاتھ میں  
ایک انگوٹھی تھی سونے کی اور ایک جہ پینے کا شیم کا وہ  
دونوں اتار ڈالے پھر آیا اور سلام کیا آپ نے سلام کا  
جواب دیا وہ بولا یا رسول اللہ ابھی میں آپ کے پاس آیا  
تھا آپ نے دیکھا نہیں میری طرف آپ نے فرمایا تیرے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ أَهْلُ رَجُلٍ  
مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَمَّا رَدُّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ  
وَجَبَّةٌ حَرِيرٌ فَالْتَمَسَ هَاتَمًا مَلُوءًا فَرَدَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَعَرَّفَا لِيَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ أَفْعَاكَ فَعَرَضْتَ  
عَنِّي فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ فِي يَدَيْكَ جُمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ  
لَقَدْ جِئْتَ إِذْ أَبْجَرْتُ كَثِيرًا قَالَ إِنَّ مَا جِئْتَ بِهِ

لَيْسَ بِأَجْدَ أَعْيَانٍ حَجَارَةٍ الْخَرَّةَ وَلَكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ فَمَاذَا تَحْتَمِعُ قَالَ حَلَقَتُهُ مِنْ حَدِيثِ يُوْأَفِرِي أَوْ صَفِيْرٍ -

ہاتھ میں اس وقت ایک انگارہ غطاؤہ بولا تو میں بہت سے انگارے لایا ہوں آپ نے فرمایا جو تو لایا ہے وہ ہمارے لیے ترہ (ایک مقام ہے مدینے کے پاس) کے پتھروں سے زیادہ مفید نہیں ہے یعنی سونے کے ڈلے اور زمین کے پتھر دونوں برابر ہیں، البتہ دنیا کی پونجی ہے پھر وہ بولائیں کس چیز کی انگوٹھی بناؤں آپ نے فرمایا لو ہے کا ایک چھلہ بنالے یا چاندی کا یا کانسی

۵۲۱۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ،

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ نے ایک چاندی کا چھلہ بنایا تھا تو فرمایا جس کا جی چاہے وہ ایسا چھلہ بنوالے مگر جو اس پر کھدا ہے وہ نہ کھدائے (اس لیے کہ اس پر محمد رسول اللہ کھدا تھا اور وہ آپ کی ہر تھنی جو پروانوں اور خطوں پر کی جاتی پھر دوسرا ویسی ہی ہر اگر کھدانا تو خرابی ہوتی ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَخَذَ حَلَقَةً مِنْ فِصَّةٍ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُوعَ عَلَيْهِ فليُفْعَلْ وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى نَفْسِهِ -

۵۲۱۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْخَرَّابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُرْدُوثُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ،

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کر دیا پھر فرمایا ہم نے انگوٹھی بنائی ہے اور کندہ کر دیا ہے اب کوئی دوسرا دیکھ نہ کرے انس رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس کی چمک گویا آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں ۔

عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا وَنَقَشَ عَلَيْهِ نَفْسًا قَالَ إِنَّا قَدْ أَخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَفْسًا فَلَا نَنْقُشُ أَحَدًا عَلَى نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَسَ فَمَا كُنِيَ أَنْظُرَ إِلَى دَرِيصِهِ فِي يَدَيْهِ -

انگوٹھی پر عربی کندہ نہ کراؤ !!!

۲۳۱۔ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ كَرَبِيًّا

۵۲۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْخُوَارِزْمِيُّ بِعَدَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَتَيْنَا الْعَوَّامَ بْنَ حَوْشَبٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَصِيغُوا إِذَا ارْتَضَيْتُمْ رُوحِي وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِمِكُمْ عَرِيًّا —  
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت روشنی  
 لومشروں کی آگ سے یعنی ان سے صلاح اور مشورہ نہ لو  
 وہ تو دشمن ہیں تم کو بری بات بتائیں گے، اور مت کندہ کراؤ عربی اپنی انگوٹھیوں پر نہ

## ۲۳۰۲ النہی عن الخاتم فی السبابة

۵۲۱۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانُ عَنْ عاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ،  
 عَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ بْنُ سَيِّدِ اللَّهِ الْهَدْيُ  
 وَالْإِسْدَادُ وَهَلْ لِي أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ وَأَسْأَرَ يَدَيْيَ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى —  
 حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضرت علیؓ نے  
 کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اللہ  
 سے مانگ ہدایت اور ٹھیک بات، اور ٹھیک کام اور منع  
 کیا مجھ کو اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے اور  
 اشارہ کیا کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی کی طرف۔

۵۲۱۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحُمَيْدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَيْفَانَ عَنْ عاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ  
 حَكِيمٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ،  
 عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَاتَمِ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ يَعْنِي السَّبَابَةَ  
 وَالْوُسْطَى وَالْفُظُ لِرَبِّهِ الْمُثَنَّى —

۵۲۱۷ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانُ عَنْ عاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ،  
 عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَوِّدْ خَاتَمِي  
 وَهَلْ لِي أَنْ أَضَعَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ وَأَسْأَرَ يَدَيْيَ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ فَقَالَ عاصِمٌ لَهَا هَذَا —  
 ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

## ۲۳۰۳ نَزْعُ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ بِأَخَانَةٍ جَاتِ وَقْتُ الْوُحْيِ أَمَّا لَنَا !!

۵۲۱۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَتَامٍ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ف :- عربی سے مراد آپ نے اپنے تئیں رکھا ہے یعنی میرا نام کندہ مت کراؤ یعنی محمد رسول اللہ نہ کھداؤ  
 تاکہ میری ہر کاشبہ نہ ہو۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاتھانہ میں جانے لگے تو انگوٹھی اتار لیتے (اس لیے کہ اس میں اللہ جل جلالہ کا نام تھا)

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخُلُقَاءَ نَذَعَ خَاتَمَهُ -

۵۲۱۹۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ تمھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار کر پیچیک دی لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۱۹۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَيْنَا ابْنًا لِمُعْتَمِرٍ قَالَ مِعْتَمَرٌ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ يَضَعُ مِنْ قَبْلِ كَفِّهِ فَا تَخَذَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمُ الذَّهَبَ فَأَلْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا وَأَلْقَى النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ -

۵۲۲۰۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ :

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ تمھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے اپنی انگوٹھی پیچیک دی اور مریا باب کبھی نہ پہنوں گا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَضَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ فَا تَخَذَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا -

۵۲۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي ثَوَابٍ عَنْ أَبِي ثَوَابٍ :

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی پہنی سونے کا پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں کھدا تھا محمد رسول اللہ اور نہ مریا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی میں یہ کندہ کرے اور اس کا نگینہ تمھیلی کی طرف رکھا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْتَمِرُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ يَطْرَحُهُ وَيَلْبَسُ خَاتَمًا مِنْ دُرٍّ وَيَنْقُشُ فِيهِ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا ثُمَّ جَعَلَ فَضَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ -

۵۲۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ :

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی سونے کی تین دن تک جب آپ کے صحابہ نے یہ دیکھا تو سونے کی انگوٹھیاں پھیل گئیں (یعنی سب نے پہننا شروع کر دیا) آپ نے یہ دیکھ کر اس انگوٹھی کو پیچیک دیا معلوم نہیں وہ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا رَأَاهُ أَصْحَابُهُ فَشَتَّ خَوَاتِمُ الذَّهَبِ فَرَمَى بِهِ فَلَا تَذَرِي مَا فَعَلَ ثُمَّ أَكْرَبَهَا ثُمَّ مِنْ فَضِّهِ فَأَمَرَ أَنْ يَنْقُشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَكَانَ فِي

يَدْرُسُوهُ لَكَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ  
وَفِي يَدِ عَمْرِو حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ عُمَانَ بْنِ سَيْنَانَ  
مِنْ عَتِيلِهِ فَكُلُّكُمْ كَذَبٌ عَلَيْهِ الْكُذْبُ دَعَا إِلَى كِبَالِي  
مِنَ الْأَنْصَارِ فَكَانَ يُخَوِّمُهُمْ فَخَرَجَ الْأَنْصَارُ  
إِلَى قُرَيْبِ لَعْمَانَ فَسَقَطَ قَاتِلُكُمْ فَكَمْ يُوجَدُ  
فَأَمْرِيخًا ثُمَّ مَشِيَهُ وَفُتِحَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ -

کیا ہوئی پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور حکم کیا  
اس میں یہ کھودنے کا محمد رسول اللہ وہ انگوٹھی  
آپ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ آپ نے وفات پائی  
پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک انہوں  
نے وفات پائی پھر عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں  
تک کہ انہوں نے وفات پائی پھر عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ  
میں رہی پھر اس تک ان کی مملداری میں جب بہت خط لکھے جانے لگے تو عثمان نے وہ انگوٹھی ایک انصاری  
کو دے دی اس سے ہر کی جاتی۔ ایک روز وہ انصاری عثمان کے ایک کنوئیں پر گسیا وہ انگوٹھی اس میں گر  
پڑی بہت ڈھنڈوایا لیکن نہ ٹی افر عثمان نے حکم کیا ویسی ہی اور ایک انگوٹھی بولنے کا اور اس میں کندہ کرایا  
محمد رسول اللہ -

۵۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ نَزَائِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ فَضْهُ فِي  
بَاطِنِ لَفْظِهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ  
فَنُظِرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَهَرَ  
النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فضِّهِ فَكَانَ  
يُخَوِّمُهُمْ وَلَكِنْ يَلْبَسُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا  
نکینہ اندر کی طرف کیا ہتھیلی کی طرف لوگوں نے بھی سونے  
کی انگوٹھیاں بنوائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو  
پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں آدار کر پھینک  
دیں پھر آپ نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس سے ہر کی جاتی  
لیکن آپ اس کو پہنتے نہیں تھے۔

## گھونگر اور گھنٹے کا بیان

## ۲۲۴۔ الْجَلَّاجِلُ

۵۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ النَّخَعِيُّ وَكَدِ عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ ابْنِ أَبِي  
بَنِي الْأَزْدِ بِرَقَالَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ بْنُ عُمَرَ الْبَصْرِيُّ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْخٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا  
مَعَ سَالِمٍ وَكَرْبَا رَكِبَ إِلَيَّ ابْنَيْنِ مَعَهُمَا خِرَاسٌ  
فَحَدَّثَكَ نَافِعًا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَأَةَ رَكِبًا  
مَعَهُمْ يُجْلَعُ كَعَرْتَايَ مَعَ هُوَادٍ مِنَ الْجَلَّاجِلِ -

حضرت ابو بکر بن ابی شیخ سے روایت ہے میں سالم کے  
پاس بیٹھا تھا کہ میں ام البنین کا ایک قافلہ نکلا ان کے ساتھ  
گھنٹیاں تھیں تو سالم نے نافع سے حدیث بیان کی کہ میں نے اپنے  
باب سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے ساتھ  
نہیں جاتے اس قافلہ کے جس میں گھنٹہ ہو ان کے ساتھ تو  
کتنے گھنٹے ہیں نہ

فل :- مراد گھنٹے سے وہ ہے جو جانوروں کے گلے میں پڑا ہوتا ہے اور جب جاڑو چلتا ہے تو اس کی آواز  
برابر آتی رہتی ہے۔



حضرت ابو بکر بن موسیٰ سے روایت ہے میں سالم کے ساتھ رہتا ہوں نے حدیث بیان کی اپنے باپ سے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا فرشتے نہیں ساتھ رہتے ہیں ان رفیقوں کے جن میں گنہگار ہو۔

عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُرْمٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَكَانَتْ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُغَبِ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَلْجَلٌ -

۱۰۵۲۶۔ حَبْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ  
عَنْ مَكْرُومِ بْنِ مَوْسَى :

ترجمہ وہی  
جو ادیر گزرا

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ  
الْمَلَائِكَةَ رَفَعَهُ فِيهَا جَلِيلٌ -

٥٢٢٤ - أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ  
مَوْلَى آلِ تَوَكُّلٍ -

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں گھونگڑیا گھٹنا ہو اور فرشتے ان لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے جن میں گھٹنا ہو۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَوْصِيكُمْ بِمَا هِيَ فِي حَقِّهَا مِنْ أَمْرِ  
وَلَا جُرْأَيْنَ وَلَا تَحْزَبْنَ الْمَلَائِكَةَ رُفْقَةً فِیْهَا  
خَرَجْنَا -

۵۲۲۸۔ اَخْبَرَنَا ابُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابُو يَكْرُبٍ عِيَّاشٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابُو سُلَيْحٍ  
حَفْصَةُ ابُو الْاَحْوَصِ سَمِعَتْ رَوَايَتِ -

حضرت ابو الاحوص سے روایت ہے اس نے  
 سنا اپنے باپ سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کے پاس بیٹھا تھا آپ نے میرے کپڑے پھٹے ہوئے دیکھے  
 تو پوچھا کیا تیرے پاس مال ہے میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ  
 سب کچھ موعود ہے آپ نے فرمایا پھر جب اللہ نے

عَنْ أَبِي الْأَخْوِيسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا  
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رُفِئَ  
رَأْسُ الْبَيْتَابِ فَقَالَ أَلَيْكَ مَا لِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ مِنْ مَعَالِ الْمَاءِ قَالَ فَادِّ ائْتَاكَ اللَّهُ مَا لَدَى  
قُلُوبِ النَّاسِ وَعَيْنَاكَ -

خلیفہ ائمہ علیہ السلام -  
تجھے مال دیا ہے تو اس کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہونا چاہیے یعنی اپنے اوپر صرف کر اس لیے کہ مال کی غایت یہی ہے  
کہ انسان اس کو اپنے کاموں میں صرف کرے آپ راحت اٹھا لے اور خدا کے بندوں کو راحت دیوے اگرچہ  
نہیں تو مال سے کیا فائدہ برائے نہادین چہ سنگ دچہ زر۔

٢٥٢٣ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ :

عَنْ أَبِي الْأَحْوَسِ مَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ دُونَ ثَوْبٍ قَالَ لَهُ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْكَ مَا لَكَ قَالَ نَعَمْ  
مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ وَمِنْ أَيِّ الْمَالِ قَالَ قَدْ أَتَانِي  
اللَّهُ مِنَ الرِّبْلِ وَالْفُتَيْحِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ  
فَإِذَا أَتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَيُؤْهِلِكَ أَوْ يُغْنِيَهُ اللَّهُ  
وَكَمَا مَتَّعَهُ -

٢٣٠٥- ذِكْرُ الْفِطْرَةِ

۲۲۰۶ اَحْفَاءُ الشَّوَارِبِ وَاعْفَاءُ اللَّحِيَةِ مَوْنٌ يَحْيِي كُتُلًا اَوْ دَارًا هِيَ جَهْوُ دِينَ !!!

۲۲۱۰ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ :

عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللَّحِيَّ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مونیجوں کو اور جھوڑو دار چھین دو۔

۲۲۰۔ خَلَقَ رُؤُوسَ الصَّبَّيَّانِ

ف۔ فطرت کے معنی لغت میں پیدا نشی کے ہیں اور یہاں پر مراد وہ سنتیں ہیں جو اگلے پیغمبروں کے وقت سے چلی آتی ہیں اور یہاں تک پرانی ہو گئی ہیں کہ ان کو فطرت کہنا چاہیے تو ریشتی نے کہا فطرت سے مراد دین ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا فطرۃ اللہ الّٰہی فطرۃ الناس علیہا مراد یہاں دین ہے جو اللہ کے اپنے بندوں کے لیے قرار دیا۔

اب میرے بھائی پر آج سے اور نرسر مایا بلاؤ، میرے بھائی کے بچوں کو تو ہم لائے گئے چیزوں کی طرح رینی چھوٹے چھوٹے بڑے بڑے بال آپ نے نرسر مایا بلاؤ عمام کو پھر آپ نے حکم دیا سر مونڈنے کا۔

بچے کا سر کچھ موڑنا اور کچھ رکھنا  
منع ہے ؟

۲۳.۸- ذِكْرُ اللَّهِ عَنِ أَنْ يَخْلُقَ بَعْضُ شَعْرِ  
الْفَيْيِ وَيُتْرَكَ لِعَصْنَةٍ

٥٧٣ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْنَا أَحْمَادَ بْنَ حَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ :

کہتے ہیں سر رکھنے بال رکھنے کو اور کچھ مونڈنے کو دوسری حدیث میں بھی ہے کہ یا سارا منڈاؤ یا سارے سر پر بال رکھو۔

۵۲۳۳- أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاجٌّ قَالَ قَالَ ۱. بْنُ حُرَيْرٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابن عمر يقول سمعت رسول الله صلى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَرْعِ -

٥١٣٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْرَافِيلَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَا مُحَمَّدَ بْنَ إِسْرَافِيلَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ بْنِ نَافِعٍ

عَنْ نَارِضٍ،

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ زَهْرًا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَلِكُهُمْ يَسْلَمُ عَلَيْهِمُ الْمَلَأَةُ

۵۲۳۶- خُبِنَا مُحَمَّدٌ بِيْ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَافِعٍ عَنْ

نکات

نظم اور گزرا

عَلَيْكَ يَا عَدَايَ اللَّهُ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ -

## ۲۳۰۹- اتَّخَذُ الْجُمَّةَ

## سر پر بال رکھنا

۵۲۳۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أُمِّيَّةَ بِنْتِ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ،

حضرت برادر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قدمیا نہ تھا دونوں مونڈھوں کے بیچ میں بہت جگہ تھی (یعنی سینہ جوڑا تھا) داڑھی خوب گھنی تھی اوپر کچھ سرخی نمودار تھی سر کے بال کانوں کی لوتک تھے میں نے آپ کو سرخ جوڑا پہنے ہوئے دیکھا آپ سے زیادہ میں نے کسی کو سنا نہیں دیکھا۔

هَذَا الْبَاءُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْمُوقًا عَازِيًا مَابَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ كَتَّ اللَّحْيَةَ تَعْلُوهُ حُمُرُهُ جَمَّتْهُ إِلَى شَحْمَتَيْ أُذُنَيْهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حُمْرَاءَ مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْهُ -

۵۲۳۸- أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سَيْمَانَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ،

حضرت برادر سے روایت ہے میں نے کسی بال دالے کو جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال مونڈھوں کے قریب تھے

عَنِ الْبَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِسَةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ يَضْرِبُ شَعْرَهُ بِمَنْكِبَيْهِ -

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آدھے کانوں تک تھے۔

۵۲۳۹- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ أَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نِصْفِ أُذُنَيْهِ -

۵۲۴۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْقِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرَهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ -

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈھوں تک پہنچتے تھے۔

## ۲۳۱۰- تَسْلُكُ الشَّعْرِ

## ڈال کے

۵۲۴۱- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خُسْرٍ قَالَ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ إِدْرِيسَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَجُلًا ثَاكِرًا الرَّأْسِ فَقَالَ أَمَا يَجِدُ هَذَا مَا يَسْلُكُ بِهِ شَعْرَهُ -

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ایک شخص کو دیکھا اس کے سر کے بال پریشان تھے آپ نے فرمایا اس سے اتنا نہیں ہوسکتا کہ اپنے بال پر کر لے۔

۵۲۳۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ بَنِي مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

حضرت الزنادہ سے روایت ہے ان کے سر پر بالوں کا انبوہ تھا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو اچھی طرح رکھو اور ہر روز لگھی کرو۔

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَتْ لَهُ وَجْهَةٌ ضَخْمَةٌ مَسَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَكَ أَنْ يُحْسِنَ رِايَهَا وَأَنْ يَتَرَجَّلَ كُلَّ يَوْمٍ۔

## بالوں میں مانگ نکالنا!

## ۲۲۱۱- فَرَّقَ الشَّعِيرَ

۵۲۳۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُكَيْدٍ اللَّهُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالوں کو چھوڑ دیتے تھے اور شرکین بالوں میں مانگ نکالتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے اہل کتاب کی موافقت کو یعنی یہود اور نصاریٰ کی جن بالوں میں آپ کو کچھ حکم نہ ہوتا اور جن میں حکم ہو جاتا ان میں آپ بھی اہل کتاب کی موافقت نہ کرتے پھر آپ مانگ نکالنے لگے اس کے بعد آپ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسُدُّ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُسْرُكُونَ يَفْرُقُونَ شَعْرَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مَوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ تَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ۔

## لگھی کرنا

## ۲۲۱۲- التَّرَجَّلَ

۵۲۳۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْدٍ عَنِ الْجَرِيرِيِّ

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ سے روایت ہے ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جس کا نام عبید تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے بہت عیش میں پڑ جانے سے اسی کی ایک قسم لگھی کرنا ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عُكَيْدٌ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَرَجَّلُ عَنْ كَثِيرٍ مِنَ الرِّفَاقِ سَأَلَ ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ الرِّفَاقِ قَالَ مِنْهُ التَّرَجُّلُ۔

ف: شاید آپ کو حکم ہو گیا مانگ نکالنے کا اب مانگ نکالنا سنت ہے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اور جو کوئی اس سنت کو چھوڑ کر نصاریٰ کی مشابہت کرے وہ گمراہ ہے  
ف: یعنی ہر وقت لگھی کرنا اپنے تئیں عورتوں کی طرح آراستگی رکھنا مکروہ ہے مردوں کا یہ کلام نہیں کہ وہ رات دن ایسے لٹوکاموں میں اپنے اوقات صرف کریں ان کا کام یہ ہے کہ وہ علم حاصل کریں۔

## ۲۳۱۳. التَّيْمَانُ فِي الرَّجُلِ

## کنگنی دایں طرف سے شروع کرنا

۵۲۳۵. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَحْلُوتُ عَنْ مَسْرُوقٍ :

عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيْمَانَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طَهْرَتِهِ وَتَغْلِيهِ وَتَرْجُلِهِ -

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے (دایں طرف سے شروع کرنے کو وضو اور جوتا پہننے اور کنگنی کرنے میں۔)

## خضاب کرنے کا حکم !

## ۲۳۱۴. الْأَقْرَبُ بِالْخَضَابِ

۵۲۳۶. أَخْبَرَنَا رُسَيْقُ بْنُ ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ :

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَلْبَسَ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى كَذِبُصُغُوتَ فَخَالِفُوهُمْ -

حضرت ابوسلمہ اور سلیمان بن یسار سے روایت ہے ان دونوں نے سنا ابو ہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کا خلاف کرو۔

۵۲۳۷. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَصَوَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَدْرُدُّ بْنُ وَهَابٍ :

ثَابِتٌ عَنْ أَبِي الذَّبْيَرِ : عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيِّ قَحَاطَةٍ وَذَسُوءَةٍ وَلَبِئْسَتْ كَانَتْ ثَغَامَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ أَوْ خَيْرٌ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ابو قحافہ (ابو بکر صدیق کے باپ) کو لے کر آئے ان کے سر کے بال اور داڑھی کے بال دونوں ٹغامہ (ایک گھاس ہے جو بالکل سفید ہوتی ہے) کی طرح ہو رہے تھے آپ نے فرمایا ان کا رنگ بدلو اور خضاب کرو۔

## داڑھی کا زرد کرنا !

## ۲۳۱۵. تَصْفِيرُ اللَّحْيَةِ

۵۲۳۸. أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَزِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَوْحَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ :

قَالَ : فِي هَذِهِ الْحَدِيثِ مَعْلُومٌ بِمَا أَنَّهُ إِذَا لَبَسَ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى كَذِبُصُغُوتَ فَخَالِفُوهُمْ -

کی مخالفت کو برا نہ سمجھنا چاہیے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ جو اچھی بات حکمت کے مطابق دیکھے اس کو اختیار کرے بشرطیکہ شریعت کے خلاف نہ ہو بلکہ جو بات شریعت کے خلاف ہے وہ حکمت کے بھی خلاف ہے۔



حضرت عبید بن جریج سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھا وہ اپنی داڑھی کو زرد کرتے تھے میں نے ان سے اس باب میں پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تھے۔

عَنْ عَبْدِ بْنِ رَأَيْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ حُنَيْفٍ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ -

۲۳۱۶- تَصْفِيرُ اللَّحْيَةِ بِالْوَرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ دَارِ حِی کو زرد کرنا ورس اور زعفران ہے!

۵۲۴۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنَا نَاصِبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنَا نَاصِبُ بْنُ أَبِي رَزَافٍ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ الْفَعَالَ السَّبْيِيَّةَ وَيُصْفِرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چمڑے کے جوتے پہنتے تھے اور داڑھی کو زرد کرتے تھے ورس سے (بھونک گھاس ہے زرد) اور زعفران سے اور عبداللہ بن عمرؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

بالوں میں جوڑ لگانا

۲۳۱۷- الْوَصْلُ فِي الشَّعْرِ

حضرت حمید بن عبدالرحمن سے روایت ہے میں نے معاویہؓ سے سنا وہ منبر پر تھے مدینے میں انہوں نے اپنی آستین سے بالوں کا ایک کچھ نکالا اور کہا اے مدینے والو تمہارے عالم کہاں ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے اس کام سے اور فرماتے تھے نبی سرسبز کی عورتیں نہا جو نہیں جب انہوں نے ایسے کام کیے۔

۵۲۵۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِينَةِ وَأَخْرَجَ مِنْ كَتَمِهِ قُصَّةً مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ إِنِّي كَمَا ذُكِرْتُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنْ مَثَلِ هَذِهِ وَقَالَ إِنَّمَا هَلَكْتُ بَنُو إِسْرَئِيلَ حِينَ اتَّخَذُوا هَهُوَ مَثَلِ هَذَا -

۵۲۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحُمَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي الْمَيْمُونِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةَ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخَذَ كَبَةً مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا أَيْمُونُ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ فَمِمَّا هُوَ الزُّوْدُ -

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے معاویہؓ مدینے میں گئے تو ہم کو خطبہ سنایا اور ایک کچھ بالوں کا لیا اور کہا میں نے یہ کام کسی کو کرتے نہیں دیکھا سو یہودیوں کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام زور کھا ہے۔

ف - اس لیے کہ زور کہتے ہیں فریب کو یہ بھی ایک فریب ہے کہ دوسرے کسی کے بال اپنے سر میں لگالے اور لوگوں کو دکھائے کہ میرے سر کے بال ہیں۔

## ۳۱۸۔ وَصَلَ الشَّعْرُ بِالْخَرَقِ

دھجی سے بال جوڑنا !!

۵۲۵۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ رَبِّهِ يَحْيَى بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَجْنُوبُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَانَا أَبُو الْمُبَارَكِ عَنْ

يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ مَعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَبَاهُ النَّاسُ إِنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَامٌ عَنِ الزُّورِ قَالَ

وَجَاءَ بِخَرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَأَلْفَاها بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَقَالَ

هُوَ هَذَا أَتَجْعَلُهُ الْمَرْكَبَةَ فِي نَاسِكَةٍ لَمْ تَخْتِمْ عَلَيْكَ -

یہی ہے عورت اس کو اپنے سر میں رکھ کر ادھر سے ادھر لیتی ہے -

۵۲۵۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا اسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَكَمَةَ عَنْ

مِشْكَمَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ مَعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الزُّورِ وَالْمَرْكَبَةِ تَلَفَتْ عَنْ

نَاسِكَةٍ -

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زور سے زور دہ ہے جو اپنے

سر پر پیٹے (بال زیادہ دکھانے کو)

جوڑنے والی پر لعنت

## ۳۱۹۔ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ

۵۲۵۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ اللَّهَ عَنْ نَافِعٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر -

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ -

بال جوڑنے والی اور جوڑنے والی دونوں پر لعنت

## ۳۲۰۔ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ

۵۲۵۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ

حضرت اسماء سے روایت ہے ایک عورت انی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی یا

رسول اللہ اس کی ایک بیٹی ہے جو انی دہن ہے وہ بیمار

ہوئی اس کے سر کے بال گر گئے تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا اگر میں

اور بال اس کے سر میں جوڑ دوں آپ نے فرمایا اللہ نے

لعنت کی ہے بال جوڑنے والی اور جوڑنے والی پر -

عَنْ إِسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ

اللَّهِ إِنَّ بِنْتِي عَرُوسٌ وَأَمْتُهُمَا اشْتَكَّتْ وَفُتِرَتْ

شَعْرُهُمَا فَأَمَلْتُ عَلَى جُنَاكِهِ أَنْ وَصَلْتُ لَهَا فَيَنْبَغِي فَقَالَ

لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ -

## ۲۳۲۱۔ لَعْنُ الْوَارِثَةِ وَالْمُوتِشَةِ

۲۳۲۱۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَعْنُ الْوَارِثَةِ وَالْمُوتِشَةِ ،

عن ابن عمر قال لعن رسول الله ﷺ الوارث والموتش والله صلى الله عليه وسلم الوارث والموتش والله صلى الله عليه وسلم -

منہ کے روئے اکھیرنے والیوں پر اور انہوں

کو کٹا دہ کرنے والیوں پر لعنت

## ۲۳۲۲۔ لَعْنُ الْمُتَنَصِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ

۲۳۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَعْنُ الْمُتَنَصِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ ،

عن عبد الله قال لعن الله المتنصصات والمتفلجات ولا لعن من رسول الله صلى الله عليه وسلم -

صلى الله عليه وسلم نے لعنت کی اس پر ہیں بھی لعنت کرتا ہوں -

۲۳۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَسَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَعْنُ الْمُتَنَصِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ ،

عن عبد الله قال لعن الله المتنصصات والمتفلجات ولا لعن من رسول الله صلى الله عليه وسلم -

۲۳۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَسَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَعْنُ الْمُتَنَصِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ ،

عن عبد الله قال لعن الله المتنصصات والمتفلجات ولا لعن من رسول الله صلى الله عليه وسلم -

فلا :- معلوم ہوا کہ اللہ کی پیدائش یا فطرت کو بدلنا برا ہے مگر فتنہ کرنا جو نہیں کتنا اجل کے بال لینا نہ بر ناز کے بال لینا اور جو چیزیں ان کی مثل ہیں ان سے بھی خلقت بدلتی ہے لیکن چونکہ یہ باتیں سب پیغمبر کے چلے آئے اس وجہ سے مثل فطرت اور پیدائش کے ہو گئیں اسی لیے ان چیزوں کو ہمارے پیغمبر نے فطرتی سنت کہا -

اللَّهُ فَاتَتْهُ أَوْرَاقُهُ فَقَالَتْ أَمْتُ الْبُذْيُ تَقُولُ  
كَذًا وَكَذًا قَالَ وَمَا لِي لَا أَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

کرنے والیوں پر اور گونا گونا گے دانے والیوں پر جو اللہ تعالیٰ کی  
خلقت کو بدلتی ہیں ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے  
لگی تم ایسا ایسا کہتے ہو انہوں نے کہا میں کیوں نہ کہوں جیسا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے -

۵۲۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيْمَانَ الْأَعْمَشِيِّ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ لَعَنَ  
اللَّهُ الْمُتَوَشَّجَاتِ وَالْمُتَنَبِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لَا  
أَعْنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت ابراہیم سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود  
نے کہا لعنت کی اللہ نے گودنے والیوں پر اور منہ کے بال  
اکھڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر لگا  
ہو میں لعنت کرتا ہوں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی

۲۳۲۳- الزُّعْفَرَانُ

زعفران کا رنگ !

۵۲۶۱- أَخْبَرَنَا سُهَيْبُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَنْ أَبِي قَالَ تَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَهَّفَ الرَّجُلُ -

حضرت انس سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے مرد کو زعفرانی رنگ سے -

۵۲۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ  
الْعَزِيزِ بْنِ صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي قَالَ تَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَهَّفَ الرَّجُلُ جُلْدَهُ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو بدن پر زعفران لگانے

۲۳۲۴- الطِّيبُ

خوشبو کا بیان !

۵۲۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْدَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَنْ أَبِي قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ بِطَبِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ -

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی خوشبو لاتا تو آپ  
اس کو نہ پھرتے (یعنی لے لیتے) -

۵۲۶۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَصَّالَةَ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعِيكَ قَالَ حَدَّثَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ الْأَعْرَجِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَنْ عَرَّضَ عَلَيْكَ طَبِيبٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفٌ عَلَى الْحَمَلِ  
طَبِيبُ الْمَرْحَةِ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے خوشبو پیش کی جائے تو وہ  
اس کو نہ پھیرے اس لیے کہ اس کا بوجھ مختل ہے اور خوشبو عمدہ ہے

۵۲۹۵۔ خَبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا جُوَيْرُ عَنْ أَبِي عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرٍ وَابْنِ نَاعِيدٍ أَنَّ اللَّهَ جِئَ بِهِ سَعِيدٌ  
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أُمِّ الْقَيْسِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ  
اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ شَهْدَةٍ إِحْدَاكَ  
الْعِشَاءَ فَلَا تَسْ طَبِئًا  
عشار کی نماز کے لیے مسجد میں آنا چاہیے (تو خوشبو نہ لگا دے۔

۵۲۹۶۔ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي  
عَنْ زَيْدِ بْنِ الشَّقِيقَةِ أَمْرًا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمًا إِذَا أَخْرَجْتَ  
إِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَسْ طَبِئًا  
حضرت زینب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو عشار کی نماز کے لیے نکلے تو خوشبو نہ لگا۔

۵۲۹۷۔ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ الشَّقِيقَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَنَزَّيْتَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرُبَنَّ  
طَبِئًا  
حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تم میں سے مسجد کو جانے لگے تو خوشبو نہ لگا دے۔

۵۲۹۸۔ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاقِمَةَ الْفَرَوِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ  
بْنُ كَثِيفَةَ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا أَمْرٍ أَصَابَتْ بِخُودٍ فَلَا تَسْ هَدِ  
مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی عورت صوفی (تو خوشبو کی) تو ہمارے ساتھ عشار کی جماعت میں نہ آوے۔

### عمدہ خوشبو کون سی ہے

### ۲۳۲۵ ذکر اَطِيب الطَّيِّب

۵۲۹۹۔ خَبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَزْوَانٍ قَالَ أُنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ  
وَالْمُسْتَبَرِّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا حَثَّ خَاتَمَهُمَا بِالنَّسْكِ فَقَالَ وَكُفُو  
أَطِيبِ الطَّيِّبِ  
حضرت ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھر لی تھی تو فرمایا یہ سب عمدہ خوشبو ہے۔

## سونا پہننے کی ممانعت!

۵۱۶۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ وَيَزِيدُ وَمُعَمَّرُ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے شک اللہ جل جلالہ نے حلال کیا میری امت کی عورتوں کے لیے ریشم اور سونے کو اور حرام کیا مردوں پر۔

عَنْ أَبِي مُوسَىٰ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَلَّ لِلنِّسَاءِ الْخَمِيصَ وَالْخَزِيرَ وَالذَّهَبَ وَالْحَرَمَ عَلَى الدُّوْرَحَاءِ۔

## سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت!

۵۱۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُخَيْنٍ

حضرت عبداللہ بن عباس نے کہا منع کیا گیا ہیں منج رنگ کے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رگوں میں قرآن پڑھنے سے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَيْتُ عَنِ الثَّوْبِ الْأَخْوَرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا ذَاكِلٌ۔

۵۱۶۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

امیر المؤمنین علیؑ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن رکوع میں پڑھنے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور کم کارنگ پہننے سے۔

عَنْ أَبِي قَالَ رَمَى ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا ذَاكِلٌ وَعَنِ الْقَبِي وَعَنِ الْمُعْصَرِ۔

۵۱۶۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ

ترجمہ جو یہ گزرا

عَلَيْهِ يَقُولُ رَمَى ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْبُؤْسِ وَالْقَبِي وَالْمُعْصَرِ كَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا ذَاكِلٌ۔

۵۱۶۴۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مُسْلِمٍ قَرَأَ عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُخَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت: اعلیٰ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں قرآن پڑھنے سے ۔

وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَآنِ فِي الرُّكُوعِ -

۵۲۶۱۔ أَخْبَرَنِي هُرَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هَرْبُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا

عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ الْفَدَلِيُّ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَدَهُ حَدَّثَنِي بْنُ حُنَيْنٍ ،

أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْمُصَفِّرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

وَلُبْسِ الْقَسِي وَانْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ -

۵۲۶۲۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرَّسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ

حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ ،

عَنْ عَلِيٍّ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ لُبْسِ ثَوْبٍ مُصَفَّرٍ وَعَنْ

التَّخْتُمِ بِخَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِيَّةِ

وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ -

۵۲۶۳۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي

خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ أَنَّ ابْنَ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ ،

أَنَّ عَلِيًّا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثِيَابِ الْمُصَفِّرِ وَعَنِ الْخَوْبَرِ

وَأَنْ يَقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ -

ترجمہ ان سب روایات کا ادھر گزرا

۵۲۶۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ

عَنْ بُشَيْرِ بْنِ نَرِيسٍ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ -

حضرت: ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے ۔

۵۲۶۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْصَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَاهِرٍ عَنْ عَنِ الْحَجَّاجِ

وَهُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ نَرِيسٍ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

تَخْتُمِ الذَّهَبِ -

ترجمہ ادھر گزرا



۳۳۲۸۔ صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقْشُهُ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا بیان  
 اور اس پر جو کلمہ تھا !!

۵۲۸۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلْيَسَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَرَأَيْتُ كُنْ أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ۔  
 حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی پھر اس کو پہنا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے فرمایا میں اس کو پہنتا لیکن اب نہ پہنوں گا کبھی پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا، لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۸۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔  
 حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی پر یہ کلمہ تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۲۔ أَخْبَرَنَا الْعَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنَا نَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرْقٍ وَفَصَّه حَبَشِيًّا وَنَقْشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔  
 حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس کا گیندہ عقیق تھا سیاہ اور اس پر کلمہ تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۳۔ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَسْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا تَرَاهُمْ لَا يَقْرُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَأَتَخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِصَّةٍ كَأَنَّهُ أَنْظَرُ لِي بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنَقْشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔  
 حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھا جا یا لوگوں نے کہا ہم کے لوگ اس خط کو نہیں پڑھتے (یعنی اس پر لحاظ نہیں کرتے) جس پر جہزہ ہو اس وقت آپ نے ایک ہر بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ اور اس میں کلمہ تھا محمد رسول اللہ۔

کرایا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرْقٍ وَفَصَّه حَبَشِيًّا۔  
 حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی اس کا گیندہ حبشی تھا (یعنی کالا تھا) یا حبش کے ملک سے آیا تھا۔ یا بنی نے والا اس کا حبشی تھا۔

۵۲۸۵۔ أَخْبَرَنَا الْعَاصِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُسَيْنٍ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَمِنْهُ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔ اور گیند بھی چاندی کا تھا (ابن عبد البر نے کہا یہی صحیح ہے)

۵۲۸۶ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَكَالْفِظُ كَقَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشُ عَلَيْهِ كُفْرٌ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا اب کوئی دیسا کندہ نہ کرے۔

انگوٹھی کس انگلی میں پہنے !!

۲۳۲۹ - مَوْضِعُ الْخَاتَمِ

۵۲۸۷ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ بَرْثَمَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْطَنَعَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدْ أَخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشُ عَلَيْهِ أَحَدٌ دَاخِلِي لَدَى بَرِيقَةٍ فِي خِصْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی اور فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر کندہ کرایا ہے اب کوئی ویسا کندہ نہ کرے اور میں اس کی چمک دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چنگلی میں۔

۵۲۸۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَعْوَامٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَنَّنُ فِي يَمِينِهِ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے۔

۵۲۸۹ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ عِيسَى الْبِطَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ قَتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْبَعِهِ الْيُسْرَى۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں آپ کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں۔

۵۲۹۰ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَرْثَمَاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سُلَيْمٍ أَنَّ نَهْمًا سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْضِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ أَصْبَعَهُ الْيُسْرَى الْخِصْرَ۔  
حضرت ثابتؓ سے روایت ہے لوگوں نے انسؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا حال انہوں نے کہا گویا میں اس انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں جو چاندی کی تھی اور انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کی چنگلی کو بلند کیا یعنی اس میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۲۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ:

حضرت ابو بردہؓ سے روایت ہے میں نے حضرت علی رضی سے سنا وہ کہتے تھے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے کہنے کی انگلی اور بیچ کی انگلی میں۔

عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى -

۵۲۹۲- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ:

حضرت علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے اس انگلی میں رنجی کلمے کی انگلی میں اور بیچ کی انگلی میں اور جو انگلی اس کے پاس ہے۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَكُونَ فِي رِجْلِي هَذِهِ فِي الْوُسْطَى وَالْأُخْرَى بَلِيهَا -

**نگینہ کدھر رہے!**

۲۲۲- مَوْضِعُ الْفَيْصِ

۵۲۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْيُؤُبِ بْنِ مَوْصِي عَنْ نَارِغٍ:

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس پر کندہ کرایا محمد رسول اللہ پھر فرمایا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی پر یہ کندہ کر لائے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف دیکھا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمِرُ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ يَطْرَحُهُ وَلَيْسَ خَاتَمًا مِنْ وَرْدِي وَيَقْعُشُ عَلَيْهِ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَكُنْ بَيْنِي لِأَخِي أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَفْسِي خَاتَمِي هَذَا وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ -

**انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا!!**

۲۲۳- طَرَحَ الْخَاتَمَ وَتَرَكَ لُبْسَهُ

۵۲۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوِلٍ عَنْ عَلِيٍّ مَاتَ:

حضرت محمد بن عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو بنا پھر آپ نے فرمایا اس انگوٹھی نے میرا خیال باٹ دیا کبھی انگوٹھی کو دیکھتا ہوں پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا۔

الشَّيْبَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ: عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمًا فَلَبَسَهُ قَالَ سَعِيدُ بْنُ هَذَا عَمَلُهُمْ مِنْذُ الْيَوْمِ أَرَيْنَاهُ نَظْرَةً وَارَيْنَاهُمْ نَظْرَةً ثُمَّ اتَّقَاهُ -

۵۲۹۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَارِغٍ:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنائی اس کو آپ پہنا کرتے تھے آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی

عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْطَفَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ تُحَرَّتَهُ

جَلَسَ عَلَى الْبَيْتِ فَزَعَهُ دَقَّالٌ اِذْ كُنْتُ اِلَيْهِ هَذَا  
اَلْحَقَّ اَتَمَدَّ اَجْعَلْ فَصَّهٌ مِنْ دَاخِلٍ فَرَحِي بِهِ تَعَدَّ قَالَ  
وَاللّٰهُ لَا اَلْبَسَهُ اَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ  
اَتَارِجِيَّتْ دِيَا اَوْ فَرَمَا يَ قَسَمُ نَدَا اَب كَبْهِي اِس كَوْنُ پَهْنُوں كَا لُوگوں نَے بَہی اِپنی اِپنی اَنگوٹھیاں اَتَار کر

پھینک دیں۔

۵۲۹۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْمَانَ قَرَأَهُ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ يَوْمًا وَاحِدًا  
فَقَسَمُوهُ فَلْيَسُوهُ فَنَطَرَ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَنَطَرَ النَّاسُ -  
حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی دیکھی ایک دن لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں اور پہنیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُتار ڈالی اور لوگوں نے بھی اُتار ڈالیں۔

۵۲۹۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بَشِيرٍ عَنْ نَافِعٍ  
عَنْ اَبِي عَمْرٍَا رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ جَعَلَ فَصَّهُ  
فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ مِنْ ذَهَبٍ  
فَنَطَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَطَرَ  
النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فضةٍ فَكَانَ  
يَخْتَعِرُهُ وَلَا يَلْبَسُهُ -  
حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا ٹکینہ تمغیل کی طرف کیا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھا بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اُتار ڈالا لوگوں نے بھی اُتار ڈالیں پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اس سے ہر کوئی دیتے لیکن اس کو پہنتے نہیں۔

۵۲۹۸۔ اَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي نَافِعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ  
عَنْ اَبِي عَمْرٍَا قَالَ اَتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ يَمَانِي بَطْنِ  
كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ فَاتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا ثُمَّ اَتَّخَذَ رَسُوْلُ  
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ فَادْخَلَهُ  
فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ اَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ  
ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ حَقًّا حَلَكًا فِي بَلَدٍ اَرِيَسَ -  
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی سونے کی بنوائی اور اس کا ٹکینہ تمغیل کی طرف رکھا لوگوں نے بھی دسی انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اُتار ڈالا اور فرمایا اب کبھی اس کو نہ پہنوں گا پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو اپنے ہاتھ میں رکھا پھر وہ آپ کی وفات کے بعد ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ میں رہی پھر عثمانؓ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ اریس کے کنوئیں میں گر پڑی و پھر ہر چند تلاش کی لیکن نہ ملی اور اس روز سے نقشہ شروع ہو گیا۔

کیسے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کیسے  
برے ہیں!

۲۲۲۲- ذِكْرُ مَا يَتَجَبَّبُ مِنْ لُبْسِ الرِّثْيَابِ وَمَا  
يَكْرَهُ مِنْهَا

۲۲۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيعُ بْنُ أَبِي حَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
عَنْ أَبِي النَّخُوصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى سِتِّيَ وَالْهَيْئَةَ  
فَقَالَ الْيَقِيَنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ  
شَيْءٍ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَلِكِ قَدْ اتَّخَذَ اللَّهُ تَقَالَ  
إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرْ عَلَيْكَ -  
حضرت ابو الاحوص سے روایت ہے  
اس نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے میری حالت بری  
دیکھی (یعنی میں کچھ کپڑے) آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس  
کچھ ہے میں نے کہا ہاں ہر طرح کا مال اللہ نے مجھے دیا ہے  
آپ نے فرمایا جب تیرے پاس مال ہے تو تجھ پر دکھنا چاہیے  
یعنی مال کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہوا چھ صاف کپڑے پہنے  
اچھے صاف مکان میں سے نکل

سیرا کے پہننے کی ممانعت

۲۲۲۳- ذِكْرُ الذَّهَبِيِّ عَنْ لُبْسِ السَّيْرِ

۲۳۰۰- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمر  
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ رَأَى حُلَّةَ  
سَيِّدِائِهِمَا عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذَا الْيَوْمَ الْجُعْبَةَ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا  
عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّمَا يَكُنْ هَذِهِ مِنْ لَذَائِقِ كَلِّهِ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَنُفِئِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مِنْهَا  
بِحُلِّهِمْ فَلَمَّا سَأَلَنِي مِنْهَا حُلَّةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْنَهَا  
وَقَدْ قُلْتُ فِيهَا مَا قُلْتُ قَالَ الْيَقِيَنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَكَمَ لَمَّا كَسَمَهَا لِسَبَبِهَا إِنَّمَا كَسَوْتُمْ كَمَا

فلان حکماء نے اتفاق کیا ہے کہ انسان کی صحت اور تندرستی کے لیے غذا سے بھی زیادہ صفائی اور پاکیزگی  
کی ضرورت ہے ہر روز نہانا اور پانچوں وقت وضو کرنا اور کپڑوں کو صاف اور اجلا رکھنا اور مکان کو جھلپو لچھ  
کر صاف رکھنا ضروری ہے -  
فلان :- سیرا ایک قسم کی چادر ہوتی ہے جس میں زرد کیریں ہوتی ہیں اور اس میں ریشم ملا ہوتا ہے اور جنھوں  
نے کہا زار ریشم ہوتا ہے اور یہی صمغ ہے -

لَتَسُوهاً أَوْ لَتَبِيعَها فَكَلِمَا عَمَرَا خَالَهٖ مِنْ أَوْسَمِ مُشْرِكًا۔  
 بار رسول اللہ آپ مجھے پہناتے ہیں اور پہلے آپ نے کیا فرمایا تھا آپ نے فرمایا میں نے تم کو اس لیے نہیں دیا کہ تم پہنو بلکہ کسی کو پہناؤ یا بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے وہ جوڑا اپنے ایک ادری بھائی کو دے دیا جو مشرک تھا۔

۲۳۳۲۔ ذَكَرَ الرَّحْمَةُ لِلنِّسَاءِ فِي لُبْسِ السَّيْرَةِ عورتوں کو سیر پہننے کی اجازت !!

۱۰۵۲۰۱۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْبُورٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَ حَرِيرٍ سَيِّدَاءَ۔  
 حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت زینب کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کرتہ پہنے ہوئے ریشمی سیر کا۔

۱۰۵۲۰۲۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يَقِيَّةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ؛

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كَلثُومَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدًا سَيِّدَاءَ وَالسَّيْرَةَ الْمَصْلُوحَةَ بِالْعَرَبِ۔  
 حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت ام کلثوم کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چادر پہنے ہوئے سیر کی۔

۱۰۵۲۰۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَدُوٍّ الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْخَيْفِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ؛

عَلِيًّا يَقُولُ أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةَ سَيِّدَاءَ فَبَعَثَ بِهَا لَهَا فَلَبِسَتْهَا فَعَرَفْتُ الْعُضْبَ فِي وَجْهِه فَقَالَ أَهَارِئِي لَمْ أُعْطِهَا لِنَلْبَسَها فَأَوْفَى فَأَطْرَقَهَا بَيْنَ نِسَائِي۔  
 امیر المؤمنین علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جوڑا آیا سیر کا آپ نے میرے پاس بھیج دیا میں نے اس کو پہنا تو آپ کے چہرے پر غصہ پایا آپ نے فرمایا میں نے تجھے اس لیے نہیں دیا تھا کہ تو پہنے پھر اپنے مجھے حکم کیا میں نے اس کو بانٹ دیا اپنی عورتوں میں۔

۲۳۳۵۔ ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ عَنِ لُبْسِ السَّيْرِ اسبق پہننے کی ممانعت (جو ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے)

۱۰۵۲۰۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَجَرِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ؛

أَبْنُ عُمَرَ يَحْدِثُ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ فَرَأَى حَلَّتَ اسْتَبْرَقًا بُكَاعًا فِي السُّوقِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِها  
 حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عمرؓ باہر نکلے انہوں نے دیکھا ایک جوڑا استبرق کا بازار میں بک رہا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

ف۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے عزیزوں کے ساتھ جو کافر جوں سلوک کرنا درست ہے۔



لے کر آئے اور کہا یا رسول اللہ اس کو خرید لیجئے اور مجھے  
کے روز پہنا کیجئے اور جب آپ کے پاس دوسرے لوگوں  
سے نئے لوگ آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا یہ تودہ پہنے گا جس کو آخرت میں کچھ نہ ملے گا پھر  
اسی قسم کے تین جوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
پاس آئے آپ نے ایک جوڑا عمر کو دیا ایک علی کو ایک  
اسامہ کو عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور  
کہنے لگے پہلے آپ نے اس کے باب میں کیا فرمایا تھا پھر  
آپ نے مجھے کیوں دیا آپ نے فرمایا اس کو بیچ ڈال اور اپنی حاجت پوری کر یا ٹکڑے کر کے اپنی عورتوں کی  
اور ہنسیاں بنا لے۔

فَالْبُسْمَاكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحِينَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ الْوَقْدُ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَسَا  
يَلْبُسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حُلَلٍ مِنْهَا فَكَسَاكَ عَن  
حُلَّةٍ وَكَسَا عَلِيًّا حُلَّةً وَكَسَا اسْمَاءَ حُلَّةً فَأَتَاهُ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ فِيهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ بَعَثْتَ  
إِلَيَّ فَقَالَ بَعْهََا دَا قُضِيَ بِهَا حَاجَتُكَ دُوْ شَقَقْهَا  
مُحَرَّرًا بَيْنَ رَسَائِلَاتٍ

## استبرق کیسا ہوتا ہے

## ۲۳۳۶- صفة الاستبرق

۲۳۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت یحییٰ بن اسحاق سے روایت ہے سالم نے  
کہا استبرق کیا ہے میں نے کہا ایک قسم کا دیبا ہے جو سخت  
ہوتا ہے روایا کہتے ہیں ریشمی کپڑے کو سالم نے کہا میں  
نے عبد اللہ سے سنا وہ کہتے تھے حضرت عمرؓ نے ایک جوڑا  
سندس کا (سندس بھی ریشمی کپڑا ہے) دیکھا وہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور فرمایا اس کو خرید  
لیجئے (آخر حدیث تک جیسے اوپر گزری)

يَحْيَىٰ وَهُوَ ابْنُ أَبِي اسْحَقٍ قَالَ قَالَ  
سَالِمٌ مَا الْاِسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا غُلَظٌ مِنَ الدِّيْبَا جَوْ  
خَشَنٌ مِنْهُ قَالَ بَعَثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ  
رَأَى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حُلَّةً سُنْدُسٍ فَأَخْبَرَهَا لَيْثٌ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَبْرَقٌ هَذَا وَسَاقُ  
الْحَدِيثِ -

## دیبا پہننے کی ممانعت !!

## ۲۳۳۷- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ بُسِّ الدِّيْبَا جِ

۲۳۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ  
عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَابْنِ دُرَّةٍ

حضرت عبد اللہ بن حکیم سے روایت ہے حدیث نے  
پانی مانگا تو ایک گنوار چاندی کے برتن میں پانی لایا حدیث  
نے اس کو پھینک دیا پھر عذر کیا لوگوں میں اس کا اور  
کہا مجھ کو ممانعت ہے اس کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مت پیوسو نے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكْبَرٍ قَالَ اسْتَسْقَى حَدِيثُهُ  
فَاتَاكَ دُهْمًا كِي بَمَاءٍ فِي إِنْاءٍ مِنْ فِضَّةٍ هَذَلِكَ  
ثُمَّ اعْتَدَرَ الْكَيْسَرُ مِمَّا مَنَعَ بِهِ وَقَالَ ابْنُ زُرَيْبٍ  
بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَا تَسْرُبُوا فِي إِنْاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا



اور جانندی کے برتنوں میں اور مت پہنودیا اور حویہ کو  
یہ ان کے لیے دنیا میں ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں  
ہیں۔

تَلْبَسُوا الدِّيْبَاجَ وَلَا الْحَرِيرَ فَإِنَّهَا لَمُعْرِفَةُ الدُّنْيَا  
فَلَنَأْفِي الْأُخْرَى -

۲۳۲۸۔ لَبَسُوا الدِّيْبَاجَ الْمَنْسُوجَ بِالذَّهَبِ دِيبَاً يَهْنَأُ جَسَافاً فِي سَهْرٍ كَامٍ هُوَ !  
۲۳۲۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ خَالِدٍ وَهَوَّالٍ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے روایت  
ہے کہا میں انس بن مالک کے پاس گیا جب وہ مدینے  
میں آئے میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے کہا تم کون ہو  
میں نے کہا میں واقد ہوں بیٹا عمر کا پوتا سعد بن معاذ  
انصاری کا (جو بڑے صحابی علیل القدر تھے قبیلہ اوس  
کے سردار ان کو جنگ خندق میں ایک تیر لگا جس سے  
وہ شہید ہوئے) انس نے کہا سعد بن معاذ تو بڑے  
شخص تھے اور بہت لمبے تھے یہ کہہ کر روئے اور بہت  
روئے پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک لشکر اکیدر بادشاہ کے پاس بھیجا جو سردار تھا  
دومہ کا (دومہ ایک ملک تھا مدینے سے تیرہ منزل پر)  
اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جبہ بھیجا دیا  
کا جو سونے سے بنا ہوا تھا یعنی سونے کی تاروں سے

عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ قَالَ  
وَحَدَّثْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ  
فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنِ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ  
عَمْرٍو بْنِ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ قَالَ إِنَّ سَعْدًا كَانَ  
أَعْظَمَ النَّاسِ وَأَطْوَلَ ثُمَّ بَكَى فَالْتَمَأَ إِلَيْكَ ثُمَّ  
قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ  
إِلَى الْأَكِيدَرِ صَاحِبَ دَوْمَةٍ لِيُعَاذَ رَسُولَ اللَّهِ بِجَبَّةٍ  
دِيبَاً مَسْجُوجَةً فِيهَا الذَّهَبُ فَلَبَسَهُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمَنْبَرِ  
وَقَعَدَ فَنُكِرَ بِكَلِمَةٍ وَنَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْسُونَهَا  
يَأْيُودِيَهُمْ فَقَالَ أَلَيْسَ هَذِهِ لَنَا وَبِئْسَ سَعْدٍ  
فِي الْأَجْدَةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پہنا پھر منبر پر کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے بات نہ کی اور  
اتر آئے لوگ اس کو ہاتھ سے چھونے لگے (اور تعجب کرنے لگے اس کی چمک اور دمک سے)  
آپ نے فرمایا کیا تم تعجب کرتے ہو اس کو دیکھ کر سعد بن معاذ کے درمال جنت ہیں اس سے بہتر ہیں (تو  
کپڑوں کا کیا حال ہوگا)۔

اس کے منسوخ ہونے کا بیان

۲۳۲۹۔ ذَكَرْتُ سَخْرَ ذَلِكَ

۲۳۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ أَبِي حَزِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ  
حَضْرَتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَبَاءً مِنْ دِيبَاً يُهْنَأُ جَسَافاً فِي سَهْرٍ كَامٍ هُوَ !  
وَسَلَّمَ قَبَاءً مِنْ دِيبَاً يُهْنَأُ جَسَافاً فِي سَهْرٍ كَامٍ هُوَ !  
ابْنُ نَزَّاعَةَ قَالَ سَلَّمَ بِهِ رَأً عَصْرَ قَبِيلٍ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ

کہا ابھی آپ نے کیوں اتار ڈالی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے فرمایا مجھے جبرائیل نے منع کیا اس کے پہننے سے یہ سن کر حضرت عمرؓ رونے ہوئے ہوئے آئے اور کہنے لگے۔ یا رسول اللہ! آپ نے مجھ کو وہ چیز دی جس کو آپ بڑا جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس لیے میں نے نہیں دی کہ تم پہنوں میں نے تو اس واسطے دی کہ تم اس کو بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے اس کو دو ہزار درہم کو بیچا۔

مَا نَزَعَتْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَهَيْتَنِي عَنْهُ خَيْرٌ لِّي عَلَيْكَ السَّلَامُ فَخَاءَ عُمَرَ يَبْنِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْتَ أَنْ أُرَادَ أَنْ أُعْطِيَ ثِيَابَهُ قَالَ إِنِّي لَكُمُ اعْطَاكُمْ بِلَبْسِهِ إِنَّمَا أُعْطِيَكُمْ لَتَتَّبِعَكُمْ فَبَاعَهُ عُمَرُ بِأَلْفَيْ دِينَارٍ۔

حریر پہننے کی سزا جو اس کو پہننے دنیا میں وہ آخرت میں اس کو نہ پہننے کا اس کا بیان

۵۳۰۔ الشَّيْءُ يَدِي فِي بَيْسِ الْحَرِيرِ وَأَنْتَ مَنْ لَيْسَ فِي الدُّنْيَا كَمَنْ لَيْسَ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت وہ منبر پر خطبہ پڑھتے تھے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دینا میں پہننے اس کو آخرت میں نہ ملے گا۔

۵۳۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمَنبَرِ يَخُطُبُ وَيَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَيْسَ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ۔

۵۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمِلَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا لُصْرُبُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اپنی عورتوں کو ریشمی کپڑا امت پہناؤ کیونکہ میں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہننے آخرت میں اس کو نہ پہننے گا۔

عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَا تَلْبَسُوا نِسَاءَ كُمُ الْحَرِيرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَيْسَ فِي الدُّنْيَا كَمَنْ لَيْسَ فِي الْآخِرَةِ۔

۵۳۱۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت عمران بن حطان سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا ریشمی کپڑا پہننا کیسا ہے انہوں نے کہا عائشہؓ سے پوچھو عائشہؓ نے کہا عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھو میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا انہوں

عِمْرَانَ بْنِ حُطَّانٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لَيْسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ سَلْ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ سَلْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَنِيفٍ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَيْسَ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ -

نے کہا مجھ سے الحفظ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا پہنے اس کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے۔

۵۳۱۲ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ أُنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِرِ :

عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ مَا لَيْسَ الْحَرِيرُ مِنْ لَدُنْكَ لَكَ -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں حصہ نہیں ہے۔

۵۳۱۳ أَخْبَرَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ سَنَةَ سَبْعٍ وَهَاتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الصُّعْقِيُّ بْنُ حَزْنٍ عَنْ قَتَادَةَ :

عَنْ عَلِيٍّ الْبَارِقِيِّ قَالَ أَتَنِي امْرَأَةٌ تَسْتَفْتِينِي فَقُلْتُ لَهَا هَذَا ابْنُ عُمَرَ مَا بَتَعْتَهُ سَأَلَهُ وَابْتَعَهَا أَنْ مَعَ مَا يَقُولُ قَالَتْ أَقْبَى فِي الْحَرِيرِ قَالَ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت علی باریؓ سے روایت ہے ایک عورت میرے پاس آئی مجھ سے مسئلہ پوچھنے لگی میں نے کہا یہ عبداللہ بن عمرؓ ہیں (ان سے پوچھ) وہ ان کے پیچھے گئی پوچھنے کو کہیں اس کے پیچھے سننے کو گیا کہتے ہیں وہ عورت بولی مجھے فتویٰ دینا ریشمی کپڑے میں انہوں نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے۔

۲۳۲۱ ذَكَرُ الْمَرْءُ عَنِ الثِّيَابِ الْقَسِيَةِ

ریشمی کپڑوں کے پہننے کی ممانعت !!

۵۳۱۴ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الدَّحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي شَعَثَاءَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ :

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَوَالِثِ الدَّهَبِ وَعَنْ أُنْيَسَةِ الْفُصْرَةِ وَعَنْ أُمِّكَارِثٍ وَالْقَسِيَةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَاللَّيْبَاجِ وَالْحَرِيرِ -

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا اور منع کیا سات چیزوں سے منع کیا سونے کی انگوٹھوں سے اور چاندی کے برتنوں سے اور چار جاموں سے (جو ریشمی ہوں) اور قسی اور استبرق اور دیبا اور جویر سے (یہ سب ریشمی کپڑے ہیں)

۲۳۲۲ الرِّخَصَةُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ

حریر پہننے کی اجازت !

۵۳۱۵ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ :

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبد الرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جو ان کو ہوگی حتیٰ رہی کھلی اس لیے کہ حریر سے تکلیف نہیں ہوتی اور بعضوں نے کہا کہ کھلی کے لیے ریشمی کپڑا پہننا مفید ہے۔

۵۳۱۶۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَحَصَ رَجُلًا مِنَ الرِّحْلَيْنِ وَالنَّبِيَّ فِي قَمِيصٍ حَرِيرٍ  
كَأَنَّهُ يَهْمَا يَعْنِي رَجُلَهُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبد الرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جو ان کو ہو گئی تھی۔

۵۳۱۷۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَيْمَانَ التَّيْمِيِّ  
عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْمَنِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عُبَيْدِ بْنِ  
رَفْدٍ فَجَاءَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ  
مِنْهُ نَكْثٌ فِي الْأَذْوَرِ هَكَذَا وَقَالَ أَبُو عُثْمَانَ بِأَفْهَيْهِ  
الْبَلَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْرَاهِيمَ فَرَأَيْنَهُمَا أَرَا لَطِيفًا لَسْتُ  
حَتَّى رَأَيْتُ الْطَلِيانَةَ۔

حضرت ابو عثمان نہدی سے روایت ہے ہم عتبہ بن رفدہ کے ساتھ تھے اتنے میں حضرت عمر کا فرمان آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حریر نہیں پہننا مگر وہ شخص جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں مگر اتنا اشارہ کیا ابو عثمان نے اپنی دونوں انگلیوں سے جو انگوٹھے کے پاس ہیں یعنی بیچ کی انگلی ملا کر میں سمجھتا ہوں جیسے طلیسان کی گھنڈیاں پھر دیکھا میں نے طلیسان کو وہ ایک کپڑا ہے مشہور جس کو کندھے پر ڈالتے ہیں۔

۵۳۱۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ دُرَيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ  
غَفَلَةَ ح وَآخَرُ مَا أَخْبَرَنَا سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْرَبَةُ عَنْ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَفْلَةَ؛

حضرت عمرؓ نے دیبا پہننے کی اجازت نہیں مگر چار انگلی رہی سخاف کے لیے اگر چار انگلی ریشمی کپڑا لگائے تو قباحات نہیں۔

عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَرِهَ رَجُلًا فِي الدُّبَابِ رِثَاقٍ  
مَوْصِعَ أَرْبَعِ أَصَابِعٍ۔

کپڑوں کے جوڑے پہننا !!

۲۳۳۔ لَبْسُ الْحُلِّ

۵۳۱۹۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ  
عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حُلَّةً خَضْرَاءَ مُمَرَّجَةً كَمَا أَرَقَبَلُهُ

حضرت برادر بن عازب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا سرخ جوڑا پہننے

وَلَا بَعْدَ لَهُ أَحَدًا هُوَ أَحَدٌ مِنْهُ -  
ہوئے بالوں میں لگھی کیے ہوئے آپ سے زیادہ خوبصورت  
میں نے کسی کو نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد۔

یمن کی چادر پہننا!

۲۳۲۲۔ بُسُّ الْحَبْرَةِ

۵۲۲۰۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ وَشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ إِلَيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبْرَةُ -  
حضرت انسؓ سے روایت ہے سب کپڑوں میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یمن کی چادر زیادہ  
پسند تھی۔

کسم رنگ کی ممانعت

۲۳۲۵۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ بُسِّ الْمُعْصَفَرِ

۵۲۲۱۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دَحْوَةٍ ابْنُ الْخُرَيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نَفِيرٍ أَخْبَرَهُ

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبَايِعُ الْمُعْصَفَرِينَ  
فَقَالَ لَهُ ذِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَبْسُهَا -  
حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ان کو  
دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے پہنے  
ہوئے کسم کے رنگ کے آپ نے فرمایا یہ کافروں کے کپڑے  
میں ان کو مت پہنیں۔

۵۲۲۲۔ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سَلَمَانَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبَايِعُ الْمُعْصَفَرِينَ فَقَالَ  
الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَذْهَبَ فَاطِرُكُمْ  
عَنْكَ قَالَ آيُنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فِي النَّارِ -  
حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں کسم کے پاس آئے کسم میں رنگے ہوئے دو کپڑے پہنے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ ہوئے اور فرمایا جان کو  
پھینک دو انہوں نے کہا کہاں پھینکوں یا رسول اللہ آپ  
نے فرمایا انکار میں۔

۵۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حُذَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ  
عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ الدِّهَابِ وَعَنْ كَبُورِ  
النُّعْمِيِّ وَالْمُعْصَفَرِ وَذِي الْأَعْرَابِ وَأَنَارِ الْكَلْبِ -  
حضرت علیؓ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں نے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑے اور کسم میں  
رنگے ہوئے کپڑے سے اور قرآن پڑھنے سے رکھ میں۔

سبز کپڑے پہننا!!

۲۳۲۶۔ بُسُّ الْخَضِرِ مِنَ الشَّيَابِ

٥٣٢٢- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَانَا أَبُو نُؤَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيدٌ عَنْ حَارِثٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ  
مُحَمَّدٍ عَنْ أَيَّادِ بْنِ قَيْطِطٍ،

حضرت ابو رزینہ رضی عنہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے دو سبز کپڑے پہنتے ہوئے۔

عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ تَوْبَانِ أَحْضَرَنَ -

٢٣٢٤ - كَيْسُ الْبُرُودِ

## چادری پہنتا

۵۳۲۵ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَارُثُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَائِلٌ

حضرت جناب بن ادرت سے روایت ہے ہم نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (دکافروں کی ان تکلیفوں کی جو طرح طرح دیتے تھے)۔ آپ جادو پر بھیجے کیے بیٹھے تھے کہ جس کے سائے میں ہم نے کہا آپ ہمارے لیے درد نہیں مانگتے خدا سے ہمارے لیے دعا نہیں کرتے۔

هَكَذَا خُتَابُ بَنِي الدَّرَكْتِ قَالَ سَكُونُوا إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنَوِّدٌ مُرَوِّدٌ  
لَكُمْ فِي ظِلِّ الْكُعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُنَا أَلَا تَدْعُو  
اللَّهَ لَنَا -

٥٢٢٦- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت سہل بن سعدؓ نے کہا ایک عورت چادر لے کر آئی کیسی چادر جانتے ہو یہی مشعلہ اس کے مایہ بنے ہوئے تھے وہ بولی یا رسول اللہ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنا ہے میں آپ کو پہناؤں گی آپ نے اس کو لے لیا آپ کو اس کی احتیاج مٹنی جب آپ نکلے تو اسی کا تہ بند باندھتے تھے۔

عَنْ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ بِالْبُرْدَةِ  
قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَذَرُونَهَا الْبُرْدَةُ قَالُوا نَعَمْ هَذِهِ  
الْشَّمْلَةُ مَبْسُوجَةٌ فِي حَاشِيَتِهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِنِّي نَسِيتُ هَذَا مِنْ بَيْتِي فَاتَّخَذْتُهَا  
رَسُولُكَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَارًا إِلَيْهَا  
فَخَرَجَ إِلَيْهَا وَإِنَّهَا لَأَزَارُكَ -

٢٣٣٨ - الْأَفْرِ بِلَيْسِ الْبَيْضِ مِنَ الشَّيَابِ

سفید کپڑے پہننے کا حکم

٥٣١٤ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَدُوٍّ يُحَدِّثُ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِي يَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُرَيْكِبِ .

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا سفید کپڑے پہنا کر دیکھو کہ وہ پاکیزہ اور صاف ہوتے ہیں اور کفن دیا کر دیکھو کہ اپنے مردوں کو سفید کپڑوں کا۔

عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الْبَشَرُ أَوْ ثِيَابُهُمُ الْبَيَاضُ فَإِنَّهَا أَظْهَرُ  
وَأَحْيَى وَتَوَنُّوا فِيهَا مَوْتَكُمْ قَالَ يَجِيءُ لَكُمْ  
الْكِبَرُ قُلْتُ لِمَ قَالَ اسْتَغْنَيْتَ بِحَدِيثِ يَمُومٍ  
بْنِ أَبِي ثَيْيَبٍ عَنْ سَمُرَةَ —

۵۳۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ :

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سفید کپڑے پہنا کر زندگی بھی پہنیں اور مردوں کو ان کا نقیہ دو، اس لیے کہ یہ عمدہ کپڑے ہیں۔

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ الْبَيْضَاتُ فَلْيَلْبَسْنَهَا أَحْيَاءُ وَكَوْثَرُ فِيهَا مَوْتًا كَمَوْتِ بَنِي آدَمَ مَنْ خَيْرُ ثِيَابِكُمْ -

## قبا پہنا !

## ۲۳۴۹۔ لُبْسُ الْأَقْبِيَّةِ

۵۳۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ :

حضرت مسور بن مخرمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبا میں بانیوں اور مخرمہ کو نہیں دیا انہوں نے مجھ سے کہا بیٹا میرے ساتھ چل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا میں گیا اور آپ کو بلا یا آپ نکلے انہی قباؤں میں سے ایک قبا پہننے ہوئے آپ نے فرمایا یہ ہیں نے تیرے لیے چھپا رکھی تھی مخرمہ نے اس کو دیکھا پھر اس کو پہن لیا۔

عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَمَرٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَقْبِيَّةَ وَكَمْ يَعْطِي مَخْرَمَةً ثِيَابًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بَنِي الْأَنْطَلِقُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِن طَلَعْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلِي نَادِعُهُ لِي قَالَ فَبَدَعْتُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ فَظَنَرْتُ إِلَيْكَ فَلَيْسَ مَخْرَمَةٌ -

اللہ اکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخرمہ کو دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ یہ ضرور شکایت کرے گا آپ نے پہلے ہی سے وہ شکایت دور کر دی اور جو قبا آپ نے خود پہنے تھی وہ اتار کر ان کو دے دی خلق محمدی اسی کا نام ہے

## پانچواں پہنا

## ۲۳۵۔ لُبْسُ السَّرَاوِيلِ

۵۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے سار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفات میں آپ فراتے تھے جو تہ بند نہ پائے وہ پانچواں پہنے اور جو چپل نہ پائے وہ موزے پہن لے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّكَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعَثَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِذْ أَرَادَ فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ تَعْلِيكَ فَلْيَلْبَسِ الْخَفَيْنِ -

## تہ بند بہت لٹکانے کی ممانعت

## ۲۳۶۔ التَّغْلِيطُ فِي جِرِّ الْأَزَارِ

۵۳۳۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَرِيكٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَنَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ زَارَكَ



مَنْ الْخِلَافَ خَسَفَ بِهِ فَنُورُهُ يَجْلِبُ فِي الدُّنْيَا  
رَأَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ -  
سے تودہ زمین میں دھنسا جائے قیامت تک -

۵۳۲۲. أَخْبَرَنَا مُسَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ وَآبِنَا زَاوِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ  
قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ إِذْ قَالَ إِنَّ الدَّيَّ يَجُوزُ  
ثَوْبَهُ مِنَ الْخِلَافِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -  
حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لٹکائے اپنے کپڑے کو غزوہ  
الندیمت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا -

۵۳۲۳. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ عَنْ مَخْرَبٍ قَالَ سَمِعْتُ  
ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ مَخِيلَةٍ  
فَوَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَنْظُرِ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -  
حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لٹکائے اپنے کپڑے کو غزوہ  
الندیمت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا -

## ازار کہاں تک چاہیے

## ۲۳۵۲. مَوْضِعُ الْأَزَارِ

۵۳۲۴. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ الْأَعْنَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ  
مُسْلِمِ بْنِ نَازِكٍ  
عَنْ حَدِيقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ الْأَزَارِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ  
وَالْعَصَلَةِ فَإِنْ أَتَيْتَ فَاسْغَلْ فَإِنْ أَتَيْتَ فَمِنْ  
فَدَاوِ السَّاقِ وَلَا تَحَقِّقْ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْأَزَارِ وَاللَّفْظُ  
لِمُحَمَّدٍ -  
حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار آدھی پنڈلیوں تک چاہیے  
پر بہت گشت ہے وہاں تک اگر اس سے زیادہ چاہے تو  
نیچا سہی اگر اس سے زیادہ چاہے تو پنڈلیوں کے اخیر تک لیک  
ٹخنوں کا کوئی حق نہیں ازار میں (یعنی ٹخنے ڈھینے نہ پائیں -

## ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنا کیسا ہے

## ۲۳۵۳. مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْأَزَارِ

۵۳۲۵. أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدٍ  
ابْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ  
مِنْ الْأَزَارِ فِي النَّارِ -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے ازار جہنم میں جائے  
گی -

۵۵۳۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيِّ وَقَدْ كَانَ يَخْبُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَشْفَلَ مِنَ الْكُفَّيْنِ مِنَ الدَّارِ فِي النَّارِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کُفَّیْنوں سے نیچے ازار جہنم میں جاوے گی۔

## ازار لٹکانا کیسا ہے !

## ۲۳۔ اسْبَالُ الْاِزَارِ

۵۵۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ :

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں دیکھے گا ازار لٹکانے والے کی طرف

عَنْ أَبِي عُبَايَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُسْبِلِ الْإِزَارِ -

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں دیکھے گا ازار لٹکانے والے کی طرف

۵۵۳۳۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ كَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَلِيمَانَ بْنَ مَرْوَانَ الْأَعْمَشَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسَبِّحٍ عَنْ خُرَيْشَةَ بْنِ الْحَجَرِ :

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اشرہات نہیں کرے گا قیامت کے روز ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا ایک تو وہ جو فے کے احسان بچائے دوسرے وہ جو ازار لٹکائے تیسرے وہ جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال چلا فے (یعنی بیچے)

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُرَكِّبُهُمْ وَلَا يُمْسِكُهُمْ عَذَابُ إِلَيْهِمُ الْمَنَانُ بِنَا عَطَى كَاثِبُ الْإِزَارِ وَالْمُفِقُّ سَلْعَتُهُ بِالْحُلْفِ الْكَاذِبِ -

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اشرہات نہیں کرے گا قیامت کے روز ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا ایک تو وہ جو فے کے احسان بچائے دوسرے وہ جو ازار لٹکائے تیسرے وہ جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال چلا فے (یعنی بیچے)

۵۵۳۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ سَالِحٍ :

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اور کرتہ اور عمامہ جو شخص ان تینوں میں سے کسی کو لٹکائے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا

عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْبَالُ فِي الدَّارِ وَالْفَيْصُ وَالْعِمَامَةُ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا حَيْلًا لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اور کرتہ اور عمامہ جو شخص ان تینوں میں سے کسی کو لٹکائے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا

ف :۔ ازار لٹکانا یہ ہے کہ ٹخنوں سے نیچا کرے کرتے کا لٹکانا یہ ہے کہ ازار سے بڑھ جائے یا آستینیں بہت بڑی ہٹی رکھے یا دامن ضرورت سے زیادہ چوڑے کرے عمامے کا لٹکانا یہ ہے کہ شملے کو بہت لمبا چھوڑے ادھی پیٹھ سے زیادہ سر میں تک جیسے بعضوں کی عادت ہوتی ہے یہ ممانعت اس وجہ سے ہے کہ کپڑا بیکار صرف ہوتا ہے اگر دوسرے بھائی مسلمان کو فے تو اس کا فائدہ ہے دوسرے یہ کہ جب ازار یا کرتہ ٹخنوں سے نیچا ہو تو اکثر مٹی میں خواب ہوتا ہے اور کبھی آدمی چلتے ہیں الجھ کر گر پڑتا ہے۔

۵۳۲۰۔ أَخْبَرَنَا عَنْ بَنِي حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَامٍ عَنْ عَقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا کپڑا بکھرے لٹکا دے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا قیامت کے روز ابو بکر صدیق نے کہا یا رسول اللہ میری ازار کا ایک کونٹا جاتا ہے (بے اختیار ہی سے) البتہ اگر میں اس کا خیال رکھوں تو نہیں ٹکے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے جو بکراؤ ضرور سے یہ کام کرتے ہیں

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ أَحَدُ شِقَائِي أَرَادَ رِيَّ يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَاهَا ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ بِمَنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ خِيَلَاءً

عورتیں آپ نکل کتنا لٹکا دیں!

۲۳۵۵۔ ذُيُولُ النِّسَاءِ

۵۳۲۱۔ أَخْبَرَنَا أَبُو حَرَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کپڑا اپنا بکھرے لٹکا دے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہ دیکھے گا ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ پھر عورتیں کیا کریں اپنے داموں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں ام سلمہ نے کہا ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا اچھا ایک ہاتھ لٹکائیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ كَرِهَ يَنْظُرَ اللَّهُ إِلَيْهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَئِنْ نَصَعِ النِّسَاءُ بِذِيكُورٍ قَالَ تُرْخِيْنَهُ شَبْرًا قَالَتْ إِذَا تَنَكَّشْتَ أَقْدَامَهُنَّ قَالَ تُرْخِيْنَهُ ذِرَاعًا لَا تَرُدِّي عَلَيْهِ

۵۳۲۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بْنُ الْوَيْلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

کثیر عن نافع، ام المؤمنین ام سلمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا عورتوں کے داموں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں انہوں نے کہا کھل جائے گا۔ آپ نے فرمایا ایک ہاتھ لٹکا دیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهُ رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُيُولَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْخِيْنَهُ شَبْرًا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِذَا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ تُرْخِي ذِرَاعًا لَا تَرُدِّي عَلَيْهِ

ف :- اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سبب حرمت کا ضرور اور تکبر ہے اگر کسی شخص کے مزاج میں تکبر ہو اور اس کا پانچا مہ ٹخنوں سے نیچا ہو جائے تو گنہگار نہ ہوگا مگر افضل یہ ہے کہ احتیاط رکھے اور ٹخنوں سے نیچا نہ کرے

۵۳۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمِيانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْيَكُوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ فِي الدَّارِ مَا ذَكَرْتُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ رَأَيْتِ سَاءَ قَالَ يُرْخِئِينَ شَبْرًا قَالَتْ إِذَا تَبَدُّوْا قَدْ أَهَمُّنَ قَالَ فَذَرَا عَالِدِيْزِدْنِ عَلَيْهِ -

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ازار کا ذکر کیا تو ام سلمہ نے کہا پھر عورتیں کیا کریں آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکائیں انہوں نے کہا اتنے میں تو ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا تو ایک ہاتھ سہی اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۱۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَكْرِادٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجْرَأُ الْمَرْءُ أَنْ يَلْبِسَ كَأَلِ شَبْرٍ قَالَتْ إِذَا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذَرَاكَ لَا تَزِيدُ عَلَيْهَا -

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا عورت ایسا دامن کتنا لٹکائے آپ نے فرمایا ایک بالشت انہوں نے کہا اتنا تو کھل جائے گا آپ نے فرمایا اچھا ایک ہاتھ سے زیادہ نہ کرے۔

۲۳۵۱۔ النَّهْيُ عَنِ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ

۵۳۱۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ حُذْرَةَ الْوُسَيْدِ عَنْ رُوَيْتٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَكْرِادٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَخْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ -

اس طرح کہ ہاتھ باہر نہ نکلے

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے نافع بن عبد ربیع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اسے بدن پر بیٹھ لینے سے اور ایک کپڑے میں گوٹ کر بیٹھنے سے (جیسے کتا بیٹھتا ہے) دونوں پاؤں سامنے کھڑے کر کے سر میں کوڑیوں پر رکھ کر جب ننگا ہو کر کچھ نہ ہو (کیونکہ اس میں ستر کھل جاتا ہے)۔

۵۳۱۶۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ إِنَّا نَاوَسْتُهُمَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَخْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ -

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے نافع بن عبد ربیع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی حدیث جو اوپر گزری

۲۳۵۰۔ النَّهْيُ عَنِ إِذَا حُبَّاءٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

۵۳۱۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى حَبِثَ اشْتِمَالِ الْعَمَاءِ وَأَنْ يَحْتَبِوْا رِقَاعًا وَاجِلًا -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سائے بدن پر ایک کپڑا لپیٹ لینے سے (کیونکہ آدمی مثل قیدی کے ہو جاتا ہے جس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوں اور احتمال ہے کہ چلنے میں گر پڑے) اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے۔

کالا عمامہ باندھنا !!

۲۳۵۸- لُبْسُ الْعَمَائِمِ الْخُرْقَانِيَّةِ

۵۲۴۸- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانُ عَنْ مَسَارِدٍ ۱ نُوذَارِ بْنِ عَنَّا جَعْفَرِ بْنِ

حضرت عمرو بن حریثؓ سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیاہ عمامہ باندھے ہوئے۔

عَمْرُو بْنُ حَرِثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً خُرْقَانِيَّةً -

کالے رنگ کے عمامے باندھنا

۲۳۵۹- لُبْسُ الْعَمَائِمِ السُّودِ

۵۲۴۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتَحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بَغْلِيٍّ إِخْرَامًا -

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن مکہ فتح ہوا کے میں داخل ہوئے بغیر احرام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

۵۲۵۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيذٍ عَنْ عَمَارٍ ۱ الْكُدْهَقِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن مکہ فتح ہوا کے میں داخل ہوئے بغیر احرام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ -

دونوں مونڈھوں کے بیچ میں شملہ لٹکانا !!

۲۳۶۰- إِرْخَاءُ طَرَفِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

۵۲۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَسَارِدٍ ۱ نُوذَارِ بْنِ عَنَّا جَعْفَرِ بْنِ عَمْرُو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ إِذَا سَأَلَهُ إِمَامًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَيْتِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرَخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ -

حضرت عمرو بن امیہؓ سے روایت ہے گویا میں اس وقت دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر اب سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے اور اس کا شملہ دونوں مونڈھوں کے بیچ میں لٹک رہا تھا۔

۵۲۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَسَارِدٍ ۱ نُوذَارِ بْنِ عَنَّا جَعْفَرِ بْنِ عَمْرُو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ إِذَا سَأَلَهُ إِمَامًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَيْتِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرَخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ -

## تصویروں کا بیان

٢٣٤١- التَّصَاوِيرُ

۵۳۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُتَّبِعُهُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْعُلِ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كُفْرٌ وَلَا صُورَةٌ۔  
حضرت ابو طلحہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جائے جہاں کتا ہو یا تصویر۔

٥٢٥٣- أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي التَّوَائِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مُصَرِّعُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ:

حضرت ابراہیمؑ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کوکبا ہو یا ممدت ۔

عَنْ أَبِي طَالْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا  
فِيهِ كَلْبٌ وَلَا خُورٌ كَمَا يَكُونُ

۵۲۴۔ جُبْرًا عَلَى بَنِي عُيَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ

الوطمہ کے دیکھنے کو گئے، بیماری میں ان کے پاس سہل بن حنیف کو پایا الوطمہ نے ایک آدمی کو حکم کیا کہ ان کے نیچے سے بھوننا نکالے سہل نے کہا کیوں الوطمہ نے کہا اس میں مویں ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا ہے تم جلتے تو سہل نے کہا اپنے یہ بھی تو فرمایا ہے کہ اگر کپڑے بس نقش ہوں موندوں کے تو بابت نہیں الوطمہ نے کہا ہاں لیکن مجھے بھی اچھا معلوم ہوا ہے (لکھا)

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى  
أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ يُعَوِّدُهُ فَوَجَدَهُ عِنْدَهُ سَهْلَ  
بْنِ حَنِيفٍ فَأَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا يَأْتِيهِمْ تَطْلُبُهُ  
فَقَالَ لَهُ سَهْلُ بْنُ تَزْرَعَةَ قَالَ لَدَنِّ فِيهِ تَعَاوِيرُ  
وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ أَلَمْ يَقُلْ إِذَا مَا كَانَ رَقْمًا فِي  
خَوْبٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ أَكْثَبُ لِنَفْسِي -

ف۔ امام محمد نے موٹا ہین لکھا ہے کہ اگر تصویر کسی بچہ نے بنی ہو جو بچھا یا جائے یا تکیہ پر ہو تو مباح نہیں لیکن پرے پر منع ہے اسی طرح جو چیز لٹکانی جائے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عکسی اور دستی تصویر میں جو صورت نقش ہوتے ہیں مکان کو تصویروں سے سمجھتے ہیں۔ اگرچہ نقشی تصویر میں کچھ اختلاف بھی ہے لیکن پھر ایسے کام کو کہ نافرمانی ہے جس کے حرام ہونے کا خوف ہو اور جسمانی تصویر یعنی مجسم و صورت تو رکھنا بالکل حرام ہے اس میں کسی اختلاف نہیں۔ جب نقشی تصویر کو روکنا لوگوں نے چھوڑ دیا تو اب یہ نوبت پہنچی ہے۔ کہ ہمارے زمانے کے مسلمان امیر اور ارباب مجسم مورقین بھی رکھنے لگے۔ اس مصلحت سے بالکل تصویر کو موقوف کرنا چاہیے مگر یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ تصویر حیوان کی حرام ہے اور جو مکان یا باغ یا چھاڑ یا پہاڑ کی ہو تو کچھ قباحات نہیں۔

نے کہا کیا تم نے نہیں سنا انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر کپڑے میں تصویر بنی ہو تو قیامت نہیں۔

سَمِعْنَا مَسْعُودَ بْنَ جُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَانَ عَنْ شَارِمٍ عَنْ تَدَاذِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :  
 حضرت علیؑ سے روایت ہے میں نے کھانا تیار کیا  
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا آپ تشریف لائے  
 تو ایک پردہ دیکھا جس پر مورتیں تھیں آپ باہر چلے گئے اور  
 فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جائے جس میں مورتیں  
 ہوں ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُرُوجَهُ ثُمَّ دَخَلَ وَقَدْ عَلَّقَتْ قِوَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنَحَةِ قَالَتْ مَلَأَ رَأْسَهُ قَالَ أَنْزَعْنِيهِ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے پھر اندر آئے میں نے ایک پردہ لٹکایا تھا جس میں پر وادگھوڑوں کی صورتیں بنی تھیں آپ نے اس کو دیکھا فرمایا نکال ڈال اس کو۔

۵۸۰ خُبْرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْدَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ جَعْفَرٍ  
عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ ثِمَنٌ خَيْرٌ مُسْتَقْبَلٍ  
أُتِيتُ إِذَا دَخَلَ الدَّخُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ خُذِيهِ فَإِنَّ كُلَّمَا  
دَخَلْتُ فَإِنَّهُ ذَكَرُكَ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَ  
لَنَا قِطْمَةٌ لَهَا عَرَفٌ كُلَّمَا نَبَسْنَا فَاكْفَرْنَا نَقُطَعُهَا -



۵۳۵۹. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس پر مورتیں تھیں میں نے اس کو روشن دان پر لٹکا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف نماز پڑھا کرتے پھر فرمایا اے عائشہ ہٹا دے اس کو میں نے اتار کر اس کے نیچے بنا ڈالے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرٌ جَعَلْتُهُ إِلَى سَهْلٍ فِي الْبَيْتِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلِي إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اجْرِي وَنَزِعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ دَسَائِدَ۔

۵۳۶۰. أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو قَالَ حَدَّثَنَا بَكِيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ أَبَا كُرَيْبٍ حَدَّثَهُ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس میں مورتیں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر آئے اور اس کو اتار ڈالا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو کاٹ کر دو نیچے بنا ڈالے ایک شخص بلا مجلس میں جس کا نام ربیعہ بن عطا تھا کہ میں نے ابو محمد یعنی قاسم سے سنا انہوں نے حضرت عائشہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیچے لگائے تھے اس پر۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا كُرَيْبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ سُرًّا فِيهِ تَصَاوِيرٌ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَهُ فَمُتَّعَهُ وَسَادَتَيْنِ قَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رُبَيْعَةُ بْنُ عَطَاءٍ أَنَا جَعَلْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ يُعْنَى الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنُقُ عَلَيْهِمَا۔

سب سے زیادہ سخت عذاب کن لوگوں کو ہوگا

۲۳۴۲. ذَكَرُ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا

۵۳۶۱. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا بخار و خندان پر جس پر مورتیں تھیں آپ نے اس کو اتار ڈالا اور فرمایا سب سے زیادہ عذاب قیامت کے روز

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ مَثَرَتْ بِقَرَامٍ عَلَى سَهْلٍ فِي بَيْتِهِ تَصَاوِيرٌ فَزَعَهُ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهَوْنَ بِخَلْقِ اللَّهِ۔

ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کے مخلوق کی صورت بناتے ہیں (یعنی جاندار کی)

۵۳۶۲. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَتَمِيمَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّمَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ حَكِيمٍ يُخْبِرُ

ترجمہ وہی ہے

جو اوپر گزرا ہے

مگر اتنا زیادہ ہے کہ جب آپ نے پردے کو دیکھا تو

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَدَّتْ بِقَرَامٍ فِيهِ تَصَاوِيرٌ فَلَمَّا رَأَاهُ تَلَوْتُ وَجْهَهُ ثُمَّ مَضَى يَدِي وَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا

الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشْهِمُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ -

۲۳۹۱- ذَكَرَ مَا يَكْلَفُ أَصْحَابُ الصُّورِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کیا عذاب ہوگا !!

۲۳۹۲- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَدُوٍّ بَنِي

عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ

أَبِي عَبَّاسٍ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ لِي  
أَصُورُ هَذِهِ الصُّوَرِ قَسَامَتُكَ فِيهَا فَقَالَ إِنَّهُ  
أُذِنَ لِمَعْنٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كَلَفَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ  
يُفْتَحَ فِيهَا الدُّرُوحُ وَلَيْسَ بِنَافِعِهِ -

حضرت نضر بن انس سے روایت ہے میں عبد اللہ بن عباس کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک شخص عراق کا رہنے والا آیا اور کہنے لگا میں تصویر بناتا ہوں تم کیا کہتے ہو انہوں نے کہا نزدیک از نزدیک میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص دنیا میں کوئی صورت بنائے گا قیامت کے روز اس کو حکم ہوگا اس میں جان ڈالنے کا اور وہ جان نہ ڈال سکے گا۔

۲۳۹۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرَمَةَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عَذِبَ حَتَّى يُفْتَحَ  
فِيهَا الدُّرُوحُ وَلَيْسَ بِنَافِعٍ فِيهَا -

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صورت بنائے گا اس کو عذاب ہوگا یہاں تک کہ وہ اس میں جان ڈالے اور جان نہ ڈال سکے گا۔

۲۳۹۴- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ

عَنْ أَبِي حَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كَلَفَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
أَنْ يَفْتَحَ فِيهَا الدُّرُوحُ وَلَيْسَ بِنَافِعٍ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صورت بنائے گا اس کو عذاب ہوگا یہاں تک کہ وہ اس میں جان ڈالے اور جان نہ ڈال سکے گا۔

۲۳۹۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ الَّذِينَ يَصْنَعُونَهَا  
يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَهْيَا مَا كَلَفْتُمْ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تصویر بنانے والے عذاب دیے جا دیں گے قیامت کے روز ان سے کہا جائے گا بلاؤ جو تم نے بنایا ہے۔

۲۳۹۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عَمْرِو

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایسی ہی

روایت ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ  
أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
وَيُقَالُ لَهُمْ أَخْبُوا مَا خَلَقْتُمْ۔

۵۲۶۸ أَخْبَرَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَمَاعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :

حضرت ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے انہوں  
نے کہا سخت عذاب قیامت کے روز ان لوگوں کو ہوگا جو  
الشیئہ مخلوق کی صورتیں بناتے ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
الَّذِينَ يُصَاوِرُونَ اللَّهَ فِي خَلْقِهِ۔

سخت عذاب کس پر ہوگا

۲۳۶۷ ذَكَرَ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا

۵۲۶۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ وَآدِنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ذَكْرِيًا قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ صَيْبٍ عَنْ مُسَرِّقٍ :  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَقَالَ أَحْمَدُ  
الْمُصَوِّرُونَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخت عذاب لوگوں  
سے زیادہ قیامت کے روز تصویر بنانے والوں کو  
ہوگا۔

۵۲۷۰ أَخْبَرَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ مُجَاهِدٍ :

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضرت جبریل  
نے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
اندر آنے کی آپؐ نے فرمایا اؤ انہوں نے کہا کہ عذاب اور  
یہاں پر تو پردہ لٹک رہا ہے جس پر صورتیں ہیں یا ان  
کا سر کاٹ ڈالو یا بچھا ڈالو تاکہ روزِ قیامت نہ فرشتے  
نہیں جاتے اس گھر میں جہاں صورتیں ہوں۔

عَنْ أَبِي مُرَيْقَةَ قَالَ سَأَلَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
كَيْفَ أَدْخُلُ فِي بَيْتِكَ سَتُرْفِقُهُ تَصَادُ وَيُرْفَأُ مَا  
أَنْ تَقْطَعَ رُؤُوسَهُمْ أَوْ تُحْمَلَ بِسَاطِئِهِمْ فَأَتَا مُعْصِرُ  
الْمَلَكَةِ لَانْدَخُلَ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرٌ۔

اڑھنے کی چادریں !

۲۳۶۵ أَلَّا حِفْ

۵۲۷۱ أَخْبَرَنَا الْأَسَدُ بْنُ قُرَيْبٍ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ :

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہیں پڑھتے ہماری اڑھنے کی چادریں

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي الْخُفَيْنِ قَالَ سَفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ

۲۳۶۶۔ صِفَةُ نَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کیسی تھی

۵۳۶۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُكَيْنَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ قَالَ حَدَّثَنَا  
 اَلْحَسَنُ اَنْ نَعْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَهَاتِفَا لَدَيْنِ -  
 حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو تسمے تھیں

۵۳۶۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ  
 عَنْ عَمْرُو بْنِ أَبِي قَالَةَ كَانَ نَعْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلًا -  
 ترجمہ عمرو بن اوس سے ایسی روایت ہے۔

۲۳۶۷۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ  
 ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے

۵۳۶۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَقَطَعَ شَيْءٌ نَعْلٍ أَحَدَكُمْ فَلَا يَمْشِ فِيهِ نَعْلٍ وَاحِدَةً حَتَّى يَصْلِحَهَا -  
 حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی ایک جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتی میں نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کرے

۵۳۶۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ  
 عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى جَنْبَيْهِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْوِثَاقِ تَرَعُونَ  
 أَبِي الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَرُّكُمْ لِمَعَتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا نَقَطَعَ شَيْءٌ نَعْلٍ أَحَدَكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْآخَرَى حَتَّى يَصْلِحَهَا -  
 حضرت ابو رزین سے روایت ہے میں نے اپنے ہاتھ پر ہاتھ پھرنے تھے اور کہتے تھے اے عراق کے رہنے والو تم سمجھتے ہو کہ میں جھوٹ بولتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر میں گواہی دیتا ہوں میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو دوسری جوتی پہن کر نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کرے۔

ف۔ یعنی ہر ایک جوتی میں ایک تسمے میں انگوٹھا اور اس کے پاس والی انگلی کرتے اور دوسرے تسمے میں باقی انگلیاں۔

ف۔ یعنی ایک پاؤں میں جوتی ایک پاؤں ننگا چلنا منع ہے کیونکہ اس سے پاؤں نیچا اونچا پڑتا ہے اور وہ مرض پیدا کرتا ہے اور بدنامی ہے۔

## ۲۳۴۸۔ مَا جَاءَ فِي الزُّطَاءِ

## کھالوں پر بیٹھنا یا لیٹنا

۵۳۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ أَبُو مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْبَعَ عَلَى نَظْعٍ عَرَقًا فَقَامَتْ  
أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى عِرْقِهِ فَتَشَفَّتْهُ فَجَعَلَتْهُ فِي قَارِذَةٍ  
فَرَأَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا  
الَّذِي تَصْنَعِينَ يَا أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ أَجْعَلُ عِرْقَكَ  
فِي ظَنَبِي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
کاپینہ خوشبودار ہوتا ہے (یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے۔

## ۲۳۴۹۔ اتَّخَذَ الْخَادِمُ وَالْمَرْكَبَ

## نوکر رکھنا خدمت کے لیے اور سواری رکھنا

۵۳۲۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُوَيْلٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِي ذَائِلٍ :

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْوَرَجٍ عَنْ قَوْمِهِ قَالَ  
تَذَكُّتُ عَلَى أَبِي هَاشِمٍ بِنِ عَنَّةَ وَهُوَ طَعِينٌ  
فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يُعَوِّدُ كَمَا كُنَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ  
مُعَاوِيَةُ مَا يَبْكِيكَ أَوْ جَعَلَ يَسْئُرُكَ أُمُّ عَلَى  
الَّذِي نَفَقَ ذَهَبَ صَفْوَاهَا قَالَ كَلَّ لَدَا لَكِنَّ رَجُلًا  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ ابْنِي هَاشِمٍ أَوْ دُونَ  
أَبِي كُنْتُ تَبْعُهُ قَالَ لَأَنَّهُ لَعَلَّكَ تَذَرِدُنِي أَمْوَالًا  
تُسْمَرُ بَيْنَ أَقْوَامٍ فَأَمَّا يَكْفِيكَ مِنْ ذَالِكَ  
خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَدْرَكَتْ جَمْعَتُ

حضرت سمہ بن مہم سے روایت ہے میں ابو ہاشم  
بن قتبہ کے پاس گیا وہ وہاں بیٹھتا تھا اتنے میں سحابی  
آئے ان کو دیکھنے کو ابو ہاشم رونے لگے معاذیہ لے کہا  
کہوں روتے ہو کیا کچھ درد ہے یا دنیا کے لیے روتے  
ہو وہ تو اچھی گزری انہوں نے کہا یہ کوئی بات نہیں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک نصیحت  
کی تھی میں چاہتا تھا کہ اس کی پیروی کروں آپ  
نے فرمایا تو ایسے مال دیکھے گا جو لوگوں کو بانٹنے  
جائیں گے (یعنی غنیمت کے مال) مگر مجھے کفایت ہے ایک  
نوکر خدمت کے لیے اور ایک سواری خدا کی راہ میں جانے کے  
لیے مگر میں نے جب مال پایا تو جمع کیا

::

::

::

فل۔ یعنی کفایت سے زیادہ مال اکٹھا کیا اس رنج سے روتا ہوں دوسری حدیث میں ہے کہ دنیا اس قدر  
کافی ہے کہ ایک مکان ہو رہنے کے لیے اور ایک نوکر ہو خدمت کے لیے اور ایک سواری ہو اس سے زیادہ کی طرح کر  
بے فائدہ ہے۔

## ۲۳۷۰۔ حِلْيَةُ السَّيْفِ

## تلوار کا زیور

۵۲۴۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّانُ بْنُ حَكِيمٍ

حضرت ابو امامہ بن سہلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ -

۵۲۴۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَبْشَاءُ وَكُجْرِيْتُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی اور اس کی کٹوری بھی چاندی کی تھی اور اس کے بیچ میں چاندی کے حلقے تھے۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لَعَلِّ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَقَبِيْعَةُ سَيْفِهِ فِضَّةٌ وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ حُلُقٌ مِنْ فِضَّةٍ -

۵۲۴۸۔ أَخْبَرَنَا قَبِيْعَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ دُرَيْجٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت سعید بن ابی الحسنؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ -

## ۲۳۷۱۔ اَلَّذِي عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمِيَاثِرِ سِرْخَ رَنْكٍ كِ زَيْنِ پوشوں کی ممانعت

## مِنَ الْأَرْجَوَانِ

۵۲۴۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ

حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ دیا اللہ مجھ کو مضبوط کردار اور راہ دکھا اور منع کیا مجھ کو میاثر پر بیٹھنے سے اور میاثر ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے جس کو عورتیں بناتی تھیں اپنے خاوندوں کے لیے پالا لائے پر ڈالنے کے لیے جیسے ارغوانی چادریں (جو ریشمی ہوتی ہیں)

عَنْ أَبِي تَالِقٍ قَالَ لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلَّ اللَّهُمَّ سِدِّي وَأَهْلِي وَزَيْلِي عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمِيَاثِرِ وَالْمِيَاثِرُ قَبِيْعَتِي كَانَتْ تَقْسَعُهُ النِّسَاءُ لَبَعُوْهُنَّ عَلَى الرَّجُلِ كَالْقَطْرِ عَلَى مِنَ الْأَرْجَوَانِ -

## کرسیوں پر بیٹھنا

## ۲۳۷۲۔ اَلْجُلُوسُ عَلَى الْكَرْسِيِّ

۵۲۴۲۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُخْتَرِ

حضرت حمید بن ہلالؓ سے روایت ہے ابو رافعہؓ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ

عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رَافِعَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free downloading facility of Videos, Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ انصاف کرتے ہیں وہ اللہ جل جلالہ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے داہنی طرف خدا کے یعنی لوگ جو انصاف کرتے ہیں اپنے حکم میں اور اپنے گھر والوں میں اور جن چیزوں میں ان کو اختیار ہے۔ محمد نے اپنی روایت میں کہا کہ خدا کے دنوں ہاتھ داہنے ہیں۔

اَللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ قَالَ اِنَّ اَلْمُقْسِطِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلٰی مَنَابِرٍ مِّنْ نُورٍ حَتّٰی یَمِیْنُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَعْبُدُوْنَہٗ فِی حُکْمِہُمْ وَوَدَّ اَہْلُہُمْ وَمَا وَلَوْ اَنَّ مُحَمَّدًا فِیْ حَدِیْثِہُمْ وَوَلَّوْنَاکَ یَدَیْہِ یَمِیْنًا۔

۲۳۷۵۔ اَلْاِمَامُ الْعَادِلُ

انصاف کرنے والا امام

۵۲۸۵۔ اَحْمَدُ بْنُ سُوَيْدٍ بَنْ کَثْرٍ قَالَ اَنْبَاْنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ حَبِیْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَضْرَتِہٖ فِی عَصِیْرٍ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات آدمیوں کو خدا اس ہند سائے میں رکھے گا جس دن کسی کا سایہ نہ ہو گا سوا اس کے ایک تو عادل امام کو دوسرے اس جو ان کو جو اللہ کی عبادت میں بڑھتا جائے تیسرے اس شخص کو جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں بھر آئیں اُنسو نکل پڑے (خدا کے ڈر سے اپنے گناہوں کو یاد کر کے) چوتھے اس کو جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہے (کہ کب نماز کا وقت آئے اور میں جاؤں) پانچویں ان دو شخصوں کو جو ایک دوسرے کے لیے (دن دنیا کی غرض کے واسطے) چھٹے اس کو جس کو رہنے والی خوبصورت عورت بلاؤ (اپنے ساتھ برا کلام کرنے کو) اور وہ خدا سے ڈر کر باز رہے (نہ بدنامی کے خوف سے نہ عزت یا جان کے ڈر سے) ساتویں اس شخص کو جس نے خدا کا راہ میں دیا اور ایسا چھپا یا کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہوا کہ داہنے ہاتھ نے کیا کیا (یعنی کسی کو خبر نہ کی سوا خدا کے بنا)۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ قَالَ سَبْعَةٌ یُّظِلُّہُمُ اللّٰہُ عِزُّوْہُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَّشَأَ فِی عِبَادَۃِ اللّٰہِ عِزُّوْہُمْ وَرَجُلٌ دَانَ اللّٰہَ فِی حَلَدِہٖ فَنَاصَتْہٗ عِبَادَۃُ اللّٰہِ وَرَجُلٌ کَانَ قَلْبُہٗ مُعْتَصِفًا لِلْحَیْثِ وَرَجُلٌ تَخَابَتَا فِی اللّٰہِ عِزُّوْہُمْ وَرَجُلٌ دَعَتْہُ اَمْرَاۃٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالَہٗ اِلٰی اَنْفُسِہَا فَقَالَ رَفِیْ اَخْفَافُ اللّٰہِ عِزُّوْہُمْ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَۃٍ فَاَخْفَا حَاجَتُہٗ لَمْ تَعْلَمْ شِمَاکَ مَا صَنَعْتَ یَمِیْنًا۔

ف :- یعنی کوئی خدا کی مخلوق کی طرح نہ سمجھے جیسے مخلوق کا بایاں ہاتھ کم طاقت کمزور ہوتا ہے داہنے ہاتھ کی نسبت ایسے ہی خدا کا بھی ہو گا اس لیے کہ یہ عجیب ہے اور خدا سب عیبوں سے پاک ہے (اپنے حکم میں عدل کرتے ہیں یعنی جب کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو انصاف سے بغیر رعایت اور پاسداری کے اور انصاف کرتے ہیں گھر والوں میں یعنی بیویوں بچوں میں غلاموں لونڈیوں میں)۔

ف :- ان میں سے کوئی ایک بات بھی نہیں کر سکتا جب تک اس کے دل میں سچا اعتقاد اور پورا یقین خدا کا نہ ہو۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص خدا کو نہ مانے اس سے عدل اور انصاف بھی نہیں ہو سکتا وہ جب موقع ملے گا جو رہی اور خیانت کرے گا رشوت لے گا ظلم کرے گا کیا خوب کہا ہے یہ خدا ترسی سب نیکیوں کی جڑ ہے بے دین سے کبھی توقع خبر کی نہ رکھنا چاہیے

## ۱۳۷۶- الْأَصَابَةُ فِي الْحُكْمِ

## اگر ٹھیک فیصلہ کرے !

۱۳۸۶- أَخْبَرَنَا نَحْوُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ بْنِ حَرِيمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حُكِمَ الْعَارِكُ فَأَجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مالک کوئی حکم کرے سوچ سمجھ کر پھر وہ حکم ٹھیک ہو تو اس کو دو ہزار ثواب ہے اور جو سوچے اور اپنی دانست میں انصاف کرے لیکن وہ ٹھیک نہ ہو تب بھی اس کو اکہر ثواب ہے۔

## ۱۳۷۷- بَابُ تَرْكِ اسْتِعْمَالِ مَنْ يَخْرُصُ بِوَشْخَصٍ قَاضِي بَنِيهِ كِي خَوَاشِ كَرِي وَه كَبِي عَلَى الْقَضَاءِ

۱۳۸۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے میرے پاس اشعری لوگ آئے اور بولے ہم کو لے چلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہمیں کام ہے میں ان کے ساتھ گیا انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم کو کوئی کام دیجئے (یعنی کوئی عہدہ کوئی

بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنِي نَاسٌ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ قَالُوا إِذْ هَبْ مَعَنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لَنَا حَاجَةً فَكَهْنَتُ مَعَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْمِلْ بَنِي عَمْرٍو قَالَ أَبُو مُوسَى

فل :- اس وجہ سے کہ اس نے اپنا کام ادا کیا ہر ایک انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ سچائی سے جس کو ٹھیک سمجھے اس کو اختیار کرے پھر اگر اس کی سمجھ میں غلطی ہوئی تو مواخذہ نہیں ہے مواخذہ اس سے ہے جو ایک بات کو اپنی ایمانی قوت سے غلط سمجھے پھر دنب داری کے خیال سے یا مال یا جاہ کے طمع سے اس کو حق بتائے یا اس کے کہنے میں غلطی نازل کرے خدا کی لعنت ایسے شخص پر جو چند روزہ زندگی کے لیے اپنی سچی خوشی میں خلل ڈالے اور زبان کے گھڑی بھر کے مزے کے واسطے ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی کو تلخ کرے جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میں حق کو ناحق یا ناحق کو حق کہہ کر دنیا کمالوں کا دولت حاصل کروں گا تو ہمیشہ کے لیے خوشی رہے گی وہ بڑا بے وقوف کو ناہاندیش ہے خوشی دہی ہے جو ہمیشہ قائم رہے اور وہ نہیں ہوتی جب تک انسان اپنی ایمانی قوت سے جس کو حق سمجھتا ہے اس کو حق کہے جس کو غلط سمجھتا ہے اس کو غلط کہے اب جو یہ خوشی دل کو پیدا ہوتی ہے کہ میں نے اچھا کام کیا خدا میرا مجھ سے خوش ہے یہی اصل خوشی ہے جو کبھی نہیں مٹتی نہ کم ہوتی ہے -

فَاَعْتَدْتُ مِمَّا قَالُوا وَ اخْبَرْتُ اَبِي لَا اَدْرِعُ  
مَا حَاجَتُهُمْ فَمَنْدَقْنِي وَعَذَرَنِي فَقَالَ اِنَّا لَكُنْتُمْ عَيْنَ  
فِي عَمَلِنَا بِئْسَ مَا لَنَا۔

خدمت) یہ سن کر میں نے عذر کیا ان کی بات سے اور عرض  
کیا یا رسول اللہ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ اس مطلب سے  
آئے ہیں رو رہے ہیں اپنے ساتھ نہ لانا، آپ نے فرمایا تو  
سچ کہتا ہے اور میرا عذر قبول کیا پھر ان لوگوں کو جواب دیا کہ ہم سے جو کوئی کام مانگتا ہے ہم اس کو کاکا پر نہیں کرتے (اس  
خیال سے کہ وہ خیانت کرے گا جیسی تو وہ قاضی بننا چاہتا ہے ورنہ قاضی بننا ایسے مواخذے کا کام ہے کہ ہر ایک  
مسلمان کو اس سے ڈرنا چاہیے خواہ سن کر ناکیسا؟)

۵۳۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَسْبَاحَ حَدَّثَ  
عَنْ أَسِيدِ بْنِ حَضِيرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ  
جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَلَّى  
لَا تَسْعَى لِي كَمَا اسْتَعْمَلْتُ فَلَدَانَا قَالَ اِنَّا كُنَّا  
سَمْعُونَ بَعْدِي أَثَرُهُ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى  
الْحَوْضِ۔

حضرت اسید بن حضیر سے روایت ہے ایک شخص  
انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور  
عرض کیا آپ مجھ کو کوئی کام نہیں دیتے فلا نے شخص کو  
آپ نے کام دیا ہے آپ نے فرمایا رہیں تو انصاف سے بات  
دیکھ کر ہر ایک شخص کو کام دیتا ہوں، لیکن میرے بعد تم کیوں

گئے کہ تمہارے اوپر اثر ہوگا) یعنی نالائق لوگوں کو کام ملیں گے اور جو مستحق ہوں گے وہ محروم رہیں گے) ایسے وقت  
میں صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ کو گے قب ست کے روز حوض کوثر پر۔

## حکومت کی خواہش نہ کرنا !!

## ۳۳۸۸۔ لَمْ يَمْنَحْنِي عَنْ مَسْأَلَةِ الْأَمَارَةِ

۵۳۸۹۔ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوَيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُوَيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ وَكَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْأَنْصَارِيِّ

حضرت عبدالرحمن بن عمر سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت درخواست  
کر حکومت کی اس لیے کہ اگر حکومت ملے گی مانگے سے تو  
نوجھوڑ دیا جائے گا (یعنی پھر تجھے خدا کی طرف سے مدد نہ ہوگی)  
اور جو بن مانگے تجھ کو حکومت ملی تو خدا کی طرف سے تجھ کو مذہبی جائے گی۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ تَسْأَلَ الْأَمَارَةَ  
فَأَنْتَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكُنْتَ الْإِمَامَ وَإِنْ  
أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعْنَتْ عَلَيْهَا۔

۳۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَمْرِ بْنِ سَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ الْأَنْصَارِيِّ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حوص کرنے پر حکومت کی حالانکہ قیامت کے  
روز وہ حسرت اور شرمندگی ہے تو ابھی ہے دودھ سے گائے والی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
اَنْتُمْ سَخِرَ صَوْنٌ عَلَى الْأَمَارَةِ وَانْتَهَا سَكُونُ سُدَّ أَمَةٍ وَخُسْرٌ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنَحَبَتِ الْوُضْعَةُ وَيُسَبِّحُ الْغَاظَةُ۔

۱۔ یعنی جب پیسے محنت ملتی ہے تو بہت خوشی ہوتی ہے ایسا مزہ جو تاجے جیسے بچے کو دودھ پلانے میں لیکن آخر جب حکومت جاتی رہتی ہے  
اور انسان کو اس کے بد اعمالوں کی سزا ملتی ہے تو اس وقت تکلیف ہوتی ہے جیسے بچے کو دودھ چھوڑنے میں۔

۳۹۰۔

## ۲۳۷۹۔ سِتِّجَالُ الشَّعْرَاءِ

اشعری لوگوں کو حکومت دینا جو ایک قوم ہے بین والوں میں سے !!

۵۲۹۱۔ أَخْبَرَنَا الصَّنُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَرَأَيْتَ إِنْ قَعَقَعَ بَنُ مَعْبُدٍ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ حَنِيٍّ اللَّهُ عَنْهُ بَلْ أَرَأَيْتَ إِنْ حَاسِبِ فَنَمَارِيَا حَتَّى أَرْتَقَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَتْ فِي ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدَمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ حَتَّى تَنْقُضَ الدِّينَ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ سوار بنی تمیم کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے تو ابو بکرؓ نے کہا یا رسول اللہ قعقاع بن معبد نے کہا نہیں اقرع بن حابس کو ماک بنایے پھر وہیں اور عمرؓ نے کہا نہیں اقرع بن حابس کو ماک بنایے پھر وہیں جھگڑنے لگے یہاں تک کہ ان کی آواز میں بلند ہو گئیں تب یہ آیت اتری اے ایمان والو! آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسول کے سامنے (یعنی اس کے فرمانے سے پہلے اپنی اپنی رائے بیان نہ کرو یا اس کے حکم کو کافو نہیں) یہاں تک

آیت ختم ہو گئی اس میں منوں پر کہ اگر وہ لوگ ممبریں تیرے باہر نکلنے تک تو ان کے لیے بہتر ہو۔

۲۳۸۰۔ إِذَا حَكَمُوا رَجُلًا فَقَضَى بَيْنَهُمْ

جب کسی کو پرخ کریں اور وہ فیصلہ کرے!

۵۲۹۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُقَدَّمِ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ شَرِيحِ بْنِ هَافٍ عَنْ أَبِيهِ هَافٍ أَنَّهُ

شریح بن ہانی سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باب ہانی سے جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے سنا لوگوں کو وہ پکارتے تھے اس کو ابو الحکم رحمہ اللہ کے ناموں سے ایک نام ہے اس کے معنی ایسا حکم کرنے والا جو ٹل نہ سکے آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ حکم اللہ ہے اور حکم کرنا اسی کا کام ہے پھر تیرا نام ابو الحکم کیوں ہے وہو لا میری قوم کے لوگ جب کسی بات میں جھگڑتے ہوں تو میرے پاس آتے ہیں میں جو حکم دیتا ہوں اس سے دونوں طرف کے لوگ راضی ہو جاتے ہیں

لَمَّا وَقَفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَقُولُ هَافِيًا يَا أَبَا الْحَكَمِ فَمَدَّ عَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُمْ يَكُونُونَ هَافِيًا يَا أَبَا الْحَكَمِ فَمَدَّ عَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلَمَّا تَلَا آيَةَ الْحَكَمِ فَقَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْني فَعَلِمْتُ بَيْنَهُمْ قَوْمِي هَافِيًا هَافِيًا قَالَ مَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا أَفَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ

فل:۔ بعض لوگوں کی یہ عادت تھی کہ وہ انحضرت کے سامنے چلا کر بات کرتے یا جب آپ گھر میں ہوتے تو گھڑی گھڑی پکارتے مبر نہ کرتے کہ آپ خود باہر تشریف لائیں اللہ جل جلالہ نے اس سے منع کیا جب یہ آیت اتری تو ابو بکرؓ نے کہا قسم خدا کی میں آپ سے بات نہ کروں لاگراہستہ سے اور عمرؓ نے بھی آہستہ سے باتیں کوئی شروع کیں۔

رَبِّ شَرِيحٍ وَعَبْدُ اللَّهِ وَسَلَامٌ قَالَ فَتَنَ أَكْبَرُهُمْ  
قَالَ شَرِيحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شَرِيحٍ فَدَعَا لَهُ قَرُولِيذَمَ

۵۲۹۳۔

۲۳۸۱۔ اَللّٰهُمَّ عَنِ اسْتِعْمَالِ النَّسَاكِ فِي الْحَكْمِ

عورتوں کو حاکم بننے کی ممانعت

۵۲۹۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمٌ عَنْ الْحَسَنِ

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے انہوں نے مجھ کو  
بچایا ایک بات سے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنی تھی جب کسریٰ رازیران کا بادشاہ (مرگیا تو آپ نے  
فرمایا اب کس کو بٹھایا لوگوں نے کہا اس کی بیٹی کو آپ نے فرمایا  
وہ قوم کہیں نہ بچے گی جو اپنی حکومت عورت کے اختیار میں دے دیں

مثال دے کر ایک حکم نکالنا

اور راولیوں کا اختلاف ولید بن مسلم پر ابن عباس  
کی حدیث میں !

۲۳۸۲۔ الْحُكْمُ بِالتَّشْبِيهِ وَالتَّمثِيلِ وَذِكْرُ

الاختلاف على الوليد بن مسلم  
في حديث ابن عباس

۵۲۹۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدَّ يَفِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَاةَ الْخَضِرِ  
فَأَنَّهُ أَمْرًا مِنْ خُضْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ  
فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجَّةِ عَلَى عِبَادِهِ أَوْ كُنْتَ  
أَبِي شَيْخًا لَكِنَّكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ إِلَّا مُعْتَرِفًا  
أَوْ كَالْحَجَّةِ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ حَتَّى عَنْهُ فَإِنَّهُ كَوَّكَانَ  
عَلَيْهِمْ يَنْ قَصَبَتِهِمْ -

حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے دسویں تاریخ صبح کو یعنی نحر  
کے روز لڑنے میں ایک عورت اُنی ختم قبیلہ کی اور کہنے لگی یا  
رسول اللہ اللہ کا فرزند اس کے بندوں پر حج میرے باپ  
پر اس وقت ہوا جب وہ لوٹا تھا ہے سواری بھی نہیں کر سکتا  
مگر بڑے بڑے کیا میں اس کی طرف سے حج کر دوں آپ نے  
فرمایا ہاں حج کر اس کی طرف سے اس لیے کہ اگر اس کے اوپر فرض  
ہو تو اُلواد کرتی رہ مثال دے کر آپ نے حج کا حکم بیان کیا۔

ف۔۔ اس لیے کہ شخصی حکومت میں اکثر مرد و عاقل اور ناتریت یافتہ نکلتے ہیں جن کی وجہ سے سلطنت تباہ ہو جاتی ہے پھر اگر عورت  
مقرر ہوگی جو مرد سے بھی کم عقل ہے تو سلطنت کا خاک چلے گی۔

۵۲۹۵- أَخْبَرَنِي عَبْدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شَهَابٍ ح وَكَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ختم کی ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس وقت فضلؓ آپ کے ساتھ سوار تھے یا رسول اللہ! اگر میں حج اس کے بندوں پر ایسے وقت میں ہوا کہ میرا باپ بوڑھا پھنس ہے اونٹ پر بھج نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے کافی ہوگا یا ادا ہوگا اگر میں حج کروں آپ نے فرمایا ہاں۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ أُمَّرَأَةً مِنْ خُثَعَمَاءِ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ رُوِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَذْكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يُجْزَى قَالَ مُحَمَّدٌ فَهَلْ يَقْضَى أَنْ أَحْجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

۵۲۹۶- قَالَ الْحَرِثُ بْنُ سُبَيْبٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فضل بن عباسؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھے اتنے میں ایک عورت اُنی ختم کی آپ سے مسئلہ پوچھنے کو فضل نے اس کی طرف دیکھا شروع کیا اور عورت نے فضل کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضل کا منہ دوسری طرف پھرنے لگے وہ عورت بولی یا رسول اللہ! اگر میں حج اس کے بندوں پر ایسے وقت میں ہوا کہ میرا باپ بوڑھا پھنس ہے جو اونٹ پر بھج نہیں سکتا۔ میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں یہ ذکر حجۃ الوداع کہے (جس کے دوسرے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات فرمائی۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رُوِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ أُمْرَأَةٌ مِنْ خُثَعَمَاءِ اسْتَفْتِيَهُ فَبَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشَّقِ الْأَخْرَفِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ أَذْكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبِتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحْجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

۵۲۹۷- أَخْبَرَنَا الْوَدَاعُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ختم کی ایک عورت بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں حج

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ أُمَّرَأَةً مِنْ خُثَعَمَاءِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ



فرض حج اس کے بندوں پر میرے باپ پر اس وقت ہوا جب وہ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر جم نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے ادا ہو جائے گا اگر میں حج کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا ہاں اتنے میں فضل ہے اس عورت کی طرف دیکھنے لگے وہ غصہ سے تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا منہ دوسری طرف پھیرنے لگے۔

فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَذْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَوِي عَلَى الدَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحْبَبَ عَنْهُ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلَ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتْ أُمُّ الْأَخِي حُسَيْنًا وَاحِدًا دَسُّوا لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنَ الشَّيْءِ الْأَخْرِ -

## اس حدیث میں بھی بن ابی اسحق پر اختلاف

۵۳۹۸۔ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مَوْسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي رَمَاحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَيْسَانَ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میرے باپ پر حج فرض ہوا اور وہ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر بٹھ نہیں سکتا اگر اس کو باندھ دوں تو ڈرتا ہوں کہیں مر نہ جائے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا دیکھ اگر اس پر قرض ہوتا اور تو ادا کر دیتا تو کافی ہوتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا

## ۲۸۳۔ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجِي أَدْرِكُهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَثْبُتُ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِنْ شَدَدْتُ خَيْطَ إِنْ يَمُوتُ أَفَأَحْبَبُ عَنْهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَمَقَيْتَهُ أَكَانَ مَجْزِيًّا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَبِّ عَنْ أَبِيكَ، توجہ کر لیتے باپ کی طرف سے (وہ بھی اللہ کا قرض ہے)۔

۵۳۹۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَيْسَانَ، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنے میں ایک مرد آیا اور بولا یا رسول اللہ میری ماں بڑھا پھونس ہے اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو قہقہہ نہ سکے گی۔ اگر باندھ دوں تو ڈر ہے کہ مر جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھ اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو پھر حج کو اپنی ماں کی طرف سے۔

عَنْ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّكَ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي عَجُوزٌ كَبِيرٌ بَنِي حِمْلَتَهَا لَمْ تَسْمِعْ وَإِنْ رَبطَهَا خَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَارِضَةً قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَبِّ عَنْ أُمِّكَ -

۵۴۰۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ كَيْسَانَ يَقُولُ -



حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا نبی اللہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے ریح نہیں کر سکتا اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو تم نہیں سکتا آپ نے فرمایا ریح کر لینے باپ کا طرف سے۔

عَنْ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَيْسَ يَطِيرُ الْحَجَرُ وَإِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ أَفَأَحْجُرُ عَنْهُ قَالَ حُجِّرْ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَلِمَانُ كَمَا يَسْمَعُ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ -

۵۲۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَابٍ عَنْ أَبِي الشَّعْبَاءِ

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میرا باپ بوڑھا پھونس ہے کیا میں اس کی طرف سے ریح کروں آپ نے فرمایا ہاں تو دیکھ اگر تیرے باپ پر قرض ہوتا اور ادا کر دینا تو کیا کافی نہ ہوتا۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَفَأَحْجُرُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ كَوَافٍ عَلَيْهِ دِينَ فَقَضَيْتُهُ أَكَانَ يُخْرِجُهُ عَنْهُ -

**علمت احسن امر پر اتفاق کریں**  
**اس کے موافق حکم کرنا!**

۳۳۸۳۔ اَلْحُكْمُ بِاتِّفَاقِ اَهْلِ الْعِلْمِ

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ایک روز لوگوں نے عبد اللہ بن مسعودؓ سے بہت باتیں کہیں انہوں نے کہا ایک زمانہ ایسا تھا کہ ہم کوئی حکم نہیں کرتے تھے نہ حکم کرنے کے لائق تھے پھر اللہ جل جلالہ نے ہماری فہمت میں کھا تھا ہم اس طرح کو پہنچے جس کو تم دیکھتے ہو اب آج کے روز سے جس شخص کو تم میں سے فیصلہ کرنے کی ضرورت آ پڑے تو چاہیے کہ حکم دے اللہ کی کتاب کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں نہ ملے تو حکم دے اس کے پیغمبر کے فیصلوں کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں بھی نہ ہو اور اس کے پیغمبروں کے فیصلوں میں بھی نہ ہو تو حکم دے نیک و نعت لوگوں کے فیصلے کے موافق (یعنی غلفائے راشدین اور صحابہ کرام کے موافق) اگر وہ امر ایسا ہو جو اللہ کی کتاب

۵۲۰۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَابٍ عَنْ أَبِي الشَّعْبَاءِ عَلَى حَبْرٍ اللَّهُ ذَاتُ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّهُ بَقِيَ عَلَى عَلَيْنَا مَاتٌ وَكُنَّا نَقْضِي وَكُنَّا مَنَّا لَكَ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ عَلَيْنَا أَنْ بَلَّغْنَا مَا نُرِيدُ فَمَنْ عَرَضَ لَكَ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الْعُلَمَاءُ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَضَى بِهِ الْعُلَمَاءُ فَلْيَجْزِمْ رَأْيَهُ وَلَا يَقُولَ رَأْيِي

أَخَافُ فَرَأَيْتُ أَخَاكَ فَإِنَّ الْخَلَاكَ بَيْنَكَ وَالْحَرَامَ  
بَيْنَكَ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ مَا تَكُنْ فَذَلِكَ مَا يَرِيكَ  
رَأَى مَا لَا يَرِيكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْخَلِيفَةُ  
حَيْثُ جَعَلَهُ -

میں نے نہ اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں میں  
نہ نیک لوگوں کے فیصلوں میں تو اپنی عقل سے کام لے اور یہ  
نہ کہے میں ڈرتا ہوں ورنہ اس میں اس لیے کہ حلال کھلا ہوا ہے  
اور حرام کھلا ہوا ہے دونوں اللہ کی کتاب اور اس کے  
رسول کی حدیث سے معلوم ہو سکتے ہیں البتہ ان دونوں کے بیچ  
میں بعض امر ہیں جن میں شبہ ہے (نہ اس کو حلال کہہ سکتے ہیں نہ  
حرام تو جو بڑے اس کام کو جو شک میں ڈالے مجھ کو اور وہ کام جس میں  
شک نہ ہو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث جدید ہے یعنی صحیح ہے نہ  
۵۲۰۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا إِفْرِيْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ الْأَعْثَرِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أُنِيَ عَلَيْنَا حَيْثُ  
وَكُنَّا نَقْضُ وَكُنَّا نَدْعُكَ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَرُ  
مَنْ بَيْنَنَا وَتَدْرِكُ مَنْ عَرَضَ لَهُ قَضَاءُ بَعْدَ الْبُورِ  
فَلَقِضَ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ  
فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَقِضَ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ فَإِنْ جَاءَ  
أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَكَرِهَ يَقْضَى بِهِ بَيْنَهُ عَلَى  
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَقِضَ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ  
وَلَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ رَأْيَ أَخَاكَ وَرَأْيَ أَخَاكَ فَإِنَّ  
الْخَلَالَ بَيْنَكَ وَالْحَرَامَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ  
مُشْتَبِهَةٌ فَذَلِكَ مَا يَرِيكَ رَأَى مَا لَا يَرِيكَ -

ترجمہ اور پر گزرا

۵۲۰۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ

حضرت شریح نے حضرت عمرؓ کو لکھا ان سے پوچھتے  
تھے انہوں نے جواب میں لکھا تو فیصلہ کر اللہ کی کتاب کے

عَنْ شَرِيحٍ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ سَأَلَهُ فُكِّتَ  
إِلَيْهِ أَنْ يَقْضَى بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

فی۔ اس قول سے معلوم ہوا کہ جب مسئلہ کتاب اور سنت میں اور اقوال صحابہ سے معلوم نہ ہو سکے تو قیاس کرنا درست ہے

فِي كِتَابِ اللَّهِ فَبَسَّتَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَضَ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقْبَضْ بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ شَكَّتُمْ فَتَكْتُمُوا وَارْتِ شَكَّتُمْ فَتَأْخُذُوا لَا أَرَى النَّاسَ إِلَّا أَخِيرًا إِلَيْكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ -

موافق اگر اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موافق اگر اس میں بھی نہ ہو تو نیکوں کے حکم کے موافق اگر اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت اور نیکوں کے حکموں میں بھی نہ ہو تو تیسرا جی چاہے تو آگے بڑھ (اور اپنی عقل کے موافق حکم کر اور تیسرا ہی چاہے تو پیچھے ہٹ (یعنی کچھ حکم نہ دے) اور میں سمجھتا ہوں کہ پیچھے ہٹنا تیرے لیے بہتر ہے۔

..

..

..

۲۳۸۵۔ تَبَاوَيْلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

اس آیت کی تفسیر  
وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

۲۵۲۰۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَخْبَانَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد کئی بادشاہ ہوئے جنہوں نے توراۃ اور انجیل کو بدل ڈالا یعنی ان دونوں کے خلاف کرنے لگے) اور کچھ ایماندار بھی تھے جو توراۃ اور انجیل پڑھا کرتے لوگوں نے ان بادشاہوں سے کہا اس سے زیادہ گالی جو یہ لوگ ہم کو دیتے ہیں کیا ہوگی یہ پڑھتے ہیں اس آیت کو ومن لم حکم بما انزل اللہ فاولئک ہم الکافرین یعنی جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے انارے کے موافق وہ کافر ہے اس قسم کی آیتیں اور اور جن سے ہم اسے کاموں کا عیب نکلتا ہے یہ پڑھا کرتے ہیں تو حکم دو ان کو پڑھیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں (یعنی ان آیتوں کو نکال ڈالیں یا بدل دیں) اور ایمان لا دیں جس طرح ہم ایمان لائے بادشاہ نے ان لوگوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا یا تو قتل ہو

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ مَلَكُوتُ بَعْدَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَدَلُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَكَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ يَقْرَأُونَ التَّوْرَةَ قِيلَ لِمَلِكِهِمْ مَا نَجِدُ شَيْئًا إِلَّا مِنْ شَيْءٍ يَشْتُمُونَ مَا هُوَ لَهُمْ أَنْهُمْ يَقْرَأُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَهُوَ لَهُ الْإِيَّاتِ مَعَ مَا يَحْكُمُونَ بِهِ فِي أَعْمَالِنَا فِي قُرْآنِهِمْ فَأَعْرَضُوا عَنْهُ فَلْيَقْرَأُوا كَمَا نَقَرُوا وَلْيُؤْمِنُوا كَمَا آمَنَّا فَذَعَا هُمْ فَجَمَعَهُمْ وَعَرَضَ عَلَيْهِمْ الْقَتْلَ أَوْ يَتَرَكُوا قِرَاءَةَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ أَلَا تَأْتِيكُمْ لِقَائُنَا فَقَالُوا مَا تَرِيدُونَ إِلَى ذَلِكَ دَعَوْنَا فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا ابْنِ آدَمَ اسْكُنُوا أَنْتُمْ أَرْضَكُمْ وَارْغَبُوا إِلَيْهَا لَكُمْ آعْطَوْنَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهِ كَعَامَنَا وَشَرَّابَنَا فَلَا تَرُدُّ عَلَيْكُمْ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ دَعَوْنَا نَسِيحَ فِي الْأَرْضِ وَنَرْمِيهِمْ

وَنَشْرِبْ كَمَا يَشْرِبُ الْوَحْشُ فَإِنْ قَدْ زَمَعْنَا  
فِي أَرْزَاقِكُمْ فَأَقْتُلُونَا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ابْنُ  
دُورٍ إِنْ لَيْسَ فِي دَنَاحِهِمْ إِلَّا بَارٌ وَنَحْتَرِبُ الْبَقُولَةَ  
فَلَا نَزِدْ عَلَيْكُمْ وَلَا نَرْسِبْكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ  
الْقِبَالِ إِلَّا وَكُنْتُمْ فِيهِمْ قَالِ فَعَقِلُوا ذَلِكَ  
قَالَ نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَبَّارِيئَهُ ابْتَدَعُوهَا مَا سَمَحْنَا  
عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا  
وَالَّذِينَ قَالَُوا لَنَا عِدَّةٌ كَمَا تَعْبُدُونَ فَلَاكُمْ وَنَسِيحُ كَمَا  
سَاحَ فَلَاكُمْ وَتُخَذَ دُورًا كَمَا اتَّخَذَ لَدَاكُمُ وَهُمْ  
عَلَى شِرْكِهِمْ لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ الَّذِينَ يَدْعُونَ أَقْدُوا بِهِ  
فَلَمَّا بَحَثَ اللَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَمْ  
يَبْقَى مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ انْخَطَرُ رَجُلٌ مِنْ صَوْمَعَةٍ جَاءَ  
مَمَارِيجَ مِنْ مِمَّا حَتَمَ وَصَاحِبُ الدِّبْرِ مِنْ دُرَيْ  
فَآمَنُوا بِهِمْ وَصَدَّقُوهُ فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَأَمْنُوا بِرُسُلِهِ  
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ اجْعَلِينَ يَاطْمَئِنَّ  
بِعِيسَى وَبِالتَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَبِأَيُّكُمْ يَفْقَهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُفِّدَ فَرَسُهُمْ قَالَ يَجْعَلُ  
كُفْرُ نَوْرًا تَشْهَدُونَ بِمَا الْقُرْآنُ وَأَتَانَهُمُ الرِّبِّيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْلَا يَعْلَمُ أَهْلَ الْكِتَابِ  
يَسْهَبُونَ بِكُمْ أَنْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ قَوْلِ  
اللَّهِ الْآيَةِ -

اللَّهُ الْإِيَّهَ -

یا توراۃ اور انجیل کا پڑھنا چھوڑ دو اب متہ جس طرح ہم نے بدلا ہے اس طرح جی چاہے تو پڑھوان لوگوں نے کہا اس نتیجے مطلب کیا ہے ہم کو چھوڑ دو کچھ لوگوں نے ان میں سے کہا ہمارے لیے ایک مینار بنوادو بھر ہم کو اس پر چڑھا دو اور کچھ کھانے پینے کو دے دو ہم کبھی ہتھ مارے پاس نہ آئیں گے (تا کہ تم کو ہمارا پڑھنا ناگوار نہ ہو) بعضوں نے کہا ہم کو چھوڑ دو ہم سیاحی کریں گے اور جنگل میں چلے جائیں گے اور جنگلی جانوروں کی طرح کھائیں گے پیئیں گے اگر تم ہم کو بستی میں دیکھنا تو مار ڈالنا بعضوں نے کہا ہم کو جنگل بسا بان میں گھر بنا دو ہم کنوئیں کھود دیں گے اور تر کارپال بو دیں گے نہ تھا رہے پالس آئیں گے نہ ہم پر سے جو کرگزریں گے اور کوئی قبیلہ ایسا نہ محتاج کا دوست رشتہ دار ان لوگوں میں نہ ہو آخر انہوں نے ایسا ہی کیا انہی لوگوں کی شان میں اللہ جل جلالہ نے یہ آیت اتاری مَا يَنْفَعُ الْبَشَرَ إِنْ نَسُوا اللَّهَ فَرَّطُوْهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا كَالْحَمٰىسِ كَوْجٍ مِّثْلًا حَاسِمًا یعنی اس قسم کی درویشی انہوں نے خود نکالی تھی ہم نے ان کو حکم نہیں کیا تھا اس کا ہر اس کو بھی جیسا چاہیے ویسا نہ کر سکے یعنی لوگ زبان سے کہنے لگے ہم بھی ویسی ہی عبادت کریں گے جیسے فلاں شخص کرتا ہے اور اسی طرح جنگل کی سیر کریں گے جیسے فلاں نے کی اور ویسا ہی گھرنائیں گے جیسے فلاں نے بنایا لیکن وہ شرک میں گرفتار تھے اور من کی پیروی کا دم بھر تھے ان کے ایمان سے آگاہ نہ تھے جب اللہ جل جلالہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا تو ان میں سے قحطی لوگ باقی تھے کوئی اپنے بہت خانے کو سمجھا کہ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْزُقُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاٰلَافٌ مِّنْ ذٰلِكَ لَا تُغْنِيْكُمْ عَنْ اٰلِهٰكُمْ اَللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَتَدْرِكُوْنَ اور ایمان لاؤ اس کے پیغمبر وہ تم کو دنیا غنیمت پر ایمان لانے کا ثواب دوسرے حصرت محمد پر لیے ایک روشنی دے گا یعنی قرآن اور پیغمبر کی پیروی می مشابہت کرتے ہیں لیکن تمہاری طرح ایمان نہیں دہ جاں لیں کہ اللہ کا فضل حاصل نہ کر

۲۳۸۶۔ الْحُكْمُ بِالظَّاهِرِ  
 ۵۴۰۶۔ خَبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ

ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے سامنے مقدمہ لائے ہو میں تو آدمی ہوں شاید تم میں سے کسی کی زبان اور دلیل تیز ہو اگر میں اس کے بجائی کا حق اس کو دلا دوں تو وہ نہ لے لے اور یہ سمجھے کہ میں نے ایک ٹکڑا اس کو انکار کا دلا دیا ہے۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْفُرُ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْضِيهِ بِهَ طَعْنَةٍ مِنَ النَّارِ۔

حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کر سکتا ہے !!

۲۳۸۷۔ حُكْمُ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهِ

۵۴۰۷۔ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنْدُاقِ بِمَا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ بِمَا كَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ يَنْبَأُ أَمْرًا تَارَةً مَعَهُمَا يَنْبَأُهَا جَاءَ الدَّهْبُ فَذَهَبَ بِأَمْرٍ أَحَدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِيَصَاحِبُهُمَا لَأَسْأَلَهُ بِأَمْرٍ وَقَالَتْ الْآخَرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِأَمْرٍ فَتَحَاكَمْتَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْبَكْرِيِّ فَخَرَجَتَا إِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ أَتُوقِي بِلِسَانِي أَشَقَّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ لِيَصْغُرِي لِيَصْغُرِي لِيَصْغُرِي قَالَ الْآخَرَةُ اللَّهُ هُوَ أَمْرٌ فَقَضَى بِهِ لِلصَّغْرِيِّ قَالَ الْآخَرَةُ وَكَانَ مَا سَمِعْتُ بِلِسَانِي قَطْرًا لَا يَذُوقُهُ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدِيكَةَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں ایک جگہ گئیں اور ان دونوں کا ایک ایک بچہ تھا اتنے میں چڑیا آیا اور ایک کے بچے کو اٹھا لے گیا جس کے بچے کو لے گیا وہ دوسری سے کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا اور وہ کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا پھر دونوں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا یہ فیصلہ کرانے کو انہوں نے بڑی عورت کو بچہ دلا دیا بعد اس کے وہ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا انہوں نے کہا ایک چھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کر دوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت بولی نہیں ایسا مت کر دو اللہ تم پر رحم کرے وہ بڑی کا بچہ ہے حضرت سلیمان نے یہ سن کر وہ بچہ اس چھوٹی عورت کو دلا دیا کیونکہ اس کی شفقت اور محبت معلوم ہو گیا کہ اسی کا بچہ ابو ہریرہؓ نے کہا کہ چھری کا نام سکیقین ہم نے کبھی نہیں سنا تھا ہم تو اس کو مدیہ کہا کرتے۔

فت۔ لیکن باطن کا علم خدا کو ہے اب اگر کوئی جھوٹا ہے اور اس نے قاضی کے سامنے مقدمہ جیت لیا تو جو مال اس نے کمایا وہ قاضی کے فیصلے سے اس کے لیے حلال نہ ہوگا بلکہ خدا کا گنہگار رہے گا۔

حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات  
کرنی نہ ہو لیکن حق کے ظاہر ہونے کے لیے  
کہے کہ میں کروں گا !!

۲۳۸۸- السَّعَةُ لِلْحَاكِمِ فِي أَنْ يَقُولَ لِلشَّيْ  
الَّذِي لَا يَفْعَلُهُ أَفْعَلُ لِيَسْتَبِينَ  
الْحَقُّ

۵۴۰۸- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْكَثِّثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَثِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ أَمْرًا تَانِ مَعَهُمَا صَبِيحَانِ لَهُمَا فَعَدَّ الذُّبَابُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَأَخَذَ وَكَذَمَا فَاثْبَحَتَا فَخَصَصَانِ فِي الْبَيْتِ الْبَايُزِيدِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَيْفَ أَتَاكُمْ فَقَضَى عَلَيْهِمَا فَقَالَ أَتَوْنِي بِالْبَيْتَيْنِ أَشَقُّ الْغُلَامَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصَّغْرَى أَشَقُّهُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَقَّقْ مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ أَشَقُّ فَقَضَى بِهِ لَهَا-

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے ایک کے بچے پر جھڑپے لے کر حملہ کیا اور لے گیا پھر وہ دونوں اس لڑکے کے لیے جو باقی تھا لڑتی ہوئیں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئیں انہوں نے بڑی عورت کو دلایا (حالانکہ اس کا لڑکا نہ تھا) پھر وہ دونوں حضرت سلیمان پر گزریں انہوں نے حال پوچھا عورتوں نے بیان کیا حضرت سلیمان نے فرمایا میرے پاس چھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کر دوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت بولی سچ کیا آپ اس کو کاٹیں گے حضرت سلیمان نے فرمایا ہاں (حالانکہ آپ کا قصد کاٹنے کا نہ تھا مگر حق ظاہر کرنے کے لیے فرمایا وہ بولی جانے دیجئے میرا حصہ اسی کو دے دیجئے حضرت سلیمان نے کہا جاؤ تیرا بیٹا ہے پھر اسی کو دلادیا۔

۲۳۸۹- نَقَضَ الْحَاكِمُ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرُ حَافِظٍ  
هُوَ مِثْلُهُ أَوْ أَجَلٌ مِنْهُ

ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ  
درجے والے کا فیصلہ توڑ سکتا ہے اگر  
اس میں قطعی معلوم ہو!

۵۴۰۹- أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ بَكِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْكَثِّثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَثِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ أَمْرًا تَانِ مَعَهُمَا وَكَذَمَا فَاثْبَحَتَا فَخَصَصَتَانِ فِي الْبَيْتِ الْبَايُزِيدِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان کے ساتھ ان کے لڑکے بھی تھے جھڑپا لڑا اور ایک کو لے گیا وہ دونوں جھگڑتی ہوئی حضرت داؤدؑ پر پہنچیں کہ پاس گئیں

۱۰- أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ بَكِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْكَثِّثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَثِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ أَمْرًا تَانِ مَعَهُمَا وَكَذَمَا فَاثْبَحَتَا فَخَصَصَتَانِ فِي الْبَيْتِ الْبَايُزِيدِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى



مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَيْفَ  
قَضَيْتُمَا قِسْمَا قَالَتْ قَضَيْتُ بِهِ لِلْكُبْرَى قَالَتْ سُلَيْمَانُ  
أَقْطَعُ بَيْنَهُمَا لِهَذِهِ الْيَقِظُ وَالْهَذِيْقُ يَضَعُ فَاَلَتْ  
الْكُبْرَى نَعْمًا فَطَعَمُوهُمَا فَكَانَتْ لَوِ الْيَقِظُ لَا تَقْطَعُهُ  
هُوَ وَلَكِنَّهَا قَضَيْتُ بِهِ لِلْكِبْرَى أَبَتْ أَنْ يَقْطَعَهُ -

انہوں نے بڑی کو دلادیا پھر وہ دونوں حضرت سلیمانؑ کے  
پاس گئیں انہوں نے پوچھا داد دے کیا فیصلہ کیا عورتوں  
نے کہا بڑی کو دلادیا حضرت سلیمانؑ نے کہا میں تو اس کو کاٹ کر  
دو حصے کرنا ہوں ایک حصہ اس کو اور ایک حصہ اس کو بڑی  
عورت بولی اچھا کاٹ دو چھوٹی بولی مت کاٹو وہ اسی کا لڑکا ہے  
پھر حضرت سلیمانؑ نے وہ لڑکا اس عورت کو دلادیا جس نے  
کاٹنے سے منع کیا خائف

۲۳۹۰ باب الرد علی الحاکم اذ اقصی

جب حاکم ناختم فیصلہ کرے تو اس کو رد  
کرنا درست ہے

۱۰۵۶۱۰ حَبِشًا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولیدؓ کو بنی جذیمہ  
(ایک قبیلہ ہے) کے پاس بھیجا انہوں نے بلایا ان کو  
اسلام کی طرف گمراہ اچھی طرح یہ کہہ نہ سکے کہ ہم مسلمان  
ہو گئے اور کہنے لگے ہم نے اپنا دین چھوڑا خالد نے ان کو  
قتل کرنا اور قید کرنا شروع کیا پھر ہر ایک شخص کو اس  
کا قیدی سپرد کر دیا جب صبح ہوئی تو خالد نے حکم دیا ہر  
شخص کو اپنے قیدی کے قتل کرنے کا عبداللہ بن عمرؓ  
نے کہا قسم خدا کی میں اپنے قیدی کو قتل نہ کروں گا

عَنْ زَيْنَبٍ قَالَتْ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَذَعَاهُمْ  
إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُجِئُوهُ أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا  
فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَاؤًا وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلًا وَاسْتِزْرًا  
قَالَ فَذَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ أَسِيرُهُ خَتَمًا ذَا صُغَةٍ لَوْ مَا  
أَفْرَخَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْ يَقْتُلَ كُلَّ رَجُلٍ وَمِنْ أَسِيرِهِ  
قَالَ ابْنُ عَمْرٍو قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْبَلُ أَسِيرِي وَلَا  
يَقْبَلُ أَحَدٌ وَقَالَ بَشْرُ بْنُ أَصْعَدٍ أَهْلُ أَسِيرِهِ قَالُوا  
فَقَدْ صُنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

فل :- لودی نے کہا اگر کوئی اعتراض کرے کہ سلیمانؑ نے اپنے باپ حضرت داؤد علیہ السلام کا فیصلہ کیونکر توڑا اس کا جواب کئی  
طرح سے ہے ایک یہ کہ داؤدؑ نے قطعی فیصلہ نہیں کیا تھا بلکہ اپنی رائے ظاہر کی تھی دوسرے یہ کہ داؤدؑ نے فیصلہ بطور حاکمانہ نہیں  
کیا تھا بلکہ فتوے کے طور پر تھا تیسرے یہ کہ ان کی شریعت میں فیصلہ منسوخ کرنا درست ہو گا مترجم کہتا ہے کہ حضرت سلیمانؑ  
نے حضرت داؤدؑ کے فیصلہ کو جو محض رائے سے تھا نہ وحی سے غلط سمجھا اور اسی واسطے اس کو منسوخ کیا ہر ایک حاکم کو حق  
پہنچتا ہے کہ اگر وہ دوسرے حاکم کا خواہ برابر کا ہو خواہ اعلیٰ غلط فیصلہ دیکھے تو اس کو منسوخ کر دے



اور نہ کوئی میرے لوگوں میں سے اپنے قیدی کو قتل کرے گا (جو خالد کے حکم کو جو ناحق تھا رد کر دیا) جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا جو خالد نے کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ میں الگ ہوں اس کام سے جو خالد نے کیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے دوبارہ یہی فرمایا یا یعنی خالد کے فعل کا مواخذہ مجھ سے نہ کر کیونکہ میرے حکم سے انہوں نے یہ کام نہیں کیا۔

صَنَعَ خَالِدٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىَّ وَسَلِّمْ وَدَفَعْ  
بِكَ يَدَ الْمُكْرَمِ ابْنِ أَبِي الْيَدِ مَا صَنَعَ خَالِدٌ فَقَالَ  
رَكَرَكُ فِي حَبِيبِيهِ فَذَكَرَ فِي حَدِيثٍ بِشَرِّ فَقَالَ اللَّهُمَّ  
رَفِ ابْنِ الْيَدِ مَا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ -

حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے

۲۳۹۱- ذِكْرُ مَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَجْتَنِبَهُ

۵۲۱۱- أَحَبُّنا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے روایت ہے میرے باپ نے مجھ سے گھوایا عبید اللہ بن ابی بکرہ کو جو قاضی تھے سیتان کے کہ مت حکم کو دو شخصوں کے بیچ میں جب تم غصے میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت حکم کرے کوئی دو شخصوں میں جب غصے میں ہو۔

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَقْبَى  
وَكُنْتُ لَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ  
مِجَنَّا أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضَبَانِ  
فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدُكُمَا بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانِ -

جو حاکم امین ہو (اور اس کو اپنے نفس پر عبور ہو کہ وہ حق سے تجاوز نہ کریگا) تو وہ غصے کی

۲۳۹۲- الرَّخْصَةُ لِلْحَاكِمِ

الْأَمِينِ أَنْ يَحْكُمَ وَهُوَ

غَضَبَانِ

حالت میں حکم کر سکتا ہے !!!

۵۲۱۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَرِيُّ بْنُ مَسْكِينٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ كَانَتْ لِي  
بُنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِي شَهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ،

حضرت زہیر بن عوام نے ایک مرد انصاری سے جھگڑا کیا پانی کے بہاؤ میں حورہ پر (حورہ ایک زمین سے پھر پانی مدینے میں) دونوں اس پانی سے کجور کے درختوں کو سینچتے تھے انصاری کہتا تھا پانی بہنے دو وہ چلا جاتا ہے ہذیر نے اس کو نہ مانا کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ پانی اپنے درختوں کے سیر ہونے کے موافق دو کرکھیں پھر چھوڑ دیں)

عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّ خَاصِمًا رَجُلًا  
وَمِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ شَرِهَ بَدْرًا فَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَرَاهِ الزُّبَيْرِ كَانَا يَتَقَيَانِ  
بِهِ وَكُلَاهُمَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرَّحَ الْمَاءَ  
يَكْرَهُ عَلَيْهِ فَإِنِّي عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ سَرَّحَ يَأْزُبُهُ فَمَرَّ الْمَاءُ إِلَى جَارِكِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے زبیر پانی اپنے درختوں کو دے دے پھر چھوڑ دے اپنے ہمسائے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ زبیر آپ کی جو بھی کے بیٹے تھے؟ (اس لیے آپ نے ان کی رعایت کی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (غصے سے) آپ نے فرمایا اے زبیر پانی بلا درختوں کو پھر روک رکھ پانی کو یہاں تک کہ درختوں کی پینٹوں کے برابر چڑھ جائے اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو ان کو پورا حق دلایا اور پہلے آپ نے جو حکم دیا تھا زبیر کو اس میں انصاری کو فائدہ تھا اور زبیر کا بھی کام چلتا تھا لیکن جب انصاری نے آپ کو غصے کو دیا تو آپ نے زبیر کا پورا حق دینا دیا صاف و صریح حکم دے کر چونکہ آپ ایسے تھے اور غصے میں بھی حق سے تجاوز نہ کرتے اس لیے آپ نے غصے کی حالت میں حکم دیا اور کسی شخص کے لیے درست نہیں) زبیر نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ آیت اسی باب میں اتزی فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکوک ینما شجر یثمین یعنی قسم تیرے رب کا وہ بھی مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے جھگڑوں میں تمہاری حکومت قبول نہ کریں پھر جو حکم دے اس سے تنگ دل نہ ہوں اور بلا عذر مان لیں) اس حدیث کے دوراوی ہیں ایک نے دوسرے سے زیادہ قصہ بیان کیا ہے۔

## اپنے گھر میں حکم کرنا !!

## ۳۹۳۔ حُکْمُ الْحَاكِمِ فِي دَارِهِ

۳۹۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أُنْبَاكَ يَوْمَ عَنْ أَبِي الدُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ تَقَاضَى ابْنُ أَبِي حَذْرَجٍ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَأَرْكَعَتْ أَصْوَاهُمَا حَتَّى سَبَّحَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِمْ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا فَكَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهِمَا فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعِ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا دَأْمًا إِلَى اسْطِطْرَ قَالَ قَدْ مَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَأَقْضِهِ۔

حضرت کعب نے اپنے قرض کا تقاضا کیا ابن ابی الدھرئی سے اور ان دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں سے سنا آپ دروازے پر آئے اور پردہ اٹھایا اور پکارا اے کعب وہ بولے حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اپنا ادھاقرض معاف کر دے کعب نے کہا میں نے معاف کیا پھر آپ نے ابن ابی الدھرئی سے کہا اٹھ قرض ادا کر۔

## ۳۲۹۴- الرَّاسُ عَدَاةٌ

## مدد چاہنا

۵۲۱۴ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَعْمُورٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَبِشْشُونُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرَّاحِيلَ قَالَ قَدِمْتُ مَعَ مَوْثِقِ الْمَدِينَةِ فَدَخَلْتُ حَارِطًا مِنْ جِطَاءِهَا فَقَرَرْتُ مِنْ سُبُلِهِ فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَارِطِ فَأَخَذَ كِسَافِي وَضَرَبَنِي فَأَلَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعْدِي عَلَيْهِ فَأَرْسَلَ إِلَى الرَّجُلِ فَجَاءَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ دَخَلَ حَارِطِي فَأَخَذَ مِنْ سُبُلِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا وَلَا أَطَعْتُهُ إِذْ كَانَ جَارِعًا أَرَدْتُ عَلَيْهِ كِسَافًا وَأَمْرًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْسُقُ أَوْ يَصِفُ وَسُقِ

حضرت عباد بن شراحیلؓ سے روایت ہے میں اپنے چچاؤں کے ساتھ مدینے میں آیا تو ایک باغ میں گیا اور وہاں کی ایک پھلی لے کر میں نے مل ڈالی اتنے میں باغ والا آیا اور میرا کھل چھین لیا اور مجھ کو مارا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے فریاد کی آپ نے اس باغ والے کو بلا بھیجا اور پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا وہ بولا یا رسول اللہ میرے باغ میں آیا اور ایک پھلی کو لے کر مل ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ نہیں جانتا تھا تو تو نے سکھا یا کیوں نہیں اور جو وہ بھوکا تھا تو تو نے کھلایا کیوں نہیں جا اس کا کھل پھیر دے پھر مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دسوی یا ادا دسوی دینے کا حکم کیا (دسوی ساٹھ ساع کا ہوتا ہے)

## ۳۲۹۵- صَوْنُ النِّسَاءِ عَنْ تَحْلِسِ الْحَكَمِ

## عورتوں کو عدالت میں لانے سے بچانا!!

۵۲۱۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكِ بْنِ ابْنِ شَرَّاحِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجَرَفِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَا أَنَّهُمَا رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْدُ هَذَا أَقْضَى بَيْنَنَا بَيْنَكَ اللَّهُ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ أَفْقَهُلَهُمَا أَجَلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَأَنَّ بِي فِي أَنْ أَكَلَمَكَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَخِطَبَا أُمِّي فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرِّجْمَ فَأَفْذَيْتُ بِمَا كُنْتُ شَاةً وَبِجَارِيَتِي لَمْ يَأْتِي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جُلْدٌ مَائَةٌ وَتَغْرِيبٌ كَامٍ وَإِنَّمَا الرِّجْمُ عَلَى أُمِّ أُمِّ

حضرت ابو ہریرہؓ اور زید بن خالدؓ بن خالد سے روایت ہے دو شخص جھگڑا لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نے کہا یا رسول اللہ فیصلہ مجھے ہمارے بیچ میں موافق اللہ کی کتاب کے اور دوسرے نے کہا جو زیادہ سمجھدار تھا ہاں یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے بات کرنے کی میرا بیٹا اس کے یہاں نوکر تھا تو اس نے زنا کیا اس کی عورت سے لوگوں نے مجھ سے کہا تیرے بیٹے کو چھوڑو سے مار ڈالنا چاہیے میں نے سوچا کیا اور ایک لونڈی دے کر اپنے بیٹے کو چھڑایا پھر میں نے علم والوں سے پوچھا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي  
لَفِيَّ بَيْدِي لَا قُضِيَكَ بَيْنَكُمَا بَكْتَابِ اللَّهِ أَمَا عَمَلُكَ  
وَجَاهُكَ فَدَعَا لَكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَعَزَبَهُ  
عَامًا وَأَمْرًا يُسَانُ يَا قِيَامُ الْأَخْرِقَانِ اعْتَرَفْتَ  
فَأَرْجَمَهُمَا فَأَعْتَرَفْتَ فَرَجَمَهُمَا۔

انہوں نے کہا تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑنے سے اور ایک سال  
کے لیے ملک سے باہر ہونا تھا اور اس کی عورت کو پتھروں سے  
مار ڈالنا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کا  
جس کے قبضے میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی  
کتاب کے موافق کروں گا تیری بکریاں اور لونڈی تجھ کو پھر  
ملیں گی اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے مارے اور ایک سال کے لیے  
جلا وطن کیا اور انیس کو حکم دیا کہ دوسرے شخص کی جو رو کے پاس جائے اگر وہ زنا کا اقرار کر لے تو اس کو پتھروں سے مار  
ڈالے (لیکن انصاف کی مجلس میں اس عورت کو طلب نہیں کیا) اس نے اقرار کیا پھر  
رجم کی گئی۔

۵۳۱۶ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُهَذَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابو ہریرہؓ اور زید بن خالد اور شبیل سے  
روایت ہے انہوں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور  
بولایا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ فیصلہ کیجئے ہمارا  
اللہ کی کتاب کے موافق پھر اس کا مقابل امثا وہ اس  
سے زیادہ محمد رعتا وہ بولا یہ کہتا ہے اللہ کی کتاب  
کے موافق حکم کیجئے آپ نے فرمایا کہ وہ بولا میرا بیٹا اس  
کے پاس مزدوری کرتا تھا تو اس کی عورت سے زنا کیا  
میں نے سو بکریاں اور ایک خادم دے کر اس کو چھڑایا  
اس لیے کہ مجھ سے لوگوں نے کہا تھا کہ تیرے بیٹے پر رج  
(پتھروں سے مار ڈالنا ہے) تو میں تنہا دے دیا پھر میں نے کئی  
علم والوں سے پوچھا انہوں نے کہا تیرے بیٹے کو سو کوڑے  
پڑنے چاہیے تھے اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ  
میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشَبِيلٍ قَالُوا  
كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ  
رَجُلٌ فَقَالَ أَسْأَلُكَ بِاللَّهِ إِنْ مَا قُضِيَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ  
اللَّهِ فَقَامَ خُصْمُهُ وَكَانَ أَقْفَهُ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقْتَ  
أَفْضَى بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ قُلْ قَالَ إِنْ أَتَيْتُ  
كَانَ عَسِيًّا عَلَيَّ هَذَا فَزَيَّرْتُهُ فَأَقْدَمْتُ مِنْهُ  
بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَكَانَتْ بَعْدَ أَنْ عَلَ ابْنُهُ  
الرَّجُلُ فَأَقْدَمَ مِنْهُ ثَمَرًا لَتْ رِيَالًا وَنَاحِلٍ  
أُولَئِكَ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَعْرِيبَ  
عَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَالَّذِي لَفِيَّ بَيْدِي لَا قُضِيَكَ بَيْنَكُمَا بَكْتَابِ اللَّهِ  
عَنْ جَاهُكَ أَمَّا الْإِنَاءُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَدَعَا عَلَيْكَ  
وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَعْرِيبَ عَامٍ أَعْلَمَ  
أَنْتَ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفْتَ فَأَرْجَمَهُمَا فَعَلَا  
عَلَيْهَا فَأَعْتَرَفْتَ فَرَجَمَهُمَا۔

کروں گا لیکن سو بکریاں اور خادم تو اپنے لیے لے پھر کر اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے پڑیں گے اور ایک  
سال کے لیے ملک سے باہر ہونا ہوگا اور صبح کو انیس دوسرے کی عورت کے پاس جا اگر وہ اقرار  
کرے زنا کا تو اس کو پتھروں سے مار ڈال صبح کو انیس اس کے پاس گئے اس نے اقرار کیا انہوں نے  
رجم کر ڈالا۔

۲۳۹۶- تُوْجِيْهِ الْحَاكِمِ إِلَى مَنْ أُخْبِرَ أَنَّ زَنِيًّا

۵۴۱۷- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ الْكُرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخَانَا يَحْيَىٰ

حضرت ابو امامہ بن ہل بن حنیفؓ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت کو لے  
آئے جس نے زنا کر لیا تھا آپ نے فرمایا کس شخص نے اس کے  
ساتھ زنا کیا لوگوں نے کہا اس نے (ایمانی) نے جو سعد کے  
بارغ میں رہتا ہے آپ نے اس کو بلوایا لوگ اس کو اٹھا کر لائے  
آپ نے مجبور کے خوشے منگوائے اس سے اس کو مارا ایک ہی ذبح

ایسے خوشے مارے جس میں سوٹھیاں تھیں اور تحیف کی اس پر اس وجہ سے کہ وہ ایمان ہی اور ضعیف تھا اگر دوسرے  
مارتے تو اس کے مرجانے کا ڈر تھا۔

حاکم کا خود جانا رعیت کے بیچ میں صلح  
کرانے کو!

۲۳۹۷- بِصَيْرِ الْحَاكِمِ إِلَى رَعِيَّتِهِ لِلصَّلَاحِ

بَيْنَهُمْ

۵۴۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَوَّبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ہل بن سعد سامعیؓ سے روایت ہے  
انصار کے دو قبیلوں میں سخت گفتگو ہوئی یہاں تک کہ پھر  
چلے آپس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے  
ان دونوں میں صلح کرانے کو اتنے میں نماز کا وقت آگیا بلا  
نے اذان دی اور آپ کا انتظار کیا آپ وہیں رُکے رہے  
یہاں تک کہ کبیر ہوئی اور ابو بکرؓ آگے بڑھے نماز پڑھالے کو  
پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ابو بکرؓ  
نماز پڑھا رہے تھے جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو دستک  
دی ابو بکرؓ نماز میں کسی اور طرف خیال نہیں کرتے تھے  
لیکن جب سب کی دستک کی آواز سنی تو نگاہ پھیر کر  
دیکھا معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں  
انہوں نے ارادہ کیا پیچھے ہٹنے کا آپ نے اشارہ فرمایا اپنی  
جگہ پر رہو ابو بکرؓ نے دونوں ہاتھ اٹھائے (اور خدا کا شکر ادا  
کیا) پھر اٹھے پاؤں پیچھے ہٹے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سہل بن سعد الساعدي يقول دفع بيني  
جنتين من الانصار كلهم حتى تراكموا ليحاجوا  
فذهب النبي صلى الله عليه وسلم ليصلح بينهم  
فحضرت الصلاة فاذن بلال وانظر رسول الله صلى  
الله عليه وسلم فاحس فاقام الصلاة ونظروا  
ابوبكر رضي الله عنه فجاء النبي صلى الله  
عليه وسلم وابوبكر يصلي بالناس فلما  
راه الناس صفحوا وكان ابوبكر لا يلتفت في  
الصلاة فلما سمع تفتيحهم التفت فاذا هو  
برسول الله صلى الله عليه وسلم اراد ان  
يتأخر فاشا ان يركب فرفع ابوبكر رجليه  
الله عنه يعني يركبه ثم ركض القهقري فلما  
رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى فلما  
قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلاة

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُبَيِّنَ قَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَدْرِيَ ابْنَ  
أَبِي حَفَافَةَ يَكُنْ يَدْعُوَنِي لَيْتُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ  
فَقَالَ مَا لَكُمْ إِذَا مَا لَكُمْ مَتَى كُوفِي صَلَاتِكُمْ وَصَلَّتُمْ  
بَنَ فَرَلِكُمْ لِلنَّسَاءِ مِنْ نَابَهُ شَيْءٌ كُوفِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ  
سُبْحَانَ اللَّهِ -

آگے بڑھے اور نماز پڑھا لی جب آپ نماز پڑھ چکے تو ابو بکرؓ  
سے فرمایا تم اپنی جگہ پر کیوں نہیں رہے انہوں نے کہا یہ کہاں ہو  
سکتا ہے کہ اللہ جل جلالہ ابو حفافہ کے بیٹے کو راہ نماز ابو بکرؓ  
کے باپ کا نام تھا اپنے پیغمبر کے آگے دیکھ بھر آپ  
لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تمہارا  
کیا مال ہے جب نمازیں کوئی عادت نہ ہوتا ہے  
تایاں بجاتے ہو یہ تو عورتوں کے لیے چاہیے  
جس شخص کو کوئی بات پیش آئے نماز میں تو  
سجنانا شروع ہے -

۲۳۹۸. إِنْ شَارَءَ الْحَاكِمُ عَلَى الْخَصْمِ

بِالْصُّلْحِ

حاکم احد الفریقین کو (یعنی مدعی یا مدعا علیہ کو صلح  
کر لینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

۲۳۹۸. أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْأَنْصَارِيِّ  
عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ أَبِي حَذْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ يَهُودِيًّا فَلَمَّ يَهُودِيَّةً فَلَزَّه  
فَنَكَلَهَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فَسَكَرَ بِهَا نَوَلُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ مَا شَارَءَ  
بِسِدِّكَ كَأَنَّهُ يَقُولُ الرِّقْفَ فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ  
وَنَزَلَ نِصْفًا -

حضرت کعب بن مالک کا قرض عبد اللہ بن ابی  
حذرہ پر آتا تھا انہوں نے راہ میں اس کو دیکھا تو پکڑا  
اور باتوں میں آواز میں بلند ہوئیں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم انکے اوپر سے گزرے آپ نے  
ہاتھ سے اشارہ کیا یعنی آدھا لینے کا انہوں نے  
آدھا لے لیا اور آدھا معاف کر دیا -

۲۳۹۹. إِنْ شَارَءَ الْحَاكِمُ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ

حاکم معاف کر دینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

۲۳۹۹. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَائِذِ بْنِ

حضرت داؤد بن جریر سے روایت ہے میں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب مقتول کا  
دارث قاتل کو ایک رسی میں کھینچتا ہوا لایا آپ نے مقتول  
کے وارث سے فرمایا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں بھر  
آپ نے فرمایا تو دیت لے گا وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا

قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ  
عَنْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ شَهْدَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَهُ بِالْقَاتِلِ يَقُولُ  
كَوْنِي الْمَقْتُولُ فِي نَسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لِي الْمَقْتُولُ لَعَفَوْتُكَ لَأَقَالَ فَتَأْخُذُ  
الْيَدِيَّةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ لَعَفَوْتُ قَالَ أَذْهَبُ



بِهِ فَلَمَّا أَذْهَبَ فَوَيْلٌ مِنْ صَنِيدٍ دَعَاكَ فَقَالَ أَتَعْمَلُ  
قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الْيَدِيكَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ  
فَعَمَّ قَالَ أَذْهَبَ بِهِ فَلَمَّا أَذْهَبَ فَوَيْلٌ مِنْ عُنْدِكَ نَهَاكَ  
فَقَالَ أَتَعْمَلُ قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الْيَدِيكَ قَالَ لَا قَالَ  
فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَّا أَنْتَ فَعَرِّفْ  
عَفْوَتَ عُنْدَ نَبِيِّهِ بِأَنَّهُ دَرَجَةٌ صَاحِبُكَ فَعَمَّا  
عِنْدَهُ وَتَرَكَهُ فَإِنَّا لَا نَكُونُ بِمَنْزِلَةِ مَنْ سَعَتَكَ

تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو  
(اور قتل کر) جب وہ جلا بیٹھ موڑ کر تو بھر آپ نے اس کو بلایا  
اور فرمایا معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت  
لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو خون کا بدلہ لے گا وہ  
بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو جب لے کر جلا اور  
بیٹھ کی آپ کی طرف پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف  
کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت لیتا ہے وہ  
بولا نہیں تب آپ نے فرمایا تو قتل کرے گا اس کو وہ بولا  
ہاں آپ نے فرمایا اچھا جا اس کو پھر آپ نے فرمایا اگر تو اس کو معاف کر  
نے تو اپنے اور میرے ساتھی کے جس کو اس نے مارا ہے وہ دونوں  
کے گناہ سمیٹ لے گا یہ سن کر اس نے معاف کر دیا اور چھوڑ دیا میں نے  
دیکھا وہ اپنی رسی کھینچتا تھا۔

## ۲۴۰۰ - اِشَارَةُ الْحَاكِمِ بِالرَّقِيقِ

۵۴۲۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شَرَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَرَاكِ الْحَرَّةِ الْوَحْدَى يُسْقُونَ بِهَا  
النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرَّحَ الْمَاءَ يُكْرَفَانِ مُلْكُهُ  
فَانْقَسَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقِ  
يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسَلَ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَتَحْنَبِ  
الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ كَأَنِّي  
عَبْدُكَ فَتَكُونُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ سَقِ ثُمَّ أَحْبَسَ الْمَاءَ  
حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرِيُّ لِي أَتَحْسَبُ أَنَّ  
هَذِهِ الدِّيَّةَ تَكْتَفِي ذَلِكَ فَكَفَرْتُكَ لَا يُكْفِيكَونَ الدِّيَّةَ -  
پانی روک رکھ یہاں تک کہ تھاؤں کی میندھوں تک آجائے زبیر نے کہا سمجھا ہوں یہ آیت اسی باب میں اتری ہے  
فَلَا دُونَكَ لَا يُكْفِيكَونَ الدِّيَّةَ - (خیر تک جس کے معنی اوپر گزرد چکے)

## پہلے حاکم نرمی کے لیے حکم دے سکتا ہے!

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے ایک شخص انصاری نے جھگڑا کیا زبیر سے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس پانی کے بہاؤ میں جس سے مجھ کے درختوں  
کو پہنچتے تھے انصاری نے کہا پانی کو چھوڑ دو چلا جائے گا  
زبیر نے نہ مانا (جب تک اپنے درختوں کو پانی نہ پہنچ جائے)  
آخر جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
آپ نے پہلے نرم حکم دیا اور زبیر کو ان کا پورا حق نہ دیا  
فرمایا اے زبیر اپنے درختوں کو پانی پلا دے پھر چھوڑ دے  
اپنے ہمسائے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہا یا  
رسول اللہ! خود میرا آپ کے بھو بھی کے بیٹے تھے آپ کے  
پھر سے کارنگ بدل گیا پھر آپ نے نرمی نہ کی اور جو اصل حکم چاہیے  
تھا وہ دیا (آپ نے فرمایا اے زبیر پانی پلا دو درختوں کو پھر  
پہلے حاکم نرمی کے لیے حکم دے سکتا ہے!)



## ۲۴۱۔ شَفَاعَةُ الْحَاكِمِ لِلْخُصْمِ قَبْلَ مُقَدِّمَةِ فِصْلٍ كَرْنِ سَیْءِ عَاكِمِ سَفَارَشِ كَر فِصْلُ الْحُكْمِ سَكُنَا سَیْءِ

۵۲۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْأَوْهَابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرَمَةَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مَيْمُونٌ كَانَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ حُلْمًا بِسُكُوفٍ وَدُمُوعُهُ سَيْلٌ عَلَى رِحَتَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبَّاسٍ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مَيْمُونٍ بِرَبِّهِ وَمِنْ بَعْضِ بَرِيَّةٍ مَعِينًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَأَيْتَ حُبِّي لَكَ الْوَكِيلُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَا مَوْفِي قَالَ رَأَيْتَ أَنَا شَفِيعٌ قَالَتْ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ -

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے بربرہؓ جس کو حضرت عائشہؓ نے خرید کر کے آزاد کیا تھا (کا خاوند غلام تھا اس کا نام مینٹؓ تھا گو یا میں اس کو دیکھ رہا ہوں وہ اس کے پیچھے پیچھے پھرتا تھا اور روتا جاتا تھا اس کو اس کی داڑھی پر بہہ رہے تھے (اس لیے کہ بربرہؓ اس سے جدا ہو نا چاہتی تھی اور اس کو اختیار حاصل ہوا تھا اس کا بوجہ آزادی کے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے فرمایا اے عباس تم تعجب نہیں کرتے مینٹؓ کی محبت سے جو بربرہؓ کے ساتھ ہے اور بربرہؓ کی نفرت سے جو مینٹؓ سے ہے میرا آپ نے بربرہؓ سے فرمایا اگر تو میری جگہ پر مینٹؓ کے پاس (تو بہتر ہے) وہ تیرے بچے کا باپ ہے بربرہؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ مجھ کو حکم کرتے ہیں (میں ضرور ماننا پڑے گا۔ آپ نے فرمایا انہیں میں تو سفارشیں ہوں بربرہؓ نے کہا تب مجھے اس کی امتیاح نہیں ہے۔

اگر کسی شخص کو مال کی احتیاج ہو اور وہ اپنے مال کو تلف کرے تو حاکم روک سکتا ہے!

۲۴۲۔ مَنَعَ الْحَاكِمُ رَعِيَّتَهُ مِنْ ثَلَاثِ أَمْوَالِهِمْ وَبَرَّ حُلْمَهُ

إِلَيْهَا

۵۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَكَنَةَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ قَطَاةٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ وَكَانَ مُخْتَا جًا وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَايَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا نَمَانَةٌ وَدَهْرٍ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ أَقْبِ دَيْنَكَ وَانْفِقْ عَلَى عِيَالِكَ -

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری نے جو محتاج تھا اپنے غلام کو مرنے کے بعد آزاد کر دیا تھا اور قرض دار بھی تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کی آزادی کو ٹھوکر کے) اس غلام کو آٹھ سو درہم کو بیچا اور فسر دیا اپنا قرض ادا کر اور اپنے مال میں سے خرچ کر۔

۲۴۰۳۔ الْقَضَاءُ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ . تَهَوُّرٌ أَوْ رِبَتْ مَالٌ دُولُونَ بَرَابَرٍ !

۵۳۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِعُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَدَاءُ عَنْ مُجَرَّدٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ :

عَنْ أَبِي مَاهِمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّقَى حَقَّ أَمْرِي وَمُتْلَمَّ بَيْنِي بَيْنَكُمْ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يُبَيِّنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِنْ أَرْبَابٍ -

۲۴۰۴۔ قَضَاءُ الْحَاكِمِ عَلَى الْغَائِبِ إِذَا عَرَفَهُ

۵۳۲۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ :

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هُنْدُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَفِيَّانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَا يَنْفِقُ عَلَى وَلَدِي مَا يَكْفِيْنِي أَفَأَحْكُمُ مِنْ مَالِهِ وَلَا يَشْعُرُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيْكَ وَذَكَرْتُ بِالْمَعْرُوفِ -

بچے کو کافی ہو رکھو تاکہ تیرا حق ہے اس کے لینے میں گناہ نہیں پڑتا

۲۴۰۵۔ إِنْ يُمْسِي عَنْ أَنْ يُقْضَى فِي قَضَائِهِ بِقَضَائِيْنِ

۵۳۲۶۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ بْنُ كَعْبٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ عَمَلًا عَلَى سِحْسَانٍ قَالَ كَسِبَ رَأْيًا :  
أَبُو بَكْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ أَحَدٌ فِي قَضَاءٍ بِقَضَائِيْنِ وَلَا يَقْضِيَنَّ أَحَدٌ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ -

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے موت حکم کرے کوئی ایک مقدمے میں دو مقدموں کا اور نہ کوئی حکم کرے دو آدمیوں میں جب وہ غصے ہو ۔

ف :- تو ابوسفیان اگرچہ مجلس قضا میں حاضر نہ تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ایک طرف فیصلہ کیا اور یہی مراد ہے قضا علی الغائب سے جو ترجمہ باب ہے ۔

## ۲۴۰۶۔ مَا يَقْطَعُ الْقَضَاءُ

## حکم کرنے سے جو مال حاصل ہو

۵۲۲۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتُمْ تَخْشَعُونَ إِلَيَّ ذُرَّائِمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَكُلِّ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ يَخْتِجُ مِنْ بَعْضٍ فَأَنَا فُقُوصٌ بَيْنَكُمَا عَلَى نَحْوِمَا سَمِعْتُ مَنْ قَضَيْتُ لَكُمْ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ -

ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لاتے ہو میں تو آدمی ہوں تم میں سے کوئی زبان دراز ہوتا ہے دوسرے سے میں فیصلہ کروں گا اسی پر جو سنوں گا پھر اگر میں کسی کو اس کے بھائی کا حق ناحق دلا دوں تو وہ اس کو دیت نہ ہو گا، بلکہ انگار کا ایک ٹکڑا اس کو دلاتا ہوں۔

## لڑاکا جھگڑالو

## ۲۴۰۷۔ بَابُ الدَّلَةِ الْخَصْمِ

۵۲۲۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي مَالِكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَبْغَضَ الرَّجُلُ إِلَى اللَّهِ أَدْلَكَ الْخَصْمَ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے برا اللہ کے نزدیک لڑاکا جھگڑالو آدمی ہے (جو ناحق ہر ایک سے لڑے)

## جہاں گواہ نہ ہو تو کیونکر حکم کرے!

## ۲۴۰۸۔ الْقَضَاءُ فِيمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ

۵۲۲۹۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لَوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى بَيْنَهُمَا أَنْفُسَهُنِ -

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے دو شخصوں نے جھگڑا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جانور میں کسی کے پاس گواہ نہ تھا آپ نے دونوں کو آدھا آدھا دلا دیا۔

## حاکم کا نصیحت کرنا قسم کھاتے وقت

## ۲۴۰۹۔ عِظَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِينِ

۵۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَالِكَةَ قَالَ كَانَ ثَجَارِيثَ تَخْرُجُ إِلَى طَارِيفٍ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا يَدُهَا

حضرت ابن ابی مالیکہ سے روایت ہے دو لڑکیاں طائف میں موزہ سیتی تھیں ایک نکلی تو اس

سَدَّ قُرْعَتَاكَ أَنْ صَاحِبَتَهَا أَصَابَتْهَا أَوْ تَنَكَّرْتَ الْأُخْرَى  
فَكُنْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ فَكُنْتُ أَنْ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ الْيَمِينُ عَلَى  
الْمَدْعَى عَلَيْهِ وَكَوَانَ النَّاسُ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لَا دَعْوَى  
نَاسٍ أَمْوَالِ نَاسٍ وَدَعْوَاهُمْ فَادْعُهَا وَأَسْأَلُ عَلَيْهَا  
هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ  
ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ حَتَّى  
خُتِمَ الْآيَةُ فَادْعُوهُمْ فَتَكُونُوا عَلَيْهِمْ فَأَعْرِفُوا  
بِذَلِكَ فَسَرَّكَ -

کے ہاتھ سے خون بہا رہا تھا اس نے کہا میری ساتھی نے  
مجھے مارا اور دوسری نے انکار کیا میں نے عبد اللہ بن  
عباسؓ کو لکھا انہوں نے جواب میں لکھا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ پر  
ہے اگر لوگوں کو ان کے دعوے کے موافق مل جاتا تو لوگ  
دوسروں کے مالوں اور جانوں کا دعویٰ کرتے اور پڑھ اس  
عورت کے سامنے اس آیت کو إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ  
اخر تک یعنی جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد اور قسم کے بدلے  
تھوڑی مالیت خرید کرتے ہیں یعنی دنیا کے طمع سے جھوٹ  
قسم کھاتے ہیں) ان کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے یہاں تک کہ ختم کیا آیت کو (اس آیت کو سنانے سے یہ عرض تھی  
کہ عورت غلط اور جھوٹی قسم نہ کھائے پھر میں نے بلایا اس عورت کو اور یہ آیت پڑھ کر سنائی اس نے اقرار کیا  
اپنے قصور کا جب یہ خبر اس عباسؓ کی پہنچی وہ بھی خوش ہوئے -

## ۲۳۱۰. كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ

۵۳۲۱- أَخْبَرَنَا سَوَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا كُرْثُومُ بْنُ عَبْدِ الْغَزِيِّ عَنْ أَبِي عَنَ ابْنِ عُمَانَ أَنَّ اللَّهَ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے معاویہ  
نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اپنے اصحاب  
کے حلقہ پر پوچھا تم کیوں بیٹھے ہو وہ بولے بیٹھے ہیں اللہ  
سے دعا کرتے ہوئے اور اس کا شکر کرتے ہیں کہ اس نے  
اپنا دین ہم کو بتایا اور ہم پر احسان کیا آپ کو بھیج کر آپ  
نے فرمایا ہاں قسم خدا کی تم اس لیے بیٹھے ہو وہ بولے قسم  
خدا کی ہم اسی لیے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا میں نے تم کو  
اس واسطے قسم نہیں دی کہ تم کو جھوٹا سمجھا بلکہ اس لیے  
بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فخر کرتا ہے تم لوگوں سے فرشتوں پر  
(یعنی فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو یہ میرے بندے کیسے ہیں جو باوجود دنیا کی خواہشوں کے میری یاد میں مصروف  
ہیں) آپ نے صحابہ کو اللہ کی قسم دی اور یہی طریقہ ہے قسم لینے کا سوا اللہ کے اور کسی کی قسم نہیں کھانا  
چاہیے -

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ بَعْضُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ  
قَالُوا اجْلَسْنَا نَدْعُو اللَّهَ وَنُحَمِّدُكَ عَلَى مَا هَدَىَٰنَا إِلَيْهِ  
وَمَنْ عَلَيْكَ يَا بَدَّ قَالَ اللَّهُ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ قَالُوا  
اللَّهُ مَا أَجْلَسْنَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ أَمَا بَرِيءٌ لَكُمْ أَنْ تَخْلُقُوا  
مُهِمَّةً لَكُمْ وَرَأَيْتُمْ أَنَا فِي جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْخُذُ بِكُمْ الْمَلَكُ الْمَكَّةَ -

۵۳۲۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ  
صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِي فَقَالَ لَهُ اسْرُقْتَ قَالَ قَوْلَ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ عِيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ بِصُرْعَى -

.. ..

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو رسی کرتے ہوئے اس سے کہا تو نے چوری کی وہ بولا نہیں قسم اس اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں نے یقین کیا اللہ پر اور جھوٹا سمجھا ہوں اپنی آنکھ کو

## ۳۱۱ کتاب الاستعاذۃ کتاب پناہ مانگنے کی !

۵۴۳۳ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ :

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنِي طَشٌّ وَفُلَانَةٌ فَأَتَقَرُّنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ بِنَا لَمْ نَذْكُرْ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ بِنَا فَقَالَ قُلْ هَلَلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ حِينَ تُدْعَى وَحِينَ تُصَلِّحُ ثَلَاثًا كَيْفِيَّتِكَ كُلِّ نَحْوٍ

اور معوذتین یعنی قل اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ( صبح اور شام یہ پجائیں گی تجھ کو ہر برائی سے )

۵۴۳۴ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُفَظَةُ بْنُ مُيَسَّرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ :

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مَكَّةَ فَأَصْبَحْتُ خُلُوعًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن نبیہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ راستے میں ایک بار میں نے آپ کو اکیلا پایا تو آپ کے

فل : سوا حضرت عیسیٰ کے اور دوسرا کوئی چوری کا گواہ نہ تھا اگرچہ انہوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا تھا پر خدا کا نام سن کر کانپ گئے اور فرمانے لگے جب یہ قسم کھا تا ہے تو جھوٹی کیونکر کھائے گا میری آنکھ سے غلطی ہو سکتی ہے کہ وہ چوری کا مال نہ ہو اسی کا مال ہو۔

وَسَلَّمَ فَذُنُوبٌ مِنْهُ فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ  
قُلْ قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتَّى  
خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا  
ثُمَّ قَالَ مَا تَعُوذُ النَّاسُ بِأَفْضَلِ مِنْهُمَا۔

نزدیک گیا آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ  
نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قل اَعُوذُ  
بِرَبِّ الْفَلَقِ یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر قل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ  
اس کو بھی ختم کیا پھر فرمایا نہیں پناہ مانگی لوگوں نے  
دلوں سے بہتر۔

۵۳۳۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْعَدَنِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَأَقْوَدُ  
بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتُهُ فِي  
غَزْوَةٍ إِذْ قَالَ يَا عَقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ ثُمَّ قَالَ يَا  
عَقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ فَقَالَا الشَّائِئَةُ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ  
فَقَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَرَأَ السُّورَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ  
قَرَأَ كُلَّ أَعُوذٍ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا  
ثُمَّ قَرَأَ كُلَّ أَعُوذٍ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى  
خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعُوذُ بِمِثْلِهِنَّ أَحَدٌ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ سے روایت ہے میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ادنیٰ کو کھینچ رہا تھا ایک  
جہاد کے سفر میں آپ نے فرمایا کہ اے عقبہ میں سن کر جب  
رہا پھر آپ نے فرمایا کہ اے عقبہ میں سن کر جب رہا پھر  
تیسری بار آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ  
نے فرمایا کہہ قل هو الله احد سو ت کو پڑھا یہاں تک کہ  
ختم کیا پھر قل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھا میں نے بھی آپ کے  
ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر قل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا  
میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر فرمایا ان کی مثل کسی نے پناہ نہیں مانگی۔

۵۳۳۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَدَسِيُّ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ  
عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ قَالَ لِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قُلْتُ وَمَا  
أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ  
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَ هَذَانِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَمْ تَعُوذُوا النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ  
أَوْ لَا تَعُوذُوا النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں  
آپ نے فرمایا کہہ قل هو الله احد اور قل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور  
قل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر پڑھا ان کو رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے اور فرمایا کسی نے پناہ نہیں مانگی ان کے مثل یا لوگ  
پناہ نہیں مانگتے ان کی مثل رحیمی ان سورتوں سے بڑھ  
کو کوئی پناہ نہیں ہے۔

۵۳۳۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ

الْحَرِثِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ  
أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجَرْمِيَّ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَا ابْنَ عَابِسَ

حضرت ابن عباس جہنیؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اے ابن عباس کیا



الَّذِي كُنْتُ أَوْ قَالَ إِلَّا أَخْبِرْتُكَ بِأَفْضَلِ مَا يَسْعُوذُ بِهِ  
الْمُسْعُوذُونَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ أَعُوذُ  
بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَا تَلِينَ  
السُّورَتَيْنِ -

میں تجھ کو نہ بتاؤں سب سے بہتر پناہ جس سے پناہ مانگتے  
ہیں پناہ مانگنے والے وہ بولے کیوں نہیں بتلا دیتے  
یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ قلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور  
قلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ دونوں سورتیں -

۵۲۳۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةً ثُمَّ بَنَاءُ فَرَكِيهَا وَخَذَ عُقْبَةُ  
يَقُوذُ هَارِيه فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُقْبَةَ أَقْرَأْ  
قَالَ وَمَا أَقْرَأُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ  
الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَأَعَادَهَا عَلَيَّ حَتَّى قَرَأْتُهَا  
فَعَرَفْتُ بِهَا كَمَا أَفْرَحُ بِهَا جِدًّا قَالَ لَعَلَّكَ تَهْتَكُهَا وَنُتِ  
بِهَذَا مَا قُمْتُ يَغْفِي بِشَرِّهَا -

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک سفید بکرہ تھا  
آپ اس پر سوار ہوئے اور عقبہ اس کو کھینچتے ہوئے  
چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ سے فرمایا  
اے عقبہ بڑھ وہ بولے کیا پڑھوں آپ نے فرمایا پڑھ  
قلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ پھر دہرایا اس کو  
یہاں تک کہ میں نے پڑھا اس کو آپ نے یہاں لیا کہ میں  
بہت خوش نہیں ہوا یہ سن کر آپ نے فرمایا شاید تو نے قدر  
نہیں کی اس کی بھجے اس کی مثل کوئی سورت نہیں ملی -

۵۲۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِرَازٍ الرَّمْثِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَعْفَرٍ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَعُوذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَأَمَّا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا فِي صَلَاةِ  
الْعَدَاةِ -

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا معوذتین کو یعنی  
ان کو سیکھنا چاہا (عقبہ نے کہا پھر آپ نے امامت کی کفر  
نمازی اور یہی دونوں سورتیں پڑھیں تاکہ سب لوگ  
مسن کر سیکھ لیں)

۵۲۴۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ

مَكْحُولٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِهَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ -  
۵۲۴۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ الْحَرِثِ وَهَكَو  
الْعَلَاءُ عَنْ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ -

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے پڑھا ان دونوں سورتوں کو فجر کی نماز میں -

۵۲۴۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ الْحَرِثِ وَهَكَو  
الْعَلَاءُ عَنْ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ -

• عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَقْبَةُ أَلَا أَعْلَمُكَ  
خَيْرَ سَوْرَتَيْنِ قُرِئَا فَعَلِمْنِي قُلَ أَعُوذُ بِكَ يَا فَتَى  
وَقُلَ أَعُوذُ بِكَ يَا نَاسٍ فَلَمْ يَنْبِئْنِي شَيْئًا مِنْهُمَا  
جَدًّا فَلَمَّا نَزَلَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنَ الصَّلَاةِ أُلْتُمْتُ إِلَى فَقَالَ يَا عَقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ -

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا جانور کھینچ رہا تھا ایک گھاٹی میں گھاٹیوں میں سے اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہ بن سوار نہیں ہوتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بزرگی کا خیال کیا اور کہا میں کیونکر آپ کی سواری پر چڑھ سکتا ہوں تھوڑی دیر بعد پھر آپ نے فرمایا سوار نہیں ہوتا اے عقبہ میں ڈرا کہیں نا فرمائی میں گناہ نہ ہو رہی تھی آپ دوبار فرما چکے سوار ہونے کے لیے اب اگر سوار نہ ہوں تو بھی مشکل ہے کہ کہیں گنہگار نہ ہوں پھر آپ اترے اور میں تھوڑی دیر گئے لیے سوار ہوا پھر میں اتر ا اور آپ سوار ہوئے آپ نے فرمایا میں تجھ کو دو بہتر سواریاں سکھاؤں جن لوگوں نے پڑھا ہے پھر آپ سب التماس پڑھا میں اتنے میں نماز کی تیاری ہوئی ہے سامنے سے نکلے اور فرمایا تو کیا سمجھا اے عقبہ پڑھ

٥٣١. أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ  
عَنْ عُمَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَيْنَا أَكُونُ بِرَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَقَبٍ مِنْ تِلْكَ النِّقَابِ  
إِذْ قَالَ أَلَا تَرَكِبُ يَا عُمَةُ فَاجْلَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْكَبَ مَرْكَبَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا تَرَكِبُ يَا  
عُمَةُ فَاشْفَقْتُ أَنْ يَكُونَ مَعْصِيَةً فَذَكَرْتُ وَرَكِبْتُ  
هَيْبَةً وَنَزَلْتُ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُحِلُّ لَكَ سُورَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ  
سُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا النَّاسُ فَأَقْرَأْنِي قُلْ أَتَعُوذُ بِكَ  
أَلْعَنُوا قُلْ أَتَعُوذُ بِكَ النَّاسُ فَأَقْرَأْتِ الْفَلَاحَ  
فَتَقَدَّمَ فَتَقَرَّرَ بِهِمَا لَعَنَ مَرْنِي فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُمَةُ  
بُنَ عَلِيٍّ قَرَأَ بِهِمَا كُلَّمَا كُنْتَ وَقَمْتِ -

۲۵۴۳۳۔ خُبْرًا قَبِيَّةً قَالَ حَلَّ شَاكُ اللَّيْلِ عَنْ أَبِي عَجْلَانَ عَنْ سَيِّدِ الْمَقْبَرَةِ  
ان دلوں سورتوں کو سونے اور اٹھتے وقت۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے ہیں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا اتنے  
ہیں آپ نے فرمایا اے عقبہ کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُبَيْدُ قُلْ  
فَقُلْتُ مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكُنْتُ عَنِ ثَمَرٍ

قَالَ يَا حَقِيقَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَقُلْتُ عَنِّي فَقُلْتُ اللَّهُمَّ ارْزُقْهُ عَنِّي فَقَالَ يَا حَقِيقَةُ  
قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُلْ  
أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأْتُهَا حَتَّى أَكَلْتُ عَلَى إِخْرَجَهَا  
ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ  
ذَلِكَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ بِشَيْءٍ مِمَّا وَكَلْتُ اسْتَعَاذَ مِنْ شَيْءٍ  
بِشَيْءٍ مِمَّا -

یا رسول اللہ آپ چپ ہوئے پھر فرمایا اے عقیقہ کہہ  
عرض کیا کیا کہوں یا رسول اللہ پھر آپ چپ ہو رہے  
میں نے کہا خدا کرے پھر آپ فرادیں آپ نے فرمایا  
اے عقیقہ کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ  
قل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ میں نے پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا  
اس کو پھر آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ  
نے فرمایا کہہ قل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ میں نے اس کو پڑھا اخیر تک  
پھر اس وقت آپ نے فرمایا کسی مانگنے والے نے اس کے برابر نہیں مانگا اور نہ کسی پناہ چاہنے والے نے  
اس کے برابر پناہ چاہی۔

۵۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ اسْمُهُ

حضرت عقیبہ بن عامر سے روایت ہے میں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ سوار تھے میں نے  
اپنا ہاتھ آپ کے قدم پر رکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے  
پڑھائیے سورۃ ہود اور سورۃ یوسف آپ نے فرمایا ہو  
ہرگز نہیں پڑھے گا اللہ کے نزدیک بہتر از یادہ سورۃ نفل سے۔

عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي  
عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ اقْرَأْنِي سُورَةَ هُودٍ أَوْ قُرْآنِي سُورَةَ  
يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
وَمَا قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ -

۵۲۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا جُبَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

حضرت عقیبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کئی آئیں اتریں جن کی مثل  
دیکھنے میں نہیں آئی قل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اخیر تک اور قل اَعُوذُ  
بِرَبِّ النَّاسِ اخیر تک۔

عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنْ قُلْ  
أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ لِي إِلاَّ الْخُرُوجُ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ  
النَّاسِ إِلاَّ الْخُرُوجُ السُّورَةِ -

۵۲۲۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو طَحْطَحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَرِيرٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر پڑھ میں نے کہا کیا پڑھوں  
میرے ماں باپ آپ پر نفل ہوں یا رسول اللہ آپ نے  
فرمایا قل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھیں  
نے ان دونوں کو پڑھا پھر آپ نے فرمایا پڑھ تو ان کے  
مثل ہرگز نہ پڑھے گا۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ وَمَاذَا أَقْرَأُ  
بِأُفٍّ أَنْتَ دَائِي يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ  
بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُهُمَا فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا وَلَنْ تَقْرَأَ  
بِشَيْءٍ مِمَّا سَأَلَ سَائِلٌ بِشَيْءٍ مِمَّا وَكَلْتُ اسْتَعَاذَ مِنْ شَيْءٍ  
بِشَيْءٍ مِمَّا -

فل - یعنی پناہ مانگنے کے لیے اس سے بہتر دوسری سورت نہیں۔

۲۴۱۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ اس دل سے پناہ جس میں خدا کا ڈر نہ ہو !

۵۴۲۴۔ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ سَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَانَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سَيَّانٍ :

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار باتوں سے پناہ مانگتے تھے  
اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جو خوف  
نہ کرے خدا کا۔ اور اس دعا سے جس کی قبولیت نہ ہو۔ اور  
اس نفس سے جو بھڑانا نہ ہو۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُدَدِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ  
مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ  
وَدُعَاءٍ لَا يَسْمَعُ وَلَنْفُسٍ لَا تَسْبَحُ ۔

۔۔۔

سینے کے فتنے سے پناہ مانگنا (سینہ کا اللہ پرست بغیر لوہے)

۲۴۱۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ

۵۴۲۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو  
بْنِ مَيْمُونٍ :

حضرت عمران سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور بخیلی اور سینے کے  
فتنے اور قبر کے عذاب سے ۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ  
وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔

کان اور آنکھ کے فتنے سے پناہ مانگنا

۲۴۱۴۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ

۵۴۲۹۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَدِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا بِلَالٌ بْنُ يَحْيَى أَنَّ  
سُتَيْرَ بْنَ شَكْلٍ أَخْبَرَهُ :

حضرت شکیل بن حمیدؓ سے روایت ہے میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ باس آیا اور عرض کیا  
اے نبی اللہ کے بھ کو تعوذ بتاؤ جس سے میں پناہ مانگا کروں  
آپ نے فرمایا کہہ یا اللہ پناہ مانگنا ہوں میں میری کان کی  
برائی سے اور زبان کی برائی سے اور دل کی برائی سے اور منی  
کی برائی سے اور منی سے مراد نطفہ ہے (اس کی برائی

عَنْ أَبِي شَكْلٍ بْنِ حَمِيدٍ قَالَ أَخْبَرْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلِّمْنِي تَعَوَّذًا  
أَتَعَوَّذُ بِهِمْ فَأَخَذَ بِيَدِي لَعَنَ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّ سَمْعِي وَشَرِّ بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِي  
قَالَ حَتَّى حَفِظْتُمَا قَالَ سَعِدُوا الْمَنِي مَا وَكَّه ۔

یہ ہے کہ حرام میں اس کو بہائے ۔)

نامردی اور بزدلی سے پناہ مانگنا

۲۴۱۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُبْنِ

۵۴۳۰۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُدَرِّسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت مصعب بن سعد نے کہا ہمارے باپ سعد بن ابی وقاصؓ ہم کو پانچ باتیں سکھاتے تھے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ دعا کرتے تھے یا اللہ مانگنا، ہوں تیری نامردی سے اور پناہ مانگنا ہوں تیری ذیل عمر تک زندہ رہنے سے (یعنی بہت بڑھا پاس سے حواس اور عقل میں فرق آجائے) اور پناہ مانگنا ہوں تیری دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ مِنِّي وَيَقُولُ لِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْأَعْوُدِ بِكَ مِنَ الْجَبَنِ وَالْأَعْوُدِ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعَمَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَالْأَعْوُدِ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

## بخیلی سے پناہ مانگنا

## ۱۲۱۶ لَا اسْتِعَاذَ لِي مِنَ الْبُخْلِ

۱۲۱۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ ذَكْرِيَّا عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ عَبْدِ رَحْمَنِ مَيْمُونٍ،

حضرت ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے بخیلی اور نامردی اور بڑی عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجَبَنِ وَسُوءِ الْعَمَلِ وَفِتْنَةِ الْقَدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

۱۲۱۷ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَدَوِيِّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يَعْلَمُ بَيْنَهُ هَوْلًا وَكَلِمَاتٍ كَمَا يَعْلَمُ الْمُعَلِّمُ الْفُلَمَانُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْأَعْوُدِ بِكَ مِنَ الْجَبَنِ وَالْأَعْوُدِ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعَمَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مَحَدَّثَتْ بِهَا مَصْعَبًا فَصَدَّقَهُ۔

حضرت عمرو بن مہمون سے روایت ہے سعد اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے جس طرح استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پڑھا کرتے تھے نماز کے بعد یا اللہ پناہ مانگنا ہوں میں بخیلی سے اور پناہ مانگنا ہوں میں نامردی سے اور پناہ مانگنا ہوں میں ذیل عمر سے اور پناہ مانگنا ہوں میں دنیا کے فتنے سے اور پناہ مانگنا ہوں میں قبر کے عذاب سے (راوی نے کہا یہ حدیث میں نے مصعبؓ سے بیان کی انہوں نے کہا سچ ہے۔

۱۲۱۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مَعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَهْدِ بْنِ جَهْدٍ عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ عَبْدِ رَحْمَنِ مَيْمُونٍ،

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگنا ہوں تیری عاجزی اور سستی سے اور بخیلی سے اور بڑھاپے سے اور زندگی

اور موت کے فتنے سے ۔

سرخ سے پناہ مانگنا

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرمی رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور نامردی سے اور لوگوں کے غالب آنے سے

عَنْ أَبِي بِنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدْعُهُمْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبَخْلِ وَالْجُبْنِ وَعُكْبَةِ الرِّجَالِ -

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے تھے۔ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے رخ اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخل اور نامردی سے اور قرض سے۔ اور لوگوں کے غلبے سے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی روایت خطا ہے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوَاتٍ لَا يَكُفُّهُمْ إِلَّا بِعِزِّ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالذُّنُوبِ وَعَلَيْهِ الرِّجَالُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ وَحَدِيثُ ابْنِ مُُضَيْلٍ خَطَأٌ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھچالے اور نامردی اور بخیلی اور دجال کے فساد اور قمر کے عذاب سے ۔

اَسْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَدْعُو النَّاسَ إِلَى اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْلِ وَالْهَرَمِ  
وَالْبُخْلِ وَفَسَادِ الدُّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگا توں تیری عاجزی اور سستی اور بڑھاپے اور بخلی اور نامردی سے اور پناہ مانگا توں تیری قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے ۔

عَلَى أَنْ أَنْبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ  
وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ -



## رنج سے پناہ مانگنا

۲۳۱۸-۱۵۲۵۸-۱: أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ السَّجِسْتِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ أَبِي عُمَرَ وَمَوْلَا الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ وَرَأَيْنَا أَخْرَجَنَا لِلزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيثِ -

حضرت انس بن مالک سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے تو فرماتے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی اور نجلی اور نامردی اور قرض سے کہے۔ بوجہ اور لوگوں کے بلوے سے۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں سعید بن سلمہ ضعیف ہے اور ہم نے اس روایت کو لکھا کیونکہ اس میں عبارت زائد ہے۔

تاوان (ڈنڈ) اور گناہ سے پناہ

مانگنا !

۲۳۱۹-۱۵۲۵۹-۲: بَابُ الْإِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْمُغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ

۱۵۲۵۹-۲: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطِيَّةٍ وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَرُّو بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ مِنَ الْمُغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرَ مَا تَتَعَوَّذُ مِنَ الْمُغْرَمِ قَالَ إِنَّهُ مَنْ عَرِمَ حَلَّتْ فَكْدَتُهُ وَدَعْدُ فَانْخَلَفَ -

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پناہ مانگتے تھے قرضدار سے اور گناہ سے میں نے کہا یا رسول اللہ آپ قرضداری سے بہت پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا جو قرضدار ہو گا وہ بات کہے گا جھوٹی اور وعدہ کرے گا خلاف

۲۳۲۰-۱۵۲۶۰-۱: الْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ كَانِ أَوَّلَ النَّهْيِ عَنْهُمَا

۱۵۲۶۰-۱: أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي أَرْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ شُعْبَةَ بْنَ شَكْلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْنِ بْنِ مَكْلُومٍ قَالَ أَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت شکیل بن حمید سے روایت ہے میں رسول اللہ

نہ:۔ اور کا باب بھی یہی مختصر ہے اور وزن کا ایک ہے مگر ہم اس پر ہوتا ہے جو آئندہ واقع ہونے والا ہو اور وزن اس پر جو واقع ہو چکا۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے نبی اللہ کے مجھے کوئی تعوذ بتائے جس کو پڑھا کروں آپ نے میرا ہاتھ پکڑا بھروسہ فرمایا کہ پناہ مانگتا ہوں میں کان کی برائی اور زبان کی برائی اور دل کی برائی اور لطف کی برائی (زنا) سے ۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَّمْنِي تَعُوذًا أَعُوذُ بِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَعْنَى وَشَرِّ بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِي قَالَ حَتَّى حَفِظْتُمَا قَالَ سَعْدُ وَالْمَنِيُّ مَا لَكُمْ خَالَفَهُ وَكَفَى فِي لَفْظِهِ ۔

## آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۱۔ اِلَا سْتِعَاذَةً مِنْ شَرِّ الْبَصَرِ

۵۲۶۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ وَكَيْعٍ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بِلَالٍ بْنِ يَحْيَى عَنْ شَيْبَةَ بْنِ

حضرت شکیل بن جبید سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے دما سکھائیے کہ اس سے فائدہ اٹھاؤں ۔ آپ نے فرمایا کہ یا اللہ بچا مجھ کو کان اور آنکھ کی اور زبان اور دل کی اور ذکر کی برائی سے ۔

عَنْ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمْنِي دُعَاءً أَنْتَفِعَ بِهِ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ مَعْنَى وَبَصَرِي وَكَلَامِي وَفَلْجِي وَفِي شَرِّ مَنِي يُضْحَى ذَكَرَهُ ۔

## ستی سے پناہ مانگنا !

## ۲۲۲۲۔ اِلَا سْتِعَاذَةً مِنَ الْكَلِّ

حضرت جبید سے روایت ہے انس بن مالک سے پوچھا قبر کے مذاب کو اور دجال کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور بخیلی اور دجال کے فتنے اور قبر کے مذاب ۔

۵۲۶۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ قَالَ سَأَلَ أَنَسُ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ ابْنِ الْقَبْرِ عَنْ الدَّجَالِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَلِّ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔

## عاجزی سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۳۔ اِلَا سْتِعَاذَةً مِنَ الْعَجْزِ

۵۲۶۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَحَاضِرُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَرِثِ

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تم کو نہیں سکھاتا مگر جو رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ لَا أَعَلِّمُكُمْ إِلَّا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

علیہ وسلم ہم کو سکھاتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ  
ہیں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور  
بخیلی اور نامردی اور بوڑھا پلے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ  
میرے نفس کو برہیز نگاہی دے اور اس کو پاک کر (دراستیوں سے)  
تو بہتر پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک مختار ہے یا اللہ  
ہیں پناہ مانگتا ہوں تیری اس دل سے جس میں درد نہ ہو اور اس

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ  
وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَقْسِي  
تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ رَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ  
لَا تَسْبُعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يَسْتَجَابُ لَهَا۔

نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس علم سے جس میں فائدہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۵۴۶۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حَسَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ؛

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی  
اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور بوڑھا پلے اور قبر کے  
عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ  
وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا  
وَالْمَمَاتِ۔

## ذلت سے پناہ مانگنا

## ۲۳۳۳۔ اِلَا سَعَادَةً مِنَ الدَّلَّةِ

۵۴۶۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ وَخُشَيْبُ بْنُ أَصْحَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہو  
تیری فقری سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری کمی سے (دین اور  
دینا کی ضرورتوں میں) اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں  
تیری کس پر ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے۔

بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ؛  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ  
خَالَفَهُ أَبُو ذَرٍّ قَالَ۔

۵۴۶۶۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرِو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنُ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي؛

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگنا  
کی فقری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے سے یا تم  
پر ظلم ہونے سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْغَلَّةِ  
وَالذَّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ۔

۵۴۶۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَيْدِ بْنُ عَبْدِ الْوَكِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ؛

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کمی اور فقری اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَقْرَةِ وَالذُّلِّ وَالذُّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ -

کمی سے پناہ مانگنا

۲۳۲۵-الْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْفَقْرِ

۵۴۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَقْرَةِ وَالذُّلِّ وَالذُّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ -

فقری سے پناہ مانگنا !

۲۳۲۶-الْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْفَقْرِ

۵۴۶۹- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَلِصَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَّانٍ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقری اور کمی اور ذلت اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے ۔

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَقْرَةِ وَالذُّلِّ وَالذُّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ -

۵۴۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت مسلم سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ نماز کے بعد کہا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کمی اور فقری سے اور ذلت سے اور ظلم کرنے سے یہ دعا مانگنے لگے ان کے باپ نے کہا بیٹا تو نے یہ دعا کیسے سیکھی انہوں نے کہا اے باپ میرے میں نے تم کو یہ دعا مانگنے سنی ہر نماز کے بعد تو میں نے بھی یاد کر لی ان کے باپ نے کہا لازم کرنے اس دعا کو اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے ۔

مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ وَالِدَهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَجَعَلْتُ أَدْعُو بِهِمْ فَقَالَ يَا بَنِيَّ أَفَأَعْلَمْتُ مَوْلَاكَ الْكُلْمَاتِ قُلْتُ يَا أَبَتِي سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِمْ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ فَأَخَذْتُ مِنْكَ قَالِ فَالَزِمْتَهُمْ يَا بَنِيَّ فَإِنِّي لَأَسْأَلُكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِمْ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

## قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۶۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

۵۲۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا شَاهِدُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے فتنے سے اور جہنم کے عذاب سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور فقیری کے فتنے سے اور امیری کے فتنے سے یا اللہ میری خطائیں دھو ڈال برف اور اولے کے پانی سے اور صاف کر میرے دل کو گناہوں سے جیسے تو نے صاف کیا سینہ کبوتر کے کوئل سے اور دور کر دے مجھ کو گناہوں سے جتنی دور پورب ہے بھم سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھا پہ اور گناہ اور قرضدار سے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَذْهَبُ يُلَاحِظُ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةٍ أَمْسِيحُ الْكَلِمَاتِ وَشَرِّ فِتْنَةٍ أَمْسِيحُ الْكَلِمَاتِ الْغِيَا اللَّهُمَّ اغْشِي اللَّهُمَّ اغْشِي خَطَايَايَ يَمَاءَ الشَّلْحِ وَالْبَرْقِ وَلَوْ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا تَقْبَلُ الثُّوبَ الْذَائِبُ مِنَ الدَّنُونِ وَيَا عِدُو بَيْغِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا يَأْخُذُكَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

## پناہ مانگنا اس نفس جو سیر نہ ہو!

## ۲۲۲۸۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ نَفْسٍ لَا تَسْبَحُ

۵۲۶۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَخِيهِ عُبَادَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ : حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری چار چیزوں سے۔ اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں خدا کا خوف نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الدَّرَجَةِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَسْبَحُ وَمِنْ دَعَاةٍ لَا يَسْمَعُ۔

## بھوک سے پناہ مانگنا

## ۲۲۳۹۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنَ الْجُوعِ

۵۲۶۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَخْبَانَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ

قَالَ: قبر میں پہلے ایک فتنہ ہوگا یعنی امتحان کہ مسلمان ہے یا کافر خدا اس امتحان میں قائم رکھے پھر اگر امتحان میں ٹھیک نہ نکلا تو عذاب ہوگا اللہ بچائے اور بعضوں نے کہا فتنہ قبر یہ ہے کہ جب مردہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو ایک بار زمین اس کو دلو جیتی ہے جس سے پسلیاں ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ میری ساتھی ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری خیانت (یعنی چوری کرنا امانت میں سے) وہ میری بات ہے جیسی ہوئی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَأْكُلُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بَسَتْ الْبِلَاطَةَ۔

## خیانت سے پناہ مانگنا

## ۲۳۳۔ الاستعاذۃ من الخيانة

۵۲۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُجْلَانَ وَذَكَرَ أَخْرَجَتْ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ؛

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ میری رفیق ہے اور خیانت سے وہ میری خصلت ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَأْكُلُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بَسَتْ الْبِلَاطَةَ۔

## دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگنا

## ۲۳۴۔ الاستعاذۃ من الشقاق والنفاق وسوء الأخلاق

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں درد نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو پھر فرماتے تھے یا اللہ میں ان چاندوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

۵۲۴۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خُفَيْدٌ عَنْ حَفْصِ بْنِ أَسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدُّعَاءَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدَعَاوٍ لَا تَسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَتَّبِعُ كَمَا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَوْلِ الدُّرْبِ۔

۵۲۴۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ رَبِّ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا صَبَّارَةُ عَنْ دُوَيْدَ بْنِ نَكْفٍ قَالَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ قَالَ؛ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق (عادتوں اور خصلتوں سے)

أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ۔

## قرض داری سے پناہ مانگنا

## ۲۳۵۔ الاستعاذۃ من المعمر



۵۴۷۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُلَيْمٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي  
 الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الدُّنَكِيِّ  
 عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْقِي التَّعْوِذَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْمُنَافِقَةِ قَلِيلًا  
 لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُكْفِرُ التَّعْوِذَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْمُنَافِقَةِ  
 وَالْمُنَافِقَةِ فَقَالَ إِنَّ الدُّنْيَا دَاغِيرٌ حَكْدٌ مَكْدَبٌ  
 وَوَعْدٌ فَأُخْلِفَ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت پناہ مانگتے تھے گناہ اور قرضداری سے کسی نے پوچھا آپ نے فرمایا جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے ۔

## قرض سے پناہ مانگنا !

## ۲۳۳۳۔ اِلَّا سِتْعَاذَةً مِنَ الدِّينِ

۵۴۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْبٌ وَذَكَرَ أَخْرَجَ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُمَحِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْعَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ أَنَّهُ سَمِعَ  
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَاللَّذِينَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْدِلُ الدِّينَ بِالْكَفْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ -

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کفر سے اور قرض سے ایک شخص نے کہا کیا آپ قرض کو کفر کے برابر کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں ۔

۵۴۷۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُغِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْبٌ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْعَاءِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالَّذِينَ قَالَ رَجُلٌ تَعْدِلُ الدِّينَ بِالْكَفْرِ قَالَ نَعَمْ -

## قرضداری کے غلبے سے پناہ مانگنا !

## ۲۳۳۴۔ اِلَّا سِتْعَاذَةً مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ

۵۴۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيُّ

فلا۔۔ اس لیے کہ جیسا کفر سنان نہیں ہوگا ویسے ہی قرض بھی حق العباد ہے اس کی معافی مشکل ہے برضلاف اور گناہوں کے کہ وہ توہر سے معاف ہو سکتے ہیں ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا  
اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے غلبے سے اور دشمن کے  
غلبے سے اور دشمنوں کی ملامت سے ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ وَغَلْبَةِ الْعَدُوِّ  
وَكَيْدِ الْإِنْسَانِ

## قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنا

## ۳۳۵۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ ضَلَعِ الدِّينِ

۵۴۸۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْكُرْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَوْنِي عَنْ رَسُولِ  
أَبِي عَمْرٍو

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا  
ہوں رنج اور غم اور سستی اور نامردمی اور بخل اور قرض  
داری کے بوجھ سے اور مردوں کے غلبے سے (یعنی  
لوگوں کے بڑے سے)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرُّمَحِ  
وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدِّينِ  
وَالْغَلْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ

## مالداری کے فتنے سے پناہ مانگنا

## ۳۳۶۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى

۵۴۸۲۔ أَخْبَرَنَا رَسْحُ بْنُ أَبِي رَافٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ  
الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاعْدَابِ الْقَبْرِ  
وَكُفْرِ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْجَحْلِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ  
فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ اغْشِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَاجِ  
وَالْبَرَدِ وَتَقِ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا لِمَا نَقِيتَ النَّوْبَ  
الَّذِي بَيْنَكَ مِنَ الدُّنْسِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْكُسَلِ وَالرُّمَحِ وَالْمَغْزَمِ وَالْمَأْثَمِ

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا  
ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے فتنے سے اور قبر کے  
فتنے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے یا اللہ  
میرے گناہ دھو ڈال برن اور ازلے کے پانی سے اور  
صاف کر دے میرے دل کو برائیوں سے جیسے صاف  
کیا تو نے سینہ کپڑے کو میل سے یا اللہ میں پناہ مانگتا  
ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور قرضداری اور  
گناہ سے ۔

## دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا

## ۳۳۷۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

۵۴۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُهُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيُرْوِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْعُورِ مِنَ الْجَبَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرْكَبَ إِلَى أَرْضٍ أَلْعُرُوْا أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے سعد ان کو یہ دعا سکھاتے تھے اور اس کو روایت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نافرمانی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۴- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْأَعْلَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَعَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَدَوِيِّ قَالَا كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَيْنَهُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمَلِكُ الْغُلَامَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَ فِي ذِرِّ كُلِّ صَلَاةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْعُورِ مِنَ الْجَبَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرْكَبَ إِلَى أَرْضٍ أَلْعُرُوْا أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت مصعب بن سعد اور عمرو بن ميمون سے روایت ہے دونوں نے کہا سعد اپنے بیٹوں کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ پناہ مانگتے تھے ہر نازکے بعد یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں بخلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نافرمانی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ

عَنْ عَمْرٍو بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَبَنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُورِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَالْعَذَابِ۔

حضرت عمرو بن ميمون سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نافرمانی اور بخلی اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۶- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْبَلْخِيُّ هُوَ أَبُو دَاوُدَ الْمُصَلِّحِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا النَّصْرُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ

أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ لَمَّا رَفِئَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجَبَنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُورِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَالْعَذَابِ۔

حضرت عمرو بن ميمون سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے سنا کہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری نافرمانی اور بخلی اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۲۸۷- أَخْبَرَنِي مَالُ بْنُ أَلْعَلَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ

عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشَّيْخِ وَالْجَبِينِ وَرَقَنَةِ الصَّدْرِ وَعَدَابِ الْعَبْرِ -  
حضرت عمرو بن ميمونؓ سے روایت ہے مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا کہ آپ پناہ مانگتے تھے: بخلی اور نامردی اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۲۸۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَدَا عَنْ سَفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ -  
عمرو بن ميمونؓ سے مرسل ایسی ہی روایت ہے

ذکر کی برائی سے پناہ مانگنا

۲۳۳۸- إِلَّا سِتْعَاذَةً مِنْ شَرِّ الذِّكْرِ

۵۲۸۹- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَرْقَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالٍ بْنِ رَاحِمٍ

عَنْ شَيْبَانَ بْنِ سَكْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيَّ دُعَاءُ أَتَتَوَعَّذُ بِهِ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ عَارِضِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلِسَانِي وَقَلْبِي وَشَرِّ مَنِي يَعُوذُ ذِكْرُكَ -  
حضرت شعیب بن سہیل بن شکیل بن جہید سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے ایسی دعا سکھائیے جس سے فائدہ اٹھاؤں آپ نے فرمایا کہ یا اللہ بچا مجھ کو کان کی اور آنکھ کی اور زبان کی اور دل کی اور ذکر یعنی عضو تاسل کی برائی سے۔

کفر کی برائی سے پناہ مانگنا!

۲۳۳۹- إِلَّا سِتْعَاذَةً مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ

۵۲۹۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرُو بْنُ الشَّرَحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَيَّانٍ عَنْ دَرَّاجٍ الْخَبَرِ

السَّحَابِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَيَعْلَمُ أَنَّهُ قَالَ نَعَمْ -  
حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور محتاجی سے ایک شخص نے کہا دونوں برابر ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

گمراہی سے پناہ مانگنا

۲۳۴۰- إِلَّا سِتْعَاذَةً مِنَ الضَّلَالِ

۵۲۹۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ كَدَّامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَسْئُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ

عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر کے باہر تشریف لائے تو کہتے  
(چلتے وقت) بسم اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری لیے پروڈنگ  
مچھلنے سے (یعنی بے قصد گناہ کرنے سے یا چلتے میں پھسل  
جانے سے) یا راہ بھولنے سے یا ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے  
یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے۔

كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَوْدِ  
وَمَنْ أَنْزَلَ آتَى أَفْضَلَ آتَى ظَلَمَ أَوْ ظَلَمَ أَوْ ظَلَمَ أَوْ ظَلَمَ أَوْ  
يُنْجِئَكَ عَلَىٰ -

ۛ ۛ ۛ

## دشمن کے غلبے سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۱-الْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلْبَةِ الْعَدُوِّ

۵۴۹۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُجَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي  
أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَنِيُّ؛

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے یا اللہ  
میں پناہ مانگتا ہوں تیری قرض کے غلبے اور دشمن کے غلبے سے  
اور دشمنوں کی ملامت سے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوهُنَّ  
الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ  
وَعَلْبَةِ الْعَدُوِّ وَشِمَاتِهِ الْأَعْدَاءِ -

## دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۲-الْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ شِمَاتِهِ الْأَعْدَاءِ

۵۴۹۳- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حُجَيْبُ بْنُ حَذَّافٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَنِيُّ؛

عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے جو اوپر گزری

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوهُنَّ الْكَلِمَاتِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ وَشِمَاتِهِ  
الْأَعْدَاءِ -

## بڑھاپے سے پناہ مانگنا!

## ۲۲۲۳-الْإِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَرَمِ

۵۴۹۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هُرْدَانَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ  
عَنْ مُحَمَّدٍ؛

حضرت عثمان بن ابی العاصؓ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں  
تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور نامردی  
اور عاجزی سے اور زندگی اور موت کے غننے  
سے۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوهُنَّ الْكَلِمَاتِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ  
وَالْعَجْزِ وَمِنْ فُسْخَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ -

ۛ ۛ ۛ

۵۴۹۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْمُهَذَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ

شُعَيْبٍ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَقْرَمِ وَالْمَأْتَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ النَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ -

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں مسمتی اور بوڑھا پن اور قرضداری اور گناہ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری وصال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے -

بری قضا سے پناہ مانگنا

۲۴۳۳۔ لَا سِتْعَاذَ لَكَ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ

۵۴۹۶۔ أَخْبَرَنَا رَسُولُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَفِيَانُ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ شَاءَ اللَّهُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ هَذِهِ الثَّلَاثَةِ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ سَفِيَانُ هُوَ ثَلَاثَةٌ فَذَكَرْتُ أَرْبَعَةً يَدْرِي لَكَ أَحْفَظُ الْوَاحِدَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے تین چیزوں سے بد بختی آنے سے اور دشمنوں کی ملامت سے اور بری قضا سے اور سخت بلا سے - سفیان نے کہا حدیث میں تین چیزیں ہیں مفسر کہیں نے چار بیان کیں - اس لیے کہ مجھے یاد نہیں رہا کون سی اس میں نہ تھی -

بد بختی سے پناہ مانگنا

۲۴۳۵۔ لَا سِتْعَاذَ لَكَ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ

۵۴۹۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

ن۔ قضا اللہ جل جلالہ کا حکم ہے جو کسی بندے کی برائی یا بھلائی کی نسبت صادر ہوتا ہے پھر اگر دعا مانگی اور خدا کی درگاہ میں روئے پیٹے تو وہ اپنے حکم کو بدل دیتا ہے اور یہ بدلنا ہم لوگوں کی نسبت ہے نہ خدا کی نسبت اس کو پہلے یہ معلوم تھا کہ یہ بندہ دعا کرے گا اور پھر حکم اس طرح سے ہوگا -



## ۲۳۴۶۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنَ الْجُنُونِ

۵۴۹۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْأَسْفَاهِ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری جنون اور جذام اور برص اور بری بیماریوں سے۔

## ۲۳۴۷۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ

۵۴۹۹۔ أَخْبَرَنَا وَدَاعُ بْنُ الْوَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْجَرِيرِ بْنِ أَبِي نَعْرَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسِ فَلَمَّا تَرَكْتَ الْمُعَوَّذِينَ أَخَذَ بِرِمَادٍ تَرَكَهُ كَأَسْوَى ذَلِكَ -

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جنوں کی نگاہ سے اور آدمیوں کی بھر جب معوذتین اتریں یعنی قل ائوذ برب اغفلن اور قل ائوذ برب الناس تو آپ نے ان کو لے لیا اور سب کو چھوڑ دیا۔

## ۲۳۴۸۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ شَرِّ الْكَبِيرِ

۵۵۰۰۔ أَخْبَرَنَا مُرْسِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حَبِيبٍ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ وَالْمُهْمَرِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسَوْءِ الْكِبَرِ وَفَسَادِ الدِّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور نامردمی اور بخیلی اور عزور کی برائی اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

## ۲۳۴۹۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ أَرَذَلِ الْعَمْرِ

۵۵۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُعَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خُصًّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

حضرت مصعب بن سعدؓ نے سنا اپنے باپ سے وہ سکھاتے تھے ہم کو یا ربخ باتیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے ان کی اور کہتے تھے

یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری پھیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں  
تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں بری طرک زندہ  
رہنے سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب  
سے۔

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْعُودُودِ وَنِيَّكَ  
أُرْكَ إِلَى أَرْذَلِ الْعُورِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ  
الْقَبْرِ۔

## عمر کی برائی سے پناہ مانگنا

## ۲۲۵۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ

۵۵۴۔ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يَقُولُ  
حَضْرَتِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سے روایت ہے میں نے  
سُجَّحِیَّہ کیا حضرت عمرؓ کے ساتھ وہ مرد لعنہؓ میں کہتے تھے میں  
نے خود سنا آگاہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے یا اللہ میں پناہ  
مانگتا ہوں تیری پھیلی سے اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری  
بری عمر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری سینے کے فتنے سے اور  
پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے۔

۵۵۴۔ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يَقُولُ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يَقُولُ  
عَمْرُو سَمِعْتُهُ يَقُولُ بِجَمِيعِ الْأَرْثِ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَسَنِ الْكُهْمَرِ فِي  
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ  
سُوءِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَدْرِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

## نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنا

## ۲۲۵۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنَ الْخَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ

۵۵۴۔ اَخْبَرَنَا أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْجِسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يَقُولُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبَّ سَفَرُكَ تَوَفَّرَاتِ يَاسُورٍ تَبْرِيَّ يَنَامُ نَكْتَا  
ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج سے اور نفع کے بعد  
نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور بری بات دیکھنے سے  
گھر میں اور مال میں۔

۵۵۴۔ اَخْبَرَنَا أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْجِسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يَقُولُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ  
وَالْخَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ  
فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ۔

ترجمہ اور گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے  
اور اولاد میں

۵۵۴۔ اَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَارِصِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْجِسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يَقُولُ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْخَوْرِ

فل : حور بعد کور (یعنی سب کام ہونے کے پیچھے پھر گونا گونا۔)

بَعْدَ الْكُورِ وَدُعَاةِ الْمُظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي  
الْأَهْلِ وَالْأَمَلِ وَالْوَلَدِ -

مظلوم کی بددعا سے پناہ مانگنا

۲۳۵۲. الْإِسْتِعَاذَةُ مِنَ دُعَاةِ الْمُظْلُومِ

۵۵۰۵. أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ مَحْتَاوٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مَنصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَ كَرِيهُتُ دُونَ وَعَثَلَهُ الشَّرُّ  
وَكَايَةَ الْمُنْقَلَبِ وَالْحُورِ بَعْدَ الْكُورِ وَدُعَاةِ الْمُظْلُومِ  
وَسُوءِ الْمُنْظَرِ -

حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو پناہ مانگتے سفر  
کی سختی سے اخیر تک جیسے اوپر گزرا۔

سفر سے لوٹنے کے وقت رنج  
سے پناہ مانگنا

۲۳۵۳. الْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ كَايَةِ الْمُنْقَلَبِ

۵۵۰۶. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُتَّعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشَرَ الْخَثْعَبِيِّ  
عَنْ أَبِي ذُرَّةَ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ  
بِأَسْبَعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةَ بِأَسْبَعِهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ  
فِي السَّفَرِ وَالْغَلِيظُ فِي الْوَعْلِ وَالْأَمَلُ وَالْكَرْهُ فِي الْعَوْدِ بَيْتُ  
مِنْ دُعَاةِ الشَّرِّ وَكَايَةِ الْمُنْقَلَبِ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور سوار ہوتے اونٹ پر  
تو اشارہ کرتے انگلی سے (لمبا کیا شعبہ نے اپنی انگلی کو پھر  
فرماتے یا اللہ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور غلیظ ہے گھر  
میں اور مال میں (یعنی میں اب جاتا ہوں گھر بار کا محافظ تو ہی ہے)  
یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سفر کی سختی اور سفر سے لوٹنے کی مصیبت سے (یعنی سفر میں بھی آرام سے رکھ اور جب  
لوٹوں تو مع الخیر لوٹوں اور سب کو صحیح سالم پاؤں -

برے ہمسائے سے پناہ مانگنا

۲۳۵۴. الْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ جَارِ السُّوءِ

۵۵۰۷. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُتَّعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ كَدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي  
دَارِ الْمَقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَسْخَرُكَ عِنْدَكَ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی برے ہمسائے سے رہنے کی جگہ  
میں اس لیے کہ جنگل کا ہمسایہ تو ہرٹ جاتا ہے دو ایک روز

میں اگر برا بھی ہو تو خیر اور بستی کا ہمسایہ تو جار ہوتا ہے اپنی جگہ -

## لوگوں کے بولے سے پناہ مانگنا

۲۳۵۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَعْبُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ :

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ سے فرمایا اپنے لوگوں میں سے ایک لڑکا میرے لیے ڈھونڈو میری خدمت کے لیے ابو طلحہ مجھ کو لے کر نکلے اپنے پیچھے بھائے ہوئے سواری پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو تاجب آپ اترتے تو میں سننا آپ اکثر فرماتے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے اور ربخ اور عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور فرزنداری کے بوجھ اور لوگوں کے بولے سے۔

## ۲۳۵۹- إِلَّا سْتِعَاذَۃً مِنْ غَلْبَةِ الرِّجَالِ

أَنَّ بَنِي مَالٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَافِيَ لَهْلَحَةِ الْيَمْسِ لِي عَلَيَّ مَا مِنْ غُلَامٍ يَنْتَفِرُ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بَنِي أَبُو طَلْحَةَ يَدْفَعُونِي وَرَاءَ مَا فَكُنْتُ أَنْتَدِمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْذِرُنِي يَقُولُ اللَّهُمَّ رَافِيَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجَبْنِ وَصَلَّى النَّبِيُّ وَغَلْبَةُ الرِّجَالِ -

## دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا

## ۲۳۵۹- إِلَّا سْتِعَاذَۃً مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ

۲۳۵۹- أَخْبَرَنَا قُسَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ :

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے اللہ کی قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور فرماتے تھے تم کو فتنہ بگاڑوں میں۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ قَالَ وَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ -

## جہنم کے عذاب سے اور دجال کے شر سے پناہ مانگنا

## ۲۳۶۰- إِلَّا سْتِعَاذَۃً مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے۔

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْمَسِيحِ -

۵۵۱۱۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُوسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُكَ مِنْ شَرِّ الْمُسَيِّحِ الدَّجَالِ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۵۱۲۔ لَا اسْتِعَاذَةَ مِنْ شَيْءٍ أَطْيُنَ الْإِنْسِ أَدْمِيوں کے شیطان سے پناہ مانگنا!

۵۵۱۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُحَيْشٍ أَخْبَأَ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں مسجد میں گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف رکھتے تھے میں آپ کے پاس جا کر بیٹھا آپ نے فرمایا اے ابوذر پناہ مانگ اللہ کی جنوں کے شیطانوں سے اور آدمیوں کے شیطانوں سے میں نے کہا آدمیوں میں بھی شیطان ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَجِئْتُ فَبَجَسْتُ لِإِيْنِهِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ أَطْيُنَ الْإِنْسِ أَدْمِيوں کے شیطانوں سے میں نے کہا آدمیوں میں بھی شیطان ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔

۵۵۱۳۔ لَا اسْتِعَاذَةَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا !!

۵۵۱۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ،

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو اللہ کی دجال کے فتنے سے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمُسَيِّحِ الدَّجَالِ -

۵۵۱۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلَقَمَةَ يَحْدُثُ،

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے آپ فرماتے تھے پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خُشْيٍ يَقُولُ عُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمُسَيِّحِ الدَّجَالِ -

۱۰۵۱۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَكَرَّ كَلِمَةً مَعَهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ الْمَدَنِيَّ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور آپ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندوں اور مردوں کے فتنے سے اور دجال کے فتنے سے۔

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَالْمَوَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ -

۱۰۵۱۶ أَخْبَرَنَا أَبُو ذَاوَدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِي

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو پانچ چیزوں سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور دجال کے فتنے سے۔

أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ قَالَ وَقَالَ يَعْلَى ابْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَالْمَوَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ -

## موت کے فتنے سے پناہ مانگنا

## ۲۴۰۰ الاستعاذۃ من فتنۃ المات

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے تھے آپ نے فرمایا کہ یا اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری دجال کے فتنے سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۱۰۵۱۷ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذِهِ الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَوْتِ وَالْمَوَاتِ -

۱۰۵۱۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِيمُونٍ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَبِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَوْتِ وَالْمَوَاتِ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے اور پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے۔



## قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا

## ۱۰۳۶۱۔ لَا اسْتِعَاذَ لِمَنْ عَذَابُ الْقَبْرِ

۵۵۱۹۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَ عَذَابَهُ عَلَيْهِ وَنَا سَمِعَ مِنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَا لَرَكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ

الْأَعْرَجِ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِقَوْلٍ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعائیں فرماتے تھے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری دجال کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے -

## قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا !!

## ۱۰۳۶۲۔ لَا اسْتِعَاذَ لِمَنْ فِتْنَةُ الْقَبْرِ

۵۵۲۰۔ خَبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ الْمُقَرَّبِيُّ عَنْ الْأَشْجَثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَنِظَلٍ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اپنی دعائیں یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے سے اور دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے - امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں غلطی ہوئی ہے بجائے سلیمان بن یسار کے سلیمان بن سنان صحیح ہے -

## خداوند تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا!

## ۱۰۳۶۳۔ لَا اسْتِعَاذَ لِمَنْ عَذَابُ اللَّهِ

۵۵۲۱۔ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْزُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو اللہ کی دجال کے فتنے سے -

## ۲۴۶۴۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

## جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۲۲۔ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الرَّبِيعِ هَيْمَرُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَارِثٍ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ،

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے عذاب سے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَالْمَسِيحِ الدَّجَالِ،

## ۲۴۶۵۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

## دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو عَنْ يَحْيَى أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي،

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا لَيْلَى اللَّهُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْمَسِيحِ الدَّجَالِ،

## جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا

## ۲۴۶۶۔ اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ حَرِّ النَّارِ

۵۵۲۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي هَيْمَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ جَعْفَرٍ،

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ہروردگار جبریل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے پناہ مانگنا تو میں تیری جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے۔

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَرَبِّ إِسْرَافِيلَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،

۵۵۲۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْمُرِّي أَنَّهُ سَمِعَ،

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نمازیں یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے اور دجال کے فتنے اور زندگی اور موت کے فتنے اور جہنم کی گرمی سے۔ امام نسائی نے

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِمُ اللَّهُمَّ فِي أَعْوَدِيكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْمَسِيحِ الدَّجَالِ،

نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے۔

هَذَا الْقَوَائِدُ -

۵۵۲۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مُرَاجٍ،  
حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے جنت مانگتا  
ہے تین بار تو جنت کہتی ہے یا اللہ اس کو جنت میں  
داخل کر اور جو شخص دوزخ سے تین بار پناہ مانگتا  
ہے تو دوزخ کہتی ہے یا اللہ اس کو بچا دے  
دوزخ سے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ  
مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ ادْخُلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ  
اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ  
أَجِدْهُ مِنَ النَّارِ -

۲۳۶۷۔ إِلَّا سْتَعَاذَ لَمْ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعَ وَذَكَرُ الْإِحْتِلَالِ كَامُومٍ كِي بَرَانِي سِي پِنَاه مانگتا

عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدٍ لَا قِيَمَ

۵۵۲۷۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي قَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدٍ  
عن بُرَيْدِ بْنِ كَعْبٍ،

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ  
بندہ یہ کہے یا اللہ تو میرا رب ہے سوا تیرے کوئی  
برحق معبود نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور  
میں تیرے اقرار اور وعدے پر ہوں جہاں تک کہ مجھ سے  
ہو سکتا ہے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے اپنے  
کاموں میں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا اور اقرار کرتا ہوں  
تیرے احسان کا مجھ پر بخش دے مجھ کو کوئی نہیں بخشا کرتا ہوں  
کو گھر تو پھر اگر یہ دعا صبح کو پڑھے اس پر یقین کر کے اور رات  
جائے تو جنت میں جائے گا اور شام کو پڑھے اس پر یقین  
کر کے تو بھی جنت میں جائے گا۔

عَنْ شَدَادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ  
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ  
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَلُوهُ لَكَ يَدِي تُبِي وَأَلُوهُ لَكَ يَمِينِي  
عَلَيَّ قَاعُ غَفْرِي وَأَلُوهُ لَكَ يَمِينِي فَادْخُلْ الْجَنَّةَ  
قَالَ لَهَا حِينَ يُصْبِحُ مُوقِنًا بِهَا فَادْخُلِ الْجَنَّةَ  
وَأِنْ قَالَ لَهَا حِينَ يُمَسِّي مُوقِنًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ كَالْهَلَكِ  
الْوَلِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ -

اعمال کی برائی سے پناہ مانگتا

۲۳۶۸۔ إِلَّا سْتَعَاذَ لَمْ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذَكَرُ

الْإِحْتِلَالِ عَلَى هَلَاكٍ

۵۵۲۸۔ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ سَيْبَةَ عَنْ الْأَدَدِ الْأَعْمَرِ،

حضرت عبدہ بن ابی لبابہ سے روایت ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبَابَةَ أَنَّ ابْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ

ابن یساف نے ان سے بیان کیا کہ میں نے حضرت ام المؤمنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کیا دعا مانگتے تھے اپنی وفات سے پہلے انہوں نے کہا آپ اکثر یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اپنے عمل کی برائی سے جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیا۔

أَذْهَبَ سَاكٍ عَائِشَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَكْثَرَ مَا يُدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ فَكَانَتْ كَأَنَّ أَكْثَرَهَا كَانَ يُدْعُو بِهِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا كُنْتُ أَعْمَلُ

۵۵۲۱۔ أَخْبَرَنِي عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَدُوعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي

ابن یساف قال سئلت عائشة ما كان أكثر ما كان يدعو به النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان أكثر دعائه أن يقول اللهم ارحمي أعوذ بك من شر ما عملت ومن شر ما كنت أعمل بعد

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۵۲۲۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ

حضرت فروة بن نوفل سے روایت ہے میں نے ام المؤمنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا مانگتے تھے انہوں نے کہا آپ دعا کرتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے ان کاموں میں جو کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیے۔

عَنْ فُرَّةَ بْنِ نُوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعُو قَالَتْ كَانَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا كُنْتُ أَعْمَلُ

۵۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي الْوَحْشِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ فُرَّةَ بْنِ نُوْفَلٍ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا كُنْتُ أَعْمَلُ

۲۴۶۹۔ إِلَّا اسْتَعَاذَ مِنْ شَرِّ مَا كُنْتُ أَعْمَلُ جو کام ابھی نہیں کیے انکی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ فُرَّةَ بْنِ نُوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا كَانَ أَكْثَرَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

شَرِّ مَا كُفِّرَ أَعْمَلُ -  
 ۵۵۱۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَمَتٍ هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ  
 عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ نَوْفَلٍ قَالَتْ قُلْتُ لِعَالِشَةَ أُخْرَيْتِي  
 بِدُعَاءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعُو  
 بِهِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
 شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا كُفِّرَ أَعْمَلُ -

ترجمہ دہی جو ادرگرزا

## دھنس جانے سے پناہ مانگنا

۵۵۱۴- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ مُصَوِّرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مَسْلَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ  
 جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ  
 عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ  
 أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ لِمَجْبُورٍ وَهُوَ الْخُصْفُ قَالَ عِبَادَةُ  
 فَلَا أَدْرِي قَوْلَ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَوْ قَوْلَ لَجْبَرٍ -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ  
 میں پناہ مانگتا ہوں تیری برائی کی کہ چسب باؤں آفت میں  
 نیچے کی طرف سے یہ حدیث مختصر ہے جبیر نے کہا نیچے کی برائی  
 سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے عبادہ نے کہا میں نہیں جانتا  
 کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے یا جبیر کا -

۵۵۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْغُبَلِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرَادُ بْنُ هُوَ عَنْ مَحَاوِيَةَ عَنْ حَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ  
 مُسْلِمٍ الْقَنْدَرِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ  
 عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَدِّ كَرَّ الدُّعَاءِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ  
 أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي بِذَلِكَ  
 الْخُصْفُ -

ترجمہ دہی  
 ہے جو ادرگرزا  
 ہے

## گر پڑنے سے اور مکان گر کر بننے سے پناہ مانگنا

۲۴۷۱- الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ التَّرَدُّيْ  
 وَالْهَدْمِ  
 ۵۵۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَنِيفِ بْنِ مَوْحٍ الْبَصْرِيِّ  
 الْكُوفِيِّ -

حضرت ابوالیسر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اوپر سے گر پڑنے سے (جیسے پہاڑ پر سے یا گڑھے پر سے) اور مکان گرنے سے (اور اس میں دہ جانے سے) اور پانی میں ڈوب جانے سے اور بل جانے سے آگ میں اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطان کے ہسکانے سے مرتے وقت اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری ترے راہ میں مرنے سے پیٹھ موڑ کر (یعنی جہاد میں جاکٹے ہوئے) اور پناہ مانگتا ہوں تیری سانپ بچھو کے زہر سے مرنے سے۔

عَنْ أَبِي الْيَسْرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدَّى وَالْهَلَاكِ وَالْعُرْيِ وَالْخَرَقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ كَذِبًا۔

۵۵۳۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِمَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ؛

عَنْ أَبِي الْيَسْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْعُو قَبْلَ الْمَوْتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدَّى وَالْهَلَاكِ وَالْعُرْيِ وَالْخَرَقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ كَذِبًا۔

ترجمہ وہی ہے

جو اوپر گزرا ہے

مگر اتنا زیادہ ہے کہ پناہ مانگتا ہوں تیری بڑھاپے اور غم سے

۵۵۳۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَيْفِيُّ مَوْلَى أَبِي الْيُؤُوبِ الْأَنْصَارِيِّ؛

عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ السَّلَمِيِّ هَكَذَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَلَاكِ وَالْعُرْيِ وَالْخَرَقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ كَذِبًا۔

ابوالاسود سلی سے بھی ایسی ہی روایت ہے جو اوپر گزری



اشد کے غصے سے پناہ مانگنا اس کی  
رضامندی کے ساتھ !

۲۴۲- اِلَا سْتِعَاذَةٌ بِرِضَاكَ اللَّهُ مِنْ  
سَخَطِ اللَّهِ تَعَالَى

۵۵۳۹- أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ وَلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُرَيْبٍ عَنْ

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَدَجْدِ عَنْ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَلِمَتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَأْسِي فَمَا أُصِيبُ فَفَرَّغْتُ  
بِكَلِمَةٍ عَلَى رَأْسِي الْفَرَّاشِ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى مَحْضٍ  
قَدْ مَيِّدَ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ  
عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ  
وَمِنْكَ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات اپنے بچھونے میں ڈھونڈا  
تو نہ پایا میں نے اپنا ہاتھ پھیرا یا پھونکے پر میرا ہاتھ آپ کے  
پاؤں پر لگا اس جگہ پر جو چلتے وقت زمین سے اٹھا رہتا  
ہے معلوم ہوا آپ سجدے میں ہیں آپ فرماتے تھے پناہ  
مانگنا جوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگنا جوں

تیری رضامندی کی تیرے غصے سے اور پناہ مانگنا ہوں تیری تجھ سے -

۲۴۳- اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ قِيَامَتِ كَلِمَةٍ  
سَخَطِ اللَّهِ تَعَالَى

۵۵۴۰- أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ حَبَابٍ حَدَّثَهُ وَحَدَّثَنِي الْأَعْدَدِيُّ

سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ الْوَحْرَانِيُّ عَنْ عَزِيدِ بْنِ الْحَدَّادِ  
عَنْ عَامِرِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَضِيهِ قِيَامُ  
اللَّيْلِ قَالَتْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْتُ عَنْهُ أَحَدٌ  
كَانَ يَكُونُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَ  
يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَهْلِي وَأَرْزُقْنِي وَعَافِنِي  
وَيَعُوذُ مِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

حضرت عامر بن حمید سے روایت ہے میں نے  
حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات  
کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انہوں نے کہا تم نے  
مجھ سے ایسی بات پوچھی جو کسی نے نہیں پوچھی تھی آپ  
تجیر کہتے تھے دس بار اود سبحان اللہ کہتے تھے دس بار اود  
استغفار کہتے تھے دس بار اود فرماتے تھے یا اللہ بخش دے  
مجھ کو اود ہدایت کر مجھ کو اود روزی دے مجھ کو اود تندرست رکھ  
مجھ کو اود پناہ مانگتے تھے بلکہ کی تنگی سے قیامت کے روز -

اس دعا سے پناہ مانگنا جو نہ سنی جائے

۲۴۴- اِلَا سْتِعَاذَةٌ مِنْ دُعَاءِ لَا يُسْمَعُ

۵۵۴۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ  
وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ  
لَا يُسْمَعُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ لَوْ كُنْتُ سَمِعُهُ مِنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ بَلِّ سَمِعْتُهُ مِنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ -

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں  
اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں خدا  
کا ڈر نہ ہو اور اس جی سے جو نہ بھرسے  
اور اس دعا سے جو نہ سنی  
جائے -

۵۵۴۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنُ زَيْدٍ رَأًى هِرَقَالَ أَنبَاكَ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى قَالَ أَنبَاكَ أَلَيْكَ مِنْ سَعْدِ بْنِ  
سَعْدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ  
وَمِنْ دُعَاءٍ يُسْمَعُ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم فرماتے تھے تو مجھ کو اور لوگوں کو

۲۴۷۵- اِلَا سْتِعَاذَةً مِنْ دُعَاءٍ لَا يَسْتَجَابُ اس دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو !!

۵۵۴۳- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فَضَالَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مُيَسَّرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ كَانَ إِذَا قِيلَ  
لَزَيْدٍ بَنِي أَرْقَمَ حَدَّثَنَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا أَحْذَرُكُمْ إِلَّا مَا كَانَتْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِهِ  
وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ  
وَالْبَخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْكَرَمِ وَعَدَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ  
أَنْتَ تَقْسِي تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا  
أَنْتَ دَلِيلُهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ  
لَا يَنْفَعُ وَدُعَاءٍ لَا يَسْتَجَابُ -

حضرت عبداللہ بن الحارث سے روایت ہے زید بن  
ارقم سے جب یہ کہتے تم بیان کرو جو تم نے سنا ہو رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ کہتے تھے میں نہیں بیان  
کروں گا تم سے مگر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان  
کرتے تھے ہم سے اور حکم دیتے تھے ہم کو یہ کہنے کا  
یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی  
اور بخلی اور نامردی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے یا  
اللہ میرے نفس کو پاکیزہ رکھ دے اور اس کو پاک کر تو میرے  
پاک کرنے والا ہے تو مالک اور محتاسب ہے اس کا یعنی  
نفس کا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس نفس سے جو میرے  
ہو اور اس دل سے جس میں ڈر نہ ہو خدا کا اور اس علم سے جو  
فائدہ نہ دے اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو -

۵۵۴۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ عَنْ مَسْوُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت سے رسول اللہ

كَانَ إِذَا أَخْرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَوْدِ  
يَدُكَ مِنْ أَنْ أَرَاكَ كَمَا أَرَاكَ إِذْ أَطْلَعَكَ وَأَنْجَلَكَ  
أَوْ يُجْهَلَ عَلَىَّ -

:: :: ::

صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے تو فرماتے نکلتا ہوں  
اللہ کا نام لے کر لے میرے پالنے والے میں پناہ مانگتا ہوں  
تیری جھلنے سے اور گمراہ ہونے سے اور ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے  
سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے

## کتاب الاشریہ

## کتاب شرابوں کے بیان میں

### خمر کی حرمت کا بیان !!

### باب تخْرِيمُ الْخَمْرِ

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا  
الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَفْهَاقُ كَالْذَلَّةِ وَالْعُرْيَانِ مَرْغُوبٌ  
عِنْدَ الَّذِينَ لَا يَتَذَكَّرُونَ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ  
الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ  
فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ  
الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ -

:: :: ::

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو شراب اور جو اور  
بہت اور پالنے سے یہ سب پلیدی ہے شیطان کے کام تو ان سے جو  
اس لیے کہ تم نجات پاؤ شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے  
بیچ میں دشمنی اور لڑائی کرادے شراب بلا کر اور  
جو اکھلا کر اور روک دے تم کو اللہ شہد  
کا یاد سے اور نماز سے تو تم چھوڑتے ہو کہ  
نہیں -

۵۵۴۵- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ حَمْدٍ بِإِسْنَادٍ سَوِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَفْهَاقُ كَالْذَلَّةِ وَالْعُرْيَانِ مَرْغُوبٌ عِنْدَ الَّذِينَ لَا يَتَذَكَّرُونَ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ -

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ  
الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اللَّهُمَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِنِّي وَالْخَمْرُ بَيْنَا شَافِيَا  
فَذَلَّكَتُ أَلَا يَكُنِي فِي الْبَقَرَةِ مَدْرَعِي عُمَرُ فَقُرِئَتْ  
عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اللَّهُمَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِنِّي وَالْخَمْرُ بَيْنَا شَافِيَا

حضرت عمرؓ سے روایت ہے جب شراب کی حرمت  
اُتری تو انہوں نے دعا کی یا اللہ شراب کے باب میں ہم  
کو صاف صاف بیان کر دے تو وہ آیت اُتری جو  
سورہ بقرہ میں ہے اَلَيْسَ لَكَ مِنَ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

فل : خمر نکالنا حرامت سے جس کے معنی چھلانے کے ہیں پس جس کے پینے سے عقل چھپ جائے یعنی نشہ ہو وہ خمر ہے خواہ  
انگور سے بنی خواہ کھجور سے خواہ جو سے خواہ جو ار سے یہی قول ہے اکثر ائمہ اور علماء کا اور نہیں خلاف کیا اس کا مگر ابو حنیفہ نے  
انہوں نے خمر کو خاص کیا ہے انگور سے -

كَتَبْتُ الْآيَةَ الَّتِي فِي النَّسَاءِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا  
تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ مِمَّا دَرَىٰ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الصَّلَاةَ كَمَا دَرَى  
لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ قَدْ دَرَىٰ عَنْكُمْ فَغُرِّتَ  
عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيِّنَاتًا شَرَفًا قَدْ كُنْتَ  
الْآيَةَ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ قَدْ دَرَىٰ عَنْكُمْ فَغُرِّتَ عَلَيْهِ فَلَمَّا  
بَلَغَ فَعَلَّ أَنْتُمْ مُشْرِكُونَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَمَّا  
أَنْتَهَيْتُمْ -

مک پوچھتے ہیں تجھ سے شراب اور جوئے کو تو کہہ ان دونوں  
میں بڑا گناہ ہے اور فائدہ بھی ہے لیکن گناہ فائدہ  
سے زیادہ ہے پھر عمر بلائے گئے اور ان کو وہ آیت  
سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو صاف صاف بیان کر شراب  
کا رکبہ جو یہ آیت بھی گول گول تھی اس سے صاف نہیں نکلتا  
تھا کہ شراب پینا مطلقاً حرام ہے (پھر وہ آیت اتری جو سورہ  
نساء میں ہے اے ایمان والو مت نزدیک ماؤ نماز کے جب  
تم نشے میں ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی جب  
نماز کو کھڑا ہوتا تو پکار دیتا مت نماز پڑھو جب نشے میں ہو  
عمر بلائے گئے اور ان کو یہ آیت سنائی گئی انہوں نے کہا

یا اللہ ہم کو شراب کے باب میں صاف صاف بیان کر دے خود وہ آیت اتری جو سورہ مائدہ میں ہے جس  
کا ترجمہ باب کے شروع میں گزرا پھر عمر بلائے گئے اور یہ آیت ان کو سنائی گئی جب فَعَلَّ أَنْتُمْ مُشْرِكُونَ پر پہنچے تو عمر نے کہا  
ہم نے چھوڑا ہم نے چھوڑا

۲۴۷۷ ذکر الشراب الذي أهرق

بتحريم الخمر

جب شراب کی حرمت اتری تو کونسی  
شراب بہائی گئی!

۵۵۲۶ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ ابْنُ الْمُبَارَكِ :

حضرت انس سے روایت ہے میں اپنے قبیلہ میں کھڑا  
ہوا تھا اپنے چچاؤں کے پاس اور سب سے کس میں ہی تھا  
اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا شراب حرام ہوئی اور میں کھڑا  
ہوا ان کو فبیضہ بلارہا تھا فبیضہ ایک قسم کی شراب ہے  
جو گدھی کھجور کو ٹوڑ کر بنتی ہے انہوں نے کہا اس کو الٹ  
دے (یعنی اس برتن کو جس میں شراب تھی) میں نے الٹ  
دی سلیمان نے کہا وہ شراب کسی چیز کی تھی انس نے کہا گدھر  
کھجور اور خشک کھجور (ابو بکر بن انس نے کہا ان دونوں لوگ بھی شراب پیتے تھے انس نے یہ سنا اور اس کا انکار نہ کیا)

عَنْ سَيِّمَانَ التَّمِيمِيِّ أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَهُمْ  
قَالَ بَيْنَمَا أَنَا قَائِمٌ عَلَى الْوُجُوهِ وَأَنَا أَصْعَدُهُمْ عَلَى  
عُمُوهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَنَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ  
وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ سَقِيهِمْ مِنْ فَبِيضٍ لَهُمْ فَقَالُوا  
أَفْعَالُهَا فَعَالُهَا فَقُلْتُ لَا لَيْسَ مَا هُوَ قَالَ الْبُرْدُ وَالْمُرْدُ  
قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَانَتْ خَمْرُهُمْ كَوْمَيْدٍ فَكَلِمَةً  
يُكَلِّدُ أَنْتَى -

ق:۔۔ اس آیت میں صاف صاف بیان کی شراب نے شراب کی حرمت بیان کی فرمایا وہ پلید ہے اور ہر پلید حرام ہے اور فرمایا  
وہ سلیطانی کا کام ہے اور فرمایا اس سے بچو -

ق:۔۔ تو معلوم ہوا کہ غیر شامل ہے کھجور کی شراب کو -

۵۵۴۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَمَّا نَا عُبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ تَمْلَةَ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَصْحَى أَبَا طَلْحَةَ وَابْنُ بَنِي كَنْبٍ دَاكِيًا جَانَةً فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَحَلَّ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَقَالَ حَدِّثْ خَيْرَ نَزْلٍ تَجَرَّيْمُ الْحَمْدِ فَمَلَّغْنَا قَالَ وَمَا هُوَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْفَصِيحُ خَلِيطُ الْبَشَرِ وَالْمُتَرَقِّ قَالَ وَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ حَرَمَتِ الْخَمْرُ دِرَاسَ عَامَّةٍ كَحُرْمَةِ يَوْمِئِذٍ الْفَصِيحِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے میں ابو طلحہ اور ابی بن کنبہؓ اور ابو دجا نہ کو انصار کی ایک جماعت میں شراب پلا رہا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا ایک نئی خبر ہے، شراب حرام ہو گئی یہ سن کر ہم نے شراب کا برتن اودھا دیا اور ان دنوں میں شراب فطیح تھا دینی گدراو خشک کھجور کی شراب یا صرن گدرا کھجور کی اس نے کہا شراب حرام ہو گئی اس وقت جب وہ لوگ فطیح پیا کرتے تھے۔

۵۵۴۸۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَمَّا نَا عُبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّوِيلِ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَرَمَتِ الْخَمْرُ حِمَّتِ حُرْمَتِهَا تَكْلُفُكُمْ لَكُمْ لَبْسُوا الْقَمْرَ۔

گدراو خشک کھجور کی شراب کو حرام کہتے ہیں !!

۲۴۷۸۔ اسْتَحْقَاقُ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَالْمَرْ

۵۵۴۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَمَّا نَا عُبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالْمَرْ خَمْرٌ رَفَعَهُ خَمْرُ۔

۵۵۵۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَمَّا نَا عُبْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالْمَرْ خَمْرٌ رَفَعَهُ الْأَعْمَشُ۔

۵۵۵۱۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ أَمَّا نَا عُبْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالْمَرْ خَمْرٌ رَفَعَهُ قَالَ الزَّيْثِيُّ وَالْمَرْ هُوَ الْخَمْرُ۔

۲۴۷۹۔ نَهَى الْبَيَانُ عَنْ شَرْبِ بَيْدِ الْخَلِيطَيْنِ

اَلْدَّرَجَةُ اِلَى بَيَانِ الْبَلَحِ وَالْمَرْ

نہی بید کہتے ہیں اس پانی کو جس میں کھجور یا گدرا ہو دی جائیں اور وہ شیریں ہو جائے اس (پانی نامذہ اٹھے)

۵۵۵۲۔ أَخْبَرَنَا رِاسِحُ بْنُ مَنصُورٍ قَالَ أُنْبَاكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ لَيْثٍ؛

ایک صحابی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ رکھو (جو کچھ پک گئی ہو) اور خشک کھجور سے اور انگور اور کھجور سے (یعنی اس بنید سے جو ان دونوں سے مل کر تیار کیا جائے۔

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْبَلَحِ وَالْتَمْرِ وَالزَّرْبِ وَالْثَمَرِ۔

پکی اور پکی کھجور کا ملا کر بنید پینے کی ممانعت

۲۴۸۰۔ خَلِيطُ الْبَلَحِ وَالزَّرْهِ

۵۵۵۳۔ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا بَنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے اور لا کھی برتن اور روغنی باسن اور کڑی کے باسن میں بنید جگوانے سے اور منع کیا پکی اور پکی کھجور کو ملا کر جگوانے سے رکھو احتمال ہے جلد ہی نشہ لانے کا۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَلَّاحِ وَالْحَنْثَمِ وَالْمَزْمَةِ وَالْقَيْدِ وَأَنْ يُخَلَطَ الْبَلَحُ وَالزَّرْهُ۔

۵۵۵۴۔ أَخْبَرَنَا رِاسِحُ بْنُ إِدْرِاعٍ قَالَ أُنْبَاكَ جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛

حضرت ابن عباس سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو کے تو بنے اور روغنی رال کے باسن سے دوسری بار تان زیادہ کیا اور جو پکی باسن سے اور کھجور کو انگور کے ساتھ اور پکی کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبْلَةِ وَالْمَزْمَةِ وَدَادَ مَرَّةٍ أُخْرَى وَالْقَيْدِ وَأَنْ يُخَلَطَ التَّمْرُ بِالزَّرْبِ وَالزَّرْهُ بِالْتَمْرِ۔

۵۵۵۵۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنصُورٍ عَنْ جَعْفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکی اور خشک کھجور اور انگور اور کھجور ملا کر جگوانے سے۔

حَبِيبِ عَنْ أَبِي أَرْحَاةٍ؛ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّرْهِ وَالْتَمْرِ وَالزَّرْبِ وَالْتَمْرِ۔

(بقیہ فائدہ) میں تیزی اور جوش نہ ہو جس سے نشہ کا احتمال ہو یہ بنید سب علماء کے نزدیک مینا درست ہے مگر جب دو چیزیں ملا کر جگوانی جائیں جیسے گدہ اور پختہ کھجور یا کھجور اور انگور اور اس کو غلیطین کہتے ہیں وہ بعض علماء کے نزدیک درست ہے اور بعضوں کے نزدیک نادرست اور یہی قول ہے مالک اور احمد اور اسحاق کا۔

۲۳۸۱۔ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالرُّطْبِ  
۵۵۵۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَمَّا نَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ التَّمْرِ وَالرُّطْبِ وَلَا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطْبِ  
۵۵۵۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدُو الزَّهْوَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا وَلَا تَبْدُو الزَّرْبِيبَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا  
حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت اکھا کر د کھجور اور انگور کو اور نہ کچی کھجور اور نہ انگور اور کھجور کو ایک ساتھ۔

۲۳۸۲۔ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ  
۵۵۵۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَرْقَمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
سَعِيدٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّرْبِيبُ وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ وَالْبُسْرُ وَالْبُسْرُ  
حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اور کچی اور خشک کھجور اور کچی اور گدر کھجور کو لانے سے۔

۲۳۸۳۔ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالرُّطْبِ  
۵۵۵۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِدْرِيسٍ عَنْ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَرْقَمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطْبِ  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور اور انگور اور گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

۵۵۶۰۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَطَاءُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ



عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْلُطُوا الزَّيْبَ وَالْثَمْرَ وَلَا الْبُسْرَ وَالْمَرْءَ -

۲۳۸۲. خَلِطُ الْبُسْرِ وَالْمَرْءِ

۵۵۶۱. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُلْبَدَ الزَّيْبُ وَالْمَرْجِيْعُ وَنَهَى أَنْ يُلْبَدَ الْبُسْرُ وَالْمَرْجِيْعُ -

۵۵۶۲. أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي سَابِثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ -

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّيْبِ وَالْمُخْتَمِرِ وَالْمَرْءِ وَاللَّيْقِيزِ وَالْبُسْرِ وَالْمَرْءِ أَنْ يَخْلُطَا وَعَنِ الزَّيْبِ وَالْمَرْءِ أَنْ يَخْلُطَا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ هَجْرَانَ أَنْ لَا تَخْلُطُوا الزَّيْبَ وَالْمَرْجِيْعَ -

۵۵۶۳. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ عَنْ عَدُوِّ بْنِ -

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبُسْرُ وَحْدَهُ حَرَامٌ وَفِي الْمَرْءِ حَرَامٌ -

۲۳۸۵. خَلِطُ الثَّمَرِ وَالزَّيْبِ

۵۵۶۴. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ -

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِطِ الثَّمَرِ وَالزَّيْبِ وَالْمَرْءِ -

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت ملاؤ انگور اور کھجور کو اور نہ گدر کھجور اور خشک کھجور کو -

گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع ہے!

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدر کے تو بنے اور لاکھی برتن اور روغنی برتن اور جوہیں باسن سے اور گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور لکھا آب نے حمر (ایک بستی کا نام ہے) والوں کو

مت ملاؤ انگور اور کھجور کو -

حضرت ابن عباسؓ نے کہا گدر کھجور کو الگ بھی بھگونا حرام ہے اور سوکھی کھجور کے ساتھ بھی حرام ہے -

کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے اور سوکھی کھجور اور گدر کھجور کو ملا کر

بھگونے سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے اور سوکھی کھجور اور گدر کھجور کو ملا کر

۵۵۶۵۔ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَبْنَاءُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ:

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ وَنَهَى عَنِ الْبُسْرِ أَنْ يُبَدَّ جَمِيعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور سے اور منع کیا گدہ اور خشک کو ملا کر بھگونے سے۔

۲۳۸۶۔ خَلِيطُ الرَّحْبِ وَالزَّرْبِيبِ

ترکھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت !!

۵۵۶۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدُءُوا بِالزُّهُودِ الرَّحْبِ وَلَا تَبْدُءُوا بِالزُّهُودِ وَالزَّرْبِيبِ جَمِيعًا۔

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بھگو دیکھی اور ترکھجور کو اور امت بھگو ترکھجور اور انگور کو ملا کر۔

۲۳۸۷۔ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالزَّرْبِيبِ

گدہ کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت

۵۵۶۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَدَّ الزَّرْبِيبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُبَدَّ الْبُسْرُ وَالزُّهُودُ جَمِيعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انگور اور گدہ کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور منع کیا گدہ اور ترکھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

۲۳۸۸۔ ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا نَهَى

سبب کیا ہے جو دو چیزوں کو ملا کر بھگونا منع ہوا

عَنِ الْخَلِيطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوَى أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ

وہ یہ ہے کہ ایک سے دوسری کو قوت کوئی ہے تو احتمال ہے کہ جلدی نشیب پیدا ہو جائے

۵۵۶۸۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وَقَارٍ بْنِ إِيَّاسٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلَيْحٍ عَنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَجْمَعَ شَيْئَتَيْنِ تَبِيدَانِ يُبْعَثُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزوں کو ملا کر بھگونے سے اس لیے کہ ایک دوسری پر زور بڑھا دے اور میں

۱۰۵۶۹۔ اُنْضِیْخَ ذَہَابُ عِنْدَہٗ قَالَ کَانَ یُکْرَهُ اَلْمَذْنِبُ مِنْ اَلْبُؤْسِ مَعَافَۃً اَنْ یَّمُکُوْنَ شَیْئَیْنِ کُنَّا نَقْطَعُہٗ -  
نے پوچھا آپ سے فیض کو (اور اس کے معنی گزرجے) آپ نے منع فرمایا اس سے اور آپ برا جانتے تھے اس گدڑی کھجور کو جو ایک طرف سے کہنی شروع ہو گئی ہو اس طرف سے کہ دو چیزیں ہیں ہم ایسی کھجور کو اگر بھگوتے تو اس طرف سے کاٹ ڈالتے جھپک جاتی۔

۱۰۵۶۹۔ اٰخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنَا نَاۤءِدُ اللّٰہَ عَنْ ہِشَامِ بْنِ ہِشَامٍ ۙ  
عَنِ اَبِیْ اَدْرِیْسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَلنَّسَّ بْنَ مَالٍکٍ  
اُقْبِسَ مَذْنِبٌ فَجَعَلَ یَقْطَعُہٗ مِنْہٗ۔  
حضرت ابو ادیس سے روایت ہے انس بن مالک کے پاس گدڑ کھجور آئی جو ایک طرف سے پکنے لگی تھی وہ اس کو کاٹنے لگے۔

۱۰۵۷۰۔ اٰخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنَا نَاۤءِدُ اللّٰہَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوبٍ قَالَ  
عَنْ قَتَادَةَ کَانَ النَّسَّ یَاۤمُرُ بِالْمَذْنُوْبِ  
فِیْقَرَّضُ۔  
حضرت قتادہؓ نے کہا انس حکم کرتے تھے کہ اس کھجور کے کترنے کا جو ایک طرف سے پک جاتی (تو جتنی پک جاتی اس کو نکال ڈالتے تاکہ غلیظین نہ ہوں)

۱۰۵۷۱۔ اٰخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنَا نَاۤءِدُ اللّٰہَ عَنْ حُمَیْدٍ ۙ  
عَنِ اَنَسٍ اَنَّهُ کَانَ لَا یَدْعُوْ شَیْئًا کَذَٰلِکَ اَرٰ حَبِ  
رًا عَلَیْہِ عَن فِیضِہٖ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ جس قدر بھی ہوتی کھجور اتنی نکال ڈالتے اپنی فیض میں سے) فیض گدڑ کھجور کے (بیز کو بھی لوتے ہیں)

۲۳۸۹۔ اَلْتَّخْصُّصُ فِی اِتِّبَادِ الْبُؤْسِ  
وَحَدَاۤءُ وَشُرْبِہٖ قَبْلَ تَغْرِیْمِہٖ  
فِی فِیضِہٖ  
۱۰۵۷۲۔ اٰخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِیْ ابْنَ اَلْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ہِشَامٌ عَنْ یَحْیٰی عَنْ عَبْدِ  
اللّٰہِ بْنِ ۙ

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بھگڑ دیکھی اور تو کھجور کو لا کر اور نہ گدڑ کھجور اور انکھ کو لا کر لیکن ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگڑ  
ابن ابی قتادہ عن ابی قتادہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تَبْدُوْا النَّهْرَ وَارْتَوِیْ بِجَبِیْعَۃٍ وَلَا الْبُؤْسَ وَارْتَوِیْ بِجَبِیْعَۃٍ وَلَا کُلْ وَاَحِدٌ مِنْہَا عَلٰی حَدِیْقَہٖ۔

۲۳۹۰۔ الرُّصَّةُ فِي التَّبَادُلِ الْأَسْقِيَةِ النَّوِيَّةِ  
 مشکوٰۃ میں نبیز بنانا جن کے منہ بندھے  
 ہوں تاکہ سے

۵۵۴۳۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَمْعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 أَبِي قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَوَّاحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى عَنْ خَلِيطِ الْبُؤْرَةِ وَالْمَرْوَةِ  
 خَلِيطَ الْبُؤْرَةِ قَالَ لَتَنْبِذَ وَأَكَلَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا  
 عَلَى حِدَةٍ فِي الْأَسْقِيَةِ النَّوِيَّةِ يَلْدُكُ عَلَى أَفْوَاهِهِمَا۔  
 حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہی اور سوکھی کھجور لاکر بھگونے سے اور  
 گدراور سوکھی کھجور لاکر بھگونے سے اور آپ نے فرمایا ہر ایک  
 کو جدا جدا بھگوؤ ان مشکوٰۃ میں جن کے منہ باندھ دیئے جائیں  
 تاکہ کڑا اور کھی وغیرہ گھسنے نہ پائے۔

۲۳۹۱۔ التَّرْخُصُ فِي التَّبَادُلِ التَّمْرِ وَحَدَا  
 صرف کھجور بھگونے کی اجازت !!

۵۵۴۴۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ  
 أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَخْلُطُ بَشْرًا بِتَمْرٍ أَوْ  
 زَبِيبٍ بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ بِبُسْرٍ قَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ  
 فَلَيْسَ شَرِبَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ كَرْدًا تَمْرًا قَرْدًا أَوْ بُسْرًا  
 قَرْدًا أَوْ زَبِيبًا قَرْدًا۔  
 حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گدراور کھجور کو سوکھی کھجور کے  
 ساتھ ملانے سے یا انگور کو کھجور کے ساتھ ملانے سے یا  
 انگور کو گدراور کھجور کے ساتھ ملانے سے اور فرمایا جو شخص پیسا  
 چاہے ان کو تو ہر ایک کو جدا جدا پیسے کھجور کو جدا گدراور کھجور کو  
 جدا انگور کو جدا۔

۵۵۴۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو  
 الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى أَنْ يَخْلُطَ بَشْرًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا  
 بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ فَلَيْسَ شَرِبَ كُلَّ وَاحِدٍ  
 مِنْهُ قَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيلُ هَذَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ  
 إِسْمَعِيلُ عَلَى بَنِي دَاوُدَ۔

ترجمہ وہی  
 جو اوپر گزرا  
 ہے

صرف انگور کو بھگونا !

۲۳۹۲۔ التَّبَادُلُ الزَّبِيبِ وَحَدَا

۵۵۴۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَمْرِوَةَ بِنْتِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدہ کھجور اور انگور یا گدہ اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا بھگو ڈھرا یک کو جدا جدا۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْكُمَ الْبُسْرَ وَالزَّيْبَ وَالْمُرَّ وَالْقُرَّ قَالَ أَنْبَأْتُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى حِدَةٍ -

۲۳۹۳- الرُّخَصَةُ فِي أَنْبَاءِ الْبُسْرِ وَحَدِّهَا

۵۵۵۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاذِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى:

حضرت ابوسعید سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے اور سوکھی اور گدہ کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا انگور کو الگ بھگو ڈھرا کھجور کو الگ بھگو ڈھرا کھجور کو الگ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ الْقُرَّ وَالزَّيْبَ وَالْمُرَّ وَالْبُسْرَ وَقَالَ أَنْبَأْتُ الْبُسْرَ فَرَدَّ وَأَوَّلَ الْقُرَّ فَرَدَّ وَالْبُسْرَ فَرَدَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ -

اس آیت کی تفسیر

تم کو غور کرنا چاہیے کھجور اور انگور بھولیں ہیں نہ تھے ہو ان سے نشہ اور زہری خاصی

۲۳۹۴- تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمِنْ ثَمَرَاتِ

النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا

۵۵۵۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَكِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَمِيْعَانَ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَكِيلُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ وَقَالَ سُوَيْدُ بْنُ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةُ وَالْأَعْنَابُ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

فلا - روزی تو ان دونوں میوؤں کا کھانا یہ حلال ہے اور نشہ ان کا شراب بنانا جس وقت یہ آیت اتاری تو شراب حلال تھا پھر اس کے بعد حرام ہوا کیونکہ یہ آیت سورہ نحل میں ہے اور وہ مکی ہے اور شراب کی حرمت سورہ مائدہ میں ہے جو مدینہ میں اتاری اب اختلاف ہے مفسرین کا کہ سکر سے اس آیت میں کیا مراد ہے۔ اکثر کا قول ہے کہ سکر سے مراد غرہ ہے جو کھجور اور انگور دونوں سے بنتا ہے اور بعض حنفیہ یہ کہتے ہیں کہ سکر کھجور کا شیرین پانی ہے جس میں نشہ نہ آیا لیکن یہ قول ضعیف ہے۔

۵۵۷۹- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الشَّجَرَةِ وَالْعِنَبَةِ -

ترجمہ دی جوا پر گزرا

۵۵۸۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شَرِيكَ عَنْ مَخْزُومٍ عَنْ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الشَّكْرُ خَمْرٌ -

۵۵۸۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ الشَّكْرُ خَمْرٌ -

۵۵۸۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيدٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ الشَّكْرُ خَمْرٌ -

ترجمہ ابواسم اور سعید بن جبیر یہ سب تابعین ہیں نے کہا سکر خمر ہے۔

۵۵۸۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے انہوں نے کہا سکر حرام ہے اور روزی خاصی حلال ہے۔

جب شراب حرام ہوئی تو کن کن چیزوں سے شراب بنتی تھی !!

۲۳۹۵- وَذَكَرَ الْأَوَّاعُ الْأَشْيَاءَ الَّتِي كَانَتْ مِنْهَا الْخَمْرُ حِينَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا

۵۵۸۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے سنا آپ مدینہ منورہ کے منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے کہا اے لوگو! دیکھو جس دن شراب حرام ہوئی تو پانچ چیزوں سے شراب بنا کرتی تھی۔ انگور اور کھجور اور شہد اور گھمبہ اور جو سے اور شراب وہ ہے یعنی خمر جو محارمہ کرے عقل کا۔

عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخُطِبُ عَلَى مِنْبَرِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَكُمْ الْإِنْسَانُ الْكَافِرُ أَنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ هُنَّ الْعِنَبُ وَالْأَثْمَرُ وَالْقَصَبُ وَالْحِنْطَةُ وَالشَّعِيرُ وَالْخَمْرُ مَا خَافَ الْفَقْرَ -

۵۵۸۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَخْبَانَا أَبُو أَدْرِيسٍ عَنْ زَكَرِيَّا وَابْنِ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے حضرت عمر سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہر پر بعد حمد صلوات کے معلوم ہو کہ جب شراب حرام ہوا تو پانچ چیزوں سے بنا کرتا تھا انگور اور گیہوں اور جو اور کھجور اور شہد سے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى وَكَيْلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الْخَمْرَ نَذَلْ تَحْرِيْمَهَا وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ مِنَ الْوَعَيْبِ وَالْحَنْظِيَةِ وَالشَّعْبِيِّ وَالْمَرْوَةِ وَالْعَصَلِ -

۵۵۸۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَوَيْنٍ عَنْ عَدُوٍّ،

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے شراب پانچ چیزوں سے بنتا ہے کھجور اور گیہوں اور جو اور شہد اور انگور سے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ خَمْسَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالْحَنْظِيَةِ وَالشَّعْبِيِّ وَالْعَصَلِ وَالْوَعَيْبِ -

جو شراب غلی یا پھلوں سے بنے اگرچہ کسی قسم کا ہو پر اس میں نشہ ہو تو وہ حرام ہے!

۲۴۹۶۔ تَحْرِيمُ الْأَشْرِبَةِ الْمُسْكِرَةِ مِنَ النَّشَارِ وَالْحُبُوبِ كَانَتْ عَلَى اخْتِلَافٍ أَجْنَابِهِ كَالنَّشَارِ بِهَا

۵۵۸۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَوَيْنٍ،

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے ایک شخص عبداللہ بن عمرؓ کے پاس آیا اور بولا ہمارے... لوگ ہمارے لیے ایک شراب جھگوٹے ہیں شام کو پھر صبح کو ہم اس کو پیتے ہیں عبداللہ نے کہا میں تجھ کو منع کرتا ہوں نشہ لانے والے سے غھوڑا ہو یا بہت اور گواہ کرتا ہوں میں اللہ کو تجھ پر کہ میں منع کرتا ہوں نشہ لانے سے غھوڑا ہو یا بہت اور گواہ کرتا ہوں میں اللہ کو تجھ پر کہ غیر کے لوگ فلاں فلاں چیزوں سے شراب بناتے ہیں اور اس کا نام یہ اور یہ رکھتے ہیں حالانکہ وہ غمربے اور فک و نام یہ رکھتے ہیں حالانکہ وہ غمربے اسی طرح چار قسم کے شرابوں کو بیان کیا ان میں سے ایک شہد کا شراب تھا تو نام بدل کر رکھ لینے سے کچھ نہیں ہوتا جس شراب میں نشہ ہو اس کا غھوڑا بہت دونوں پینا حرام ہے۔

عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ أَهْلَنَا يَلْبِثُونَ لَنَا شَرَابًا عَشِيًّا فَإِذَا أَصْبَحْنَا شَرَبْنَا قَالَ أَيْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قُلَيْلِهِ وَكَثِيرِهِ وَاشْرَبْهُ اللَّهُ عَلَيْكَ أَتَاهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قُلَيْلِهِ وَكَثِيرِهِ وَاشْرَبْهُ اللَّهُ عَلَيْكَ إِنَّ أَهْلَ حَيْبَرٍ يَنْتَبِذُونَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا وَيَسْمُونَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ وَإِنَّ أَهْلَ فَدَلٍ يَنْتَبِذُونَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا يُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ حَتَّى عَدَّ اشْرِبَةً أَوْ بَعْدَ أَحَدِهَا فَعَسَلٌ -



جس شراب میں نشہ ہو وہ حرام ہے اگرچہ  
انگور سے نہ بنا ہوا

۲۴۹۷ ثَبَاتُ اسْمِ الْخَمْرِ لِكُلِّ مُسْكِرٍ مِنَ  
الْأَشْرِبَةِ

۵۵۸۸ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ،  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ -  
حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے اور  
ہر نشہ لانے والا خمر ہے۔

۵۵۸۹ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ جَعْفَرُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ  
قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ  
قَالَ الْحُسَيْنُ قَالَ أَحْمَدُ وَهَذَا أَحَدُ حَدِيثِ صَحِيحِهِ -  
ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ حسین بن منصور نے کہا امام  
احمد بن حنبل نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۵۵۹۰ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرَّسٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ -  
ترجمہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا ہے۔

۵۵۹۱ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -  
مگر اس میں یہ نہیں کہ ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔  
ترجمہ جو اوپر گزرا

۵۵۹۲ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ،  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ -  
حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے  
اور ہر نشہ لانے والا شراب خمر ہے۔

ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے

۲۴۹۸ تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرٍ

۵۵۹۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْثَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ -  
حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ

قَالَ كُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْهِنْهُ لَانِ وَالْه

۵۵۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ -

الوہرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۵۹۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُكْفَى الدُّبَاءُ وَالْمُرْتَدُّ وَالنَّقِيرُ وَالتَّحْنَمُ وَكُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تو نبی اور لافنی اور چوبین اور روغنی باسن میں بنیڈ بنانے سے اور فرمایا کہ جو نشہ کرے

۵۵۹۵- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْبُدُوا فِي الدُّبَاءِ وَلَا الْمُرْتَدِّ وَلَا النَّقِيرِ وَكُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ -

ام المؤمنین عائشہؓ سے ایسی ہی روایت ہے مگر اس میں روغنی برتن کا ذکر نہیں ہے۔

۵۵۹۶- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكُرَ فَمُحَرَّمٌ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے۔

۵۵۹۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَابْنُ نَاصِرٍ قَالَ ابْنُ نَاصِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شہد کے شراب کو آپ نے فرمایا جو نشہ کرے وہ حرام ہے۔

۵۵۹۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَاصِرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ نَاصِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكُرَ فَمُحَرَّمٌ قَالَ ابْنُ نَاصِرٍ -

ترجمہ: وہ ہے جو اپگر

ترجمہ وہی ہے جو اد پر گزرا

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر منہ لانے والا حرام ہے۔

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

٥٧٢- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور معاذ کو یمن کی طرف بھیجا معاذ نے کہا آپ ہم کو اس ملک میں بھیجتے ہیں جہاں لوگ بہت شراب پیتے ہیں آپ نے فرمایا تو صبحی پی لیکن وہ شراب نہ پی جو نشہ کرے فلا

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ مَعَاذُوا إِلَى الْيَمِينِ فَقَالَ مَعَاذُكَ يَا بَعْثَنِي إِلَى أَرْضٍ لَيْدٌ شَرَابٌ أَهْلُهَا قَوْمٌ أَشْرَبُ قَالَ أَشْرَبُ وَلَا أَشْرَبُ مُسْكِرٌ -

۱۰۶۳۔ جَبْرًا يَحْيِي بَنُ مَوْسَى الْكَلْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيسُ بْنُ سَلِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ الْيَاقُ

عَنْ أَبِي بَرْدَةَ

حضرت الامام علیؑ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شے لائے والا حرام ہے۔

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ  
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُعَذِّبٍ حَرَامٌ -

حضرت اسود بن شیبانؓ سے روایت ہے ایک شخص نے عطا سے کہا ہم سفر میں جاتے ہیں اور بازار دار میں شراب کتنا ہوا دیکھتے ہیں لیکن معلوم نہیں کن برتنوں میں وہ بنی تھی عطا ر نے کہا جو شراب لائے وہ حرام ہے پھر وہ شخص تھوڑی دیر گیا عطا نے کہا جیسا ایم کہتا ہوں دسا ہی ہے ۔

١٠٥٧٠٢ - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبِئْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُنْبِئْنَا  
الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوسِيَّ قَالَ سَمِعْتُ  
عَطَاءَ سَأَلَ رَجُلًا فَقَالَ إِنَّا نَذْكِبُ أَسْفَاكَ أَفْتَرُّ لَنَا  
الْأُشْرَبُ فِي الْأُسْلُقِ لَأَنْذِرِي أَرْعِيهِمَا فَقَالَ كُلُّ  
مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيدُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ  
فَذَهَبَ يُعِيدُ فَقَالَ هُوَمَا قَوْلُهُ لَكَ -

۵۶۰۵۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَتَيْنَا عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ هُرُونَ بْنِ اَبِي رَافِعٍ،

**عن ابی سیرین قال شغل المسلم حرام**۔  
ابن سیرین نے کہا ہر شے لانے والا شراب حرام ہے۔

فنا :- اللہ جس شراب میں نشہ نہ ہو جیسے بے لذت انگور یا کھجور کا اس کی پینے کی ممانعت نہیں ہے ۔

۵۶۰۶۔ بَرْنَا سَوِيدٌ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ بَطِيْلٍ الْجَزَرِيُّ قَالَ كَتَبَ  
إِلَيْنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الطَّلَعِ حَتَّى  
يَكْهَبَ ثَلَاثًا وَبِئْسَ ثَلَاثَةٌ وَكُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت عبدالملک بن طفیل نے کہا عمر بن عبدالعزیز  
نے (جو خلیفہ تھے خلفائے بنی امیر میں سے) ہم کو لکھا تھا  
یہو طلاء کو (طلادہ شراب ہے جو آگ پر لکھ کر جوش دیا جائے  
یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے) جب تک دو حصے اس کے  
جل نہ جائیں اور ایک حصہ رہ جائے (جو نہایت گاڑھا ہو جیسے اونٹ کے ملنے کی دوا اسی دجہر سے اس کو طلا کہتے ہیں)

اور نہ لانے والا حرام ہے۔

۵۶۰۷۔ أَخْبَرَنَا سَوِيدٌ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنِ الصَّعْقِيِّ بْنِ حَذْرٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ  
الْعَزِيزِ إِلَى عَبْدِ قَيْسِ بْنِ أَرْطَاةَ كُلَّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت صعق بن حزان سے روایت ہے عمر بن عبدالعزیز  
نے عمری بن ارطاة کو لکھا کہ ہر شرک کرنے

والا حرام ہے

۵۶۰۸۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مَعْرُوفٍ  
عَنْ أَبِي بَرْدَةَ

حضرت ابو موسیٰ اشعرئی سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شرک کرنے والا  
شراب حرام ہے۔

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ۔

۲۳۹۹۔ تَفْسِيرُ الْبَيْعِ وَالْمِزْرِ

مزر اور بیع کس شراب کو کہتے ہیں

۵۶۰۹۔ بَرْنَا سَوِيدٌ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَجَلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو بین کی طرف بھیجا میں نے کہا یا  
رسول اللہ وہاں شراب ہوتی ہیں تو میں کونسا شراب پیوں  
اور کون سا نہ پیوں آپ نے فرمایا وہاں کون سے شراب  
ہوتے ہیں میں نے کہا بیع اور مزر آپ نے فرمایا بیع اور  
مزر کیا ہیں میں نے کہا بیع تو شہد کا شراب ہے اور مزر جو ارکا  
شراب آپ نے فرمایا جوش لائے اس کو نہ پی کیونکہ میں  
حرام کر چکا ہر شرک لانے والے شراب کو۔

أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنَّ هَذَا شَرْبَةٌ فَمَا أَشْرَبُ وَمَا أَذْخُ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ  
الْبَيْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبَيْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ أَمَّا الْبَيْعُ  
فَتَبْيِذُ الْفَصْلِ وَأَمَّا الْمِزْرُ فَتَبْيِذُ الذَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبْ مُشْكِرًا فَإِنِّي  
حَرَّمْتُ كُلَّ مُشْكِرٍ۔

۵۶۱۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ فَضَالٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ

عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَاهَاكَ عَنْ قَبِيلٍ مَا أَشْكُرُكَ يَوْمًا -

حضرت سعدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو منع کرتا ہوں شراب کے تھوڑے پینے سے جس کا بہت پینا نشہ لائے۔

۵۶۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَيْسٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي كَيْسٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ -

سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَلِيلٍ مَا أَشْكُرُكَ يَوْمًا -

حضرت سعدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھوڑا پینا اس چیز کا جس کا بہت پینا نشہ لائے۔

۵۶۱۶۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍاءَ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ كَيْسِ بْنِ وَاقِدٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے مجھے معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ہیں میں آپ کے روزہ افطار کرنے کے وقت نبیذ لے کر پہنچا جس کو میں نے کدو کے توبے میں تیار کیا تھا جب میں لے کر آیا تو آپ نے فرمایا نزدیک لائیں نزدیک لے گیا اس میں جوش آ رہا تھا آپ نے فرمایا پھینک دے دیوار پر یہ تو وہ ہے گا جس کو یقین نہیں اللہ پر قیامت پر امام نسائی نے کہا یہ دلیل ہے اس بات کی کہ نشہ لانے والا شراب حرام ہے تھوڑا ہو یا بہت اور ویسا نہیں ہے جیسے جیلہ کرنے والے لوگ اپنے لیے جیلہ نکالتے ہیں کہ اخیر گھونٹ جس کے بعد نشہ پیدا ہو حرام ہے اور پہلے گھونٹ سب حلال ہیں جن سے نشہ نہیں ہوا معاہدہ علماء کا اتفاق ہے اس پر کہ بالکل نشہ اخیر گھونٹ سے پیدا نہیں ہوتا ہے بلکہ اسکے پہلے گھونٹ جو پئے ان سے بھی نشہ ہوا ہے بنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ وَتَحْتِئْتُ فَطْرَكَ يَنْبِذُ صَنْعَهُ لَهُ فِي دَبَاوٍ فَجِئْتُ بِهِ فَقَالَ أَذِنَ لَكَ نَيْسُكَ مِنْهُ فَإِذَا أَحْبَبْتَ نَيْسَ فَقَالَ أَضْرِبْ بِهِ هَذَا الْحَابِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابٌ مَنْ لَكَ يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى تَحْرِيمِ الشَّرْبِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَلَيْسَ كَمَا يَقُولُ الْمُخَادِعُونَ لَا تُفْسِدُ لَهُمْ يَتَحَرَّبُ مِنْهُ الْخَيْرُ الشَّرْبُ وَتَحْلِيلُهُ مَا نَقَدْتُمْ هَذَا الَّذِي يُشْرَبُ فِي الْفَرْقِ قَبْلَهَا وَلَا خِلَافَ بَيْنِ أَهْلِ الْوَلَمِ أَنَّ الشَّرْبَ يَكْفِيهِمْ لَا يَحْدُثُ عَلَى الشَّرْبِ الْإِذْرَارَةُ ذَلِكَ الَّذِي وَالْثَانِيَةِ بَعْدَهَا وَاللَّهُ التَّوَفِيقُ -

ف :- بعض لوگوں نے یہ کہا ہے کہ شراب انگور کا نہ ہو اس کو تھوڑا پینا درست ہے۔ اتنا جس سے نشہ نہ ہو اگر پیتا ملا گیا یہاں تک کہ نشہ پیدا ہو تو اخیر کا گھونٹ جس کے ساتھ نشہ پیدا ہوا حرام ٹھہرا اور پہلے گھونٹ درست۔ یہ نرا جیلہ ہے جیلہ ہے درحقیقت نشہ اخیر کے گھونٹ سے پیدا نہیں ہوا بلکہ اگلے پچھلے سب گھونٹوں کی تاثیر سے تو سب حرام ٹھہرے۔

## ۲۵۰۱۔ اَللّٰهُمَّ عَنْ نَبِيِّكَ اَلْحَقَّ وَهُوَ شَرَابٌ يَتَّخِذُ مِنَ الشَّعْبِ

۵۶۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي رَجَاهٍ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ

عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ تَهْدِي إِلَيْنِي بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْفَةِ الدَّهَبِ وَالْقُرْبَى وَالْمَيْتَةِ كَالْبُعَةِ -

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے پھلے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زہین پوش پر چڑھنے سے اور جو کے شراب پینے سے۔

۵۶۱۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَمِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عَمِيْرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ لَعَلِّي بْنُ أَبِي كَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ أَمَّنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا تَرَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهْدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّهَبِ وَالْقُرْبَى وَالْمَيْتَةِ كَالْبُعَةِ -

کن برتنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بنایا جاتا تھا

۲۵۰۲۔ ذَكَرُوا كَمَا كَانَ يُبْذَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بھگو یا جاتا تھا پتھر کے کوڑے۔

۵۶۱۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبْذَرُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حَجَرٍ -

ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا منع ہے کہ ان برتنوں میں جلدی تیزی آجاتی ہے

۲۵۰۳۔ ذَكَرُوا أَوْعِيَةً الَّتِي نَهَى عَنِ الْإِنْتِكَازِ فِيهَا دُونَ مَا سَوَاهَا مِمَّا لَا تَشْتَدُّ أَشْرَتُهَا

برخلاف اور برتنوں کے!

كَاشْتَدَّادٌ فِيهَا

مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

بَابُ اَللّٰهُمَّ عَنْ نَبِيِّكَ اَلْحَقَّ وَهُوَ شَرَابٌ يَتَّخِذُ مِنَ الشَّعْبِ



۵۶۲۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ

عَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِأَبْنِ عُمَرَ أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْخَجَرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَؤُلَاءِ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ -

۵۶۲۱۔ أَخْبَرَنَا هُرْدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ

كَأَبْنِ إِهْرِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ لَمَّا سَمِعْنَا طَاوُسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْخَجَرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فِي حَدِيثِهِ كَالِدَبَاءِ -

۵۶۲۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عِيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْخَجَرِ -

۵۶۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ خَلِيدٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَجَرِ قُلْتُ مَا الْخَجَرُ قَالَ الْخَجَرُ -

۵۶۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْكَةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْخَجَرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَؤُلَاءِ

۵۶۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ مَنجُوعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْأَنْبَاءِ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْخَجَرِ فَقَالَ كَرَّمَ اللَّهُ رُؤُوسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَ ابْنُ عَبَّاسٍ قُلْتُ سَمِعْتُ الْيَوْمَ

سنن کہ میں ابن عباس کے پاس آیا اور ان سے کہا آج میں نے ایسی ایک بات سنی جس سے تعجب ہوا انہوں نے کہا وہ کیا میں نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر سے جو کہ بنیہ کو لوجھا تو انہوں نے حرام کہا ابن عباس لو لے عبداللہ بن عمر نے سچ کہا میں نے کہا جو کیا ہے انہوں نے کہا جو برتن مٹی کا ہو۔

شَيْئًا مَّجِبَّتْ مِنْهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيْلٍ الْجَرِّ فَقَالَ حَدَّثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ ثَوْبٍ مِنْ مَكْدٍ -

۵۶۲۶- أَحْبَبْنَا عُمَرَ بْنَ زُرَّارَةَ أَنَا وَمُعِيزُ بْنُ أَبِي أَدِيٍّ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْكَوْثَرِ عَنْ رَجُلٍ

ترجمہ دہی ہے  
جو اوپر گز رہے

سعيد نے کہا جب میں نے ابن عمر سے یہ سنا تو مجھ پر شاق ہوا پھر میں ابن عباس کے پاس آیا اور میں نے کہا ابن عمر سے ایک بات پوچھی گئی مجھے وہ بہت بڑی معلوم ہوئی اخیر تک ۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَبُيْعُ عَنْ نَبِيْلٍ الْجَرِّ فَقَالَ حَدَّثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُقِيَ عَلَى لَمَّا سَمِعْتُهُ فَأَيُّتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَتَا ابْنَ عُمَرَ سَيْلٌ عَنْ شَيْءٍ فَبَجَعْتُ أَعْقَبُهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَيْلٌ عَنْ نَبِيْلٍ الْجَرِّ فَقَالَ حَدَّثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ ثَوْبٍ مِنْ مَكْدٍ -

سبز لاکھی برتن !

۲۵۰۳- الْجَرُّ الْأَخْضَرُ

۵۶۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنَا نَا شُعْبَةُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابن ابی ادنی سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز لاکھی برتن کے بنیہ سے میں نے کہا اور سفید برتن میں سے انہوں نے کہا میں نہیں جانتا ۔

ابْنُ أَبِي دَاوُدَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيْلٍ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ فَأَلَا بُيْعُ قَالَ لَا دَرِي -

۵۶۲۸- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْكَوْثَرِ سَلْحَقُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابن ابی ادنی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سبز برتن اور سفید برتن کے بنیہ سے ۔

ابْنُ أَبِي دَاوُدَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيْلٍ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ -

۵۶۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حضرت ابو ربار سے روایت ہے میں نے حسن

عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَأَلْتُ الْعَمْسَ عَنْ نَبِيْلٍ

سے پوچھا کیا جرم کا بنید حرام ہے انہوں نے کہا ہاں حرام ہے  
مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جو جھوٹ نہیں بولا کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا لاکھی برتن اور توبہ اور  
روغنی اور جہیز برتن سے۔

الْجَزَاءُ أَحَدًا مَّهْوًا قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يُحْيَى عَنْ أَبِي سُرَيْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
عَنْ نَبِيِّ الْكُتَيْبَةِ الدَّبَّاءِ وَالْمَرْثَةِ الْقَيْدِ -

توبہ کی بنید سے ممانعت!

۲۵۰۵ عَنْ نَبِيِّ الدَّبَّاءِ

۵۹۳۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سُرَيْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
عَنْ نَبِيِّ الدَّبَّاءِ -  
حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا توبہ کی بنید سے۔

۵۹۳۱ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ  
www.KitaboSunnat.com

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا توبہ کی بنید سے۔

عَنْ أَبِي  
عَنْ أَبِي سُرَيْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
عَنْ نَبِيِّ الدَّبَّاءِ -

توبہ اور روغنی برتن کے بنید سے  
ممانعت

۲۵۰۶ عَنْ نَبِيِّ الدَّبَّاءِ  
وَالْمَرْثَةِ

۵۹۳۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَمَّادٍ وَسُلَيْمَانَ عَنْ  
أَبِي رَاهِغٍ عَنِ الْأَسْوَدِ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّبَّاءِ وَالْمَرْثَةِ -  
ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے توبہ اور روغنی برتن میں  
بنید ڈالنے سے۔

۵۹۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي رَاهِغٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ النَّبِيِّ عَنِ الْوَحْشِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّبَّاءِ وَالْمَرْثَةِ -  
حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے

۵۹۳۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَطَاءٍ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدَّبَّاءِ وَالْمَرْثَةِ -  
حضرت عبدالرحمن بن عمرؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۶۳۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي شَرْهَابٍ  
عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَرْفَةِ  
أَنْ يَبْكَدَ فِيهِمَا -

حضرت انس بن مالک سے بھی ایسی ہی روایت ہے

۵۶۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَرْفَةِ أَنْ يَبْكَدَ  
فِيهِمَا -

حضرت ابو ہریرہؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۶۳۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رَأَى عَنِ الْمَرْفَةِ وَالْمَرْفَةِ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا روغنی اور  
کدو کے باسن میں۔

۲۵۰۷- زَكَرَ النَّهْيُ عَنْ تَبِيلِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ  
وَالنَّقِيرِ

کدو کے تونے اور لاکھی اور چوبین برتن  
کے بنید پینے سے ممانعت

۵۶۳۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ دُرَّةَ يَقُولُ لَهَا ابْنُ كُرْدَيْهِ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ  
حَدَّثَنَا سُعَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ إِكْرَمَةَ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رَأَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ -

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کدو کے تونے اور لاکھی برتن  
اور چوبین برتن یعنی نقیر سے (جو کھجور کی کڑی سے بنتا

ہے پہلے لوگ ان برتنوں میں شراب بنایا کرتے تھے جب شراب حرام ہوئی تو چند روز تک ان برتنوں میں بنید پینے  
کی بھی ممانعت ہو گئی تاکہ شراب کا خیال بالکل جاتا رہے

۵۶۳۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْمُنَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمَثُورِ  
عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ  
وَالدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ -

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاکھی اور تونے  
چوبین باسن میں پینے سے۔

۲۵۰۸- النَّهْيُ عَنْ تَبِيلِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ  
وَالْمَرْفَةِ

تونے اور لاکھی اور روغنی برتن کے بنید  
سے ممانعت

۵۹۴۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَخَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ

ابن عمر يقول نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدُّبَاءِ وَالْحَتَمِ وَالْمَرْفَةِ - حضرت ابن عمر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تو بنے اور لاکھی برتن اور دغنی

یعنی رال پھرے تھکے برتن سے۔

۵۹۴۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي

ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الجِرَارِ وَالذُّبَابِ وَالظُّرُوفِ الْمَرْفَتِ - حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکوں سے اور تو بنے سے

اور ان برتنوں سے جن پر رال پھری ہو۔

۵۹۴۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحٍ الْأَمَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَضْرٍ وَجُبَيْلَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيِّ

عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ شَرَابِ صَنِيعٍ فِي دُبَابٍ أَوْ حَتَمٍ أَوْ مَرْفَةٍ لَا يَكُونُ زَيْتًا أَوْ خَلًّا - ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے تھے اس شراب سے جو بنا یا جائے تو بنے یا لاکھی یا دغنی برتن میں سوا دیتوں کے تیل یا سر کے کے۔

۵۹۴۳۔ وَكَذَلِكَ نَهَى عَنْ يَبِيدِ الدُّبَابِ وَالنَّقِيرِ

کدو کے تو بنے اور چوبین برتن اور دغنی برتن

اور لاکھی برتن کی بنید پینے سے ممانعت

وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَتَمِ

۵۹۴۴۔ أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أُنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ أُنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَابِ وَالْحَتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمَرْفَةِ - حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے اور لاکھی اور چوبین اور دغنی برتن سے۔

۵۹۴۵۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْقُضَيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا

يُحْيَى بْنُ حَزْرَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ كُنْتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيلِ فَقَالَتْ كَدَمٌ وَخَدُّ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهَا فَمَا لَيْسَ ذَلِكَ إِلَّا نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْبَدُوهُ فِي الْمَدِينَةِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ - حضرت ثمامہ بن حزن سے روایت ہے میں حضرت عائشہ سے ملا اور ان سے پوچھا نبید کو انہوں نے کہا عبد القیس (ایک قبیلہ ہے) کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا کس برتن میں نبید بناویں آپ نے منع کیا تو بنے اور چوبین اور دغنی

وَالْحَنْتَمُ - اور روغنی لاکھی برتن میں نیند بنانے سے  
 ۵۶۳۵ - أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مَعَادَةَ  
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَهَيَّأْتُ  
 اللَّهُ بِمَا يَدْرِي - سے منع کیا گیا ہے۔  
 ۵۶۳۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُضَرِّقُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ حَلَّتْ لِي  
 مُعَادَةُ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا جو برتن اور روغنی اور توجہ  
 اور لاکھی برتن کی بیض سے یہ ابن علیہ کی روایت ہے  
 اسحاق نے کہا بنیدہ نے بیان کیا حضرت عائشہ سے  
 مثل معاذہ کے اور گھروں کا بھی ذکر کیا میں نے مندرجہ  
 کہا تو نے حضرت عائشہ سے سنا انہوں نے مٹی کے گھروں  
 کا نام لیا اس نے کہا ہاں۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَيْلِيزِ التَّقِيرِ وَالتَّقِيرِ وَاللِّبَاءِ  
 وَالْحَنْتَمِ فِي حَيْضَتِهَا أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ  
 هُنَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مُعَادَةَ وَبِهِ  
 الْجَوَارِ قُلْتُ لِمَ يَنْهَى عَنْ تَيْلِيزِهَا سَمِعْتُ الْجَوَارِ  
 قَالَتْ نَعَمْ -

۵۶۳۷ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هُذَيْفَةَ بْنِ عَبْدِ  
 عَنْ هُنَيْدَةَ عَنْ بِلَسَ شَرِيكَ بْنِ أَبِيكَ قَالَتْ  
 لَقِيتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِالْحَرَمِ فَسَأَلْتُهَا  
 عَنِ الْفَرْقِ بَيْنَ تَيْلِيزِهَا وَقَالَتْ الْهَيْدَةُ عَشِيَّةً وَالتَّقِيرُ  
 عُدَّةً وَاقِي عَلَيْهِ وَتَهَيَّأْتُ صَوَّ الدِّبَاءِ وَالتَّقِيرِ  
 وَالْمَرْقَةِ وَالْحَنْتَمِ -  
 حضرت بیندہ بنت شریک سے روایت ہے میں  
 حضرت عائشہ سے علی حریبہ میں اور میں نے پوچھا ان سے  
 شراب کی پھٹ کو انہوں نے منع کیا اور کہا شام کو جگو  
 بیض اور صبح کو پی اور اس کو ڈانٹ لگا دے اگر  
 مشکیزہ میں ہو اور منع کیا جھ کو توجہ اور جو برتن روغنی  
 اور لاکھی برتن سے۔

## روغنی برتنوں کا بیان

## ۲۵۱۰ - الْمَرْقَةُ

۵۶۳۸ - أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دُرَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ قُلَيْبٍ  
 عَنْ أَبِي قَالَ تَهَيَّأْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ عَنْ الْقُرُونِ الْمَرْقَةِ -  
 حضرت انس بن مالک سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتنوں سے۔

۲۵۱۱ - ذَكَرَ الدَّلَالَةُ عَلَى النَّهْيِ لِلْمُؤْتَوِفِ مِنَ الْأَوْجِيَةِ أَنْ بَرْتَنَ سَمِعَتْ مُرَوِّعِي تَهَيَّأْتُ  
 الْقَوِّقَةَ ذَكَرَهَا كَانَ حَمَلًا لَهَا لَمْ تَلِدْ -  
 تادیب کے یعنی فراموشی نہ تھی بلکہ انکا استعمال حرام تھا

۵۹۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَرْوَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ حَتَّانَ سَمِعَ سَجْدَةَ جَمْعٍ مَجْمُوعَةٍ بِحَدَّثِ أَنْتَ سَمِعَ :

حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ان دونوں نے گواہی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپ نے منع کیا تو بنے اور لاکھ اور روغنی اور چربی برتن سے بھر ڈیا اس آیت کو جو دے تم کو رسول اس کو لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو۔

عَنْ ابْنِ عَمْرٍو ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّكَ مَا شَرِهْدَ اَعْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَاةِ وَالْحَنْتَرَةِ وَالْمُقِيرَةِ وَالْمُقِيرَةَ تِلْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْأَذْيَةُ وَمَا أَتَاكَمُ الدُّسُولُ فَخُذْوهَا وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا۔

۵۹۵۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ أَبِي نَافْعَةَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَيَمَانَ التَّيْمِيِّ :

حضرت اسماء بنت بريد سے روایت ہے اس نے سنا چمکے بیٹے سے جس کو انس کہتے تھے ابن عباس نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا جو حکم کرے تم کو رسول اس کو مانو اور جس سے منع کرے اس سے بچو میں نے کہا کیوں نہیں پھر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کو جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اپنے کاموں میں اختیار نہیں رہتا بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے موافق عمل کرنا ضروری ہو جاتا ہے (میں نے کہا کیوں نہیں تب انہوں نے کہا میں نے گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے چوبیس اور روغنی اور تو بنے اور لاکھ برتن سے (تو ان آیات کے پڑھنے سے معلوم ہوا کہ یہ عمانت لازمی ہے نہ بطور ادب کے۔

عَنْ أَنَسٍ بَنِي كَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا يُقَالُ لَهُ الْكَيْفُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُرْقِلُ وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مَا أَتَاكَمُ الدُّسُولُ فَخُذْوهَا وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قُلْتُ بَلَى قَالَ الْمُرْقِلُ اللَّهُ وَمَا كَانَتْ لِمُكْرَبٍ وَلَا مُؤْمِنٍ إِذَا فَضَى اللَّهُ دَرَسُولَهُ أَفَرَأَى أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخَيْرُ مِنْ أَلْوَاحٍ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ شَرَّكَ أَنْ تَجْعَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّقِيرِ وَالْمُقِيرِ وَالْأَذْيَةِ وَالْحَنْتَرَةِ۔

## ان برتنوں کے بیان میں

## ۲۵۱۲۔ تَفْسِيرُ الْأَوْعِيَةِ

۵۹۵۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ بَرِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ أَبِي سَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ :

حضرت ناذان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا مجھ سے کچھ بیان کر دو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو برتنوں کے باب میں مع ان کی تفسیر کے انہوں نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ختم سے جس کو تم جڑہ کہتے ہو یعنی مٹی کا برتن

رَأَى أَنْ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ سَمِعْتُ نَبِيَّ بَشِيرٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَوْعِيَةِ وَفِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَنْتَرِ هُوَ الَّذِي تُسَوِّدُهُ أَشْعَرُ الْجَرَّةِ وَنَهَى عَنِ الدُّبَاةِ



لاکھی) اور منع کیا دہار سے جس کو تم قرع کہتے ہو (یعنی تو بنے کدو کے) اور منع کیا فقیر سے (یعنی مجبور کدو کو کھود کر جو برتن بناتے ہیں) اور منع کیا مرفت یعنی فقیر سے رال چڑھی ہوئی سے۔

وَهُوَ الَّذِي تَسْوِيَةٌ أَنتُمْ الْقَرْعَ وَنَهَىٰ عَنِ الْفَقِيرِ  
وَهُوَ الْبُخْلَةُ يَمُرُّ بِهَا وَنَهَىٰ عَنِ الْمَرْفَتِ  
وَكُفُو الْفَقِيرِ -

۲۵۱۲۔ اِلَّا ذُنَّ فِي الْاَلْبَاذِ الَّتِي خَصَّهَا بَعْضُ كُنْزَتِنِ فِي بَنِيذِ بَنَانِ اَدْرِسْتِ  
الْزَوَايَا الَّتِي اَتَيْنَا عَلَىٰ ذِكْرِهَا الْاَذُنُّ

کی اجازت

نہما کان فی الاُسْقِیَةِ مِنْهَا

۵۶۵۲۔ أَخْبَرَنَا سَوَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ  
عَنِ الدُّبَاءِ وَكُنَ الْفَقِيرُ عَنِ الْمَرْفَتِ وَالْمَرْفَتُ كَتَرِ  
الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ أَنْبَدُ فِي سِقَاكَ أَكَلَهُ وَاشْرَبَهُ  
كُلُوا قَالَ بَعْضُهُمْ أَفَدَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي  
مِثْلِ هَذَا قَالَ إِذَا تَجَعَلَهَا مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ  
بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد القیس کے لوگوں کو منع کیا جب وہ آئے آپ کے پاس تو بنے اور فقیر اور روغن پکھال سے اور فرمایا بنید بناؤ اپنے مشکیزے میں پھر اس پر ڈانسی لگاؤ اور پیو اس کو میٹھا میٹھا بعضوں نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو اجازت دیجئے اس کی آپ نے فرمایا تو جاہتا ہے کہ اس کو ایسا کر لے پھر سنا رہ کیا اپنے ہاتھ سے بیان کرنے لگے اس کی تیزی اور شدت کو۔

۵۶۵۳۔ أَخْبَرَنَا مُوسَىٰ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَرِيرٍ قَرَأَ قَوْلَهُ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ

حضرت جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغن برتن اور تو بنے اور چوبیس برتن سے اور آپ کے پاس جب مشکیزہ نہ ہوتا بنید بنانے کو تو پھر کے برتن میں بنید بنایا جاتا۔

جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَخْلِ الْمَرْفَتِ وَالْزَبَاءِ وَالْفَقِيرِ  
وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَفَّ بِجَدِّ  
سِقَاؤَ يُبَدِّلُ لَهُ فِيهِ  
وَمِنْ جَعَلَتْهُ -

۵۶۵۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَذُنُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ مشک میں بنید بنایا جاتا پھر اگر مشک نہ ہوتی تو پھر کے برتن میں اور منع کیا آپ نے کدو کے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَدِّلُ لَهُ فِي سِقَاؤِهِ فَإِذَا لَفَّ بِكَ  
لَهُ سِقَاؤَ يُبَدِّلُ لَهُ فِي تَرِيدٍ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّيَّانِ وَالنَّعِيرِ  
وَالْمَرْفَتِ -  
توسنبہ اور جوہن اور ردغنی برتن سے ۔

۵۶۵۵۔ أَخْبَرَنَا سَوَّادُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا  
أَبُو الزَّيْنَبِ :

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَلَّى عَنِ الدَّيَّانِ وَالنَّعِيرِ وَالْمَرْفَتِ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے اور جوہن اور لاکھی اور ردغنی برتن سے ۔

۲۵۱۲۔ اِلْزِدْ فِي الْجَزِّ حَامِدًا

مٹی کے برتن کی اجازت !!

۵۶۵۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَّانٍ :  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَخَّصَ فِي الْجَزِّ عَيْنَ مَرْفَتٍ -  
حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی مٹی کے برتن میں نمیند بنانے کی جس پر لاکھ نہ لگی ہو ۔

۲۵۱۵۔ اِلْزِدْ فِي شَيْءٍ مِنْهَا

ہر ایک برتن کی اجازت !!

۵۶۵۷۔ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رَزِيْقٍ أَنَّكَ حَدَّثَنَا عَنْ  
أَبِي رَسْحَةَ عَنِ الزَّيْنَبِ بْنِ عَدِيٍّ :  
عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ  
لُحُومِ الْأَضَاجِي فَتَرَدَّدُوا وَادَّخَرُوا وَمِنْ أَرَادَ  
زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَأَتَاهَا تَدِيرًا لِزِيَارَةِ الْأَخِي وَأَشْرَكَوْا قُلُوبًا  
فَمَنْ مَسَّكَ -  
حضرت برویدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قرابوں کے گوشت رکھ چھوڑنے سے اب کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور جو شخص قبروں کی زیارت کرنا چاہے وہ کرے اس لیے کہ قبروں کی زیارت یاد دلاتی ہے آخرت کو اور یہ ہر ایک شراب کو (جس برتن میں پیا ہو) مگر جوشہ لاوے اس سے بچو ۔

۵۶۵۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي مُعَيْنٍ عَنْ أَبِي سَيَّانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ وَفَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
حَضْرَتِ بَرِيدَہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے لیکن اب قبروں کی زیارت کرو اور میں نے تم کو منع کیا تھا قرابوں کے گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے کو لیکن اب جب تک تمہارا جی پالہے رکھو

اور میں نے تم کو منع کیا تھا بنید بنائے سے مگر مشک

وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا -

۵۶۵۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى بْنُ مَعْدَانَ الْخَزَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَصَنْبِيُّ الْأَعْلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا رُحَيْمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ عَنْ مُحَارِبٍ ،

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا تین چیزوں سے ایک تو قبروں کی زیارت سے لیکن اب زیارت کرو اور تم کو زیارت سے بہتری ہوگی اور منع کیا تھا میں نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے (کیونکہ اس زمانے میں محتاج لوگ بہت تھے تو بانٹ دینا بہتر تھا) اب جب تک جی چاہے اس میں سے کھاؤ اور منع کیا تھا میں نے برتنوں میں شراب پینے سے اب جس برتن میں چاہو

عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ رَقِيتَ كُمُوعِي تَلَكَّثَ زِيَارَةُ الْقُبُورِ فَذُرُوها وَلْتَرُدَّ كُمُوعِيَا رُبَّمَا لَخَيْرٌ وَأَمَّا تَلَكُّ الْبَارِئِ الْأَصْحَابِ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا مَا تَشْتَهُو رَقِيتَ كُمُوعِي الْأَشْرَبِي فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي آتِي وَعَلَاهُ وَلْتَعْرِوْا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا -

۵۶۶۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ الْحَبَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَةَ عَنْ كَبَائِرِ بْنِ أَبِي سَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا برتنوں سے لیکن اب بنید بناؤ جس برتن میں چاہو اودھو پھر ہر نشہ لانے والے سے -

بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ رَقِيتُ كُمُوعِي الْأَوْعِيَةِ فَأَنْبِئُوا بِهَا بَدَأَ كُمُوعِيَا كُمُوعِيَا كُلُّ مُسْكِرٍ -

۵۶۶۱۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي رَبِيعٍ مَرْزُوقِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَبَّابِ الْكِنْدِيُّ خَرَّ سَارِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں جا رہے تھے اتنے میں ایک قوم کی آواز سنی کہ رو پوجا یہ آواز کیسی ہے لوگوں نے عرض کیا اے نبی اللہ کے وہ ایک قسم کا شراب پیا کرتے ہیں اس کو پی رہے ہیں آپ نے کسی کو ان کی طرف بھیجا اور بلایا پھر فرمایا تم کن برتنوں میں بنید بناتے ہو اور ہمارے پاس اودھ برتن نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا امت پیو مگر اس برتن سے جس پر ڈانٹ لگا ہو (جیسے ٹیکڑہ ابرق چاگل) پھر آپ تھوڑے دنوں پھر کو جب تک اللہ کو منظور

بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِي كُمُوعِيَا دَخَلَ بَقْعُهُمْ فَمَسَّحَ لَهُمْ لُصْفًا فَقَالَ مَا هَذَا الْقَمُونُ قَالُوا يَا أَبَا بَكْرٍ كُمُوعِيَا شَرَابٌ يَشْرَبُونَهُ تَبَعَتْ إِلَى الْقُبُورِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ بَعْضُ آتِي شَبَابٌ تَتَبِعُونَنَا قَالُوا نَتَّبِعُ فِي الْقَبْرِ وَالْأَبَاءِ وَلَيْسَ لَنَا ظُرُوفٌ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَوْكَيْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْبُثَ كُمُوعِيَا رَجَعَ عَلَيْهِمْ فَذَا هُمْ قَدْ هَابُوا بِهَمْ كُمُوعِيَا وَامْتَعَرُوا قَالُوا مَلِكِي أَمَا كُنْزُ قَدْ هَلَكْتُمْ قَالُوا يَا أَبَا

إِلَّا هُوَ أَرْضُنَا وَبِقُدْرَتِهِ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَوْ كُنَّا عِنْدَهُ  
قَالَ أَشْرَبُوا وَكُلُّكُمْ حَرَامٌ -

تھا اور ہر چیز کے آپ نے ان لوگوں کو دیکھا وہ بار سے زرد  
ہو رہے ہیں یعنی استسقا کی بیماری سے اپنے فرمایا کیا ہوا  
مجھ کو میں دیکھتا ہوں تم تباہ ہو گئے انہوں نے کہا اے نبی اللہ کے  
ہماری زمین دہائی ہے یعنی اکثر و بارہتی ہے ہوا کے فساد سے اور  
آپ نے حرام کر دیا ہم پر ہر ایک شراب مگر جس پر ہم ڈانٹ لگا دیں آپ  
نے فرمایا ہر ایک شراب لیکن بھجواس سے جو نہ لائے۔

۵۶۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ وَابْنُ أَبِي حَمْدٍ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْفَانَ عَنْ مَنْصُورٍ  
عَنْ سَكْرَةَ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے جب منع کیا برتنوں سے تو انصار نے شکایت  
کی اور فرمایا ہمارے پاس اور قسم کے  
برتن نہیں ہیں آپ نے فرمایا تو خیر میں  
منع بھی نہیں کرتا۔

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَمَّا نَهَى عَنِ الْبُرُوقِ فَكَانَتْ الْأَنْصَارُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَيْسَ لَنَا وَمَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَا ذَا -

## شراب کیسی چیز ہے !!

## ۲۵۱۶- مَنَزَلَةُ الْخَمْرِ

۵۶۶۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنَبِّئُكَ أَنَّ اللَّهَ عَنِ مُوسَى عَنِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات  
دو پیالے لائے گئے ایک میں شراب تھا اور ایک میں دودھ  
آپ نے دودھ کا پیالہ لے لیا حضرت جبریل علیہ السلام نے  
فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے تم کو ہدایت کی فطرت کے  
موافق رکھو نہ دودھ فطرت یعنی پیدائش کے موافق ہے  
جب آدمی پیدا ہوتا ہے تو غذا اس کی دودھ ہوتی ہے تمام قومی جسمانی اور روحانی دودھ سے ترقی پاتے ہیں  
برخلاف شراب کے کہ وہ فطری غذا نہیں بلکہ مصنوعی ہے اس سے عقل میں فساد پڑتا ہے اگر تم شراب کا پیالہ لیتے تو  
تہماری امت گمراہ ہو جاتی۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أُسْرِيَ بِهِ فَقَدْ حَكَمَ بَيْنَ  
خَمْرٍ وَكَيْفَ فَتَنَ الْيَهُودَ فَأَخَذَ اللَّيْلُ فَقَالَ لَهُ  
جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا أَخْبَدَ اللَّهُ الَّذِي هَذَا  
لِلْفُطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ عَوْتُ امْتَنَعْتَ -

۵۶۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ ثَعْلَبَةَ قَالَ رَجَعْتُ أَبَا بَكْرٍ حَتَّى حَفِصَ يَقُولُ  
رَجَعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَكْذِبُ

ایک صحابی سے روایت ہے اس نے سنا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کچھ لوگ میری

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

يَشْرَبُ نَاسٌ مِنَ امَّتِي الْخَمْرُ مَسْمُومَةٌ بِغَيْرِ جَمْعٍ هَكَذَا۔ امت کے شراب پیس گے لیکن نام اس کا اور رکھیں گے (بہانے کے لیے) تو ان کو دودھرا گناہ ہو گا ایک اور شراب پینے کا دوسرا فریب کرنے کا۔

## ۲۵۱۶۔ ذِكْرُ الرِّوَايَاتِ الْمُغْلَطَاتِ فِي شَرْبِ الْخَمْرِ

۵۶۶۵۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَادٍ قَالَ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَرِثِ:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب شراب پینے والا شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب چور چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب کوئی لوٹ کرتا ہے ایسی جس کو لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھیں (یعنی بڑی لوٹ قیمتی مال کی) تو وہ مومن نہیں ہوتا بلکہ ان گناہوں کے کرنے وقت ایمان جدا ہو جاتا ہے اگر ایمان رہتا تو ایسے کام کیوں کرتا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْنِي الذَّانِي حِينَ يَذْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً يَذْنُهَا النَّاسُ إِلَّا فِيهَا أَبْصَارُ هُمْ حِينَ يَذْنُوهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

۵۶۶۶۔ أَخْبَرَنَا اسْحَبُ بْنُ إِدْرِاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّكَيْدِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَدْرَاذِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَابُو سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابُو بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا كُنَّا نَحْكُوهُ:

ترجمہ وہی ہے

جو اوپر گزرا ہے

اس میں یہ ہے کہ جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف مسلمان آنکھ اٹھا کر دیکھیں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَذْنِي الذَّانِي حِينَ يَذْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً حَاتٍ سَرَفٌ يَذْنُهَا الْمُسْلِمُونَ إِلَّا بِأَبْصَارِهِمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

۵۶۶۷۔ أَخْبَرَنَا اسْحَبُ بْنُ إِدْرِاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَعْبُودَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ:

حضرت ابن عمر اور کئی صحابہ سے روایت ہے سب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب پئے اس کو کوڑے مارو پھر اگر پئے تو کوڑے مارو

عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَكَثَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثَمَّ عَزَّوَجَلَّ

شَرِبَ كَأَنَّهُ لَدُوٌّ خَمْرَانِ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثَمَّ  
إِنْ شَرِبَ فَأَمْكُوهُ۔

پھر اگر پئے تو کوڑے مارو پھر اگر پیئے تو اس کو مار ڈالو رکبہ کو  
معلوم ہوا اس سے شراب پھینکنے والا نہیں ہے یہ حدیث مسووع

www.KitaboSunnat.com

۵۶۶۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْنَبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَرِثِ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَكَرَ فَاجْلِدُوهُ ثَمَّ إِنْ سَكَرَ  
فَاجْلِدُوهُ ثَمَّ إِنْ سَكَرَ فَاجْلِدُوهُ ثَمَّ قَالَ فِي  
الرَّابِعَةِ فَأَمْرٌ بِوَأَعْقَلُ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مست ہو جائے تو  
اس کو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو جائے تو کوڑے مارو  
پھر اگر مست ہو جائے تو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو تو  
چوتھی بار اس کو قتل کرو۔

۵۶۶۹۔ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي نَضِيلٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ  
أَبُو مُوسَى عَنْ أَبِيهِ رَفِيعًا اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ  
كَانَ يَقُولُ مَا أَبَا بِي شَرِبْتُ الْخَمْرَ أَوْ عِبَدْتُ هَذَا  
السَّارِيَةَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَلَّ۔

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے انہوں نے کہا  
میں برواہ نہیں کرتا شراب پیوں یا اللہ جل جلالہ کے  
سوا اس ستون کو پوجوں (یعنی شراب پینا معاذ اللہ  
شرک کے برابر ہے۔

۲۵۱۸۔ ذَكَرَ الرَّوَايَةِ الْمُبَيَّنَّةَ عَنْ صَلَوَاتِ شَرَابٍ پِينِے وَلِے كِي نَمَازِ قَبُولِ نَہِیں  
شَرَابِ الْخَمْرِ  
ہوتی!

۵۶۷۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا  
عُذَّةُ بْنُ رُوَيْمٍ أَنَّ ابْنَ الدَّلِيلِ كَرِهَ  
يَطْلُبُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ابْنُ  
الدَّلِيلِ كَرِهَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ  
اللَّهِ بْنَ عَمْرِو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ  
سَمَانَ الْخَمْرِ شَرِبَهُ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ  
مِنْ أُمَّتِي يُقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَلَوةٌ أَوْ رَكْعَتَانِ كَمَا۔

حضرت عمرو بن رویمؓ سے روایت ہے ابن دلیجی  
سوار ہوئے عبداللہ بن عمرو بن العاص کو ڈھونڈنے  
کے لیے انہوں نے کہا میں عبداللہ کے پاس پہنچا اور ان  
سے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے  
باب میں کچھ سنا ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کوئی شخص میری  
امت میں سے اگر شراب پیئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن  
کی نماز قبول نہ کرے گا۔

۵۶۷۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَ عَلِيُّ بْنُ خُبَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالَفُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ مَنصُورٍ بْنِ رِزْدَانَ عَنْ  
الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ،

www.KitaboSunnat.com



عَنْ مُسْرُوقٍ قَالَ قَالَ الْقَاضِي إِذَا أَكَلَ الْهَيْدِيَّةَ فَقَدْ أَكَلَ السُّخْتِ إِذَا أَقْبَلَ الرَّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْكُفْرُ وَقَالَ مُسْرُوقٌ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ كَفَرَ كُفْرًا أَنْ لَيْسَ لَهُ صَلَاحٌ -

حضرت مسروق نے کہا: جو تابعین میں سے ہے (قاضی) قاضی نے جب ہدیہ لیا اس شخص سے جو ہمیشہ ہدیہ نہ دیتا تھا بلکہ قاضی ہونے کے بعد دینے لگا تو اس نے حرام کھا یا اور جب رشوت لی تو کفر کے قریب پہنچا اور مسروق نے کہا جس نے شراب پی وہ کافر ہو گیا اس وجہ سے کہ اس کی نماز درست نہیں ہوتی۔

۲۵۱۹۔ زَكَرُ الْأَثَامِ الْمُتَوَلَّيَةِ عَنْ شَرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْكِ الصَّلَاةِ وَمِنْ قِلِّ النَّفْسِ الَّتِي حَكَمَ اللَّهُ وَهْنٌ وَقُوَّةٌ عَلَى الْمَحَارِمِ

شراب پینے سے کیا کیا گناہ پیدا ہوتے ہیں نماز ترک کرنا خونِ ناحق کرنا جس کو اللہ نے حرام کیا ہے زنا کرنا !!

۲۵۲۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الذَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: جو خمر (شراب) سے وہ سب برائیوں کی جڑ ہے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کیا کرتا تھا اس کو ایک بدکار عورت نے چھانسا یا ہا ایک لونڈی کو اس کے پاس بھیجا اور کہلایا کہ میں تجھ کو بلائی ہوں گواہی کے لیے یہ بہانہ اس لیے کیا کیونکہ گواہی کے لیے جانا فرض ہے (وہ اس لونڈی کے ساتھ چلا آیا اس لونڈی نے مکان کے ہر ایک دوازے کو جب وہ اس کے اندر جاتا بند کرنا شروع کیا یہاں تک کہ ایک عورت کے پاس پہنچا جو خوبصورت تھی اور اس کے پاس ایک لڑکا تھا اور ایک برتن شراب کا وہ عورت بولی قسم خدا کی میں نے تجھے گواہی کے لیے نہیں بلایا لیکن اس لیے بلایا کہ تو مجھ سے محبت کرے یا اس شراب کا ایک گلاس پیے یا اس لڑکے کو مار ڈالے وہ شخص بولا مجھے اس شراب کا ایک گلاس پلا دے اس نے ایک گلاس اس کو پلا دیا وہ بولا اور دے (جب مرزا معلوم ہوا) پھر وہاں سے نہ تلا یہاں تک کہ اس عورت سے محبت کی اور اس لڑکے کا خون

عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُولُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَسَائِثِ إِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ كُفْرًا فَكَلَّمَتْهُ أُمُّ الْأَكْعُوْنِيَّةِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِهَا رِيَّةً بِهَا فَقَالَتْ لَهُ أَنَا لَأَنْدُ عَوْلَكَ لِلشَّهَادَةِ فَأَنْطَلَقَ فَجَرَّ رِيَّةً بِهَا فَكَلَّمَتْهُ حَتَّى دَخَلَ بَابًا أَعْلَقَتْهُ دُونَهُ حَتَّى أَتَى إِلَى أُمِّ الْأَكْعُوْنِيَّةِ وَفِيئَتُهُ عِنْدَهَا عَلَامٌ وَبِأُمِّهِ خَيْرٌ فَقَالَتْ لِي وَاللَّهِ مَا دَعَاكَ عَوْلَكَ لِلشَّهَادَةِ وَلَكِنْ دَعَاكَ لَتَقَعَ عَلَى أَوْ شَرِبَ مِنْ هَذِهِ الْخَمْرِ كَأْسًا أَوْ قَتَلْتَ هَذَا الْعَلَاكَ قَالَ فَأَسْقَيْتُهَا مِنْ هَذَا الْخَمْرِ كَأْسًا فَسَقَتْهُ كَأْسًا قَالَ زَيْدٌ رَفِي فَلَمْ يَرَهُ حَتَّى وَكَّعَ عَلَيْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَأَجْتَنَبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا يَجْتَمِعُ الْإِيمَانُ وَإِذَا هَانِ الْخَيْرُ إِلَّا لِيُؤْثِرَكَ أَنْ يَخْرِجَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ -



کیا تو پھر شراب سے اس لیے کہ قسم اللہ کی ایمان اور شراب کا ہمیشہ بیٹا دونوں ساتھ نہیں ہوتے یہاں تک کہ ایک دوسرے کو نکال دیتا ہے اگر ایمان غالب ہو تو شراب چھٹ جائے گی اور جو شراب نہ چھوٹی تو ایمان جاتا رہتا ہے (عاز اللہ منہ)

۵۶۴۳۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ يُعْنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَرِثِ أَنَّ أَبَاكَ قَالَ سَمِعْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا

حضرت عثمان نے کہا پھر شراب سے کیونکہ وہ برائیوں کی جڑ ہے تم سے پہلے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کرتا تھا اور لوگوں سے الگ رہتا تھا وہی قصہ بیان کیا اور کہا پھر خمر سے کیونکہ قسم اللہ کی خمر اور ایمان ساتھ جمع نہیں ہوں گے مگر ایک دوسرے کو نکال باہر کرے گا۔

أَمَّا الْخَمْرُ فَإِنَّهَا كَانَتْ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ مُمْسِكًا يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزُّ بِالنَّاسِ فَذَكَرَكُمْ مِثْلَهُ قَالَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا يَجْتَمِعُ وَالَّذِي يَمُنُ أَهْلًا وَلَا يُؤْتِيكَ أَحَدُهُمَا أَنْ يَهْرَجَ صَاحِبُهُ۔

۵۶۴۴۔ أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ

ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ فَضِيلٍ عَنْ مَجَاهِدٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا جس شخص نے شراب پیا پھر نشہ نہ ہوا تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی جب تک وہ شراب اس کے پیٹ یا رگوں میں رہی اور اگر اس حالت میں مر جائے تو کافر مرے گا۔ اور اگر نشہ میں مست ہو گیا تو چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اس حالت میں مرے گا تو کافر مرے گا۔

عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَتَنَشَّ لَهُ تَقَبُّلٌ لَهُ صَلَاحٌ مَا دَامَ فِي خَمْرِهِ أَوْ عَزَّوَجْهَ فِيهَا شَيْءٌ وَإِنْ مَاتَ كَافِرًا وَإِنْ انْتَشَى لَمْ يَقْبَلْ لَهُ صَلَاحٌ إِلَّا بَعْدَ أَنْ يَمُوتَ وَإِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ كَافِرًا خَالَفَهُ يَزِيدُ بَنُ الْوَلِيدِ۔

۵۶۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ كَسَّ وَابْنَانَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ

فَضِيلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مَجَاهِدٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے شراب پیا اور پیٹ میں اتار اس کو اللہ تعالیٰ اس کی سات روز کی نماز قبول نہ کرے گا اور اگر اس عرصے میں مر جائے گا تو کافر مرے گا اگر اس کی عقل جاتی رہی اور کوئی فرض چھٹ گیا یا قرآن چھٹ گیا تو اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اس عرصے میں مر جائے گا تو کافر مرے گا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْطٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَدَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ جَعَلَهَا فِي بَطْنِهِ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاحٌ سَبْعَ عَشْرَ مِائَةً فِيهَا قَالَ ابْنُ أَدَمَ فِي هَذِهِ مِائَتٌ كَافِرًا وَإِنْ أَذْمَبَتْ عَقْلَهُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَعْرَافٍ وَقَالَ ابْنُ أَدَمَ الْقَرْنِ لَمْ يَقْبَلْ لَهُ صَلَاحٌ إِلَّا بَعْدَ أَنْ يَمُوتَ مَارًا مَاتَ فِيهَا وَقَالَ ابْنُ أَدَمَ فِي هَذِهِ مِائَتٌ كَافِرًا۔

## ۲۵۲۔ تَوْبَةُ شَارِبِ الْخَمْرِ

## شراب پینے والے کی توبہ کا بیان

۵۶۶۹ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو رَسْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنْ  
قَالَ حَدَّثَنِي رِبْعَةُ بْنُ يَزِيدٍ ح وَ أَخْبَرَنِي عَمْرٍو بْنُ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَكُوبَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَ هُوَ أَبُو ذَرٍّ عَنْ  
عَنْ رِبْعَةَ بْنِ يَزِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ التَّيْلَمِي قَالَ دَخَلْتُ عَلَى  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْقَاصِدِ وَ هُوَ فِي حَالٍ طَلَبَ لَهُ  
بِالْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُ الْوَسْطُ وَ هُوَ مَخْاضُ رُكْنِي وَ  
قَدْ بَشَّرَ بِيَنَّ ذَالِكِ الْفَتَى بِشَرْبِ الْخَمْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ  
الْخَمْرَ شَرِبَهُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ تَوْبَةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا  
فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ كَمْ تُقْبَلُ  
تَوْبَتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ  
فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْفِكَهُ مِنْ طِينَتِهِ  
الْكَفَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْفَطْرُ لِعَمْرٍو -

حضرت عبداللہ بن ولیم سے روایت ہے میں عبداللہ  
بن عمرو بن العاصؓ کے پاس گیا وہ طائف میں اپنے باغ  
میں تھے جس کو وہ طے کہتے تھے۔ اور قریش کے ایک جوان  
ہاتھ پڑے ہوئے تھل رہے تھے جس پر لوگ شراب  
پینے کا گمان کرتے تھے عبداللہ نے کہا میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص  
شراب کا ایک گھونٹ پیئے اس کی توبہ چالیس روز تک  
قبول نہ ہوگی پھر اگر توبہ کرے تو اللہ معاف کر دے گا پھر  
اگر شراب پیئے چالیس روز تک توبہ قبول نہ ہوگی لیکن اس  
کے بعد اگر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا پھر اگر  
شراب پیئے تو اللہ جل جلالہ ضرور اس کو جہنمیوں کے بدن کی پیپ بلائے گا اور توبہ قبول نہ ہوگی مراد وہ شخص ہے  
جو شراب کو مول سمجھ کر پیئے۔

۵۶۷۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَ الْحَرِثِ بْنِ وَ سَكِينٍ قَرَأَ عَنْ عَلِيٍّ وَ أَنَا أَسْمَعُ وَ الْفَطْرُ لَهُ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ  
قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ،

عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ تُقْبَلْ  
تَوْبَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدُّنْيَا -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا  
میں شراب پیئے گا پھر اس سے توبہ نہ کرے گا اس کو آخرت  
میں شراب نہ ملے گی۔

## ۲۵۳۔ الْوَايَةُ فِي الْمُدْمِينِ فِي الْخَمْرِ

جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں ان کے  
باب میں کیا آیا ہے

۵۶۷۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ  
نَيْظِرٍ عَنْ جَابَانَ ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي التَّيْمِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ عَاقًا وَلَا مُدْرِكًا خَمْرًا -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں نہیں جائے گا احسان رکھنے والا اور جو احسان کر کے جتایا کرے اور بعضوں نے کہا نانا توڑنے والا، اور نافرمانی کرنے والا اپنے ماں باپ کی اور ہمیشہ شراب پینے والا -

۵۶۷۹ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَوْفَلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ،

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا)۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا مَاتَ وَهُوَ يُدْرِكُهَا لَعْنَتُ رَبِّهِ مِنَ الْعَرِيفِ بِهَا فِي الْأُخْرَى -

۵۶۸۰ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا)۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا مَاتَ وَهُوَ يُدْرِكُهَا لَعْنَتُ رَبِّهِ مِنَ الْعَرِيفِ بِهَا فِي الْأُخْرَى -

۵۶۸۱ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَوْفَلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى،

حضرت ضحاک نے کہا جو شخص ہمیشہ شراب پیتا ہو پھر مر جائے تو دنیا سے جدا ہونے وقت اس کے منہ پر گرم پانی کا پھینکا دیا جائے گا (یعنی جہنم کے پانی کا)۔

عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ مَنْ مَاتَ مُدْرِكًا لِلْخَمْرِ نُصِّحَ فِي دَجِيمِهِ بِالْحَصْمِ حِينَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا -

۲۵۲۲ تَغْرِيبُ شَرَابِ الْخَمْرِ

شراب پینے والے کو جلا وطن کرنا !!

۵۶۸۲ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے ربیعہ بن امیہ کو شراب پینے کی وجہ سے نکال دیا خبر کی طرف وہ ہرقل (بادشاہ روم) کے پاس گیا اور نصرانی ہو گیا پھر عمرؓ نے فرمایا اب سے میں کسی مسلمان کو جلا وطن نہ کروں گا۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ عَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُبِعَةُ بْنُ أَبِي مُرَّةٍ فِي الْخَمْرِ الْأَكْبَرِ فَلَمْ يَحِقْ بِهِ قَوْلُ مَنْصُورٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا أُعْرَبُ بَعْدَكُمْ مَوْلَانَا -

۲۵۲۳ زَكَرُ الْخَبَرِ بِأَنَّ لِقَى اعْتَلَى بِهَا مَنْ أَبَاحَ شَرَابَ الْخَمْرِ

بیان ان حدیثوں کا جن سے دلیل پکڑی ہے اس شخص نے جوش لالنے والے شراب کو درست کہتا ہے بشرطیکہ پھوڑا سا پیا جائے جس سے نشہ نہ ہو!

۵۶۸۳۔ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَمَالٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

حضرت ابو بردہؓ بن نیار سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیو برتنوں میں را اگر کسی قسم کا برتن ہو، لیکن مست مت ہو یعنی اتنا زیادہ نہ پیو جس سے نشہ ہو اس حدیث سے صاف صاف اس شراب کے پینے کی جس میں نشہ ہو اجازت نہیں نکلتی علاوہ اس کے امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور اس میں غلطی کی ہے ابو الاحوص سلام بن سلیم نے اور کسی نے اس کی متابعت نہیں کی سماک کے اصحاب میں سے اور سماک خود قوی نہیں ہے اور وہ قبول کرتا تھا تین کو امام احمد نے کہا ابو الاحوص اس حدیث میں غلطی کرتا تھا مخالفت کی ہے اس کی شریک نے اسناد میں اور حدیث کے الفاظ میں اور شریک کی روایت یہ ہے۔

عَنْ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْرَبُوا فِي الظُّلُمَاتِ وَلَا تَشْكُرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ غَلَطِيهِ أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامُ بْنُ سَلِيمٍ لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَهَكَذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَكَانَ يُقْبَلُ الثَّقَلَيْنِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ أَبُو الْأَحْوَصِ يَخْطِي عَنِّي هَذَا الْحَدِيثُ خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِي إِسْنَادِهِ وَفِي نَقْلِهِ -

۵۶۸۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ دو کے تو بنے اور لاکی اور چوبین اور روغنی برتن سے۔ مگر خلاف کیا ہے اس کے ابو عوانہ نے اور وہ روایت یہ ہے۔

عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْبَغِيرِ وَالْمَرْفِطِ خَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ -

۵۶۸۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُرَيْبٍ قَالَ أَنبَأَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ حَبَّاحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَمَالٍ عَنْ قُرْصَافَةَ

حضرت عائشہؓ نے کہا شراب پیو لیکن مست مت ہو۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت بھی ثابت نہیں ہے قرصافہ نے اس کو حضرت عائشہؓ سے روایت کیا اور وہ مجہول ہے اور مشہور حضرت عائشہؓ سے اس کے خلاف ہے۔

أُمُّ آةٍ وَنَحْوُهَا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْرَبُوا وَلَا تَشْكُرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ وَقُرْصَافَةُ هَذِهِ لَا تُدْرِي مَنْ هِيَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ خَالَفَ مَا رَأَيْتُ عَنْهَا قُرْصَافَةَ -

۵۶۸۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ قُدَامَةَ الْعَامِرِيِّ أَنَّ جَحْرَةَ بِنْتَ دَجْلَجَةَ الْعَامِرِيَّةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ

حضرت عائشہؓ سے لوگوں نے نبیذ کو پوچھا انہوں نے کہا ہم صبح کو کھجور جگو تے ہیں اور شام کو پیتے ہیں اور شام کو جگو تے ہیں اور صبح کو پیتے ہیں حضرت عائشہؓ نے کہا میں ملال نہیں کہتی کسی نشہ لانے والے شراب کو اگر چہ روٹی کیوں نہ ہو اگر چہ باقی کیوں نہ ہو یہ تین بار فرمایا۔

عَائِشَةَ سَأَلَهَا أَنَا سَ كُلُّهُمْ يَسْأَلُ عَنِ النَّبِيدِ يَقُولُ نَبِيدُ الشَّرْعِ غَدَاةً وَنَشْرَبُهُ عَشِيًّا وَنَبِيدُ لَمْ عَشِيًّا وَنَشْرَبُهُ غَدَاةً قَالَتْ لَا أَحِلُّهُ مُسْكِرًا وَإِنْ كَانَ مُخْبِرًا وَإِنْ كَانَتْ مَاءً قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -

۵۶۸۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا كُرَيْمَةُ بْنُْتُ هَمَّامٌ أَنَّهُمَا سَمِعُوهُ ۝

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تم کو ممانعت ہے تو مجھ سے تم کو ممانعت ہے لاکھی برتن سے تم کو ممانعت ہے روغنی برتن سے پھر منہ کیا عورتوں کی طرف اور کہا جو تم سہز لا کھی گھر سے سے اور اگر تمہارے شکے کا باقی نشہ کرنے لگے تو اس کو میت بیو۔

عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ يُهَيِّئُ عَنِ الدِّبَاوِ يُهَيِّئُ عَنِ الْحَنْمِ يُهَيِّئُ عَنِ الْكُرْفِ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَى النَّسَاءِ فَقَالَتْ إِنَّا لَنَالُ الْجُرَّ الْأَحْضَرُ وَرَأَيْتُكُمْ مَاءَ حَيْكَلِكُمْ فَلَا تَسْرُبْنَهُ ۝

۵۶۸۸۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي وَصْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَالِدٌ قَالَ ۝

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ان سے پوچھا کسی نے شرابوں کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہر نشہ لانے والے سے امام نسائی نے کہا ان لوگوں نے دلیل پکڑ لی ہے عبد اللہ بن شداد کی روایت سے انہوں نے ابن عباس سے اور وہ یہ ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّهَا سَأَلَتْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ كُلِّ مُشْكِرٍ وَاعْتَلَا بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ۝

۵۶۸۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قَالَ أُنْبَأَنَا الْقَعْدَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّوَّافِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شَبْرَمَةَ يَذْكُرُ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ بْنِ الْهَكَوِ ۝

ابن عباس نے کہا غر تو غوطہ بہت سب حرام ہے اور باقی اور قسم کا شراب اتنا حرام ہے جس سے نشہ ہو۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ ابْنُ شَبْرَمَةَ لَهُ يَسْمَعُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ ۝

۵۶۹۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ۝

حضرت ابن شبرمہ نے کہا مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا عبد اللہ بن شداد سے اس نے سنا ابن عباس سے انہوں نے کہا خمر کو بیعت یعنی لذتہ حرام ہے غوطہ ہوا بہت اور باقی قسم کی شراب اتنی جس سے نشہ ہو۔ اب یہ ثقہ بھول ہے مگر حنفی اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ یہ حدیث ابو حنیفہ نے ابو علون سے روایت کی اس نے عبد اللہ بن شداد سے اور وہ دو روایت یہ ہے۔

عَنِ ابْنِ شَبْرَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ التَّيْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعِدَّتِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ خَالَفَهُ أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّقْفِيُّ ۝

۵۶۹۱۔ برہمی دلیل ابو حنیفہ کی یہی روایت ہے مگر یہ روایت موقوف ہے ابن عباس پر اگرچہ حارثی نے اس کو مرفوعاً بھی نقل کیا ہے علاوہ اس کے یہ روایت منقطع ہے کیونکہ ابن شبرمہ نے اس کو عبد اللہ بن شداد سے نہیں سنا اور دلیل اس کی یہ ہے جو دوسری اسناد میں ابن شبرمہ سے یوں مروی ہے۔

۵۶۹۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ مَسْعُورٍ عَنْ أَبِي عَرِينٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتْ الْخُمُرُ بَيْنَهُمَا  
فَلَيْلَهَا وَكَثِيرُهَا نَا لَشَرُّ مَنْ كُلِّ شَرَابٍ لَعْنَةُ كَرِ  
ابْنِ الْحَكَمِ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا -

ترجمہ اور گزارش

www.KitaboSunnat.com

۵۶۹۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا  
شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ دُرَيْجٍ عَنْ أَبِي عَرِينٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتْ الْخُمُرُ قَلِيلُهَا  
وَكَثِيرُهَا وَمَا اشْرَبَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
وَهَذَا أَفْطَى بِالْصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شَدَادٍ وَهَذَا  
ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ يَدَّكُنُ وَيَقْنُ فِي حَدِيثِهِمْ ذَلِكَ لِتَمَازِجِ  
وَنَ ابْنِ شَبْرَمَةَ وَرَوَاهُ أَبُو عَرِينٍ أَشْبَهُ بِمَا رَوَاهُ  
الْثَّقَاتُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ -

۵۶۹۳۔ أَخْبَرَنَا قَلِيبَةُ عَنْ سَمِيانَ

عَنْ أَبِي الْجُؤَيْيَةِ الْجُرُجِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ  
عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنَدٌ ظَهَرَ لِي إِلَى الْكُفَّةِ عَنِ الْبَادِقِ  
فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَادِقُ وَمَا اشْرَبَ مُوَحَّرًا قَالَ  
أَنَا أَوَّلُ الْعَرَبِ سَأَلَهُ -  
سے انہوں نے کہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم باذن تکلف سے پہلے گزر گئے جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے انہوں نے کہا سب  
سے پہلے جس عرب نے باذن کو پونچھا وہ میں تھا -

۵۶۹۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ وَالتَّحْزِينُ سَمِيعٌ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ سُلَيْمَةَ بْنِ كَرِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ يَحْكِي قَالَ  
ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ شَرِبَ أَنْ يَحْرَمَ مَنْ كَانَ  
مَحْرَمًا مَحْرَمًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَلَيْسَ حَرَمٌ النَّبِيذُ -

ف: اب عمر کے معنوں میں اختلاف ہے بہت سے صحابہ اور علماء یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
قول سے اور نہایت ہو چکا کہ غمر ہر مسکر کو کہتے ہیں پھر کیسے یہ بات مانی جاوے کہ غمر خاص ہے انگور سے اور اگر مان بھی ہیں  
تو معارض ہیں اس اثر کے بہت سے آثار اور احادیث اور خود ابن عباس سے اس کے خلاف ثابت ہے -



۵۶۹۵۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُمَيْيَّةَ بِنْتِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
لَا بَيْنَ عَنَابِي إِيَّيْهِمْ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَإِنَّا  
أَرْضُنَا أَرْضُ بَارِكَةٍ وَإِنَّا نَسْجُدُ شَرَابًا أَشْرَكُهُ مِنَ  
الزَّبِيبِ وَالْعَنْبِ وَغَيْرِهِ وَقَدْ أَثْبَحَ عَلَى قَدَرِكُمْ  
صُرُوبًا مِنَ الْأَشْرَبَةِ فَأَلْكَرْ حَتَّى تَطْلُتَ إِنَّهُ لَكُمُ  
بِقُرْبِهِ فَقَالَ لَهُ بَنُو عَبَّاسٍ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَى  
بَجْنَتِكَ مَا أَكْثَرُونَ تَكْمُلُ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ -

حضرت عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ایک شخص نے  
ابن عباس سے کہا میں خراسان کا رہنے والا ہوں اور ہمارا  
ملک بہت سرد ہے ہم ایک قسم کا شراب بناتے ہیں انگور  
خشک اور تر اور سیووں سے بھر کر مشکل معلوم ہوتا ہے پھر  
اس لئے کئی قسمیں شراب کی بیان کیں اور بہت قسمیں  
بیان کیں یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ ابن عباسؓ نے ان  
کو نہیں سمجھا آخر ابن عباسؓ نے کہا تو نے بہت بیان کیا بیچ اس  
شراب سے جو نشہ لائے مجبور کا ہو یا انگور کا یا اور کسی  
بھیز کا۔

\*\*\*

۵۶۹۶۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيذُ الْبُسْرِ بَدْتُ لِأَيِّدٍ -

حضرت ابن عباسؓ نے کہا گدھر مجھور کا نبیذ حرام ہے  
ہرگز حلال نہیں۔

۵۶۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَرْتَجِمُ بَيْنَ ابْنِ  
عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَأَمْتَهُ أَفْرَأُكَ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ  
الْخَمْرِ فَهَلَى عَنْهُ قُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِيَّيْهِ أَتَسْتَدْفِنُ  
جَرَّةَ خَمْرٍ نَبِيذًا أَمْ لَا فَأَشْرَبُ مِنْهُ فَيَقُولُ قَدْ بَطُلَتْ  
قَالَ لَا تَشْرَبُ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنَ الْعَصَلِ -

حضرت ابو جمرہ سے روایت ہے میں ترجمہ کیا کرتا تھا  
درمیان ابن عباسؓ اور لوگوں کے رجوان کے پاس آتے  
لیکن عربی زبان نہ سمجھتے ایک بار ایک عورت ان کے پاس  
آئی اور لاکھی گھڑے لے کر نبیذ کو پوچھنے لگی انہوں نے  
اس سے منع کیا میں نے کہا اے ابن عباسؓ میں ہنر گھڑے  
میں نبیذ بھرتا ہوں میٹھا پھر اس کو بیتا ہوں تو میرے بیٹ میں تراقر ہوتا ہے (یعنی ریاچ پیدا کرتا ہے) انہوں نے کہا اس

کو مت پی اگرچہ شہد سے زیادہ میٹھا ہو۔

۵۶۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ وَهُوَ سَمْعٌ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا

أَبُو جَمْرَةَ نَصْرٌ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ  
بَجْدًا لِي تَلِيذُ نَبِيذٍ إِيَّيْهِ جَرَّةٌ أَشْرَبُ لَكُمْ لَوْ أَنَّ الْأَنْدَلُسَ  
مِنْهُ فَجَاكُسْتُ الْقَوْمَ حَتَّى تُتِ أُنْ أَتَضَعُهُ فَقَالَ قَدِمَ  
وَقَدْ عَنِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ فَرَحًا يَا لَوْ فِدَى لَيْسَ بِالْخَرِيَا وَلَا النَّادِيَةِ  
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمَشْرَبَةُ  
دِرْثًا لَا نَصَلَ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْرَبِ الْخَمْرِ فَدَرْنَا

حضرت ابو جمرہ سے روایت ہے جس کا نام نصر تھا میں  
نے ابن عباسؓ سے کہا میری دادی نبیذ بناتی ہے ایک  
گھڑے میں جس کو میں پیتا ہوں اور وہ میٹھا ہوتا ہے اگر میں  
اس کو بہت بیوں پھر لوگوں میں بیٹھوں تو ڈرتا ہوں کہ میں رسوا  
نہ ہوں یہی کہی باتیں کر کے) انہوں نے کہا عبدالقیس  
کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو  
آپ نے فرمایا مریجان ان لوگوں کو یہ نہ رسوا ہوئے نہ



رَبِّ عِلْمَانِهِ وَخَلَقَ الْجَنَّةَ وَنَدُّ عَوْدِهِ مَثْرَ  
وَرَأَوْا قَالُوا لَمْ نَكُنْ بِشَيْءٍ وَأَنْهَا كَفَرُ عَنْ أَرْبَعٍ أَمْرُهُمْ  
بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ يَا لِلَّهِ  
قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهِدَا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَاوَا الزَّكَاةَ وَأَنْ تَعْتَبُوا مِنْ  
الْمَغَافِرِ الْخُصُوفِ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَمَّا يَنْبَغِي  
الدَّبَّاءَ وَالنَّعِيرَ وَالْحَنْتَمَ وَالْمَرْوَةَ -

شرمندہ (کیونکہ خود بخود ایمان لائے قتل اور قید کی ذلت  
سے بچے) پھر ان لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ہمارے اور  
آپ کے درمیان مشرکوں کی ایک قوم ہے (جو ہم کو آنے  
نہیں دیتی) اور ہم نہیں آسکتے آپ کے پاس مگر وہ ہمیں  
ہیں (جب راہ میں امن ہوتا ہے) تو ہم کو بتلا دیجئے ایک  
ایسی بات کہ اگر اس کو ہم کریں تو جنت میں جائیں اور ہم  
بلا نہیں گئے اور لوگوں کو اسی بات کی طرف آپ نے فرمایا  
تم کو تین باتوں کا حکم کرنا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا  
ہوں حکم کرنا ہوں میں تم کو اللہ پر ایمان لانے کا جانتے ہو ایمان کیا ہے انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول  
خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا اس بات پر یقین کرنا دل سے اور زبان سے اقرار کرنا کہ سولے خدا کے کوئی  
بلو جنے کے لائق نہیں اور نماز پڑھنا اور زکوٰۃ دینا اور جو کچھ تم غنیمت کا مال (کافروں سے) (ذکر) حاصل کرو  
اس میں سے پانچواں حصہ داخل کرو اور منع کرتا ہوں میں تم کو چار چیزوں سے کدو کے ٹوٹے اور جوہن اور لاکھی

اور روغن برتن کے نمیدے -  
۲۵۶۹۹ - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَلَمَانَ النَّبَخِيِّ،

حضرت قیس بن وہبان سے روایت ہے میں نے  
ابن عباس سے کہا میرے پاس ایک چھوٹا گھڑا ہے  
میں اس میں نمید بناتا ہوں جب وہ جوش مار کر ٹھہر جاتا  
ہے تو اس کو پیتا ہوں انہوں نے کہا کتنے دنوں سے تو یہ پیتا  
ہے میں نے کہا بیس برس یا چالیس برس سے (یہ راوی کا  
شک ہے) ابن عباس نے کہا بہت دنوں تک تیری رگیں پھیدی سے سیر ہوتی رہیں۔

عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبَانَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ  
وَأَمْسَ إِنِّي جَبْرَةً أَلْبَسْتُهَا حَتَّى إِذْ غُلِيَ وَتَكُنْ  
شَرِبْتُكَ قَالَ مُدَّكُمْ هَذَا شَرِبْتُكَ قُلْتُ مُدَّ عَشْرُونَ  
سَنَةً أَوْ قَالَ مُدَّ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ لَهَا لَمَّا تَرَوْتِ  
عُرْوَةَ قُلْتِ مِمَّا تُحِبُّ -

۲۵۷۱۳ - وَمَا أَعْتَلَوْا بِهِ حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ  
بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ

جو لوگ تھوڑی شراب کو درست کہتے ہیں  
انکی دلیل ایک یہ حدیث بھی ہے جس کو  
عبدالملک بن نافع نے روایت کیا عبداللہ بن عمر

۲۵۷۰۰ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُشَيْمٌ قَالَ أَبَانَا الْقَوَّامُ،

حضرت عبدالملک بن نافع سے روایت ہے  
ابن عمر نے کہا میں نے ایک شخص کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ نمید کا لایا آپ رکن کے

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ مُحَمَّدٍ  
رَأَيْتُ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيدٌ وَهُوَ عِنْدَ الرُّكْنِ وَدَفَعَ إِلَيْهِ النَّبِيدَ

فَرَفَعَهُ إِلَىٰ فِيهِ فَوَجَدَ لَشِدِيدًا أَرَادَ عَلَىٰ صَاحِبِهِ  
فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَامٌ  
هُوَ فَقَالَ عَلَىٰ يَدِ الرَّجُلِ فَأَقْبَرَهُ فَأَخَذَ مِنْهُ الْقَدَمَ  
ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ فَرَفَعَهُ إِلَىٰ فِيهِ فَقَطَّبَ  
ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ أَيْضًا فَصَبَّهُ فِيهِ ثُمَّ قَالَ إِذَا اغْتَسَلْتَ  
عَلَيْكُمْ هَذَا الْأَوْعِيَةَ فَالْتَوُوا مَتُونَهَا بِالْمَاءِ —

پاس کھڑے تھے وہ پہلے آپ کو دیا آپ نے اس کو منہ لگایا تو تیز معلوم ہوا آپ نے پھر کراچی شخص کو دے دیا اس نے میں ایک اور شخص بولا یا رسول اللہ کیا یہ حرام ہے آپ نے فرمایا ملاؤ اس شخص کو جو پہلے لایا تھا پھر وہ آیا آپ نے پہلے اس سے لے لیا اور پانی منگوا کر اس میں ملایا پھر اس کو منہ سے لگایا اور منہ بنا یا اور اس کی تیزی سے پھر اور پانی منگوایا اور اس میں ملایا بعد اس کے فرمایا، جب ان برتنوں میں شرب تیز ہو جائے تو اس کی تیزی ماتی سے مٹا دو۔

٥٤٦ - وَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ  
عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ  
بِمُسْتَهْزَأٍ وَلَا يُحْتَجَبُ بِحَدِيثِهِ وَالْمُسْتَهْزَأُ عَنِ أَبِي  
عَمْرٍو خَلَفَ حِكَايَتَهُ -

شأنه أن يحق التبرأ من عبد الملك بن نافع،  
حضرت ابن عمر سے ایسی ہی روایت ہے امام نسائی نے  
کہا اس حدیث کی اسناد میں عبد الملک بن نافع ہے جو  
مشہور نہیں اور اس کی روایت دلیل لانے کے  
لائق نہیں بلکہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے  
خلاف مشہور ہے۔

١٥٤٠٢ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي  
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَجُلًا سَأَلَ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ  
أَبْجَنَتْ كُلِّي يَنْسُ -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ  
 پوچھا انہوں نے کہا جو نشانہ کرے اس سے بچ۔

٥٤٣- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ جُرَيْجٍ أَنَّهُ  
عَنِ زَكَاةٍ فِي حُجَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ  
أَلَا شَرِبَهُ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ وَيْنِي -

حضرت زید بن جابر نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر سے  
 پوچھا غزوان کو انہوں نے کہا جو نقشہ کرے اس سے  
 بیخ -

٥٤٣ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبِئْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ سَيْمَانَ النَّبِيِّ  
عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ الْمُسْكِرُ يَنْدَلُّ وَكَثِيرُهُ  
حَرَامٌ -

۲۵۴۳۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَتَيْنَا عِنْدَ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيِّدٍ،  
عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ الْمَسْكُورُ مُلْكُهُ وَكَشِيرُهُ  
حَرَامٌ۔  
حضرت ابن عمرؓ نے کہا جو لشہ کرے اس کا تھوڑا  
بہت سب حرام ہے۔

ف:۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ فیذ میں اگر تیزی آجائے تو پانی ملا کر پینا درست ہے اور دہی شراب ہے تو حقوڑا سہ پینا درست ٹھہرا یہ دلیل ہے ان لوگوں کی جو حضور می شراب درست کہتے ہیں مگر روایت سے یہ نہیں نکلتا کیونکہ صرف تیزی آجانے سے حومت نہیں ہوتی جب تک نشہ نہ پیدا ہو۔ علاوہ اس کے یہ حدیث ضعیف ہے جیسے کہ آگے آنا ہے۔

۵۶۰۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مُكَيْمٍ قَرَأْتُ عَلَيْكَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ

حرام ہے۔

۵۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَيْبًا وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُولُ حَدَّثَنِي

مُقَاتِلُ بْنُ حِجَّانٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ

عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

صلى الله عليه وسلم نے فرمایا اللہ نے حرام کیا ہے خمر کو اور ہر

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَكُلَّ مُسْكِرٍ

ایک شے لانے والا حرام ہے۔

۵۶۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ قَالَ أُنْبَاَنَا مُحَمَّدُ

ابْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ :

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

صلى الله عليه وسلم نے فرمایا ہر شے لانے والی چیز حرام ہے اور

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

نہ لانے والی چیز خمر ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ لوگ معتزلیں اور

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ لَدَى أَهْلِ الثَّقَلَيْنِ وَالْعَدَنَةِ

عادل ہیں اور مشہور ہیں ساتھ صحت روایت کے اور عبد الملک

مَشْرُودُونَ بِصَحَّةِ الثَّقَلَيْنِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ لَا يَقُومُ

بن نافع ان لوگوں میں سے ایک کے برابر بھی نہیں ہے اگرچہ

مَقَامَ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَكَوْاعُذٌ مِنْ الْفُكَالِ بِجَمَاعَةٍ

عبد الملک کی تائید اسی کے ایسے چند اور لوگوں نے

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ -

بھی کی ہے۔

۵۶۳۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ أُنْبَاَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ السَّعِيدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَلَاثَةٌ

حضرت رقیہ بنت عمرو بن سعید سے روایت ہے

رُقَيْيَةُ بِنْتُ عُمَرَ وَابْنُ سَعِيدٍ قَالَتْ كُنْتُ

میں عبد اللہ بن عمرو کی گود میں تھی ان کے بچے سو کے انگو

فِي حَجْرٍ ابْنِ عُمَرَ كَانَ يَنْتَفِعُ لَهُ الرَّيْبُ فَيُشْرِبُهُ

جگہ لے جاتے پھر وہ اس کو دوسرے دن پیتے پھر انگو

مِنَ الْغُلَّةِ ثُمَّ يَكْمَلُ الرَّيْبُ وَيَكْمَلُ عَلَيْهِ

خشک کر لے جاتے اور دوسرے انگو ملا کر پانی میں ڈالے

رَبِّبٌ أَحْمَرٌ وَيَجْعَلُ فِيهِ مَاءً فَيُشْرِبُهُ مِنَ الْغُلَّةِ

جاتے پھر دوسرے دن اس کو پیتے پھر پھینک دیتے اور

كَثْرًا إِذَا كَانَ بَعْدَ الْغُلَّةِ طَرَحَهُ وَاحْتَجَّجُوا بِحَدِيثِ

ان لوگوں نے حجت پکڑی ہے ابو مسعود کی حدیث

أَبِي مَسْعُودٍ عُبَيْتَةَ بْنِ عُمَرَ -

سے جو یہ ہے۔

۵۶۴۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أُنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدٍ

حضرت ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ

عَنِ ابْنِ سَعْدٍ :

صلى الله عليه وسلم پیا سے ہوئے کعبہ کے پاس آپ نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْكَبَةِ فَاثْنَتَيْنِ فَرَأَى بَلْبِلًا

پانی مانگا لوگ مشک میں سے بنید لائے آپ نے اس کو سوگھا اور منہ بنایا پھر فرمایا میرے پاس ایک ڈول لاؤ زمزم کے پانی کا آپ نے اس پر پانی ڈالا پھر یہاں ایک شخص نے کہا کیا وہ حرام ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نہیں۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی اسناد میں یحییٰ بن یمان ہے جس نے اکیلے اس کو روایت

مِنَ السَّعَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَذَكَالَ عَلَى بَذْنِ مِثْلٍ مِنْ زَمْرَمَ فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ أَحْصَاكُمْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَهَذَا أَحْبَبُ صَعِيفٌ لَأَنْ يَحْيَى بَيْنَ يَمَانٍ الْفَرْدِيَّةِ دُونَ أَصْحَابِ سِفْيَانَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَا يَحْتَجُّ بِعَدْلِهِمْ لِمَوْحِقْطِهِ وَلَكِنَّهُ خَطِيئَةٌ -

۰۰ ۰۰ ۰۰

کیا سفیان سے اور یحییٰ بن یمان کی روایت قابل حجت لانے کے نہیں کیونکہ اس کا حافظہ برا ہے اور وہ بہت خطا کرتا ہے۔

۵۷۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَيْدٌ عَنْ وَاقِدٍ عَنِ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَاهُ يُرَى يَقُولُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ الْبَرِّي كَانَ يَصُومُ مَا فَتَحَتْ فُطْرًا يَنْبَغِي مَنْعُهُ فِي دُبَاةٍ فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ حَسَنَةً أَحْمَلَهَا إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَصُومُ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَتَحَسَّنْتُ فُطْرَكَ بِهَذَا النَّبِيذِ فَقَالَ أَكْرَمَهُ وَنَحْنُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَفَعَهُ إِلَيْهِ فَأَذَاهُ يَكْتُمُ فَقَالَ خُذْ هَذِهِ فَأَصْرَبِي بِهَا الْخَائِطُ فَإِنَّ هَذَا شَرَابٌ مَخَالِكُومٌ بِاللَّهِ وَلَا يَأْلُوهُمُ إِلَّا خَيْرٌ وَرَمَّا أَحْمَجُومٌ فَمَلَّ عَصْرِي مِنَ الْخَطَابِ رَجَعْتُ إِلَى اللَّهِ عِنْدَهُ -

۰۰ ۰۰ ۰۰

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے مجھ کو معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض روز روزہ رکھتے ہیں میں نے ایک بار آپ کے روزہ افطار کرنے کے لیے بنید رکھا جس کو میں نے تو بنے میں تیار کیا تھا جب شام ہوئی تو میں اس کو اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا اور میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے معلوم تھا کہ آپ آج روزہ رکھتے ہیں تو میں آپ کے افطار کے وقت یہ بنید لے کر آیا آپ نے فرمایا میرے پاس لانے ابوہریرہؓ میں اٹھا کر آپ کے سامنے لے گیا تو وہ جوش مار رہا تھا آپ نے فرمایا لے جا اس کو اور دیوار پر مار یہ تو وہ ہے جو یقین نہ رکھتا ہوا اللہ پر نہ قیامت کے دن پروردگار اور ایک دلیل ان لوگوں کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فعل ہے جو بیان ہوتا ہے۔

۵۷۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَاكَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الشَّرْحِيِّ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ إِمَامُهُمْ لَنَا وَكَانَ مِنْ أَهْلِ السَّلَاحِ الْحَسَنِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے کہا جب تم درویش کی تیزی سے تو اس کی تیزی تو رڈ الوپانی سے۔ عہد اللہ نے کہا یعنی تیزی سے پہلے (اگر خوف تو تیزی کا وہابی لا لود بعد تیزی کے تو پھینا درست نہیں)۔

عَلَى ابْنِ رَافِعٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا أَحْبَبْتُمْ مِنْ نَبِيذٍ شَدَّاهُ فَالْمُرُوءُ بِالْمَاءِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ اللَّهِ عَنِ قَبْلِ أَنْ يَسْتَلَّ -

۰۰ ۰۰ ۰۰

سَعِيدٌ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ تَلَقَّتْ لَيْمَةُ  
عُمَرَ بِشَرَابٍ فَدَعَا بِهِ فَلَمَّا أَتَاهَا إِذْ فِي يَدَيْهِ كَرِيهَةٌ فَدَعَا  
بِهِ فَمَسَرَّهُ بِالْأَمَاءِ فَقَالَ هَكَذَا مَا فَعَلُوا—

حضرت عقبہ بن فرقہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے وہ سرکہ ہوتا۔ امام نسائی نے کہا اس کی صحت پر یہ روایت دلائل کوئی ہے۔

عن أبي خالد عن قيس بن أبي حازم  
عن عتبة بن كزاد قال كان النبي ﷺ  
يسرُّه عمر بن الخطاب فله خيل ومائمه على  
منحة هذا حديث السائب -

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے حضرت عمرؓ لوگوں کے پاس آئے اور فرمایا کہ میں نے فلاں شخص کے منہ سے شراب کی بو پائی، روہ عبید اللہ تھے خود ان کے صاحبزادے (پھر وہ بولا کہ یہ فلا کا شراب ہے) جو پکتے پکتے کاڑھا ہو جاتا ہے، لیکن میں دریافت کر دوں گا اس میں اس کو مداروں کا پھر حضرت عمرؓ نے اس کو پکڑی بنا بھی درست نہیں جب اس میں نشہ ہو لیکن لہجہ ادبی سے نشہ پیدا ہو بدلیل دوسری روایتوں کے جو حضرت عمرؓ

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ  
ابْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَا مِنْ  
قُلَاسٍ رِيحِ شَرَابٍ فَرَعَمَ أَنَّهُ شَرَابُ الطَّلَعِ وَأَنَا  
سَائِلٌ عَنْ شَرَابٍ فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُكَ فَجَلَدَهُ  
عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْكَلْبَتَاءُ -

۱۔ ملائی اہانت ہیں وار دہوئیں ہیں۔

عذاب کا جو اللہ تعالیٰ نے نشہ پینے والے کے لیے تیار کیا ہے

المُسْكِرِينَ الذَّلِيلَ وَالرَّهَوَاتِ وَالْيَوْمِ

الْعُدَاب

٥٤١٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَمَّارَةَ بِنْتِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزَّيْنِبِ،

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک شخص حبشہ کا آیا اور حبشہ میں ایک قبیلہ ہے یمن میں اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس شراب کو جو اس کے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْرُبُونَكَ بَارِئًا مِنْهُمْ مِنَ الذَّنْبِ

يُنَالُ لَهُ الْيَمُزُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أُمْسِكُوا هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَزَّ وَجَلَّ  
شَرِبَ الْمُسْكِرُ أَنْ يَتَقِيَهُ مِنْ هَيْئَةِ الْجَبَالِ قَالُوا  
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هَيْئَةُ الْجَبَالِ قَالَ عَذَقُ أَهْلِ  
النَّارِ أَوْ قَالَ عَصَا أَهْلِ النَّارِ —

## ۲۵۲۶ الْحَثُّ عَلَى تَرْكِ الشُّبُهَاتِ

۵۶۱۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَعْدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ

عَنِ الثَّعْلَبِيِّ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحُلَالَ بَيْنَكَ وَالْأَحْرَامَ بَيْنَكَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْكِبَةً مَا جَاءَتْ  
وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْكِبَةً مَسْأَلَةٌ  
فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ حَتَّى وَجَّهَ  
حَتَّى اللَّهُ مَا حَرَّمَ وَرَأَى مَنْ يَزُوعُ حَوْلَ الْحَتَّى يُؤْتِيَهُ  
أَنْ يَخَالَطَ الْحَتَّى وَرُبَّمَا قَالَ لَوْ شِئْتُ لَأَنْ يَزُوعَ  
وَلَنْ مَنْ خَالَطَ الرِّبَّةَ لَوِثَتْ أَنْ يَجُوسَ —

## حس چیزیں شبہ ہو اس کو چھوڑ دینا بہتر ہے

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے میں  
نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے  
حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے اور ان دونوں کے  
بیچ میں بعضے کام ایسے ہیں جن میں شبہ ہے کہ وہ حرام ہیں یا حلال ہیں  
اس کی ایک مثال بیان کرنا ہوں اللہ تعالیٰ نے ایک باڑ باندھی اور اس کی  
باڑ حرام ہے تو جو شخص باڑ کے پاس اپنے جانوروں  
کو چرا دے وہ کبھی باڑ کو بھی چرا لے گا اس طرح جو شخص  
شبہ کے کام کرے وہ اور جرات کرے گا اور حرام کا بھی  
مرکب ہو جائے گا اس لیے شبہ کے کاموں سے بھی  
باز رہنا بہتر ہے۔

۵۶۱۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَتَانَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ  
عَنْ أَبِي الْخَوَرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ  
ابْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا أَحْفَظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْهُ دَعَا مَا  
يَكْرَهُكَ إِلَى مَا لَا يَكْرَهُكَ —

جو شخص شراب بنا دے اس کے ہاتھ انگو  
نیچنا مکروہ ہے!

۲۵۲۷ الْكَرَاهِيَّةُ فِي بَيْعِ الزَّبِيبِ لِمَنْ  
يَتَّخِذُهُ بَيْدًا



۵۷۱۸۔ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَعَاذٍ هُوَ بِأُورْدَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْبٍ مَحْمُودٌ عَنْ مَعْصِدٍ  
عَنِ ابْنِ طَاهِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَكْتُمُ أَنَّ  
يَبْنِيهِ الرَّبِيبُ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَيْدًا -

حضرت طاہوس جو تابعین میں سے ہیں مکروہ جانتے تھے  
انگور اس شخص کے ہاتھ بیچا جو شراب بنا دے کیونکہ اس  
میں اعانت ہے گناہ پر اور اللہ جل جلالہ نے فرمایا امت مدد کرو  
ایک دوسرے کی گناہ کی بات پر اور ظلم پر

انگور کا شیرہ بیچنا مکروہ ہے!

۲۵۲۸۔ اَنْكَرَ اِهِيَةُ فِي بَيْعِ الْعَصِيرِ

۵۷۱۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُهَيْبَانَ بْنِ دِينَارٍ

عَنْ مَعْصِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ لِمَعْدٍ كُرْدٌ  
وَأَعْيَابٌ كَثِيرَةٌ وَكَانَ لَهُ فِيهَا أَمِينٌ فَحَمَلَتْهُ عَنَابًا  
كَثِيرًا فَكَلَّبَ إِلَيْهِ إِخَاهُ عَلَى الْأَعْيَابِ فَصَبَّغَهَا  
فَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ الْمُحَصَّرَ عَصْرَتُهُ فَكَلَّبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ إِذَا  
جَاءَ لَكَ كِتَابِي هَذَا فَاعْتَرِ مَعْبُوتِي فَإِنَّ اللَّهَ لَا أَكْتُمُكَ  
عَلَى شَيْءٍ بَعْدَهُ أَبَدًا فَعَرَّلَهُ عَنْ ضَيْعَتِهِ -

حضرت معصیب بن سعد سے روایت ہے سعد کے  
باغ میں انگور بہت ہوتے تھے اور ان کی طرف سے باغ  
میں ایک شخص دار و منہ تھا ایک بار انگور بہت لگے تو  
دار و منہ نے سعد کو لکھا کہ مجھے ڈر ہے انگور کے تلف  
ہونے کا تو اگر تم اجازت دو تو میں اس کا شیرہ نکالوں سعد  
نے لکھا جب میرا یہ خط تجھے پہنچے تو باغ چھوڑ دے قسم خدا  
کی میں اب سے تیرا اعتبار کسی بات پر نہ کروں گا پھر اس کو کوئٹہ  
کر دیا باغ سے کیونکہ شیرہ نکالنا ذریعہ ہے شراب بنانے کا۔

۵۷۲۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ

عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ بَعَثَ عُمَيْرُ بْنُ  
يَتَّخِذُهُ طَلْدَةً وَلَا يَتَّخِذُهُ خَمْرًا -

حضرت ابن سیرین نے کہا شیرہ اس کے ہاتھ بیچ جو  
طلا بنائے مگر شراب نہ بنائے۔

کونسا طلا اپنا درست ہے اور کونسا نہیں!!

۲۵۲۹۔ ذَكَرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الطَّلَاءِ

وَمَا لَا يَجُوزُ

۵۷۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَضْعُومًا عَنْ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ نُبَاكَةَ

عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ  
الْخَطَّابُ إِلَى بَعْضِ عَمَلِهِ أَيْنَ الرُّزْقُ الْمُسْلِمِينَ  
مِنَ الطَّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثَلَاثًا وَتَبَقِيَ ثَلَاثَةٌ -

حضرت سويد بن غفله سے روایت ہے حضرت عمرؓ  
نے اپنے بعض عاملوں کو لکھا کہ مسلمانوں کو پینے دے وہ طلا  
جس کے دو حصے مل گئے ہوں اور ایک حصہ نہ گیا ہو (یعنی  
انگور کا شیرہ لے کر اس کو اتنا پکا دیں کہ دو حصے مل جائیں اور  
ایک حصہ کاٹھا رہ جائے اس کو طلا کہتے ہیں اور یہ حلال ہے۔

۵۷۲۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُهَيْبَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ ابْنِ وَجَلَةَ



حضرت عامر بن عبد اللہ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ کی کتاب پڑھی جو انہوں نے ابو موسیٰ کو لکھی تھی بعد حمد و صلوة کے معلوم ہوا میرے پاس ایک قافلہ آستانہ سے اس کے پاس ایک شراب تھا گاڑھا سیاہ جیسے اونٹ کو گلے کا طلا میں نے پوچھا اس کو تم کتنا پکاتے ہو انہوں نے کہا دو صے تک دونوں ناپاک حصے اس کے حل گئے ایک ثلث صے کا دوسرے بدلہ کا تو حکم کر دینے تک کے لوگوں کو اس کے پینے کا۔

عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا قَدِمْتُ عَلَى عِيَرِكُمُ الشَّامَ فَحِيلَ شَرَابًا عَلِيًّا ظَا أَمُودَ كَلْبَاءِ الْإِدِيلِ وَإِنِّي سَأَلْتُ عَنْهُ عَلَى كَمْ يَطْبَخُوهُ فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ يَطْبَخُونَهُ عَلَى الثَّلَاثِينَ ذَهَبًا ثَلَاثًا الْأَحْسَنُ ثَلَاثُ بَيْعِهِمْ وَثَلَاثُ بَرِيحِهِ فَمَنْ مَن قَبْلَكَ يَسْرُكُونَكَ۔

حضرت عبد اللہ بن یزید خطی سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے لکھا بعد حمد و صلوة کے معلوم ہوا تو تم پکا کر شراب کی وہاں تک کہ اس میں سے شیطان کے دو حصے چلے جائیں کیونکہ دو حصے اس کے ہیں اور ایک حصہ تمہارا ہے۔

۵۷۲۳- أَخْبَرَنَا سُؤْيُدُ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطَّابِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَاخْلُصُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ وَكُلُّهُ دَارِحٌ۔

حضرت شعبی سے روایت ہے حضرت علیؓ لوگوں کو ملا پلاتے تھے وہ اتنی گاڑھی ہوتی کہ اگر کھی اس میں پڑ جاتی تو پھر نکل نہ سکتی۔

۵۷۲۴- أَخْبَرَنَا سُؤْيُدُ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ جَبْرِ عَنْ مُغِيرَةَ

عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عَلَى رِجْلَيْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُوقُ النَّاسُ الرِّطْلَاءَ يَقَعُ فِيهِ الدُّبَابُ وَلَكِنْ سَطِنُهُ أَنْ يُخْرُجَ مِنْهُ۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت داؤد سے روایت ہے میں نے سعید سے پوچھا حضرت عمرؓ نے کس شراب کو حلال کیا تھا انہوں نے کہا جو دو حصے جلائی جائے اور ایک حصہ جادوے۔

۵۷۲۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ

عَنْ دَاوُدَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ سَعِيدٍ أَمَّا الشَّرَابُ الَّذِي أَحْكَمَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الَّذِي يَطْبَخُهُ حَتَّى يَذْهَبَ ثَلَاثًا وَيَبْقَى ثَلَاثًا۔

۵۷۲۶- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَعْدَةَ عَنْ دَاوُدَ

حضرت سعید بن السیب سے روایت ہے ابو دردار وہ شراب پیتے تھے جس کے دو حصے جل جادو اور ایک حصہ رہ جائے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَشْرَبُ مَا ذَهَبَ ثَلَاثًا وَبَقِيَ ثَلَاثًا۔

۵۷۲۷- أَخْبَرَنَا سُؤْيُدُ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أُنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ  
مِنَ الْإِطْلَاءِ مَا ذَهَبَ ثَلَاثًا وَبَقِيَ ثَلَاثًا -

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ طلا  
پیتے تھے جس کے دو حصہ جل جائے اور ایک حصہ  
رہ جائے۔

۵۷۲۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَا نَاعِبُهُ اللَّهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت سعید بن المسیبؓ سے ایک عربی نے پوچھا  
جس شراب میں سے آدھا حصہ جل جائے اس کا پینا درست  
ہے انہوں نے کہا نہیں جب تک دو حصہ نہ جلیں اور ایک  
حصہ رہ جائے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَسَأَلَهُ أَهْرَاقِي عَنْ شَرَابٍ  
يُطْبَخُ عَلَى النَّصْفِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذْهَبَ ثَلَاثًا  
وَبَقِيَ الثَّلَاثُ -

۵۷۲۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هَارِثٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت سعید بن المسیبؓ نے کہا جب طلا جل کر  
تیسرا حصہ رہ جاوے تو اس کو پینے میں قباحت نہیں۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِذَا جُمِعَ الْإِطْلَاءُ  
عَلَى الثَّلَاثِ فَلَا بَأْسَ بِهِ -

۵۷۳۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَا نَاعِبُهُ اللَّهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو جابرؓ نے کہا میں نے حسن سے پوچھا وہ طلا  
پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہوا انہوں نے کہا نہیں۔

أَبُو جَرَّاءٍ قَالَ سَأَلْتُ الْكُنَّ عَنْ الْإِطْلَاءِ  
الْمُخَصَّفِ قَالَ لَا تَشْرَبُهُ -

۵۷۳۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَا نَاعِبُهُ اللَّهُ

حضرت بشیر بن ہاجرؓ سے روایت ہے میں نے  
حسن سے پوچھا وہ طلا پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہوا انہوں  
نے کہا نہیں۔

عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَأَلْتُ الْكُنَّ  
عَمَّا يَطْبَخُ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا تَطْبَخُهُ حَتَّى يَذْهَبَ  
الْثَلَاثَانِ وَبَقِيَ الثَّلَاثُ -

۵۷۳۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَدِيسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے حضرت نوحؑ  
اور شیطان کا جھگڑا ہوا انگوڑ کے درخت میں وہ لگا کہنے  
یہ میرا ہے یہ میرا ہے آخر صلح ہوئی اس بات پر کہ وہ  
حصہ شیطان کے ہیں اور ایک حصہ نوحؑ  
کا۔

قَالَ سَمِعْتُ  
أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ نُوْحًا صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارَعَا الشَّيْطَانَ فِي عُودِ الْكُمَرِ  
فَقَالَ هَآؤُنِي وَقَالَ هَآؤُنِي فَأَصْطَلَحَا عَلَى أَنْ يُنَوِّحَ  
ثَلَاثًا وَلِلشَّيْطَانِ ثَلَاثٌ -

۵۷۳۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَا نَاعِبُهُ اللَّهُ

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ كَيْفَلٍ الْجَرِّيِّ قَالَ كَتَبَ النَّبِيُّ  
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الْإِطْلَاءِ حَتَّى  
يَذْهَبَ ثَلَاثًا وَبَقِيَ ثَلَاثَةٌ وَكُلُّ مُشْرِكٍ حَرَامٌ -

حضرت عبدالملک بن کیفلؓ سے روایت ہے ہم کو عمر بن عبدالعزیزؓ  
نے لکھا تھا کہ جب تک اس کے دو حصہ جل نہ جاویں اور ایک حصہ  
رہ جائے اور ہر شے لانے والی چیز حرام ہے۔

۵۴۳۲- أَخْبَرَنَا سُحَيْبُ بْنُ أَبِي هَرَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ بَرْدٍ عَنْ مَسْخُورٍ قَالَ كُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ -

حضرت مکحول نے کہا ہر منکر لالہ ولا شراب حرام ہے

۵۴۳۰- مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْعَصِيرِ وَمَا لَا كُنْزٍ شِيرُهُ بَيْنًا دَرَسَتْ هِيَ أَوْ كُنْزًا نَبِيٌّ !!

يَجُوزُ

۵۴۳۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي يَعْقُوبٍ السَّكُونِيِّ :

حضرت ابو ثابت ثعلبی سے روایت ہے میں ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور شیرے کو بچھنے لگا انہوں نے کہا پی جب تک تازہ ہو اس نے کہا میں نے شراب کو پکایا ہے لیکن میرے جی میں کھٹکا ہے ابن عباس نے کہا پکانے سے پہلے تو اس کو پی سکتا تھا اس نے کہا نہیں ابن عباس نے کہا پھر آگ نہ ملاں نہیں کر سکتی اس چیز کو جو حرام ہے (اس روایت کے بموجب طلا بھی حرام ہے) -

عَنْ أَبِي ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَصِيرِ فَقَالَ أَشْرَبُهُ مَا كَانَ طَرِيًّا قَالَ إِنِّي طَبَخْتُ شَرَابًا وَفِيهِ نَفْسِي مِنْهُ قَالَ أَكُنْتُ شَارِبَهُ قَبْلَ أَنْ يَطْبُخَهُ قَالَ لَقَالَ فَلَئِنْ التَّارَكَ لَدَيْهِ لَتَحِلَّ شَيْئًا قَدْ حُرِّمَ -

۵۴۳۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جَبْرِ قِرَاءَةَ أَخْبَرَنِي :

حضرت عطاء سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے سنا وہ کہتے تھے قسم خدا کی آگ کسی چیز کو ملاں نہیں کر سکتی اور نہ کسی چیز کو حرام کر سکتی ہے پھر انہوں نے ملاں نہ کر سکنے کی تفسیر بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں طلا حلال ہے حالانکہ وہ حرام تھا پکانے سے پہلے پھر آگ اس کو نہ حلال کر سکے گی (تو جو حلال کہتے ہیں ان کا خیال غلط تھا) اور حرام نہ کر سکنے کی تفسیر یہ بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں وضو کر دودھ کھانا کھا کر جو انگار سے پکا ہو حالانکہ وہ کھانا حلال تھا انگار لگنے سے پہلے تو انگار سے پکنے کے بعد بھی حلال ہو گا پھر اس سے وضو کیا ضرور ہے -

عَلَاءُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا تَحِلُّ النَّارُ شَيْئًا وَلَا تَحْرِمُهُ قَالَ ثُمَّ هَرَمْتُ قَوْلَهُ لَا تَحِلُّ شَيْئًا لِقَوْلِهِمْ فِي الْفَلَاءِ وَلَا تَحْرِمُهُ -

۵۴۳۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَيْوَةَ بِنْتِ شَرِيحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَقِيقٌ عَنْ ابْنِ زُهَيْرٍ :

حضرت سعید بن المسیب قال اشرب العصير ما لم يرد -

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ أَشْرَبِ الْعَصِيرَ مَا لَمْ يَرُدَّ -

حضرت ہشام بن مائدہ سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے پوچھا شیرہ لو انہوں نے کہا پی جب تک برگشتہ

۵۴۳۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَاكِزٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَصِيرِ قَالَ أَشْرَبُهُ حَتَّى يَغْلَى مَا كُنْتُ

نہیں، (یعنی اس میں تیزی نہ آئے)۔

يُغْفَرُ-

۵۴۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ قَالَ أَمَّا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ،  
عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُصْبِرِ قَالَ أَشْرَبَهُ حَتَّى يَغْلَى-

حضرت عطاء نے کہا شیرہ پی جب تک اس میں جھگڑائے

۵۵۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ قَالَ أَمَّا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ،  
عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَشْرَبَهُ ثَلَاثَةَ

حضرت شعبی نے کہا شیرہ پی تین روز تک مگر جب

جوش آنے لگے (یعنی کف لائے) تو نہ پی۔

أَيَّامٍ إِلَّا أَنْ يَغْلَى-

۵۵۱- زَكَرَكُمْ مَا يَجُوزُ شَرْبُهُ مِنَ الْإِبْدَةِ وَبَيَانُ الْإِنْبِذُولِ كَالْإِنْبِذُولِ دَرَسَتْ هِيَ  
مَالَا يَجُوزُ

اور جن کا پینا درست نہیں

۵۵۱- أَخْبَرَنِي عَبْدُ رُبِّ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي

حضرت فیروز دہلوی سے روایت ہے میں رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ

ہم انگور والے ہیں اور اللہ جل جلالہ نے حرام کر دیا شراب

کو پھر ہم کیا کریں آپ نے فرمایا اسکا لو انگوروں کو میں نے

کہا اسکا کر کیا کریں آپ نے فرمایا صبح ان کو بیگو اور شام

کو پیو اور شام کو بیگو اور صبح کو پیو میں نے کہا کیا ہم اس

کو رہنے نہ دیں یہاں تک کہ تیز ہو جائے آپ نے فرمایا گھروں

میں مت رکھو مشکوں میں رکھو اگر وہ دیر تک رہے گا تو

سرکہ ہو جائے گا۔

عَنْ أَبِيهِ فَرَزْدَقٌ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْحَابُ

كُرْمٍ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ فَمَاذَا

قَالَ تَسْخَدُونَهُ زَيْبًا قُلْتُ فَصَنَعْتُ بِالزَّيْبِ فَمَاذَا أَضْمَرْتُ

قَالَ تَسْمَعُونَهُ عَلَى عَدَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى عِيَانِكُمْ

وَتَسْمَعُونَهُ عَلَى عِيَانِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى عَدَائِكُمْ قُلْتُ

أَفَلَا وَفَحَرَّ حَتَّى يَسْتَدَّ قَالَ لَا تَجْعَلُوهُ فِي الْقُلُقُ

وَأَجْعَلُوهُ فِي الشَّانِ فَإِنَّهُ إِنْ تَخَرَّصَ رَحَلَ -

۵۵۲- أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَمْرِو بْنِ النَّخَّاسِ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ

عَنْ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ

اللَّهِ إِنَّا لَكُنَّا أَغْنَابًا فَمَاذَا تَصْنَعُ بِهَا قَالَ زَيْبُوا قُلْنَا

فَمَا تَصْنَعُ بِالزَّيْبِ قَالَ إِبْدُوهُ عَلَى عَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ

عَلَى عِيَانِكُمْ وَإِبْدُوهُ عَلَى عِيَانِكُمْ وَاشْرَبُوهُ

عَلَى عَدَائِكُمْ وَإِبْدُوهُ فِي الشَّانِ وَلَا تَبْدُوهُ

فِي الْقُلُقِ فَإِنَّهُ إِنْ تَخَرَّصَ رَحَلَ -

ترجمہ وہی ہے

جو اوپر گزرا ہے

۵۷۴۳- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ أَنَّ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بنید بھگو یا ما تا آپ اس کو پیتے دوسرے دن تیسرے دن تک پھر تیسرے دن کی شام کو اگر کچھ بچ رہتا تو بہا دیتے اور اس کو نہ پیتے۔

عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ كَانَ يُبْنَدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدَاةِ وَبَعْدَ الْغَدَاةِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ النَّارِ فَإِنْ بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرَبْهُ أَهْرَاقَهُ -

۵۷۴۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيقِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے متقی بھگو تے پھر آپ اس کو اس دن پیتے اور دوسرے دن اور تیسرے دن۔

عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْفَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَاةَ وَبَعْدَ الْغَدَاةِ -

۵۷۴۵- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے انگو خشک رات کو بھگوئے جاتے پھر آپ اس کو ایک مشک میں بھر دیتے اور صبح کو دن بھر پیتے پھر دوسرے دن پیتے پھر تیسرے دن پیتے جب تیسرا دن ختم ہونے کو ہوتا تو اور دن کو پلاتے اور خود بھی پیتے پھر صبح کو اگر کچھ بچ رہتا تو اس کو بہا دیتے (یعنی جو تھے روز صبح کو۔)

عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْنَدُ لَهُ زَبِيبُ الزَّرْبِيبِ مِنَ اللَّيْلِ فَيَجْعَلُهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ خَلَّتْ وَالْغَدَاةَ وَبَعْدَ الْغَدَاةِ فَإِذَا كَانَ مِنْ أَجْزَاءِ النَّارِ سِقَاءً أَوْ شَرِبَهُ فَإِنْ أَصْبَحَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ -

۵۷۴۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ان کے لیے مشک میں انگو بھگوئے جاتے صبح کو وہ رات کو پیتے اور شام کو بھگوئے جاتے وہ صبح کو پیتے اور مشکوں کو دھویا کرتے اور اس میں بھٹ نہ ملاتے (تیز کرنے کو) اور نہ کوئی اور چیز ملاتے نافع نے کہا ہم نے وہ نہیں پایا ہے شہد کی مانند ہوتا ہے۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُبْنَدُ لَهُ فِي سِقَاءِ الزَّرْبِيبِ عُدَّةٌ فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَيُبْنَدُ لَهُ عَتِيَّةٌ فَيَشْرَبُهُ عُدَّةٌ وَكَانَ يُفْسِلُ الْأَهْقِصَةَ وَكَانَ يُجْعَلُ فِيهَا دُرْدِيكًا وَلَا شَيْئًا قَالَ نَافِعٌ مُكَلْنَا لَشْرَبِهِ وَشَلَّ الْفَسْلُ -

۵۷۴۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت بسام سے روایت ہے میں نے ابو جعفر سے پوچھا بنید کو انھوں نے کہا علی بن حسین (یعنی امام زین العابدین علیہ وعلی آباء السلام) کے لیے بنید رات کو بھگو یا ما تا وہ

عَنْ سَامٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّبْنَدِ قَالَ كَانَ عَلَى بَنٍ حَبِيبٍ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْهُ يُبْنَدُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ عُدَّةٌ وَيُبْنَدُ لَهُ عُدَّةٌ فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ -

صبح کو اسے پیتے اور صبح کو بھگو یا ما تا وہ شام کو اسے پیتے۔

حضرت عبداللہ سے روایت ہے میں نے سفیان  
سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا شام کو جگود اور صبح  
کو پی۔

۵۷۰ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَفْيَانَ مَعْلُومٍ عَنْ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سَفْيَانَ مَعْلُومٍ عَنْ  
النَّبِيِّ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَفْيَانَ مَعْلُومٍ عَنْ

حضرت ابو عثمان سے روایت ہے (وہ ہندی نہیں  
اور شخص ہے) کہ ام الفضل نے انس بن مالک سے  
پوچھا ابھیجا گھرے کی نبیذ کو انہوں نے حدیث بیان کی  
اپنی بیٹی نصر سے کہ وہ نبیذ جگو نے ایک شبلیا میں صبح کو  
اور شام کو اس کو پیتے

۵۷۱ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَفْيَانَ مَعْلُومٍ  
عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ دَلَيْسَ بْنِ الْهَدْيِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ  
رَسُولَتْ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذٍ الْخَمْرِ  
مَعْلُومٌ رَأَى عَنِ النَّبِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَلْبِذُ فِي خَمْرٍ يَلْبِذُ  
عَدْرَةً وَيَشْرِبُ عَشِيرَةً

حضرت سعید بن السیب کہ وہ جانتے تھے نبیذ  
میں تھوٹ کو جو تازی نبیذ میں ملائی جائے تیز کرنے کے  
لیے۔

۵۷۲ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْلُومٍ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّبَّاحِ أَنَّهُ كَانَ يَكْنُزُ كَانَ يَجْعَلُ  
نَطْلَ النَّبِيذِ فِي النَّبِيذِ لِيَسْتَدْرِكَ الْفَطْلُ

حضرت سعید بن السیب نے کہا نبیذ میں تھوٹ  
ملانے سے وہ غمر ہو جاتا ہے۔

۵۷۳ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَفْيَانَ مَعْلُومٍ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّبَّاحِ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّبِيذِ خَمْرٌ  
مَكْرُومَةٌ

حضرت سعید بن السیب نے کہا غمر کو غمر اس لیے  
کہتے ہیں کہ وہ چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ عاف صاف  
تمام ہو جاتا ہے اور نیچے کا تھوٹ رہ جاتا ہے اور وہ مکروہ  
جانتے تھے ہر نبیذ کو جس میں دردمی یعنی تھوٹ ملائی جائے۔

۵۷۴ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَفْيَانَ مَعْلُومٍ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّبَّاحِ قَالَ إِنَّمَا مَهْمِيَّتُ الْخَمْرِ  
لَا يَهْمُ لَكُمْ حَتَّى مَعْنَى مَعْنَوْهَا وَبَقِيَ كَدَرُهَا وَكَانَ  
يَكْرَهُ كُلَّ شَيْءٍ يَلْبِذُ عَلَى عَكْرِ

۲۵۳۲ ذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي إِبْرَاهِيمَ عَلَى رَأْيِ الْإِخْلَافِ نَبِيذٍ كَيْفَ  
میں !

۵۷۵ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَمْرِو عَنْ  
فَضْلِ بْنِ عَمْرِو  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ يُدْرِكُ مِنْ شَرْبِ سَكْرٍ  
فَسَكَرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلَحْ لَهُ أَنْ يَعُوذَ فِيهِ

حضرت ابراہیم نے کہا لوگ یوں خیال کرتے تھے کہ جو  
شخص کسی قسم کا شراب پیئے پھر اس سے مست ہو جائے تو دوبارہ اسکو



۵۷۵۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ،  
عَنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَذَبَاسُ بْنُ بَلْبَلَةَ الْبُخَارِيُّ -  
حضرت ابراہیم نے کہا، جوئی نبیذ یعنی شیرہ پیتے ہیں کہ  
تباحث نہیں۔

۵۷۵۵۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ،  
عَنِ أَبِي مَرْثَدٍ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ

حضرت ابوسکین سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے  
پوچھا ہم شراب یا ملاک کی تمحٹ لیتے ہیں پھر اس کو صاف کر کے  
انگوڑ کو اس میں بھگوتے ہیں تین روز تک پھر تین روز کے بعد  
اس کو صاف کر کے رہتے دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی حد کو  
پہنچ جاوے (یعنی تیز ہو جاوے) ابراہیم نے کہا یہ مکروہ ہے مگر اور علماء کے نزدیک حرام ہے کیونکہ شراب کی تمحٹ خود بخوش  
اور حرام ہے پس وہ جس میں طائی جاوے وہ بھی حرام ہے۔

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا نَأْخُذُ دُرُوحًا الْخَمْرَ وَالْطَّلَاةَ فَتَنْطِفِفُ ثُمَّ نَتَمَعُّ  
فِيهِ الذَّرِيبَ ثَلَاثًا ثُمَّ نَضْمِيهِ ثُمَّ نَدَعُهُ حَتَّى يَبْلُغَ  
فَنُفْرِبُهُ قَالَ يَكْرَهُ -

۵۷۵۶۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبَانَا جَرِيرٌ،  
عَنِ ابْنِ شَبْرَمَةَ قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ شَدَّ

حضرت ابن شبرمہ نے کہا رحم کرے اللہ ابراہیم پر لوگ  
سخنی کرتے تھے نبیذ میں اور وہ اجازت دیتے تھے۔

النَّاسَ فِي النَّبِذِ وَرَخَصَ فِيهِ -  
عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ

حضرت ابواسامہ سے روایت ہے میں نے عبداللہ  
بن المبارک سے سنا وہ کہتے تھے میں نے کسی کو مست کرنے  
والی شراب کی اجازت دیتے نہیں سنا صحت کے ساتھ مگر ابراہیم  
سے سنا ابراہیم تابعین میں سے ہیں اور وہ استاد تھے حماد کے جو استاد تھے امام ابوحنیفہ کے پس ابراہیم کی تقلید سے  
ابوحنیفہ نے بھی مست کرنے والی شراب کی اجازت دی مگر یہ اجازت جب ہی تک ہے کہ تھوڑا پیے جس سے نشہ نہ ہو  
اور اس قدر پینا جس سے نشہ ہو سب کے نزدیک حرام ہے۔

۵۷۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ،  
عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ  
مِمَّا وَجَدْتُ فِي الرَّحْصَةِ فِي الْمُسْكِرِ عَنْ أَحَدٍ صَحِيحًا لَا  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ -

ابواسامہ نے کہا میں نے کسی شخص کو علم کا طلب کرنے والا عبداللہ  
بن مبارک سے زیادہ نہیں دیکھا شام یا مصر یا یمن یا حجاز میں۔

۵۷۵۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا أُسَامَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَطْلَبَ  
لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الشَّامَاتِ وَهُوَ  
قَائِمٌ وَالْحِجَارُ -

کون سے شربت مباح ہیں !!!

۲۵۳۳۔ ذَكَرَ الْأَشْرِبَةُ الْمُبَاحَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلمہ کے  
۵۷۵۹۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ تَابِتٍ،  
عَنْ أَبِي رَجْحَى اللَّهِ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِدَوَسْلِيمٍ قَدَحٌ

۵۷۵۹۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ تَابِتٍ،  
عَنْ أَبِي رَجْحَى اللَّهِ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِدَوَسْلِيمٍ قَدَحٌ



پاس ایک سالہ غنا کو لے کر انہوں کو کہا میں اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر ایک قسم کا شربت پلایا ہے پانی اور شہد اور دودھ اور عید۔

۵۶۰۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ قَالَ اَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ ذَرِّبْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ

حضرت عبدالرحمن بن ابی نضرہ سے روایت ہے میں نے ابی بن کعب سے پوچھا عید کو انہوں نے کہا پانی پی اور شہد پی ستویں دودھ پی جس سے تو بلا ہے (یعنی جھوٹے سے اتنا بڑا ہوا ہے) میں پھر پوچھا انہوں نے کہا تو شراب پینا چاہتا ہے۔

أَبِي بَنْ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيلِ فَقَالَ اشْرَبِ الْمَاءَ وَاشْرَبِ الْعَصَلَ وَاشْرَبِ السَّوْتِ وَاشْرَبِ اللَّبَنَ الَّذِي يُجَعَّتْ بِهِ فَمَا وَدَّتُهُ فَقَالَ الْخَمْرُ تَرِيدُ الْخَمْرُ تَرِيدُ۔

۵۶۱۔ اَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَقْسُومُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میرا شراب تو بیس برس سے یا چالیس برس سے کچھ نہیں سوایا پی اور سو کے اور عید کا ذکر نہیں کیا۔

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَخَذَتِ النَّاسُ أَشْرَبَهُ مَا أَدْرَعِي مَا هِيَ قَمَالِي شَرَابٌ مِنْكَ عَشْرِينَ سَنَةً أَوْ قَالَ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءَ وَالسَّوْتِ عَمْرٌ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيلَ۔

حضرت عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میری شراب تو بیس برس سے یہی ہے پانی اور دودھ اور شہد۔

۵۶۲۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ قَالَ اَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَدْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخَذَتِ النَّاسُ أَشْرَبَهُ مَا أَدْرَعِي مَا هِيَ قَمَالِي شَرَابٌ مِنْكَ عَشْرِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءَ وَاللَّبَنَ وَالْعَصَلَ۔

حضرت ابن شبرمہ سے روایت ہے طلحہ نے کہا کوئی دالہ عید کے باب میں ایک قصبے میں پرگئے جس میں چھوٹا بڑا ہوتا ہے اور بڑا اور چھوٹا ہوتا ہے (یعنی سب اس بلا میں مبتلا ہیں) ابن شبرمہ نے کہا جب کوئی شادی ہو تو طلحہ اور زبیر دو گنا کو دودھ اور شہد ملائے کسی نے طلحہ سے کہا تم عید کیوں نہیں ملائے انہوں نے کہا مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہ میرے سبب سے کسی مسلمان کو نشہ ہو جاوے

۵۶۳۔ اَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ اَتَيْنَا جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ شَرِبَ مَاءً قَالَ قَالَ طَلْحَةُ إِذَا دَخَلُوا الْكُوَّةَ فِي النَّبِيلِ سَنَةً يَذْكُرُ بِهَا الصَّغِيرَ فِي بَلَدِهِمْ يَتِيمًا لِكَبِيرٍ قَالَ وَكَانَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ عَمْرٌ كَانَتْ طَلْحَةُ ذَكَرَ بِمَا يُقِيَانِ اللَّبَنَ وَالْعَصَلَ وَقِيلَ لَطَلْحَةُ أَلَا تَسْقِيَهُمُ النَّبِيلَ قَالَ إِنْ أَكْرَهَ ابْنُ يَكْرَ مُسْلِمٌ فِي سَبِيلِي۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت جریر سے روایت ہے ابن شبرمہ (جو کوئی نہ تھا) میں سے تھے) نہیں پیتے تھے مگر پانی اور دودھ (یکساں) تقویٰ سے تھا ورنہ عید جس میں نیزی نہ آئی ہو اور نشہ کا کچھ خوف نہ ہو بلکہ مثل شربت کے شیریں اور لطیف ہو مینا درست ہے۔

۵۶۴۔ اَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ اَتَيْنَاهُ قَالَ اَتَيْنَا جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ ابْنُ شَبْرَمَةَ لَا يَشْرِبُ إِلَّا الْمَاءَ وَاللَّبَنَ۔

ترجمہ کے مایہ ناز عالم دین حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی مشہور آفاق تفسیر

www.KitaboSunnat.com

## ترجمان القرآن

جلد سوم مستورۃ نور سے سورۃ والناس تک شائع ہو چکی ہے

پہلی فرست میں طلب فرمائیں۔ ہدیہ۔ روپیہ۔ دوسری جلدیں بھی دستیاب ہیں۔ جلد اول ۷۷ روپے، جلد دوم۔ ۱ روپے، جلد سوم۔ ۱ روپے۔ ٹولیکس ایڈیشن۔ ۱ روپے

## تفسیر فی ظلال القرآن اردو

مفت اسلام سید قطب شہید کی مایہ ناز تفسیر "فی ظلال القرآن" جدید تفسیری سرائے میں ایک امتیازی مقام کی حامل ہے۔ اس تفسیر کے مطالعہ سے قرآن کریم کی آیات میں غور و فکر ابھرتا ہے۔ قرآن فہمی کا شعور نکھرتا ہے۔ ابھی تک اردو زبان اس قیمتی اور گرانبوا تفسیر کے ترجمے سے محروم ہے۔ لیکن اب الحمد للہ "اسلامی اکادمی" نے اس عظیم الشان تفسیر کا اردو ترجمہ شائع کرنا کامیاب کیا ہے۔ اب تک دو جلدیں تین تین پاروں کی چھپ چکی ہیں۔ اس انقلابی تفسیر کا مطالعہ کریں اور حلقہ احباب میں تعارف کرائیں۔ آفسٹ طباعت۔ آفسٹ کاغذ دیدہ زیب جلد بندی میں دستیاب ہے

۱ روپے، جلد دوم۔ ۱ روپیہ

معزۃ الابرار تصنیف

## الکتبۃ الاسلامیہ

## کتاب الوسیلہ

۹۹... جے ڈال ٹاؤن لاہور 05432

اس دور میں اس کتاب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دیں۔ شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔ شرک کیسے؟ شرک سے بچا جاسکتا ہے۔ وسید سے شرک کیسے ہوتا ہے۔ آج ہی طلب فرمادیں۔ آفسٹ کتابت۔ آفسٹ کاغذ۔ جلد سنہری ڈاٹی دار جلد۔ قیمت ۱ روپے ملنے کا پتہ: اسلامی اکادمی، ۷۱ اردو بازار لاہور۔ پاکستان فون ۶۶۱۶۱

